شری پرمیشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے
بار دوم
بھگوتی ستی یعنی ترجمہ دیوی بھاگوت
ماہ دسمبر سنہ ۱۸۹۸ء
مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بہ طبع ہوئی

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود مین شائقان کو فہرست مطول سے جو علٰحدہ موجود ہی اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہی معلوم ہو سکتا ہی کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہی ہم صرف کتب مذہبی اہل ہند اردو و فارسی و بھاکھا بخط فارسی و کتب زبان سنسکرت و بھاکھا بخط دیوناگری و کتب مذہب اہل ہند کی کچھ کتابین ذیل مین درج کرتے مین

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب متعلقۂ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا و اُردو					
دیوی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھوان اسکندھ مسمی بھگوتی اتہاس - مترجمۂ پنڈت پیاریلال مرحوم -	ہے/پ	منشی سردار سنگھ صاحب بہار گوہر گیانی کاغذ سفید -	۱۰/	بھگت بھوبھنجن - معروف بہ نتھ نرنجن - مصنفۂ بختاور سنگھ کاغذ سفید	۲ پائی
گنیش پوران - منظوم از منشی تنکر دیال فرحت -	۶ پائی	پریم ساگر نثر - باتصویر ترجمۂ دہم اسکندھ سریمد بھاگوت - مترجمۂ لالہ سوامی دیال -	۸/	گوپال سہسر نام - اردو و ناگری مشمولہ	۱/
شیو پوران - منظوم خُرد از منشی تنکر دیال فرحت -	۱/۶ پائی	پریم ساگر منظوم - از منشی تنکر دیال فرحت	۲/	مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن - اُردو ناگری مشمولہ	۱/
ترجمۂ شیو پوران - نثر مین مترجمۂ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس -	عسہ/پ	گلدستۂ حقیقت نظم - ترجمہ سریمد بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ پر نادر الوجود ہی از ستیل سنگھ لکھنوی -	عہ/۳	تلسی کرت رامائن بہار - باتصویر منظوم مولفۂ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار	۵/
ترجمہ سریکار بھاگوت باتصویر - مترجمۂ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بہ لفظ سکھ ساگر بارھوان اسکندھ مولفۂ رائے لکھن لال کاشی نواسی بکنیٹھ باشی سے بزبان بھاکھا خط فارسی بعینہٖ ہوا ہی جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہی کاغذ حنائی	ہے/پ	بھاگوت منظوم - مسمی بہ رہس منڈل از منشی جگناتھ خوشتر -	۴/۴ پائی	سُدامان چرتر منظوم - از منشی ہر نراین اکبرآبادی -	۶ پائی
ایضاً کاغذ سفید چکنا -	[illegible]	کتھا چتر گوپت - از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی	تلسی کرت رامائن فرحت - اردو منظوم - از منشی تنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت -	۵/۳ پائی
[illegible] ال اردو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمۂ لالہ سوامی دیال کاغذ حنائی -	صر/پ	رامائن بالمیکی - اردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمۂ لالہ پرتھیری دیال مختار - کاغذ سفید حنائی	سے/پ	تلسی کرت رامائن خوشتر - اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہی -	۴/۴ پائی
منظوم مولا ونیز - بخط فارسی یعنی ترجمۂ اُردو منظوم دہم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفۂ		تلسی کرت رامائن [illegible] - ساتون کانڈ مع [illegible]یکا سکھدیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبۂ منشی سوامی دیال کاغذ سفید حنائی -	عہ/پ	برجبلاس - بخط فارسی زبان بھاکھا مولفۂ برجباسی لال -	۱۰/
		رامائن بھاکھا تلسی کرت - [illegible] باتصویر کاغذ سفید -	۱۰/		

شری مشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے
بھگوتی درسن یعنی ترجمہ دیبی بھاگوت
مطبع نامی وگرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مزین بہ طبع ہوئی

فہرست دیبی بھاگوت جسکے دیکھنے سے ہر ایک ادھیاے کی کتھا آسانی سے معلوم ہوتی ہے

دوسرا اسکندھ

تیسرا اسکندھ

چوتھا اسکندھ

چوتھا اسکندھ

آٹھوان اسکندھ

نوان اسکندھ

دسوان اسکندھ

گیارھوان اسکندھ

اہتمام میر زوالبستہ تدیم پیارے لال ملازم مطبع
اودھ اخبار

دیباچہ

دھن پرمیشر کہ کلجگ مین سنسار کی مکتی صرف بھگتی ہی سے منکھون کی ہوتی ہی کیونکہ کرشن چندر آنند کند نے اپنے بھگت ارجن سے فرمایا ہی
کہ جیسا اور جو مین ہون مجھے بھگت بھگتی ہی سے بخوبی پہچان سکتا ہی اور مجھے اچھی طرح جانکر مجھمین سما جاتا ہی شرتی کا بھی یہی مطلب ہی کہ بغیر گیان
کے مکتی نہین ہوتی برہم جاننے والا برہم ہی ہوتا ہی برہم ہوتا ہوا برہم کو پاتا ہی اور برہم کا جاننے والا سنسار سے ترجاتا ہی اس سے
صاف ظاہر ہی کہ اوپاسنا مکتی کے ہونے کا خاص سبب ہی مگر اوپاسنا کئی قسم کی ہی ایک ایشر کی دوسری شکت وغیرہ کی انکی بہت تفصیل ہی
وہ پستکون کے پڑھنے اور لکھنے اور شردھا کے دیکھنے سے معلوم ہوتی ہی ہمارا تو صرف یہ مطلب ہی کہ نیائے کی ریت سے شکت اور شکت
مان مین کچھ فرق نہین کیونکہ شکت بغیر شکت والے پورو کھ کے نہین اور پورکھ کا جو شکت مان نام ہی جب اُس مین شکت موجود
ہی تو وہ شکت مان کہلاتا ہی اگرچہ اوپاسنا کرنے والے بہت طرح سے بحث کرتے ہین تو بھی عموماً مثال سے سمجھنا چاہیے کہ سنساری
جیون کے ماتا اور پتا دونون ہی ہین۔ بیاس جی مہاراج نے جہان اٹھارہ پوران ہم لوگون کے کلیان کے لیے بنائے وہان سری مد
بھاگوت ایشر کی اوپاسنا مین جیسا برہم بدیا کے بتانے والا بنایا ہی ویسا ہی سری دیبی بھاگوت بھی بنایا ہی پہلے پورانون کے دس لچھن
سرگ۔ بسرگ۔ استھان۔ پوکھن۔ لیلا۔ منونترون کی کتھا۔ ایش کتھا۔ نرودھ۔ لیلا۔ مکت۔ اشرے۔ سرشٹ پنچ۔ تتو تین۔ ماترا
روپ۔ رس۔ گندھ۔ اسپرس شبد پنچ گیان اندری مہتتو اہنکار سوچھم دیہہ کی پیدایش کا نام سرگ ہی۔ اور جو چرا چر یعنے ساکن و
متحرک کی سرشٹ ہی اسکا نام بسرگ ہی اور استھان وہ ہی جو اس سرشٹی کا پالن ہی۔ یعنے پرورش عام طریقہ پر۔ پوکھن خاص طریقہ کی
پرورش کا نام ہی لیلا عمل احسن کی ترقی۔ اور اسی کا نام اوت بھی ہی جسکے معنے بڑھنے کے ہین۔ منونترون کی کتھا۔ یعنے منونکا بیان
ایش کتھا یعنے اوتار روپ محبت صوری جس روپ کے سبب ہو۔ نرودھ لیلا جو اوپادھ سہت لے ہو یعنے وصال حق صفات کے ساتھ
بخلاف مکتی اور مکتی وہ ہی جو اگیان رہت لے ہی۔ آشرے جس سے سرشٹی کی پیدایش پرورش اور رفنا ہو وہ برہم روپ سو پرکاش بریہت کرش کا
روپ ہی۔ یعنے ذات وصفات۔ اور خصوصاً بھاگوت کا لچھن کہ گایتری چھند سے شروع اور اخیر اور برترا سر بدھ کا بدھ اور ہیگریو برہم بدیا کا
بیان جسمین ہے وہ بھاگوت ہی یہ باتین اس بھاگوت اور دوسری مین برابر ہین اور زیادہ کرکے دیبی بھاگوت کے یہ پانچ لچھن ہین۔ سرگ
پرتسرگ۔ بنساولی۔ بنسانوچرت۔ منونبش۔ بھگوتی نرگن روپ سرب بیاپنی بکار رہت کلیان روپ ستوگنی شکت مہا لچھمی رجوگن
شکت مہا سرستی اور تموگن شکت مہا کالی ان تینون کے روپون کو سرگ کہتے ہین۔ بذریعہ برہما بشن مہیش کے پیدا کرنا پالنا مارنا اسکو
پرتسرگ کہتے ہین۔ سورج بنس سوم بنس اور ہرن کشیپ وغیرہ دیتون کے بیان کو بنساولی کہتے ہین۔ جسمین منونتر کا بیان ہی اسکو
بنسانوچرت کہتے ہین اور منوون کے خاندان کے بیان کو منونبش کہتے ہین۔ اسمین بھگتون کے لیے خاص اوپاسنا کا ایسا بیان کیا
ہی کہ اس مارگ کے دھارن کرنے مین بے کھٹکے مکتی ہوتی ہی بھاپیو گایتری بدھان شکت پرکرن پیٹھ کا بیان برن آشرم دھرم نہایت
عمدگی سے بیان کیا ہی اور مہاراج نیل کنٹھ شاستری جی نے تلک تو ایسا کیا ہی کہ بھگتون کے خوش کرنے کو گویا بیاس جی نے
اپنے دل کا مطلب شاستری جی کے سروپ سے بیان کیا ہی۔ پہلے یہ پوران کم مشہور تھا اس اثنا مین سری نیلکنٹھ شاستری جی نے
نہایت محنت اور مشقت سے گوڑھ بھاوارتھ دیپکا تلک بنا کر سری راجہ مادھو سنگہ بہادر گڈھ امیٹھی نرپس واقع ضلع سلطانپور اودھ کی

خدمت مین پیش کیا اور راجہ صاحب نے خوشی سے اسے قبول کر جناب منشی نول کشور صاحب سے اسکا ذکر کیا اور بھگتون کے
خوش کرنے کو مع نیل کنٹھ شاستری جی کے تلک کے چھپوایا بارہ تیرہ برس گذرے کہ جب سے یہ آنند دینے والی پستک آسانی سے حاصل
ہوئی ہے منشی نول کشور صاحب کا اُسی دن سے یہ ارادہ تھا کہ اسکا بھاکا مین ترجمہ ہوتا تو عام مفید تھا اسلیے اُنھون نے اپنے دوستون
سے صلاح کرکے پنڈت مہیش دت جی شکل سنسکرت مدرس رام نگر باشندہ دھنولی سے فرمایا کہ اُنھون نے بیاس جی کے بنائے ہوئے
ہر ایک اشلوک کی آسان نثر اور ہر ایک ادھیایون کے شروع مین اشلوک کے دوہے چوپائی اُستت اور سہسر نام وغیرہ سنسکرت بیاس جی
کے بنائے ہوئے سے زیادہ اپنی بھاکھا نظم مین نہایت محنت اور لیاقت سے بناکر اس ارادہ کو پورا کیا اور جناب منشی صاحب نے
اپنے مطبع مین چھپواکر عالی جناب معلی القاب سری مہاراجہ ادھراج رام سنگہ جی صاحب بہادر جی سی ایس آئی دالی جے پور کی نذر کر
بھگوتی بھگتون کا شکھ دایک گرنتھ دیوناگری بھاکھا مین ظاہر کیا جب دیبی کے پرم بھگت بھارت ورش مین بھاکھا ناگری خط مین ترجمہ
ہوجانا سری دیبی بھاگوت کا معلوم کیا تو ہر طرف سے اس بات کی خواہش ہوئی کہ اس عجائب و نایاب
گپت منتر سری دیبی بھاگوت کا ترجمہ بھاکھا عبارت اور خط فارسی مین بھی ہوتا تو نہایت اچھا ہوتا اس کارن بعد بحث سے غور کامل
و تجویز مناسب کے یہ صلاح ہوئی کہ بھاکا ترجمہ مذکور مین جہان تک لفظ سنسکرت کے عام فہم مطابق نہین ہین اُسکا ترجمہ ہونا مناسب
ہے اور دیس بھاکھا کے الفاظ مین بھی ویسے مناسب طریقے کو برتا جاوے کہ ترجمہ بدستور عبارت بھاکھا مین رہے اور عام فہم ہوجاوے
سری بھگوتی کی کرپا سے امید ہے کہ یہ ترجمہ خط فارسی کا چھپا ہوا پسند طبع خلائق ہووے اور اسکا اثر ایسا عزیز دل ہو کہ بکری
سے کر اس مطبع سے یہ پستک طبع ہوا آخر مین ہم بھگوتی کے حضور مین پرارتھنا کرتے ہین کہ پڑھنے اور سننے والون کو اپنی کرپا انوراگ
سے اپنا پورن اشیہ بخشے فقط

العبـــــد
پنڈت پیارے لال کشمیری گرور گو مترجم پوتھی ہذا
۱۵ ستمبر ۱۸۷۷ء

شری پرمیشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے
بھگوتی پران یعنی
ترجمہ دیبی بھاگوت
مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مرتبہ طبع ہوئی

श्लोक

याधृत्वा जहरीश मूर्ध्नि मस्त जत्यात्यत्स्यतीदश्च गदा ·
वेधोऽच्युत शक्र सूरपुरभिन्मुख्यैस्सदा स्तूयते ॥
यस्यास्तं स्मरणं नमास्कारि पुरम्य श्यन्त्याविद्ना श्रपि
नत्वा भागवतं यथार्थविशदं भाषामयम्प्रारभे ॥ १ ॥

گنیش جی کی بندنا

گھناچھری

بشو جنو کارن بِل دیتہ دارن سو داس دُکھ ہارن ہو دارن بدن جو
دین جن بھارن سکل رپو مارن ادھم پنچ تارن ہو سدہ کے شدن جو
من سدہ چارن تو بندے پنج دھارن گنگارن نوارن ہوا کل ردن جو
سمت بدارن ارو سمت شدھارن ہو جا نو کارج کارن تو مودک ادن جو

سری متی بھگوتی کی بندنا

اسر بل دارنی سوبل بھبل بھارنی سکل کھل تارنی ہماچل کی بالکا
جگل کل ہارنی بِل رپو ہارنی برسنگہ چارنی اناتھن کی پالکا ❁
کنبل بدارنی بھوا مبو تار پارنی ادھبگت من سارنی ہیر شٹ دشٹ گھالکا
دگمبر بہارنی شمن بھیہ وارنی سو داس ہت کارنی بنات مات کالکا
بیری جھنڈ جھنڈ منڈ لنڈ سے بھرت کنڈ بربل پرچنڈ چنڈ منڈ منڈ کھنڈ کا
سو بچہ بچہ رجھنی وبچہ بچہ بھجنی جاسنگ لچھ لچھنی سو ڈنڈ یہ ڈنڈ ڈنڈ کا ❁

داس ہیت کارکا سو داس دکھ وارکا داس گن ارکا بیادی گرند کا
ہم گر دارکا شوارد ہ انگ ہارکا او دیو پر چارکا شو نند دا تو چند کا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین پرشن رکھن جو کین
مہا شکل پوران کی سنہین تاہی برین

اوس سرب چیتنیہ آدیا بھگوتی کا دھیان کرتا ہون جو میری بدھ کو پریرنا کریگی۔ شونک جی بولے کہ ہے مہابھاگ آپ دھنّن ہین کیونکہ آپنے بیاس جی کے کہے ہوئے اٹھارہو پوران بخوبی پڑھے اور جانے اور ہمارے پن جوگ کرکے کل کال کے دوکھون سے رہت جو نہایت عمدہ نمکھار چھیتر ہی یہان آپہونچے یہ منیون کی سماج پنیہ دینے والا پران سننا چاہتی ہے آپ کہیے۔ تینون تاپون سے رہت ہو کر آپ بہت دن جیئین اور برہم کے بتانے والے پران کہین۔ جنکے کان ہین اور رسواد لینے مین پنڈت بھی ہین اور پران نہین سنتے وے کمبخت ہین کیونکہ جیسے چھ رسون سے زبان کو لذت ملتی ہے ویسے ہی کانون سے بچن سنکے خوشی ہوتی ہے۔ دیکھیے سانپ کانون کے بھی ساتھ آواز سے موہت ہوتا ہے اور جنکے کان ہین اور پران نہین سنتے انکو بہرا سمجھنا چاہیے اسلیے اے سوت جی یہ سب برہمن کلجگ سے ڈرے ہوے پران سننے کے لیے نمکھار نیہ مین موجود ہین جو کہیے کہ سب لوگ پران سننے بنا تو اوقات گذاری کرتے ہین آپ لوگ کیون نہین کرتے سو صاحب یہ تو مورکھون کا طریقہ ہے کہ وہ بری چال مین مشغول ہو کر اپنی تضیع اوقات کرتے ہین اور پنڈت لوگ تو شاستر کے بچار مین وقت صرف کرتے ہین وے شاستر مختلف اقسام کے ہین کوئی تو تقریرون سے ملے ہوے اور کوئی مختلف اقسامون کے عمدہ طریقون سے شامل ہین انمین سے بیدانت شاستر ساتوک میمانسا راجس اور نیاے شاستر تامس ہین کیونکہ وہ ہتہو واد سے مشتمل ہین۔ اسی لیے کہ مختلف کتھاؤن سے شامل ہین پران بھی ترگنی ہین پرانون مین بمع سب لچھنون کے پنچم بید روپ بھاگوت پران گنتی کی چاہنا کرنیوالون کو مکت دینے کے لیے کہا اسے اب بستار سے کہیے کیونکہ یہ سب برہمن سننا چاہتے ہین اور آپنے بیاس جی کے مکھ سے سنا ہے اسلیے آپ بخوبی جانتے ہین۔ اگرچہ ہملوگون نے بہت سے پران آپ سے سنے مگر سیر نہین ہوے جیسے کہ امرت پینے سے دیوتا لوگ ترپت نہین ہوتے مگر ہم امرت کے پینے والے دیوتون کو بھی دھرکار دیتے ہین کیونکہ وے کبھی مکت نہین ہوتے اور بھاگوت امرت کے پینے والے جلدی سنکٹ سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے یہ شاستر دھنیہ ہے۔ دیکھیے امرت پینے کے لیے ہزارون جگیہ کیے مگر شانت نہوئے۔ کیونکہ جگیون کا پھل سرگ باس ہے اور جب پن چھین ہوا پھر وہان سے گرتا ہے اسیطرح اس سنسار چکر مین جیو آتما گھومتا رہتا ہے۔ مگر گیان بنا کبھی مکتی نہین ہوتی۔ اس سے سب کا سارا انس نیہ روپ اور پاون اور پوترا و مکتی کے چاہنے والون کا پیارا بھاگوت شاستر کہیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یاد و تیہ ادھیاے مین سنو سجن دے کان
سنکھیا دیبی بھاگوت کی اردھ کیجے بکھان

سری سُوت جی بولے۔ کہ ہم بڑے بھاگوان ہین کہ ہمسے بید بدت پُران پُوچھا گیا اب ہم سب شاستروں مین پرسدہ بھگوتی کے چرن کملون کا دھیان کرکے جو جوگیون کے مُکت دینے والے اور جنکی برہما وغیرہ دیوتا دھیان کرتے ہین بندنا کرکے بہت رس سے بلے ہوئے پرانون مین اُتم اور سب بید شاستروں کا سار دیبی بھاگوت پُران کہتے ہین جو بھگوتی بید کے مارگ مین بدیا آدیا شکت سکی جاننے والی سنسار کے بندھن دور کرنے والی اور دُشٹون کو دُکھ سے جاننے کے لائق اور منیون کے دھیان مین آتی ہی وہ ہمکو بُدھ دے جو پرمیشری اپنی رجوگنی شکت سے اس سنسار کو پیدا کرتی ستوگنی سے پالن اور تموگنی شکت سے سنگھار کرتی ہی اُسکے من سے سمرن کرتا ہون۔ پورانکسا اور بید پاٹھی کہتے ہین کہ برہما سرشٹ کرتے ہین اور یہ بھی کہ بشن جی کے نابھ کمل سے برہما اُتپنہ ہوتے اور بشن جی پرلے مین شیش جی کی سیجیا مین سوتے اس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ دونون پرادھین ہین اس حکمت کی رچنا بھگوتی کی ہی پریرنا سے ہوتی ہی اور پرلے کے سمدرون کا جل اور رس برابر ہی اور بنا پاتر کے رس نہین ٹھہر سکتا اور سب چیزون کا آدھار بھگوتی ہی ہی اس سے اُسکے سرن ہون اور پرلے کے سمے مین جوگ ندرا مین سوتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر برہما جی نے جس بھگوتی کی استُت کی تھی اُسکی شرن ہون اور اُس سگن نرگن اور مکت دینے والی مہامایا کا دھیان کرکے سری مدبھاگوت پُران کہتے ہین سے چت لگاکر سُنو۔

چوپائی

بدیہ اٹھارہ سہس پیدتا — سری بھاگوت ماہین من بھیتا
اور دو[۱۲] دس اسکندھ وچترا — بسوشش راما[۱۵] دھیاے پوترا
پرتھم بیس اور دو[۱۲] دس دو بسنہ — پرنس ترتیہ ماہین اَت سوکھ
پنچ بنش[۲۵] چوتھے منہ پاون — پنچم پچ ترنش[۳۵] من بھاون
اکتس[۳۱] کھشٹا دھیاے بکھانو — چالس[۴۰] سپتم منہ بھیا نو
چوبس[۲۴] اشٹم نوم پنچاسا — تیرہ[۱۳] دسم ماہین کراسا
ایکادس چوبس[۲۴] ادھیایا — دوا[۱۲] دس چودہ[۱۴] سُن کردایا

سب پُرانون مین سرگ پرت سرگ بنش منونتر بنشا نوچرت یہ پانچ لچھن ہوتے ہین جو بھگوتی نرگن سروپنی سرب بیاپنی بکار رہت کلیان روپنی ہی اُسی کی ساتوکی شکت مہالچھمی اور راجسی مہاسرستی اور تامسی مہاکالی سروپ ہین انھین تینون شکتیون نے دیہہ دھارن کرنے کو اس پُران مین سرگ کہتے ہین اور بشن جی برہما مہادیو پالنے اور پیدا کرنے اور ناس کرنیکے لیے پیدا ہوتے ہین انہی کو سرگ کہتے ہین اور سوم بنسی اور سوریج بنسی راجاؤن اور برہم رشیہ کشپ وغیرہ رشیون کے بنس کے کہنے کو بنس کہتے ہین اور سوا مبھو آدمنوون کے بیان کو منونتر کہتے ہین۔ اور اُن منوون کے بنس کے کہنے کو بنسا نوچرت کہتے ہین اسی پرکار یہنے پانچون لچھنون سمیت مہابھارت اتہاس بھی جسکے سوا لاکھ اشلوک ہین بیاس جی نے بنایا جسے پنچم بید کہتے ہین۔ اتنی کتھا سنکے رشیون نے پوچھا بولے کہ وے پانچ لچھن سمیت کون کون اور کتنی تعداد کے پُران ہین انھین بستار سے کہیے کیونکہ ہم کو کہنے سُننے کی اچھا ہی ہم لوگ کلجگ سے ڈرے ہوے برہما جی کی آگیا سے یہان نیمکھار مین آئے ہین اونھونے ہمکو ایک چکر دیکر کہا کہ جہان اسکی نیو گرے وہ دیس بہت پوتر جاننا وہان کلجگ کا پرویش نہوگا جب تک ست جگ نہ آوے تب تک وہان ہی

رہنا یہ سنکے اُس جگہ کو جاتے ہوئے چلے آئے جب یہان پہونچے تو اُنکی نیمی ٹوٹ گئی وہ اُس بھوم مین سما گیا اسی سے اِسکا نام نیمکھ ہوا
یہ پرم پوتر چھیتر ہی یہان کلجگ نہین آسکتا اِس سے مُن سدھ اور مہاتماؤن کے ساتھ یہان آکر بسے اور جب تک ست جگ آوے تب تک
شیو کے طیور وغیرہ سے جگیہ کر کے اوقات بسر کرینگے ہمارے بھاگ سے آپ یہان آئے ہین اب برہم سمت پُران کہیے کیونکہ آپ جیسے بدھمان
کتھا کہین ویسے ہی ہم لوگ ایکاگر چت سُننے والے ہین کیونکہ ہمکو اور کوئی کام نہین۔ آپکی عمر درازی ہو آپ پُنیہ دینے والا اور کلیان کرنے والا بھاگوت
ان کہیے جس بھاگوت مین دھرم ارتھ کامون کا برنن بدھ پُورک ہے اور بدیا کے ذریعہ موچھ ہوتا ہے سری بیاس جی نے یہی پرسنگ جسمین
الیا ہے۔ کیونکہ بیاس مُن کے کہے ہوئے پُران کے سُننے سے ہم سیر نہین ہوتے اِس سے سب گُنون کا بھاجن روپ اور بھگوتی کی لیلا ہے
اور سب میل کا دور کرنے والا اور سب کامناؤن کا دینے والا دیبی بھاگوت پُران کہیے

ادھیاے تیسرا

دوہا

سنکھیا سکل پُران کی اور سبھن کے نام
کہیو ترتیا ادھیاے مین بیاس نام گن دھام

اتنا سنکے سوت جی بولے کہ جیسے ہمنے سری بیاس جی کے مکھار بند سے پُران سُنے ہین وہ بیان کرتے ہین سُنیے۔ متسیہ۔ مارکنڈے۔ بھاگوت
بھوکھیہ۔ برہمانڈ۔ برہم ویورت۔ برہم۔ بامن۔ باراہ۔ بشن۔ بایو۔ اگن۔ نارد۔ پدم۔ لنگ۔ گرڑ۔ کورم۔ سکند
یہ اٹھارہ پُران ہین انمین ۱۴۰۰۰ متسیہ ۹۰۰۰ مارکنڈے ۱۸۰۰۰ بھاگوت ۱۴۵۰۰ بھوکھیہ ۱۲۰۰۰ برہمانڈ ۱۸۰۰۰ برہم ویورت ۱۰۰۰۰ برہم ۱۰۰۰۰ بامن ۲۴۰۰۰ باراہ ۲۳۰۰۰ بشن ۲۴۰۰۰ بایو ۱۶۰۰۰ اگن ۲۵۰۰۰ نارد ۵۵۰۰۰ پدم ۱۱۰۰۰ لنگ
۱۹۰۰۰ گرڑ ۱۷۰۰۰ کورم ۸۱۰۰۰ سکند پُران اب اُپ پُرانون کے نام سُنیے۔ سنتکمار۔ نرسنگھ۔ ناردیہ۔ شو۔ دُرباسا۔ کپل
مانو۔ اوشنس۔ بارُن۔ کالکا۔ سامب۔ نندکیشور۔ سورج۔ پراشر۔ آدتیہ۔ ماہیشور۔ بھاگوت۔ باششٹ۔

چوپائی

اشٹادش پُران کے پاسے
جاکر سرون سکل بُدھ باون
بیاس رچیو بھارت مت آچھے
سُر نر مُن سب کر مَن بھاون

ہر ایک منونتر کے دواپر جگ مین سری بشن جی بیاس کا اوتار دھارن کر ایک بید سے چار بید اور پُرانون کو کم عمر جانکر کرتے ہین۔ کیونکہ
استری اور شودر کو بید کے سُننے کا ادھکار نہین اُنکے لیے پُران بنائے گئے ہین۔ اِس ساتوین بیوسوت منونتر مین جو کہ اٹھائیس
دواپر مین ستیہ دتی کے بیٹے بیاس جی ہمارے گورو ہین اور انتیس دواپر مین اشوتھاما نام بیاس ہونگے اسی طرح ستائیس بیاس بیت چکے
جنھون نے ہر ایک دواپر مین پُران بنائے اتنی کتھا سنکر رکھ بولے کہ جو بیاس پہلے ہو گئے ہین اُنکے نام کہیے سوت جی نے کہا کہ سُنیے
پہلے دواپر مین برہما جی نے اپنے آپ بید کہے۔ دوسرے مین پرجاپت نے بیاس کا کام کیا۔ تیسرے مین شکر۔ چوتھے مین برہسپت پانچوین مین
سونا۔ چھٹے مین مرتیو۔ ساتوین مین اِندرا۔ اٹھوین مین بسشٹ۔ نوین مین سارسوت۔ دسوین مین تردھاما۔ گیارہوین مین ترسبھ۔ بارہوین مین
بھردواج۔ تیرہوین مین انترچھ۔ چودھوین مین دھرم۔ پندرھوین مین ترے بارُن۔ سولہوین مین دھنجیہ۔ سترہوین مین میدھا تتھ۔ اٹھارہوین
مین برتی۔ انیسوین مین اتر۔ بیسوین مین گوتم۔ اکیسوین اُتم ہرباتما۔ بائیسوین مین بیوباجسرواتیئسوین مین سوم شپاین۔ چوبیسوین مین ترن بندو

پچیسوین[٢٥] مین بھار گو چھبیسوین[٢٦] مین شکت - ستائیسوین[٢٧] مین جاتو کرنیہ - اٹھائیسوین[٢٨] مین دوے پاین جی - یہ اٹھائیس بیاس گیا ئے مگر مین نے سری مدبھاگوت پران کرشن دوے پاین جی سے ہی سنا ہی اس پران کو بیاس جی نے بنا کر اپنے مہاتما پتر شک دیو جی کو پڑھایا تھا مین بھی انکے ساتھ پڑھتا تھا اگرچہ اسکے پرشن کرتا شک دیو جی ہی تھے مگر کرنانڈہ بیاس جی جب انسے کہنے لگے تو مین نے بھی سنا جس سری مدبھاگوت کلپ برچھ پھل کے سواد کو سنسار ساگر سے ترنے کے لیے طرح طرح کی دلچسپ کتھا سمجھکر شک دیو جی نے سنا اُسے سنکر ایسا کون جیو ہی جو بھو سے نہ چھوٹے - اگر پاپی بھی جو بید کے دھرم سے رہت اور اپنے آچار سے ہی کسی بہلنے سے اس پرم اُتم سری دیبی بھاگوت کو سنتا ہی وہ اس لوک مین بہت بھوگ اور بلاس کر کے اخیر مین دیبی جی کے استھان کو جاتا ہی اور جو بھگوتی ترگن روپ برہم بشن اور شیو دیوون کو البھ اور پنڈتون کی پیاری سماد ھ سے پانے کے لائق ہی وہ اس پران کے سننے والون کے چت مین بناس کرتی ہی جو انگون سمیت منکھ کے سریر کو اور اُسی پرکار کی کتھا کہنے والے کو پاکر بھو ساگر اُترنے کے لیے دیبی بھاگوت پران نہین سنتا وہ بڑا ہی ابھاگا ہی - جو منکھ اُتم دو کان پاکر بالکل انکو اوسنا کرتے ہین وہ سب ارتھون کے دینے والے اور رس کی کھان پران کو کیون نہین سنتے +

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تھا دھیاے مین شک جن کر سنگ | دیبی سرو ونم اسے پرگٹ جہان یہ رنگ

اتنی کتھا سنکر سب لوگ بولے کہ مہاراج بیاس کی کون عورت سے شک جی پیدا ہوے اور کیسے اس مہا سنگھتا دیبی بھاگوت نام پران کو پڑھا کیونکہ آپ نے برنن کیا تھا کہ ایونج (جو جون مین نہین آئے) اور ارنج (جو بن مین پیدا ہو) انسے شک دیو کو یہ سنگھتا پڑھائی ایسی بھاری اسندیہ ہی کہ بن مین کیسے پتر پیدا ہوا اور یہ بھی سنا تھا کہ جب سے اپنی ماتا کے پیٹ مین آئے تھے تبھی سے جوگی تھے اور پھر پکا پھکر کیسے اس بستر سنگھتا کو پڑھا - اتنی بات سنکر سری سوت جی بولے کہ سنیے یہ آگے کی بات ہی کہ بیاس جی سرستی ندی کے کنارے پر اپنے استھان مین بیٹھے ہوے تھے تو کیا دیکھتے ہین کہ چڑیا کا جوڑا اپنے بہت چھوٹے بچے کو اپنی چونچون سے غلہ وغیرہ کا چارہ کھلا رہے ہین اور اپنے بدن سے اسکے بدن کو گھستے اور بار بار چومتے ہین - یہ دیکھکر انکو بڑا تعجب ہوا کہ پچھیون کو پتر کے پیار کرنے مین اتنا سنیہ ہی تو منکھون کو کیسے نہو کیونکہ وے تو پتر کی سیوا اچھل کی سدا اچھیار رکھتے ہین - کیا یہ پچھی اس بچے کا بیاہ کرینگے - کہ جب اسکی عورت آویگی تو اسکا منہ دیکھکر سکھی ہونگے - یا یہ بچہ انکی بردھ اوستھا مین کیا سیوا کریگا - کہ دولت کما کر ماتا پتا کا پالن کریگا کہ جب یہ مرجاوینگے تب شرادھ اور بہت کرم کریگا کہ انکے نمت گیا شرادھ کریگا یا برکھوتسرگ کریگا دیکھو یہ کوئی کارج اس سے نہو گا مگر اس سنسار مین پتر کو گود مین لیکر دُلرانے کے برابر کوئی سکھ نہین ہی اسلیے یہ پیار کرتے ہین اور منو آدک منیون نے کہا ہی +

چوپائی

باکے پتر ہوت نہین بھائی	تاکی گت نہین ہوت سہائی
اور نہین سورگ باس تہی ہائی	سب سادھن نہین ان کر کوئی

سچ ہی جیسا لکھا ہی ویساہی دیکھا جاتا ہی کہ پتروان منُکھ باپ سے چھوٹ جاتا ہی - دیکھو جو اپتر منکھ ہوتا ہی وہ مرتے وقت زمین پر لیٹا ہوا سوچتا ہی کہ میرے دھن اور سُندر مندر وغیرہ کا کون مالک ہوگا جس سے کہ مرت سمے مین اُسکا چت بھرمتا ہی اسی سے دُرگت ہوتی ہی اُس پرکار انیک پرکار کی چنتا کرکے اونچی اوسانس لیکر بیاس جی اوداس ہوکر اور بچار کر سُمیر پربت کے پاس گئے اور کہا کہ کس دیوتا کو یاد کرین کہ میری مراد سدھ ہو کیونکہ بشن رودر اندر برہما سورج گنیش کارتکیہ اگنی برن وغیرہ بہت دیوتا ہین یہ بچار ہی کرتے تھے کہ بنیا ہاتھ مین لیے اپنے آپ نارد مُنی وہان آئے اُنہین دیکھکر بیاس جی نے بڑے آدر اور سنمان سے پادیہ اور ارگھ دے کر کُشل پُوچھی تب نارد جی نے پُوچھا کہ آپ چنتا سے آتُر کیون ہین سو کہیے سری بیاس جی بولے کہ اپتر کی گت ہوتی ہی اُسکے من مین کبھی سُکھ ہوتا ہی اسلیے دُکھی ہوکر بارمبار سوچتے ہین کہ کس دیوتا کو سُمرن کرین کہ ہمارے یہان پتر پیدا ہی اس بکھے آپسے بھی پرارتھنا ہی کہ آپ سرگیہ ہین کوئی ایسا دیوتا بتائیے جو پتر دے سکے اتنا سُنکر نارد مُنی بولے کہ جو بات آپ نے پوچھی ہی وہی سب جگت کے پتا بشن جی سے کہ اُسوقت وہ کسی دیوتا کا دھیان کرتے تھے برہما جی نے پوچھی تھی وہ سُنیے برہما جی بشن جی سے بولے کہ اے جگناتھ بھوت بھوکھیہ برتمان کے پربھو آپ کس کی تپسیا اور دھیان کرتے ہین یہ مین جانتا ہون کہ آپ سب سنسار کے آدکارن اور پالنے والے ہین اسکا ہمکو بڑا تعجب ہی کہ آپکی ناف سے کمل پیدا ہوتا اُس سے ہمارا جنم ہوا اور ہم سنسار کو بناتے ہین تو آپ سے زیادہ کونسا دیوتا ہی کہ جسکا آپ دھیان کرتے ہین آپ ہی کی اچھیا سے ہم سرشٹ کرتے اور مہادیو جی ناش کرتے - اور سورج تپتے ہوا بہتی - اگن جلاتے - میگھ برستے - اس سے بڑا سندیہہ ہی اُسے دور کیجیے کہ کس کا دھیان کرتے ہین اتنا سُن سری بشن جی بولے کہ اگرچہ سب لوگ تمھین سرشٹ کرتا ہمین پالن کرتا اور شیو کو سنگھار کرتا جانتے ہین مگر جو بید کے جاننے والے لوگ ہین وے ترکنا کرتے ہین کہ یہ تینون شکت کے آسرے ہین اور سچ ہی کہ راجسی شکت اُس بھوانی کی تم مین ساتو کی ہم مین اور تامسی شیو جی مین ہی اُسکے بنا ہم تم اور شنکر اپنا اپنا کام نہین کرسکتے دیکھیے ہم شیش جی کی سیجا پر سوتے ہین اسلیے پرادھین جب اُس بھوانی کی اچھیا ہوتی ہی تب اُٹھتے اسی سے اُسی کی تپسیا کرتے ہین اور کبھی لچھمی کے ساتھ بہار کرتے کبھی دیتون سے جُدھ کرتے اور یہ تمھارے آگے کی بات ہی کہ ایکارنب یعنے پرلے مین میل سے مدھ کیٹب نام دیت پیدا ہوئے اُنسے وہان پانچہزار برس لڑائی رہی آخرکار اُس بھگوتی کے موہنے سے ہمسے وے مارے گئے - تب تمنے نہین جانا کہ شکت ہی کے کارن ہی کیا بار بار پوچھتے ہو - اور ہم کچھپ سوکر نرسنگھ بامن وغیرہ اوتار جگ جگ مین دھارتے ہین بھلا کسیکو نرجگ جون کا جنم اچھا معلوم ہوتا ہی کیا کرین پرادھینتا کٹھن ہوتی ہی جو ہم سوتنتر ہوتے تو لچھمی کا بہار چھوڑ کر مچھ وغیرہ کی جون مین جنم لیتے اور سیجا پر سونا چھوڑ کر گرڑ پر چڑھ کے جُدھ کرتے - اور تمھارے آگے کی یہ بھی بات ہی کہ دھنکھ کی پرتنچا (رودا) سے ہمارا سر گرپڑا اتیب تمھارے کہنے سے تو شٹا نے گھوڑے کا سر جوڑ دیا تب سے ہم ہیا گریو ہوگئے جو سوتنتر ہوتے تو ایسے لوگون مین کم عزتی نہوتی اسی سے ہم شکت کے آدھین ہین اور اُسی کی تپسیا کرتے ہین - نارد جی بولے کہ اے بیاس جی آپ بھی اُسی دیبی کا دھیان کیجیے وہ آپکو پتر دیویگی - سوت جی سو کادکون سے کہتے ہین جب نارد مُنی نے ایسے کہا تو بیاس جی پربت پر دیبی کی تپسیا کرنے لگے -

ادھیاے پانچوان

دوہا

سنہو بچار دھیاے مین ہیہ بیاستہ کی کاتہہ | جنہ دیبی مہابہت جیہی سُن ہوت سناتہ

اتنی کتھا سُنکے شونک آدک رکھ بولے کہ اے سُوت جی جو آپنے برنن کیا بشن جی کا سر دھنکہ کی پرتنچا یعنے رودے سے علیحدہ ہوگیا اور پھر گھوڑے کا منہ جوڑ اگیا اسے سنکر ہم لوگ تو کیا سنسار بھر تعجب مین ہوگا کیونکہ جنکی استت بید کرتے ہین اور جنکے آسرے سب دیوتا رہتے اور دے جگتا تہ کہاتے ہین انکا سر کٹ جاوے اسکا سبب کہیے کہ جس سے لوگون کا تعجب دور ہو سُوت جی بولے کر سُنیے ۔ کبھی کی بات ہو کہ سناتن جو آدی دیو بشن ہین اُنسے دیتون سے دس ہزار برس جدھ رہا اس سے تھک گئے اور کسی برابر جگہ پر پدماسن کرکے کنٹھ مین دھنکہ کو رکھکے سو گئے تو تھکے تھے اور کچہ اتفاق سے ایسا ہوا کہ نند ہی سو گئے ۔ کچہ دن کے بعد دیوتون کو جگیہ کرنے کی اچھیا ہوئی اسلیے سب جگیون کے سوامی بشن جی سے صلاح لینے اور انھین دیکھنے کے لیے بیکنٹھ کو گئے مگر وہان بشن جی کو نہ دیکھکر گیان درشٹ سے بچار کر جہان سری بھگوان سوتے تھے وہان پہونچے وہان دیکھا کہ بشن جی سوے ہین کچہ دنون تک آشا دیکھی کہ اب جاگتے ہین مگر دے نہ جاگے تو اندر نے کہا کہ کسی تدبیر سے جگانا چاہیے تب مہادیو جی نے کہا کہ سوتے کو جگانے سے بڑا پاپ ہوتا ہی تم لوگ جگیہ کرنیکی اور تدبیر سوچو تب برہما جی نے بمری نام کیڑا پیدا کرکے بچار ا کہ جو یہ دھنکہ چھن کرے تو جس سے بشن جی اُسی پر کنٹھ دھرے سوتے مین جاگ اُٹھینگے یہی اُس سے بھی کہا تب وہ کیڑا بولا کہ مین انکو نہ جگاؤنگا کیونکہ لکھا ہی کہ جگانا۔ کتھا مین خلل ڈالنا استری پورکھ کی محبت مین بھید ڈالنا۔ ماتا پتر کو چھڑا دینا یہ چار دن برہم ہتیا کے برابر ہین اسے چھوڑ کوئی جو پاپ کرتا ہو تو کچہ پانے ہی کے لیے کرتا ہی اسمین ہمکو کیا ملیگا برہما جی نے کہا کہ اس جگیہ مین جو ہوم کرتے وقت کچہ گھی وغیرہ بچیگا وہ تمہارا حصہ ہوگا اب جگانے کی تدبیر کرو یہ سُن اُسنے دھنکہ کا اگلا بھاگ چھن کر لیا تب تو پرتنچا دھنکہ سے علیحدہ ہوگئی اُسکے الگ ہوتے ہی ایسے زور شور کا شبد ہوا کہ جس سے چودھون بھون کانپ اُٹھے پرتھی کانپ اٹھی سمندر کھل بھلا اُٹھے سب جل کے جنتو ڈرے ۔ اور ہوا نہایت تیز چلی ۔ پربت کانپنے لگے ۔ اور انیک انکا پات ہوئے ۔ اور دشاؤن مین اندھکا ہوگیا سورج غروب ہوگئے اُس وقت نہ معلوم ہوا کہ

چوپائی

ہر سر کنڈل سہت کہان دہو | کیو نہ دیکھین سکل دشا چہو
یہ لاہین سُہوہ کرین رودن | ہا بدہی بھیو کہا یہ نودن

کہ آپ اچھید ابھید اپر داہیہ کا سر علیحدہ ہوگیا اب ہم لوگ آپ بن کیسے جیوینگے اور اس سنسار کی کیا دشا ہوگی نہ تو یہ کھنڈ دیتون نے نہ جچھون نے کیا ہی یہ تو ہم لوگون نے کیا کسکو دوکھ دین ۔ دیوتون کو ایسا بچود اور فکر مند دیکھکر برہسپتی جی نے کہا کہ اب رونے پیٹنے سے کیا ہوسکتا ہی کوئی تدبیر کرنی چاہیے کیونکہ دیو اور پرکھ کا کارج یہ دونون برابر ہین یہ سُن اندر بولے کہ دیو ہی جو چاہتا ہو وہ ہوتا ہی ۔ پورکھ کو دھکار ہی ہم سبکے دیکھتے ہی دیکھتے بشن جی کا سر کٹ گیا اب کیا ہوسکیگا تب

برہماجی بولے کہ جیسا وقت آتا ہے ویسا ہی ہو جاتا ہے جیسے کہ شیوجی نے ہمارا سر کاٹ ڈالا اور مہادیو کا لنگ پتت ہو گیا ویسے ہی بشن جی کا سر لون سمندر مین کٹ کے جا گرا اندر کے انگ مین ہزار بھگ ہو گئین اور سورگ سے گر کر ہی اندر کمل مین چھپے اس سے یہ سمجھنا چاہیے کہ سنسار مین اگر کسے دکھ نہین ہوتا۔ اب کچھ چینتا نہ کرو یہ جو سبکی پیدا کرنیوالی بھگوتی ہے اسی کا دھیان کرو سب کام سدھ ہونگے اتنا کہہ بیدون کو اگیا دی کہ مورت دھار کر آگے کھڑے تھے کہ تم مہامایا مہابدیا جگت ماتا کی استت کرو یہ سنکر چارون بید نہایت عمدہ اور بڑی استت کرنے لگے

بید بولے

مول ۱

॥नमोदेवि महामाये विश्वो त्पत्ति करे शिवे॥ निर्गुणे सर्व भूतेशि मात श्शङ्कर कामदे॥१॥

ٹیکا

(۱) ہے دیبی ہے مہامائی۔ ہے بشو کی پیدا کرنے والی۔ ہے نرگنی۔ ہے سرب پرانیون کی سوامنی۔ ہے ما۔ ہے شنکر کی کام دینے والی تمکو نمشکار ہے +

مول ۲

॥त्वम्भूति स्सर्व भूताना म्प्राणः प्राण वता न्तथा॥ धी श्श्रीः कान्तिः क्षमा शान्तिः श्रद्धा मेधा धृतिः स्मृतिः॥२॥ ॥२॥

ٹیکا

(۲) ہے دیبی سب پرانیون کی بھوم۔ پران والون کے پران۔ دہی۔ بدھی۔ سری لچھمی۔ کانتی۔ اچھا یا شوبھا۔ چھما سہنے کی شکت۔ شانتی۔ شردھا۔ گرو اور بیدانت کے باکیہ مین بشواش۔ دھرتی دھارن شکتی۔ سدھ رکھنا۔ یہ سب تم ہی ہو

مول ۳

॥त्वमुद्गीथेऽर्द्ध मात्रासि गायत्री व्याहृतिस्तथा॥ जयाचविजया धात्री लज्जा कीर्तिस्स्पृहादया॥३

ٹیکا

(۳) ہے دیبی اودگیتھ۔ اونکار مین آدھی ماترا ارده چندر روپنی۔ گائتری۔ بیاہرتی۔ جیا۔ بجیا۔ دھاتری۔ دھارن کرنے والی۔ لجّا۔ کرتی۔ سپرہا۔ وانچھا۔ دیا۔ سب تمھین ہو۔

مول ۴

॥त्वां संस्तुमो म्ब भुवनत्रय सं विधानदक्षान्दयारसयुता ञ्जननी ञ्जनानाम्॥ विद्यां शिवां सकल लोक हितां वरेण्यां वाग्बीजवास निपुणा म्भवनाशक र्त्रीम्॥४॥

ٹیکا

(۴) ہے امب تینون بھونون کے پیدا کرنے مین۔ دیا رس سہت۔ جنون کی جننی۔ بدیا۔ کلیان دینے والی۔ سکل لوک کی ہت کرنے والی۔ سریشٹھ۔ باکبیج کے باس کرنے مین چتر سنساری باسنا کی ناس کرنے والی ایسی جو تم ہو اسکی استت کرتے ہین۔

مول ۵

॥ब्रह्माहरिपशुपतिसहस्रनेत्रवारुणाग्निसूर्याभुवनाधिनाथाः॥तेत्वत्कृताःसन्तिततोनमु-
ख्यामातायतस्त्वंस्थिरजङ्गमानाम्॥५॥

ٹیکا

(۵) ہے دیبی جس سے استھاور جنگم سب کی ماتا تمھین ہو۔ اس سے برہما۔ بشن۔ رودر۔ اندر بانی۔ اگن۔ سورج یہ بھونون کی سوامی ہین۔ پر یہ مکھیہ نہین ہین کیونکہ وہ تمھارے ہی کیے ہوئے ہین،

مول ۶

॥सकलभुवनमेतत्कर्तुकामायदात्वंसृजसिजननिदेवान्विष्णुरुद्राजमुख्यान्।स्थितिलयज-
ननन्तैःकारयस्येकरूपानखलुतवकथञ्चिद्देविसंसारलेशः॥६॥

ٹیکا

(۶) ہے دیبی جب تم سکل بھونون کو کیا چاہتی ہو۔ تو بشن۔ رودر اور برہما وغیرہ دیوتون کو پیدا کرتی ہو اور ایک ہی روپ ہوکر پالن۔ ناش۔ پیدا کرنا۔ بشن۔ شیو۔ اور برہما انھین سے کراتی ہو تمھارا سنسار مین لیش کبھی نہین ہوتا +

مول ۷

॥नतेरूपंवेत्तुंसकलभुवनेकोऽपिनिपुणोननाम्नांसंख्यान्तेकथयितुमिहयोग्योऽस्तिपुरुषः॥
यदल्पङ्कीलालङ्कलयितुमशक्तःसतुनरःकथम्पारावाराकलनचतुरःस्याद्धृतमतिः॥७॥

ٹیکا

(۷) ہے دیبی تمھارے روپ کے جاننے مین سب بھونون مین کوئی نپُن ہے اور چتر نہین نہ تمھارے نامون کے گننے کو کوئی شخص لائق ہے کیونکہ جیسے جو شخص تھوڑے جل کو بھی نہین ناپ سکتا وہ ستیہ بدھ بھی ہو تو سمندر کے ناپنے مین کیسے چتر

مول ۸

॥नदेवानाम्मध्येभगवतितवानन्तविभवंविजानात्येकोऽपित्वमिहभुवनेकासिजननी॥
क्वचम्मिथ्याविश्वंसकलमपिचैकारचयसिप्रमाणन्त्वेतस्मिन्निगमवचनन्देविविहितम्॥८॥

ٹیکا

(۸) ہے بھگوتی تمھارے اننت بھو دیکو دیون کے بیچ مین ایک بھی نہین جانتا جس سے تم بھون کی ایک ہی بھونیشری نام سے اس سنسار کی ماتا ہو ہم یہ سوچتے ہین کہ اس متھیا بھوت سنسار کو تم اکیلی کیسے رچتی ہو جو کو ہم نہین رچتی تو اس بکھیہ کا کہا ہوا وچن ہی پرمان ہے—

مول ۹

॥निरीहेवासित्वन्निखिलजगताङ्कारणमहोचरित्रन्तेचित्रम्भगवतिमनोनोव्ययमिति कथङ्
देवाश्चसकलनिगमागोचरगुणाःप्रभावस्त्वेवस्मात्त्वमपिनजानासिपरमम्॥९॥

ٹیکا

(۹) ہے بھگوتی بغیر اچھا کے سب جگت کی کارن ہو۔ تمھارے چرتر نہایت عجائب دیکھکر ہم لوگون کا من تشویش مین ہوتا ہو کہ
تمھارے آکار کو ہم کیونکر بتا سکین کیونکہ تم کو سب بید ہی جانتے ہین اور اپنے پربھاؤ کو آپ ہی نہین جانتی ہو

مول ۱۰

॥नकिञ्ज्ञानास्त्वंजननि मधुजिन्मौलिपतनंशिवेकिं यास्तात्वाविदिद यासे प्रातिम्मधुजि
तः॥हरेःकिं वामात र्दुरित नतिरेखाबलवती भवत्यायादाब्जे भजनानिपुरोकास्तिदुरितम्॥१०

ٹیکا

(۱۰) ہے جننی کیا تم بشن جی کے سر کا گرنا نہین جانتی یا جانکے انکی شکتی جاننا چاہتی ہو سیا ہے ماتا بشن جی کا کوئی بڑا پاپ ظاہر ہوا ہو
وہ بھی ظاہر نہین ہوتا کیونکہ تمھارے چرن کملون کے بھجن مین بشن جی کے وہ بڑے پاپ کہان ہین

مول ۱۱

॥उपेक्षा किन्त्वे यन्नव सुरसमूहे ऽति विषमा हरे र्मूर्द्धो नाशो मत मिह महाश्चर्य्य जनकम् ॥
महद्दुःखम्मातस्त्व मसिजनन च्छेदकुशलान जाने मो मौलेर्व्वि घटन विलम्बः कथमभूत॥११

ٹیکا

(۱۱) ہے ماتا سمیہ مین جو تمھاری یہ اوپچھا ہوئی تو ات تشرات جو گیہ ہو اور بشن جی کے سر کی ناس کا کارن بھی ہو گیا اور
تعجب کا پیدا کرنے والا ہو۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہو کہ تم جنم بھر کے کلیش کے کاٹنے مین کشل بدھمان ہی ہو اور بشن جی کے سر کے
لگ جانے مین کیون دیر ہوئی یہ نہین جانتے کہ اسمین کون بڑا بوجھ تمھارے اوپر ہو جو ایسا کام نہین ہوا ۔

مول ۱۲

॥सात्वा दोषं सकलसुरतापादितन्देवि चित्ते किं वा विष्णावमरजनितन्दुष्कृतम्यातितन्ते॥
विष्णोर्व्वा किं समरजनितः कोपि गर्व्वोऽतिवेगाच्छेत्तुम्मातस्तव विलगितन्नैव विद्मात्र भावम्॥१२

ٹیکا

(۱۲) ہے ماتا اسمین جو تمنے ایسا بلاس کیا اُسکا بھاؤ ہم لوگ نہین جانتے ۔ اور بڑے اہنکار سے کوئی غرور بشن جی نے نہین کیا ہو کہ جسکے دور کرنیکو تم نے کیا

مول ۱۳

॥ किं वा दैत्यैस्समरविजितैस्तीर्थदेशे सुरम्ये घोरन्तप्त्वा भगवति वरं लब्धवद्भिर्भवत्याः॥
अन्तर्द्धानङ्गमितमधुना विष्णुशीर्षं भवानि द्रष्टुं वा विगत शिरसं वासुदेवं विनोदः॥१३

ٹیکا

(۱۳) ہے بھگوتی کیا لڑائی سے ہارے ہوئے دیتون نے سورمیہ تیرتھ دیس مین بڑی تپسیا کر کے آپ سے تو یہ بر نہین مانگا کہ
بشن جی کا سر انتردھیان ہو جاوے یا کھین بشن جی کو سر بنا دیکھکر خوشی ہوتی ہو + +

کہ مین کبھی نہ مرون جو کی ہوجاؤن اور ترر اور امرون سے بھی کبھی میری ہار نہو یہ سُن ہمنے کہا کہ یہ نہین ہو سکتا کیونکہ جسکا جنم ہوتا ہے وہ ضرور مرتا ہے اور جو مرتا ہے اُسکا جنم ضرور ہوتا ہے اب تم بچار کرکے اور کوئی بر مانگو تب اُسنے کہا جو مرون تو ہیگر یو ہی سے مرون یعنے جسکا سر گھوڑے کا ہو اور انگ جیسا ہے جیسے ہون یہ سُن ہم نے کہا کہ تو اپنے گھر کو جا ایسا ہی ہوگا۔ یہ سُن وہ اپنے مندر کو گیا اور ہماری مورت انتردھیان ہوگئی اسلیے تو تشٹا سے کہو کہ گھوڑے کا مستک بشن جی کے لگا دے کہ دے اُسکو مارینگے جو سبکو کشٹ دے رہا ہے اور کسی تدبیر سے وہ مر نہین سکتا یہ سُن دیوتون نے بھگوتی کی استت کی اور توشٹا سے کہا کہ ایسا ہی کرو اُنھون نے گھوڑے کا سر کاٹ کر بشن جی کے گلے پر جوڑ دیا بہت دنون کے پیچھے جب وہ دیت مد سے اندھا ہوا تو ہیگریو بھگوان نے اُسے مار ڈالا اس مہا مایا کی کتھا کو جو کوئی سنتا ہے وہ دکھون سے چھوٹ جاتا ہے۔

ادھیاے چھٹواں

دوہا

پانچھون ادھیاے مین مدھو کیٹب ان جگ	جن لکھ بدھ بھو بکل بھے سنہو سکل بدھ لوگ

اتنی کتھا سُنکر شونکادمن بولے کہ جو آپنے سری بشن اور مدھو کیٹب نام دیتون کا جدھ برنن کیا تھا اُسے مفصل کہیے کہ وے کیسے پیدا ہوئے اور کیسے لڑائی مین مارے گئے کیونکہ ہم سب لوگون کو سُننے کی اچھا ہے اور آپ ایسے بھو شرت بکتا ہین یہ سنجوگ اتفاق سے ہوا کیونکہ مورکھ کا سنجوگ زہر سے بھی بہت بُرا ہوتا ہے اور پنڈت کا سنگ امرت کے رس کے برابر ہوتا ہے اور یون تو سب پشو بھی جیتے کھاتے پیتے اور اپنی استریون کے ساتھ میتھن کرتے مگر انھین بُرے بھلے کا بچار نہین کہ گیان سے موچھ کا سادھن کرین جو منکھ ہو کر کتھا کے سُننے کا آدر نہین کرتے وہ جانورون کے برابر ہین مگر کوئی ہرن وغیرہ جانور سُننے کا سُکھ جانتے ہین اور کانون بنا بھی سانپ ہوتے ہین مگر ناد سُننے سے بھی موہت ہو جاتے ہین پانچون اندریون مین کان اور آنکھین اچھے ہین کیونکہ سُننے سے واقف کاری ہوتی ہے اور دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہے۔ شرون تین پرکار کا ہے۔ ساتوک۔ راجس۔ تامس۔ اچھے پنڈت کا کہا ہوا یقین کے لائق بید شاستر کا سُننا ساتوک جانو۔ اور ساہتیہ یعنے استریون کے بھوگ بلاس کا شاستر راجس اور لڑائی کی بارتا اور پرائے دوکھ وغیرہ کا کھولنا ان سبکو سُننا تامس ہے اور ساتوک سُننا اتم مدھم ادھم کے بھید سے تین قسم کا ہے۔ موچھ کے پھل دینے والا اُتم۔ سورگ کا پھل دینے والا مدھم۔ اور بھوگ کے پھل دینے والے ادھم۔ اور ساہتیہ بھی۔ سویا۔ بیشیا۔ پر استری کے بھید سے تین قسم کا ہے۔ سویا یعنے اپنی استری کے ساتھ بہار کرنا اُتم ہے۔ بیشیا کے سنگ کا مدھم۔ اور دوسرے کی استری کے ساتھ بہار کرنا ادھم تامس بھی تین قسم کا ہے ستاتائی کے ساتھ جدھ اُتم۔ برابر کے بیری کے ساتھ مدھم۔ اور بلا کسی سبب کے ادر کا کا جدھ ادھم اس پران کا سننا تو اُتم ہی ہے کیونکہ اس سے بدھ بڑھتی اور پاپ ناس ہوتے جو کتھا آپ نے سری بیاس جی کے مکھار بند سے سُنی ہے اُسے کہیے یہ سُن سوت جی نے کہا کہ تم دھنیہ ہو کہ تمنے ایسی کتھا ہم سے پوچھی اور ہم بھی دھنیہ ہین آگے کی بات ہے کہ جب تینون لوک مہا پرلے مین لین ہوئے اور بشن جی شیش جی کی سیجیا پر سو رہے تھے کہ بشن جی کے کانون کے نکلے ہوئے میل سے مدھو اور کیٹب دو دیت پیدا ہوئے اور بہت کال تک اُسی جل مین پھر تے رہے ایک دن سوچے کہ یہ جل کہان سے پیدا

اور کسپر ہی اور ہم کون ہین اور ہمارے ماتا پتا کون اور ہم کہان ہین

چوپائی

یہ بچار کچھ کہہ مدیے ہوسے	سب بورت جل ہم کم لکھوسے
ہدت ہوت شنکا تشر یہ بھون	یاسے مگن ہوت نہین کبھون

کیونکہ آسی شکت کر کے یہ جل پھیلا ہوا ہے اور اُسی پر سحت ہے یہ بچار بڑی چنتا کرنے لگے تب کچھ آکاس بانی ہوئی اُسے انھون نے اگر ہین کر کے ابھیاس کرنا شروع کیا پھر آکاس ہین بجلی چمکی اُسے انھون نے نتر بچار کیا اسیطرح اُنکو آکاس مین پاش یعنی پھانسی انکس پسنگ اچھ مالا دھارن کیے ہوئے سرستی کے بھی درشن ہوئے تب وے نرا ہار ہو کر اور اُسی مین چت لگا کر دھیان کرنے لگے اس پرکار ہزار برس تک تپسیا کرنے پر آکاس بانی ہوئی کہ ہم تمھاری تپسیا سے پرسن ہین بر مانگو یہ سُن وے بولے کہ جب ہم کہین بھی ہماری موت ہو پھر آکاس بانی ہوئی کہ ایسا ہی ہوگا اور دیوتا اور دیتون سے جیتے نہ جاوگے اس پرکار بہت دن تک جل کے جنتون کے ساتھ پھرتے پھرتے ایک دن پدم پر بیٹھے ہوئے برہماجی کو دیکھا اور اُنسے جدہ کی اچھیا کر کے اُنسے کہا کہ ہم سے لڑو نہین تو یہ کمل چھوڑ کر چلے جاؤ - جو تم کمزور ہو تو یہ آسن تمھارے لائق نہین ہے کیونکہ یہ بیرون کے لایق ہے تم ڈرپوک معلوم ہوتے ہو اسلیے ہٹ جاؤ یہ سُن برہماجی نے بڑا سوچ کیا کہ یہ تو بلوان اور مین تپسوی ہون ؎

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتما دھیاے مین دیبی ستون پرسنگ	مدھو کیٹبھ بھیہ بہت ہوسے کینہو جیھی ڈھنگ

سوت جی شونکادکون سے کہنے لگے کہ برہماجی اُنسے جیتنے کی تدبیر سوچنے لگے مگر کوئی تدبیر سمجھ مین نہ آئی کہ جل مین سونے والے بشن جی کی استت کرنے لگے کہ ہے دینا ناتھ ہے ہرے بامن اُٹھیے اُٹھیے ہمین اس کشٹ سے اُبارئیے اس پرکار سے بہت استت کی بشن بہین نہ جاگے تب برہماجی نے بشن جی کو بھگوتی کے جوگ ندرا سے سلائے ہوئے جانکر اُس جوگ ندرا مہامایا کی بڑی استت کی کہ ہے بھگوتی ان دیتون کو مارئیے یا بشن جی کو جگائیے نہین تو یہ ہمین مار ڈالین گے اتنی استت سُنکر بڑی دیا کرنے والی جوگ ندرا بشن جی کے سب انگون سے نکلکر برہماجی کے آگے کھڑی ہوئی تب جنارون بھگوان جاگے اور برہما اُنکے درشن پاکر نہایت خوش ہوئے

چوپائی

بشن درشن اگہہ ناش ہیتو	دکھ گن ہرن کلیان نکیتو
سو بدھ پاے مدت من ہرکھے	سکھ منگل مد سب بدھ ہرکھے

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین اُرادھن بھو بھانت	جنہہ بدھ ہر برب برن چنڈ پادک کی کھیات

رکہ لوگ اتنی کتھا سن کر کے بولے کہ ہمین تو بڑا ہی سندیہ ہوا کیونکہ بید اور شاستر اور پرانون ہی سے ایسا معلوم ہوا تھا کہ برہما بشن رودر یہ سناتن ہین انسے بڑے کوئی نہین ہی کیونکہ برہما اس سنسار کو پیدا کرتے بشن جی پالتے اور رودر مارتے ہین اور یہ تینون ایک ہی مورت ہین ۔ کارج کے نمت راجسی ساتوکی تامسی برت کر کے سنجگت ہین ان تینون مین بشن جی سب سے اُتم ہین کیونکہ وہ آد دیو ہین اور اُنکے برابر دوسرا کوئی سمرتھ نہین ایسے بشن جی کو جوگ مایا نے قابو کر کے کیسے سُلایا اس ہمارے سندیہ کو گیان روپی کھڑ سے کاٹ دیجیے کیونکہ آپ سری بید بیاس جی کے سکھیہ ہین اتنا سُن سُوت جی بولے کہ اس سندیہ کو ترلوکی مین کوئی دور کرنے والا نہین ہی کیونکہ برہم پتر سنکادک اور ناردا اور کپلادک اس پرشن مین موہت ہین مین کیا کہون گا دیوتاؤن مین بشن جی سرگیہ اور سبکے پالنے والے کہے جاتے ہین کہ جنکے براٹ روپ مین سب سنسار ہی اور اس سے پرے پرے ۔ نارائن ۔ ہرکھیش ۔ باس دیو ۔ جناردن وغیرہ انیک نام لیکر انیک لوگ بشن جی کی اوپاسنا کرتے ہین اور ویسے ہی کوئی کوئی مہادیو ۔ شنکر ۔ ششی شیکھر ۔ ترنیتر ۔ پنچ بکتر شول پانی ۔ برکھ دھوجا د ناموں سے شیو جی کا دھیان کرتے ۔ اسی پرکار سورج تین پرا تما وغیرہ نامون سے صبح دوپہر شام کو سب سورج بھگوان کا پوجن کرتے اور ایسے ہی ۔ اگن ۔ اندر ۔ برن ۔ انیک دیوتا ہین مگر جیسے پرواہون مین سری گنگا جی ہین ویسے دیوتاؤن مین بشن جی ہین مگر پنڈت لوگون نے اس بچار کے لیے تین پرمان کہے ہین ۔ پرتچھ ۔ انومان ۔ شبد اور نیایہ والے اُپمان سمیت چار کہتے کوئی کوئی ارتھاپتہ سمیت پانچ کہتے اور پران والے ساتھی روپ ۔ اتیہیہ سمیت سات کہتے مگر ان پرانون سے برہم نہین جانا جاتا مگر بحث کر کے یہ بچارنا چاہیے کہ برہم شکت کی جگت ہی یا شکت بنا ۔ اور پنڈت لوگ بھی یہی بیان کرتے ہین +

چوپائی

بدھ مین سرشٹ شکت سری ہین شیش دھرا دھارن کی شکتی	پالن ناش شیو پا ہین سورج پرکاش شکت جک تکتی

اگنی مین داہ شکت ۔ پون مین پرپرنا شکت ہی اسی پرکار برہم تک ایسی کوئی چیز نہین کہ جو شکت بنا سنحصت ہو سکے کیونکہ شکت بنا جانا اور بھوجن کرنا وغیرہ کام کیسے ہو سکینگے دیکھو بشن جی مین ساتوکی برہما مین راجسی اور شیو مین تامسی شکت ہین شکت ہی برہمانڈ کو کرتی پالتی اور انت مین ناس کرتی ہی برہما وغیرہ دیو کوئی بغیر شکت کے اپنا اپنا کام نہین کر سکتے وہ شکت سگُنا اور نرگنا کے بھید سے دو قسم کی ہی سگُنا گرہستون کے اور نرگنا براگیون کے دھیان کے لائق ہی ۔ مگر پنڈت لوگ اپنے کھانے پینے کے لیے کلجگ کے ورغلانے ہوئے انیک پاکھنڈون کے مارگ بتایا کرتے ہین جیسے کہ اس کلجگ مین بید کے برخلاف دھرم ہوگئے ہین ویسے اُورجگون ہین نہ تھے کیونکہ برہما وغیرہ سب دیوتا اُس سناتنی بھگوتی کا دھیان کرتے اسلیے سبکو لازم ہی کہ اُسی کا دھیان کرین یہ بات بشن جیکی برہما نے سُنی اُنسے ناردنے اُنسے بیاس نے اور ہمنے اُنسے سُنی اس سے ظاہر ہی کہ شکت کی اُپاسنا ضرور ہی کرنی چاہیے ۔

ادھیائے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیائے مین ہم کیٹبھ بدھ	جنھہ بدھ دیبی استون کر ہرابودھے کرودھ

اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی پھر بولے کہ جب بشن جی کے سب انگون سے مدرا نکل تامسی شکت ہوکے آکاس مین کھڑی ہوئی تب سری بشن
جی جمہائی لیکر اُٹھے اور نہایت ڈرے ہوئے برہما جی کو دیکھکر بولے کہ ہے برہما جی چنتا مین کیون ہو اور تپ چھوڑ کر کیسے آئے برہما جی
نے نویدن کیا کہ آپکے کانون کے میل سے جو مدھو کیٹبھ دیت ہین وہ ہمین کھانے کو تیار ہین اسلیے ہے جگت کے پت تمھاری
شرن ہون کہ اُنسے مجھے بچائیے —

چوپائی

یہ سُن سری ہر بچن اچارے — ترپھو ہو بیٹھو سُکھ دھارے
مارب اُنھین نہ کچھ سندیہو — کہت ستیہ ستیہ نسچے کر لیہو

اتنا سنتے ہی وے دیت برہما جی کو دھمکاتے ہوئے اُنہی ہو پہنچے اور بولے کہ بھاگ انکے پیچھے چھپنے سے نہ بچوگے پہلے تمہین مار کر انہین بھی
مارتے ہین یہ سُن کر ناندھان اتِ رندھیر بشن جی بولے جو تمکو جدھ کی اچھا ہے تو ہمسے لڑو کہ تمھارے غرور کو دور کرینگے یہ سُن بہت کرودھونت
ہو مدھو سری بشن جی سے جدھ کرنے لگا جب وہ تھک گیا تب کیٹبھ بھڑا اسی پرکار باری باری ایک کے تھکنے پر دوسرا لڑنے لگا اسوقت
برہما جی اور انترچھ مین بھوانی جی دونون دیکھتے تھے۔ کیونکہ وہ باری باری سے لڑتے تھے اسلیے نہ تھکے اور بشن جی کچھ ملان ہوے اور جدھ
کرتے کرتے پانچ ہزار برس گذر گئے تب سری بھگوان نے بچارا کہ کیا سبب ہے کہ یہ نہ تھکے اور ہم تھکے ہماری طاقت کہان گئی ایسی فکر کرتے ہوئے بشن جی
کو دیکھکر وہ دونون بولے کہ جو اب تم مین طاقت نہو اور بہت تھک گئے ہو تو ہاتھ جوڑ کے کہو کہ ہم تمھارے داس ہین ایسا نہو تو جدھ کرو کہ تمھین مار کر
انھین مارین جو چار مُنہ لگائے کھڑے ہین یہ سُن خوش ہوکر بولے کہ دشمن تھک جاوے یا ڈر جاوے یا شستر دھر دیوے یا گر پڑے یا لڑکا ہو
تو ویر اسوقت نہین لڑتے یہ سناتن دھرم ہے کیونکہ تمنے پانچ ہزار برس تک باری باری ستا ستا کے جدھ کیا اور ہم اکیلے لڑتے رہے اسلیے ہم
بھی ستا لین تو لڑین یہ سُن وہ دور کھڑے ہوئے اُسوقت بشن جی نے دھیان کرکے دیکھا تو معلوم ہوا کہ انکو دیبی کا بردان ہے کہ جب چاہو تب
ہی مروگے یہ سمجھ دل مین سوچنے لگے کہ ہم نے ناحق اسقدر محنت کی بغیر جدھ کیے یہ نہ جاوینگے اور انکا ناس ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ چاہے
نہایت دُکھی روگی اور دین ہو مگر اپنے آپ کوئی مرنا نہین چاہتا پھر یہ کب چاہینگے ہم جانتے ہین کہ جس بھگوتی نے انھین ایسا بردان دیا ہے
اسی کی استت کرین کہ انھین موہت کرین کہ یہ اپنے ہی مُنہ سے موت مانگین یہ بچار سری بشن جی نے بھگوتی کی بڑی استت کی تو انھون
نے خوش ہوکر کہا کہ آپ پھر جدھ کیجیے ہم انکو موہت کرتی ہین کہ وہ آپ ہی موت مانگینگے اب دیر نکیجیے — یہ سُن سری بھگوان جی جدھ کرنے
لگے اُسوقت سری متی بھگوتی نے اپنا نہایت اچھا روپ دھارن کر ایسا موہت کیا کہ وہ کام کے بانون سے بہت بیاکل ہوگئے جب
بشن جی نے یہ دسا دیکھی تب ہنسکر دیتون سے کہا کہ ہم تمھارے اوپر بہت خوش ہین اسلیے جو بر مانگوگے وہی دینگے کیونکہ ہم نے دیتون
سے بہت جدھ کیا ہے مگر تم لوگون سے کوئی دیت نہین دیکھے یہ سنکے ایک تو وہ نہایت ابھمانی دوسرے بھگوتی سے موہت ہوئے
بولے کہ ہے بھگوان ہم جاچک نہین ہین جو آپ سے بر مانگین ہان ہم بھی آپکے جدھ سے بہت خوش ہوئے ہین اسلیے جو چاہیے
وہ مانگیے ہم ضرور دینگے اتنا سُن سری بشن جی بولے کہ اگر تم خوش ہو تو یہی بر مانگتے ہین کہ تم ہمارے ہاتھون سے مرو — یہ سُن
دیتون نے بڑا سوگ کیا کہ ہائے ہم چھلے گئے پھر تھوڑی دیر مین کچھ سوچکر اور سب جگہ جل دیکھکر بولے کہ بشن جی جو تمنے ہمکو دینے کے لیے

کہا ہی تو بھی بر دیجیے کہ جہان پانی نہو وہین مارے تو ہم بھی بر دیتے ہین کہ آپکے ہاتھون سے مرینگے۔ یہ سُن بشن جی نے سدرشن چکر کو یاد کیا وہ آ گئے اور اپنی جانگھ پھیلا کر جل کے اوپر کر کے کہا کہ دیکھو یہان پانی نہین ہی ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا تم لوگ بھی اپنا وعدہ وفا کرو کہ اُسپر اپنا سر دھرو ہم کاٹ ڈالین یہ سن انھون نے اپنا اپنا بدن ستو ہزار جوجن کا بڑھایا تب بشن جی نے دو ہزار جوجن جانگھ پھیلا دی جب انھون نے جانا کہ انسے اس طریقہ سے نہ بچین گے تو اپنے اپنے سر دھر دیے اور بشن جی نے سُدرسن چکر سے کاٹ ڈالے انکی چربی سے سارا ساگر ڈھپ گیا اور اُسی سے زمین بن گئی اسلیے اسکا میدنی نام ہوا ہی اور اسلیے مٹی کبھی نہ کھانی چاہیے جو آپ لوگون نے سوال کیا تھا اُسکا جواب دیا گیا۔ جاننا چاہیے کہ چاہے سگن ہو یا نرگن بھگوتی کی ضرور بندنا کرنی چاہیے

ادھیاے دسوان

دوہا

سنہو دسم ادھیاے مین جیہی بدھ شیو بردین
بیاسہی تیر نمت جب بہت بھانت تپ کین

اتنی کتھا سنکر سونکادرکھ بولے کہ آپ نے برنن کیا کہ بیاس جی نارد مُن کے کہنے سے ترپُر کے لیے سمیر پربت کے نزدیک جاکر بری بھگوتی کی پرارتھنا کرنے لگے سو بستار پوربک سنائیے کہ کیسے انکے پُتر ہوا یہ سُن سوت جی بولے کہ سُنیے نہایت سہاونی سمیر پربت کی چوٹی کے قریب بیاس جی نے من مین یہ بچار کر کہ شکت کرکے آگ زمین ہوا اور انترچھ کے برابر ہمارے بیٹا پیدا ہوا ایکا چِر نتر کے جیبنے اور شیوا اور بھگوتی کا دھیان کرنا شروع کیا اسی طرح انکو سو برس نرا ہار بیتے اور اُس جگہ پر کہ جہان بیاس جی تپ کرتے تھے سب دیوتا مُن سورج رودر پون اسونی کمار اور اور اچھے اچھے براہمن وہان رہیے تھے اور وہان تپ کرتے کرتے بیاس جی کا تیج سب چراچر بشو تیج سے پورن ہو گیا اور اُنکی جٹا آگ کے رنگ کیسی ہو گئی ایسا تیج دیکھکر اندر بہت بیاکل ہوئے کہ ہماری اندر پوری کو نہ لے لین ایسے وڈرے ہوئے اندر کو جانکر مہادیو جی اُنسے بولے۔

چوپائی

من نہین چھین کیہو اندر اسن	تجھو پڑ ندر تم یہ باسن
پترہیت تپ کرت ہمارا	شکت سہت من بیاس ادوا

اسے ہم جاکے بردان دے آوینگے اتنا کہکر بیاس جی کے پاس آکر کہا کہ ای بیاس جی اٹھیے آپکے بڑا تیجوان اور کیرت کا پھیلانے والا اور ستوگُن کا بنبہ اور ساتوک گُنون والا اور بڑا بلوان پتر ہوگا یہ سن شیو جی کو نمسکار کرکے اپنے آشرم پر آ گئے اور بہت دنون تک تپسیا کر کے تھک گئے تھے اسلیے اب کچھ دنون تک دم لیا ایکدن کی بات ہی کہ جلے ہوئے کنڈے کو جسمین آگ چھپی ہوتی تھی آگ کی خواہش سے متھنے لگے کہ اُسیوقت انکو پتر ہونے کی فکر ہوئی کہ جیسے جلے ہوئے کنڈے کے متھنے سے آگ پیدا ہوتی ہی ویسے ہی ہمارے پُتر پیدا ہو کیونکہ استری تو ہماری ہے نہین اور روپ والی اور اچھے کُل سے پیدا اور پت برتا استری کیسے بیاہون کیونکہ استری تو بندھن ہی کیونکہ لکھا ہی کہ پُتر کے پیدا کرنے والی اور پتبرتا اور گھر کے کام کاج مین ہوشیار اور سُندر عورت بھی بندھن روپ ہی کیونکہ وہ اپنے سُکھ کے موافق ہمیشہ کام کرتی ہی دیکھو شیو جی ایسے مہاتما ہین مگر ہمیشہ

استری کی پھانسی مین پھنسے رہتے ہین مین کیسے استری گرہن کرون گرہستہ آسرم نہایت مشکل ہی کہ بغیر استری کے گذر نہین ہوتا یہ فکر کرتے تھے کہ گھرتاچی نام الپسرا نہایت سُندر روپ دھارن کیے ہوئے آکاس مین دکھ پڑی اگرچہ وہ بڑے اندری جیت تھے مگر کاماتر ہوئے تب مُن جی چنتا کرنے لگے کہ مین اِس سنکٹ مین کیا کرون کہ دھرم کے آگے یہ بُرا کام کا بھاؤ آپڑا جو اسے انگیکار کرون جو سب مجھے چھلنے کے لیے آئی ہی تو تپسوی اور مہاتما مجھے ہنسینگے کہ یہ کام سے بیخود ہوگئے اور کہینگے کہ اُنھون نے سَو برس تک تپسیا کی اور الپسرا کو دیکھکر بے قابو ہوگئے خیر نندا ہوئی تو ہوئی جو اِس سے گرہستہ آسرم اور پُتر وغیرہ کے سُکھ ہوتے تو کچھ مضائقہ نتھا کیونکہ پُتر سرگ اور موچھ کے دینے والا ہوتا ہی سو یہ بھی تو اِس سے نہوگا یہ تو صرف بھوگ دیکر آکاس کو چلی جاویگی یہ کتھا مین نے نارد جی سے سُن رکھی ہی کہ اُروبسی الپسرا راجا پُرورواکو چھوڑکر چلی گئی تھی —

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین کسب جنم برم کیر ۔ تیہت مہاتما کام سے ہوت نہین کچھ دیر

اتنی کتھا سُن رکھ بولے کہ پورورواکون تھے اور بسی کون ہی اور ایسے مہاتما راجا کو کشٹ کیسے پیدا ہوا سو کرپا کر کے سنائیے سوت جی بولے سنیے کہتے ہین — کہ برہسپت کی استری تارا نہایت خوبصورت اور جوان ایک دن اپنے ججمان یعنے چندرمان جی کے گھر مین گئی آسے نہایت خوبصورت دیکھکر چندرمان موہت ہوگئے اور چندرمان کو دیکھکر تارا بھی کاماتر ہوئین اسلیے دونون کئی دن تک بہار کرتے رہے اتنے مین برہسپت جی نے تارا کے بُلا لینے کے لیے اپنا سکھ بھیجا مگر تارا نہ گئی پھر سکھ بھیجا۔ تو چندرمان نے لوٹا دیا اسی طرح کئی بار سکھ لوٹا بھیجا تو برہسپت جی آپ آئے — اور غصہ ہوکر بولے کہ ہے چندرمان یہ نندت کرم تمنے کیا کیا اس ہماری عورت کو تم نے کیون اپنے گھر رکھا ہم تمھارے اور سب دیوتون کے گرو ہین اور تم ہمارے ججمان ہو — ہے مورکھ گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرتا ہی یا اسکی رچھا کرتا ہی — کیونکہ لکھا ہی — کہ براہمن کا مارنے والا سونا چرانے والا — شراب پینے والا — اور گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے والا یہ چارون مہاپاتکی گنے جاتے ہین اسلیے یقین ہی کہ تو مہاپاتکی ہی — اگر اسکے ساتھ تو نے بھوگ کیا ہوگا تو اب دیوتون کے استھان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہی خیر اسے اب چھوڑ دے ہم اپنے گھر کو لیجاوین جو نہ چھوڑیگا تو گرو کی استری کا ہرنے والا تجکو ابھی کہنے لگینگے — یہ سن چندرمان بولے کہ جو براہمن بغیر کرودھ کے اور دھرم شاستر کے جاننے والے ہوتے ہین وہ پوجن کرنے کے لائق ہوتے ہین جو اسکے برخلاف ہوتے ہین وہ پوجنے کے لائق نہین ہوتے اُسکو جب اچھا ہوگی تو آپ ہی آویگی یہان ہی رہی تو آپ کا کیا نقصان ہی اور کیا اسے کسی نے یہان رکھا ہی وہ اپنی ہی مرضی سے رہی ہی کچھ دن رہکر آپ ہی اپنی اچھا سے آویگی

چوپائی

کرین جیے جوتی بھپارا ۔ رجو درش سچ ہوت نہ یارا

الکھت بھلی بدھ ہم تولیکھا	بارہسپت سمتے یہ دیکھا

جب اتنا چندرمان نے کہا تو برہسپت جی نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے گھر کو گئے کچھ دن کے بعد پھر جاکے کہا مگر دوارپال نے اندر
جانے نہ دیا اور نہ چندرمان وہان آئے ۔ تب برہسپت جی خفا ہوکر بولے کہ ہمارا سکھ ہے اور گرو کی عورت ماتا کے برابر
ہے اُسے گرہن کرلیا اس سے یہ سکھانے کے لائق ہے یہ بچار کے پھر کہا کہ ہماری استری دیدے نہین تو سراپ
دے کے بھسم کر ڈالین گے تب چندرمان نے کہا کہ یہ نہایت خوبصورت عورت تمھارے لائق نہین تم جیسے بھکھون کو
چاہیے ویسی بدصورت استری نہین ہے اپنے لیے ڈھونڈھ لو تم کام شاستر کو نہین جانتے کیونکہ عورتون کو اپنے جیسے خاوندون مین محبت
ہوتی ہے اس سے چلے جاؤ ہم اب نہ دینگے جو تمسے ہوسکے وہ کرو ۔ یہ سُن غصہ کرکے وہ راجہ اندر کے یہان گئے اندر نے بڑے
آدر اور ستکار کرکے پوچھا کہ آپ کو کیا فکر ہے وہ کہیے برہما بشن مہادیو اور سب دیوتا آپ کی مدد کرسکتے ہین تب گرو جی بولے
کہ چندرمان نے ہماری استری لے لی ہے اور کئی بار ہمنے مانگی وہ نہین دیتا ہم کیا کرین آپ جو کچھ اسمین مدد کرین تو کرین اور
کوئی ہمارا نہین ہے یہ سُن اندر بولے کہ مین تو آپ کا داس ہون آپ سوچ نہ کیجیے مین ابھی منگا دیتا ہون جو ہمارے دُوت
بھیجنے سے وہ تارا کو نہ دینگے تو ہم سب دیوتا ملکر جدھ کرینگے اتنا کہہ اندر نے ایک نہایت ہوشیار دُوت بھیجا کہ اُسنے جاکر کہا کہ آپ
اتری رکھ کے بنس مین پیدا ہوکے یہ کیا کرتے ہین اٹھائیس تو تمھاری عورتین ہین اور انکے سوا رمبھا وغیرہ اپسرا ہین اُنسے اپنی اچھا
کے موافق بہار کیجیے مگر آپ گرو کی عورت کو چھوڑ دیجیے ۔ جو آپ لوگ ایسا بُرا کام کرنے لگین گے تو نہ معلوم اور کیا کرینگے اسلیے
گرو کی استری کو چھوڑ دیجیے کہ جس سے لڑائی نہو یہ سُن چندرمان بولے کہ اندر اور برہسپت دونون بڑے گیانی ہین اپنی سُدھ
نہین کرتے دوسرے کو سمجھاتے ہین یہ تو قاعدہ ہے کہ لوگ دوسرے کو سمجھاتے ہین مگر آپ بچار نہین کرتے ۔ دیکھو بارہسپتیہ
مین لکھا ہے جو استری خود ہی کامنا کرے تو گرہن کرنی چاہیے تو ہمنے کیا دوکھ کیا کیونکہ جب سے برہسپت نے اپنے بھائی اوتتھیہ کی
عورت ممتا کا گرہن کیا ہے تب سے تارا اُنکو نہین چاہتی ہے اور ہمکو چاہتی ہے ۔ اور کہا ہے کہ جو استری آپکو نچاہے اُس سے بھوگ نہ کرے
اور جو چاہے اُسے نہ چھوڑے تو برہسپت دھرماتما ٹھہرے کہ جنھین تارا نہین چاہتی اور وہ بلاتے ہین ہم پاپی ٹھہرے
جو کہ اُسکے کہنے سے بھوگ کرتے ہین یا اسلیے اندر سے کہدو کہ ہم تارا کو نہ دینگے جو اُنسے ہوسکے وہ کرین اتنا سُن دوت نے
سب آکر اندر سے کہا راجہ اندر نہایت خفا ہوکر دیوتاؤن کی سینا اکٹھی کرکے جدھ کی تیاری کرنے لگے اور یہ حال سُنکر
شکراچارج نے چندرمان کے پاس آکر کہا کہ تم تارا کو نہ دینا جو اندر تم سے لڑین تو تمھاری مدد ہم کرینگے ۔ جب مہادیو جی نے
سُنا کہ چندرمان کی مدد شکرجی کرینگے تو آپ نے برہسپت کی مدد کرنی قبول کی اور دونون طرف سے فوج آئی جدھ ہونے لگا بہت دنون
تک دیوتا اور دیتون کا جدھ ہوا اس لڑائی کا حال برہماجی نے سُنکر چندرمان کو سمجھایا کہ اُنکی عورت دیدو نہین تو ہم بشن جی کو بلاکر ناس کرا دینگے
اور شکراچارج کو بھی ڈانٹا کہ تمھاری بے انصافی ہے کیون مت لگی ہے جدھ ختم کراؤ تب شکرجی نے بھی سمجھایا کہ اب گرو کی عورت دیدیجیے تب
چندرمان نے تارا کو گربھنی کرکے دیدیا برہسپت جی اپنے گھر کو گئے اور دیوتا اور دیت اور برہما اور بشن جی اپنے آشرمون کو گئے کچھ دنکے بعد اچھی مہورت مین
تارا کے چندرمان کے سمان پتر پیدا ہوا اسکے سب جات کرم گرو جی نے کیے چندرمان نے سندیسا بھیجا کہ ہمارا بیٹا ہے تمنے جات کرم کیون کیے
برہسپت جی نے جواب دیا کہ وہ ہمارا ہی ہے اسلیے ہمارا بیٹا ہے پھر دیوتا اور دیت لڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے تب برہماجی نے آکے تنہائی مین

تارا سے پوچھا کہ کس کا پتر ہی اُسنے آہستہ سے کہا کہ چندرمان کا ہی اسلیے برہما جی نے چندرمان کو پتر دیدیا اُنھون نے اُسکا نام بدھ رکھا
اور اپنے گھر کو لے آئے اور سب دیوتا اور رِست اپنے اپنے استھان کو آئے سوت جی نے سونکادک رکھیشرون سے کہا کہ بدھ کی پیدایش آپ سے کہی

ادھیاے بارہوان

دوہا

کہت دوٗداش ادھیاے مین پورورواجنو گاتھہ		جیسی بدھ دیبی ستون کرکے پن الاسنا تھہ

سوت جی بولے کہ اب بدھ سے جنکی استری کا نام الاتھا پورورا کی پیدایش کہتے ہین سنیے ہیو سوت مُن کے پتر سُدیومن نام راجہ پرتشٹھان
پوری مین ہوے جو بڑے سچ بولنے والے اور اندری جیت تھے ایکدن وہ گھوڑے پر سوار ہو کچھ فوج لیکر کمار بن مین جسمین طرح طرح کے
درخت اور ہر ایک قسم کے پرند چہچہاتے او سمیر پربت کے نزدیک تھا شکار کھیلنے کے ارادے سے پہونچے وہان پہونچتے ہی پہونچتے راجہ عورت ہوگئے
اور انکا گھوڑا بھی گھوڑی ہو گیا اس حالت کو دیکھکر بڑا سوچ کرنے لگے کہ ہاے ہم عورت ہو کر کیسے اپنے راج مین جاوینگے اور کس طرح راج کرینگے
یہ کیا ہوا اتنی کتھا سُن رکھہ لوگون نے پوچھا بڑے سندیہ کی بات ہی کہ اسمین کیا سبب تھا کہ جہان جا کر ایسا مہاتما راجہ عورت
ہو گیا اسلیے مفصل بیان کیجیے سوت جی نے کہا ایک سمی کی بات ہی کہ سنکادک رکھہ مہادیو جی کے درشن کی اچھا کر کے وہان پہونچے
جہان شیو جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچکر کیا دیکھا کہ مہادیو جی اور پاربتی کریڑا کر رہے ہین انہین دیکھ پاربتی جی نے جلدی سے شرماکر
جھٹ پٹ اپنے کپڑے پہنے اور رکھہ لوگ یہ حالت دیکھکر وہان نہ ٹھہرے بلکہ بدرکاسرم مین سری نراین جی کے درشن کو چلے گئے تب تھہ
شرمندہ پاربتی کو مہادیو جی نے دیکھکر کہا

چوپائی

کاہے کو لجت ہوت بھوانی ترت نار ہوئی یہی ٹھاؤ		ہین چھوڑ آوے جو مانی ست کہت نہین مر کہا بتاؤ	

یہ سراپ دیا تب سے وہ بن سراپ دیا ہوا ہی جو اس حال کو جانتے ہین وہ وہان نہین جاتے مگر سُدیومن کو یہ حال معلوم نہ تھا اسلیے جا کر استری ہو گئے اور
مارے شرم کے اپنے راج کو نہ گئے اُسی بن کے نزدیک پھرتے رہے استری ہو جانے پر انکا نام الا ہوا ایکدن چندرمان او بدھ وہان پہونچے انکو نہایت خوبصورت
عورت دیکھ بدھ نے خواہش کی کہ ہمکو ملجاوے اور الا نے بھی چاہا کہ یہ ہمارے خاوند ہون تو اچھا ہی اسلیے دونون کی شادی ہوئی اُس سے پورورا نام
مہاراج ادھراج پیدا ہوئے جب الا کے پتر ہوا تو اسنے بڑا سوچ کیا کہ بن مین استری روپ سے کب تک رہینگی اسلیے اپنے کل کے اچارج بسشٹ کو یاد کیا
اُنھون نے مہادیو جی کی بہت استت کی اور انکو خوش کیا اور یہ برمانگا کہ یہ راجہ پھر مرد ہو جاوے یہ سُن مہادیو جی نے کہا کہ ہمارا کہنا غلط نہین
ہو سکتا ہان تمسے ہم خوش ہوئے اسلیے یہ راجہ مہینہ بھر عورت اور مہینہ بھر مرد رہیگا ایسے بر دان کو پاکر راجہ اپنے راج مین آئے اور جبتک استری
رہین تب تک گھر کے اندر استر ہو نہین رہا کرین اور جب مرد ہو جاوین تو راج کاج کیا کرین اسیطرح بہت دنون تک راج کرتے رہے مگر اس بری حالت
کو دیکھ رعایا خوش نہ تھی تب پورورا راج کرنے کے لائق ہوگئے تو راجہ سدیومن اُسکو راج دیکر عبادت کرنیکے لیے بن مین چلے گئے وہان بھگوتی
کے نواچھر کا منتر نارد جی سے سُنکر جپنے لگے کچھ دنون مین خوش ہو دیبی نے درشن دیے تب راجہ نے بڑی استت کی اور مکت مانگی انھون نے
خوش ہو سائجیہ مکت دی بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور جو استھان منیون کو نہین ملتا اُس مایا کے پد کو راجہ پہونچے

ادھیاے تیرہوان

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین سُن وہ کتھا پرسنگ ۔ پورورو اور اُرلبسی جہان رنگے یہ رنگ

جبکہ سودیومن سورگ باسی ہوئے تب پرتشٹھان پور جو پریاگ کے قریب گنگاجی کے پار جھونسے کے پاس ہی اُس نے راج کے راجہ پورروا ہوئے۔ یہ بڑے دھرم کے جاننے ولے اور رعایا پرور اور بڑے مہاتما راجہ ہوئے اور نہایت خوبصورت تھے کہ جنکا روپ سن اورلبسی اپسرا برہما جی کے سراپ سے جب مرت لوک مین آئی تو یہ پرتگیا کرکے کہ ہمارے دو میڈھون کی حفاظت کرنی ہوگی اور ہم گھی کھاونگی اور میتھن کے بنا جب تمکو ننگا دیکھین گی تو چلی جاونگی اُنکو اپنا خاوند بنایا۔ راجہ اُسے منظور کرسب دھرم چھوڑ رات دن اُورلبسی سے بہار مین مشغول ہوئے۔ یہان تک کہ اُسکے بغیر ایک لحظہ بھی چین نہین پڑتا تھا ہزارون برس گذر گئے کہ ایک دن اندر نے کہا کہ اورلبسی بنا یہ لوک ہمکو اچھا نہین لگتا یہ کہ گندھربون کو حکم دیا کہ جس طرح بنے اُسے لاؤ۔ یہ سُن بشواوبس وغیرہ گندھرب اندھیری رات مین اُرلبسی کے میڈھے چرا لیگئے اور میڈھے چلائے اُنکی آواز سُن اورلبسی نے کہا۔

چوپائی

تم ست سم میڈھے یہ پیارے ۔ رچھیا کریئے اُٹھ نرپ بارے
نار سمان ڈرت کم بھویا ۔ اُٹھو اُٹھو رن تو انزدیا

جب راجہ نہ اُٹھے تب وہ چلا اُٹھی کہ ہاے ہاے اس محنت کرکے مین مری۔ کہ میرے میڈھون کی رچھیا نہین کرتا اور اپنے کو مرد سمجھتا ہی یہ سُن راجہ موہت ہو ویسے ہی ننگا کہ جیسے اُسکے ساتھ سوتا تھا اُٹھ دوڑا تب گندھربون نے بجلی چمکا دی کہ راجہ کو ننگا دیکھکر اورلبسی چلی گئی اُسوقت راجہ نہایت روئے اور اُس دن سے نہایت مجنون ہو ہای اورلبسی ہای اورلبسی کہتے ہوئے راج کا کام چھوڑ زمین پر لگو منے لگے کہ بہت دنون کے پیچھے ایک دن اُسے کرچھیتر مین دیکھا کہا کہ مجھ اپنے خادم پر مہربانی کر نہین تو ابھی جان چھوڑ دونگا اور اس بدن کو کتے سیار بھیڑیے وغیرہ کھاینگے۔ یہ سُن وہ بولی تم مہاراجہ ہوکر کیسے مورکھون کی سی باتین کرتے ہو تمہارا گیان کہان گیا بھلا عورتون کو بھی کسی سے محبت ہوتی ہی کیونکہ انکا دل تو بھیڑیون کی طرح ہوتا ہی یعنے اُنکو کوئی پیارا نہین لگتا اسلیے استری اور چورونکا اعتبار نکرنا چاہیے آپ اپنے گھر پر جاکر شکھ سے بھوگ کیجیے اور اس رنج کو چھوڑ دیجیے اگرچہ اُسنے بہت سمجھایا مگر راجہ کے من مین کچھ نہ آیا اتنا کہ سوت جی بولے کہ اورلبسی کا چرتر بید مین مفصلاً لکھا ہی مگر ہمنے مختصر بیان کیا۔

ادھیاے چودھوان

دوہا

یا چودہ ادھیاے مین جنم کتھ سُکدیو ۔ کرم کرہستھا سرم سُلبھ بر نت جہان کھیو

سری سوت جی بولے کہ اُس طرح تاجی کو دیکھکر کہا کہ یہ دیوکنیان ہی ہمارے لایق نہین ہی جب بیاس جی کو ایسا فکر مند جانا تو طوطی کا روپ دھارکر کے نکل آئی اُس مادہ پرند کو دیکھکر بیاس جی نہایت متعجب ہوئے۔ کام تو اُسکے دیکھتے ہی سے سب انگون مین

سماگیا تھا مگر اب مُن نہایت متعجب ہوا اگرچہ مُن کو بہت کھینچا مگر شدنی تو بڑی بلوان ہوتی ہے اسلیے گھرتاجی سے مُن موہت ہوگیا اور آگ کے لیے ارنی متھ ہی تھے کہ مُن کا بیرج اسی ارنی مین گر پڑا تب مُن اور زیادہ ارنی کو متھنے لگے کہ اسمین سے بیاس جی کے سمان پُتر پیدا ہوا۔ کیونکہ مادہ طوطی کو دیکھکر بیج گر پڑا تھا اسلیے اُسکا نام شک ہو گیا اُسکو لیکے اُنھون نے گنگا جی مین اشنان کرایا تب اُس بالک کے اوپر دیوتون نے پھول برسائے اور اُس مہاتما پُتر کے سب جات کرم بیاس جی نے کیے دیوتون کے یہان دُندبھی باجی۔ گندھرب گانے لگے۔ اور بشن البسوبار دُمبرو غیرہ دیکھنے کی اچھیا کرکے پہونچے اور ایسا کوئی دیوتا بدیادھر گندھرب وغیرہ مین نہین تھا جو بیاس جی کے پُتر کے جنم مین خوش ہو کر اُنکے استھان پر نہ آیا ہو اُسی وقت آکاس سے دنڈ کمنڈل اور کالی ہرن کا مرگ چھالا گرے اور وہ جلدی بڑھ گئے اور بید کی بدھ سے مُن نے جگیو پویت کیا اور سب بید آکر استت کرنے لگے اور برہسپت جی کو گرو کرکے برہم چرج برت دھار کر رہس سمیت بید پڑھا اور سب دھرم شاستر پڑھے پھر گرو کو دچھنا دیکر بیاس جی کے آشرم پر آئے۔ تب بیاس جی نے نہایت خوش ہو اُٹھکر اُنکا سر چوما اور نہایت محبت سے پڑھنے کے سب حال پوچھے اور اُنکی شادی کی تیاری کی۔ بیٹے سے کہا کہ اے پُتر تمنے بید اور دھرم شاستر پڑھے اب اچھی استری سے شادی کرو اور پترون کے قرض سے ہمین ادا کیجیے کیونکہ بنا بیٹے گت نہین ہوتی نہ سورگ ملتا ہے اسلیے شادی کرکے گرہست آشرم کرو۔ اور ہماری آسا پوری کرو۔ تمکو ہمنے بڑی تپسیا کرکے پایا ہے یہ سُن شکدیو جی بولے

چوپائی

لوگک بات ہوئی بھو بھانتی	تہو بات کہیے جو پساتی
جاسون لہون مکت کر دھارن	سو سب بھانت سناوہو کارن

بیاس جی بولے تم ہمکو بڑی تپسیا اور مہادیو جی کے پرشاد سے ملے ہو اب یہی کہتے ہین کہ گھر مین بس کر گرہست آشرم کے سکھ بھوگ کرو یہ سُن شکدیو جی نے کہا کہ منکھ لوک مین کون سکھ ہے یہان کے سب سکھون مین دُکھ ملے ہوئے ہین۔ استری کرکے اُسی کے بس رہنا پڑتا ہے۔ دنیا مین کسی پرادھین کو سکھ نہین مگر جو استری کے قابو مین ہے اُسکو زیادہ کرکے دُکھ ہوتا ہے کیونکہ چاہے بیڑی ہتھکڑی وغیرہ سے چھوٹ جاوے مگر پُتر اور استری مین بندھا ہوا چھوٹ نہین سکتا۔ اس پُورکھ اور استری دونون کے بدن مین مل اور موتر بھرا ہوا ہے اس سے گیتا ہے اسمین کس چیز کی محبت کرے اور کسکی اچھیا کرے اور ہم تو اچونج ہین کہو جون مین ہماری کیسی پریت ہو اور آگے بھی ہم جون سے پیدا ہونا نہین چاہتے بلکہ موچھ ہی چاہتے ہین آؤ تم گیان کا سکھ چھوڑکے دنیا کے سکھ کیسے منظور کرین پہلے ہنسا مارگ کے جائز رکھنے والے اور بید پڑھے ہوئے اور گرو برہسپت جی بلے جو آپ ہی گرہ ساگر مین ڈوبے ہوئے ہین اور ابدیا یعنے اگیان سے اُنکا دل ڈھا ہوا ہے تو ہمکو کیسے تار سکتے ہین جیسے روگی بید دوسرے کی کیا دوا کر سکتا ہے ایسے ہی ہم مُمچھو یعنے موچھ چاہنے والے اور گرو گرہست یہ بڑی دھوکھے دینے کی بات ہے اسلیے ہم سنسار ساگر سے ڈر کر آپ کے پاس آئے ہین کہ اچھا گیان دیکر ہمکو اس مہا ساگر سے او باریے نہایت دُرلبھ منکھ شریر پاکر اور بید شاستر پڑھکے پھر بھی سنسار مین بندھے رہے تو پھر کون چھوٹے گا اس سے زیادہ تعجب نہین کہ استری اور پترون مین لگے ہین اور پنڈت کہلائے جاتے ہین۔ پُورکھ کو گرہن کرے اُسے گرہ کہتے ہین اسلیے مین گھر کرنے کو ڈرتا ہون کہ بندھن مین پڑ جاؤن

اتنا سُن بیاس جی بولے کہ گھر بندھن نہین ہی جو دل سے گرہست ہی جھوٹا ہی تو وہ بھی مکت ہی جو کہ انصاف اور پاپ نہ کرکے دھن لاتا اور بید کے کہے ہوئے شرادھ وغیرہ کرم کرتا اور پوتر رہتا ات ایسے گرہست کی دوپہر کے وقت برہم چاری جتی بان پرستھ اور جو برت کرتے ہین امید رکھتے ہین۔ گرہست آسرم کے برابر دھرم نہ ہمنے دیکھا اور نہ سنا ہی اور جوانی بھر استری گرہن کرکے پُتر پیدا کرو اور بڑھاپے مین بیٹے کو گھر سونپ کر عبادت کرتے چلے جانا جیسا کہ شاستر مین لکھا ہی کہ جوانی کی عبادت بہت اچھی نہین ہوتی دیکھو بشوامتر جی نے پہلے ہی تین ہزار برس تک نرا ہار عبادت کی اور بڑے جتیندری سمجھے مگر مینکا اپسرا کو دیکھکر عاشق ہو گئے جس سے سکنتلا کنیا پیدا ہوئی اور ہمارے پتا پراسر جی نے ملاح کی لڑکی کو دیکھ کا انز ہوا آسے گرہن ہی کرلیا پر برہما جی نے اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے کی اچھیا کی تھی مگر مہادیو جی نے بچا لیا اسلیے ہمارے کہنے سے تم بھی اچھے کُل کی کنیا سے شادی کرکے دھرم کی راہ سے چلنا۔

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین شکا چارج براگ		ارو دیبی اُپدیس بھی سُن ہر بھیو سراگ	

اتنی بات سن شکدیو جی بولے کہ ہم سب لوک کا بندھن کرنے والا بیاہ نہ کرینگے کیونکہ جو لوگ دھن کی چنتا کرتے ہین اُنکو کہان سُکھ ہوتا ہی اور وہ بھائی اور بندھون سے ہمیشہ دُکھی رہتا ہی جیسا کہ فقیر سُکھی ہوتا ہی ویسا سُکھ اندر کو بھی نہین ہوتا جو ترلوک کا سوامی ہی پھر اور کی کیا گنتی ہی کیونکہ اندر نے جیسے کسیکو عبادت کرتے دیکھا ویسے ہی وہ اُسکی عبادت مین خلل ڈالتے ہین کہ کہین میری پُری نہ لے لے اور بر ہما بشن بھی سُکھی نہین رہتے کہ جنکی برہمی اور لچھمی استریان ہین کیونکہ برابر دیتون سے جدم کرتے ہین زرداروں کو کبھی چین نہین پھر غریبون کو کہان سے ہوگا۔ ایسی باتون کو آپ جانتے ہین مگر ہم کو ایسے کام مین مشغول کرتے ہین دیکھیے پہلے پیدا ہونے مین دُکھ پھر بوڑھے ہوکر مرنا پھر لشٹا اور موتر اور حمل کے رہنے مین بے اندازہ تکلیفین ہین اور طمع کو بھی اور مانگنے مین تو مرنے سے بھی زیادہ دکھ ہین۔ پہلے بید اور شاستر پڑھو پھر استری پُترون کے لیے دھن والون سے دھن مانگنا پڑتا ہی یون اکیلے پیٹ کو چاہیے پتے جڑ اور پھل وغیرہ سے بھرلے چاہے یون ہی صبر کر رہے۔ مگر عورت بیٹے اور پوتے اور نواسے ان کے پالنے کو تو بہت ہی زر چاہیے کہیے گھر مین کون سے سُکھ ہین اسلیے جوگ شاستر اور گیان شاستر کہیے کہ جنسے موچھ پاؤن اور بہت سی باتون کو سُنکر بیاس جی کو بڑی فکر ہوئی اور رونے لگے کہ ہاے کیا تدبیر کرون کہ جس سے بیٹا سمجھکر گرہست آسرم کرے اس حال کو دیکھکر سری سکدیو جی بولے کہ مایا نہایت زور آور ہی جو پنڈتون کو بھی موہت کر دیتی ہی کہ دیکھو بیدانت شاستر جاننے والے اور اٹھارہون پران اور مہابھارت کے بنانے والے اور بیدون کو علحدہ کرنے والے ایسے سری بیاس جی کو مایا موہت کیا ہی کہ رو رہے ہین۔

چوپائی

ہم جانت اس کوئی جگ ناہین		مہہ مایا موہت نہین جاہین	

سون اب ہنون نہی جرنا | اہمت دایک ارو دُکھ ہرنا

دیکھو پورانک کہتے ہین کہ سری بشن جی کی انس سے بیاس جی کا اوتار ہے سو ایسے آنسو بہاتے ہین کہ جیسے ناو ڈوب جانے پر مہاجن لوگ کرتے ہین — کہان یہ کہان ہم کیسا یہ بھرم کہ پنچ بھوتون کا بنا ہوا جو شریر ہے اُسمین پتا پُتر کی بھاونا - بڑے تعجب کی بات ہے یہ کہ بھگوتی کو یاد کرکے پھر پتا سے بولے کہ آپ کیا مورکھون کی طرح رنج کر رہے ہین اس جنم مین ہم تمھارے بیٹے ہین اور یہ نہین جانتے کہ پورب جنم کون ہم اور کون آپ تھے دھیرج رکھیے — یہ سب جھوٹھے موہ ہین — بھوکھ بھوجن کرنے اور پیاس پانی سے جاتی مگر پتر کے دیکھنے سے نہین جاتی بیٹا کیا چیز ہے — سونگھنے کا سکھ خوشبو سے کان کا سُننے سے استری سکھ استری سے جاتا کہو بیٹے سے کون سکھ ہو سکتا ہے دیکھیے اجی گرت نے زر کی طمع سے راجہ ہرشچندر کے ہاتھ سے اپنا بیٹا سنہ سیف بل کے لیے بیچ ڈالا اگر ہمکو سکھ کے لیے چاہتے ہو تو سکھ تو زر سے ہوتا ہے اُسکو اکٹھا کرو ہم سے کون سکھ ہوگا — یہ سن بیاس جی بولے کہ اب ہمسے برہم کا بتانے والا جو ہمنے بنایا ہے اور بہت چھوٹا ہے وہی بھاگوت پران سنو کہ جسمین بارہ اسکندھ ہین اور سب پرانون کا گویا زیور ہے کہ جسکے سننے سے ست است کا گیان ہوتا ہے جس بھاگوت سے جب ہم پرلے کے وقت برگد کے درخت پر سو رہے تھے یہ گیان دیا گیا کہ ہم کون ہین اور کسنے ہمکو بنایا ہے اور سب کیسے جائینگے یہ سب بھگوتی نے آدھے ہی اشلوک مین سمجھا دیا تھا جب سمجھا دیا تو بھی بشن جی نے نہ بچارا کہ کہان سے آواز آئی اور کسنے کہی مگر وہی آدھا اشلوک بھاگوت کا یاد کرتے تھے کہ جب بھی بھگوتی کی مورت کئی سکھیون سمیت نظر آئی تو بچارنے لگے کہ یہ استریان کون ہین اور یہ جل کہان سے آیا اور یہ برگد کا درخت کیسے جما ہے اب ہم کچھ بولین یا نہ بولین کوئی کام کرین یا نہ کرین —

ادھیاے سولہوان

دوہا

سنو کتھو بشن دھیاے مین دیبی کتھن سُنگ | بیاس برھا یوست سکھی جتھا پران ابھنگ

بیاس جی بولے کہ اپنے متعجب ہوسے بشن جی کو دیکھکر مہالچھمین جی بولین کہ آپ ہمکو مہا شکت کے پربھاو سے بھول گئے کیونکہ بہت بڑے ہوسے اور ہر پرلے مین آپ ہوتے ہین وہ شکت نرگن ہے اور ہم آپ سگن ہین جو آپکی ساتو کی شکت ہے اُسے ہمین جانتے ہین اب آپکی ناف سے کمل نکلیگا اُسپر برہما جی راجسی شکت دھارن کرکے لوک بناوینگے اور آپ اس جگت کے پالنے والے ہین اور برہما کے بھوؤن کے بیچمین سے رودر پیدا ہونگے جو پرلے مین تامسی شکت دھارن کر ناس کرینگے ہم آپکے پاس ہمیشہ رہتی ہین — یہ سُن سری بشن جی بولے کہ جو پہلے ہی آدھا اشلوک ہمنے سُنا تھا وہ کسنے کہا تھا لچھمین جی بولین —

چوپائی

وہ بھاگوت نام ہے گرنتھا | جامین سُرت پوران کی پنتھا
آدشکت ترمست سیو کاری | سرون ماتر سون جو اگھہاری

وہ آپکو بڑی مہربانی سے دیا گیا بھولنے نہ پاوے — بشن جی اُسکو یاد کرتے رہے کہ آپکی ناف کمل سے برہما پیدا ہوے اور مدھو کیٹبھ کے ہزار برس تک اُن اسنت کی اور بشن جی دیتون کو مار کر پھر نتر جپنے لگے برہما نے پوچھا کہ آپ کیا جپتے ہین بشن جی نے جواب دیا کہ دیبی کا

کہا ہوا آدھا اشلوک بھاگوت ہی جو دواپر جگ کے شروع مین مشہور ہوگا اُسے سُن برہمانے نارد سے کہا اور نارد نے ہمسے اور ہمنے اُسکے
بارہ اسکندھ بنائے ہین ہے پتر اُسے تم پڑھو اسکے پڑھنے سے دھرم شاستر کے پڑھنے کا پُن ہوتا ہی اسمین برترا سُر کے مارنے کا حال بھی
کہا ہی اور اسمین اٹھارہ ہزار اشلوک ہین اور اگیان کا ناس کردیتا ہی۔ اور جو تم پڑھو گے تو تمھارے ساتھ ہمارا شاگرد روم ہرکھن بھی پڑھیگا
سوت جی اِسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین اتنا کہ سری شکدیو جی کو اور ہمین کبھی پڑھایا مگر سکدیو جی کا دل نہ بھرا اور ہر روز فکر ہی کرتے
رہے تو بیاس جی بولے بیٹا تم کیا فکر کیا کرتے ہو سُکھ بھوگ کرو اور تشویش چھوڑو اگر تمکو ہمارے کہنے سے شانتی نہوئی تو متھلا پُری کو
جاؤ وہان راجہ جنک بڑے مہاتما ہین تمھارے شک مٹا دینگے یہ سُن شکدیو جی بولے کہ یہ تو ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی کہ وہ راج کرتے اور
جیون مُکت اور بدیہ مکت ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کا بیٹا ہمنے دیکھا ہی ہمکو کبھی یقین نہوگا کہ اُنکو ماتر عورت ہین اور فاحشہ اور پت برتا کا
فرق نہ معلوم ہوگا راج کیسے کرتے ہونگے۔ جسکی زبان کو کڑوا۔ کھاری۔ تیتا۔ کسیلا۔ میٹھا وغیرہ بھوگ جانتی ہی وہ بدیہ اور جیون مکت
نہین ہوسکتا جسکو سردی گرمی۔ آرام تکلیف نہ معلوم ہون اور جو دوست دشمن محبت دشمنی اور بیوہار جانتا ہو۔ وہ کیسے مکت
ہوسکتا ہی مگر آپکے کہنے سے اپنا شک دور کرنیکے لیے متھلا پُری کو جاوینگے +

ادھیاے ستر ہوان

دوہا

ستر ہ کے ادھیا ہین شک کے متھلا کا نہہ	جنک پریچھا ہیت سو کہت گنہہ من اہنہ

اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی بولے کہ سکدیو جی بیاس جی کو پرنام کرکے راہ مین طرح طرح کے دیس دیکھتے ہوئے دو برس مین سُمیر پربت اور ایک
برس مین ہمالے پہاڑ طی کرکے متھلا پُری مین آئے۔ دیکھتے کیا ہین کہ رعایا سب طرح سے خوش اور اپنے اپنے آچار مین لگی ہی جب
اندر جانے لگے تو دوارپال نے روکا اور پُوچھا کون ہو اور آپ کہان سے آتے ہین اور آپکا کیا مطلب ہی یہ سُن اُنھون نے کچھ جواب نہ دیا
اور شہر کے دروازے سے باہر نکلکر کھڑے ہوئے تب پھر دُوت بولا کہ کہیے کیا گونگے ہو جو نہین بولتے آپ یہان کس مطلب سے
آئے ہین اگرچہ آپ تپسوی ہین کہ آپ برہمن ہین مگر کام اور گوتر اور نام اپنا بتا کر جائیے کیونکہ بیگانہ شخص کے جانے کا حکم نہین ہی
سُن سکدیو جی بولے کہ ہم جس لیے آئے تھے سو تمھارے ہی کہن سے بھر پایا کہ بدیہ راجہ کا نگر دیکھنے آئے تھے اسمین گھسنا ہی مشکل
ہوا تم کیا کروگے یہ ہماری ہی بھول ہی کہ دو پہاڑ طی کرکے راجہ کو دیکھنے آئے سو یہ بھی کسکا دوکھ دین کہ ہمارے پتا جی نے یہان
بھرما یا لوگ زر کی طمع سے گھومتے ہین اُسکی بھی ہمکو خواہش نہین ہی مگر بھرم مین پڑ گئے ناامید کو ہمیشہ سُکھ ہوتا ہی اگر موہ مین نہ ڈوبے
ہین ناامید ہون مگر موہ مین ڈوب رہا ہون کہ کہان یہ سُمیر پربت اور کہان یہ متھلا پری پھر پیدل آنا اور پھر اُسکا پھل کچھ نہوا ہائے
ہائے حق مین بھاگیہ سے موہت یہان آیا دنیا مین تقدیر بھی پردھان ہی جیسا بُرا بھلا تقدیر بھلا تقدیر مین لکھا ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا
ہی دیکھو نہ تو یہان کوئی تیرتھ نہ دیوتا کہ جسکے درشن کرنے کو یہان آیا اور اس نگر مین صرف بدیہ راجہ رہتا ہی پھر گھسنا نہین ملتا اتنا
کہہ چپ ہو رہے تب ڈیوڑھی بان نے جانا کہ یہ کوئی گیانی اچھا برہمن ہی یہ بچار کرکے بولا کہ

چوپائی

ہے دوج دیو جہان جہو جاہو　　مم اپرادھ چھما کر ساہو
روکیو تمھین ناتھ بن جانے　　چھما سیل سوئی سادھ بکھانے

یہ سن سری سُکدیوجی بولے کہ تمھارا کیا قصور تم تو پرادھین ہو۔ سیوکونکا یہی دھرم ہی کہ اپنے مالک کا کام جیسا چاہیے ویسا کرین اور راجہ کا قصور نہین کیونکہ ہمیشہ چور اور دشمن کا گیان بھی رکھنا چاہیے اسلیے ہم روکے گئے ہمارا ہر طرح قصور ہی کہ یہان آئے کیون بیگانے گھر مین جانا چھوٹے ہونے کا سبب ہوتا ہی یہ سُن دوارپال بولا کہ سُکھ کیا ہی اور دُکھ کیا ہی اور شبھ چاہنے والا کیا کرے اور دشمن کون ہی اور نیک چاہنے والا کون ہی ہم سے سب کہیے تب سری سُکھدیو مُن بولے کہ سب لوگ دو طرح کے ہوتے ہین اسلیے دو سے بدھ سب لوگ مین ہوتے ہین۔ ایک راگی۔ دوسرا بیراگی۔ پھر ان دونون کا چت دو قسم کا ہی پھر بیراگی تین قسم کے ہین۔ گیانت اگیانت۔ مدہم۔ اور راگی دو قسم کے۔ ایک مورکھ۔ دوسرا چتر۔ پھر چتر دو قسم کی۔ ایک شاستر ج۔ دوسری متج۔ پھر مت دو قسم کی ہی۔ ایک جگتا۔ دوسری اُجگتا۔ یہ سُن دوارپال بولا مہاراج اسے مفصلاً کہیے کیونکہ مین پنڈت نہین ہون کہ ایسے بچن سمجھون تب وہ مفصل کہنے لگے کہ جسکے راگ یعنے پریت ہو اُسے راگی کہتے ہین اُسکے سکھ اور دُکھ دونون مختلف اقسام کے ہین جیسے کہ زر اور عورت بیٹا۔ اور عزت اور فتحیابی سے سُکھ اور اُنکے نہ ملنے سے دُکھ ہوتے ہین جس سے سُکھ ہو اُسکی تدبیر کرنے کام کہا تا ہی اور جو کام مین خلل ڈالے وہی دشمن ہی اور جو سُکھ دے اُسے دوست جانو چتر کبھی موہت نہین ہوتا مورکھ ہمیشہ موہ جاتا ہی آتما مین لگے رہنا اور آتما ہی کا سیونا اور بیدانت کا چتین بھی سُکھ ہی اور دنیا کی باتین انھین دُکھ دیتی ہین اور کام کرودھ غرور غصہ وغیرہ گیانی کے دشمن ہوتے ہین اور صبر دوست ہی دوارپال ایسے اُنکے کلام سنکر اُنکو بڑا گیانی مانکر بھاٹک کے اندر لیگیا وہان شہر مین تین قسم کے لوگ بسے ہوے تھے اور طرح طرح کی چیزین دُکانون مین لگی ہوئین اور راگ دویکہ[12] کام لوبھ انکی کوئی بات نہین کرتا سب جگہ تین قسم کے لوگ دیکھتے ہوئے راج مندر کے پاس پہونچے وہان بھی دوارپال نے انھین روکا تو اُسی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور موچھ کی فکر کرنے لگے۔ تب راجہ کا نوکر آگے لیگیا وہان ایک پائین باغ تھا اُسمین بٹھا کر جیسے کہ مہمان کا اعزاز و اکرام کیا جاتا ہی کیا اور راجہ کی رنڈیون کو حکم دیا کہ انہین ناچ دکھاؤ اور گانا سناؤ مگر وہان سے چل کھڑے ہوئے اُن عورتون نے مُن کی بڑی پوجا کی اور مختلف اقسام کے کھانے کھلائے پھر خاص محل کی عورتون نے محل کی پھلواری دکھائی جہان بٹ رانی بہار کرتی تھین سو وہان انکو دیکھ عورتین موہت ہو گئین اور اُنھون نے بڑی خدمت کی مگر یہ تو اندری جیت تھے سبکو ماتا کی نظر سے دیکھتے سب سے اگرچہ اُنھون نے بہت سی حرکتین کین مگر بیان کیا ہو سکتا ہی انھین نہایت عمدہ سجیا بچھا دی گئی وہ شام صبح اور پوجا کے بعد اُسی پر سو رہے پھر پہر رات باقی رہے اُٹھکر ایشر کا دھیان کرنے لگے صبح کے وقت نہا کر روزمرہ کا کرم کر کے بیٹھے

[12] محبت ۱۲ دشمنی ۱۲

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اشٹادش ادھیاے مین جنک کتھا اوپدیش　　سُک ہی سہت بیراگ سوئی سُن نج سکل اندیش

راجہ نے سُنا کہ سُکھدیو جی آئے ہین تو وہ منتریون کو ساتھ لیکر اور پروہت کو آگے کر پہونچے اور اچھی طرح پوجا کر انکو اچھے آسن پر بٹھایا اور دودھ دینے والی گاے دیکر کُشل پوچھی اُنھون نے بھی اُنسے خیر و عافیت پوچھی تب راجہ نے پوچھا کہ اے مہاراج آپ کسی چیز کی اِچھیا نہین رکھتے سو کیسے میرے یہان آئے مُن بولے کہ بیاس جی نے کہا کہ شادی کرو کیونکہ سب آشرمون سے گرہست آشرم اُتم ہے پتا کا کہنا بھی ہمنے منظور نہ کیا کیونکہ وہ مہا موہ اور بندھن ہے تب اُنھون نے کہا کہ بندھن نہین ہے پھر بھی ہمنے نہ مانا ہمکو سندیہ مین جانکر اُنھون نے کہا کہ متھلا پوری مین جاؤ سوچ نکرو کیونکہ وہان کے راجہ جنک جیون مکت اور بدیہ ہین او اپنے راج کو پال رہے ہین وہ راج بھی کرتے اور مایا مین بندھے بھی نہین ہوتے تم کیون گرہست آشرم سے ڈرتے ہو اس سے راجہ کو دیکھکر شادی کر لو اور موہ چھوڑ دو نہین تو راجہ سے بھی پُوچھ لینا وہ تمھارے سندیہ ناس کرینگے اور اُنکے بچن سنکر یہان چلے آنا اور دوسری جگہ نہ جانا اسلیے اُنکی اگیا سے موچھ مارگ کے پُوچھنے کے لیے ہم آئے ہین کہیے

چوپائی

تب تپ تھ برت جلپتہ اپارا	ارو سوادھیاے گیان بستارا
اِن منہ موچھ ہیت جو ہوئی	بہو سمجھاے کہو نرپ سوئی

جنک جی بولے کہ موچھ مارگ کے جاننے والے برہمن کو چاہیے کہ جگیوپویت کے بعد گرو کے پاس جاکر بید پڑھے اور گرو کو دچھنا دیکر اپنے گھر مین آ شادی کرکے گرہستی کرے اور سنتوکھی لاپرواہ اور بیگناہ رہے اور اگن ہوتر کرتے ہوے سچے بچن بولے اور رہے جب بیٹے پوتے ہو جاوین تو اپنی زوجہ کو بیٹے کو سونپ یا ساتھ ہی لیکر بان پرستھ آشرم مین جا بسے وہان تپ کے بل سے کام کرودھ مد تمنا وغیرہ دشمنون کو جیتے جب اندری جیتی جاوین اور سدھ براگ ہو جاوے تو آتما مین سب اگنیون کو سمیٹ کے سنیاس دھرم مین مشغول ہو برکت ہی کو سنیاس کا ادھکار ہے اور کو کبھی نہین اور یہی بید مین لکھا ہے اور ہمارا بھی یہی مت ہے اور نکھاد شم کا مانت اڑھتالیس سنسکار بید مین لکھے ہین مگر گرہست کے لیے چالیس ہین اور جو شم دم وغیرہ آٹھ ہین وہ صرف مکت کی کامنا کے لیے ہین اسیطرح ترتیب وار آشرم سے آشرم مین جانا چاہیے یہ سُن سری سُکھدیو جی بولے کہ اگر پہلے ہی سے دل مین گیان بگیان سے براگ پیدا ہو تو گھر کا رہنا ضرور ہے یا بن مین چلا جاوے — جنک جی بولے کہ جب تک اندریان طاقتور ہین تب تک جتی کو نہایت بکار کرتی ہین اگر جتی ہونے پر بھوجن سجیا اور ستر وغیرہ کی اچھا ہوتی تو کہیے وہ کیسے کریگا اور کرم باسنا نہین گھٹ سکتی ایکا ایکی شانتی نہین ہوتی اسلیے اُسکے ناس کرنے کے لیے اُسے آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے اور اونچا سونے والا ہی گرتا ہے نیچے سونے والا کبھی نہین گرتا — اگر سنیاسی ہو کر بھرشٹ ہوا تو پھر کسی کام کا نہین رہتا جیسے کہ چیونٹی جڑ سے آہستہ آہستہ چڑھتی ہوئی ٹہنیون کی راہ سے درخت کے پھل تک پہونچ جاتی ہے اور پرند جلدی اُڑنے کے سبب تھک جاتے ہین اسلیے آہستہ آہستہ کام اطمینان سے کرنا اچھا ہوتا ہے پھر مَن نہایت طاقتور اور کام نہین جیتا جاتا اسلیے ترتیب وار آشرم کو طے کرکے کام جیتنا چاہیے اور گرہست آشرم مین بھی جو اگرچت شانت سُمت آتم وان — اور نہ فائدہ مین خوشی نہ نقصان مین غم اور بید کے لکھے کرم کرے اور جو دل کو نہایت پیارا بدارتھ ہے اُسے چھوڑ دے جو کچھ پاوے اُسمین صبر کرکے اوقات بسر کرے تو مکت ہو جاوے اسمین شک نہین دیکھیے ہم بھی راج کرتے ہوے جیون مکت ہو جہان مرضی ہو وہان سیر کرتے ہین ہمین کام کرودھ وغیرہ کچھ نہین کرسکتے جیسے کہ ہم ہرطرح کے بھوگ بھوگتے ہوئے ایسے ہوئے ہین ایسے ہی آپ بھی کیجیے یہ جو اگیان روپ سنسار ہے سو وہ آتم تتو کو جو نظر نہین آتا

کیسے باندہ سکتا ہی کیونکہ آتما تو انومان کرکے ملتا ہی وہ کبھی پرتچھ نہین ہوسکتا پھر درشٹمان پانچ بھوتون کے بندھن مین کیسے بندہ سکتا ہی بھلا
کہین چراغ اور سورج کی روشنی سے جو چیزین نظر آتی ہین وہ اُنکو چھپا سکتے ہین سُکھ دُکھ کا سبب من ہی اگر من نرمل ہی تو سب نرمل ہی جانو
چاہی سب تعداد تیرتھون مین گھوم کر اشنان کر آوے مگر جب تک دل صاف نہین ہوتا سب بیفائدہ ہی بندھن اور دیہہ کا سبب جیو ہی نہ دیہی
لہذا اندریان ہین پر صرف من ہی ہی جسکی آتما سدھ ہی وہ سدا مُکت ہی وہ کبھی بندھ نہین ہوسکتا بندہ موچھ من ہی سے ہوتی ہی اسلیے جب
من شانت ہوگا تبھی موچھ بھی ہوگی اور دشمن دوست اور اوداسی پر من کے بھید ہین ایک ہی آتم تو سب مین دیکھا جاوے تو کہان
فرق ہی جیو اور برہم ہم ہی ہین اسمین بچار نہ کیجیے اور بدھ مین فرق آجاتا ہی اگیان تا ہی اور جیو اور برہم مین فرق نہ سمجھا ہی گیان ہی اور
آتم یہ ہمیشہ جاننے کے لائق ہین جیسے بغیر دھوپ کے لگے سایہ کا سُکھ سمجھا نہین جاتا ایسے ہی بغیر اودیا کے بدیا سمجھ مین نہین آتی بید کے
مارگ مین چلنا اُتم ہی اسلیے جیسا بید مین لکھا ہی اُسی مارگ پر چلیے یہ سُن سری سُکدیو جی بولے کہ بید کے دھرم مین ہنسا ہی اور
ہنسا سے ادھرم ہوتے ہین تو بید دھرم سے کیسے چھوٹ سکتا ہی یہ ہمکو سمجھ مین نہین آتا کہ یہ تو سب جانتے ہین کہ شراب پینا اناچار ہی اور
اُسی طرح جانور کا مارنا اور گوشت کھانا بھی ہی یہ بات صاف لکھی ہی کہ سوا تر من مین شراب پیوے اور دیوالی مین جوا کھیلے یہ ہمنے
سُنا ہی کہ ایک شخص بندو نام راجہ تھے وہ بہت جگیہ[11] کرتے اور دھرم پر چلتے اور سچ بولتے اور دھرم کی اچھیا کرتے اور بُری راہ چلنے والونکو
سزا دیتے اور بہت دچھنا دیتے اُنھون نے بہت سے جگیہ کیے جنکے جگیہ مین مارے ہوئے جانورونکا ڈھیر ہندھیاچل کے پہاڑ کے برابر اونچا
ہوگیا اور بہت پانی برسنے کے سبب وہی چرمنتوتی ندی ہوگئی وہ راجہ بھی نہ تو سرگ مین گئے نہ مُکت ہوئی اسلیے بید کی لکھی ہوئے دھرم
مین ہمکو اعتبار نہین کہ اُس سے موچھ ہو۔ استری کے سنگ سے سُکھ ہوتا ہی۔ مگر جب نہین پاسکتے تو دُکھ ہوتا ہی جو ایسے ہی کرنے
والے ہین تو جیون مُکت کیسے ہوسکتے ہین اتنا سُن جنک جی بولے کہ جگیہ کی ہنسا کا دوکھ نہین اور جو راگ سے اپادہ سے جو جیو مارے
گئے ہین وہ ہنسا ہی جیسے گیلی لکڑی آگ مین ڈالو تو دھوان نکلتا ہی اور سوکھی لکڑی ڈالنے سے نہین جو بید کی لکھی ہنسا ہی وہ صرف
جو برکت ہین انہین کے کرنیکے لائق ہی اور راگیون کو تو اہنسا بھی ہنسا ہی جو کسی کامنا اور اہنکار بنا کرم کیا جاتا ہی اُسے بید کے
جاننے والے پنڈت اکرت کہتے ہین یعنے اُسکی کرم مین گنتی نہین گرہست لوگ جو جگیہ مین بھی ہنسا کرین تو ہنسا ہی ہی اور جو راگ
اور اہنکار بنا موچھ کے چاہنے والے جگیہ مین ہنسا کرتے ہین اُنسے ہنسا سمجھنی چاہیے

[11] یعنے مارنا جانورونکا

ادھیاے اونیسوان [19]

دوہا

اونیس[19] کے ادھیاے مین جنک کیہ سُن کان | کہین بہا باد کُشکھو سوئی کرب بگیان

اتنا سن سری سُکدیو جی بولے کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہی کہ مایا مین رہکر بے اچھیا کیسے ہوسکتا ہی جو شاستر کے گیان کو سمجھتے اور ہمیشہ ادھیاتمی
چیزون کو جانتے ہین اُنکے من سے بھی موہ نہین جاتا پھر اور کیسے مُکت ہوسکتا ہی شاستر کا بودہ دل کا اندھکار ناس نہین کرسکتا جیسے
چراغ کی باتون کے کہنے سے اندھیرا دور نہین ہوتا بلکہ چراغ جلانے سے دور ہوتا ہی لکھا ہی کہ سب جیوون سے دشمنی نہ رکھنی چاہیے مگر گرہست سے
کہان ہوتا ہی ابھی آپکو زر اور راج اور لڑائی مین فتح یابی کی خواہش تو نہ گئی تم جیون مُکت کیسے ہوگئے اور چور مین چور کی بدعا بدعا

اور اپنے مین اپنی بیگانہ مین بیگانی شدہ بنی ہر تو تم بدیہ کیسے ہوسگئے۔ اور کڑوا۔ میٹھا۔ کسیلا۔ کھٹا۔ برا بھلا مین محبت اسیتبہ آزردگی جگنا سونا خواب دیکھنا یہ سب باتین آپ مین ہین تو چوتھی اوستھا تمھاری کہان ہی۔ بھلا۔ پیدل۔ گھوڑے۔ رتھ۔ ہاتھی۔ انکے تم مالک ہین یہ اپنے من مین مانتے ہو یا نہین۔ لذیذ کھانا کھاکے خوش ہوتے ہوگے اور روکھا کھاکے ناخوش اور مالا کو مالا اور سانپ کو سانپ سمجھتے ہوگے تم سم درسی کیسے ہوسکتے ہو مکت وہ کہاتے ہین کہ
اسکو برابر دیکھتے ۱۲ والا

چوپائی

سمجھین سو جگت مکت سیایا	ہمی تمھیں سوان سماتا
سنگی جیو مت نت من دھرہین	جو سہ تیرا ایک مت کرہین

اور میری طبیعت گھر مین نہین لگتی بلکہ اکیلے بغیر اچھیا کے ہو زمین کے گھومنے مین لگتی ہی۔ کہ اکیلے اور نرمم اور شانت ہو کند مول پھل کھاتے ہوئے بیفکر ہو کر ہرنون کی طرح گھومون۔ مجھ براگی کو۔ زر۔ گھر۔ اور استری سے کیا مطلب ہی اور تم طرح طرح کی اچھیا رکھتے ہو اور مختلف طرح کے اکارون کی فکر کیا کرتے ہو اور کہتے ہو کہ ہم مکت ہین تو یہ ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی۔ کبھی تو تمکو دھن اور کبھی دشمن اور کبھی فوج کی فکر ہوتی ہی کہو تم کب بے فکر رہتے ہو دیکھو بیکھانس بھی منی جو کہ بھلمار کرتے اور راندری جت رہتے اور اس سنسار کو جھوٹ جانتے ہین وہ بھی اسمین موہت ہین اور جو تمھارے نبس مین پیدا ہوئے راجاؤن کا نام بدیہ ہی وہ سچ نہین بلکہ نام ہی ہی جیسے کسیکا نام بدیا دھرم نام ہو اور وہ مورکھ ہو اور دریا کر نام کا جنم کا اندھا ہو اور لچھمی دھر نام دالدری ہو جیسے یہ بیفایدہ ہین ایسے ہی تمھارے نبس والون کا بدیہ نام بیفایدہ ہی یعنے نام کو بدیہ ہی کچھ بدیہ سے کام نہین ہی تمھارے نبس مین پہلے ایک تم راجہ ہوئے تھے کہ جنھون نے جگیہ کرنے کے لیے بسشٹ اپنے گرو کو بلایا مگر کیونکہ وہ پہلے اندر کے یہان بلائے گئے تھے اسلیے انھون نے کہا کہ ہم اندر کو جگیہ کرا دینگے تو تمھارے یہان آوینگے مگر نبر دار اور سے نہ کرانا یہ کہ اندر کے یہان منی چلے گئے انھون نے دوسرے کو بلا کر جگیہ کرا لیا تب یہ سنکر بسشٹ جی نے سراپ دیا کہ تمھاری دیہ گر پڑے تب انھون نے بھی سراپ دیا کہ تمھارا بھی بدن گر پڑے کہو اگر دے بدیہ ہوتے تو بلیٹ کے گرو کو کیون سراپ دیتے۔ اتنا سن جنک جی بولے کہ آپنے سچ کہا مگر جو ہمارے گرو بیاس جی نے کہا وہی سچ ہی نہ کہ جو آپ کہتے ہین آپ پتا کا ساتھ چھوڑ کر بن کو جاتے وہان ضرور ہرنون کے ساتھ سنگھ اور بندھن ہوگا آپ نسنگ کیسے ہوسکتے ہین کیا بن مین مہا بھوت نہین ہین۔ اور کھانے کیلیے تمکو ہمیشہ فکر رہیگی مفکر کب ہوگے جیسے کہ تمکو بن مین ڈنڈ اور ہرن کی کھال کی چنتا رہیگی ویسے ہی ہمکو راج کی فکر ہی یا نہین ہی گیان کے نہونے سے اتنی دور چلے آئے ہو اور ہمکو سنکلپ بکلپ نہین ہی اسلیے گرہست آسرم کرکے سنیاسی ہو جیسے۔ ہم سکھ سے سوتے کھاتے اور بھوجن کرتے مگر بندھ مین بندھے نہین ہین اسلیے ہمیشہ سکھی رہتے اور تم ہمیشہ دکھی ہی بنے رہتے ہو جس سے کہ ڈرا کرتے کہ بندہ ہوا بندہ ہوا اسلیے تشویش کو چھوڑ سکھی رہو۔ یہی کہنا ہمارا بندھن ہی اور ہمارا نہین ہی یہی مکت ہی آپ طرح مین جانتا ہون کہ گھر راج استری پتر وغیرہ میرا کچھ نہین ہی اتنا سن سکھدیو جی نہایت خوش ہوئے اور جنک سے پوچھکر بیاس جی کے آسرم پر آئے بیاس جی بیٹے کو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پیشانی چوم کے خیریت پوچھی سکھدیو جی نے سب حال کہدیا اور پتا کے پاس بیٹھ گئے اور جنک کا حال دیکھکر کہ راج بھی کرتے ہین اور دل سے سب چھوڑے ہین پتر ون کی کنیان سے جسکا نام پیوڑی تھا شادی کی اگرچہ جوگ مارگ مین مضبوط تھے تو بھی انھون نے کرشن۔ گور۔ پربھو۔ بھور۔ دیوشرت یہ چارون

پتر اور ایک کنیا جسکا نام کیرتھ رکھا یہ پانچ اولاد پیدا ہوئین اور کنیان کی شادی راجہ بھبراج کے بیٹے انوہ کے ساتھ کر دی کہ جس سے برہم دت نام بڑے اقبال مند راجہ اور برہم کے جاننے والے پیدا ہوئے کہ جنھون نے نارد کے اُپدیش سے پرم گیان پاکر اور بیٹے کو راج دے بدرکاشرم مین مایا بیج جپکر بھگوتی کا لوک حاصل کیا اور سری سُکھدیو جی سب کا سنگ چھوڑ کر کیلاس کی چوٹی پر جاکر دھیان کرنے لگے کہ پربت کی چوٹی سے اُٹھ ان ماوک سِدھیان ملین اور آکاس مین براجنے لگے گویا دوسرے سورج ہین جب کہ سُکھدیو جی پہاڑ سے کود کر آکاس مین جانے لگے تو پہاڑ کی چوٹی بیچمین سے پھٹ گئی کہ جسکی آواز سے بڑے بڑے فساد ہوئے اُسیوقت بیاس جی نے پُتر پُتر کہکے اور رو کر پکارا تو سب جیون کے انتھ کرن مین گھس کر سُکھدیو جی نے جواب دیا مگر بیاس جی روتے رہے اُسیوقت شیو جی نے آکر بیاس جی کو سمجھایا کہ تمھارے پتر سوچ کے لائق نہین ہین اِنسے آپ کا بڑا جس ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بیٹے کا سُکھ نہین جانا تب مہادیو جی نے کہا کہ اپنے بیٹے کی چھایا اپنے بغل مین دیکھا کرو گے۔ جب بیاس جی نے اپنے بیٹے کا سایہ دیکھا تب اپنے آشرم پر آئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بیست ادھیاے مین سُک گمنو بیاس		جو جو کینھ سو کہب کرکے بہت پرکاس	

سونکادک رکھیون نے پوچھا کہ جب سری سُکھدیو جی سِدھ ہو آکاس کو چلے گئے تو بیاس جی نے کیا کیا سوت جی نے کہا کہ بیاس جی کے چیلے جو کہ اَست۔ دیول۔ بیشمپاین۔ جیمن اور سُمنتو پہلے بیاس جی کا حکم لیکر چلے گئے تھے وہ آئے اُنھین دیکھ اور بیٹے کو دوسرے لوک مین پہونچا جانکر بہایت رنجیدہ ہوئے اور اپنی ماتا ستیوتی کو یاد کر اُس پہاڑ کو چھوڑ اپنے جنم استھان کو گئے اور ملاحون سے پوچھا کہ وہ ہماری ماتا جسے ہم یہان چھوڑ گئے تھے کہان گئی اُنھون نے کہا کہ ہملوگون نے اپنے راجہ کو دیدی تب بیاس جی راجہ کے پاس گئے اُنھون نے بڑی پوجا کی اور پوچھا کہ آپ کسلیے آئے ہین سو کہیے ہمارا جو ہے وہ آپ ہی کا ہے تب نے کہا ہمکو کچھ نہ چاہیے یہ کہہ سرستی کے قریب آشرم بناکر عبادت کرنے لگے تب ستیوتی کے راجہ سنتنو سے دو بیٹے پیدا ہوئے ایک چترانگد۔ دوسرا بچتر بیرج انکو اپنا بھائی مانکر بڑے سُکھی ہوئے اور اُنکے پہلے ہی سری گنگا جی مین شانتنو سے بھیکھم جی پیدا ہوئے تھے کچھ دنون بعد راجہ شانتنو سُرگ باس ہوئے بھیکھم جی نے سب مرتک کرم کیے اور چترانگد کو راجہ کیا آپ راج نکیا ایک دیوبرت کہلائے چترانگد بڑے طاقت ور ستیوتی کے بیٹے ہوئے ایکدن شکار کھیلنے گئے وہان چترانگد نام گندھرپ آیا اُس سے کرچھیتر مین تین برس تک بڑا اُجدہ ہوا مگر اُس گندھرپ نے اُنکو مار ڈالا اور اندرپوری مین پہونچے بھیکھم جی نے اُنکے مرتک کرم کیے اور چاہا کہ اُس گندھرپ کو مارین مگر منتریون نے جانے نہ دیا بھیکھم جی کاشی کے راجہ کے یہان سے تین کنیا لائے کہ جنکے لیے بہت سے راجہ آئے تھے اور سب لڑائی مین ہارے اور برہمنون سے شبھ مہورت پوچھکر بچتر بیرج کی شادی کی تیاری کی تو اُنمین سے ایک کنیا بولی کہ مین نے سُیمبر مین چاہا تھا کہ میری شادی راجہ شالو سے ہو اسلیے اب مین اُنکی ہو چکی اگر مناسب سمجھیے تو مجھے وہان ہی جانے دیجیے بھیکھم جی نے کہا جاؤ تب وہ شالو کے پاس گئی مگر اُسنے اُسے قبول نہ کیا تو وہ پھر بھیکھم جی کے پاس آئی اور کہا کہ آپہی مجھے قبول کیجیے

اُنھون نے کہا کہ اب ہم تمکو قبول نہ کرینگے اپنے پتا کے یہان جاؤ یہ سُن وہ بن مین عبادت کرنے چلی گئی اور امبکا اور امبالکا ان دونون کے ساتھ بچترببرج کی شادی ہوئی اور نو برس بہار کرکے اخیر مین بچھیار روگ مین مبتلا ہو کر بیٹا پیدا ہونے بنا مرگئے تب ستیوتی نے اُنکی پریت کریا کے بعد نہایت دُکھی ہو بھیکھم جی سے تنہائی مین کہا کہ اب تم راج کرو اور اپنے بھائی کی عورتون مین بیٹا پیدا کرو کہ جس سے راجہ جی کا نبس نہ جاتا رہے یہ سُن اُنھون نے جواب دیا کہ

چوپائی

پتا سمجھ کین سنکلپا	سو کم جننی کرہون بکلپا
راج کرہون نہ کرون بیاہو	تاہ کیے کم ہو جس لاہو

یہ سُن ستیوتی نے جانا کہ نبس ناس ہوا اسلیے بڑا سوچ کیا تو بھیکھم جی نے کہا کہ سوچ نکرو کسی گُنین برہمن کو بلا کر بدھون مین پُتر پیدا کرو اسمین کچھ دوکھ نہین ہے یہ سُن سب سے پہلے کے آپنے پُتر بیاس جی کو یاد کیا کہ وہ آگئے۔ اُنسے ستیوتی نے کہا کہ اب نبس ناس ہوتا ہے اسلیے ان استریون سے بیٹے پیدا کرو کیا کر بن ماتا کے بچن مانکر امبکا مین بیج رکھدیا اُس سے دھرتراشٹر جنم کے اندھے پیدا ہوئے۔ پھر جب امبالکا رجسلا ہوئی تو اُنسے سنگ کیا کہ جس سے پانڈو جی پیدا ہوئے ایک برس کے بعد پھر اُنھون نے بیاس جی کو بُلایا اور سونے والے مکان مین بٹھا کر بہو کو بھیجا مگر وہ نہ گئی تب اُسنے داسی کو بھیجا کہ جسمین بیاس سے بدُر جی پیدا ہوئے اس طرح بیاس جی نے نبس کے بچانے کے لیے دھرتراشٹر وغیرہ تین پُتر پیدا کیے سوت جی بولے اسطرح سے ہمنے نبس کی پیدایش کہی جو بیاس جی سے بچایا گیا۔

اسکندہ دوسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین بیاس جنم کا بھید | کہب شنت جبھی دیو کی مہا پرکٹ الکھید |

پہلے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سُنکر سنونکا درگم بولے کہ آپنے کہا کہ بیاس جی کی ماتا ستیوتی تھی اور یہ بھی کہ وہ راجہ شانتنو کو بیاہی گئی تھی جس سے چترانگدا اور بچتر ببرج دو بیٹے پیدا ہوئے اسمین ہمکو بڑا اسندیہ ہوتا ہے کہ وہ تو ستی تھی اُنکے بیاہ ہونے سے کے پیشتر ہی کیا بیاس جی پیدا ہوئے تھے جو ایسا ہی تھا تو شانتنو جی نے اُنکے ساتھ کیسے بیاہ کیا یہ سب مفصل کہیے سوت جی نے کہا کہ سُنیے ایک اوپر چر چید دیس کے راجہ ہوئے وہ بڑے دھرم والے ستیہ کے ساگر اور براہمنون کو پوجنے والے تھے اُنکی عبادت سے خوش ہو کر اندر نے سپٹھک من بینے بلوّر کا ایک بوان دیا جسپر وہ چڑھکے انترچھ مین پھرا کرتے تھے اُنکی استری کا نام گِرکا تھا جس سے اُنھون نے پانچ پُتر پیدا کرکے اُن اُن دیسون کے راجہ کر دیے تھے ایکدن

گرِ کارت سُنا تا تھی اور اُسیدن راجہ کے پتا نے کہا کہ سرادھ کے لیے مرگ سار یعنے کستوری لاؤ یہ ٹرادھرم سنکٹ ہوا کیونکہ
یعنے رجسلا ہونا عورت کا ۱۲

چوپائی

سُن رتو متی نار نہین جائی | گربہ گھات پاتک تیہی بھائی
بتا بچن مانے نہین جوئی | پاپ ہنج تا ہو کتنہ ہوئی

تو وہ پتا کا بچن سر شیٹ مانکر شکار کرنے چلے گئے اور کیونکہ اُنکو رتو سنا تا استری کا سُمرن تھا اسلیے بن مین جاکر بیج گر پڑا اُسے راجہ نے یہ بچار کرکہ اپنی عورت کے پاس بھیجینگے برگد کے پتون کے بیچ مین رکھدیا ہم امو گھ بیج ہین جو یہان سے بیج بھیجینگے تو شریہو گا ایک باز جو راجہ کا پالا ہوا ساتھ تھا اُس سے کہا کہ اسے ہماری استری کے پاس پہونچا دو یہ سُن وہ باز برگد کے پتے کو لیکر جسمین بیج رکھا تھا آکاس مارگ سے اُڑا کہ اور کوئی باز مانس جانکر چھیننے لگا مگر بڑا اجدھ ہوا اور وہ برگد کے پتون کا دونا جمنا جی مین گر پڑا اور باز جہان کے تہان چلے گئے اُسی سمے ایک اورکا اپسرا نے جو جمنا مین اشنان کرتی تھی ایک برہمن کو دیکھا جو سندھیا کرتے تھے کاماتر ہو کے چرن پکڑے اسلیے برہمن نے سراپ دیا کہ تو مچھلی ہو وہ جمنا جی مین گر کر مچھلی ہو گئی اور اُسیوقت اُس برگد کے پتے کا بیج کھا گئی دس مہینے کے بعد کسی مچھلی مارنے اُسے پکڑ کر اُسکا پیٹ چاک کیا تو ایک پتر اور ایک کنیا اُسمین سے نکلے اُنھین دیکھکر وہ متعجب ہوا اور اُنھین راجہ اوپر چر کے پاس لیگیا کیونکہ وہ دونون راجہ کی صورت کے تھے اسلیے اُنھون نے اپنے سمجھکر لیے بالک ٹرا دھرم وان ستیہ کا ساگر مہا تیجسوی اور اپنے پتا کے برابر زور آور تھا جسکا نام راجہ ہوا اور جو کنیا تھی وہ اُسی مچھلی مار کو دیدی کہ جسکے - کالی - متسیو دری - متسیہ گندھا - باسبیہ نام ہوے - وہ اُس مچھلی مار کے گھر مین بڑی ہوئی یہ سُن رکھیون نے پوچھا کہ وہ اورکا اپسرا مُن کے سراپ سے مچھلی ہو گئی تھی اور اُسکو داسون نے مارکر تھی کیا تو وہ سراپ سے کیسے چھٹی - سوت جی نے کہا کہ جب مُن نے سراپ دیا تو اورکا نے بڑی استت کی کہ مین اِس سراپ سے کب چھوٹونگی برہمن نے کہا کہ دو سنتان پیدا کرکے سراپ سے چھوٹ جاوے گی تو سوچ مت کر جب وہ دو اولاد اُسکے ہوئی تب وہ سراپ سے چھوٹ کر اندر پُری کو چلی گئی اور متسیہ گندھا کو اُس مچھوے اس نے پالا اُسی کا کاج کرکے بڑی ہو کر بہت سندر کماری ہوئی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کسبے وستیا دھیاے مین داس سُتا مین جون | بھیو پراسر سون جنم بیاس کہا وستا کون

ایکدن تیرتھ جاترا کے لیے پراسر مُن نے وہان آکر داس سے کہا کہ ہمکو جمنا کے پار اُتار دو وہ تو بھوجن کر رہا تھا اسلیے اُسنے اُسی متسیہ گندھا کنیا سے کہا کہ مُن کو پار اُتار دو مین بھوجن کرون یہ سُن وہ مُن کو نوکا پر چڑھا کر پار لے چلی اتفاقاً اُسے دیکھکر مُن نے کاماتر ہو کر اُسکا ہاتھ پکڑ اپنا دلی مطلب کہا وہ ہنسکے بولی کہ کیا یہ بچار آپکے کل یا بید یا تپسیا کے سمان ہے اے مہاراج آپ بڑے کلین شیل ساگر بشٹ جی کے پتر ہو کے کیا ایسا کارج کرتے ہین - پہلے تو منکھ دیہ دُرلبھ پھر برہمن - اُسمین بھی اُتم کل مین جنم پھر بید پڑھنا دھرم کیہ ہو یہ سب باتین آپ مین موجود ہین اُسپر بھی مجھ متسیہ گندھا یعنے جسمین مچھلی کی بو آتی ہے کاماتر ہو کے گرہن کرتے ہو یہ ٹرا ادھرم ہے یہ سُن مُن نے شرما کر ہاتھ چھوڑ دیا مگر جب پار اُترے تب وہ پھر پکڑنے لگے متسیہ گندھا نے پھر پرارتھنا کی کہ آپ اپنے لائق استری کا گرہن کیجیے مجھ

بدبو والی عورت مین اُکی طرح کیسے ہوئی ۔ یہ سُن مُن نے اپنے تپوبل سے اُسکے بدن مین چار کوس تک کستوری کی سی خوشبو پیدا کی تب اُسنے کہا کہ اُس پار سے میرا پتا دیکھ رہا ہے اور دن مین بھوگ کرنا منع ہے اسلیے رات ہونے دیجیے ۔ دو گھڑی کے سوا لوگون مین نیند ابھی ہوگی یہ سُن اُنھون نے اپنے تپوبل سے کہرا پیدا کیا کہ جس سے دن کی رات ہوگئی اور بھوگ کرنا چاہا تب اُسنے یہ عرض کی کہ مہاراج میرا ابھی بیاہ نہین ہوا اور آپ امو گھ بیرج ہین یعنے آپ کے بیج سے ضرور اولاد پیدا ہوگی بھوگ کرنے کے پیچھے آپ مجھے یہان چھوڑ جاوینگے اور مین گربھنی ہوکر کہان جاؤنگی اور کیا کرونگی اور اپنے پتا سے کیا کہونگی مُن نے جواب دیا کہ اسوقت ہمکو بھوگ کرنے دو تم ویسی ہی کنیا بنی رہوگی یہ سُن جوجن گندھا نے کہا کہ نہین مہاراج مین چاہتی ہون کہ میرے پتا کو بھی نہ معلوم ہو اور آپ کے سمان بیٹا پیدا ہو اور یہ میرے بدن کی خوشبو اور نئی جوانی بنی رہے تب مُن بولے

چوپائی

بھرے ترشن انس ست ہوئی ہم تیہی کارن تم پر موہے		سب پُوران بکتا سکھ بوئی لکھ اور لیسی آد نہین جو ہے	

اور اے منشو دری تمھین دیکھ کیون نہ موہت ہوجاوین اسکا سبب یہ ہے کہ تمھارے بڑے گیان وان اٹھارہون پران کے بنانے اور بیدون کے حصّے کرنیوالے بیاس پیدا ہونگے یہ کہہ اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور جمنا جی مین اشنان کرکے چلے گئے ۔ اور وہ حاملہ ہوئی جب اُنکا پیدا ہونے کا وقت ہوا تو اُسنے جمنا کے جزیرے مین پتر اوتپنہ کیا جو پیدا ہوتے ہی ماتا سے بولے کہ ہم تپسیا کرنے جاتے ہین تم بھی سُکھ سے جاؤ جب کبھی ہمکو سُمرن کروگی تب تمھارے پاس پہونچکر تمھارا ارتھ پورن کر دینگے ۔ یہ کہہ چلے گئے ۔ کیونکہ ستیوتی نے دویپ مین اُنھین چھوڑا اسلیے دویپائن کہائے اور بشن جی کے اوتار ہونے کے سبب پیدا ہوتے ہی بڑے ہوکر اچھّیا چاری تیرتھون مین گھومنے اور تپ کرنے لگے ۔ اِسی طرح ستیوتی مین پراشر جی سے پتر پیدا ہوکر کلجگ کا آگمن جانکر دویپائن جی نے بید کی شاکھا بنائین اِسی سے بیاس نام ہوا اور سب پوران اور مہابھارت کی رچنا بھی کی اور بیدون کے حصّے کرکے اپنے سکھون سُمنت ۔ جیمین ۔ پیل ۔ بیشمپائن ۔ اسِت ۔ دیول اور اپنے پتر شکدیو جی کو پڑھایا ۔ یہ ستیوتی کے جنم اور اُنسے بیاس جی کے پیدا ہونے کا احوال کہا اسمین سندیہ نہ کرنا کیونکہ مہاتماؤن کے گن سُنے جاتے ہین ۔ کوئی سبب پاکے ستیوتی کا جنم مچھلی کے پیٹ سے ہوا اور یہی سبب پاکر مُن کا سنجوگ ہوا اور پھر شانتنو کے ساتھ بیاہ ہوا نہین تو مُن کا چت کا ماتر کیسے ہوتا جو ایسا سبب نہوتا ۔ یہ کارن سے اُتپت کہی گئی ایسے سُنکر جو منکھ پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور درگت نہین پاتا

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہت تیسرے ادھیاے مین شانتنو بھوپ بیاہ		ستیوتی گنگا دوہن سنگ جو سہت اوچھاہ	

یہ سُن شونکادِ رکھ بولے کہ ستیوتی اور بیاس جی کی اوتپت تو ہمنے مفصل سُنی مگر ایک سندیہ ابھی نہین گیا کہ ستیوتی شانتنو کو کیسے ملی کہ ملاح کی پتری کو نہایت کلین ہوکے انھون نے کیونکر گرہن کیا اور اُنکی استری کیا ہوگئی تھی ۔ اور اُنکے پتر بھیکھم جی بسو کے انس کیسے ہین

اور شانتنو کے مرنے کے بعد چترانگد کو کیون راجہ کیا اور اُنکی دیہ تیاگ ہونے پر بچتربیرج کو بھی کیون راجہ بنایا بھیکھم جی آپ کیون نہوئے کیونکہ سب سے بڑے اور سب گنون والے راج کرنے کے لایق تھے پھر بچتربیرج کے پیچھے ستیوتی نے کیون بیاس جی سے اپنے بندہو مین پتر پیدا کرائے بھیکھم کو کیون نہ راج دیا اور بھیکھم جی نے کیون بیاہ نہ کیا

چوپائی

بیاس کیہم پر دار گرہن کم شرت پران بکتا ار و گیانی	اتِ ادھرم شرت رہت کرے ہم دھرم مادھرم بچارک دھیانی

اِن ہمارے سندیہون کو دور کیجیے اتنا سن سُوت جی بولے کہ اچھواکُ کے بنس مین بڑے سچ بولنے والے دھرم شیل ورچکردتی راجہ مہابھکھ ہوے جنھون نے ہزار اسومیدہ اور سنو باجپیی جگیہ کیے اور اندر پوری حاصل کی۔ ایک سمے کی بات ہے کہ سب دیو برہما جی کے درشن کو گئے اُنکے ساتھ وے راجہ بھی گئے وہان برہما جی کی سیوا کرتے ہوئے گنگا ندی کو دیکھا تو اُسی سمے ہوا تیز چلنے کے سبب کہین گنگا جی کا بستر کھُل گیا اُسے دیکھ سب دیوتون نے تو نیچے سر کر لیا مگر یہ مہابھکھ جی اکٹک دیکھتے ہی رہے انھین پریم مین اسکت جان گنگا جی نے بھی کٹاچھ کیے یہ دیکھکر برہما جی نے سراپ دیا کہ تم دونون منکھ کی جون پاؤ اور پھر دوبارہ ہمارے پاس آجاؤ گے۔ یہ سن دونون اُداس ہو نکل کھڑے ہوئے۔ گنگا جی نے پورو بنس کے راجہ پرتیپ کے یہان پیدا ہونا چاہا اُسی سمے آٹھ بسو اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیے بسشٹ جی کے آشرم پر بہار کرتے ہوئے پہونچے۔ پرتھو وغیرہ بسوون ویگایا بسو تھے کہ جنکی استری نے بسشٹ جی کی بچھیا کو دیکھکر پوچھا کہ یہ کسکی ہے اُنھون نے جواب دیا کہ بسشٹ جی کی اِسکا دودھ مرد یا عورت جو چاہے پیوے دس ہزار برس تک جیتا رہے اور ہمیشہ جوان رہے یہ سن اُنکی استری بولی کہ ہماری ایک سکھی اوشینر راجہ کی پتری ہے اُسکے لیے اِسکا دودھ لیتے آئیے کہ وہ اِسکا دودھ پیکر جرا یعنے بڑھاپے رہت ہو جاوے اور بہت کال تک مرت لوک مین بہار کرے یہ سن وہ نندنی کو چرا لیگئے جب بسشٹ جی جو پھل لینے گئے تھے تو اُنھون نے دھیانا وستھت ہو کر جان لیا کہ گاے بسو لیگئے یہ سمجھکر سراپ دیا کہ تم سب بسو منکھ ہو جاؤ۔ یہ جان کر سب بسوؤن نے بسشٹ جی کو خوش کیا تب اُنھون نے کہا کہ دیو کو چھوڑ اور سب کا ایک ہی برس منکھ کا جنم ہوگا اور سراپ سے بھی چھوٹ جاؤ گے یعنے مرکر اپنی پُری کو آؤ گے یہ سراپ پائے بسو آتے تھے کہ راہ مین سراپ پائی گنگا جی کو دیکھکر بولے کہ ہم لوگ امرت پینے والے منکھ ہو کر کیسے رہینگے اسلیے اے گنگا تم آدمی کا دیہ دھارن کر کے راجہ شانتنو کی استری ہو جاؤ اور اپنے گربھ مین ہمکو پیدا کرتے ہی جل مین پھینک دیا کرو کہ ہم سراپ سے چھوٹ کر پھر اپنے اپنے استھان کو پہونچین گنگا جی نے منظور کیا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اور مہابھکھ جی پرتیپ راجہ کے پتر شانتنو ہوے۔ ایک سمے کی بات ہے کہ پرتیپ جی سُورج کی استت کرنے لگے کہ جل سے نکلکر ایک استری دہنی جنگھا پر آبیٹھی تب وہ استری بولی کہ مجھسے شادی کرو راجہ نے کہا کہ تم ہماری جانگھ پر بیٹھ گئی ہو داہنا استھان کنیان یا بہو کے لیے ہوتا ہے اسلیے جب تمھارے بنیہ سے ہمارے پتر ہوگا تو تم ہماری بہو ہونا اسلیے وہ گنگا جی کی مورت استری کا بھیکھ دھارن کیے تھی چلی گئی اور راجہ اُسکی چنتا کرتے ہوئے اپنے گھر کو آئے کچھ دن پیچھے راجہ کے پتر ہوا اور جب وہ ادا ہو گیا تو راجہ نے بن مین تپسیا کرنے کی تیاری کی اور پتر سے سب استری وغیرہ کا دیکھا ہوا حال کہا کہ جو تمھارے پاس آوے تو تم اُسے گرہن کر لینا اب کچھ پوچھنے کی ضرورت نہین ہے کیونکہ ہمنے اُس سے کہدیا تھا کہ تم ہماری بہو ہونا یہ کہہ راج پتر کو دیکر راجہ بن کو چلے گئے

اور وہان پہونچکر دیبی کی تپسیا کر سُرگ لوک مین چلے گئے تب شانتنو پرتھوی بھر کے راجہ ہوئے اور پرجا کی پالنا دھرم اور دنڈ سے کرنے لگے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہت چترتھا دھیاے مین پُن سُور دہنی تات | سانتنو سنگ بسو بسو جنم جہی سنہو سب بات

ایکدن راجہ شانتنو شکار کے کھیلنے کے لیے بن کو گئے تو دیکھتے کیا ہین کہ ایک سُندر استری سب زیور پہنے ہوئے گنگا کے کنارے سے چلی آتی ہی اُسے دیکھتے ہی اُنھون نے جانا کہ یہ وہی ہی جسے ہمارے پتا جی نے بتایا تھا یہ بچار کر پوچھا کہ تم دیبی گاندربی یچھی۔ یا مانُکھی ہو خیر جا ہے جو ہو ہمارے ساتھ شادی کرو راجہ یہ نہین جانتے تھے کہ یہ گنگا جی کی مورت ہی کہ سراپ سے منکھ جون ہوتی ہی مگر گنگا جی جانتی تھین کہ یہ وہی مہابھکہ راجہ ہین جو شنتنو ہوئے ہین یہ سمجھکر وہ استری بولی کہ آپکو ہم جانتی ہین کہ تم راجہ پرتیپ کے پُتر ہو آپ کو کون ایسی استری ہی جو گرہن نہ کرے مگر ایک قول مین تمسے کرتی ہون کہ چاہین بھلا یا بُرا جو کام ہم کرین منع نہ کرنا اور نہ ہمسے کبھی بُرے بچن کہنا نہین تو مین چلی جاونگی راجہ بہت اچھا کہکر گھر لائے اور بہت دنون تک بھوگ بلاس کرتے رہے جب پہلا پُتر ہوا تو گنگا جی نے جل مین پھینک دیا اسی طرح برس برس کے بیچین سات پُتر جل مین پھینکدئے تو آٹھوین گربھ مین راجہ سُوچ کرنے لگے کہ سات پُتر تو اسنے پانی مین پھینکے اور ایساہی کیا کرتی کہو نبس کیسے چلیگا کسواسطے کہ آگے پُتر ہوا نہو اس سے یہ چاہے خفا ہو کر چلی جاوے جو ایکی بار پُتر ہوا تو ہم پھینکنے نہ دینگے من مین یہ بچارتے ہی تھے کہ

چوپائی

دیو بسن من کو چھورن ہارا	آٹھوین بار لنیہ اوتارا
سو سُت لکھ نرپ گنگا چرنا	پرکھ ست موہی دے تو شرنا

جل مین نہ پھینک کیونکہ سات پُتر پھینک چکی ہی اب کیا نبس ناس کرنگی اس کہنے پر بھی اُسنے نہ مانا تب راجہ نے پُتر چھین لیا اور کہا چاہے یہان رہ جاہے چلی جا مگر یہ آٹھوان پُتر ہم نہ دینگے یہ سُن ہنسکر گنگا جی جلین کہ اسے ہم پالینگی جو کہو کہ اسے یہان کیون نہین پالن کرتی تو تمنے ہماری پرتگیا بھنگ کی اس سے مین یہان نہ رہونگی ہم گنگا ہین شراپ ہونے سے تمھاری استری ہوئین اس سے مین تمسے سچ کہتی ہون کہ یہ جو سات پُتر جل مین پھینکے گئے۔ اور یہ آٹھوان پورب جنم کے بسو ہین بسشٹ جی کے سراپ سے یہان آئے ہین اور اُنھون نے آتے وقت ہمسے کہا تھا کہ جیسے ہم پیدا ہون ویسے ہی جل مین چھوڑ دینا اسلیئے وہ چھوڑ دیے گئے اب اسے تم لیجیے اور اسکا نام گنگادت رکھیے یہ کچھ دن آپکے گھر رہیگا اسے بسو کا روپ سمجھنا ابھی ہم وہان لیے جاتی ہین کہ جہان تمھین ہم بن مین ملی تھین جب یہ جوان ہوگا تو تمھین دیجاؤنگی کیونکہ بغیر ماتا کے نہ پُتر جی سکتا ہی اور نہ سُکھی رہ سکتا ہی اتنا کہ بالک کو لیکر گنگا جی انتردھیان ہوگئین راجہ استری اور پُتر دونون کے جدا ہونے سے نہایت دُکھی ہوے اور چنتا کرتے ہوئے راج کرنے لگے ایک دن کی بات ہی کہ راجہ شکار کھیلتے ہوے گنگا کے کنارے پر پہونچے کہ ایک بالک دھنکہ بان دھارن کیے گھوم رہا تھا اور بڑی جگت سے

بان چلاتا مگر راجہ کو یاد نہ آیا کہ یہ ہمارا پُتر ہی اسلیے پُوچھا کہ تم کسکے پُتر ہو اُسنے کچھ جواب نہ دیا بلکہ وہ انتردھیان ہوگیا تب راجہ سوچنے لگا کہ یہ ہمارا تو پُتر نہین ہی یا اَور کا ہی۔ یہ بچار کر گنگاجی کی استُت کی اُنھون نے درشن دیکر کہا کہ یہ تمھارا وہی پُتر ہی لے جایئے اِسے ہمنے سب بید پوران ہنگ بدیا بسشٹ جی کے آسرم پر پڑھوائی ہی یہ پرسرام جی کے برابر سب بدیا جانتا اور بڑا رندھیر ہی اِس سے تمھارے بنس کی کیرت تینون لوکو نمین ہوگی اتنا کہکر گنگاجی تو انتردھیان ہوگیئن اور راجہ شانتنو اپنے پُتر کو لیکر ہستناپُری مین آئے وہان برہمنون اور چھتری وغیرہ کو بلا کر بڑا اُتسب کرکے پُتر کو اپنا ولیعہد کیا مگر گنگاجی کا کچھ سُمرن نہ کیا اِس اِتھیاس کو جو کوئی سُنتا یا سُناتا ہی وہ انیک پاپون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب بچار ادھیاے مین ستیوتی اوتساہ		جیہی بدہ شنتنو داس سون مانگیو کیو بیاہ	

اتنی کتھا سُنکر سونکادِ رکھیون نے پُوچھا کہ آپ بیاس جی کی ماتا ستیوتی کے بیاہ کی کتھا کہیے کہ ایسے دھرمشٹھ راجہ نے داس پُتری ستیودری کو کیسے گرہن کیا تب سوت جی بُولے۔ کہ سُنیے کہ شنتنو راجہ ایکدن شکار کھیلتے ہوئے جمنا ندی کے کنارے پر پہونچے تو وہان ایسی خوشبو آئی کہ اُسے راجہ سُونگھکر بچارنے لگے کہ ایسی خوشبو تو مندار۔ کستوری۔ چمپک اور مالتی وغیرہ کسی مین نہین ہی یہ کہان سے آتی ہی یہ بچارتے بچارتے ہوا کا رخ لیے ہوئے گیا دیکھتے ہین کہ جمنا کے کنارے پر بنا سنگار کے میلے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت بیٹھی ہی اور اُسی کے بدن سے خوشبو آتی ہی۔ اُسکی سُندرتا جوانی اور عجائب خوشبو دیکھ راجہ نہایت متعجب ہوئے کہ یہ کون ہی کہ دیوتا کی انگنا۔ یا ناگنی یا گندربی یا ناگ کنیا ہی اِسکے بدن مین ایسی خوشبو کہان سے آتی یہ بچارتے ہوئے کام بس ہوکر گنگاجی کو سُمرن کرکے اُس استری سے پوچھا کہ تم کسکی کنیا ہو اور یہان کیا کرتی ہو اور تمھاری شادی ہوتی ہی یا نہین تمھین دیکھ ہمارا دل چاہتا ہی کہ تمھارے ساتھ شادی کرین ہماری استری ہمکو چھوڑکر چلی گئی ہی اور دوسری ابھی نہین ہی مین تمھارا داس ہون یہ سُن ستیوتی بُولی کہ ہم داس کی کنیا ہین اور ہمارا باپ ندھگر کو گیا ہی اسلیے ناؤ چلاتی ہین اگر آپکی ایسی مرضی ہی تو ہمارے پتا سے کہیے کہ وہ آپ کو دیدین تو ہم آپکی داسی ہونے مین خوش ہین مگر اپنے کُل کی پرتیا نہین سکتی اور جیسا اور آپ کا چت ہم مین لگ گیا ہی ویسا ہی ہمارا ابھی آپ مین لگا ہی یہ سُن اُسکے پتا کے پاس گئے انہین دیکھ داس نے کِرت کِرت ہوکر بنے پوربک کہا کہ کیا حکم ہی آپ کیسے مجھ ملاح کے گھر پر آئے راجہ نے کہا کہ تم اپنی کنیا ہمکو دو ہم اپنی پٹ رانی بنا دینگے یہ سُن ملاح بولا کہ آپ لیجیے یہ کون بڑی بات ہی مگر اتنا کیجیگا کہ بعد اپنے ہماری ہی کنیا کے پُتر کو راجگدی دینا یہ سُن راجہ بڑے اُداس ہوئے کیونکہ گنگاجی کے پُتر کو ولیعہد کرچکے تھے اسلیے اپنے گھر مین آئے مگر یہان نہ اشنان کرتے نہ کھاتے نہ سُوتے کا ماتر ہو پاگل سے ہوگئے ایسی حالت مین پتا کو دیکھ بھیکھم جی نے پُوچھا کہ آپکو کون سی فکر ہی کہیے جو آپکا کوئی دُرجیہ (جو جیتا نہ جاوے) دشمن ہی تو اُسے بھی آپکے قابو کر دون کیونکہ

چوپائی

جو سُت پتا بچن سُن کانا		پُرت کرت نہین سو اگیانا	
تاکے نہیے بھیو کچھ ناہین		منہو پورب ہو ہر یا آہین	

اُس پُتر سے کیا فائدہ ہی جو پتا کے دُکھ کو نہ جانے اور نہ ناس کرے وہ تو صرف پورب جنم کا گویا قرض لینے کو پیدا ہوا ہی جو پتا کی

اگیا کے برخلاف کرے۔ دیکھیے سری رامچندر جی لچھمن اور جانکی سمیت پتا کی اگیا سے چترکوٹ کو چلے گئے اسی طرح اجے گرت کے پتر
شنہ سیف پتا کے پیچھے باندھے گئے جنھین بسوامتر جی نے چھوڑا دیا۔ پتا کی اگیا سے پرسرام جی نے ماتا کا سر کاٹ ڈالا اگرچہ وہ کرنے کے
لائق نتھا مگر کیا کرین کہ لکھا ہی کہ گرو کی اگیا بنا بچار کرنی چاہیے یہ میرا شریر آپکا ہی اس سے جو جو کہیے سب کاج کرینگا ہم ایسے پتر کے ہوتے
آپ سوچ نہ کیجیے اُس پتر کو دھرکار ہی کہ سمرتھ ہو اور پتا کا کاج نہین کرتا اُسکے ہونے سے کیا ہوا کہ پتا کی چنتا نہ دور کردے۔ یہ سُن منتر
ہو راجہ بولے کہ تم ہمارے ایک ہی پتر ہو یہی فکر ہی کہ تم بڑے سور بیر اور بڑے مانی اور بلوان لڑائی مین پیچھے پگھ کرنا نہین جانتے سا ایک
پتر سے میرا جینا ناحق ہی کہین تم لڑائی مین مارے گئے تو مین بے آسرے ہو کے کیا کرونگا۔ اسکے سوا اور کوئی فکر نہین ہی جو تمسے کہون یہ
گانگیہ جی نے منتریون کو بُلا کر تنہائی مین کہا کہ پتا جی ہمسے اپنا حال صاف نہین کہتے اسلیے آپ لوگ جتن سے دریافت کرکے ہمسے کہین
کہ ہم ویسا ہی کرین منتریون نے راجہ کے دل کا حال جانکر بھیکھم جی سے کہا۔ وہ سب منتریون کے ساتھ ملاح کے یہان گئے اور کہا کہ اپنی کنیا
ہمکو دو کہ ہم اپنی ماتا بناوین اور عمر بھر اُسکے داس بنے رہین یہ سُن ملاح نے کہا کہ لیجائیے اپنی عورت بنائیے کیونکہ تمھارے جیسے بیٹے
کے آگے ہماری کنیا کا لڑکا راجہ نہوگا بھیکھم جی بولے کہ ہم راج نہ لینگے بلکہ تمھارے ناتی کو دینگے ملاح نے کہا آپکا پتر بھی آپہی کے مانند
زور آور ہوگا وہ میرے ناتی سے راج لیگا۔ تب بھیکھم جی نے کہا کہ ہم لنگ چھیدن کر ڈالینگے اسلیے شادی بھی نکرینگے تم ہمکو ماتا کے بنانے
کے لیے دو اتنا سُن داس نے اپنی کنیا دیدی۔ اس بات کو کوئی نہین جانتا کہ بغیر شادی ہونیکے بیاس جی پیدا ہوئے تھین

ادھیاے چھٹا

دوہا

پانچھٹوین ادھیاے مین پانڈو بدر دھرتراشٹ		ان اور پانچون پانڈو جنم کہب تج دھارشٹ

سُوت جی بولے اسطرح ستیوتی کا بیاہ شانتنو جی نے کیا اور دو پتر پیدا کرکے آپ سُرگباس ہوئے بعد اسکے وہ پتر بھی مرگئے تب بیاس جی کے
بیج سے کہ دھرتراشٹ کی ماتا راج پتری نے بیاس جی کو دیکھکر آنکھین بند کرلین تھین اسلیے دھرتراشٹ جنم کے اندھے پیدا ہوئے
اور کیونکہ پانڈو کی والدہ بیاس جی کو دیکھکر زرد ہوگئی اور بیاس جی نے غصہ کرکے لڑکا پیدا کیا اسلیے پانڈو بیتے زرد رنگ لڑکا پیدا
ہوا جیسے پانڈو کہتے تھے سات برسکے بعد پانڈو کی ماتا کو ستیوتی نے بھیجا مگر اُنھون نے اپنی داسی کو بھیجا کہ جسنے انیک کام کر پیار کرکے بیاس
جی کو خوش کیا جس سے بڑے گیانی بدر جی پیدا ہوئے اگرچہ دھرتراشٹ سے پانڈو چھوٹے تھے مگر اندھے ہونے کے سبب پانڈو ہی
منتریون کی صلاح سے راجہ کیے گئے اسمین بھیکھم جی کی بھی صلاح تھی کہ پانڈو راجہ کیے جاوین۔ اور بدر جی راج منتری کیے گئے
دھرتراشٹ کی دو استریان تھین۔ ایک سبل راجہ کی پتری گاندھاری۔ اور دوسری بیشیا جو گھر کے کام کاج مین نہایت ہوشیار
تھی اور راجہ پانڈو جی کی بھی دو استریان تھین۔ ایک شورسین راجہ کی کنیا کنتی اور دوسری مدر دیس کے راجہ کی پتری مادری۔
گاندھاری کے دھرتراشٹ سے سو پتر ہوئے۔ اور بیشیا کے یُجتس نام ایک ہی ہوا اور کنتی جی نے پہلے ہی جبکہ کنیا تھین تبھی سری
سورج سے کرن پتر پیدا کیا تھا اور پھر اُسکی پانڈو سے شادی ہوئی۔ اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے کہا کہ یہ کیسا حال ہی کہ
چوپائی کنتی تنیہ کمارن جائے۔ پھر کم تنھے پانڈو نرپ لائے۔ یہ اتھاس سہت بستار۔ برنن کیجے سُوت اودار۔ سُوت جی نے کہا

سُنیئے سورسین راجہ کی کنیا کُنتی تھی کہ جسکو کُنت بھوج راجہ جنکے یہان کنیا نہ تھی سورسین راجہ کے یہان سے اپنی کنیا بنانے کو مانگ لائے تھے
ایکدن راجہ نے کُنتی کو اگن ہوتر کی اگن رچھا کرنیکے لیے مقرر کیا کہ اتنے مین کہین دُرباسا رکھیشر آنکلے انکو راجہ نے چوماسے کے لیے ٹکایا۔
کُنتی نے اُنکی بڑی خدمت کی جس سے اُنھون خوش ہو کر ایک منتر بتایا کہ اس سے جس دیوتا کا تم دھیان کرو گی وہ اگر تمھارا منتھ
سِدھ کریگا۔ اتنا کہ جب مُن چلے گئے تو کُنتی نے منتر کا امتحان لینے کے لیے سری سورج نراین کا آواہن کیا وہ منکھ کا روپ دھر کر آئے
اُنھین دیکھ ڈر کر کُنتی رجسلا ہوئی اور نہایت خائف ہو کر کہا کہ آپکو نمسکار ہے مین درشن سے خوش ہوئی۔ اب اپنے منڈل کو جایئے
سورج بولے کہ تمنے ہمکو کیون بلایا جو یون ہی لوٹا دیتا تھا۔ ہم تمکو دیکھکر کاماتر ہین اسلیے ہمین بھجو۔ اُنھون نے عرض کی کہ ہم ابھی کنیا ہین
آپ سب باتون کے جاننے والے اور دھرم جاننے والے ہین اور ہم کُلین کنیا ہین اسلیے آپ کو ایسے بچن نہ کہنے چاہیے اُنھون نے کہا کہ ایسے
جانے مین ہمکو بڑی شرم حاصل ہوگی کیونکہ سب دیوتا ہماری نندا کرینگے کہ یہ گئے تھے اور ایسے لوٹ آئے اسلیے ہمکو رت دو نہین تو جسنے تمکو منتر بتایا
ہے اُسے اور تمھین دونون کو سراپ دینگے۔ تمھارا کنیا برت بھنگ نہ ہوگا اور ہمارے مانند پتر پیدا ہوگا یہ کہہ سورج مہاراج کُنتی کو حاملہ کر کے
اپنے منڈل کو چلے گئے اور یہ حاملہ ہو کر کسی تنہا جگہ مین رہنے لگی کہ جہان ایک خادمہ کے سوا ماتا پتا وغیرہ کسی نے نہ جانا۔ وہین نہایت عمدہ کُنج اور
کُنڈل دھارن کرکے ایک لڑکا پیدا ہوا گویا دوسرا سورج ہی ہے اور دائی ہاتھ مین لیکر ایک صندوق مین رکھنے لگی کہ کُنتی نے پتر سے کہا اسے
بیٹا مین کیا کرون ایسے لچھنون والے پتر کو نہ چھوڑتی اب تمھاری وہی جگت کی ماتا امبکا رچھا کرے دیکھون تمھارا کمل سا مکھ کب دیکھون گی
مین نے تو تجھے ایسا چھوڑا جیسے کوئی فاحشہ عورت لڑکے کو ترک کردے اتنا کہہ دائی سے کہا کہ یہ صندوق گنگا مین پھینک آ اُسنے لیکر
ویسا ہی کیا اور کُنتی نے اشنان وغیرہ کر ڈالا۔ وہ صندوق پانی مین بہا جاتا تھا کہ راجہ ادھرتھ نے پایا اور پتر لیکر اپنی بانجھ عورت کو دیا جسکا
نام رادھا تھا اسطرح۔ ادھرتھ کے گھر مین پرورش پاکر کرن جی بڑے زور آور اور بیر ہوے۔ اور کُنتی سُوئمبر مین راجہ پانڈو سے بیاہی
گئی اور مدر راجہ کی بیٹی مادری سے دوسری شادی کی۔ ایکدن پانڈو جی شکار کھیلنے گئے کہ ایک مُن اپنی استری کے ساتھ بہار کر رہے تھے
اُنھون نے اُسے ہرن جانکر بان مارا مُن نے خفا ہو کر سراپ دیا کہ جب تو بھوگ کرنا چاہیگا تو مر جاویگا یہ سُن پانڈو جی نہایت فکرمند ہوئے
اور راج چھوڑ کر بن کو چلے گئے اور اُنکی دونون استریان بھی بن کو چلی گئین پانڈو گنگا جی کے کنارے پر مُنیون کے آسرم پر ہر روز کتھا سنتے اور تپسیا
کیا کرتے تھے کہ ایکدن کتھا مین یہ سُنا کہ بغیر پتر کے گت نہین ہوتی اسلیے جس طرح سے ہو سکے ضرور بیٹا پیدا کرنا چاہیے دس طرح کے پتر ہوتے
ہین۔ انشج۔ یعنے اپنی عورت سے پیدا ہو۔ پُترکا پتر جو کنیا سے شادی ہونے کے وقت کہہ دیا جاوے کہ جو پتر ہوگا وہ ہم لینگے۔ چھیترج
جو اپنی عورت کے دوسرے سے لڑکا پیدا ہو۔ جیسے کہ آپ مخنث ہو یا کسی طرح کا عارضہ رکھتا ہو وہ دوسرے سے اپنی عورت کے بیٹا
پیدا کرائے۔ گولک۔ جو خاوند کے مرنے کے بعد بیٹا پیدا ہو۔ کُنڈ۔ جو خاوند جیتا ہے اور دوسرے پُورکھ سے زنا کرکے پیدا ہو۔ سہوڈ
جو پہلے کی حاملہ عورت بیاہی جاوے اور خاوند کے گھر پتر پیدا ہو۔ کانین۔ کہ پتا کے گھر تنہائی مین کنیا پیدا کرے۔ کریت۔ جو خرید
کیا جاوے۔ پرابت۔ جو بن مین پڑا ملے۔ دت۔ جسے غریب ہو جانے سے پالنے کے لیے کسیکو دیا ہو۔ یہ سُن پانڈو راجہ نے
کُنتی سے کہا کہ کسی تپسوی سے بیٹا پیدا کرا لو ہماری اگیا ہے اور دوکھ بھی نہین ہے کیونکہ ہمنے سُنا ہے کہ راجہ سوداس نے بششٹ جی سے بیٹا
پیدا کرایا تھا یہ سُن کُنتی بولی کہ ہمکو ایک منتر دُرباسا جی نے دیا تھا اُس سے چاہے جس دیوتا کو بُلا کر اپنا منورتھ پورا کر لین راجہ پانڈو نے حکم دیا
کہ اچھا بلاؤ۔ کُنتی نے پہلے دھرم کو بُلا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا کہ جس سے جودھشٹر جی پیدا ہوے پھر پَوَن دیوتا۔ یعنے ہوا کو اور

اندر کو بلا کر ارجن اور بھیم کو اسی طرح تین برس مین تین پتر پیدا کیے۔ تب مادری نے کہا کہ ہمارے بھی پتر ہو راجہ پانڈو جی نے کنتی سے ایک پتر پیدا کرنے کے لیے کنتی سے منتر دلایا اُس سے اُنھون نے اسونی کمار کا آواہن کیا کیونکہ وہ جگل مورت مین اسلیے نکل اور سہدیو مادری کے دو بیٹے پیدا ہوئے اسطرح سے یہ پانڈو کے پانچ چھیترج پتر پانڈو نام سے ہوے۔ ایک دن کنتی کہین گئی تھی کہ تنہائی مین راجہ پانڈو کاما تر ہو مادری سے لپٹ گئے اگرچہ مادری انکار کرتی رہی اور فوراً گر پڑی اور پران چھوٹ گئے اتنے مین کنتی بھی آئی اور حال دیکھکر رونے اور پیٹنے لگی اور مادری بھی اپنے بیٹون کو کنتی کے سپرد کر کے اپنے پت کے لوک کو گئی اور یہ حال منیون نے سنکر آکے داہ کریا کرائی اور پانچون پترون سمیت کنتی کو ہستناپور مین لے آئے۔ یہان بھیکھم جی اور بدر اور سب شہر کے رہنے والون نے پوچھا کہ پانڈو کو سراپ تھا یہ بیٹے کیسے پیدا ہوئے کنتی نے جن دیوتون سے پیدا ہوئے تھے بلا لیا اُنھون نے کہدیا کہ ہان یہ ہمارے پتر ہین یہ جانکر بھیکھم جی اچھی طرح سے اُنکی پرورش کرنے لگے۔

ادھیاے ستائوان

دوہا

کہت ستیا دھیاے مین پانڈو چرت بچار	مرتک دکھایو بیاس جم نارن سین نکار

سوت جی بولے کہ پانچون پانڈوون کی دروپدی عورت تھین جنمین پانچون بھائیون سے ایک ایک بیٹا پیدا ہوا تھا اور ارجن کی سری کرشن جیکی بہن سو بھدرا بھی زوجہ تھی جنکو سری کرشن جی کے صلاح دینے سے ارجن ہر لائے تھے اور انسے ابھمنو پتر پیدا ہوے جو لڑائی مین مارے گئے اور دروپدی کے بیٹے بھی مارے گئے ابھمنو کی استری کا نام اُترا تھا جب کل کا چھے ہو گیا تب اُسکے گربھ مین پرچھیت جی تھے جنھین اشوتھاما نے اپنے بان سے جلانا چاہا تھا مگر سری کرشن جی نے بچایا جب مہابھارت کا جدھ ہو گیا اسمین دھرتراشٹر کے پتر مارے گئے اسلیے وہ دکھی ہو کر پانڈو کے راج مین رہے اور بھیم سین کے بُرے بچنون کی برداشت کیا کرتے تھے۔ اور بدر جی بھی گیان دیتے ہوئے وہین رہے بھیم سین ہر روز دھرتراشٹر کو سخت و سُست کہا کرتے تھے مگر جدھشٹر جی سمجھایا کرتے تھے کہ بھیم سین مورکھ ہے اُسکی باتونکا آپ خیال نہ کیجیے اسیطرح اٹھارہ برس تک دھرتراشٹر جی رہے ایکدن دھرتراشٹر جی نے راجہ جدھشٹر جی سے کہا کہ بھیم سین نے سبکی پرورش کریا اچھی طرح کی مگر پہلے کی دشمنی یاد کر کے ہمارے بیٹون کی نہین کی اسلیے ہمکو کچھ روپیہ دیجیے تو اُنکی گت کر کے ہم بن مین عبادت کرنے جاوین اسکی صلاح جدھشٹر نے سب سے پوچھی بھیم سین نے کہا کہ ہان اس دُشٹ کو ضرور روپیہ دینگے کہ پترون کی کریا کرے کہ جسکے سبب لاکہ کے گھر مین جلائے گئے اور راج سے نکال دیے گئے اور ایسے بیر ہو کر راجہ بیراٹ کے یہان بڑے نیچ کام ہمنے کیے یہ باتین تمھاری ہی رکھائی سے ہوئی ہین کیونکہ جو تم جوا نہ کھیلتے تو کیون ایسا ہوتا پھر دریودھن کو گندھرب قید کر لیے جاتے تھے تمنے جا کر چھوڑایا بھلا کوئی دشمن کو چھوڑاتا ہے اور بہت سے سخت کلام جدھشٹر اور دھرتراشٹر کو کہکر بھیم سین چلے گئے۔ تب جدھشٹر جی نے دھرتراشٹر کو بہت سا روپیہ دیا کہ جس سے اُنھون نے بیٹون کی کریا کی اور بن کی تیاری کر کے چلے گئے اُنکے ساتھ گاندھاری اور بدر بھی گئے پیچھے سے کنتی بھی اگرچہ پترون نے منع کیا چلی گئین اور باقی سب گنگا کنارے پر پہونچا کر چلے آئے اور گندھاری کنتی سنجیہ اور بدر ساتھ ہی چلے گئے اور شت جوپاسرم پر گنگاجی کے قریب تنکو نکی کٹی بنا کر عبادت کرنے لگے اسی طرح چھ برس گذرے ایکروز جدھشٹر جی نے بھیم سین وغیرہ سے کہا کہ آج ہمنے

خواب دیکھا ہو کہ کُنتی جی بہت دُبلی ہوگئی ہین اسلیے ہمارا دل چاہتا ہو کہ اُنھین دیکھ آوین یہ سُن جدھشٹر جی کے سب بھائی اور سُبھدرا اور درو پدی اور اوترا اور شہر کے رہنے والے سب ملکے وہان پہونچے جہان یہ سب عبادت کرتے تھے وہان جاکر سبکو دیکھا مگر بدر جی کو نہ دیکھا تو پوچھا کہ بدر جی کہان ہین دھرتراشٹر جی نے کہا کہ وے بُرکت ہوئے ہین کہین تنہائی مین ایشر کی ارادھنا کرتے ہونگے دوسرے دن جدھشٹر جی گنگا جی نہانے جاتے تھے کہ بدر جی کو نہایت دُبلا دیکھکر کہا کہ آپکو پرنام کرتے ہین ہم جدھشٹر ہین مگر وہ نہ بولے تھوڑی دیر مین اُنکے مُنہ سے تیج نکلکر جدھشٹر کے مُنہ مین سما گیا کیونکہ یہ دھرم کے انس سے پیدا ہوئے تھے اور وہ جم کے انس سے پیدا تھے اور وہ مرگئے راجہ جدھشٹر نہایت شوک کرکے اُنکے جلانے کے لیے ایندھن وغیرہ کی فکر کرنے لگے کہ آکاس بانی ہوئی کہ یہ بُرکت تھے اِنکو جلانا نہ چاہیے - یہ سُن وہ اشنان کرکے آسرم پر آئے اور سب حال دھرتراشٹر جی سے کہا اُسیوقت سری بیاس جی اور نارد مُنِ آئے اور اور مُن لوگ بھی جدھشٹر کا آنا سُنکر آئے کُنتی جی نے بیاس جی سے کہا

چوپائی

ایک بیر رب سے ہم جایو | جات مات جبھی درشن پایو
پھر نہین بھلی بھانت ہم دیکھا | تاہ دکھاوہو سمر ہم بیکھا

گاندھاری نے بھی کہا کہ جب درجودھن رن بھوم کو چلنے لگے تو ہمنے نہین دیکھا تھا اُنھین بھی دکھائیے - سو بھدرا جی نے ابھمنیو جی کی اِچھیا کی کہ ہمارے جان سے عزیز بیٹے کو دکھائیے اتنی باتین سُنکر سری بید بیاس جی نے بھگوتی کا دھیان کرکے جتنے پانڈو اور کورب مارے گئے تھے سب ایک ایک کو دکھا دیے اور پھر بسرجن کردیا کہ وہ اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے اور بیاس وغیرہ مُن بھی اپنے اپنے آشرمون کو گئے اور جدھشٹر وغیرہ دھرتراشٹر وغیرہ کا حکم لیکر راہ مین بیاس کی تعریف کرتے ہوئے ہستناپور مین آتے

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہت اشٹما دھیاے مین جدوونش کا ناس | پُہر پرچھیت کی کتھا جائین شُکھد کہراس

جدھشٹر وغیرہ کے چلے جانے کے بعد تیسرے روز دھرتراشٹر گاندھاری اور کُنتی جنگل کی آگ مین جل گئے اور سنجیہ وہین سے تیرتھ جاترا کو چلے گئے یہ حال جدھشٹر جی نے نارد جی سے سُنکر بڑا سوچ کیا اور کوریون کے چھتیس برسون کے بعد برہمن کے سراپ سے شراب پیکر آپسمین لڑائی کرکے جادو بھی مرگئے - اور سری کرشن اور بلرام جی بھی پرم دھام کو سدھارے یہ سُن بسدیو جی نے بھی پران چھوڑ دیے ان سب کی ارجن جی نے پربھاس چھیتر مین کریا کی اور سری کرشن جی کے بدن کے ساتھ اُنکی آٹھون پٹ رانیون کے بدن جلائے اور بلبھدر جی کے ساتھ ریوتی کو جلایا بعدہ دوارکا پُری مین پہونچکر سب لوگون کو وہان سے نکالدیا اور دوارکا پُری سمندر مین غرق ہوگئی وہان کا روپیہ اور کچھ عورتین ارجن ساتھ لیکر آتے تھے کہ قزاقون نے راہ مین لُوٹ لیا - یہان اندرپرستھ مین انردھ کے بیٹے بجرنابھ کو راجہ کرکے بیاس جی سے یہ احوال ارجن جی نے کہا اُنھون نے جواب دیا کہ جب تم پھر آدمی کا اوتار لوگے تو تمکو پھر ویساہی زور ہوجاویگا وہان سے ہستناپور مین آکر جدھشٹر سے یہ سب حال کہا وہ سری کرشن کا شوک چھوڑ نا چہنکر

پریچھت جی کو چھتیس ۳۶ برس کے تھے راج دیکر دروپدی اور سب بھائیون سمیت ہمالے پہاڑ پر چلے گئے انھون نے چھتیس ۳۶ برس تک راج کیا اور پہاڑ پر پران چھوڑکر سُرگ باس ہوئے بعدہٗ پریچھت جی نے اچھی طرح سے ساٹھ ۶۰ برس تک رعایا کی پرورش کی۔

چوپائی

مرگیا ہیت گیو اک بارا
دھیان نشٹ مُن گریوا ناہین
تہین پیاست بھیو بھوارا
مرتک سرپ ڈالیو بھل ناہین

مُن تب بھی نہ جاگے مگر مُن کا بیٹا جس کا نام گوجات تھا اُسنے اپنے دوستون کے کہنے سے یہ حال سُنکر ہاتھ مین پانی لیکر سراپ دیا کہ جسنے میرے پتا کی گردن مین مرا ہوا سانپ ڈالا ہی اُسے آج کے ساتوین دن تچھک نام سانپ کاٹے راجہ نے اِس سراپ کا حال مُن کے چیلے سے سُنا اور منتریون سے پُوچھا کہ اب ہمکو کیا کرنا چاہیے کیونکہ ہر کام کے لیے تدبیر کرنی لازم ہی جو مراد پوری نہو تو کچھ دُوکھ نہین کہین کہین تدبیر سے کام سدھ ہوجاتا ہی۔ ایک مُن کی عورت کو سرپ نے کاٹا تھا تو اُنھون نے اپنی آدھی عمر دیکر زندہ کردی تو وہ جی اُٹھی صرف تقدیر پر اعتماد کرکے قائم نہ رہنا چاہیے اسلیے سُرگ لوک یا مرت لوک مین جہان کہین کوئی اِس بات کا گنی ہو لانا چاہیے جو تقدیر پر قائم رہتے اور تدبیر نہین کرتے وہ دلھو رکت ہوکے بھی بھیکھ مانگنے جاتے ہین چاہین اُنکو گرہست بلاوین یا نہ بلاوین بغیر تدبیر کیے کچھ نہین ہوتا کسی اتفاق سے مُنہ مین اناج جا پڑے یا کسی کے ڈالنے سے جاوے مگر بنا دانت چلائے یا زبان ہلائے کیسے پیٹ مین جاسکتا ہی اسلیے ہر ایک امر کی تدبیر کرنی چاہیے جو پُورا نہو تو تقدیر کا دُوکھ ہی یہ سُن منتریون نے پُوچھا کہ وہ کون مُن تھے جنھون نے اپنی آدھی عمر دیکر اپنی عورت زندہ کرلی تھی اور وہ کیسے مرگئی تھی راجہ نے کہا سُنیے بھرگُ مُن کی پلوما نام عورت تھی جسکے چیون مُن پیدا ہوے چیون کی استری کا نام سوکنیا تھا جو راجہ سُرجات کی کنیا تھی اُس سے پرمت نام پتر ہوا پرمت کی استری کا پرتاپی نام تھا جس سے رورومُن پیدا ہوے اسی زمانہ مین استھول کیش جو بڑے دھرماتما سچ بولنے والے مُن تھے خوبصورت مینکا اپسرا البتّو البسو گندھرب سے حاملہ ہوکر آئی تھی وہ استھول کیش کے آشرم پر جو گنگا جی کے قریب ہی کنیا چھوڑکے چلی گئی کنیا کو بے وارث دیکھکر مُن نے اُسکی پرورش کی اور اُسکا پتر مدّورا نام رکھا جب وہ جوان ہوئی تو کہین رورومُن اُسے دیکھکر کامار ہوئے۔

ادھیاے نوان ۹

دوہا

کہب نوم ۹ ادھیاے مین رُرمُن کتھا بچترا
اور پریچھت کی بھون گپت رہے کم ہترا

راجہ پریچھت بولے کہ جب رورو جی کامار ہوکے اپنے گھر مین جاکر سو رہے تو اُنکے پتا نے پوچھا کہ تم اُداس کیون ہو تب رورو بولے کہ استھول کیش آسرم پر ایک پرمدّورا نام کنیا ہی اُسکی شادی ہمسے ہو یہ سُن پرمت مُن نے استھول کیش کے یہان جاکر کسی تدبیر سے کنیا مانگی اُنھون نے کہا کہ شادی کا سامان مہیا کرو جب شبھ مہورت آویگی تو شادی کردینگے اسلیے استھول کیش اور پرمت شادی کا اسباب تیار کرنے لگے اُنھین دنون مین ایکدن پرمدّورا نے کھیلتے کھیلتے ایک سوتے ہوئے سانپ کو پاؤن سے مارا اُس سانپ نے اُسے کاٹا اور وہ مرگئی یہ دیکھ استھول کیش وغیرہ رونے لگے یہ سُن رورو جی بھی آئے اور اُسکا حال دیکھکر

وہان سے باہر جاکر رونے لگے کہ ہائے مین کیا کرون کہان جاؤن نہ تو مین نے اُسے چھاتی سے لگایا اور نہ اُسکا مُنہ چوما اور نہ مین نے پان گرہن کیا
کی مجھے دھرکار ہے اسلیے اب میرے بھی پران نکلجا دین تو بہتر ہی مگر مرنے سے کیا ہوگا اب کچھ تدبیر کرنی چاہیے یہ سوچ کر ہاتھ مین جل لیکر سنکلپ کیا کہ
آج تک جتنا پُن مین نے کیا ہے اُسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری زندہ ہو جاوے یہ سنکلپ کر چکے تھے کہ دیوتاؤن کے دوتون نے آکر کہا کہ کہین
مُردہ بھی زندہ ہوتا ہے تم دوسری عورت سے شادی کرلو کیون روتے پیٹتے ہو تب رُرو بولے کہ دوسری عورت سے ہم شادی ہرگز نہ کرینگے
چاہے یہ زندہ ہو یا نہو بلکہ ہم بھی مرجاوینگے یہ کہا کے دوتون نے مُن کی ہٹ جانکر کہا کہ اسکی عمر ختم ہو گئی ہے اسلیے اپنی آدھی عمر دو تو زندہ ہو جاوے
یہ سُن رُرو نے اپنی آدھی عمر دیدی کہ اُسیوقت بشواسُ آئے جنکی وہ کنیا تھی اُنھون دیوتا کے دوتون کو ساتھ لیکر جمراج جی سے کلی
حال کہا اُنھون نے کہا اچھا اُنکی آدھی عمر کے دینے سے وہ زندہ ہوگئی جمراج نے کہا اب رُرو کو تم جاکر دیدو اُنھون نے آکر اُس کنیا کو دیدیا
اُنھون نے کسی اچھی ساعت مین شادی کرلی اسلیے ضرور تدبیر کرنی چاہیے دیکھو مُردہ بھی تدبیر سے زندہ ہوگیا یہ سُن گورکھ مُن کے
منتریون نے وہان بھیجا جنھنے سراپ دیا تھا کہ تم جاکر چھپا کراؤ اور ایک مکان بنا کر اُسکی منترون سے رچھیا کی اور اُسی پر راجہ اور منتری
سب بیٹھکر راج کارج بھی کرتے جاوین اور سوچکر جہان جھاڑنے اور پھونکنے والے تھے وہ بلائے جاتے تھے یہ حال سُنکر کشیپ مُنی

چوپائی

سکل سمپ بکھ برمُن راؤ — ات لوبھی ات مردل سوبھاؤ
نرپ گت جان چلے تنھ کاہین — سُوچت نیک کرون اپاہین

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین کشیپ تچھک باد — پُن تچھک سے ن نرپ جیسی سُن مت کہاد

اور اُسیدن تچھک بھی بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے جاتے تھے کہ نہایت تیز کشیپ جی کو جاتے ہوئے دیکھا پوچھا کہ تم کون ہو اور کہان
جاتے ہو اُنھون نے کہا کہ ہم کشیپ مُن ہین ہمنے سُنا ہے کہ راجہ پریچھت کو سرپ کاٹیگا اسلیے ہم جاتے ہین کہ جب وہ تچھک کے کاٹنے سے
مرجاویگا تو ہم زندہ کردینگے کیونکہ ہمکو یہ ودیا بخوبی آتی ہے تچھک نے کہا کہ ہم ہی کاٹنے والے سانپ ہین آپ لوٹ جائیے کسواسطے کہ ہمارے
کاٹے ہوئے مین آپکی کوئی تدبیر نہ چلیگی کشیپ جی نے کہا کہ ہم منتر کے زور سے تمھارے کاٹے ہوئے اور مُن کے سراپ دیے ہوئے کو جلادینگے
تچھک نے کہا کہ اچھا ہم اس برگد کے درخت کو زہر کے دانتون سے کاٹتے ہین اسے پھر ہرا تو کرو یہ سُن کشیپ جی نے کہا کہ تمھارے کاٹے
ہوئے کو کیا جو یہ راکھ بھی ہوجاویگا تو بھی ہم ہرا کردینگے یہ سُن تچھک نے درخت کو کاٹا وہ راکھ ہوگیا اور کشیپ سے کہا کہ اسکو ہرا کیجے اُنھون نے
ہاتھ مین پانی لیکر اور اُسپر منتر پھونک کر اُس درخت کی راکھ پر ڈالدیا کہ درخت جیسا سابق مین تھا ویسا ہی ہرا بھرا ہوگیا اسے دیکھ متعجب
ہو تچھک بولے کہ آپ پیسے کے لیے اتنی کوشش کرتے ہین یا عزت پانے کے لیے کرتے ہین ویسا ہمسے کہیے کہ ہم تمھارا ارتھ سدھ کردین مُن نے
کہا کہ ہم دھن کے لیے بھی جاتے ہین اور ودیا سے راجہ کا فائدہ بھی کرنا چاہتے ہین یہ سُن تچھک نے کہا کہ ہمسے جتنا چاہو اُتنا دھن لے لو اور
لوٹ جاؤ کہ جسمین ہمارا کام بیفائدہ نہ جاوے یہ سُن کشیپ جی سوچنے لگے کہ جو ہم دھن لیکر گھر کو چلے گئے تو لوگ مین طمع کے سبب بہت نہو گی اور راجہ کے

زندہ ہو جانے سے امیٹ کیرت ہو گی دھن تو بہت حاصل ہوگا مگر پُن اور جس بڑی چیز ہی جسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے جس بنا دھن کو دھر کارہی

چوپائی

کیرت ہیت رکھو سر بس دِنھو
یا سون نرپ جیون نج تو بھا

ہر شچند رتم کر نہو کینھو
ہین کم کہون نہ یا منہ شوبھا

جو راجہ زندہ رہینگے تو سب لوگون کو سُکھ ہوگا مگر راجہ کے نہونے سے رعایا برباد ہو جاویگی وہ پاپ ہمکو ہوگا کیونکہ ہم اُنکو زندہ کر سکتے ہین اور زر کے طمع سے نِندا بھی ہو گی یہ سوچکر دھیان لگا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ اب راجہ کی عمر گذر گئی ہی چاہے تچھک بھی نہ کاٹے تو مر جاوینگے یہ جانکر تچھک سے دھن لیکر اپنے گھر چلے گئے اور تچھک سراپ کے ساتوین دن ہستنا پور کو گیا شہر کے قریب پہونچکر سُنا کہ راجہ دھور اہر بنائے اور سب طرح سے اپنا بچاؤ کرائے اُسپر بیٹھے ہین کہ جہان اور کوئی جاندار تو کیا ہوا بھی نہین جا سکتی کیونکہ اُسکی رچھیا منتر اور دوائیون سے کی گئی ہی یہ سُن تچھک کو بڑی فکر ہوئی کہ کیسے اس مکان گھُسینگے اور اس راجہ کا مارنا بھی ضرور ہی کہ اسنے برہمن کے گلے مین ناحق سانپ ڈالا اب موت کے جیتنے کے لیے تدبیر کرکے بیٹھا ہی اور کوئی برہمن بھی ایسا نہین ہی کہ اسے سمجھاوے کہ برہما بھی موت کو پھیر انہین سکتا یہ سوچکر اپنے سانپون سے کہا کہ تم تپسوی برہمن بنکر پھل اور مول لیکر راجہ کے پاس چلو اور آپ ایک پھل کے بیچمین کیڑا بنکر بیٹھ رہے وہ سانپ برہمن کا بھیس بنا کر وہان پہونچے مگر اندر جانے نپائے تب اُنھون نے کہا ہملوگ تپ کے بل سے آشیرباد دینے آئے ہین راجہ سے کہدو کہ ایسا قاعدہ اس نسل مین تو کبھی نتھا کہ برہمن لوگونکو دروازے سے لوٹا دیا جاوے اور تپسوی بھی راجہ کا درشن نہ کرنے پاوین یہ سُن دواریاون نے کہا کہ آپ لوگ صبح کے وقت آوین کیونکہ راجہ نے برہمن کے سراپ سے ڈر کر اس مکان کی رچھیا انھین منترون سے کرائی ہی کہ جس سے کوئی برہمن اس مکان کے اوپر نہ چڑھ سکے یہ سُن وہ برہمن بولے جو ایسا ہی تو پھل اور مول راجہ کو دیدو اور ہمارا آشیرباد کہدو اُنھون نے کہا کہ اچھا دے دو کہ دین آوین یہ کہہ پھل وغیرہ لیکر راجہ کو دیے اور راجہ نے سب پھل اپنے عزیز و اقاربون کو تقسیم کر دیے اور ایک پھل اپنے کھانے کے لیے پھوڑا تو اُسمین ایک کیڑا جسکی کالی آنکھین اور سرخ رنگ کا تھا بیٹھا تھا اُسے دیکھکر راجہ نے کہا کہ سراپ تو ساتوین دن کا تھا اور اب آفتاب غروب ہوا چاہتا ہی لاؤ برہمن کے سراپ کو انگیکار کرین کہ یہ کیڑا ہمکو کاٹے یہ کہہ اُسے اپنی گردن مین لگا لیا کہ شام ہوتے ہی وہ تچھک کال کا روپ بڑا ہو گیا اور راجہ کے سب بدن مین لپٹ کر کاٹا کہ راجہ کا بدن راکھ ہو گیا اور تچھک آکاس کی راہ ہو چلا گیا اور یہان شور و غل اور رونا پیٹنا شروع ہوا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادس ادھیاے مین جنمیجیہ ہی ستا
کیرت رہے آستیک مُن روکیو اُتو تر

کیونکہ پرچھیت کے بیٹے جنمیجیہ نابالغ تھے اسلیے اُنکی کریا منتریون نے کی اور گنگا جی کے کنارے پر جا کر اگر چندن وغیرہ سے چتا بنا کر اگر چہ وہ راکھ ہو گئے تھے تو بھی اُسپر اُنکے بدن کو رکھکر آگ لگا دی۔ بعدہُ اور سب کریا بید منترون کے بدھان سے کی اور سونا چاندی اور مختلف قسم کا غلہ اور کپڑا اور زیور وغیرہ دیے اور جب اچھا مہورت آیا تو جنمیجیہ کو راج دیا گیا جو کہ۔

چوپائی

نرپ لچھن جیت پرجا پیارے | جو جنمیجیہ راج کمارے
دہا تر بہُ سکھوے دن اتی | راج جنہ بالی سب بھانتی

دن دن بڑھتے ہوئے بڑے عقلمند ہوئے اور گیارہ برس کی عمر مین کل کے پروہت نے گایتری منتر سنایا یعنے جنیو پہنایا - کرپاچارج جی
نے سب دھنور بید پڑھایا جیسے کہ ارجن کو درونا چارج اور کرن کو پرسرام جی نے پڑھایا تھا اور بدیا پڑھکر نہایت بلوان ہوئے اور دھنور بید اور
باقی اور سب بید دھرم شاستر وغیرہ مین عالم اور جتبندری ہوکے راج کرنے لگے کہ جیسا سابق مین جدھشٹر جی نے کیا تھا کچھ دن کے بعد کاشی کے
راجہ سوبرن برما جہ نے اپنی کنیا جسکا نام بپشٹما تھا اُنکو بیاہ دی اسلیے راجہ ایسی سُندر استری کو پاکر بن اور اپبن وغیرہ مین بہار کرنے لگے جیسے
کہ کاشی راج کی کنیا امبالکا اور امبکا کو پاکر بچتر بیرج اور سُبھدرا کو پاکر ارجن جی بہار کرتے تھے اور رعایا بہت خوش رہتی تھی منتری لوگ اپنے
اپنے کام مین کشل ہوکے جیسا کہ چاہیے ویسا کرتے ایک سمے اوتنگ مُن آئے کہ جنھین کسی سمے مین اُنکے گرو کی عورت نے کسی رانی کے
کُنڈل مانگنے کے لیے بھیجا تھا اور اُنھون نے راج پتنی سے عرض معروض کرکے لا دیے راہ مین کہین کسی تالاب کے قریب کُنڈل دھر کر نہانے
لگے اُسیوقت تچھک نے کہین سے آکر وہ کُنڈل چھین لیے اور نہایت مشکل سے دیے تبھی سے تچھک اور اوتنگ مُن کا بیر تھا اور مُن
سوچا کرتے تھے کہ کس سے کہکر تچھک کو سزا دلاؤن اتنے مین راجہ پرچھت کو یاد کرکے جنمیجیہ کے پاس گئے اور کہا کہ اے راجہ آپ کارج اکارج
نہین جانتے کہ جو نکرنا چاہیے اُسے کرتے اور جو کرنا چاہیے اُسے نہین کرتے اور آپکے گرو دھ بھی نہین ہے بے تدبیر ہوکر بیٹھے رہتے ہین اور دشمنی
نہین جانتے اسلیے ہم آپسے کیا کہین راجہ بولے کہ ہمنے کون بیر نہین جانا اور جانکر عوض نہین لیا اُسے کہیے کہ ابھی کر دون اوتنگ نے کہا کہ آپکے
پتا کو تچھک نے کاٹا تھا منتریون سے پوچھ لیجیے کیونکہ اُسوقت آپ کم سن تھے یہ بات منتریون سے پوچھی گئی تو اُنھون نے کہا کہ برہمن کے
سراپ سے تچھک نے کاٹا تھا یہ سُن راجہ نے مُن سے کہا کہ تچھک کا کیا دوش تھا مرنے کا سبب تو سراپ تھا مُن نے کہا کہ تچھک نے کشپ رشی
کو لوٹا دیا کیا وہ دشمن نہین ہے سنیے رورو مُن کی بے بیاہی عورت کو سانپ نے کاٹا تھا اسلیے وہ مرگئی تھی اور مُن نے اُسے زندہ کر لیا اور اُنھون
نے بھی یہ وعدہ کیا تھا کہ جس جس سانپ کو دیکھینگے اُس اُسکو مارینگے یہ کہکے ہتیار ہاتھ مین لے مُن پھرا کرتے تھے اور جہان جہان پاتے
سانپونکو مارا کرتے تھے ایکدن اُنھون نے ایک بوڑھے اجگر کو دیکھکر ہتیار مارا وہ اجگر آدمیون کی بولی مین بولا کہ ہمنے آپکا کچھ قصور نہین کیا پھر آپنے
ہمکو کیون مارا یہ سُن رورو نے کہا کہ ایک سانپ نے ہماری عورت کو کاٹا تھا اسلیے ہمنے سب سانپون کے مارنے کی پرتگیا کی تھی اجگر بولا کہ
کاٹنے والے اَور سانپ ہین ہم کسیکو نہین کاٹتے آپنے مجھے سرپ کا آکار دیکھکر ناحق مارا جب رورو نے آدمی کی زبان سُنی تو سانپ سے
پوچھا کہ تم کون ہو اور اجگر کیون ہوئے وہ بولا ہم برہمن تھے اور ایک ہمارے دوست کا نام کھگم تھا جو بڑا دھرم کرم کرتا اور سچ بولنے والا اور
اندری جیت تھا ایک سمے وہ اگن ہوتر کر رہا تھا کہ ہمنے تنکے کا سانپ بنا کر اُسے فریب دیا کہ اسلیے اُسنے سراپ دیا کہ تم سانپ ہو جاؤ اور جب
برست کے بیٹے رورو مُن تمھین مارینگے تو تمھارا سراپ چھوٹ جاویگا آپ رورو ہین اور ہم وہی برہمن ہین ہماری ایک بات سنیے برہمن کو
کسی جیو کا نہ مارنا بڑا دھرم ہے اور بہت جاندارون پر رحم کرنا ضرور چاہیے جگیہ کے سوا اور کبھی ہنسا نہ کرنا چاہیے اسلیے اب ہنسا یعنے جاندار کا
مارنا چھوڑ دین اتنا کہہ وہ اجگر سراپ سے چھوٹ کر چلا گیا اور رورو اپنے گھر کو گئے اتنگ جی نے کہا کہ دیکھیے کیسا برورو نے بنایا اسلیے آپ
سانپون کو ماریے اور زیادہ تر تچھک کو جبتک نہ ماریےگا تب تک آپکے پتا کی مُکت نہوگی کیونکہ وہ انترچھ مین اکال مرتیو پاکر رہتے ہین

اور جب تک اپنے پتا کا عوض نہ لے تب تک پتر کے جینے سے کیا فائدہ ہی اسلیے آپ دیبی کے جگیہ کا بہانہ کرکے سرپ جگیہ کیجیے یہ سُن راجہ
آنسو بہانے لگے اور کہنے لگے کہ مجھ بیوقوف کو دھرکار ہی کہ جسکے پتا کی سرپ کے دُکھ دینے سے دُرگت ہوئی آج ہی سرپ جگیہ کرکے اپنے
پتا کی گت کرون یہ بچار اپنے منتریون کو بُلاکر کہا کہ آپ سب لوگ جگیہ کا اسباب تیار کرین اور گنگا جی کے قریب برہمنون سے زمین
ناپ کر سو ستون کا منڈپ اور بیدی اور کُنڈ وغیرہ سب بناؤ اور سانپون کا جگیہ کراؤ جسمین ہوم کرنے والے ادتنگ مُن اور شنو تچھک
کیا جاوے۔ اور نہایت جلدی بید جاننے والے برہمنون کو بلاؤ۔ یہ سُن منتریون نے برہمن بُلائے اور سرپ بدہ سے سرپ جگیہ
ہونے لگا جسمین لاکھون سانپ بھسم ہوئے تب تچھک نے اندر کے سرن مین آکر کہا کہ مجھے بچائیے یہ سُن اندر نے اُسے تسلی دی اور اپنے
اپنی جگہ پر بٹھایا یہ جانکر جیسے ہی مُن نے تچھک کو اندر سمیت ہون کرنیکا منتر پڑھا کہ تچھک یا یاور مُن کے خاندان مین پیدا ہوئے جرتکار
کے بیٹے آستک مُن کے سرن مین گیا کہ مُن نے آکر راجہ کو خوش کیا راجہ نے کہا مانگو کیا مانگتے ہو آستک جی نے کہا کہ آپ یہ جگ کیجیے
کیونکر راجہ اپنے وعدے کے پورے تھے اسلیے جگیہ موقوف کر دیا اُسکے بعد بیشمپاین جی نے آکر بھارت سُنایا مگر راجہ کا چت شانت
نہوا اسلیے بیاس جی سے پوچھنے لگے کہ ہماری شانتی کیسے ہو ہمارے پتا ارجن کے پوتے تھے اُنکی یہ دُرگت ہوئی۔ کیونکہ
چھتریونکا لڑائی مین مرنا بہتر ہی نہین تو گھر مین بھی بدھ پور بک مرین سو وہ بھی نہین انترچھ مین مرے اسلیے شانتی کی تدبیر بتلائیے کہ ہمارے
پتاجی کی جو دُرگت ہوئی ہی وہ سُرگ مین جاوین۔

ادھیاے بارھوان

دوہا

کرب دواد شن ادھیاے مین آستک جنم بکھان | مین بھاگوت ماہاتمیہ جیہی سم نہین انیہ پوران

اُسناسن بیاس بولے کہ سُنیے ہم نہایت عمدہ اور پوشیدہ سری مدبھاگوت پوران کہتے ہین جو ہمنے اپنے پیارے بیٹے سکدیوجی کو پڑھایا تھا
راجہ بولے کہ پہلے یہ سُنائیے کہ آستک مُن کسکے پتر ہین انکا کیا مطلب تھا پھر پوران سُنائیگا یہ سُن مُن بولے ایک جرتکار مُن تھے کہ
جنھون نے شادی نہ کی اور اپنے بنس والون کو ایک گڑھے مین لٹکے ہوئے دیکھا اور اُنھون نے کہا کہ تم اپنی شادی کرو کہ ہم مکت
ہو جاوین یہ سن جرتکار جی نے کہا کہ اگر ہم اپنے برابر کے ذات کی اور بے مانگے عورت پاوینگے تو آپ لوگون کے حکم سے شادی کرینگے
اتنا کہکر دے چلے گئے اُسوقت کی بات ہی کہ سب سانپون کو اُنکی ماتا نے سراپ دیا کہ تم سب آگ مین جاپڑو کشب مُن کی دو عورتین تھین
ایک کدرو دوسری بنتا۔ ایکدن سورج نارائن کے گھوڑے کو دیکھکر آپسمین بولین۔ کہ کدرو نے بنتا سے پوچھا کہ سورج کا گھوڑا
کس رنگ کا ہی اُنھون نے کہا کہ سفید ہی تم بھی بتاؤ کہ کس رنگ کا ہی کدرو نے کہا کہ کالا رنگ ہی انمین قول ہوا کہ جو ہارے۔ وہ
داسی ہو۔ کدرو نے اپنے بیٹون یعنے سانپون کو بُلاکر کہا کہ سورج کے گھوڑے کو سب طرفون سے ایسا گھیرو کہ کالا نظر آوے یہ سُن بعضون نے
انکار کیا۔ تو اُسنے اُنھین سراپ دیا کہ تم جنمیجے کے جگیہ کی اگن مین گرد گے۔ باقیون نے جاکر گھوڑے کو اپنے بدن سے گھیرا کہ سورج کا گھوڑا
سیاہ نظر آنے لگا جب دونون عورتون یعنے کدرو بنتا نے جاکر دیکھا تو اُنکو وہ گھوڑا کالا دکھائی دیا اس حال کو دیکھکر بنتا بڑی دکھی ہوئی اُسوقت
گرڑ جی نے آکر کہا کہ اے ماتا تم اداس کیون ہو جنکے ہم اور ارُن ایسے پتر ہون وہ کیون دکھی ہو ہم دونون کو دھرکار ہی کیونکہ جسکی ماتا دکھی

ہوئی اُسکے پیدا ہونے سے کیا فائدہ ہی یہ سُن بنتا نے کہا کہ مین اپنی سُوت سے ہار گئی اب وہ کہتی ہی کہ جہان ہم چلین وہان تم کندھے پر چڑھا کر ہمکو لیچلا کرو ۔ گرڑ جی نے کہا تم تسلی رکھو اُنکو ہم اپنے اوپر چڑھایا کرینگے یہ کہ کدرو کے پاس گئے اور کہا کہ کہان لے چلین کدرو اپنے پتروں سمیت گرڑ پر سوار ہوکر سمندر کے پار پہونچی وہان گرڑ جی نے پوچھا کیسے اب ہماری ماتا داسی پنے سے کیسے رہا ہو کدرو نے کہا کہ دیوتاؤن کے یہان سے امرت لاکر ہمارے پترون کو زندہ کردو تو بنتا چھوٹ جاویگی یہ سُن گرڑ جی اندر لوک مین جاکر اور بڑا جدہ کرکے امرت لائے اور کدرو کو دیکر اپنی ماتا کو چھوڑا آیا اُنھون نے اپنے بھٹون کے بیٹے کو دیا وہ رکھکر اشنان کرنے گیے اُسوقت اندر جی اُٹھا کر لیگئے اور جن کُشون پر امرت کا برتن رکھا تھا انہین آکر سانپون نے مُنہ لگایا اسلیے اُنکی زبان پھٹ گئی تب سے اُنکی دو زبانین ہوتین اور چونکہ باسکی نے سانپ کو بھی ماتا نے سراپ دیا تھا اسلیے اسنے برہما جی کی سرن مین جاکر سراپ سے بچنے کی تدبیر پوچھی اُنھون نے کہا کہ اپنی بہن کی شادی جرتکارمُن سے کردو اُس سے آستک نام پتر پیدا ہوگا یہ سُن اُسنے اپنی بہن کی مُن سے شادی کردی مگر اُنھون نے یہ قول لیا جو تمھاری بہن ہماری ناراضگی کی کوئی بات کریگی تو ہم چھوڑ دینگے ۔ وہ اچھا کہہ اپنے گھر مین گئے اور مُن پتون کی کُٹی بناکر بہار کرنے لگے ایکدن کہا کہ ہم سوتے ہین ہمین نہ جگانا یہ کہہ سو رہے جب شام ہونے کو لگی تو شام کے وقت کا سونا ناجائز جانکر استری نے جگا دیا مُن نے جاگ کر کہا کہ اب اپنے بھائی کے یہان چلی جاؤ تمھارے بھائی نے اسلیے شادی کی تھی کہ تمھارے بطن سے پتر ہوگا یہ سُن اور باسکی کے پاس آکر کُل حال کہا اور جب وقت آیا تو آستک مُن پیدا ہوئے ۔ اتنا کہہ بیاس جی بولے کہ اسیطرح ماتا کی رعایت کرکے مُن نے سانپون کو بچایا ۔ آپنے اچھا کیا کہ مُن کی پوجا کی آپکا کلیان ہو آپنے بھارت سُنا اور بہت دان دیے اور مُنیون کی پوجا آپکے پتا نہین مرے مہاراج آپکا کُل کا کُل پوتر ہوگیا تو دیبی بھاگوت پران سُنا دینگے کہ جس سے آپ کا چت بھی شانت ہوجاویگا اور پتا بھی سُرگ لوک پاوینگے پہلے دیبی کا منڈپ بنائیے کہ جہان پران سنایا جاویگا

چوپائی

پاون پرم پران بکھانا	دیبی پرم دیو ہم جانا
سنے پران پوجے دیبی	تیہہ سم نہ انیتہ دیو کرسیبی
برہمادک سرون اور رانی	جیہہ دھیاوین شرت بدہ بکھانی
تیہہ نکھ پوسجے نہین جوئی	رہے راتر دن سو منو سوئی
یہ بھاگوت پران سنت ہی	چت شانت ہو جنکے ت ہی
جد نکھے پران مین گائے	نرک ترن ہت یا ہی بنائے

اسکند تیسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین جو نیشوری پرتاپ	پوچھیو بھل بدہ جو تیہہ پاس کیو بکہ آپ

دوسرے اسکندھ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سُنکر راجہ پریچھت جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ آپنے بھگوتی کا جگیہ بیان کیا وہ بھگوتی کون ہین اور کہان ہین اور کس سے پیدا ہوئین اور انمین کون گُن ہے انکا جگیہ کیسا اور کس روپ کا ہے انکا بدھان کس روپ کا ہے سب کہیے کہ جسطرح برہمانڈ پیدا ہوا ہو وہ بھی کہیے اور مین نے سُنا ہے کہ برہما بشن رودر ترتیب سے سرشٹ پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین مگر یہ کہیے کہ خود مختار ہین یا پرآدھین اور مرتے ہین یا نہین اور انکو دُکھ ہوتا ہے یا نہین ہوتا اور کال کے بس ہین یا نہین اور کس طرح اور کس سے پیدا ہوئے ہین اور ہرکہ سوک نیند اور سُستی انکے ہے یا نہین اور انکی دیہہ ساتون دھاتون سے بنی ہے یا نہین اور کن کن چیزون اور گُنون سے بنے ہین انکا بھوگ کیسا ہے اور انکے عمر کی کتنی تعداد ہے اور انکے رہنے کی جگہ اور بھوت بھی کہیے یہ سُن بیاس جی بولے تمنے نہایت مشکل سوال کیے کہ برہما وغیرہ کیونکر پیدا ہوتے ہین ایک سمے ہمنے یہی سوال گنگا جی کے کنارے پر نارد مُن سے کیا تھا جیسے اُنھون نے ہمسے کہا وہی تمکو بھی سُناتے ہین ایک سمے ہمارے استھان سب شاستروں کے جاننے والے نارد مُن آئے ہم نے انکو پرنام کیا اور خیر و عافیت پوچھکر اور اچھے آسن پر بٹھا کر پوچھا کہ اس برہمانڈ کا پیدا کرنے والا کون ہے اور کہان سے پیدا ہوا اور یہ فانی ہے یا ہمیشہ رہتا ہے اسکا ایک ہی بنانے والا ہے یا بہت ہین کیونکہ بنا کیے تو کچھ نہین ہوتا۔

چوپائی

کوئی شیوہ کہت جگ پالک	ہرجن ہار بہر بہیہ گھالک
کوئی کوئی بدہی کہت سب کارک	اوہو پالن پُن تہہ ہارک

اور کوئی کوئی سب کے پربھو۔ پرماتما سرب شکت مان بھگت مُکت کے دینے والے۔ سانت۔ اور جو سبکے پہلے تھے۔ ایسے بالک بشن جی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی برہما جی کو کہتے ہین اور کوئی سورج نارائن کوئی کوئی اندر کوئی برن کوئی جم کُبیر کوئی گنیش کوئی آدِ مایا بھوانی مہا شکت۔ پرکرت سنسار کی پیدا کرنے والی اور مارنے والی اور جسمین انیک گُن بھرے ہوئے ہین دیبی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی مہا گیہ نرنجن۔ نراکار۔ نرلیپ۔ نرگن۔ اروپ بیاپک برہم کو کہتے ہین بید کے اونپکھد ہین کہین پنچ سے سرشٹ کی پیدایش لکھی ہے کوئی کوئی انکو کہتے جین بشن جسکی ہزار سر ہزار آنکھین ہزار ہاتھ ہزار کان ہزار آنکھین ہزار منہ ہزار پانون ہین اور آکاس پانو ہین کوئی کوئی کہتے ہین کہ اس دُنیا کا کوئی بنانے والا نہین یہ بے مالک ہے اور ہمیشہ سے اپنے آپ بنی ہوئی چلی آتی ہے اور سانکھیہ شاستر والے کہتے ہین کہ پرکرت ہی بنانے والی ہے اتنے شکون کے ہونے سے ہمارا دل نہایت پریشان ہے کیا کرین دھرم ادھرم کرنے مین ہمارا دل مضبوط نہین ہوتا اور یہ نہین معلوم ہوتا کہ دھرم کیسا ہے اور اُسکے کون سے نشان ہین اگرچہ دیوتا ستوگن سے پیدا ہین مگر اکثر دیتیون سے دُکھی رہتے ہین اور پانڈو جو ہمیشہ ہی اچھے کرمون مین مشغول رہتے تھے اُنھون نے بھی بہت سے آزار پائے تو کہیے دھرم کہان رہا اسلیے ہمارا دل کانپا کرتا ہے آپ سمرتھ ہین ہمارے دل کا شک دور کیجے اس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا ہون مجکو گیان روپ کشتی پر سوار کرکے بچائیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوسرا ادھیاے مین ہرہ ہر اک بھور	تھوری بیان چرتر دیکھین بہت لوگ سب تھور

یہ سُن ناردمُن بولے کہ بیاس جی ہم تمسے کیا کہین یہی سابق مین ہمکو بھی سندیہ ہوا تھا ہمنے اپنے پتا برہما جی سے پوچھا تھا کہ ای پتا جی یہ برہمانڈ کیسے پیدا ہوا آپ سے یا بشن یا مہادیوجی سے پیدا ہوا اور سب سے اُتم کون ہے جسکی ارادھنا کرین سندیہون سے دل اِدہر اُدہر دوڑتا ہے اسلیے تیرتھ اور برت وغیرہ کے سادھنے مین نہین لگتا کیونکہ بنا تتو کے جانے کیسے تسلی ہو کہ کسکو یاد کرین اور کسکی پوجا اور ستت کرین جو سبکا ایشر مالک ہو یہ سُن برہما جی بولے کیا کہین یہ احوال اُکی جو گرہستی مین پھنسے ہین نہین جانتے بلکہ برکت لوگ ہی جانتے ہین

چوپائی

پورب کال بھیا جگ ناسا جب ترو تر جل ہی جل بھاسا
تب ہم کمل نال سے جائے رب بر ہو پریت ترن لکھائے

تب ہمنے بڑی چنتا کی کہ ہم کہان سے ہوئے اور ہمارا بچانیوالا اور مارنے والا کون ہے اور زمین تو نہین کہین دکھائی دیتی کہ جسکے اوپر یہ پانی ہے پھر بغیر کیچڑ کے کمل کیسے پیدا ہوا تب ہمنے سوچا کہ اِس کمل کے مول اور کیچڑ کو دیکھین وہین زمین ضرور ہوگی یہ من مین سوچکر ہزار برس تک پانی مین گھوما کیے مگر زمین نہ پائی تب پھر کمل پر آبیٹھے کہ آکاس بانی ہوئی کہ تپسیا کرو تو ہزار برس تک ہمنے تپ کیا پھر آکاس بانی ہوئی کہ جگت پیدا کرو تب ہم سوچنے لگے کہ کس سے سرشٹ پیدا کرین اسی مین مدھو اور کیٹبھ دیتون نے ہمکو ڈرایا کہ ہمنے کمل کی ڈنڈی کا آسرا کرکے ہو نیچے کر کیا دیکھا کہ بڑے ادبھت اور سیام زرد کپڑے پہنے چتر بھوج شیش جی پر سونے والے اور بن مالا دھارن کیے اور سنکہ چکر گدا پدم لیے مہا بشن جی جوگ ندرا کے سُلائے ہوئے سانپ کی سیجا پر سو رہے ہین اور بڑی چنتا کی اور بھگوتی کی استت کی کہ بھگوتی بشن جی کے شریر سے نکلکر آکاس مین گئی اور بشن جی اُٹھے اور پانچ ہزار برس تک جدھ کرکے اپنے گود مین اُنکے سر دھر کر کاٹ ڈالے کہ اسیوقت مہادیو جی آئے اور ہم تینون نے دیبی کی مورت دیکھی اُنھون نے کہا کہ اپنا اپنا کام کرو تب ہم لوگون نے کہا کہ سرشٹ کہان ہوگی نہ تو کہین زمین ہے نہ بھوت ہین نہ تینون گن نہ ماترا نہ اندریان ہین اتنا سُنتے ہی دیبی آکاس سے ایک عمدہ بمان مُلاکر اُسپر ہمکو چڑھا کر عجیب اور عمدہ چیزین دکھانے لگی

ادھیاے تیسرا

دوہا

یا تیسرے ادھیاے مین برہما ہر گہ جاے مہاشکت کو دیکھین یہی کہب سمجھاے

برہما جی کہتے ہین کہ اُس بمان پر بیٹھکر ہم لوگ وہان پہونچے کہ جہان سے ہمکو جل نظر آتا تھا اور وہان کے درخت پھل اور جنپر انیک پنچھی بیٹھے اور بن اور پائین باغ – عورت مرد – جانور – دریا – باولی – کنوئین – تالاب – چھوٹے تالاب اور جھرنے سب موجود تھے جو نہایت دلچسپ اور سوبھا کے بھرے ہوئے تھے – ہم لوگون نے کہا کہ اِسے کسنے بنایا کیا سرگ تو نہین ہے اور وہان کے راجہ کو بھی دیکھا جو بمان پر چڑھا ہوا شکار کھیلنے کے لیے جاتا تھا اور دیبی کی مورت اُس بمان پر تھی کہ اتنے مین ہمارا بمان آگے کو چلا اور ایک پھلواری مین جو اندر کے نندن بن کے مانند تھی پہونچا جہان کلپ برچھ وغیرہ درخت پھولے اور ایراوت ہاتھی – اپسرا – گندرپ – کنر – جچھ – برن – کبیر – سورج اگن – چندرمان – اندرانی سمیت اندر – سب وہان ہین اُنھین دیکھکر ہم متعجب ہوئے –

پائی – آگے چلیو بمان ہمارا ٭ برہم لوک پہونچو اتِ پیارا ٭ تنہہ بدہ دیکھ ہمن کی چنتا ٭ بھئی کہت سو ستر ہے منتا –

برہماجی کہتے ہین کہ ہمسے بشن جی اور شیوجی نے پوچھا کہ یہ کون برہما ہین ہمنے کہا کہ ہم نہین جانتے - اور وہان بھی سب دیوتا اور بید مورت دھارن کیے اور سمندر دریا - وغیرہ تھے پھر ہمان کیلاس مین پہونچا جہان شیوجی پانچ مکھ اور دش بھجا کے بیٹھے تھے وہان جیہ کی اور نمہ کی آوازین ہوتین اور مختلف اقسام کے باجے بجتے پھر ہم سری بشن جی کے بیکنٹھ مین جا پہونچے جہان زرد پھول کے مانند رنگ والے اور زرد کپڑے پہنے ہوئے چتر بھج اور گرڑ پر سوار اور عمدہ عمدہ زیورات سے سجے ہوئے بشن جی کو دیکھکر ہم متعجب ہوئے کہ آگے کو ہمان چلا تو امرت کا سمندر نظر آیا کہ جہان مختلف اقسام کے پانی کے جانور موجود تھے اور طرح بطرح کے درخت جنپر اقسام اقسام کے پرند چہچہاتے یہ درخت اسی سمندر کے قریب تھے اور وہان بھی ایک نفیس سجّیا لگی تھی جہان نہایت خوبصورت استری بیٹھی جو سرخ پھولون کی مالا اور سُرخ کپڑے پہنے اور لال چندن لگائے اور اُسکی نہایت سرخ آنکھین اور کروڑ بجلی کی روشنی اور انیک لچھمی کی شوبھا سے بھری ہوتی تھی اور اُسکے بھگت ہر ہنگ منتر کو جپتے ہوئے اُسکی سیوا کرتے اور سب سنگار کیے ہوئے کچھ مسکراتی ہوئی اور مختلف اقسام کے منی اُسکے عضو مین سجے ہوئے تھے اور اُسکی ہزار آنکھین اور اسی قدر منہ اور پانون تھے اُسے دیکھ ہم نہایت متعجب ہوئے تب سری بشن جی نے کہا کہ یہ مہامایا آدِ شکت بھگوتی ہے اور یہی سب چیزون کے بیچ اپنے شریر مین دھر کے مہاپرلے مین کریڑا کرتی ہے اور ہمکو پرلے کے اخیر مین برگد کے پتے پر سوتے ہوئے اِسی مہابھگوتی کے درشن ہوئے تھے اور ہمارے پانونکا انگوٹھا اسی نے ہمارے منہ مین پینے کے لیے ڈالدیا تھا -

ادھیاے چوتھا

دوہا

یاچرتر ادھیاے مین بدہ بربر ہوی نار | ہر دیبی ستت کینیہ جو سولی کہب بچار

اتنا کہہ بشن بھگوان نے کہا کہ آؤ اِنکے پاس تینون دیوتا پرنام کرتے ہوئے چلین اور استت کرین کہ ہمکو بردان دین یہ بچار کر وہان پہونچے کہ دیکھتے دیکھتے استری ہو گئے اسلیے بڑے متعجب ہوکر بھگوتی کے چرنون مین جا پڑے جن چرنون مین کروڑ سورج کی چمک تھی اور کروڑ سکھی سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھین اور اور بھی کوئی نیلے کوئی زرد اور عجائب غرائب کپڑے پہنے اور مختلف اقسام کے زیور پہنے چرن کملون کی سیوا کرتین اور انھین چرنون کے ناخن چمکتے ہوئے آئینہ سے بھی زیادہ تھے جسمین برہم لوک تک ہمنے دیکھا اور ہمارے جنم کا کل بھی وہان تھا اسی طرح مختلف اقسام کی چیزین دیکھتے ہوئے سب استریون کے بیچ مین ہم جاکر کھڑے ہوئے ایکدن بشن جی استت کرنے لگے -

مول ۱

नमो देव्यै प्रकृत्यै च विधात्र्यै सततन्नमः ॥ कल्याण्यै कामदायै च वृद्ध्यै सिद्ध्यै नमोनमः १

ٹیکا

(۱) دیبی پرکرت - بدہاتری - کلیانی - کام دینے والی بردہ سدہ تمکو بار بار نمسکار ہے -

مول ۲

सच्चिदानन्दरूपिरायै संसाररारायेनमः ।। पञ्चकृत्यविधात्र्यैतेभुवनेश्यै नमोनमः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) سَت چدانندروپنی- سنسار کی جون- اور سرشٹ- پالن- ناس ترو بھاو- مہربانی کرنا ان سب کی دھارنے والی- بھونونکی دھارنے والی ایسی جو تم ہو اُسکو نمشکار ہی-

مول ۳

सर्वाधिष्ठानरूपायै कूटस्थायै नमोनमः ॥ अर्द्धमात्रार्थभूतायै हृल्लेखायै नमोनमः ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) سب سنسار کی ادھشٹھان سروپنی اور برہم روپنی- جنبیہ روپ اردھ ماترا سروپ سب طرف سے آتم سروپنی تمکو نمشکار ہی-

مول ۴

ज्ञातम्मयाखिलमिदन्त्वयि सन्निविष्टन्त्वत्तोऽस्य सम्भवलयावपि मातरद्य ॥ शक्तिश्चतेऽस्य करणे विततप्रभावा ज्ञाताधुना सकललोकमयीति नूनम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) ای ماتا یہ ہمنے آج جانا کہ یہ سب سنسار آپ ہی مین ہی اور تمھین سے پیدا ہوتا ہی اور ناس ہوجاتا ہی اور یہ بھی ہمنے جانا کہ اس کام کے کرنے سے تمھاری شکت نہایت پھیلی ہوئی اور تمھارے ہی سب لوک ہین

مول ۵

विस्तार्य्य सर्वमखिलं सदसद्विकारं सन्दर्शयस्यविकलम्पुरुषाय काले ॥ तत्त्वैश्च षोडशभिरेव च सप्तभिश्च भासीन्द्रजालमिव नः किल रञ्जनाय ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) آپ اس ست اسَت بکار کرکے جگت سارے اجگت کا بستار کرکے چیتن پورکھ کو ہر طرح سے عمدہ عمدہ بھوگ کرانے کے لیے سولہ اور سات تیئیس تتون سے کرکے دکھاتی ہو مگر ہم کو اندرجال معلوم ہوتا ہی-

مول ۶

नत्वामृते किमपि वस्तुगतं विभाति व्याप्यैव सर्वमखिलन्त्वमवस्थितासि ॥ शक्तिं विना व्यवहृतौ पुरुषोऽस्यशक्तो बम्भराय्यते जननि बुद्धिमता जनेन ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ای ماتا تمھارے بغیر کوئی چیز نہین بنتی کیونکہ تم سب مین ملی ہوئی ہو اور عقلمند لوگ تمھارے بھروسے اور طاقت کی بنا پر کہہ رہے ہیں کہ ہم کو بھی اشکت کہتے ہین

مول ۷

श्रीणासि विश्व मखिलं सततं प्रभावे स्वैस्तेजसा च सकलं प्रकटी करोषि ॥ अत्स्येव देवि तरसा किल कल्प काले को वेद देवि चरितन्तव वैभवस्य ॥७॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی اپنے پربھاؤن سے سب بشو کو پالتی ہو۔ اور اپنے تیج سے اسے پرگٹ کرتی ہو اور تھوڑی دیر مین پرلے کے وقت اسے ناس کرتی ہو اسلیے تمھارے ایشرج کے چرتر کون جانتا ہو کوئی نہین۔

مول ۸

त्राता वयञ्जननिते मधुकैटभाभ्यांलोका स्त्वते सुवितताः खलु दर्शि तावै ॥ नीता सुखस्य भवने परमाञ्च कोटिंय द्दर्शन न्तव भवानि महाप्रभावम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا اے بھوانی جب ہم سب مدھ کیٹبھ دیتون کے ڈرسے ڈرے تو تمنے ہمکو بچایا اور بہت بڑے بڑے لوگ بھی ہم لوگون کو دکھائے گئے اور سُکھ کا گھر من دریپ بھی ہمکو دکھایا ان سب باتون سے تمھارے بڑے پربھاو ہم لوگون نے دیکھے

مول ۹

नाहम्भवोनच विरञ्चि विवेद मातः कोन्योः हि वेत्ति चरित न्तव दुर्वि भाव्यम् ॥ कानीह सन्ति भुवनानि महा प्रभावे ह्यस्मि न्भवानि चरिते रचना कलाये ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے ماتا بھوانی تمھارے چرتر کو ہم نہین جانتے اور نہ مہادیو نہ برہمانہ اور کوئی جانتا ہو آپکے چرتر کی رچنا کے مجموعہ مین کتنے بھون ہین ایسے مہاپربھاؤ کے سلے ہوئے جسے تر کو کوئی نہین جانتا۔

مول ۱۰

अस्माभिरत्र भुवने हरिरन्य एव दृष्टः शिवः कमलजः प्रथित प्रभावः ॥ अन्येषु देवि भवनेषु न सन्ति किन्ते किं विद्म देवि विततन्तव सुप्रभावम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے دیبی اس بھون مین ہم لوگون نے دوسرے بشن اور دوسرے شیو اور دوسرے برہما دیکھے جنکا بڑا پربھاو ہو کیا وہ اور بھونون مین نہین ہین اسلیے آپکے بڑے پربھاؤ کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۱

या चेम्बतेः द्विकमलमशिपत्य कामञ्चिन्ते सदा वसतु रूपमिदन्न्तवैतत् ॥ नाम्नापिवक्रकुहरे सततन्तवैव सन्दर्शनन्तव पदाम्बुजयोस्सदैव ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے امب تمھارے چرن کملون کو پرنام کرکے یہ مانگتے ہین کہ یہ روپ تمھارا ہمارے چت مین ہمیشہ رہے اور مُکھ سے تمھارا نام بار بار لین اور تمھارے چرن کملونکا درشن ہمیشہ ہوا کرے

مول ۱۲

भृत्योऽयमस्ति सतत म्मयि भावनीय न्त्वां स्वामिनीति मनसानन्नु चिन्तयामि ॥ एषाव-
योरवि रता किल देवि भूयादू व्याप्ति स्सदैव जननी सुतयोरिवार्य्ये ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی تم یہ بھاؤنا کیے رہو کہ یہ تمھارا نوکر ہے اور ہم یقین کرکے تمھین مَن سے اپنے مالک سمجھا کرین اور یہ تمھاری ہماری ماتا اور پُتر کی ریت ہمیشہ رہے

مول ۱۳

त्वं वेत्सि सर्व्व मखिल म्भुवन प्रपञ्चं सर्वज्ञता परि समाप्ति नितान्त भूमिः ॥ किंवा मरे
ण जगदम्ब निवेद नीयं यद्यु क्त माचर भवानि तवेङ्गि-ते स्यात् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے جگدمب کیونکہ تم بھونون کے سب پرپنچ جانتی اور سر بگیا کا استھان ہو اسلیے مین تمھین کیا عرض کرون جو تمھارے مرضی ہو اور وہان جو لائق ہو اُسے کیجیے

مول ۱۴

ब्रह्मा सृजत्य वति विष्णुरुमा पतिश्च संहार कारक इयन्नु जने प्रसिद्धिः ॥ किं सत्य मेत-
दपि देवि तवेच्छया वै कर्त्तुङ्क्षमास्तुहि नजे तव शक्ति युक्ताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے ہمالہ کی پُتری برہما سرشٹ کرتے بشن پالتے شیوجی سنگھار کرتے یہ بات جو لوگون مین مشہور ہے کیا سچ ہے۔ کیونکہ تمھاری اِچھا سے ہم لوگ تمھاری شکتیون سے سنجگت ہو اسکے کرنیکی طاقت رکھتے ہین اسلیے سچ نہین ہے

مول ۱۵

धात्री धराधरसुते न जगद्बिभर्त्ति आधार शक्ति रखिलन्तव वै विभर्त्ति ॥ सूर्य्योपि भाति
वरदे प्रभया युत स्तेत्वं सर्व मेतदखिलं विरजा विभासि ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے پربت کی پُتری زمین اس جگت کو دھارن نہین کرتی بلکہ تمھاری آدھار شکت سارے جگت کو سہارے ہے اور دینے والی سورج بھی تمھاری پربھاو کرکے روشنی کرتے ہین اسلیے تمھین بغیر میل کے سوبھا دیتی ہو

مول ۱۶

ब्रह्मा हमीश्वरवरः किलते प्रभावात्सर्वे वयञ्जनि युतान यदातु नित्याः ॥ केऽन्ये सुराश्शत म-
ख प्रमुखाश्च नित्या नित्या त्वमेव जननी प्रकृतिः पुराणा ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) برہما – ہم مہادیو ہین سب جنموں ہین تمھارا پربھاؤ رہا ہو وہ تو ہمیشہ نہین رہتے تو اندر آدک دیوتا کون ہین اور کیسے ہمیشہ رہ سکتے ہین تمھین ایک جگت کی پیدا کرنے والی اور پرانی ہمیشہ رہتی ہو

مول ۱۷

त्वञ्चेद्भवानि दयसे पुरुष म्पुराण ञ्जानेह सद्य तव सन्निधिग स्सदैव ॥ नोचे दहं विधुरना
दिरनीह ईशो विश्वात्म धीरितितमः प्रकृति स्सदैव ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) ای دیبی تم پوران پورکھ برہم کے اوپر مہربانی کرتی ہو اسی سے وہ اپنے سروپ کو جانتے ہین یہ بہتے آج تمھارے پاس ہیو نکر جانا جو ایسا نہوتا تو ہم – پربھو – اور اناد – برہم اور سبکے مالک ان سبکا اہنکار کرکے اور سنسار کو اپنا سمجھکر مور کھ ہو جاتے

مول ۱۸

विद्यान्धमेव ननु बुद्धि मता न्नराणां शक्ति स्त्वमेव किल शक्ति मतां सदैव ॥ त्वङ्कीर्त्ति कान्ति
कमला मल तुष्टि रूपा मुक्ति प्रदा विरतिरेव मनुष्य लोके ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) ای دیبی تمھین ضرور عقلمند لوگون کی بدیا ہو – اور طاقت ور لوگون کی طاقت بھی تمھین ہو – اور کیرت – کانت – لچھمی – اور ہمیشہ خوش اور منشیہ لوک مین بسرام استھان اور مکت دینے والی سب تمھین ہو –

مول ۱۹

गायत्र्यसि प्रथम वेद कला त्वमेव स्वाहा स्वधा भगवती सगुणार्द्ध मात्रा ॥ आम्नाय एव वि-
हितो निगमो भवत्या सञ्जीवनाय सतत सुर पूर्व जानाम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے بھگوتی – گایتری – بید کی پہلی کلا – سواہا – سُدھا – بھگوتی – گن وتی – آدھی ماترا تمھین ہو اور دیوتا وغیرہ جیوون کے جینے کے لیے شاستر اور بید تمھین نے بنایا ہے –

مول ۲۰

मोक्षार्थमेव रचयस्य खिल म्प्रपञ्च न्तेषाङ्गताः खलु यतो ननु जीवभावम ॥ अंशा
अनादि निधनस्य किलानघस्य पूर्णार्णवस्य वितता हि यथा तरङ्गाः ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) ہمیشہ جو برہم کے انس سے جیو ہو جاتے ہین اُنکو مُکت کرنے کے لیے تکلیف کرکے کُل پر پہنچ رہتی ہو۔ کچھ تمھارا کام نہین ہی پھر وہ برہم سمدر کے سمان انادِ ندھن ہی۔

مول ۲۱

जीवो यदातु परि वेत्तितवैव कृत्यन्त्वं सं हरस्य खिल मे तदति प्रसिद्धम्॥ नाट्यन्न टेन रचि तं वित थ्य त्वरङ्ग काय्यें कृते विरमसे प्रथित प्रभावा ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) اے دیبی جب کرتیہ کو سب تمھاری ہی کرتیہ جانے اور یہ بھی کہ سب مشہور سنسار کا تمھین ناس کرتی ہو تب تم سساتی ہو جیسے نٹ تماشے کرتا ہے مگر جب کام کر چکتا ہے وہ سستاتا ہے

مول ۲۲

त्राता त्वमेव मम मोह मयाद्भवाब्धे स्त्वा मम्बिके सतत भोगि महार्त्ति देव।। रागादिभिर्व्विर चिते वित थे किलान्ते मामेव पाहि बहु दुःख करे च काले ॥ २२॥

ٹیکا

(۲۲) اے امبکے بھوساگر سے جسمین موہ بلا ہوا ہی اُس سے تم رچھا کرنے والی ہو اسلیے ہم تمھاری سرن ہین۔ کیونکہ راگ کرکے بنائے ہوئے اخیر وقت مین جو دُکھ کرنے والا ہوگا اُسمین بھی ہمین بچا لیجیو۔

مول ۲۳

नमो देवि महा विद्ये नमामि चरणौ तव ॥ सदा ज्ञान प्रकाशम्मे देहि सर्व्वार्थ दशिवे ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے دیبی اے مہا بدیا تمھارے چرنون کو پرنام کرتے ہین اور تم سب ارتھون کی دینے والی ہو اور کلیان روپنی ہو ہمکو ہمیشہ کے لیے گیان کا پرکاش دو ہم اور برہما بھی آپکے پربھاؤ کو نہین جانتے تو اور کی کیا گنتی ہی۔ ہلوکون سے اور بھونون مین بشن برہما اور شیوجی وغیرہ سب علیحدہ علیحدہ دیکھے پھر یہ نہین جانتے کہ اور بھونون مین بھی اسیطرح ہلوک ہونگے یا نہونگے۔ اگرچہ ہم آپکو نہین جانتے مگر آپکو ہمیشہ یاد کرتے ہین جیسے کہ بیٹیا ماتا پتا کو جاہے نہ جانے مگر وہ ہمیشہ آسے سمجھا کرتے۔ اسیطرح مختلف طرح سے سری بشن جی نے استت کی

دھیاے پانچوان

دوہا

پانچئیم ادھیاے مین ہر اَج ملِ جو کین	دیبی کی استت سو کہب سُنھین سکل برین

شیوجی بولے۔

مول ۱

यदि हरिस्तव देवि विभावजस्तदनु पद्मज एव तवोद्भवः ॥ किमहमत्र तवापि न सद्गुणः सकललोकविधौ चतुरः शिवे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی اگر بشن جی تمھارے پراکرم سے پیدا ہین اور انکے پیچھے برہما جی تمھین سے پیدا ہوئے۔ تو کیا ہم تمھارے گن سے پیدا نہین ہوئے ہین یعنے ضرور ہین کیونکہ تم سب لوگون کے پیدا کرنے مین چتر ہو

مول ۲

त्वमसि भूस्सलिलम्पवनस्तथा खमपि वह्निगुणाश्च तथा पुनः ॥ जननि तानि पुनः करणानि च त्वमसि बुद्धि मनोप्यथ हङ्कृतिः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماں — زمین — پانی — ہوا — آکاس — اگن کا گن — کان اور اندری — بدھ — من — اور اہنکار سب تمھین ہو —

مول ۳

नच विदन्ति वदन्ति च येन्यथा हरिहरादिकृतन्निखिलञ्जगत् ॥ तवकृतास्त्रय एव सदैव ते विरचयन्ति जगत्सचराचरम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) — جو کہتے ہین کہ سارا جگت بشن اور شیو جی نے پیدا کیا ہے وہ نہین جانتے کیونکہ برہما بشن مہیش تمھارے بنائے ہین اور جگت پیدا کرتے ہین اسلیے چراچر کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۴

अवनिवायुख वह्नि जलादिभिस्सविषयैस्सगुणैश्च जगद्भवेत् ॥ यदि तदा कथमद्य च तत्स्फुटं प्रभवतीति तवाम्ब कलामृते ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جو پرتھوی — ہوا — آسمان — اگن — جل — پنچ بھوت — شبد اسپرس — روپ — رس گندھ وغیرہ سے جگت پیدا ہوتا تو اے ماں تمھاری کلا چت شکت کا کیا مطلب تھا نہین بنا تمھارے کبھی نہین ہو سکتا

مول ۵

भवसि सर्व्वमिदं सचराचरं त्वमजविष्णुशिवाकृति कल्पितम् ॥ विविधवेषविलासकुतूहलैर्विरमसे रमसेम्ब यथारुचि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے اب برہما بشن شیو نکے اس چراچر سنسار کو بناکر بلاس کے اشچرجون سے اسمین رمتی ہو۔ اور پھر آخر مین اسے ماس کرتی ہو۔

مول (۶) تعجب دینے والی

सकल लोक सिसृक्षुरहं हरिः कमलभूश्च भवाम यदाम्बिके ॥ नव पदाम्बुज पांसु परिग्रहं समधिगम्य तदा ननु चक्रिम ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ہم بشن برہما جب سب لوگ بنانے کی اچھا کرتے ہین تو تمھارے چرن کمل کی دھور گرہن کیے بنا نہین کر سکتے۔

مول ۷

यदि दयार्द्र मनान सदाम्बिके कथमहं विहितश्च तमोगुणः ॥ कमलजश्च रजोगुण सम्भव स्सुविहितः किमु सत्व गुणो हरिः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا اگر تم دیا نکرتی تو ہمین تموگنی۔ برہما کو رجوگنی۔ ہر کو ستوگنی پرے کے پیچھے کون بناتا۔

مول ۸

यदि नते विषमा मतिरम्बिके कथमिदम्बहुधा विहितञ्जगत् ॥ सचिव भूपति भृत्यजनावृतम्बहुधनैरधनैश्च समाकुलम् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا جو تمھاری بکھم مت نہوتی تو منتری راجہ اور نوکر اور غریب اور امیر وغیرہ سے پورن اس جگت کو بہت پرکار سے بنائی۔

مول ۹

तव गुणा स्त्रय एव सदा क्षमाः प्रकट तावन संहरणे षुवै ॥ हरि हर द्रुहि णाश्च क्रमास्त्वया विरचिता जगतां किल कारणम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اے بھگوتی اس سنسار کو تمھارے تین گن پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین اور برہما بشن مہیش یہ تینون جگت کے کارن بھی تمھین سے بنائے گئے ہین

مول ۱۰

परिचितानि मया हरिणा तथा कमलजेन विमान गते नवै ॥ पथि गतै र्भुवनानि कृतानि वा कथय केन भवानि नवानि च ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ہم برہما اور بشن نے بمان پر چڑھ کر جو جو نئے بھون دیکھے تھے کیسے وہ گنون کر کے کیے گئے ہونگے کیونکہ تب تک تو سب گون نے کچھ بھی نہین کیا تھا

مول ۱۱

सृजसि पासि जगज्जगदम्बिके स्वकलया कियदिच्छसि नाशितुम्॥ रमयसे स्वपतिम्पुरुषं सदा तव गतिं नहि विद्मवयं शिवे ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے جگت امبکے اے شوے تم اپنی کلا سے جگت کو پیدا کرتی اور پالنے اور ناس کرنے کی بھی اچھا کرتی ہو اور اپنے پُرکھ برہم کو رمواتی ہو تمھاری گت کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۲

जननि देहि पदाम्बुज सेवनं युवति भावगतानपि नस्तदा॥ पुरुषतामधिगम्य पदाम्बुजा द्विरहिताः क लभेमसुखं स्फुटम् ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) اے ماتا ہم استری ہو گئے ہین تو بھی ہمکو یہ بردان دیجیے کہ تمھارے چرن کملون کی سیوا کیا کرین ہم پورکھ ہو کر تمھارے چرن سے علٰحدہ ہو کر کہان سُکھ پاوینگے

مول ۱۳

न रुचिरस्ति ममाम्ब पदाम्बुजन्तव विहाय शिवे भुवने ष्वलम्॥ निवसितुन्नर देह मवाप्य च त्रिभुवनस्य पतित्वमवाप्य वै ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) اے امب ہم تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر اور آدمی کی دیہہ پاکر اور تربھون کے مالک ہو کر بھونون کے بسنے کی اچھا نہین کرتے۔

مول ۱۴

सुदति नास्ति मनागपि मे रतिर्युवति भावमवाप्य तवान्तिके ॥ पुरुषता क सुखाय भवत्यलन्तव पदम्नयदीक्षणगोचरम् ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا عورت ہو کر بھی ہمارا دل آپکے ہی نزدیک رہنا چاہتا ہے کیونکہ جو تمھارے چرن نہ دیکھ پڑین تو پورکھ ہو کر رہنا کہان سُکھ دیگا

مول ۱۵

त्रिभुवनेषु भवत्विय मम्बिके मम सदैवहि कीर्तिरनाविला॥ युवतिसावमवाप्य पदाम्बुजस्मरि

चेतत्तव संसृति नाशनम्॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تربھون مین ہماری یہ کیرت اچھی طرح سے ہو کہ ہمنے استری ہو کر سنسار کے ناس کرنے والے تمھارے چرن کملو
کی سیوا کی ہے۔

مول ۱۶

भुवि विहाय तवान्तिक सेवनं क इह वाञ्छति राज्यमकराट कम्॥ त्रुटिरसौ किल याति युगा-

त्मतान्न निकटं यदि तेऽङ्घ्रिः सरोरुहं ॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) اس زمین مین تمھارے پاس کا رہنا چھوڑ کر ایسا کون ہے جو اکنٹک بھی راج کی اچّھا کرے۔ کیونکہ جو تمھارے چرن کمل کے
پاس نہین اونکو ساعت بھی جگ کے برابر ہو جاتی ہے۔

مول ۱۷

तपसि ये निरता मुनयो मला स्तव विहाय पदाम्बुज पूजनम् ॥ जननि ते विधिना किलवञ्चि

ता परि भवो विभवे परि कल्पितः ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا جو مل رہت منی لوگ تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر تپسیا مین لگے رہتے ہین اونکو بھاگ نے چھلا ہے کیونکہ اونکے
بھو مین بہت بیعزتی بچاری گئی ہے

مول ۱۸

न तपसा न दमेन समाधिना न च तथा विहितैः क्रतुभिर्य्यथा॥ तव पदाब्ज पराग निषेवणा-

द्भवति मुक्तिरजे भव सागरात् ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) اے ماتا اس طرح تپسیا۔ اور اندری جیتنے۔ دھیان۔ اور جگیہ کرنے سے بھو ساگر سے مکتی نہین ہوتی جسطرح تمھارے
چرن کملون کے سیونے سے مکتی ہوتی ہے

مول ۱۹

कुरु दयान्त्वयसे यदि देवि मां कथय मन्त्र मतो चिर मद्भुतम्॥ सम भवम्प्रजयन्सुरवितो ह्य-

हं सुविशदञ्च नवाक्षरं मन्त्रमम्॥ १९॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو دیا کرنے والی ہو تو ہمارے اوپر دیا کرو اور بہت - سندر - اور اوتم - نو اچھّر والا منتر کہو جسے جپتے ہوئے ہم سُکھی ہوں -

مُول ۲۰

प्रथमजन्मनि चाधिगतो मया तदधुना न विभाति नवाक्षरः ॥ कथय मामनु मद्य भवार्णवाज्जननि तारय तारय तारके ॥२०॥

ٹیکا

(۲۰) اے ماتا ہمنے پورب جنم مین نواچھر کا منتر گرو سے حاصل کیا تھا مگر اب نہین معلوم ہے اسلیے ہمسے اب ہی منتر کہو اور اے تارنیوالی ہمکو بھو ساگر سے تارو

اس طرح استُت کرکے شیوجی نے کہا کہ اب اپنا نواچھر کا منتر ہمکو بتائیے کہ جسکو جپ کر ہم بھو ساگر سے تر جاوین - یہ سُن بھگوتی نے نواچھر کا منتر پڑھا کہ مہادیوجی یاد کرکے جپنے لگے اور برہما جی استُت کرنے لگے کہ اے مہامایا آپ کو بید نہین جانتے کیونکہ وہ تمھین نہین جانتے بلکہ ہمکو ان کو بھی لوک کے بنانے والے کہتے ہین - اس سے ہم اپنے کو سب جگت کا کرتا سمجھتے تھے کہ تینون بھونون مین ہم سے کون زیادہ طاقت ور ہے جو اُسکو بنا سکے اسلیے ہم دھنہ مین اسی غرور مین ڈوبے ہوئے تھے اور جو آج سبج کہتے والے ہوکے کہتے ہین کہ تمھاری مہربانی سے سب ہوتا ہی تو یہ تمھارے پرساد کا پربھاو ہے ہم یہی مانگتے ہین کہ اس باسنا کو مٹا کر اپنی بھگت دو جو لوگ تمھارے پربھاو کو نہین جانتے وہ ہم کو پربھو کہتے ہین اور جو جگیہ وغیرہ کرکے اندر وغیرہ لوگون کو حاصل کرتے وہ بھی تمکو نہین جانتے نہین تو ایسا نکرتے جو کہ ہم نے جانا تھا کہ ہم ہی جگت کو پیدا کرتے ہین اور کوئی نہین ہے اس خطا کو معاف کیجیے تمھاری طاقت سے ہم اس سنسار کو بناتے بشن جی پالتے اور شیوجی ناس کرتے ہین اسی طرح اور بہُت سی استُت برہما جی نے کی اور آخر مین یہ کہا کہ جو لکھا ہے کہ ایک ہی برہم ادوتیہ ہے سو تمھین ہو یا اور کوئی ہو اس سندیہ کو دور کرو اس دو اور ایک کے بچار مین ہمارا دل ڈوبتا اور تیرتا جاتا ہے اسکا جواب اپنے ہی منہ سے دو اور اسکا بھی بھید بتلاؤ کہ تُم مرد ہو یا عورت کہ جسے ہم جانکر بھو ساگر سے پار ہو جاوین -

ادھیاے چھٹوان

دوہا

جگد مبا بھو بھانت سو جاسُن مٹت کلیس		پانچھٹین ادھیاے مین یہ ہی کہین وچ بیس

یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ ہم اور برہم ہمیشہ ایک ہین کچھ فرق نہین ہی جو برہم ہو وہ ہم ہین جو ہم ہین وہ برہم ہے - ہم دونون مین جو فرق ہے وہ نہایت سوچھم ہے جو اُسے جانتا ہے وہ سنسار سے مُکت ہوتا ہے اور برہم ایک اور ادوتیہ ہے مگر پیدا کرنے کے وقت دویت ہو جاتا ہے جیسے دیپ یعنے چراغ ایک ہو اور کئی طرح کا دکھا جاتا ہو یا جیسے شکست آئینہ مین دیکھنے سے ایک ہی مُنہ کئی

منہ دیکھ پڑتے ہین اسطرح برہم اور ہم مین فرق ہے اتنا فرق پیدا کرنیکے وقت ہوتا ہے جب کلپ چھے ہوجاتا ہے تو اُسوقت ہم نہ استری ہین نہ
پورکھ ہین نہ نپنسک - اور جب سرشٹ ہوتی ہے تب تو بدھ سے ضرور فرق آجاتا ہے اور عقل - دولت - سُندرتا - پیاس -
نیند - مدہوشی - ضعف - تندرستی - بدیا - ابدیا - اِچھا - طاقت ناطاقت - چربی - کھال - نظر - آواز جھوٹھ سچ وغیرہ ہمین ہین اور
ہم سب مین ہین اور سب دیوتاؤن مین ہماری شکت ہے - جیسے - گوری - براہمی - رودری - باراہی - بیشنوی - شیوا - بارُنی -
کودیری - نارسنگھی - اندرانی وغیرہ ہوکر سب کام کرتی ہین اور پانی مین سیتلتا آگ مین گرمی - سورج مین جوت - چندرمان مین روشنی -
یہ سب ہمین ہین ہمارے بغیر کوئی کچھ کام نہین کر سکتا

چوپائی

ہم ہیں بدھ نہ سکت او بچائی ۔ ہر نہیں بالنہ من جیت لائی
شیو نہیں ہر ہین کہان لگ بھاکھون ۔ سر جھون بھر ہون ہر ہون مین لاکھون

دیکھو جب آدمی ناطاقت ہوجاتا ہے تو لوگ کہتے ہین کہ یہ شکت ہین ہوگیا - مگر بشن ہین - رودر ہین کوئی نہین کہتا اور شکت ہین کو اشکت -
مگر رودر نہین کہتے اسلیے شکت سب کارن ہے جب تمکو طاقت ہوگی تب سرشٹ بناؤگے اسیطرح جب ہر ہر آدک کو شکت ہوگی تو اپنا اپنا
کام کرینگے - اور سورج - چندرمان - تو شٹا - برُن - پَوَن - پرتھوی - سیس - کورم وغیرہ سب بغیر شکت کے کچھ کام نہین کر سکتے اسلیے
اے برہما اب مہاتتو کو گرہن کرو کہ جس سے اہنکار پیدا ہوگا پھر اُس سے سب بھوتون کو بناؤگے اِس سرشتی نام شکت کو گرہن کرو
اور چار طرح کی سرشٹ جاکر بناؤ - اور کیونکہ بشن جی ستوگنی ہین اسلیے سبکے اور ہمیشہ پوجن کرنے کے لائق ہین اُنکے برابر اور ہین گن
نہین ہین جب تم لوگون کو کوئی مہم پڑیگی تب سری بشن جی پرتھوی مین اوتار دھارن کرکے سب کام کرینگے کوئی تریتیگ جون مین اور
کئی بارنکیون مین اوتار سے دیتیون کو مارینگے - اور مہادیو جی تمھاری مدد کرینگے پہلے دیتیون کو پیدا کرو جب برہمن چھتری بیس جگ کرینگے
تب اُنسے تمکو سکھ ہوگا شیوجی تمھاری عزت کرنے کے لائق اور سب جگیون مین پوجا کے قابل ہین جب دیوتاؤن کو دیتیون سے خوف
ہوگا تب ہم اپنی باراہی - بیشنوی - گوری - نارسنگھی - شیوی - وغیرہ شکتیون کو دھارکر کارج کرینگی تم ہمارے نواچھر کے منتر کو جپتے ہوئے
سب کارج کرنا کیونکہ یہ سب سے اوتم منتر ہے اتنا برہما جی سے کہکر سری بشن جی سے کہا کہ آپ بھی مہالچھمی کو لیجیے اور بیکنٹھ مین رہکر سب کارج
کیجیے لچھمی نارائن یہ جگ آپکا کردیا گیا ہے آپ لوگ ایک دوسرے سے دشمنی چھوڑکر رہیے - جو شخص آپ اور شیو اور برہما مین بھید مانیگا
وہ نرک مین جاویگا اسمین شک نہین کیونکہ جو بشن وہی شیو اور جو شیو وہی بشن اسیطرح برہما بھی ہین ان تینون مین جو کوئی فرق مانیگا وہ
ضرور نرک مین جاویگا ہان گن کے سبب بھید ہے سو سینے پرماتما کے جنتن مین تمھارا جو ستوگن ہے وہ سب سے عمدہ اور براہی اور شیو برہما مین
رجوگن تموگن ملا ہوا ہے تم تین اچھر کا منتر ہمارا جپنا جسمین مایا بیج کا مزاج مایا بیج ملے ہین اتنی بات بشن جی سے کہکر شیوجی سے بولین - آپ گوری
مہاکالی کو لیکے کیلاس پربت بناکر بہار کیجیے تمھارے خاص کرکے تموگن رہا کریگا مگر رجوگن اور ستوگن بھی برابر رہینگے کہ بہار کرینگے - لیے
رجوگن اسرون کی ناس کرنیکے لیے تموگن رہا کریگا - اور تپ کرنے اور پرماتما کی یاد کے لیے ستوگن دھارن کیجیے آپ ہمیشہ سرشٹ
کے پیدا کرنے اور ناس کرنے اور پالنے کے سبب ترگنی ہین اور جتنی چیزین دنیا مین نظر آوینگی وہ سب تین گنون سے مشتمل ہونگی
کیونکہ سنسار مین نہ کوئی نرگن ہوا ہے اور نہ ہوگا - نرگن تو وہی پرماتما ہے جو کبھی نظر نہین آسکتا اور ہم سگنا نرگنا دونون ہین

جب مہاپورکھ کے نزدیک ہین تب تر گئا اور کارج کرنیکے لیے سگُنا جانیئے آپ ہمارا اور پرماتما کا دھیان کرتے رہیے گا سب کارج پورے ہوجاوینگے اتنا کہہ بھگوتی نے برہما بشن مہیش کو رخصت دی اور وہ بمان پر چڑھ کے چلے تب نہ وہ جزیرہ نہ دیبی نہ امرت کا سمندر وغیرہ کچھ نظر نہ آیا اُس جگہ پر آئے جہان سری کِشن جی نے مدھو کیٹبھ دیتونکو مارا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا سپتم ادھیاے مین برنت تتو سروپ	سادھ دیو گن بھید سے جیہی سُن ہوت انوپ

سری بیاس جی راجہ جنمیجیہ سے کہتے ہین کہ اتنی کتھا سُنکر نارد مُن نے برہما جی سے پھر پوچھا کہ جو وہ اچیت نرگن ابناسی آدنارائن ہے اُسکے لچھن کہیے تین گُنون کی شکت تو دیکھی اب نرگن شکت اور نرگن پورکھ کے لچھن سُنائیے جسکے لیے ہم نے سویت دیپ مین تپ کیا اور اُدہن کو بھی کرتے ہوئے دیکھا آپنے بھی نرگن شکت دیکھی مگر اب ہمکو نرگن شکت اور نرگن پورکھ دکھائیے برہما جی نے کہا سنو نرگن کا روپ نہین ہوتا جو نظر آوے کیونکہ جو چیز نظر آتی ہے اُسکا فنا و ناس ہوتا ہے اور جسکا روپ نہین وہ کیسے نظر آسکتا ہے نرگن پورکھ اور نرگن شکت نہین جانی جاتی اُنکو مُن گیان سے جانتے ہین اور وہ سب جیوون مین تیج سروپ ہوکر موجود ہے اُسے اناد کو ضرور پرکرت پورکھ سمجھنا چاہیے اور بنا بسواس کیے کبھی سمجھ مین نہین آتے وہ سب مین بیاپ رہے ہین آنکے بغیر کوئی چیز دنیا مین نہین ہے اور سب مین ملے ہوئے ہین یعنے جو شکت ہے وہی پرماتما اور جو پرماتما وہی شکت انکا فرق کوئی نہین جانتا۔

چوپائی

پڑھے انیک شاستر اور بید	بن براگ مٹے نہین بھید
تا بن برہم پرکرت الکھ اون	کم کر سکے موڑھ اکلا ؤن

سب استھاور جنگم جگت اہنکار سے بنا ہے اُس بنا کیسے ہو سکتا ہے بھلا سگُن نرگن کو کیسے دیکھ سکیگا اسلیے اے بیٹے نارد جی تم سگُن برہم ہی کو دل سے بچارو کیونکہ گُن مین ملا ہوا چیت نرگن کو کیسے جان سکے گا جب تک گُنونکا ناس نہین تب تک وہ کسی طرح سے سمجھ مین آویگا یہ سُن نارد جی نے پُوچھا کہ تین گُنون کے روپ بتلائیے کہ جنکو جانکر سنسار سے مکت ہون اُنھون نے کہا سنو تین گُنون کی تین شکت ہین گیان شکت۔ کریا شکت در بیہ شکت اُن مین ساتوک کی گیان شکت راجس کی کریا شکت تامس کی دربیہ شکت تامسی دربیہ شکت سے شبد۔ سپرس۔ روپ۔ رس۔ گندھ یہ پانچون کچھ پیدا ہوتے ہین اُنکی انترا یہ ہے شبد گُن آکاس سپرس ہوا کا گُن۔ جل کا گُن رس۔ پرتھوی کا گُن گندھ۔ یہ دسون ملکر تامس اہنکار ہی سرشٹ کرتے ہین۔ اور راجسی کریا شکت سے یہ ہوتے۔ کان۔ توچا۔ زبان۔ ناک۔ انھین گیان اندریان کہتے ہین اور آواز۔ ہاتھ۔ پانون۔ لنگ۔ گدا۔ یہ پانچ کرم اندریان ہین۔ اور پران۔ اپان۔ بیان۔ سمان۔ اودان۔ یہ سب ملکر پانچ ہوا ہین انھین پندرہ کے ملنے سے راجسی سرشٹ ہوتی ہے یہ سادھن ہاتھ ہین انکا اوپادان چیت شکت سے ہوتا ہے اور گیان شکت سے مشتمل ہوکر ساتوک سے یہ پیدا ہوتے ہین۔ ادھ چندرمان۔ برہما۔ رودر اور پھر کیہ یہ چارون انتہ کرن کے دیوتا ہین اور مَن سمیت یہ بھی پندرہ ہین یہ ساتوک سرشٹ ہے اور

استھول سوچھم کے بھید سے پرماتما کے دو سروپ ہین جو دھیان وغیرہ مین آتا ہی وہ استھول روپ اور جو مہر برمین ہی وہ سوچھم روپ ہی جو پہلے پانچ ماترا کہہ آئے ہین اُنہین کو اپنشٹری کرن کرکے پانچ بھوتون کو پیدا کرتا اُسی کا بھید ستو پہلا رس اور ماترا الیکر مین ملایا کرتے جس سے وہ جل ہو جاتا پھر باقی چیزون کو علیحدہ علیحدہ حصہ کرکے جل مین ملاتے۔ جب سب رس مشتمل ہو جاتا تو بھوتون کے بھاگون مین چیتن کو گھسانے جب چیتن پربیس ہو گیا تو اہنکار ہوا جس سے آدنارائن بھگوان کہے جانے لگتے ہین پھر انھین نارائن سے چوراسی لاکھ جیون کی ذات پیدا ہوتی ہی۔

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین بربہا کر بستار ۔ سنستھار جو گن روپ کی سنکے تجھو بکار

برہماجی بولے کہ سرشٹ تو ہمنے کہی اب گنون کے روپون کا احوال سنیئے جس سے منہین پربت ہوتی ہی جسکی یہ علامتین ہین۔ آرزو۔ ستیہ۔ سوچ۔ سردھا۔ چھما۔ دھارنا۔ دیا۔ تپیا۔ شانتی۔ سنتوکھ۔ یہ سب ستو کے لچھن ہین اور اُسکا سفید رنگ ہی وہ دھرم مین پربیت کراتا۔ ادھرم سے ہٹاتا ہی اور سردھا ساتو کی راجسی تامسی کے بھید سے تین قسم کی ہی۔ راجسی سردھا کا سُرخ رنگ ہی اور اپربیت کرنیوالی ہوتی۔ بغض کینہ۔ غرور۔ ہٹھ۔ اگمنا۔ نیند۔ عزت۔ دم۔ گربھ۔ یہ سب اسی سے ہوتے۔ تموگن کا کالا رنگ ہی۔ موہ۔ رنج۔ سستی۔ اگیان۔ نیند۔ دنبتا۔ ڈر۔ تکرار۔ خباثت۔ کُلٹا۔ غصہ بکھنا۔ ناستک ہونا۔ پرائے دُکھ کو دیکھنا۔ یہ سب تامسی سردھا کی علامات ہین اسلیے لوگون کو لازم ہی کہ رجوگن اور تموگن کو چھوڑ کر ستوگن آہستہ آہستہ قبول کرین مگر یہ گن ہمیشہ ملے ہوئے ہوتے ہین اور صرف ایک گن کہین کہین ہوتا جیسے کسی تیرتھ کو پوتر سنکر اور دوسرے کو جاتے ہوئے دیکھکر آپ بھی گئے جیسا کچھ سنا تھا ویسا ہی جا کے دیکھا اور وہان اشنان دان بھی کیے اور کچھ دن رہے۔ مگر یہ سب رجوگن سے کیا اور راگ یعنے کسی چیز کو پیار کرنا اور دویکھ یعنے کسی چیز کو پسند نہ کرنا اور کام۔ کرودھ لیکر گھر مین آئے انھین پھر جیون کے یقون سمجھنا چاہیے کیونکہ تیرتھ کا پھل تو سردھا سے کرتے ہین ہوتا ہی اور وہان پہونچکر پاپ نکلنا چاہیے نہین پھر کیسے معلوم ہو کہ ابھی وہ نہین گیا جیسے کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ طمع۔ راگ۔ دویش۔ مد۔ کسی کی غیبت کرنا بغض اچھا لیے ناسعانی۔ اشانت یعنی کہین تب تک پاپی سمجھو۔ جو تیرتھ کرنے سے بھی یہ بدن سے نہ گئے تو صرف تکلیف ہی تکلیف ہوئی پھل کہان ہی جیسے کہ۔

چوپائی

بھلو شرم کینہ کھو دکھی گیتو	مہتک بیچ بُو یو کر ہیتو
جل دے رچھا کین ہوتا	ہم رتو ہاین تھان ہی سوتا
شلبہ آدر جیم بھجن سے کینے	کر کہک شیل کچھو نہ لینے

بہی بدہ اگہ تیر تہو نہ چھوٹا ۔ کہو تیر تاس کا ٹوٹا

ای ناردجی ستوگن شاستر کے دیکھنے سے ہوتا اور اُسکا پھل بیراگ ہی جب ستوگن کی ترقی ہوتی تو آدمی کی عقل دھرم کی راہ مین مشغول ہوتی اور رجوگنی تموگنی چیز کی خواہش نہین کرتی اور زر کی بھی اچھا کرتی ہی مگر جو ستیہ سے پیدا ہوا اور بغیر کسی تدبیر کے ملے اور دھرم مگیہ وغیرہ شبھ کرمون کے کرنے کی اچھا کرتی ہی اور راجسی پدارتھون کی بھی اچھا نہین کرتی تو تامسی چیزون کی کیون اچھا کریگی اسیطرح پہلے راجسی پدارتھون کو چھوڑے پھر تامسی کو جب یہ سب چھوٹ جاوین تب صرف بے میل ستوگن ہجاوے جب رجوگن کی ترقی ہوتی ہی تو سناتن دھرمون کو چھوڑ اونکے خلاف کرمون کے کرنے کی اچھا آدمی رکھتا ہی اور دنیہ اور بھوگ وغیرہ مین دل لگتا اور ستوگن کا نام بھی نظر نہین آتا بلکہ تموگنی چیزون مین دل لگتا جب تموگن کی ترقی ہوتی تو بید دھرم شاستر اور مہاتماون کے قول مین یقین نہین آتا اور کینہ اور بغض مین دل مشغول ہوتا اور سچ تو یہ ہی کہ ست رج تم گن اکیلا کوئی نہین رہ سکتا بلکہ تینون ملے ہوئے رہتے جیسے استری پورکھ بھوگ کے وقت ملتے ویسے ہی یہ گن آپسمین ملے ہوئے رہتے ہین اتنا کہہ بیاس جی بولے کہ یہ سُن ناردجی نے برہما سے اور پہنے اُنسے پوچھا

ادھیاے نوان

دوہا

بانوئے ادھیاے مین نارد پوچھین پھیر ۔ گن لچھن نج تات سون تہی سو کہہ ہین سٹیر

سری ناردجی نے پوچھا کہ گنون کے لچھن تو آپ نے بیان کیے مگر ہم سُنکر سیر نہین ہوئے اسلیے مفصلاً کہیے کہ جسے سُنکر ہمارے دل کو شانتی ہو۔ یہ سُن برہماجی بولے کہ گنون کے لچھن تو ہم اچھی طرح نہین جانتے مگر اپنی مت کے موافق بیان کرتے ہین صرف ستوگن تو کہین دکھائی نہین دیتا مگر ہان کبھی کبھی اور گنون سے ملا ہوا نظر آتا ہی جیسے کوئی سُندر عورت سب زیورون سے سجی ہوئی اور ہاو بھاو بھی اُسمین ہون اور اپنے خاوند کی پیاری ہو اور سب سبھ گنون والی اور اپنے ساس سسرے اور دیور وغیرہ کی ہیت کرنے والی ہو مگر اپنی سَوت کو ضرور دُکھ اور موہ دیتی ہی اسیطرح رجوگن والے راجہ کی فوج چورون سے دُکھی سادھون کو ضرور فائدہ دیتی موڑہ اور چورون کو دُکھ دیتی ہی اسیطرح تموگن بھی کسی کسیکو ہت کاری ہوتا اور کسیکو اہت کاری ہوتا۔ جیسے کہ بجلی چمکتی پھر بادل کے گرجنے سے پانی برستا یہ تموگن کی علامتین ہین مگر کسانون کو سُکھ دیتا اور جنکے گھر چھائے نہین گئے یا تنگی اور لکڑی وغیرہ سے کچھ چھائے ہین اور جن عورتون کے خاوند پردیس گئے ہین ان سبکو ضرور دُکھ ہوتا ہی۔ اسلیے سب گن اپنے اپنے سوبھاو مین کسیکو سُکھ اور کسیکو دُکھ دیتے ہین اور بھی علامتین سنو۔ ستوگن ۔ لگھو پرکاشک ۔ نرمل ۔ بشد ہوتا جب اندریان وغیرہ شبھ چیم پدارتھ کو گرہن کرین اور جب نرمل رہے تو ستوگن جانو۔ اور جب جمہائی ۔ سستی ۔ نندرا ہو تو رجوگن جانو۔ جب کلجگ مین چیت لگے تو تموگن جانو۔ یہ سُن ناردجی نے پوچھا کہ تینون گنون کی علامتین علیحدہ علیحدہ ہین اسلیے آپسمین خلاف ہونے پر اکٹھے کیسے رہ سکتے ہین برہماجی نے کہا ستوگن چراغ کے مانند ہوتے ہین جیسے چراغ کی سب چیزین آپس مین علیحدہ علیحدہ ہین مگر اکٹھی ہوکے پرکاس کرتی ہین۔ بتی ۔ تیل ۔ روشنی آپس مین علیحدہ ہین ۔ روئی کا آگ سے بیر۔ اور تیل کا آگ سے برودھ ہی مگر اکٹھے ہوکے روشنی کرتے ہین یہ سُن ناردجی خوش ہوئے اور اُنسے سُن

بیاس جی جنمجیہ جی سے کہتے ہین کہ گنون کے لچھن کہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہی کہ۔

چوپائی

پچھے سگن چھپے نرگن ہوئی ۔ جلد مبا پوجے سب کوئی
جاسون پورو کھ کرت کچھ ناہین ۔ سنگل رچیت جگد سب اہین
بدہ ہر ہر رب چند سچی ہیت ۔ دُسر کبیر برن بن نج گت
شکت ہین کچھو کرت نہ کاجا ۔ یاسون شکتی کرے سراجا
جنمجیہ بھجیے تیھی کا ہین ۔ پُو جیہ دھیاے یہ کرمن ہین
اگنیہ تا ھیہ کر کر ہو بچاری ۔ پتا ترین اور سبب کاری
نام ماتر جو کہے پکاری ۔ پاوے بانچھت سنگل کراری
برہم لشن تہر مو جیہ نمتو ۔ تیہی دھیاوت کر سستیہ چھو

جس بھگوتی کے ایسے ایسے اشدہ منتر کے کہنے سے مُکت ہو جاتے ہین اُسکا دھیان کیون نہ کرین اسکا ایک اِتھاس کہتے ہین۔
بغیر پڑھا مُورکھ ستیہ برت نام برہمن تھا جو سور کے لیے ای ای لفظ کہکر بھگوتی کی کرپا سے بڑا شاعر ہو گیا

ایک لفظ صحیح کہکر

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین ستیہ برت اتھاس ۔ جامین مُورکھ بر کر سکل بھانت ادبھاس

اتنی کتھا سُنکر جنمجیہ جی نے پوچھا کہ ستیہ برت برہمن کس دیس اور کس کُل مین پیدا ہوا اور کس طرح سے اُسکے منتر سدہ ہوئے سرتی بیاس جی منی بولے کہ ایک سمی ہم تیرتھ وغیرہ گھومتے ہوئے نہایت پوتر اور منی بھاون نیمکھار مصر کھ مین پہونچے اور سب منیون کو پرنام کرکے وہان بیٹھے اتنے مین سب منیون مین سے جم دگن جی نے سوال کیا۔ کہ برہما بشن شیو اندر برن سورج گنیش وغیرہ دیوتون مین کون دیوتا جلدی سے ارتھ پورا کرتا ہی اور آرادھن کرنیکے لائق ہی۔ سن لومس منی بولے کہ سبھون مین سے مہا شکت پوجنے کے لائق ہی کیونکہ وہ بہت جلدی خوش ہوتی ہین اسپر ایک اتھاس کہتے ہین سُنو۔ اجودھیا پوری مین ایک دیوت نام برہمن بستے تھے اُنکے بیٹا نہ تھا اسلیے وہ تمسا ندی کے کنارے پر براہمنون کو بُلاکر پُتر کے لیے جگیہ کرنے لگے جس مین سہوتر منی اودگاتا گوبھل جی نے سامبید کا گان سُر سمیت پڑھا مگر کہین سُر ٹوٹ گیا اُسے سن دیودت نے غصہ ہو کر منی سے کہا تم بڑے مورکھ ہو۔ جو منگل کے کارج مین سُر بھنگ پڑھتے ہو۔ منی نے براہمن سے غصہ ہو کر کہا کہ تمھارے مُورکھ۔ جاہل۔ اور گونگا پُتر ہوگا سب لوگونکا دم بھرا آتا ہی تجھ جیسے سُر ٹوٹ گیا تو کیا دوکھ ہوا۔ اتنا سن سراپ سے ڈر کر دیودت گوبھل سے بولے کہ آپ نے مجھ پر ناحق غصہ کیا منی لوگ نہایت رحیم اور سبکو سُکھ دیتے۔ ذرا سے ایراده پر آپ نے بڑا سراپ دیا کیونکہ شاستر مین لکھا ہی کہ مُورکھ پُتر سے نہ ہونا اچھا ہی اسپر مورکھ برہمن تو نہایت منع ہی کیونکہ وہ مُورکھ جانورون اور سودرون کے برابر ہو جاتا اسلیے سب کامون مین نالایق

ہوتاہی - جیسا سُودر ویسا مُورکھ برہمن ہاے اسلیے پُتر کو لیکر مین کیا کرون گا - نہ تو وہ پُوجا کے لائق اور نہ دان مان کے - بلکہ سب کامون مین نندا اُسننتا - مورکھ برہمنون سے راجہ سُودرون کی طرح پوت لیتا - جو کوئی کرم کا پھل چاہتا ہو کہ دیوتا اور پتر کے کارج مین مُورکھ برہمن کو آسن پر نہ بٹھاوے اور راجہ اُسے سُودر کی طرح ہل جوتنے مین لگاوے اور کسی کام مین رجوع نہ کرے جہان پنڈت برہمن نہ ملے کُش اور بٹ (برگد کا درخت) برہمن سے سرادھ کرا دے مگر مورکھ برہمن سے کبھی نہ کرا دے - مُورکھ کو بھوجن سے زیادہ اناج نہ دینا چاہیے کیونکہ دینے والا نرک مین جاتا ہی اور جسکو بید نے منع کیا ہو اُسے بھی ضرور ہی کہ سرادھ مین بھوجن کرنے نہ جاوے کیونکہ اُسے بھی نرک ہوتاہی - اور اُس راجہ کو دھِکار ہی کہ جسکے راج مین مورکھ برہمنون کی پُوجا دان مان سے ہوتی ہو جہان مُورکھ اور پنڈت کے آسن پُوجن اور دان مان مین فرق نہو وہان جانا چاہیے کہ راجہ بھی مُورکھ ہی اور اُس دیس مین پنڈت کو بستا نہ چاہیے کیونکہ لکھا ہے کہ -

چوپائی

مُورکھ جہان گربت لین دانو		پُوجت ہو ہین سُکل سے مانو
نہان بدھن کنھہ باس جوگو		جدپ لین بہت بدہ بھوگو

کیونکہ دُرجنون کی بھبھوت دشمنون کے ادبکار کے لیے ہوتی ہی جیسا کہ نیم کا پھل کوون کے لیے ہوتاہی جسکا اناج کھا کر برہمن بید کا ابھیاس کرتاہی اُسکے پور کھا سورگ مین خوش ہو کر پڑا کرتے ہین اسلیے اے گوبھل جی آپ نے کیا کہا سنسار مین مُورکھ پتر ہونا مرنے سے بھی زیادہ دُکھ دیتاہی اب مہربانی کرکے اس سراپ کا اُدھار کیجیے مین آپکے چرنون پر پڑتا ہون یہ کہ دیودت برہمن کے چرنون پہ گر کر بہت روے مُن نے کہا کہ اچھا تمھارا پتر مہا مُورکھ ہو کر آخر مین گیان وان ہوگا یہ سُن خوش ہو کر دیودت نے جگیہ ختم کرایا کچھ دن کے بعد ویسا ہی مُورکھ پتر پیدا ہوا کہ جسکے سب جات کرم کرکے اوتتھیہ نام رکھا اور آٹھ برس کے ہونے پر جنیو پہنا کر کے بید پڑھانے لگے مگر اُنھین ایک حرف بھی نہ آیا پھر سندھیا بندھن وغیرہ کیسے ہو سکے تب سب جگہہ مشہور ہو گیا کہ دیودت کا پتر نہایت مورکھ ہی یہ جان اُسکے والدین نے سوچا کہ اندھا لنگڑا بیٹا بھلا مگر مُورکھ اچھا نہین اسلیے بن کو نکال دیا کہ وہ گنگا جی کے کنارے پر بیٹھ کر بن کی چیزین کھاتا ہوا رہنے لگا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادس ادھیاے مین پن ستیہ برت کاتھ		انیک اِت مُن سُن جم بھیو سو کب ورساتھ

ویاس جی بولے کہ وہ برہمن سری گنگا جی کے کنارے پر پہونچے مگر کیونکہ بید کا پڑھنا - جپ دھیان - آرادھنا - آسن پرانایام بھوت شُدھ - منتر - کیلک - گایتری - سوچ - اشنان کی بدھ - آچمن - پرانا گنی ہوتر - بلدان - اتتھ - سندھیا - سمدھ - ہوم - اور ترپن وغیرہ کرم نہ جانتے تھے اسلیے صبح اُٹھکر صرف دنت دھاون کرکے سُودر کے مانند اسنان گنگا جی مین کرکے پھل وغیرہ دوپہر کے وقت کھاتے مگر کھانے لائق اور جو کھانے لائق نہین اسکا کچھ بھید نہ جانتے ہان سچ کو چھوڑ کر کبھی جھوٹھ نہ بولتے

اسلیے لوگون نے اُنکا نام ستیہ برت رکھا اور وہ نہ کسی کا ہت کرتے نہ آہت ۔ جب سُکھ سے نیند آتی سُو رہتے اور رات دن یہ سُمرن کرتے کہ ہم کب مرینگے ہاے ہمکو ایشر نے مورکھ پیدا کیا ۔ جیسے روپ وتی استری ۔ بانجھ ۔ بے پھل والا درخت ۔ اور بغیر دودھ کی گاے یہ بیفایدہ ہین ویسے ہی ہمارا جنم ہوا وہ کسکی خطا ہے اگر ہم پُورب جنم مین پستک لکھکر برہمن کو دیتے بد یا پڑھاتے تو مورکھ نہوتے اور اگر تپسیا دھیان وغیرہ کرتے تو دُشٹ بُدہ نہوتی اسی طرح بچارتے بچارتے چودہ[۱۴] برس اُسی بن مین گذرے کیونکہ سچ بولنا اُنکا برت تھا اسلیے لوگون نے ستیہ برت دوسرا نام رکھا ایکدن کی بات ہے کہ ایک نکھاد نے ایک سُور کو بان مارا وہ لہو سے بھرا ہوا ادر کانپتا ہوا مُن کے آسرم پر آیا اسے دیکھ مُن نے سو بھاو سے کہا کہ ای اے ہاے اِسے کسنے مارا یہ اکیان ہی سے بھگوتی کا سُرستی منتر مُن کے مُنہ سے نکلا سُور کانپتا ہوا گنجان بن مین چلا گیا ۔ اُسکے بعد تیر اور کمان لیے وہ نکھاد بھی مُن کے پاس پہونچا اور بولا ای مُن جی سُور کہان گیا آپکو ستیہ برت جانکر پُوچھتا ہون میرا کُنبہ اسی کے بھوجن سے جیتا ہے اور کوئی تدبیر جینے کی نہین ہے یہ سُن مُن نے بچارا کہ جو کہتا ہون کہ سُور ادھر گیا تو یہ ماریگا اور جو کہتا ہون کہ ہم نہین جانتے تو جھوٹھا بچن ہوتا ہے مگر ایسا سچ بھی بولنا نہ چاہیے کہ جسکے بولنے سے جیو ہنسا ہو کسواسطے کہ لکھا ہے ۔

چوپائی

وہ نہین ستیہ جنہہ ہنسا — دیا سہت اور انرت شُبہ نسا
جیہی بُدہ جیون کر ہت ہوئی — سوئی بُدہ کرین جان سب کوئی
ہین کرم کر دن دو وُ برت پالا — سُو کر مرے نہ داس بچالا
یہی بچارت باڑو راؤ — دیا سہت مُن کیہ سو بھاؤ
بہوت دیا او ر منتر پربھاو — دہی جان کین مُن ہ را ؤ
بد یا سکل ہبہ اور بیاپی — بالمیک جم کب نہے پاپی
بولیو بہُت پر کار دو جبشو — ستیہ بچن کارن شُبہ بشو
جو دیکھت سو بولت ناہین — جو بولت سو دیکھہ نہ کاہین
پوچھت سوارتھ لبش کا داسو — سمجھ لیہہ مُن کر بشواسو
یہ سُن بُج گرہ گیو نکھادا — ہوے نراس جیہ کرت بکھادا

اور ستیہ برت برہمن ایسے کب ہوئے جیسے دوسرے بالمیک جی ہین اور انیک نیک اس منتر کو بدہ پوربک جپنے لگے اور اُنکے پتا ایسے مہا کب پتر کو اپنے گھر مین لیگئے لو راجہ وہ بڑا شکت مہا مایا سبھون سے ہمیشہ پُوجنے کے لائق ہو آپ بھی اُسی کا جگبیہ پوجا اور اُستت کیجے یہ دیبی کا نہایت پوتر مہاتم ہے جنے تمکو سُنایا جسے لومس مُن سے سنا تھا

ادھیاے بارھوان [۱۲]

دوہا

کہت دوادش[۱۲] ادھیاے مین امبا جگیہ بدھان — جیہی کر نرشکم لہت سُر پر جُرہ بات بمان

اتنی کتھا سنکر جنمجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ مہا بھگوتی کے جگیہ کا بدھان اور پوجا کی بدھ کہیے کہ جسکو جتھا شکت کرین بیاس جی نے کہا سنیے - ساتوکی - راجسی - اور تامسی یہ جگیہ تینون قسم کے ہین انمین منی لوگ ساتوکی راجہ تو راجسی اور راچھس تامسی جگیہ کرتے ہین اور گیانی گن رہت - بیراگی گیان کا ملا ہوا کرتے ہین جو جگیہ کا تنی جو دھیاپن کی جگہ ہین اُتراین سورج ہونے پر منا یہ پورنک چیزون سے اور بید کے منترون سے شرد ھا پورنک کیا جاتا ہی اُسے ساتوکی جانو جس جگیہ مین - چیزین سدہ ہوتین - اور کریا سدہ - منتر سدہ ہوتا ہی اُسکا پھل پورا ہوتا ہی اور جہان بے انصافی سے لیا ہوا دربیہ لگایا جاتا ہی وہ نشپھل ہو جاتا ہی اسلیے انصاف سے زر پیدا کرکے جگیہ مین لگانا لازم ہی بڑی دربیہ کے لگانے سے ایسا پھل ہوتا ہی جیسا کہ آپکے پُرکھے پانڈون نے کیا تھا - دیکھو راج سو یہ جگیہ مین پوجا لینے والے ساچھات سری کرشن چندر اور بھاردواج وغیرہ پورے پنڈت تھے مگر ابتک بن باس وغیرہ کی تکلیفین ہوئین کہین جگیہ مین کرتا کا بھید ہوتا کہین منتر کا کہین دربیہ کا رہات یہ ہی کہ ہین کے کام ین سب طرح سے بچار کر کرم کرنا چاہیے دیکھو اندر نے بشوروپ کو گرو بنایا تھا انکی ماتا کا رشتہ دیتون کے یہان تھا اسلیے وہ دیتون کی ترقی چاہتے تھے آخر مین اندر نے اُنھین مار ہی ڈالا - اس جگیہ مین کرانے والے کا بھید تھا جہان سب طرح سے بدھ پورنک جگیہ ہوتا وہان کچھ زیادہ پھل ہوتا ہی جیسے پانچال دیس کے راجہ نے درونا چارج کے ناس کرنے کیلیے جگیہ کیا تھا اُس سے درشٹ دمن اور دروپدی کنیا پیدا ہوئی

چوپائی

وشر تھ نرپ آپکے ست ہیتو ات بدہ پورنک بھیو تاہی تے		جگیہ کینہ یہ سنہو ہیتو چار تیر بھے سبھک جاہی تے

اُس سے ظاہر ہی جو بدہ پورنک جگیہ ہوگا اُسکا پھل بھی عجائب ہوگا اور جو اچھی طرح نہ کیا جاویگا اسکا پھل کچھ اور کا اور ہی ہوگا جیسے کہ پانڈون کے جگیہ مین صرف اتنا دوکھ تھا کہ بہت سے راجہ مارے گئے اور انکے یہان کا بھی زر لگایا گیا تھا جسکا پھل بن باس وغیرہ کا ہوا ساتوکی جگیہ تو تپسیو ہونکا ہوتا کہ وہ سنتوکھی بھوجن کرتے اور اہنکار وغیرہ کی چرچا نہین کرتے اور راجہ بیشنون کے جگیہ تو راجسی ہوتے ہین کیونکہ وہ بہت سا زر خرچ کرنیکے سبب غرور مین ہو جاتے - اور کیونکہ راچھس غصہ وغیرہ سے بھرے ہوئے ہوتے اسلیے انکا جگیہ تامسی ہوتا ہی - بھگوتی کا جگیہ کرنے والا پہلے اپنا من شدہ کرے بعدہ بہت بڑا منڈپ اُسمین بیدی وغیرہ سب جتن سے بناوے پھر اگ بناوے - برہما - اور ہیو ہوتا - پرستوتا - اودگاتا - پرتی ہرتا - اور سبھیہ انکا پوجن اور ستکار کرے اور جہان جگیہ کا دیوتا برہم کو کرے - اور جگیہ کے پھل کی دینے والی نرگن شکت بھگوتی برہم بدیا کو سمجھے - پھر ہون کرے - پھر سرب بیاپنی مہامایا کا دھیان کرے - اسی بدھان سے جگیہ کرنے سے جیو آتما مکت ہو جاتا ہی یہی ساتوکی جگیہ ہی بیاس جی کہتے ہین جو آپ نے جگیہ کیا تھا وہ ساچھات تامسی ہوا تھا کیونکہ دشمنی سے لاکھون سانپ جلائے گئے تھے اب امبا کا جگیہ کیجیے کہ جس سے نرک سے گرکر آپکے پتا مکت ہون اسی جگیہ کو بدہ پورنک سری کشن جی نے کیا تھا

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین جیہہ بدہ ہر مکھہ کین		سری دیبی کرسو کہب ستو شگل پربین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ سری بشن جی نے کہان اور کب اور کس طرح سے جگیہ اور کسکی مدد سے اور کن برہمنون کو برہما
وغیرہ بناکر جگیہ کیا تھا سو سنائیے۔ بیاس جی نے کہا سنیے جب تین شکت دیکے برہما بشن ردر کو بھگوتی نے حکم دیا تھا کہ اب سرشٹ
کرو تب اُس مہا زتب مین اُنھون نے اپنے اپنے استھان آگے کہے ہوئے طریقہ سے بنائے۔ جیسا پہلے بھگوتی نے جل کے نیچے
اپنی آدھار شکت کی جس سے پانی کی دھار ٹھہر گئی اور جو مدھو کیٹبھ کے گوشت کی زمین بنی ہوئی تھی جمائی گئی کیونکہ زمین تو ان
کی چربی سے بنی اسلیے میدنی۔ اور کیونکہ سب پدارتھون کو دھارن کرتی اسلیے دھرا۔ اور کیونکہ بہت پھیلی ہوئی ہو اسلیے
پرتھوی کیونکہ بہت پوجنے کے لائق ہو اسلیے مہی وغیرہ سب نام کارن سے اس زمین کے ہوئے ہین پھر زمین سمین جی
کے ماتھے پر دھری گئی۔ پھر اسپر اسکے دھارنے کے لیے پربت کیل روپ گاڑے گئے کہ ہلنے ڈولنے نپاوے اسلیے
پہاڑون کو مہی دھر کہتے ہین۔ زمین کے بیچون بیچ مین سونے کا سمیر پربت جمایا گیا۔ پھر برہما کے۔ مریچ۔ نارد۔ اتر
پلہ۔ پلست۔ کرتو۔ دچھ۔ بششٹ یہ پتر پیدا ہوئے۔ مریچ کے کشپ نام پتر ہوئے جنکی عورتین دچھ کی کنیا تیرہ ہوئین جنسے دیوتا
دیت۔ منکھ۔ جانور۔ پرند۔ سانپ وغیرہ سرشٹ پیدا ہوئی۔ برہما جی کے داہنے انگ سے سوایمبھو منّ اور بائین انگ سے
ست روپا نام کنیا جو سوامبھو کو بیاہی گئی تھی پیدا ہوئی منّ سے شت روپا مین پریہ برت اوتان پاد دو بیٹے اور آکوتی۔
دیوہوتی۔ پرسوتی یہ تین کنیا ہوتین اتنی سرشٹ کے پیچھے برہما جی نے سمیر پربت پر برہم پوری کو بسائی اور سری بشن جی نے
سب لوکون کے اوپر بیکنٹھ پوری بسائی۔ اور شیو جی کیلاس بناکر سب بھوتون کو ساتھ لیکر بہار کرنے لگے۔ اور سمیر کی چوٹی پر سورگ بنا
جسمین اندر پوری اندر کے بہار کی جگہ ہوئی۔ اور سمندر کے متھنے سے کلپ برچھ ایراوت ہاتھی۔ کام۔ دھین۔ اوچیشرو اگھوڑا
رمبھا وغیرہ۔ اپسرا یہ سب پدارتھ اندر جی لائے دھنونتر۔ چندرما یہ بھی سمندر سے نکلے اور سورگ مین موجود ہین۔ اسیطرح۔ دیوتا
ترجگ۔ آدمی تین قسم کی سرشٹ ہوئی پھر انڈج یعنے انڈے سے پیدا ہونے والے۔ سویج جو پسینے سے پیدا ہون اودبھج
جرایج کے بھید سے چار قسم کے ہوئے۔ اسطرح کی سرشٹ برہما بشن مہادیو تینون بناکر اپنے اپنے استھان پر بہار کرنے لگے
ایک وقت کی بات ہو کہ سری بشن جی نے بیکنٹھ مین رہکر امرت کے سمندر کے بیچمین جو منّ و دیپ تھا یا دکیا جہان اُس مایا شکت
کو دیکھا تھا اور اسبا جگہ کرنیکی تجویز کی۔ اور بیکنٹھ سے اُترکر مہادیو۔ برہما برن کبیر اگن جم بششٹ کشپ دچھ بام دیو اور برہسپت وغیرہ
کو بلاکر جگیہ کی ساگری بڑے بستار اور بھیس سے اکٹھی کرائی۔ اور ساتو کی جگیہ شروع کیا اور بڑا منڈپ چھایا گیا اور برہمار تو ج وغیرہ
کی سب جیسا چاہیے پوجا کی گئی اور بیدی بنی اور اگن وغیرہ رکھکے دیبی کے منتر اور بید کی بدھ سے جگیہ کیا گیا۔ ہوم کے اخیر
مین یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے بشن جی تم سب دیوتون مین سرشٹ اور عزت اور پوجا پاؤ۔ اور سمرتھ ہو۔ آپکی پوجا برہما رودر اندر آدک
سب دیوتا کرینگے اور سب دیوتا منکھ وغیرہ کے بر دینے والے ہوگے تمھین سیونکو سب کامنا دوگے اسلیے سب جگیون مین پہلے
تمھاری پوجا ہوگی۔ اور جب دیوتا دیتون سے دُکھ پاوینگے تب تمھارے سرن مین آوینگے آپ اُنکی رچھا کرینگے اور پوران بید
دھرم شاستر وغیرہ مین تمھین سب دیوتون کے پوجنے والے کہے جاؤگے۔ اور سبکے منورتھ پورے کروگے آپکی بڑی کیرت ہوگی جب
دھرم مین کسیطرح کا نقصان ہوگا تب تب آپ اپنے انس سے اوتار لیکر دھرم کو بچاوینگے اور طرح طرح کے اوتارون سے جودھون
لوکون مین مشہور ہونگے۔ اور ہر ایک اوتار مین ہماری باراہی نارسنگھی وغیرہ ایک شکت آپکے ساتھ رہیگی آپ اُنکی بیعزتی نہ کیجیے گا

بلکہ اُنکی پوجا کیجیے کہ جس سے ابرستگھنڈ مین لوگ بھی اُسکی پوجا کرین اور وہ اُنھین سب منورتھ دین اور اُنکی پوجا سے آپکی بڑی کیرت ہوگی اور لوگون کے پوجا کرنے سے آپکا بڑا جس ہوگا اتنا کہہ آکاس بانی موقوف ہوگئی اور سری بھگوان نے موافق طریقہ کے جگیہ ختم کیا اور سب دیوتا اور منیون کو بسرجن یعنے رخصت کرکے اپنے لوک بیکنٹھ کو گئے اور سب اپنے اپنے گھرون کو سدھارے اور آکاس بانی سُنکر سب کے دلون مین بھگوتی کا سمرن بیٹھ گیا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین سری جگدمب مہتو		نرپ دہرو سندہی کتھا کہون کہون سمجھ تتو	

اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جگیہ کا بدھان تو ہمنے سُنا اب سری بھگوتی کا مہاتم سنائیے بیاس جی بولے سنیئے اجودھیا پوری مین سورج بنسی پشپ نام راجہ کے بیٹے دہرو سندہی نام راجہ بڑے مہاتما اور رعایا پرور ہوئے جنکے راج مین برہمن چھتری بیس سودر وغیرہ سب اپنے اپنے دھرم پر چلتے اور چور چغلخور فریب باز۔ پاکھنڈی اور کرگھن یعنے احسان کیے ہوئے کو نہ جاننے اور دور کھ وغیرہ اُنکے راج مین نہ بستے تھے۔ اُنکے منورما اور لیلاوتی دو استری تھین کچہ دنون مین منورما کے راج لچھن لیے ہوئے نہایت لیئق سودرشن نام پتر ہوا اور اسی مہینے مین لیلاوتی کے نہایت پیارا بولنے والا ستروجت نام بیٹا ہوا۔ راجہ نے دونون کے جات کرم اور چوڑا کرم وغیرہ کرائے اور دونون سے برابر محبت رکھتا تھا۔ مگر جب وہ بڑے ہوئے تو ستروجت بہت پیارا بولنے اور نوکر اور رعایا کے سُکھ دینے کے سبب سے بہت عزیز ہوا اور سودرشن کم قسمتی کے سبب کسیکو پیارا نتھا اسی طرح ایکدن راجہ دہرو اور سندہی شکار کھیلنے گئے اور انھون نے مختلف اقسام کے جانور شکار کیے۔ اتفاق سے ایک شیر سامنے سے نکلا اُسے دیکھ راجہ نے ڈھال تلوار ہاتھ مین لی اور بڑی دلیری سے اُسے مارا مگر آخر مین راجہ کو سینگہ نے مارا اور سنگہ منتری وغیرہ سے مارا گیا اسلیے بڑا رونا پیٹنا پھیلا اور راجہ کی پریت کریا کی گئی اور کیونکہ سودرشن بڑا لڑکا تھا اسلیے اُسے گدی دینے کی صلاح ہوئی اتنے مین اوجین پوری کے حاکم لیلاوتی کے پتا ستروجت کے نانا جنکا نام راجہ جدہاجت تھا آئے اور کالنگ دیس کے راجہ منورما کے باپ سودرشن کے نانا بیرسین بھی اپنے پوتے کو راج دلانے کے لیے آئے اور جدہاجت کی صلاح ہوئی کہ ستروجت مین سب راجہ کی علامات ہین اسلیے وہی سلطنت پاوے اور راجہ بیرسین بسشٹ جی کی صلاح ہوئی کہ بڑے کو راج ملنا چاہیے اسلیے سودرشن کو سلطنت ملجاوے غرضکہ اس بات پر جدہاجت اور بیرسین سے بڑا جدہ ہونے لگا۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین کنیا سنکے ہیت بیرسین [illegible] کر منورما ے پوت		بیرسین اور جدہاجت کینہو جدہ سمیت بھردواج آشرم گئی بر نو کر مضبوط	

ایسا بڑا اجدہ ہوا کہ خون کی ندی بہی بیر اوڑ اوڑ کر آپس مین بھڑبھڑ آخر کار بر سین مارے گئے تب منورما نے بچارا کہ ہاے اب مین کہان جاؤن اور اپنے بیٹے کے پران کیسے بچاؤن یہ بلوان اور لالچی جدھاجت میرے بیٹے کو بھی مار ڈالے گا کسواسطے کہ لالچ بڑی بلا ہوتی ہے لکھا ہے

چوپائی

ماتا پتا گرو دیج بند وہی
تو بھی ہنے نہ مانسے سندوہی
بجھیا بھیجیہ نہ تنک بچارے
جو من بھاوے سو کر ڈارے

اور نہ کوئی اِس شہر مین میرا مددگار ہے جسکے سرن مین جا کر اپنے پیارے بیٹے کو بچاؤن اگر اسے راجہ مار ڈالے گا تو میری سوت لیلاوتی نہایت خوش ہو کر مجھے نہ رہنے دیگی ایسا بچار کر کہا دیکھو سوت کے پتر اندر نے اپنی دوسری ماتا دِت کے پیٹ مین گھسکر حمل کے اونچاس حصے کر ڈالے تھے وہ انچاس پون ہوگئے حمل کے ضائع ہونے کے لیے راجہ سگر کی ماتا کی سوتون نے بھی اُنکی ماتا کو زہر دیا تھا کہ الٹیر کی کرپا سے سگر راجا دھر راج پیدا ہوئے تھے دیکھو کیکئی نے سوت کے پتر کو جانکر سری رام چندر جی کو بن باس دیا جس دکھ سے راجہ دسرتھ جی نے پران چھوڑ دیے اور منتری بھی دوسرے کے قابو ہو جاوینگے جو میرے بیٹے کو راجہ بنایا چاہتے تھے اب مین کوئی ضرور تدبیر کرون جس سے میرا بیٹا بچے یہ سوچکر بدل نام منتری سے صلاح پوچھی اُسنے کہا یہان نرہنا تم کاشی پوری کو بھاگ چلو وہان سبہاہو نام میرا ماما ہے وہ تمھارے پتر کی رچھا کریگا یہ صلاح کرکے برسین اپنے والد کو دیکھنے کے عذر سے رتھ کے اوپر اپنے بیٹے سودرشن اور ایک داسی اور بدل منتری چڑھا کر گنگا جی کے کنارے پر پہونچی وہان ملاحون نے جو کچھ زر اُنکے پاس تھا لوٹ لیا اور وہ گنگا جی سے اُتر کر بھردواج کے آسرم پر پہونچے مُن نے بدل سے انکی مصیبت کا حال سُنکے کہا یہان بیخوف رہو اور اپنے بیٹے کو پالو تمھارا بیٹا راجہ ہوگا یہ سُن وہ تنکون کی کُٹی مین رہکر اپنی مصیبت کے دن پورے کرنے لگی۔

ادھیاے سولھوان [16]

دوہا

یا کھورش ادھیاے مین جدھاجیت کراس
ہتے سودرشن کو چلنہ بچار دواج نواس

یہان جدھاجت نے سودرشن کے مارنے کے لیے سنگرام سے اجودھیا مین آکر منورما سے پوچھا اور ادھر اُدھر ایلچیون کو بھیجا کہ اُسکا پتا لگاؤ کہ کہان ہے اور اچھی مہورت بچار کر اپنی کنیا کے پتر سترجت کو تخت پر بٹھایا بسشٹ وغیرہ منیون نے بید کے منترون سے راج ابھشیک کیا اور مختلف اقسام کے منگل ہوئے اور بہت لوگ خوش ہوئے مگر جو مہاتما اور بچاروان تھے وہ نہایت فکرمند ہوئے کہ نہین جانتے کہ منورما اپنے بیٹے کو کہان لیگئی ہاے اُسی کو راج چاہیے تھا اور جدھاجت راج کاج منتریون کو سپرد کرکے اپنی پوری کو چلے کہ راہ مین بھردواج کے آسرم پر سودرشن کو سنکر اُنکے مارنے کی تدبیر کے لیے شرنگبیرپور مین نکھادون کے حاکم کے پاس گئے اور اسے لیکر چترکوٹ پربت پر گئے یہ سُن منورما نے مُن کے سرن مین جا کر اور بہت رو کر ایسے کلام کہے کہ اے مہاراج میرے خاوند کو شیر نے مارا اور مین اپنا لڑکا بچانیکے لیے یہان بھاگ آئی دیکھیے اس لالچی کو کہ اپنے پوتے کو راج بھی دے آیا مگر مجھ دکھیاری کا پیچھا نہین چھوڑتا اب کہان جاؤن اور کیا کرون مین نے سُنا ہے کہ پانڈو لوگ بن مین منیون کے آسرم پر رہتے تھے اور ہر دن دروپدی کو منیون کی استریون نے

چھوڑ کر شکار کرنے جاتے تھے ایکدن۔ دہومیہ۔ اتر۔ گالو۔ پول۔ جاوال۔ گوتم۔ بھرگو۔ چیون۔ گنو۔ جبو۔ کرتو۔ بیت ہوتر سمنت۔ جگیہ ودت تبسل۔ راشاسن۔ کہوڑ وغیرہ بہت سے مُن بیٹھے تھے اور اُنھین کے بیچین دروپدی بھی اپنی داسیون سمیت بیٹھی اور وہ پانچون بھائی شکار کھیلنے گئے تھے اُسیوقت سندھو کے دیس کا راجا جیدرتھ کہین سے آیا اور منیون سے پوچھا کہ یہ استری تو آپ لوگون کی نہین ہو بلکہ کسی راجہ کی ہو بتائیے۔ اتنا سُن دہومیہ مُن نے کہا کہ یہ پانڈون کی استری دروپدی ہو وہ شکار کھیلنے گئے ہین دوپہر کے وقت آوینگے یہی سوال دروپدی سے بھی کیا اور اُنھون نے جیسے جواب دیا ویسے جیدرتھ اٹھالیگیا اسلیے کسی کا اعتبار نکرنا چاہیے اسمین راجہ بل کا اتھاس بھی ایک مثال کے طور پر ہو۔

چوپائی

دھرم شیل ستیہ بہاکھن کاری	بل جم بھیو مہابرت دھاری
تیہی چھل بامن ہرسب اجو	سُرپت دین کین تن کاجو
ہرہوے کین انیت جو ایسی	کہوا انیہ کو کرہی نہ تیسی
یاسون موہے نکچہ لیشواسا	لوبھی جُدھاجیت کی آسا

اس سے صاف ظاہر ہو کہ لالچی آدمی کا کچھ ٹھیک نہین میرے بیٹے کو جُدھاجت مار ڈالے گا آپ بچائیے اتنی بات کے ہوتے ہی جُدھاجت نے وہان پہونچکر کہا کہ بیٹے سمیت منورما کو یہان سے نکال دو مُن نے جواب دیا کہ ہم تو نہ نکالین گے مگر جو تم چاہو تو نکال لیجاؤ جیسے بسوامتر نے بسشٹ کی دہینو لیلی تھی۔ یعنے تمھاری بھی وہی حالت ہوگی

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین بسوامتر اکھیان	کام بیج منو بہیو سپیت شنیے سہت بدھان

جب ایسی بات راجہ نے مُن کے مُنہ سے سنی تو منتریون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے زور آوری سے بیٹے سمیت منورما کو لے جلین اور ستودرن کو مار اپنے نواسے کو جبیٹرہ راجہ کرین یا نہین۔ چھوٹے دشمن اور روگ سے ڈرنا چاہیے نہ یہان کوئی جودھا نہ فوج کیسے کام ہو۔ یہ سُن منتری بولا کہ جلدی نکرنا چاہیے آپ نے جانا کہ بھاردواج جی نے جو بسوامتر کی مثال دی ہو وہ یہ ہو کہ راجہ گادہی کے فرزند بسوامتر ایک سمے بسشٹ مُن کے استھان پر آئے اور مُن نے نندنی گاے کے پرتاپ سے فوج سمیت بسوامتر جی کی ضیافت ہر طرح سے کی ایسی کہ راجہ لوگ بھی راجاؤن کی نہین کرتے یہ دیکھ راجہ کے بیٹے نے مُن سے کہا کہ آپ ہزار عمدہ عمدہ ہم سے لیجیے مگر اپنی گاے دیجیے مُن نے کہا یہ ہوم کی دھین ہو نہ دینگے آپ اپنی ہزار گاے لیے رہیے پھر بسوامتر جی نے کہا کہ دس ہزار گاے لو نہین تو لاکھ جو اسپر بھی نہ دوگے تو ہم زبردستی چھین لیجاوینگے مُن نے کہا کہ یون لیجائیے مگر ہم خوشی سے نہ دینگے جو ہوسکیگا ہم کرینگے یہ سُن راجہ کے بیٹے نے نوکرون کو کھولکر لے آنیکی آگیا دی اُنھون نے کھونٹی سے کھول لی تب نندنی مُن سے بولی ہمین کیون چھوڑتے ہو مُن نے کہا ہم تو کبھی اپنے مَن سے نہ چھوڑتے یہ دُشٹ راجہ کا پتر زبردستی لیے جاتا ہو

یہ سُن گاسے نے جیسے ہی خفا ہو کر ہُنکار ماری ویسے ہی لاکھون دیت ہتھیار بند نکلے اُنھون نے بشوامتر کی کُل فوج زیر و زبر کر ڈالی راجہ اکیلا بھاگ کھڑے ہوئے اور بچارا کہ چھتریون کو دھرکار ہے دیکھو ایک تپسوی کے پربھاو سے میری سب سینا ماری گئی اب مین راج چھوڑ کر تپسیا کرونگا یہ بچار کر تپسیا کرنے کو چلے گئے اور بن مین بڑا تپ کر کے برہم رکھ ہو گئے اور راج اور لچھمی کو چھوڑ دیا اسلیے آپ مُن کو کم نہ سمجھیے یہ لوگ سب کچھ کر سکتے ہین انکی سرن مین جانے سے تمھارا کام ہوگا اور یہ چھوٹا لڑکا سودرشن آپ کے نواسے کا کیا کر سکے گا یہ سُن راجہ مُن کو پرنام کر اپنے دیس کو گئے اور منورما مع اپنے بیٹے کے آرام سے وہان رہنے لگی ایک دن کا ذکر ہے کہ سودرشن مُنیون کے لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے کہ کسی مُن کے پُتر نے انکے منتری بدل کو ہنسکر کلیو کہکر پکارا کہ سودرشن اسے سُن سب کام چھوڑ کلی کلی مَن مین رٹنے اور جپنے لگا اگرچہ یہ انوسوار یعنے نکتہ رہت دیبی کا منتر ہے مگر شدنی تو نہایت زبردست ہے وہ سِدہ ہو چلا اسیطرح پانچ برس بیتے ہوئے سودرشن گیارہ برس کے ہوئے اور مُن نے جگیوپویت کر بید وھنر بید نیت شاستر اور اُسکو سب بدیا پڑھائین اور کلیبگ منتر کے پربھاو سے بنا ابھیاس کیے اسے سب بدیا آگئی اور ایک سمے شکتی کے درشن سودرشن جی کو ہوئے اور اسی بن مین ندی کے کنارے پر اُسکو تیر ترکش کوچ وغیرہ سب دیے اُسی سمے کاشی کے راجہ کی بیٹی نے جسکا نام سسِ کلا تھا سودرشن جی کے سب گُن سُنکر اقرار کیا جو میری شادی سودرشن کے ساتھ ہوتی تو اچھا ہوتا ایک دن دیبی جی نے اُسے خواب مین درشن دیا اور کہا بر مانگ مین دیتی ہون میرے بھگت سودرشن سے تیری شادی ہوگی وہ جاگ کر نہایت خوش ہوئی جب ماتا نے خوشی کا سبب پوچھا تو شرم سے نہ کہ سکی مگر اپنی سکھی سے اُسنے خواب کا حال کہا ایک دن وہ راجہ کی پُتری باغ مین پھول توڑتی ہوئی گھومتی تھی کہ ایک برہمن وہان آنکلا اُس سے پوچھنے لگی کہان سے آتے ہو اور وہان کیا کیا پدارتھ ہین یہ

برہمن بولا۔

چوپائی

بھردواج آسرم سے آوت
جہنہ دہر وسندہ بھوپ ست اہئی
جن نہین دیکھو تانکھ اورا
سکل گنن کر بیچ بدہاتا
سوتو جوگیہ اہے نرپ بالک
مَن کا بچن سم جوگ تمھارا

چھی لکھ سُر نر مُن للچاوت
نام سودرشن سب گن لہی
تن کر جنم بھیوات بھورا
رچیو جاہ ہوئے ہرکہت گاتا
بھرتا نیہی کرتو رجیہ پالک
ستیہ کہت ہم سہت بچارا

ادھیاسے اٹھاروان

دوہا

استادس ادھیاسے مین چندر کلا سنکلپ
کین سودرشن بیاہ ہت تیہی نرپ کین بکلپ

برہمن انکے بچن کہکر چلا گیا اور سسِ کلا سابق کے بردان کو یاد کر کام کے بان سے نہایت کانپ کر اپنی سکھی سے بولی کہ اگرچہ مین نے

ابھی تک اُس راجکمار کا درشن نہین کیا اگر یہ پاپی کام دیو مجھے ستاتا ہی اور بدن مین چندن زہر کے برابر اور پھولون کی مالا سانپ کے مانند اور چندرمان کی کرنین آگ کی طرح لگتی ہین اور مکان بن اور باٹین باغ کوان وغیرہ سکھ کی جگہ پران کے پیارے بنا نہایت تکلیف دیتے ہین کیا کرون جو کُل کی شرم نہوتی تو ابھی بھاردواج کے آسرم پر جاکر اُس پران پیارے سے ملتی ہمارا پتا سویمبر نہین کرتا کہ مین اُسی عزیز کے پاس پہونچون اسی طرح طرح طرح کی باتین سکھیون سے ہر روز کرتی دیکھو یہ سری دیبی جی کے منتر کا پربھاو ہی نہین تو سودرشن نہ تو کہین کا راجہ نہ مہاراجہ نہ مہاجن مشہور تھا اور لوگون کا دھیان چھوڑ دیا اور رات دن سس کلا کا دھیان کرنے لگا انھین دنون مین سرنگ بیرپور کے راجہ نکھادسنے چار گھوڑونکا بہت عمدہ رتھ سودرشن جی کو نذر دیا اُسے دیکھ سب مُن کے لڑکے کہنے لگے کہ ملے راج پتر اب بہت جلد تمکو راج ملا چاہتا ہی اور مُن لوگ بھی منورما سے یہی کہنے لگے کہ تمھارے بالک کو بہت جلد راج سنگھاسن ملیگا یہ سُن منورما بولی –

چوپائی

مُن ورداس تنیہ مم اہی — اُنکی کرپا تے جو لہئی
یہ اچرج نہین کچہ مُن راؤ — ست سنکت کر نرگٹ پربھاؤ
سنیا بچو کوشش کچھو نا ہین — نہین سہاے کر کوئی جگ ماہین
کبھی بدہ سے پتر مم راجو — پر تو بچن ستیہ ہون آجو
آسکہ بچن دین مُن برندا — پاے راج ست ہوے انندا
یہ سُن منورما ہرکھانی — تنیہ راج پایو یہ جانی
رتھ چڑہ بچرت تنہہ ہی سودرسن — ما تھو سکل سنیہ ارکر سن
سدہ کام مُن گر لکھ سکیھا — جم سدہ بھیونہ دوسر دیکھا

کون تعجب کی بات ہی جس بھگوتی کے پرتاپ سے برہما وغیرہ دیوتا اپنی اپنی پدوی کو بدہ پُوربک بھوگتے ہین تو اُسکے منتر کے پربھاؤ سے سودرشن کیون نہ ایسے مہاتما ہون – اُنھین دنون مین کاشی کے راجہ سُوباہو کے جانا کہ ہماری سس کلا کنیا شادی کے لائق ہوئی اسلیے سویمبر رچا جسمین انیک منچ بنائے گئے مگر کنیا نے اپنی سکھی کے ذریعہ سے اپنی ماتا کو کھلا بھیجا کہ میری شادی سودرشن کے ساتھ ہو یہ سُن رانی نے راجہ سے یہ بات کہی کہ ایسا کرو راجہ نے جواب دیا کہ سودرشن راج سے نکالے ہوئے اپنی ماتا کے ساتھ مُن کے آسرم پر پڑے رہتے ہین اسلیے کنیا سے کہو کہ سویمبر مین بہت سے راجہ آوینگے کسی اچھّے کے ساتھ شادی کرنا جس سے رانی ہو – اِس تپسوی کے ساتھ شادی کرنے سے کیا ہوگا

ادھیاے اونیسوان [19]

دوہا

اونیس[19] ادھیاے مین سہت سودرشن بھوپ — دیکھن جا ہین سویمبر ہی بر نوپ بے سروپ

سری بیاس مُن بولے جب راجہ سُوباہو نے رانی سے ایسے بچن سُنے تو اُسنے اپنی کنیا کو گود مین بٹھاکر کہا کہ تم سودرشن کی اچھا کیون

کیون کرتی ہو وہ بڑا بدبخت اُسکا بھائی راجہ ہی اور وہ اپنی ماتا کے ساتھ بھردواج مُن کے آسرم پر پڑا رہتا ہی وہان بھی جدھاجت اُسکے مارنے کے لیے آیا تھا مگر مُن نے بچالیا جب موقع پاویگا مارہی ڈالیگا دیکھو سویمبر ہوگا اُسمین چاہے سودرشن کے بھائی سترجت جو اجودھیا پوری کا راج کرتا ہی چاہے اور کسیکو جو سب طرح سے لیئق اور اچھا ہو اپنا خاوند بنانا یہ سُن سس کلا بولی کہ ہمکو تو خواب مین بھگوتی نے بردیا ہی کہ سودرشن تمھارا خاوند ہوگا پھر اور کے ساتھ کیسے شادی کرین دیکھو راجہ سرجات کی کنیا جسکا نام سُکنیا نے تھا چیون مُن کو خاوند بنایا عورت کو چاہیے کہ تقدیر سے چاہے جیسا خاوند ملے مگر اُسکی خدمت دل و جان سے کرے اسلیے ہماری شادی سودرشن سے کرائیے۔ یہ سُن رانی نے سب باتین راجہ سے کہین اور راجہ نے سویمبر کی تیاری کی سس کلا نے یہ حال سُنکر اور ایک برہمن کو بلایا اور منورتھ کہکر سودرشن کے پاس بھیجا برہمن نے جس طرح کہ دستور ہی سندیسا کہا یہ سُنکر سودرشن نے بھردواج کے حکم سے کاشی مین جانے کی تیاری کی تب منورما بولی اے بیٹے سویمبر مین مت جاؤ ہمنے سنا ہی کہ وہان جدھاجت راجہ بھی گئے ہین وہ تمھین اکیلے دیکھکر مارہی ڈالینگے سودرشن نے کہا ہرچہ بادا باد کچہ سوچ نکرو تم چھتری کی عورت ہو چھتریون کی جدہ مین ہی سوبھا ہوتی ہی سری مہا مایا کی انوگرہ سے ہمارے سب کام پورے ہونگے اتنا کہ رتھ پر چڑھ کے کاشی جی کو چلے کہ منورما منتر پڑھ کے آشیرباد دینے لگی

چوپائی

رچھا کرہین امبکا آگے — پیچھے پاروتی انوراگے
بشم مارگ رچھین باراہی — درگا درگ بھوم کرین چھایا ہین
کلپہ مدھیہ کا لکا بچاوے — منڈپ بیچ مانگی رکھاوے
سو میا پات سومیبہ ماہین — اب تو بھوانی بھوپ مچھاہین
اگر درگے گر جاؤ کھہ مارن — جامنڈا چتور رچھہ بارن
کانن ماننہ کا منگار سے چہیے — تورپ نگر بھیردی نت بچھیے
بیٹے بیشنو سنکٹ بکھاد و — بھونیشوری تو ہرہین بکھاد و
سرب دیشا رچھین یہ مایا — کرہین سدا تو اونیردایا

یہ کہ آپ بھی سکھی سمیت رتھ پر چڑھی اور ساتھ چلی جاتے جاتے سری کاشی جی مین پہونچے راجہ نے سُنکر بڑی عزت و حرمت سے اپنے گھر رکھا اور بخوبی تمام بھوجن کرائے اور ہر ایک دیسون کے راجہ جھنڈ کے جھنڈ آئے اور سترجت کو سے اُنکے نانا جدھاجت بھی آئے۔ اودھ کروکھ مدر دیس۔ سندھو کے راجہ اور سہسر باہو یا پنچال۔ نیپال۔ کامرو۔ کرناٹک چول دیس بدربھ دیس وغیرہ کے راجہ ترسیٹھ اچھوہنی فوج لیکر آئے۔ اور سودرشن جی کو اکیلے دیکھکر کہنے لگے کہ بھلا ہم بڑے بڑے راجاؤن کو چھوڑ راجہ کی لڑکی اِنکے ساتھ شادی کریگی یہ ناحق آئے جدھاجت نے کہا ہم انکو مار ہی ڈالتے ہین شادی تو پیچھے ہوگی یہ سُن کیرل دیس کے مالک بولے کہ یہ اچھا سویمبر ہی جدہ اور سویمبر مین ہوتا ہی اسلیے راجہ کی لڑکی اپنی مرضی سے چاہے جس سے شادی کرے ناانصافی کروگے تو تم جانوگے پہلے یہی راج کا مالک تھا مگر تمنے ناانصافی سے اپنے نواسے کو راج دیا تھا اب بقصور انکو کیون مار وگے اس بے انصافی کا نتیجہ بھی پاؤگے کیونکہ اس سنسار کے سکھانیوالا کوئی پرمیشر ہی اور نہ وہ سوتا نہ وہ مرگیا ہی اور دھرم جیتا ادھرم کبھی نہین جیتا

کیون ادھرم مین اپنی مت لگاتے ہو تمھارا نواسا اور اَور سب راجہ آئے ہین لڑکی چاہے جس سے شادی کرے
اسمین کیا جھگڑا ہے یہ سب راجاؤن سے بھی کہتے ہین۔

ادھیاے بیسوان

دوہا

کہت نِشن ادھیاے مین بھو پن کیسر بھاو ‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌ اورحم چھوڑ لوسس گلا سُنکے سکل لُبھاو

جب حرف راجہ کیرل نے ایسے بچن کہے تو جُدھاجت راجہ بولے کہ جیسا آپ کہتے ہین وہ سچ ہے مگر یہ بڑے عقب کی بات ہے کہ سب گُنونسے بھرے ہوئے بڑے بڑے راجہ یہان موجود ہین اور جیسے سنگھون کے سامنے اُنکا حصہ سیار لیجاوے ویسے ہی ایسے وقت مین راجہ کی لڑکی کا پانا سودرشن کا ہے برہمنون کے بید کے موافق چلنا چاہیے اور چھتریون کو تو تیزی اور فریب سے کام کرنا چاہیے اپنے بید کے بھروسے نہ رہنا چاہیے اور جو آپ یہ کہتے ہین کہ اچھا سوئمبر ہے وہ تو کمزور راجاؤن کے لیے ہے اور زور آورون کے لیے تو ہمیشہ شُلک سوئمبر یعنے جو جیتے وہ لے یہی ہے اسلیے چاہیے کہ ایسا ہی ہو نہین تو راجاؤن مین ضرور جُدھ ہوگا اس طرح کی بہت سی باتین ہوئین تب سوباہو راجہ نے پوچھا کہ آپ کسکو کنیا دینگے اُنھون نے کہا کہ ہمنے تو بہت اپنی کنیا کو سمجھایا تھا مگر وہ تو سودرشن سے شادی کرنا چاہتی ہے یہ سُن راجاؤن نے سودرشن کو بُلا کر پوچھا کہ آپ اکیلے فوج اور منتری بغیر کیسے آتے ہین کیا یہ نہین جانتے تھے کہ وہان بہت راجہ آوینگے اور لڑائی ہوگی۔ سودرشن نے جواب دیا کہ لشکر طاقت مدد گار منتری خزانہ ہمارے پاس کچھ نہین مہامایا بھگوتی برہماد کون کو پیدا کرتی ہے اُسی نے ہمکو خواب دیکر یہان بھجوایا ہے ہم نہ کسی سے دوستی نہ کسی سے دشمنی رکھتے ہین صرف اُسکی طاقت سے یہان آئے ہین وہ ساعت بھر مین راجہ کو فقیر اور فقیر کو کبیر بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کیا کرتی ہے وہی چاہے جو کرے گو ہمکو طاقت نہین ہے مگر اُسکے حکم سے ہم یہان آئے ہین اور شرم حاصل ہوگی تو اُسی کو اور بُرائی ہوگی تو اُسی کی ہوگی۔ یہ سُن راجاؤن نے کہا تم سچ کہتے ہو ہم لوگون کو تم پر رحم آتا ہے اسلیے بتاتے ہین کہ جُدھاجت تمھارے مارنے کی فکر مین ہین یہ سُن سودرشن بولے کہ بھلا آدمی کی کیا طاقت ہے کہ کسیکو مارے اور زندہ کر سکے ہم تو جانتے ہین کہ جب تک مہامایا کا بھیجا ہوا کال نہین آتا تب تک کہان کوئی مار سکتا ہے جُدھاجت دشمنی کیے رہین مگر ہم اُنسے کچھ دشمنی نہین مانتے ہان یہ ضرور جانتے ہین کہ جو ہمسے ناحق دشمنی رکھیگا اُسے بھگوتی پھل دیگی یہ سُن جہان جہان سب اُترتے تھے وہان وہان گئے اور سوباہو اپنے گھر آئے صبح ہوتے ہی کنیا سے کہا کہ شادی کے کپڑے اور زیور پہن اور پھولون کا مالا لیکر جسمین تمھاری اچھا ہو اُسکے گلے مین ڈالو یہ سُن کنیا بولی

چوپائی

تات نہ جاہون نرپن کے آگے ‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌ کامی کُنل اور رس پاگے
دھرم شاستر مین ہین سن اکھا ‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌ نار ایک کی کرے ابھلاکھا
باقی برت تاکر جل جائی ‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌ جو جو تی لکھ ترسمدا ئی
ہم ہین دیکھ نج من ماہین ‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌ کہی ہین ہمین جوگ یہ ناہین

جات سوئمبر بانجھ خواری ‌ کُلٹا سم کت ہوت نہاری
یار بدھو جسم جاے بچارے ‌ مَن بچادون پت تھان بچارے
تم موسن نہین ہو ہی تا تا ‌ ستیہ کہت تم سُن یہ باتا
جدیپ بردہ پتہتہ یہ اہی ‌ کنیا نج من سے پت لہی
پرمم بچن سُنو چیت دیکے ‌ بیاہ سودرشن دھیو ہی نیکے
ہین نج من سے تا سنگ بیاہی ‌ کہو بھوپ نج نج گھر جاہی

ادھیاے اکیسوان

دوہا

ایک نیش ادھیاے مین کاشی جین نریش ‌ بارتا بھو بدہ سس کلانا ہتی دینہہ ندیش

سُنو بلھو راجہ نے بچارا کہ اگر مین اسکی سودرشن کے ساتھ شادی کردیتا ہون تو یہ سب راجہ مجھے مارڈالین گے اور راج لوٹ کر بھونک دینگے اور اگر نہین کرتا تو کہین کنیا پران نہ چھوڑ دے اسی تشویش مین راجون کی سبھا مین گیا اور کہا اے مہاراج آپ لوگون کے چرنون پر گرتا ہون مجھسے جو ہو سکے نذر پوجا وغیرہ لیجیے اور اپنے گھر مین جائیے میری کنیا گھر سے باہر راجون کی سبھا مین نہین آنا چاہتی مین لاچار ہون کیا کرون یہ سُن اور راجہ تو نہ بولے مگر جدھا جت تو نہایت مغرور اوجین نگری کا مالک اور سودرشن کا پورا دشمن بولا کہ راجہ سوباہو تم بڑے مورکھ ہو کہ تم نے بغیر سوچے سوئمبر رچا اور بڑی دور سے راجہ آئے اب سودرشن کے بیاہ کے لیے سب کو جواب دینے ہو چاہے سب چلے جاوین ہم سودرشن اور تمھین دونون کو مار کر تمھاری کنیا کو لیجا کر ستروجیت اپنے نواسے کی شادی کردینگے نہین تو یہی اچھا ہے کہ تمھاری بیٹی سوئمبر مین آوے اور سودرشن کو چھوڑ اور چاہے جس راجہ کے ساتھ اپنی شادی کرے یہ جاکر سمجھا دو نہین تو اچھا نہوگا یہ سُن راجہ نے گھر مین جاکر اپنی رانی سے سمجھوایا اور آپ خود سمجھایا کہ بیٹی اس قول کو چھوڑ دے اگر تو کہے تو کوئی اور تدبیر کرون جیسے راجہ جنک نے جانکی جی کے سوئمبر مین کی تھی اسمین جسکا زیادہ پراکرم ہوگا وہان جانا یہ سُن کنیا بولی۔

چوپائی

جو ہیو بھوپ کرین پرن تورے ‌ تو کیھی سنگ جاب مین بھورے
سب سُن کہو بھور چل آوین ‌ آپ سودرشن راتر بلاوین
رتھ چڑھاے پور باہر کیجے ‌ بیاہا بچن ہمرو سُن لیجے
بہر سب بھوپ لین چھ چھوری ‌ تا مین کچھ نہین ٹھری کھوری
جگہ مہا سب کرے سہائی ‌ جو موہ شودت کہا بجائی
جو سنبھ بھوپ تمہین چھہ مارا ‌ تو سو تمہرو کرے اوبارا

پا منہ شنیسے کچھ نہین تانا	پالت سبھی وہی جگ ماتا	
یہ سُن بھوپ کین مت ویسی	ستاکہس نج من گن جیسی	
کرہون بیواہ سودرسن سنگا	رسچے وہی رنگ جو بدہ رنگا	

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین بھیو سودرشن بیاہ	منورما اور سوباہ کی بارتا نرین گو باہ

سری بیاس مُن بولے ۔ کنیا کے اسنے بچن سُن راجہ سوباہو نے راجون کی سبھا مین جاکر کہا کہ آپ لوگ اپنے اپنے استھان پر چلیے آج کنیا نہین آتی رات کو اُسے سمجھا وینگے اور صبح کے وقت سویمبر ہوگا آپ لوگ صبح کو آئیگا اب جاکر بھوجن وغیرہ کیجیے یہ سُن سب راجہ جہان جہان اُترے تھے وہان گئے اور راجہ سوباہو نے برہمن اور پروہت کو بُلاکر اُسی رات کو بید کے طریقہ سے سودرشن کے ساتھ اپنی کنیا کی شادی کردی اور چار چار گھوڑون کے دو سو رتھ زیورون سے سجے ہوئے ایک سو چھپن ہاتھی اور سب زیورون سے لدی ہوئی داسی سنو تھین اور ایکہزار داس سب ہتیار بند اور بہت سے رتن اور ریشمی اور اونی کپڑے اور مختلف اقسام کے تنہو قنات وغیرہ اور سندہو دیس کے دو سو گھوڑے اور تین سو اونٹ دو سو لڑھی چانول اور رسون سے بھرکر جہیز مین دین پھر راجہ اپنی سمدھن منورما سے بولے کہ کیا حکم ہے مین آپکا داس ہون جو کہیے وہ کرون یہ سن منورما بولی کہ آپ کا بھگوتی کلیان کرے اب سب کچھ ملا آپنے ہمارے ساتھ بڑا احسان کیا کہ ہزارون راجہ گھیرے ہوئے پڑے ہین اور ہمارے پتر جو خزانہ منتری اور فوج راج بغیر ہین کنیا دی ہم کہان تک تمھارا شکریہ ادا کرین یہ سُن راجہ بولے کہ مین تمھارے پتر کا سیناپت ہوکے رہون اور وہ کاشی کے راجہ ہون نہین تو وہ آدھا راج لین اور آدھا ہم منورما نے جواب دیا کہ تم خوشی سے اپنا راج کرو اور اپنے بیٹے کو دینا اُس پر شری بھگوتی کی کرپا سے تھوڑے دنون مین ہمارا پتر اُسی اپنی اجودہیا پوری کا راجہ ہوگا اور تمکو بھی وہی جگت کی ماتا سکھ دیوے اب ہمکو رخصت کیجیے یہان رات کو جب باجے وغیرہ بجنے لگے اور برہمن بید پڑھتے تھے تبھی سے راجاؤن نے جان لیا تھا کہ سوباہو سودرشن کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی کرتا ہے مگر کرنے دو صبح ہوتے ہی سسُرے اور داماد کو مار کر لوٹ پھونک سب کلا کوے چلین گے یہ صلاح کر لیگئی تھی اور وہان صبح ہوتے ہی کاشی نریس نے آکر راجاؤن سے کہا کہ آپ لوگون منیتر ن ہی بھوجن کرنے چلیے کیا کرون کنیا نے نہ مانا اپنی شادی سودرسن کے ساتھ کرلی یہ سُن سب راجہ بولے

چوپائی

جاہو بھوپ ہم سب یہ کھاکے	سُن تو بچن سکل بھرپاپے
کرہو جاے نج گرہ سب کاجو	نیوتا دیت تمھین نہین لاجو
یہ سُن بھوپ نے گیو سُبا ہو	سوچیت نرپ کیا کرین صلاحو
بھون جاے سب کین تیاری	دو جن بلاے مہورت بچاری

یہان سکل نرپ سمت کیکے
یہی بچارت بار مباری
مارگ مارگ بیٹھے اس لیکے
دیکھتے منوسودرشن ماری

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

ترئویس[۲۳] ادھیاے مین نرپ وسودرشن جدہ
شترو جھی جدھجھی ہت ڈاریو دیہی کرودھ

اتنی کتھا سناکر بیاس جی بولے کہ راجہ سوباہو نے گھر مین جاکر چھ دن تک سودرشن اور منوراما کو رکھکر سب طرح سے عمدہ بھوجن کرائے اور یہ بھی سنا کہ سب راجہ راہ مین انکو مارکر کنیا چھین لینے کی تدبیرین لگے ہین مگر سودرشن کے کہنے سے تیار کیے ہوئے رتھون پر سوار ہوکر کاشی کے باہر آئے ہین کہ راجاؤن نے چارون طرف سے گھیر لیا اور سودرشن سُباہو دونون ایک طرف ہوکر لڑنے لگے اور راجہ لوگ علحدہ رہے مگر شترجت اور جدھاجت دونون آپسمین سخت کلام کہتے ہوئے جنگ کرنے لگے اور بڑی بھاری لڑائی ہوتی اُسیوقت سودرشن جی نے بھگوتی کے کلنیگ کام بیج کو جپا کہ شیر پر سوار ہتیار بند بھگوتی ظاہر ہوئین انکو دیکھ سودرشن نے سوباہو اپنے سسر سے کہا کہ مہامایا کے درشن کیجیے میرے بچانے کے لیے آئی ہین انکو دیکھ سبھون نے بڑا تعجب کیا کہ شیر پر سوار یہ عورت کون ہے جب جدھاجت اور شترجت دونون نہایت دلیری سے دیبی اور سودرشن وغیرہ پر بانون کی برکھا کرنے لگے تو سری چنڈی جی نے نہایت غصہ ہوکر دونون کے سر کاٹ ڈالے اور دیوتون نے پھولون کی برکھا کی اور باجے بجائے سوباہو سری بھگوتی کی استت کرنے لگے

چوپائی

بدھ برنت نوگن گاوین
مین کِہ بھانت کہون گن تیرے
درگا شواچنڈ کا ماتا
پالیہو دین سودرشن جیسے
یہی بدھ بہت بھانت نت کینہی
مانگ مانگ برتم نرپ اجو
شرت پران تو بار بتاوین
گن اگر تم نہین تمکن میرے
بیر لودن تمھین نمت کرگاتا
سب جگ پال جنن تم تیسے
بولین درگا بچن پر بینی
پڑوہون سکل منورتھ آجو

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چوبیس ادھیاے مین کاشی درگا باس
دیبی اگیا پاسے کے اودہ سودرشن آئے
کرہین بچن سباہ کے سنکے یہی پرکاس
پرجا بھینٹ لیہ مدت من آیہ ہین سب سکھ پائے

سری دیبی جی کے بچن سنکے سوباہو راجہ بولے کہ آپکے درشن کے برابر اندر لوک وغیرہ کے سکھ نہین ہین جو مانگون بان یہ مانگتا ہون کہ

کاشی پوری رہے تب تک آپ اسکی رچھا کے لیے دُرگا نام مشہور ہو کر رہیے یہ سن دیبی جی نے کہا کہ جب تک زمین رہیگی تب تک ہم کاشی مین رہین گی اُسکے بعد سودرشن جی نے آکر بڑی پرارتھنا کی اور کہا مجھے کہان جانے کا حکم ہوتا ہی یہ سن بھگوتی نے حکم دیا کہ اب اجودھیا مین کوئی راجہ نہین ہی تم اپنا راج کرو ہم تمھارے راج کاج پر ہمیشہ رچھیا کرینگی تم اشٹمی چودس نومی کو اور چیت کنوار اساڑھ ماگھ کے نوراترون مین ہماری پوجا کیا کرنا اتنا کہہ پرمیشری انتردھیان ہوگئین اور سب راجہ لوگ راجہ سودرشن کے پاس آگے ملائم ہو کر کہنے لگے کہ اے مہاراج آپ ہمارے راجہ ہین ہمیشہ ہم لوگون پر آپکی رچھیا رہتی تھی اب بھی رچھیا کرنی چاہیے ہملوگون کو یہ نہایت شک ہی کہ آپ لڑکپن سے والدہ کے ساتھ جنگل مین چلے گئے بھگوتی کو کیسے بس کیا کہ آپکے لیے ظاہر ہوئین اُنکے مہاتم کہیے یہ سن سودرشن بولے کہ اے راجہ لوگو جس بھگوتی کے جتر تر برہما وغیرہ دیوتا نہین جانتے ہین کیسے کہون وہ سب دنیا کی پیدا کرنے پالنے اور ناس کرنے والی ہین مُن لوگ تو نرگن بھگوتی کا دھیان کرتے ہین اور سگن کا ہم لوگون کو بھجن کرنا چاہیے ہم بھگوتی کے کام بیج منتر سے ایسے ہوئے ہین اسلیے وہ بھگوتی نہایت رحیم اور دُکھ دور کرنے والی ہمارے اوپر مہربانی کرتی ہی اتنا سُن سب راجہ دیبی کو پرم شکست جان اور سودرشن کو پرنام کرکے اپنے اپنے راج کو گئے اور راجہ سباہو بھی سودرشن کو پرنام کرکے اپنے راج کو گئے اور راجہ سوباہو بھی سودرشن سے رخصت لیکر اپنی کاشی کو گئے اور سودرشن جی اجودھیا پوری مین آکے رہا یا اور منتریون نے سُنا کہ شترجیت مارے گئے اور سودرشن راجہ ہو کے آئے ہین اسی سے نہایت خوش ہوئے اور یہ کہنے لگے

چوپائی

جیہ جیہ نرپ برج سودرشن — بھیو ہٹ دن تم اردرشن
پالہو سب بدھہ پرجا سموہی — ناتھہو سکل چور رب ہوہی
یہ بدھہ آشکھ سنت سناوت — نرپ مندر ہوپچو سکھ پاوت
کتہا لاج شمن شترجھورت — اتِ انند کے سکھ منہ بورت

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ بنش ادھیاے مین مات سوت سمجھاے — دیبی ستھاپن کرِ لکیو سنگھاسن پر جاے

سری بیاس جی بولے سب رشتہ دارون کے ساتھ محلون مین پہونچکر راجہ سودرشن سترو جیت کی والدہ لیلاوتی سے ملائم ہو کر بولے کہ مین تیرے چرنون کی سوگندہ کھا کر کہتا ہون کہ تمھارے لڑکے اور والد کو جنگ مین سری دیبی جی نے مارا ہی مین نے نہین مارا تقدیر کا لکھا مٹتا نہین کسواسطے کہ سب جاندار کرم کے قابو مین اس سے والد اور فرزند کا سوچ نہ کیجیے مین آپکا خادم ہون جیسی منورما میری ماتا ہین ویسی ہی آپ بھی ہین کچھ فرق نہین ہی جاندارون کو بُرے بھلے کرم ضرور بھوگنے پڑتے ہین اسلیے اس کا رنج نہ کیجیے آدمی کو چاہیے کہ جب دُکھ پڑے تو اپنے سے زیادہ مصیبت زدون کی طرف دیکھے اور سُکھ مین بھی اپنے سے زیادہ سُکھی کو دیکھین تعینے نہ دُکھ پڑنے پر دق ہو کر جان دیدے اور نہ سُکھ مین اترا چلے یہ دنیا دیو کے قابو مین ہی اپنے قابو نہین ہی اسلیے عقلمند لوگ

دینہ کا رنج نہین کرتے جیسے کٹھ پتلی تماشا کرنے والے کے قابو مین ہوتی ہی ویسے ہی آدمی کرم کے اختیار مین ہی دیکھو ہم جنگل کو گئے مگر دُکھ نہین مانتے تھے یہی جانتے تھے کہ جیسا کرم کیا ہی ویسا ہی بھوگتے ہین ہمارے ناناجی تو یہان مارے گئے ہمکو ہماری والدہ جنگل مین لیکر بھاگی وہان جو کچھ چورون نے راہ کا خرچ پایا چھین لیا ہملوگ بھردواج کے آسرم پر پہونچے اور مُنی اور اُنکی عورتون نے تپتی وغیرہ سے پرورش کی تب ہمکو کچھ دُکھ نہ ہوا اور اب راج دھن پانے سے نہ کچھ سُکھ معلوم ہوتا ہی نہ میرے دل مین کسی کی دشمنی نہ غرور ہی بلکہ مین تو مُنیون کے تپتی پساڑی وغیرہ بھوجن کو بھی اچھا مانتا ہون کیونکہ اور دھن وغیرہ بھوگ کرنے سے آدمی نرک مین جاتا ہی اور مُنی کے ناج کے کھانے سے نہین ۔ اس بھرت کھنڈ مین آدمیون کا سر بر پانا بہت دُرلبھ ہی کھانے پینے کا سُکھ تو سب جونون مین مل سکتا ہی اسلیے چاہیے کہ آدمی کی جون کو پاکر دھرم سادھن کرے جس سے سُرگ اور موچھ سُکھ ہون یہ سُن لیلاوتی شرمندہ ہوکر بولی کہ بیٹا مین کیا کہون کہ میرے والد نے تمھارے نانا کو مارا جس سے تم جنگل کو چلے گئے اور مین نے کچھ روکا نہین اسلیے اور شرمندہ ہون اب وہ اپنے کیے کو پہونچ گئے تم راج کرو اور رعایا کی پرورش کرو تم میرے فرزند ہو اور منورما میری بہن ہی یہ سُن ماتا کو پرنام کیا اور بسشٹ جی وغیرہ کو بلاکر راجگدی پر بیٹھنے کا مہورت پوچھکر پہلے دیبی کا مندر بنوا بھگوتی کی استھاپن بید کے طریقہ سے کراکے کہا کہ ہماری سب رعایا دیبی کا پوجن کیا کرے اور آپ پرتشٹھا کراکے طریقہ کے موافق پوجا کی اور برہمنون کے حکم سے راج سنگھاسن پر بیٹھے اور اُسیوقت سب منتری اور رعایا کو اپنے قابو کر لیا اور اسطرح راج کرنے لگے جیسے رامچندر جی اور راجہ رگھو جی نے کیا تھا اور گانون دیس دیس دیبی کی استھاپنا کرادی اور سب رعایا پوجنے لگی ۔ بیاس جی بولے کہ مہامایا کی پوجا سب برنون کو کرنی چاہیے ـــ

ادھیاے چھبیسوان [۲۶]

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین شبھ نوراتر بدھان
برنن کرہین بیاس جی سو سب سنو سُجان

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ آپ تو نوراتر کا بدھان بیان کیجیے بیاس جی نے کہا سنو کہ سرد اور بسنت رت مین زیادہ کرکے نوراتر مین پوجن کرنا چاہیے کیونکہ ان دونون کا نام جم دنشٹرا ہی اور انھین مین اکثر لوگ بیمار رہتے ہین اسلیے کنوار اور چیت مین ضرور چنڈکا کی پوجا کرنی چاہیے اماوسیا کے دن پوجا کا سب سامان مہیا کر رکھے اور آپ ایک مرتبہ کھانا کھاوے جہان برابر جگہ ہو وہان سولہ ہاتھ کا منڈپ عمدہ ستونون سمیت بناوے سفید مٹی اور گوبر ملاکر لیپے اسکے بیچ مین چار ہاتھ کی ایک بیدی بناکر چارون طرف بندن وار باندھے اور اوپر چندوا تانے اور اُسی رات کو لوگ وغیرہ بید کے پڑھے ہوئے برہمنون کو نیوتا کرادے پرلوا کے صبح دریا یا تالاب یا باولی یا کنوئین یا گھر مین نہاوے پہلے روزمرہ کی کریا کرکے برہمنون کو برن کرے اُنکو ارگھ پاد [illegible] دھوبرک کپڑے زیور سے تیار ہوکر اپنی شکت کے موافق پوجا کرے برہمنون کے خوش ہونے سے سب دیوتا خوش ہوتے ہین اسلیے جہان تک ہوسکے اُنکو خوش کرنا چاہیے ـ نو یا پانچ یا تین یا ایک جتھا شکت دیبی جی پاٹ کرنے والے اچھے برہمن چاہیے اور بیدی کے اوپر سنگھاسن دھرکر ہتیار بند بھگوتی کی چتربھجی مورت رکھے اور اُسکو طرح طرح کے زیورون اور ریشمی کپڑون سے

سجاوے اور سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین دھارن کراوے یا اٹھارہ بھجی مورت قائم کرے اگر مورت نہ ملے تو وازن منتر ہی بدھ سے جنتر مین لکھ استھاپنا کرے اور پانچ بلین اور پانچ رتن سات دھان سمیت پوجا کے لیے کلس رکھے اور پوجا کی سب چیزین پہلے سے اپنے پاس رکھے پھر گانے بجانے والون کو حکم دے کہ وہ اپنا کام کرین پہلے دن ہست نچھتر سمیت پریوا ہو تو نہایت عمدہ ہے پہلے دن نیم اور برت کی پرتگیا کر لینی چاہیے یا تو ایک ہی بار بھوجن کرے یا نراہار پھل مول کھا کر رہے یا جیسے بنے ویسا کرے

چوپائی

کرہون نو برت راتر نو ماتا	کرہون پرنام نواؤن گاتا
جتن سہاے سُنکل کر میری	بار بار بنتی کردن تیری

نوراتر کے سنکلپ کے بعد چندن وغیرہ خوشبودار چیزین اور طرح طرح کے پھولون سے پوجا کرے اور شیرین چیزین نیبد لگاوے اور برہمن کو چھوڑ اور برہمن جو گوشت کھاتا ہو تو بکرا وغیرہ بلدان کرے گر برہمن چاہے اتفاق سے گوشت بھی کھاتا ہو مگر جاندار کا بلدان کبھی نہ کرے ہوم کے لیے چاہیے ترکون کنڈ بناوے چاہیے تکونہ چبوترا اور طرح طرح کی چیزون سے تینون وقت پوجا ہوا کرے اور ہر ایک دن زمین پر سووے اور کنیا کا پوجن کپڑے اور بھوجن وغیرہ سے کرے چاہیے ایک یا دو ہر دن پوجے چاہیے ایک یا دو ترتیب وار زیادہ کر کے پوجے یعنے پہلے دن ایک دوسرے دن دو تیسرے دن تین اسی طرح یا دو روز بڑھتی جاوین یا تین یا نو ہر دن بھوجن کراوے تو بہت عمدہ ہے ایک برس کی کنیا یا جو اناج کی لذت اور پھولون کی خوشبو نہین جانتی اسلیے نہ پوجنی چاہیے آگے دو برس کی کُمار کا تین برس کی ترمورت چار برس کی کلیانی - پانچ برس کی روہنی چھ برس کی کالکا - سات برس کی چنڈکا - آٹھ برس کی سامبھوی - نو برس کی دُرگا تر سے اُنکے چار برس بھید سے یہ نام ہین اسلیے او نچے کی کنیا پوجا کے لائق ہے انکے پوجنے کے پھل سُنیئے کماری کے پوجنے سے دُکھ دلدر اور دشمن کا ناس عمر اور طاقت زیادہ ہوتی ہے - ترمورت کے پوجنے سے عمر دھرم ارتھ کام زر دھانیہ بیٹے پوتے ہوتے ہین علم فتح راج کے چاہنے والے یہ کلیانی کی پوجا کرین - دشمنون کی ناس کے لیے کالکا کو پوجن اور ایشرج اور زر کی خواہش ہو تو چنڈکا کو پوجین - اور راجہ کے موہنے اور دُکھ دلدر ناس ہونے اور جنگ مین فتح پانے کے لیے شامبھوی کو پوجنا چاہیے - اور یہ نہایت سخت دشمن کے مارنے اور مشکل کام کرنے اور پرلوک کے لیے سری دُرگا کا پوجن کرے اور سب کامون کے لیے سبھدرکا سری رست یا سری جگت یا پہج منتر سے پوجا کرے ان سکے علیحدہ علیحدہ منتر کہتے ہین -

چوپائی

کُماری پُوجنے کا منتر

مرجے کمار تُو جو ماتا +	دیون سرجے سہت بدھاتا
پوجون بندون سوے کُماری	بخ جن دُکھ بناسن کاری

ترمورت منتر

رج ست تموگنی جو دیہی	سرجے پالے ناسے سیوی

تین کال بیاپیو جگ ماہین   سوتر سورت پوجن من ماہین

کلیانی منتر

بھگت نگر کلیان کارنی   دنین سکے اگھہ بیج ہارنی
پوجون پرنوون سوی کلیانی   جاسون ہوے سدھ مم بانی

روہنی منتر

سنجت پورب کال کے بیجن   جو جماے بھوبدہ کرے سیجن
ہووے وہ رپ بیج دروہنی   پوجون دھیاوُن نت روہنی

کالکا پوجنے کا منتر

سچراچر برہمانڈ بناوے   کلپ انت بج مانہہ ملاوے
سُوے سیوک ست دوار پالکا   پوجن ہوون نتیہ کالکا

چنڈ کا منتر

چنڈی چنڈ منڈ بدھ کارن   چنڈ پر چنڈ پاپ گن ہارن
شوی بج داس سموہ منڈکا   پوجون نت تیہی مات چنڈ کا

شامبھوی کے پوجنے کا منترا

جاکر جنم کہت اس بیدا   اُہی ہوت نہ پا منہ کھیدا
شامبھوی پوج یہ بجائی   بج دُربا دسکل گِلائی

درگا پوجنے کا منتر

رچے دُرگ کوٹ سے داسی   دُرگت نا سے اور تہم ترا سہی
جو بھرے نت کا سی دُرگا   پوجون سب بدھم سدبرپُر گا

سُبھدرا کے پوجنے کا منتر

بھگتن کیر سُبھدرا کراری   کرت ہرت تنکے دُکھ بھاری
شترنج کو ہے جن بھدرا   پوجون ہنوین سدا سبھدرا

اِن منترون سے ہمیشہ کنیاؤن کی پوجا کرنی چاہیے

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

سپت ہس ادھیاے مین کنیا نند نکھیدھ
پوجن کیر مہاتم بھو بھانت کہب نربیدھ

سری بیاس بولے کہ نہایت دُبلی کوڑھی اور زخم والی یا بُرے خاندان میں پیدا ہوئی جنم کی اندھی۔ کانی۔ بدصورت جسکے بدن میں بہت روم ہوں روگ عورتوں کے کچھ وغیرہ علامتوں سے سمیت بہت چھوٹی یا ایک دو دن کی پیدا ہوئی یا والد کے بعد بیوہ ہونے کی حالت میں پیدا ہوئی یا بنا شادی ہوئی عورت سے پیدا ہوئی یعنے کُماری میں پیدا ہوئی یہ کنیا ہمیشہ منع ہیں بے عارضہ خوبصورت زخم وغیرہ بغیر اپنے والدین سے پیدا یعنے مدخولہ عورت سے پیدا ہو ایسی کنیا ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی جو کے لیے چھتری کی کچھ فائدہ کے لیے بیس کی۔ یا سودر کی پوجنے کے لائق ہی مگر برہمن برہمنوں کی لڑکیوں کی پوجا کریں اور راجہ بھی اُنکو پوجا کرے بیس برہمن چھتری بیس تینوں کی پوجا کریں اور سودر چاروں برنوں کی کنیا پوجے نہوتی۔ اَور اَور چھوٹی قوم کے لوگ اپنے خاندان کی کنیا پوجیں اگر نوراتر بھر پوجا نہ کر سکیں تو اشٹمی کے دن پوجیں اور کھیر سے ہوم کریں اور برہمن کو جھوڑا اور برن جو جیو ہنسا سے نہیں ڈرتے تو گوشت سے ہوم کریں جو نوراتر برت نہو سکے تو ششٹمی اشٹمی اور نومی تین دن برت کرے دیبی پوجن ہوم کُماری پوجن برہم بھوج یہی سب پوجا کے پھل دینیوالے ہیں اِس نوراتر برت کے برابر دیبی کا اور کوئی دوسرا برت نہیں ہی اسکے کرنے سے دھن دھانیہ عورت اور لڑکے پوتے سب چیزیں ملتی ہیں جس کسیکو دھن اور بیٹے سے دُکھی دیکھو سمجھلو کہ اُسنے پہلے کے جنم میں نوراتر کا برت نہیں کیا تھا اُسنے پھول اور نازک بیل کے پتے سے جو بھگوتی کی پوجا کرتا وہ ضرور راجہ ہوتا جس شخص نے سناتنی بھگوتی نہیں پوجی وہی دُکھ اور دشمنوں سے دُکھی ہوتا ہی اور جسنے پوجا کی ہی وہ کبھی تکلیف نہیں پاتا بلکہ اُسکی سب مرادیں برآتی ہیں جس دیبی کو برہما وغیرہ پوجتے ہیں اُسے لوگ کیوں نہ پوجیں بے تعداد تقصیریں کی ہوں مگر نوراتر برت رہنے سے مُکت ہو جاتا ہی اسپر ایک حکایت کہتے ہیں سنو۔ اجودھیا کے منڈل میں ایک سُشیل بنیا تھا اُسکے لڑکے بہت تھے اور وہ غریب ہونے کے سبب اچھی طرح کھلا نہ سکتا تھا مزدوری کر لاتا اور کچھ چبینا وغیرہ لڑکوں کو دیتا اور آپ بھی کھاتا اور اپنے دھرم کرم کے موافق کام کرتا ایکدن غریبی سے نہایت دُکھی ہوکر سُشیل بیٹھا تھا اُسیوقت ایک برہمن آئے اُنسے کہا کہ مہاراج میں کونسی تدبیر کروں جس سے میرے بال بچے پرورش پاویں میں دولتمند ہونے کی خواہش نہیں کرتا مگر ان لڑکوں اور عورت کے کھانے کے موافق زر چاہتا ہوں اُسپر میری لڑکی دس برس کی ہوا چاہتی ہی اور میرے پاس تھوڑا بھی روپیہ نہیں کہ اسکی شادی کروں کنیا دان کا وقت جاتا ہی میں کیا کروں یہ سُن برہمن دیوتا بولے کہ تم نوراتر کا برت کرو تمھارے سب دُکھ دور ہونگے اور روپیہ دولت سب ملیگا اس برت کو سری رامچندر جی نے جانکی جی کے ہر جانے کے پیچھے کشکندھا پوری میں کیا تھا کہ جس سے سُمندر میں پل باندھ راون وغیرہ کو مار سیتا جی سے ملے اتنا سُن بیس انھیں برہمن سے مایا بیج منتر کو لیکر جپنے لگا اور بھگوتی کی پوجا کرنے لگا

چوپائی

مایا بیج جپیو تو بسر — چت لگاے تیاگ مد تسر
نومی برکھ مہاشٹم ماہین — درشن دینہہ بھوانی تا ہین
دے مانا برکینہ کرتارتھ — جم ہر ہر کرتارتھ بھے یارتھ

بنیتہی بھیے سکل سُکھ تیجا
رتن سے ملے جبھی ملت نہ گنجا

ادھیاے اٹھائیسوان [۲۸]

دوہا

اشٹٹ بنس ادھیاے مین رام چرت سنچھیپ | برنو جھی سن ہوت نہین کارج کرت بچھیپ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس جی سے سوال کیا کہ رام چندر جی کیسے راج سے نکالے گئے اور جانکی جی کیسے چورائی گئین اور نورا تربرت اُنھون نے کیونکر کیا تھا یہ سن بیاس جی نے کہا کہ سُنیئے دیوتا اور برہمنون کے پوجنے والے بڑے دھرم والے سچ بولنے والے سری مہاراجا دھیراج اجودھیا پوری کے راجہ سورج بنسی ترتیا جگ مین راجہ دسرتھ جی ہوئے تھے جنکے کوشلیا۔ کیکئی سُمترا تین پٹ رانی تھین اُنمین کوشلیا کے پورن برہم سری رامچندر جی کیکئی کے بھرت اور سُمترا کے لچھمن اور ستروگھن یہ سب چار بیٹے پیدا ہوئے راجہ نے اُن لڑکون کو بدھ سے سب سنسکار کرائے جب سب یہ سولہ برس کے ہوئے تو ماریچ سوباہو وغیرہ سے دُکھی ہوئے بسوامتر جی نے آکر راجہ دسرتھ جی سے سری رامچندر جی کو جگیہ کی رچھیا کرنیکے لیے مانگا اُنھون نے رام لچھمن دونون لڑکون ساتھ کر دیا مُن کے ساتھ یہ راج کمار چلے جاتے تھے کہ جنگل مین ایک تاڑکا راچھسنی نظر آئی مُن کے حکم سے سری رامچندر جی نے ایک تیر سے اُسے مارا اور پھر سوباہو کو مارا جو مُنیون کو جگیہ نہ کرنے دیتا تھا اور ماریچ کو ادھر اُکر دیا کہ وہ سمندر مین جا پڑا اور جگیہ کی رچھیا کر کے تینون آدمی آگے چلے تو گوتم کی عورت اہلیا جو اُنھین کے سراپ سے پتھر ہوگئی تھی سری رامچندر جی نے اُسے تارا اور جاتے جاتے جنک پوری مین پہونچے اور جب شیو کے دھنکھ کے لیے جنک جی کا یہ قول تھا کہ جو توڑیگا اُسی کے ساتھ اپنی سیتا کی شادی کر دونگا اُسی توڑا اور جانکی جی سے شادی کی اور لچھمن جی کی کش دھوج کی کنیا اُورملا سے اور منڈوی بھرت کی شرت کیرت ستروگھن کو یہ دونون پیچھے سے راجہ دسرتھ کے ساتھ آئے تھے اسطرح چارون بھائیون کی شادی جنک پوری مین ہوئی اور اجودھیا پوری مین پہونچکر طرح طرح کی خوشی ہونے لگی ایک دن راجہ نے سوچا کہ اب ہم ضعیف ہوئے اور لڑکے راج کرنیکے لائق ہین لاؤ بڑے لڑکے رامچندر جی کو راج دین سراج تلک کا سامان دیکھ کیکئی نے اپنے پورانے دو بر مانگے جنکو راجہ نے کبھی خوش ہو کر دینے کو کہا تھا اور اُسنے نہین لیے تھے ایک یہ مانگا کہ راجگدی میرے لڑکے بھرت کو ہو اور دوسرے یہ کہ رامچندر جی چودہ برس عابد ہو کر جنگل مین رہین سری رامچندر جی اسکے کلام سُنتے ہی سیتا اور لچھمن کے ساتھ ونڈکا رہ بن کو چلے گئے راجہ دسرتھ جی کے من مین سچّی محبت راجہ رامچندر سے تھی اُنکے جنگل مین جانے کے پیچھے سریر چھوڑ بیکنٹھ باسی ہوئے بھرت جی نے راج بھی نہ کیا اور چترکوٹ مین جاکر رامچندر جی کی کھڑاؤن لاکر اُنکے حکم سے راج کا کام کرتے رہے وہان پنچ بٹی مین راون جی کی بہن سوپ نکھا آئی جو رامچندر جی سے اپنی شادی کیا چاہتی تھی اُسے بھائی کے حکم سے لچھمن جی نے بدصورت کر ڈالا اُسے ناک کان بغیر دیکھ کھر دوکھن اور ترشرا وغیرہ چودہ ہزار راچھس آئے اُن سب کو اکیلے رامچندر جی نے مارا اور وہ لنکا مین راون کے پاس پہونچی اُس سے سب احوال اُسنے کہا اُسے سن راون نے نہایت غصہ ہو ماریچ کے پاس جاکر کہا تم سونے کا ہرن بنکر پنچ بٹی مین جاکر رام لچھمن کو جانکی سے علحدہ کرو کہ ہم چورا لاوین ماریچ یہان آ ہرن بنکر جانکی جی کے آگے چرنے لگا اُسے دیکھ اُنھون نے بھادی بس رامچندر جی سے کہا کہ اسے لا دیجیے وہان لچھمن جی کو بٹھا کر رامچندر جی اُس فریب کے ہرن کے پیچھے

چلے جاتے تھے وہ اور جنگل کو چلا گیا غرضکہ رامچندر جی نے تیر مارا اور وہ یہ کہکر گرا کہ ہائے لچھمن ہم مارے گئے یہ سُن جانکی جی نے جانا کہ یہ رامچندر جی کی آواز ہے اسلیئے لچھمن جی سے کہا کہ تم دوڑو تمھارے بھائی کو کسینے مارا ہے لچھمن جی نے جواب دیا کہ اُنکا مارنے والا کون ہے اگر کسینے مارا ہے تو ہم تمکو اکیلے چھوڑ نہین سکتے کسواسطے کہ بھائی صاحب کا یہی حکم ہے یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ ہم جانتی ہین کہ تمھاری خواہش یہ ہے کہ وہ مارے گئے ہون تو ہم انکو لے لین سو یہ نہین ہوگا اگر وہ نہ بچینگے تو ہم آگ مین جل جاوینگی چاہے تم رہو چاہے تم جاؤ یہ سُن لچھمن جی نے بہت اُداس ہو کر کہا کہ تم اپنے خادم کو ایسے سخت کلام کیون سُناتی ہو ہم جانتے ہین کہ کوئی غضب نازل ہونے والا ہے یہ کہ لچھمن جی چلے گئے اُسکے بعد فقیر کا بھیس بنا کر راون وہان آیا اُسے فقیر اور عزیز جانکے جانکی جی نے ہاتھ پانون دھولاکر بھوجن دیے راون نے پوچھا کہ تم کون ہو اور کسکی تم لڑکی ہو اور کسکی عورت ہو یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ اجودھیا پُری کے راجہ دسرتھ جی تھے اُنکے چار بیٹے ہین اُنمین بڑے سری رامچندر جی ہمارے خاوند ہین کیکئی کے بھیجے ہوئے ہمکو اور لچھمن جی کو ساتھ لیکر جنگل مین آئے ہین ہم جنک کی لڑکی ہین اور ہمارا نام سیتا ہے مہادیو جی کا دھنکہ توڑ کر رامچندر جی نے ہمارے ساتھ شادی کی اور یہان سونے کے ہرن کے لیے جنگل کو گئے ہین اُنھین دونون شخصون کے بازون کی طاقت سے ہم یہان اس ویرانہ جنگل مین بیٹھی ہین تمکو جتی جانکر ہمنے ارگھہ وغیرہ دیے ہین جب وہ آوینگے تو تمھاری اچھی طرح پوجا کرینگے اب بتاؤ تم کون اور کہان آئے یہ سُن راون بولا

چوپائی

لنکا پت مم راون ناما ۔ سب پر کار ہون پورن کاما
تُجھری ہت آیون بہی ٹھاون ۔ سوپ نکھا سے سُن تو ناؤن
انگی کر ہو موہ تج رامہی ۔ راج رہت جو بسے بن دھامہی
مندودری اوپر پٹ رانی ۔ ہو ہو کہا مم کر ہو سیانی
تن تو واس آس کر پوری ۔ چھون بار بھو تو پد دھوری
مانگیو رہے جنک سن توہین ۔ تن وھن بھنجے دین نہ موہین
سو سُدھ کر سُن بن تو آؤن ۔ آلو ن توہین لین من بھاؤن
چل مم سنگ شرم سپھل کر رہے ۔ کر بچار اُر بات گھر رہے

ادھیاے اونتیسوان ۲۹

دوہا

اون ترنس ادھیاے مین ستیا ہرن بکھان ۔ رام شوک لچھمن سکل بدھ سمجھاوت گیان

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح کے کلام سُن سری جانکی جی نہایت دُکھی ہو تھر تھرا کے بہت دُھارس باندھکر بولین کہ ای راون تو ایسے بُرے بچن کیسے بولتا ہے ہم فاحشہ عورت نہین ہین بلکہ بڑے مہاتما راجہ جنک جی کی لڑکی ہین ابھی لنکا کو جلا دیتی ہون ہمارے واسطے رامچندر جی تجکو مار ڈالینگے سیتا جی راون سے ایسا کہتی ہوئی تنکون کی کُٹی مین آگ کے پاس کھڑی ہو رہی وہ اپنا اصلی روپ دھارن کر زبردستی

پکڑ رتھ پر چڑھائے بھاگا اُسوقت جانکی جی نے ہای رام ہائے لچھمن کئی بار کہا کچھ دور لیکر چلا ہی کہ ارن کے بیٹے جٹایو گیدھ راج سے نہایت جنگ ہوئی اخیر مین راون نے اگن بان سے جٹایو کے پنکھ جلا آسمان کی راہ سے لنکا مین جا کر بہت سی راچھسیون کے بیچ اشوک پھلواری مین بٹھایا اور انیک سام دام بھید وغیرہ دکھائے مگر سیتا جی کا دل اُسکے دیکھنے سے کچھ خوش نہوا یہان رامچندر جی مریچ کو لیے آتے تھے کہ لچھمن جی کو دیکھکر بولے کہ تمنے یہ کیا کیا کہ اکیلے جانکی جی کو جنگل مین چھوڑ آئے سیتا جی کے بچن سے تم دُکھی ہوئے لچھمن جی نے جواب دیا کہ مین کال جوگ سے یہان آیا اور کیا کہون ایسی گفتگو رامچندر جی سے کرتے ہوئے کُٹی مین آکر دیکھا تو سری جانکی جی کو نہ پایا تب بہت دُکھی ہوا انکی تلاش کرنے لگے اتنے مین کیا دیکھا کہ جٹایو بے پرون کا زمین پر پڑا ہی اُس سے معلوم ہوا کہ راون لے گیا ہی اُسنے سری رام جی کے آگے پڑے پڑے جان چھوڑ دی اور اُنھون نے اسنے ہاتھ سے سب جرنک کریا کی پھر آگے کبندھ کو مارا اور اسکے کہنے سے سگریو سے دوستی کی اور بال کو مار اسگر کو راجہ بنایا اور ایک برس پر برکھن نام پہاڑ پر لچھمن اور سری رام جی رہے ایکدن لچھمن جی سے رامچندر جی کہنے لگے کہ کیکئی کے منورتھ پورے ہوئے بغیر جانکی ہم زندہ نہ رہین گے اور نہ اجودھیا کو جاوینگے دیکھو راج چھوٹا بن باس ہوا والد صاحب مر گئے عورت چورائی گئی اب دیکھئے تقدیر ہماری کیا کرے گی دیکھو تقدیر کا لکھا نہین مٹتا راجہ منُ کے خاندان مین جنم لیکر ایسے بن باس کے دُکھ بھوگ کرتے ہین تم بھی ناحق بھوگ بلاس چھوڑ کر ہمارے ساتھ آئے جس سے ایسی تکلیفین اُٹھاتے ہو ہمارے خاندان مین ہمارے برابر کوئی دُکھی نہین ہوا اور نہ ہوگا کیا کرین اِس دُکھ ساگر سے چھوٹنے کی کوئی تدبیر نہین یہان جنگل مین نہ روپیہ فوج تنہا تم ہی ساتھ ہو اور کیسے اور غصہ کرین جو جیسا کرتا ہی ویسا ہی بھوگتا ہی اور ہمکو نہایت یہی سوچ ہی کہ جانکی جی اُس بدذات راون کے یہان تکلیف پاوینگی اور کیسے زندہ رہین گی اُنکا دل تو ہمین مین لگا رہتا تھا اور یہ بھی یقین ہی کہ اُس بدذات راون کے قابو مین تو کبھی نہین ہو سکتی اسی طرح منکھون کو عورت کی جدائی کے دکھانے کے طرح طرح کے سوگ کیے کہ دیکھو عورتون کے ساتھ لیے رہنے سے ہم ایسے ایشرون کو دُکھ ہوے تو منکھون کی کیا گنتی ہی اتنے کلام سُن لچھمن جی بولے کہ مہاراج سُنیے۔

چوپائی

دھیرج دھرم تیاگ کدرائی
آپد سمے سم ہیہین
اروسوئی دھیر کہادت لوگو
دُکھ سُکھ دیوا دہین بچارو
راج گیو جم جم بن باسو
جیہ بدھ بھیو کال سبھ جبہی
بانر بھت جار دش دہین
مارگ جان کر شرم بھو بھائی
نہین تو بھرتی سین سمیتھے
مار یہ اون جن کہ راہو

ہت راون سیتا لے آئی
دھیرج دھرتی سب سُکھ لہین
الپ بدھ بُور ہین کر شوکو
شوک تجھو سُکھ نیچ نہارو
جنک سُتا گت دکھ پرکاسو
ہوے جانکی ملہین تبہی
جنک سُتا شدھ ترتے لہین
راون مار جانکی لائی
یہان لاے چل لنک نکیتھے
ہوت بھاگ بس جہت اروا ہو

دیکھیے راجہ رگھو جی نے تنہا رتھ پر سوار ہو دسون اطراف فتح کر لیے اُنھین کے خاندان مین پیدا ہو کر آپ فکر کرتے ہین اکیلے ہی ہم انکے
اقبال سے دیوتا اور دیت سبکو فتح کر سکتے ہین اور نہ کہ مدد پا کر راون بچارے کی کیا گنتی ہی یا راجہ جنک کو بُلا کر مدد کر کے بدذات
راون کو مارین گے سُکھ کے پیچھے دُکھ اور دُکھ کے پیچھے سُکھ ہمیشہ ہوتا ہی جیسے دن کے بعد رات اور اُسکے پیچھے دن ہوتا ہی جسکا دل
نہایت سُکھ اور دُکھ مین کاتر ہو جاتا وہ ڈوبتا اور تیرتا ہی سُکھی کبھی نہین ہو سکتا دیکھیے جب اندر کو دُکھ پڑا اور وہ کمل کی ناڑی مین
چھپے تو سُکھ راجہ ہو گئے پھر جب وقت آیا تو برہمنون نے اُنکو سراپ دیدیا جس سے وہ زمین پر گر پڑے اور اندر جی پھر راجہ ہو گئے اسلیے
اے مہاراج آپ تمام لوگون کے سوک نہ کیجیے آپ سمرتھ ہین اور مالک ہین اس طرح لچھمن جی کے کلام سُن سری رام چندر مہاراجہ دھراج خوش ہوئے

ادھیاے تیسوان ۳۰

دوہا

یا تیسوین ادھیاے مین ناردا سری رام		کہ کہا ے نوراتر برت کر من سب سُکھ دھام	

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب اس طرح دونون بھائی بُجھ بُوجھ چُپ ہو بیٹھے تو اُسیوقت آسمان سے نارد مُن آئے اور رامچندر جی کے
پاس پہونچے اُنھون نے جیسی پاہُن کی پُوجا ہوتی ہی خاطر کی مُن نے انکو اُداس دیکھ پُوچھا کہ آپ عام لوگون کیطرح سوک کیون کرتے
ہین ہم جانتے ہین کہ بدذات راون سیتا کو چُرا لے گیا ہی ہمنے اندر پوری مین یہ احوال سُنا تھا آپکا جنم اور جانکی جی کا چُرایا جانا
صرف راون کے مارنیکے لیے ہی کیا آپ نہین جانتے کہ پورب جنم مین سیتا جی ایک مُن کی کنیا تھین وہی جنگل مین عبادت کرتی تھین
کہ راون نے جا کر اُنسے کہا کہ تم میرے ساتھ شادی کرو جب اُنھون نے نہین مانا اور اُسنے زبردستی پکڑ لیا تو اُنھون نے سراپ دیا کہ جا تیرے
ناس کرنے کے لیے ہم زمین پر پیدا ہونگی جب ہمکو لیجاویگا تو تیرا ناس ہوگا وہی لچھمی جی کا انس جانکی جی پیدا ہوئین ہین اُنکو اپنے
ناس کے لیے لیگیا ہی آپ تو اجنما ہین آپکا جنم بھی اس بدذات کے مارنیکے لیے دیوتون سے پرارتھنا کر کے راجہ دسرتھ کے یہان
ہوا ہی کیونکہ آپ پرمیشر ہین اور سیتا جی پرمیشری اسلیے دھیرج رکھیے ایسے دھرم والی سیتا جی لنکا مین ہین اور رات دن تمھارا
دھیان کرتی ہین کام دھین کا دودھ ایک برتن مین اندر نے اُنکے پینے کے لیے بھیجا ہی وہ پی کر وہان بیٹھی ہین اُنکو بھوکھ پیاس
کچھ نہین لگتی صرف آپکے درشن کرنے کی خواہش رکھتی ہین ہم دیکھ آئے ہین اب راون کے ناس ہونیکی تدبیر کہتے ہین سنیے کوار کے مہینے
مین سے نوراتر کا برت کیجیے ہم کرا دینگے اُسی سے سب مرادین پوری ہونگی پُوجا کے آخر مین ہون برہمن بھوجن وغیرہ سب کرنے
ہونگے اس برت کو پہلے بشن مہادیو برہما اندر بسوامتر اور پرس رام وغیرہ نے کیا تھا یہ سُن سری رام جی نے کہا کہ اُسکی
بدھ کہیے کہ کس دیوتا کی پوجا کیجاویگی نارد جی نے کہا کہ اُس بھگوتی کی پُوجا کرنا یہ سُن سب بدھ سے سری رام اور لچھمن جی
نے نوراتر برت کیا اشٹمی کی آدھی رات کو شیر پر سوار بھگوتی نے درشن دیکر کہا کہ اے رام جی ہم تمھارے برت سے
خوش ہوئین جو چاہیے بر مانگیے ۔

چوپائی

تم نارائن ہوا بناسی		شکل بھوَن گھٹ گھٹ کے باسی	

بن سکھ بدھن ہیت سب یوا ‏ کرپار تھن اور بھو بدھ سیوا
تمھین بھان کل مانہہ ملائے ‏ مچھ روپ دھر جسم تم آئے
راچھس مار کے بید کی رچھیا ‏ کینہو سکل کام تم اچھا
کچھپ تن دھر مندر وھاریو ‏ چل بدہ چھن منہ تم متھہ ڈاریو
سو کر تن دھر دھرتی لائے ‏ ہرناچھہ بدہ کر جس پائے
نر ہر روپ ہرن کشیپ کو ‏ دھر ماریو سب جگ کے رکو
رچھیا کین داس پر ہلاوا ‏ سرنر من کے مٹے کھاوا
بامن ہو بل چھل سے راجو ‏ اندرہ دین کین بڑ کاجو
پرسرام ہوے چھتری مارے ‏ تن شونت سے کنڈن بھارے
مہہ سے دوجن بانٹ سب دنیا ‏ تم اب دشرتھہ تنیہ پربینا
دیوان ہت تم بھیو کہاری ‏ راون متھو پرچار پرجاری
دیوانش کہپ سکل کر سہایک ‏ انج تمھار ششیش سب لایک
میگھ نادکھا تک نہین شنکا ‏ اب چڑہ جاہ رام تم لنکا
یہ کہہ چلی گئی جگ دمبا ‏ رام چلے نہین کینہہ بلمبا
راون ہت جانکی سمیتا ‏ اودہ آسگیے کر با کمیتا
یہ ہین دیبی رگھوپت گاتھا ‏ تمھین کہی سن ہوہ سناتھا
جدپ بھو پران جگ ماہین ‏ یہی سمان مم مت کوئی ناہین

چوتھا اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہی ہون پر تھم ادھیاے مین کرشن کتھا کے ہیت ‏ پرشن کین جنم بھوپ سو سنیو لوگ سمیت

تیسرے اسکندہ کے آخر کے ادھیاے کی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے بیاس جی سورسین کے پتر بسودیو جی جنکے پتر سری کرشن جی ہوئے اور دیوتون سے پوجے جاتے تھے مگر کنس کے کاراگرہ مین اپنی استری دیوکی کے ساتھ کیسے قید ہوئے انھون نے کیا قصور کیا تھا اور دیوکی کے چھ پتر راجہ ججات کے کل مین پیدا ہو کے کنس نے کیسے مارے اور سری کرشن جیکا قیدخانہ مین کیون جنم ہوا پھر گوکل کو کیون چلے گیے اور پہلے چھتریون کے خاندان مین پیدا ہو کر پھر گوپون کے نبس مین گئے اور آنکے ماتا پتا بسودیو دیوکی بڑی بہنے تھے انکو سری کرشن جی نے کیون نہ چھوڑایا ایسا کون کرم انھون نے کیا کہ جگت کے پیدا کرنے کی

طاقت رکھنے والے سری کرشن چندر ایسے بیٹے پانے پر بھی اُنکو اسقدر تکلیف رہی اور وہ چھ پتر اور وہ کنیا جو تھر پر پٹکی گئی تھی وہ سب پورب جنم کے کون تھے اور سری کرشن جی کی گرہستی کا بیان کیجیے سُنتے ہین کہ اُنکی بہت سی عورتین تھین اور جو جو کارج اُنھون نے کیے ہون سب کہیے اور نر نارا این کو بڑے رکھ بدر کا سرم مین تپسیا کرتے ہین سنتے ہین کہ وہی ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے ہین اُنکے شریر بدر کا سرم مین بھی بنے رہے اور یہان بھی ظاہر ہوئے یہ کیا ہو دیکھیے سودر تپسیا کرتا ہو تو چھتری ہوتا ہو اور سودر اچھے آچار کرکے مرتا ہو تو برہمن ہوتا ہو اور برہمن بے طمع اور شانت ہونے سے سنسار سے چھوٹ جاتا ہو مگر یہ ہمکو بہت اولٹا پلٹا جان پڑتا ہو کہ نر نارا این جی برہمن ہو کر چھتری ہوئے اسکا سبب کہیے کیا کوئی سراپ ہوا تھا یا اُنسے کوئی ایسا کام ہوا تھا اور برہمن کے سراپ سے جدونبس کیسے ناس ہوا اور پردومن سوتر مین سے کیسے چورائے گئے کہ ایک تو دوارکا پوری سمندر مین اور دوسرے بشن جی کا شریر وہان سے اُٹھایا گیا اور سری کرشن جی نے بھی نہ جانا بڑا سندیہ ہو۔ اور اُنکی عورتون کو لیے ارجن چلے آتے تھے راہ مین گوپون نے چھین لیا یہ بڑا سندیہ ہو کہ بشن جی کے انس سے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے لیے بھگوان باسدیو کا اوتار ہوا اور راجاؤن کے ڈر سے متھرا سے دوارکا مین چلے گئے اور کیا اُن چورون نے نہین جانا تھا جنھون نے اُنکے پیچھے اُنکی استری اور کپڑے لوٹ لیے تھے اُنھین پہلے کیون نہ مار ڈالا اور بھو بھار اُتارنے کے لیے بھیکھم درون وغیرہ مہاتماؤن کو مروا ڈالا کیا وہ چور پرتھوی کے بھار نتھے کہ اُنھین بھی مار ڈالتے اور پانڈون کی رچھا کرکے اپنی طاقت سے راجسوی جگیہ کرائی اور بھی وہ جنم بھر اچھے کام کرتے رہے مگر اُنھون نے طرح طرح کے بن باس مین دُکھ پائے یہ بھی بیراشنک رتع کیجیے اور دروپدی کو جسکو سری کرشن چندر جی کی بھگت تھی اور انیک دھرم کرنے والی لچھمی کے انس سے تھی اُنکو دوساسن اور جنگل مین بھی اتنے دُکھ کیسے ہوئے اور بڑے آچار والے پانڈون نے سری کرشن چندر کے کہنے سے بھیکھم اور درون اپنے بھائی بندون کو کیسے مارا اور کُل کا ناس کیا کیونکہ لکھا ہے —

چوپائی

بچھیان کر بھوجن کریئے — بڑنی بار مول پھل اوپئے
شلپ برت کرواتن پوکھے — پرلا پچ بس بندھو نہ روکھے
پتھے بنس ناس بھو ناتھا — تب تم آئے کین سُنا تھا
گولک پتر تین کر جوئی — پتر پرساد تون کل ہوئی
تنھ لے جنم پرچھت راجا — دوج کل اہٹی الیو کیہی کاجا
چھے بیر رچھا سب کا ہین — سمجھ نہ لین بھوپ من ماہین
چھتری ہوئے دوج دروہ نہ کوئی — کرت کاہ مم ہیٹ مت کھوئی
ان آدک سندیہہ اینکا — ناشو من کر بمل بیبیکا

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین جم جگ کرم پردھان — دیو اسر لیشو کہک ائر سب کے کرم مہان

اتنے سوال سن کر بیاس منی بولے کہ مہاراج ہم کیا کہین کرم کی بڑی کٹھن گت ہی دیوتون نے بھی کرم کی گت نہین جانی پھر منکھو نکی کیا کہین یہ تینون گنونکا مشتمل جگت کرم سے پیدا ہوتا ہی جیو کا نہ شروع نہ درمیان نہ اخیر ہی مگر کرم کے بیچ سے طرح طرح کی جونون مین پیدا ہوتا ہی اور مرتا ہی کرم کے بنا دنیہ کا سنجوگ نہین ہوتا اور شبھ اشبھ اور سرت یعنے ملا ہوا انھین کرمون سے جیو بندھا ہوا ہی کرم تین قسم کے ہوتے ہین ۔ سنچت یعنے جو سابق کے جمع کیے ہون اور بھوگیہ جو ہونگے اور پرالبدہ یہ دنیہ مین ہمیشہ موجود ہین اور برہما وغیرہ دیوتا سب کرم کے بس ہین اور سکھ دکھ بوڑھائی کرنا ۔ خوشی ۔ رنج ۔ کام کرودھ لوبھ وغیرہ یہ سب دنیہ کے گن ہین اور دیو کے آدھین ہین سرگ مین دیو اور منکھ اور ترجگ جون (یعنے سانپ وغیرہ کی جون) کو بھی راگ دویکھ وغیرہ ہوتے ہین چاہیے بیر یا محبت سے یہ بکار دنیہ کے ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین سب جیودن کی پیدایش کرم کے بغیر نہین ہوتی کرم سے سورج گھومتے چندرمان چھیی روگ سے دکھ پاتے مہادیو کھوپڑیون کی مالا پہنتے اس سنسار کا کارن کرم ہی ہی یہ استھاور جنگم سنسار پایدار ہی مگر اسکے پایدار اور ناپایدار ہونے بچار مین منی لوگ ڈرتے اور تراتے ہین کہ کیا ہی ہان مایا کے ہو نہین تو موجود معلوم ہوتا ہی کیونکہ جب کارن ہی تو کارج کا ابھاؤ نہین ہو سکتا اسلیے اسے ہمیشہ رہنے والا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ کرم اسکا بیج ہی اسلیے یہ جگت کرم سے باندھا ہوا گھوم رہا ہی اور جو بشن جی اچھا سے اوتار لیتے تو نیچ جون مین کیون لیتے کرم کے بس سے جیو آتما گربھ یعنے حمل مین آتا ہی کہ جسکے برابر کوئی دکھ نہین اور وہ بشٹا اور موتر کی جگہہ اسمین آنتون کا بندھا ہوا جیو رہتا ہی جو کرم کے قابو مین نہوتا تو کیون اتنے ات سے دکھ اٹھاتا حمل مین رہنے سے اور زیادہ کوئی تکلیف ترلوکی مین نہین ہی اسلیے منی لوگ سب بھوگ چھوڑ کر جوگ کرتے ہین کہ حمل کے کیڑے کاٹتے نیچے آگ جلتی اس سے جلتا اور آنتون سے بندھا رہتا ہی اس حمل مین رہنے سے بیڑیان ڈالکر قید رہنا بہتر ہی مگر یہ نہین کہ جسمین ساعت ساعت کلپ کے برابر گذرتی ہی پہلے دس مہینے تک حمل مین رہنے کے دکھ اٹھاتا پھر نہایت تنگ جگہہ کی راہ سے نکلتا پھر بالک اوستھا کے بہت دکھ اٹھاتا کہ نہ بول سکے نہ اپنی طاقت سے کچھ کام کر سکے اور بھوک پیاس بھی نہین بتا سکے [illegible] پیاس کے مارے [illegible] دکھ جیو کو بالک اوستھا مین ہوتے ہین اس سے صاف ظاہر ہو کہ حمل مین سکھ سے کوئی نہین آتا کیونکہ کرم کے بندھے ہوئے سب آتے ہین کیا دیوتا کیا منکھ ۔ اور تپسیا اور دان جگیہ وغیرہ کرکے ہی منکھ اندر ہو جاتا ہی جب پن ہو چکا تب پھر نیچے کو گرتا ہی جس طرح رام جی کے اوتار مین دیوتا بندر اور کرشن جی کے اوتار مین جادو ہوئے تھے اور مدد دیکر چلے گئے اسی طرح برہم کے بھیجے ہوئے بشن جی جگت جگتین اوتار دھرم کے بچانیکے لیے اور دیتون کے مارنے کے سلیے لیا کرتے ہین جس طرح سری کرشن جی کا جنم جدوکل مین ہوا تھا اسے کہتے ہین سنیے کشپ کے انس سے بسودیو جی پیدا ہوئے اور انکی استری ادت اور سرپا برن کے سراپ سے دیوکی اور روہنی دو بسدیو جی کی استریان ہوئین اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجی نے پوچھا کشپ منی نے کون قصور کیا جس سے انکو استری سمیت سراپ ہوا اور بیکنٹھ باسی بھگوان جدوکل مین کیسے پیدا ہوئے کیونکہ آدمی کی دنیہ مین طرح طرح کی تکلیفین ہین ۔

چوپائی

مانگیو جنم دکھ کو مولا
کام کرودھ آمر کم سوک بھولا

نانا بھانت نہین ات شولا
بر بپیت سکھ دکھ سکل سہولا

دین ہیتُ ارجن گنُلاتیؑ
مؤہ کیٹ آدک بھوکھیدا
نہی منہ کم جنموہہ آپو
گرہہ جنم پالاین شوکو
کم ادتار لیت ہر یاہین
رام کرشن آدک تن دہیکے

دُشکرت سُکرت تو بہ السائی
ہوت منو کبہی یہ کہے بیدا
تج سُکھ سکل نیان سبی ایو
جوبن کام دُکھ جسم لوکو
نہین سُکھ لشن کلیس ہو جاہین
کم دُکھ لست الیش جن ہو کیے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہت تیا دھیاے مین ادت شاپ پرستاو | جیہہ بدہ سو جھئی دیو کی جنکر بدت پربھاو

بشن سری بیاس جی بولے کہ بشن جی اور دیوتون کے اوتارون کے بہت سے سبب ہین پہلے بسدیو اور دیوکی اور روہنی کے اوتار کا حال سُنیئے ایک سمے کی بات ہو کہ کشپ مُن جگیہ کرنے کے لیے برن کی گائین چھوڑا لے گئے اُنھون نے بہتیرا مانگین مگر اُنھون نے نہ دین اسلیے برن جی نے اُنکے پاس جاکر کہا کہ اے کشپ جی تم ہماری گائین ہر لیگئے اور مانگنے پر بھی نہین دیتے اسلیے تمکو سراپ دیا کہ تم منکھ لوک مین گوپال اور تمھاری دونون استریان بھی گوپی ہون کیونکہ ہماری گائیون کے بچھڑے روتے ہین اسلیے ادت تمھاری استری کے پُتر زمین پر بہت مرینگے اور تم اور تمھاری استری دونون قید خانے مین پڑینگے اتنا سُن برہما جی نے کشپ جی کو بُلاکر کہا کہ آپ نے ایسے گیانی ہوکر بے انصافی سے اُنکی گائین کیون چورالین پھر مانگنے پر بھی نہ دین جانتے ہو کہ دوسرے کی چیز لینے سے بڑا پاپ ہوتا ہو بڑے تعجب کی بات ہو کہ طمع کسیکو نہین چھوڑتی بلکہ نرک مین لیجاتا ہو جو کشپ ایسے مُن ہوکے موہ مین آکر گائے نہین چھوڑتے تو اور کی کیا بات ہو وہ مُن لوگ دھنی ہین کہ طمع چھوڑکر دان لینے سے منہ پھیرتے ہین دُنیا مین طمع کے برابر اور کوئی سخت دشمن نہین اتنا کہ برہما جی نے بھی سراپ دیا کہ جاؤ اور استری سمیت جدوکُل مین گوپ ہوجاؤ اور دت نے ادت کو سراپ دیا کہ تمھارے پُتر پیدا ہوتے ہی مرین گے یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ دت تو ادت کی بہن تھی پھر سراپ کیون دیا بیاس جی نے کہا سنو وچھ کی کنیا دت اور ادت یہ دونون کشپ کی استریان تھین جب ادت جی کے اندر پیدا ہوئے تو دت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اندر کے برابر ہمارے بھی پُتر پیدا ہو مُن نے کہا جو تم ہیو برت کرو تو ویسا ہی پُتر ہو دت نے یہ بات منظور کر اور حمل دھار کر برت کرنے لگی اور حمل بڑھ چلا تھوڑے ہی دن وضع حمل کے باقی رہے کہ ادت نے اپنے بیٹے اندر سے کہا کہ جس طرح ہوسکے دت کا حمل گرادو نہین تو تمھارے برابر بلکہ تمسے زیادہ اقبال مند لڑکا پیدا ہوگا اور تمھارا راج چھین لیگا آئین کچھ دو کہ دشمن کو سام۔ یعنی خوشامد کرنا۔ دام۔ زر خرچ کرنا۔ ڈنڈ سزا دینا۔ بھید راز لیکر اپنا مطلب نکالنا ان چارون تدبیرون سے جیسے ہو وے مار ہی ڈالنا چاہیے یہ سُن اندر نے دت کے پاس جاکر کہنے جانا ہو کہ آپکو حمل ہو اسلیے تمھاری خدمت کرنے کے لیے آئے ہین کیونکر گرو۔ ماتا۔ اور پتا کی خدمت سے سب پدارتھ ملتے ہین یہ کہ دت کے پانون دبانے لگے

وہ برت اور حمل کے سبب تو ضعیف ہو گئین تھین اور اُنکا اعتبار بھی اسکو آگیا تب اُنھون نے چھوٹا روپ دھر کر دت کے پیٹ مین جا حمل کے بجر سے سات ٹکڑے کر ڈالے تب وہ رونے لگے تو پھر ایک کے سات سات کر ڈالے تب اُنھون نے کہا کہ اب ہمین نہ ماریے ہم تمھارے بھائی ہونگے اور وہی اونچاس پون ہو گئے پھر دت جاگی اور ادت اور اندر کے فریب کو جانکر اُسنے سراپ دیا کہ جیسے تمھارے پُتر نے ہمارا گربھ کاٹا ہی اگرچہ یہ ترلوکی کا مالک بھی ہو گرا اسکا راج جاتا رہے اور ادت کے پُتر پیدا ہوتے ہی بار بار مرین اور بیٹے کے سوگ سے بیاکل قید خانہ مین رہیگی

چوپائی

یہ سُن بولیو اندر تھوڑا • کوپ کر ہو جن بھامن مورا
تو سُت پُن ہو ہین ملونتا • شاپ دین تم یات ونتا
اُستا نِشت دواپر ماہین • تم جنتی مانگھ تن جاہین
بُرن شاپ رو تو کرت تسایا • بھوگے جنبی نہین کچھ تایا
کشتپ دھن برین سمجھاوا • چُپ ہو رہین سکل بھرپاوا
ادت انس سے دواپر ماہین • بھئی دیوکی سنشے ناہین

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب تر تھا دھیاے مین پاپ پت جگ سرب • جم ہے سو سنت بھانت سو سنہو سحن نج سرب

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ بولے کہ اے مہاراج یہ پاپ روپ سنسار بندھن سے کیسے چھُٹینگے اِس کتھا کے سُننے سے تو ہم نہایت متعجب ہوے بھلا کشیپ کے پُتر اندر نے ترلوکی کی پرتھتا پانے پر بھی جو ایسا خراب کام کیا کہ خدمت کے بہانے سے ماتا کے پیٹ مین گھُس کر حمل کے ٹکڑے کر ڈالے تو ادنیٰ لوگ کیا پاپ نہ کرینگے کیونکہ دھرم کے سکھانیوالے تینون لوکون کے سوامی نے جب ایسا کام کیا تو دوسرون کی کیا بات ہو اور پانڈون نے بھی جیسے جیسے کام کیے ہین اچھے لوگون کو ویسے نہ کرنے چاہییے اور سری کرشن جی کو نہین چاہیے تھا کہ بھیکھم ۔ درون ۔ کرپا چارج کرن ۔ اور دھرم کے انس جدھشتر ہین دشمنی کرا دیوین یہ لوگ اِس سنسار کو اَسار ہی جانتے تھے اور دیوتون کے انس سے بھی پیدا تھے پھر کیون ایسے خراب کام کرنے لگے کہ اب دھرم کون کرینگے اور جیسا جیسا مہاتما لوگ کرتے ہین ویسا ہی سب کرتے ہین پھر جب مہاتمون کی یہ حالت ہوئی تو دھرم کہان رہا کیونکہ سب منکھون کے ارتھ ناس سے راگ اور بیر ہوتے اور بیر سے جھوٹھ جو اپنے مطلب پورے ہونگے لیے بولنا پڑتا ہی دیکھیے جراسندھ کے مارنے کے لیے ستو مورت بھگوان سری کرشن جی فریب کرکے برہمن بن گئے تو اب بتائیے کہ مہاتمون کا کون ٹھیک رہا جب ساچھات ایشر نے ایسا جھوٹ بولا اور ارجن جی نے بھی ایسا جھوٹ کہا تھا تب ایسا جگیہ کیون کیا پر لوک کے پدارتھ جس کے لیے کیے جاتے ہین یا جس کے لیے بید کا بچن ہی —

چوپائی دھرم پرتھم پدستیہ بکھانو • شوچ دوتیہ پاد تم جانو • دیا ترتیہ چرن تیہ کیرا • پاد چیتر تھ دان تیہی کیرا

بادھین کم دھرم بناہو
دھرم مانہہ تھرمت کہون کاہو

دھرم رہت یکہ کر کالاہو
دیکھ پڑت نہین ٹھاک کا شاہو

دیکھیے فریب دینے کے لیے بشن جی نے بامن اوتار دھارن کیا اور مہاشیل والے سچ بولنے والے اندری جت دھرم والے اور بڑے دانی راجہ بل سے راج لے اندر کو دیا اور اُنھین سُتل لوک مین بھیجا پہلے یہ بتائیے کہ بل جیتے یا بامن جیتے ہونگے یہ سُن بیاس جی بولے کہ راجہ بل جیتے کیونکہ اُنھون نے پرتھوی دان کی اور بشن جی ہارے جو بامن ہوگئے اِسکے سوا بل کے دوار پالک بھی ہوئے اس سے صاف ظاہر ہی ستیہ سے زیادہ دھرم کی جڑہ آگے نہین مگر دنیہہ دھار کر سچ بولنا نہایت مشکل ہی کیونکہ مایا نہایت طاقت ور ہی اُسی سے شوبنی ہوئی ہی سچ سے تو بغیر راگ یعنے کسی چیز مین محبت اور دویش کسی چیز سے دشمنی کی دکھ ہوتے ہین اور سب تینون گُنون سے ملے ہوئے ہین اور برہما تک سب ستھاور جنگم مایا کے بس ہین استیہ تو پہلے ہی سے ہو چکا جبکہ کسی کام کے لیے جنم ہوا پھر اُس کام کے لیے فریب ہوگا اور فریب سے پاپ ہوتا ہی اُس سے کام کرودھ لوبھ طاقت ور دشمن بہ شدہ زور ہونگے اُنسے اہنکار اہنکار سے موہ موہ سے مرنا بجز بغض اسوبار دشمنی امید طمع مسکینی فریب ادھرم نہایت موہ سے ہوتی ہی اور اہنکار سے مشتمل جیو آتما جکیہ دان تیرتھ دان برت نیم وغیرہ کرتا ہی وہ کیسے سُدھ ہو سکتا ہی وہ سب طرح سے اسُدھ ہوتا جگیہ مین پہلے زر کی شُدھی دیکھنی چاہیے کیونکہ دھرم کے کام مین خرچ کرنے کے لیے بغیر دشمنی سے پیدا ہوا زر لگانا چاہیے اور جو دشمنی سے اکٹھا کیے ہوئے دھن کو آدمی شُبھ کام مین لگاتا ہی تو اُسکا پھل اُلٹا ہوتا ہی یعنے دھرم کرنے سے ادھرمی ہو جاتا ہی جسکا دل صاف ہوتا ہی وہ اچھی طرح پھل پاتا ہی مگر دیش وقت اور کریا کی بھی سدھتا ہونی چاہیے اگر کسیکو ناس کر کے کسی اپنے مطلب کے لیے اگر سب طرح سے شدہ جگ کیا جاویگا تو پردہ کے سبب کبھی سدہ نہوگا

چوپائی

سرادر اسرا دسب لوکا
یہ سنسار اسنگرت مولا
کوئی نہین راگ دویش بن اہین
جب تک راگ بر نہین جاہین

استنسٹار وبر سستو کا
جاہین بیدہ بھانت کے سولا
جنم لیئہ ار ولے شبہ دھائین
لکھو پاپ کینہ جانہہ بڑ اہین

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہت پنجم ادھیاے مین مایا بس سنسار
ارونار این نرکھتا سب بدہ کر بستار

سری بیاس جی بولے کہ بہت کہنے سے کیا ہی کہ اِس سنسار مین جو دوسرے کے نقصان مین اپنی بدہ لگاتا ہی وہ کبھی دھرماتما نہین ہو سکتا سب چراچر جگت راگ دویش سے ملا ہوا ہی اور ست جگ مین ایسا ملا ہوا تھا پھر کلجگ مین کیا کہین جب دیوتا لوگ بغض فریب اور دوسرے کے نقصان مین لگے رہتے ہین تو منکھ اور دیت راچھس وغیرہ کی کیا بات ہی جب کوئی اپنا نقصان کرے اُسکے ساتھ دشمنی سے نقصان کرنا بُری ہی اور جو شانت ہو اور کسی سے نہ بولے نہ چاہے اُسکے ساتھ دشمنی کرنی بدذاتی ہی

اُسمین شک نہین دیکھو جو کوئی تپسوی اور شانت ہو تو جب دھیان وغیرہ کرنے لگتا ہی تو اندر جاکے اسکا تپ بھنگ کرنیکا اور
دیوتون کی کیا بات ہی ست جگ مین مہاتماؤن کا جگ ہی اور کلجگ کھلونکا - اور ترتیا اور دواپر درمیان والونکے ہین کلجگ
چھوڑ اور جگون مین کھل کم ہوئے ہین اور دھرم کی استھت مین باسنا کارن ہی اگر باسنا ملین ہوئی تو دھرم بھی ملین ہو جاتا ہی یہ
سچ ہی کہ ملین باسنا ناس ہو جانیکی جڑ ہی اب نرناراین کے جنم کی کتھا کہتے ہین برہماجی کے ہردے مین دھرم نام پتر پیدا ہوئے جو سچ
بولنے والے دھرماتما اور اچھے برہمن تھے اُنکی زوجہ کی کنیان سے دس استریان ہوئین اُنمین اونسے ہر کرشن نرناراین یہ پتر ہوئے اُنمین
ہر اور کرشن جوگ ابھیاس کرتے رہے اور نرناراین بدرکاشرم مین عبادت کرنے کو چلے گئے اور وہان پربرہم کو جپنے لگے اور ہزار برس
تک تپ کرتے رہے کہ جنکے تپ سے سب سنسار دکھی ہوا اور اندر نہایت ڈرے کہ نرناراین تپ کرکے ہماری پوری لے لیوینگے کوئی
نقصان کرنا چاہیے کہ جس سے تپسیا نہو یہ بچار کام کرودھ لوبھ وغیرہ سخت پیدا کرا اور ایراوت پر چڑھ جہان وہ تپ کرتے تھے گئے تو
کیا دیکھتے ہین کہ مارے تیج کے گویا دوسرے سورج ہو رہے ہین اور عبادت کر رہے ہین اُنسے کہا کہ ہم آپ کے تپ کرنے سے بہت
خوش ہوئے چاہے دینے والی چیز نہو مگر جو مانگوگے وہی دینگے اسی طرح بار بار کہا مگر وہ تو عبادت کرتے تھے کچھ نہ بولے تو اُنھون نے
بھیڑیے سنگھ - اور شیر کی برکھا اور تیز ہوا وغیرہ پیدا کرکے انکو ڈرایا مگر وہ کب ڈرنے والے تھے جب کچھ نہوا تو اندر اپنے گھر چلے آئے
سوچنے لگے کہ ہمنے بہت سی تدبیرین کین مگر نرناراین بس نہوئے نہ اُنکی عبادت مین فرق آیا کیونکر ہو سکے کہ مہادیو آدشکت ستاہی
کا دھیان ایسا ہی ہوتا ہی اُنکے دھیان کرنے والے کو ایسی کون مایاوی چیز ہی جو غافل کر سکے جس بھگوتی کی مہربانی سے سب دیوتا اور
دیت وغیرہ کی مایا ہی پھر جو باکیچ کام بیچ مایا بیچ وغیرہ منترون کو جپ رہا ہی اُسے کون باندھ سکے مگر بھگوتی کی مایا سے موہت اندر جی
نے پھر اُنکے تپ کے بھنگ کرنے کے لیے کام اور بسنت سے کہا کہ تم رت لیکر ابھی ناراین کے آشرم پر جاؤ وہان اونکی عبادت
مین خلل ڈال دو کیونکہ تم سب کو موہت کر سکتے ہو -

چوپائی

کواس جگ جیہہ تو نشر سنولا	دیو منج نر یہہ نہین بہولا
برہما ہم شیو چند ربتاشا	کواس جو تو پاش نہ پچانسا
گننا کون رکھن کی بہاہی	موہت کر ہو نہین تم جاہی
تلوتما تم رمبھا تم اسنچے	اکیلے ایک کارج کر لینے
پن سب ملے کون سندیہہ	جیہہ چاہو تیہہ بس کر لیہو
ہمسے بھیو نہا کچہ ناہین	بھوت تیہہ کارن تم کاہین
یہ سن کام کہیو چھن ناہین	موہب ہم کچہ سنشے ناہین
پر دیہی سیوا او لینا	ہوے ہین جو تو ناند ملینا
اندر کہا تب تم سب لیہو	کارج ہمار ترت کر دیہو
یہ سن کام ہو نچو جائی	سنگ سماج لیے سکھدائی

نرناراین جنہہ تپ کرہین ۔ تہان جاے بخ گت بسترہین

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یا چھٹئین ادھیاے مین کام لبسنت سماج ۔ الکہہ ناراین اوربسی اوبجا یو یہ کاج

سری بیاس جی بولے کہ پہلےوہان بسنت رتو پہونچا کہ جسکے پہونچتے ہی سب درخت پھولے انپر بہونرے گونجنے لگے اور آنبہ ۔ بکل ۔ تلکا ۔ چمپا ۔ جھیول ۔ سانکھو ۔ تال ۔ تمال ۔ مہوا وغیرہ پھولے ۔ کوکلا بولنے لگی درختون کی سب بیلین پھول کر درختون مین لپٹ گئین اور سب جیوا اپنی اپنی استریون سے لپٹے اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلنے لگی اور منیون کی اندریان چلایمان ہوئین اور کام دیو اپنی استری رت کے ساتھ بدر کاسرم مین بہار کرنے لگا ۔ اور رمبھا ۔ تلوتما ۔ اپسرا گانے لگین اُن عمدہ گانے اور بہونرون کے گونجنے سے نرناراین جی جاگے تو بیوقت بسنت کا آنا دیکھکر نہایت متعجب ہوئے اور کہنے لگے کیا ششرت گذر گئی اور بسنت رت آگئی ۔ کیونکہ سب بہو کام دیو سے بجود ہوئے دیکھ پڑتے ہین یہ سوچتے سوچتے ناراین جی نر سے بولے کہ دیکھو بھائی درختو نمین پھول پھول رہے ہین اور پرند بولتے ۔ اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلتی ششرت گویا مست ہاتھی ہے اُسکے مارنے کے لیے پلاس کے پھول گویا نہایت تیز ناخن ہین انھین بسنت رتو دھار کر سنگھ بن گیا ہے صرف آپہی نہین آیا بلکہ ایسی بسنت لچھمی کو بھی ساتھ لایا ہے سنو دیوتون کی استریون کا گانا بھی سنائی دیتا ہے ارے یہ ہمارے تپ مین خلل ڈالنے کے لیے اندر کا بھیجا ہوا بسنت آیا ہے یہ کہ رہے تھے کہ وہ سماج آگے آپہونچی کہ جسکے آگے کام اُسکے بعد مینکا ۔ رمبھا ۔ تلوتما ۔ پشپ گندھا ۔ سوکیسی ۔ مہاسویتا منورما پرمدورا ۔ گھرتاچی ۔ گنبا گیا ۔ چارہاسنی چندر پربھا ۔ سوبا ۔ کوکلا ۔ لاپ منڈتا ۔ بدیونمالا ۔ امبوجاچھی کانچن مالنی ۔ وغیرہ اور بھی اپسرا تھین اُنکو چھوڑ سولہ ہزار پانچ سو اور عورتین تھین انھین دیکھ نہایت متعجب ہوئے کہ زیور اور کپڑون سے سجی ہوئین پرنام کرکے ناراین جی کے آگے کھڑی ہوئین اور ناراین جی بولے کہ بیٹھو جو کہو تم ابھیا گتون کی کامنا پوری کرین ۔ اتنا کہہ دل مین غرور کرکے سوچنے لگے کہ اندر نے میری تپ مین خلل ڈالنے کے لیے انکو بھیجا ہے یہ ہمارا کیا کرینگی ہم اِنسے اچھی عورت پیدا کرین یہ سوچ جانگہ پر ہاتھ دے مارا کہ اُس سے نہایت خوبصورت عورت اوربسی نام اپسرا نکل آئی اور انکی خدمت کے لیے سولہ ہزار پانچسو اور خوبصورت اپسرا پیدا کین جنکو دیکھ وہ سماج متعجب ہوئی اور اُن سبھون نے ناراین جی کی بہت استت کی تو نرناراین جی بولے کہ ہم تمھارے اوپر خوش ہین بردان مانگو اور اس اوربسی کے ساتھ اندر کے یہان پہونچو یہ سُن وہ بولین ۔

چوپائی

کہان جانیہ تو رَج پد تیاگی ۔ مانگت یہ تم سُن انرا گی
جو اوربسی آدھین ناری ۔ اندر پوری سو جانہ مرکری
ہم تو چرن سیو کی ناتھا ۔ ہوے ہم پت اب کرو سناتھا
اتنا بھنگ جوت گن کیرے ۔ مرنا دھکے جانہو پہہوپیرے

یاسھون کام بہت لکھ ناری
بھاگیہ جوگ سے سورگ بھائی
یہ سن پن نارائن سوامی
شت سمبت تپ کینہ ہوتا
یہ سن سکل اپسرا بولین
چہے سُرگ چل چہے یہی مُھائین

سنا گنہہ نہین جی دھرم بچاری
آئین آپ چرن سیوکائی
بولے گھٹ گھٹ انترجامی
سو کیم تجین سبھے مدہ ثوتا
بچن شدھ ارس بہت امو نہین
پھر ہو ہم سنگ تج ہیبا ئین

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شیتا دھیاے مین اہنکار سب جب
ہری جلک تیہی جیت دے سنیج تسرا روگ ب

بیاس جی بولے اسطرح اُنکے کلام سُن نارائن جی بچار سنے لگے کہ یہ دُکھ ہمکو اہنکار سے ملا کیونکہ دھرم کے ناس کا مول وہی ہی اور سینسار برچھ کا مول اہنکار ہی استریون کو دیکھ چپ کرکے نہ بیٹھ رہے بلکہ اونسے باتین کرتے رہے کہ جس سے اور سولہ ہزار پانچسو عورتین پیدا کین کہ وہ ہم سے رت چاہتی ہین سین کسواری کیڑے کی طرح اس جال مین پھنسا جیسے کہ وہ اپنے منہ سے سوت نکالکر اسنے رہنے کے لیے گھر بناتا کہ جس مین نکلنے کی راہ نہین رہتی ویسے ہی مین نے ان عورتون کو پیدا کیا اب تم کیا کرین اگر انکو چھوڑ کر چلے جاوین تو یہ ہمکو سراپ دین اور چلی جاوین اچھا تو ہوگا اب خفا ہو کر انھین چھوڑ دین یہ بچار پھر کہا کہ ابھی تو اہنکار ہی کا پھل بھوگتے ہین جب غصہ کرین گے تو دوسرا دشمن کھڑا ہو ویگا اور کام طمع وغیرہ نہایت تکلیف دینے والے ہین کیونکہ کرودہ یعنے غصہ کے ہونے سے آدمی جیو ہنسا کرتا ہی جس سے سبکو تکلیف ہوتی ہی اور ہنسا کرنے والے کو نرک ہوتا جیسا کہ درخت کی ٹہنی ٹہنی کے گھسنے سے آگ نکلتی ہی اُس سے درخت جلتا ہی اسی طرح بدن سے کرودہ نکلکر بدن کو جلاتا ہی یہ سُن نرجی بولے کہ شانت ہو کر اہنکار کو جیتیے اور کرودہ کو چھوڑ دیجیے کیونکہ ایک ہی دفعہ کرودہ کے کرنے سے پرہلاد سے لڑے کہ جسمین دیوتون کی ہزار برس کی ہوئی عبادت جاتی رہی اور بڑے بڑے دُکھ ملے اسلیے کرودہ چھوڑیے ایسے بچن سُن شانت ہوئے اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ پرہلاد جی اور نر نارائن جی تینون نہایت شانت ہین اور بلا غصہ اور غرور کے ہین پھر کیسے جدہ ہوا جو ایسے ایسے مہاتما بھی لڑنے لگے تو کون نہ لڑیگا یہ ہمکو بڑا سندیہ ہی آپ سمجھا کر کہیے یہ سُن بیاس جی بولے کہ کارج ہی کارن سے علیحدہ ہو سکتا ہی جیسے کنڈل وغیرہ زیور سونے کے بنتے ہین مگر اُنکا سونے کا ہونا نہین جاتا یعنے سونے کا سونا ہی بنا رہتا ہے ایسے ہی برہمانڈ اہنکار ہی سے پیدا ہے پھر اہنکار کو کیسے چھوڑ سکتا ہے کپڑا ڈورون سے بنتا اگر کوئی کہے کہ بغیر ڈورے کے کپڑا لاؤ تو کہان سے آسکتا ہے مایا اور تینون گنون سے سب سنسار بنا ہوا ہے اور برہما وغیرہ دیوتا سب اہنکار سے موہے ہوئے ہین اور اس سنسار ساگر مین گھومتے ہین اور بسشٹ نارد وغیرہ سب بھی ان گھومتے ہین یعنے جو کوئی دیہہ دھارن کریگا وہ اہنکار کام کرودہ موہ وغیرہ سے بنا ہو گا — اکثر دیکھا ہی کہ بید شاستر پوران وغیرہ پڑھے ہوئے اور اوبُت سے تیرتھ کیے ہوئے لوگ بھی

لکھے کے قابو مین ہو چورون کی طرح کام کرتے ہین ست جگ - ترتیا دواپر مین بھی گذر بھا پھر اس کلجگ کی کیا کہنا ہی نفض - دشمنی - معاہمیشہ سے چلے آتے ہین انہین آپ کون سنکا کرتے ہین آسمین سادھو لوگ کوئی کوئی برُے مد اور موہ وغیرہ سے رہت ہین - یہ سن راجہ بھرکو کہ جوپُن والے - مد - موہ کے بغیر جتیندری سدا چاری ہین ہین وہ دہن ہین اور وہ تینون لوک کے جیتنے والے ہین - میرا دل ڈرا کرتا ہی کہ بقضیٔ عابد مہامن کے گلے مین میرے پتا نے سانپ ڈالدیا اسلیے کون گت ہوگی - اب پرہلاد جی اور نرنارا ین کا جدہ مفصل کہیے -

چوپائی

کم پرہلاد پتال سے آیو ۔ ہدری نہین کام بن بھایو
نرنارا ین شانت سوبھاؤ ۔ جُدہ کین کیہہ ہیت بتاؤ
بیر ہوت دھن وارنمتو ۔ سو نہین مانچھت من نج چِتو
ارو پرہلاد ہوئے بڑے گیانی ۔ کم رن کین جبتھا ابھمانی

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین نارا ین پرہلاد ۔ کر جم بھیو سماگم جبہہ سن ہٹت بکھاد

یہ سن بیاس جی بولے کہ مہاراج جب سری نرسنگھ جی نے ہرناکشپ کے بیٹے پرہلاد کو راجگدی دی اور پاتال مین راج قایم کیا تو وہ راج کرتے اور دیوتا اور برہمنون کی پوجا کرنے لگے جنکے راج مین راجہ لوگ جگہہ جگہہ جگیہ کرتے اور برہمن عبادت اور تیرتھ جاترا کرتے اور سب اپنے دھرم کو پالتے اور شو ور تینون برنون کی خدمت کرتے تھے ایک سمے بھرگ کے سپتر چیون منی نربدا ندی مین بیاہر تیشو رتیرتھ پر اشنان کرنے گئے اور نربدا مین اشنان کرنے لگے جیسے ہی پانی مین پانون دہرا کہ ایک سانپ لپٹ گیا اور پاتال کو کھینچ لے چلا اُسکے زہر سے دُکھی ہو اُنھون نے خوف کے ناس کرنے والے اور اپناسی اور بشو کے پیدا کرنے والے سری بشن جی کو یاد کیا کہ اُس سانپ کا زہر جاتا رہا اور منی کو کچھ تکلیف نہ ہوئی اور سانپ نے رساتل مین پہونچکر منی کے سر کے پرے سے چھوڑ دیا اور منی وہان گھومنے لگے ایک دن اُنکو پرہلاد جی نے دیکھکر باعزاز پوجن کرکے پوچھا کہ آپ یہان کیسے آئے کیا آپکو اندر نے ہمارا راج دیکھنے کے لیے تو نہین بھیجا سچ سچ کہنا - یہ سن منی بولے کہ ہم تپسویون کو اندر کے ایلچی بن جانے سے کیا مطلب ہی ہم بھرگ کے بیٹے چیون ہین تیرتھ کرتے ہوئے نربدا کے کنارے پر آئے ایک سانپ نے پکڑکر یہان کردیا - آپ بشن جی کے بھگت ہین ہم کو بھی بشن جی کا بھگت جانیئے - تب پرہلاد جی بولے کہ پرتھوی سورگ اور پاتال لوک مین کتنے تیرتھ ہین انھین مفصل کہیے منی بولے کہ جنکا دل زبان اور بدن شدہ ہی انھین قدم قدم پر تیرتھ ہین اور میلے دل والون کو گنگا بھی کٹ وغیرہ ولیسون سے اشدہ ہے - جو پہلے من شدہ ہی تو جو بگناہ ہو جاتا ہی اُسی سبب تیرتھ بھی پوتر کرتے ہین نہین تو گنگا جی کے کنارے سب کہین نگر برج (یعنے جہان گودین رہین) اور اہیرون کے گانون وغیرہ بستے اور ملاحون کے گھر ہون - بنگ رجس بلچھہ کے استھان ہوتے اور ہمیشہ جل پیتے اور اچھا سے تینون کالون مین اشنان کرتے مگر ایک بھی شدہ آتما نہین ہوتا - جنکا بکھیہ باسنا مین چت ہو رہا ہی انھین تیرتھ کیا کرین

سبکا کارن من ہی پہلے اُسے سُدہ کرنا چاہیے جو تیرتھ مین رہکر اورون کو فریب دیتے وہ کبھی سُدہ نہین ہو سکتے کیونکہ —

چوپائی

انیہ دیس کرت پاپ نشاہین — تیرتھ گئے کچہ سنسیہ ناہین
جو جن کرہین تیرتھ بس پاپو — بجر لیپ سنئے ہون یہ شاپو

اسلیے پہلے مَن سُدہ کرنا چاہیے جسکے سُدہ ہونے سے دربیہ کی سُدہی ہوتی پھر سوچ آچار سُدہ کر کے تیرتھ مین جاوے تو فوراً ہی تیرتھ کا پھل جیسا کہ چاہیے ہو نہین تو تیرتھ کرنا ناحق ہی اگر سچ آپ پوچھتے ہین تو سب سے عمدہ تیرتھ نیمکھار ہی پشکر اور اور تیرتھون کی تو کچہ بات نہین ہو سکتی بہت سے پوتر تیرتھ اجودھیا کاشی اور دوارکا ہین یہ سُن پرہلاد جی نے دیتون کو نیمکھار مین اشنان کرنے کا حکم دیا اور کہا چلو نیتا مبر دھارن کیے ہوئے سری بشن جی کے درشن کو چلین اور اشنان وغیرہ کر با کرین یہ کہکے چلے اور نیمکھار مین پہونچ اشنان اور دان وغیرہ کر بدرکا سرم مین سارسوت تیرتھ پر آئے اور وہان بھی بدہ سے اشنان دان کیے اور نہایت خوش ہوے

ادھیاے نوان

دوہا

یا نومین ادھیاے مین نارائن پرہلاد — کر بر نو سنگرام سب بھانت اور بہو باد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اشنان کر کے پرہلاد جی نے دیکھا کہ ایک برگد کے نیچے مختلف اقسام کے بان دھرے ہین انہین دیکھ متعجب ہوئے کہ منیون کے آسرم پر بان کہان سے آئے یہ سوچتے تھے کہ کرشنا جن یعنے کالے ہرن کا چمڑا اور جٹا دھارے ہوئے نرنارائن جی کو دیکھا جنکے آگے دھنکا اور سُندر ترکش دھرے ہین اور آپ عبادت کرتے ہین — یہ دیکھ نہایت خفا ہو کر پرہلاد جی بولے کہ آپ لوگون نے کیا فریب کیا ہی جس سے دھرم ناس ہوتا ہی کیونکہ سنسار مین تپسیا کا کرنا اور تیر ترکش کا رکھنا کہین دیکھا ہی اور نہ کہین سُنا ہی یہ ست جگ مین خلاف ہی بھلا کلجگ ہوتا تو اتنا ہرج نتھا برہمن کو عبادت کرنا چاہیے نہ کہ تیر او ترکش رکھنا کہان جٹا رکھنا اور کہان تپ کرنا یہ بڑے دھوکھے دینے کی بات ہی — آپ لوگون کو دھرم کا اچار کرنا چاہیے یہ سُن نرجی بولے کہ تمکو یہ چنتا ہی کہ یہ ناحق عبادت کرتے ہین ہمکو جُدہ اور عبادت دونون کی طاقت ہی تم اپنی راہ چلے جاؤ برہمنون کا کٹھن ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہیے اُنکی چرچا نہ کرے تم کہان بھولے ہو — یہ سُن پرہلاد جی بولے تم بڑے کم عقل ہو اور جھوٹھے بھی ہو ایسی بات کہتے ہو بھلا تم کیا جُدہ کروگے اگر طاقت ہی تو لڑو ہم تیار ہین — یہ سُن نرجی بولے اگر تمھاری بھی صلاح ہی تو جُدہ کرو ابھی یہ سُن پرہلاد نے پرتگیا کی کہ کسی نہ کسی تدبیر سے ان عابدون کو جیتنا چاہیے اور دونو ادھر اُدھر تیر کمان اٹھا کر اٹھکر کھڑے ہوئے اور لڑائی ہونے لگی — یہان تک کہ دیوتون کے ہزار برس تک سخت لڑائی ہوئی کہ جسمین بے شمار سُر اور اسُر طرفین کے شکست ہوئے اور جُدہ بڑھتا جاتا تھا کہ اُسیوقت ناردمُن نے پربت مُن سے کہا کہ ایسا جُدہ نہ تو تار کا ہوا نہ برتراسُر اور مدھو کیٹھ کا بھی نہین ہوا پرہلاد دھنیہ ہین کہ بشن جی کے انس نرنارائن سے ایسا جُدہ کرتے ہین اُسیوقت دیو اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کے آئے اور پھولون کی برکھا کرنے لگے — جب طرح طرح کے جُدہ ہوئے اور کوئی نہ ہارا تب سری بشن جی

سنگھ چکر گدا پدم بن مالا تھیمی کا نشان وغیرہ دھارن کیے گرڑ پر سوار ہوکر وہان پہونچے کہ جنکو دیکھکر پرہلاد جی بڑی استت کرسے بولے

چوپائی

جگن ناتھ دیون کے دیوا — بادھو بھگت بسل کرتم سیوا
پوچھیو تمھین جتیون کم ناہین — ان تپسون سون بھودن ناہین
دیون سنگ شت تبسر جدھے — جیتے سپے انسے تم ردھے
بوسلے ہر سُن دتیپ بانی — سنھوتات تم نہین پہچانی
لیے ات سدّہ اہین مم انسا — نہین جتیو تو کا تم سنسا
اب تج سمر جاہو نج دھاما — دھرمم دھیان لھو لشرا ما
انسے کبھو بردہ نہ کیجیے — جو کچہ کہین سیس دھر لیجے
یہ سُن بھون گیو پرہلاد — رکھ تپ کرن لاگ تج بادا

ادھیاے دسوان

دوہا

یا دسوین ادھیاے مین پرہلاد اُر ویل جدہ — دیون سنگ بر نن کرب شنکر بھیجے جنہہ کردہ

یہ سُن راجہ جنمجیہ جی بولے کہ ایسے مہاتما بشن جی کے انس نرناراین جی عبادت چھوڑ کر کیون راگیون کیطرح جدہ کرنے لگے کیونکہ اہنکا بنا جدہ ہوتا ہی نہین اگر ایسے مُن لوگ بھی اہنکاری ہوجاوینگے تو اوروں کی کیا حالت ہوگی یہ سُن بیاس بولے کہ سنسار کے مول تو رجوگن سے ستوگن تموگن یہی تینون ہوتے ہین اور یہ اہنکار سے پیدا ہوتے ہین پھر منکھیہ بنا اہنکار کے کیسے ہوسکتا ہے یہ بات آپ سے بیان کرچکے ہین کہ کارن بنا کارج نہین ہوسکتا پھر مُن لوگ اُس اہنکار کو کیونکر چھوڑ سکین اس سنسار مین مچھ کورم وغیرہ طرح طرح کے اوتار بشن جی نے لیے ہین اب جو اس ساتوین بیوسوت منونتر مین بھرگ جی کے سراپ سے بھگوان کے اوتار ہوئے ہین اُنہین کہتے ہین سنو یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہوا کہ سری بشن جی نے مُن کا کون قصور کیا کہ بھرگ مُن نے سراپ دیا بیاس جی بولے کہ سُنیے جب ہرنیہ کشیپ نے بڑے بڑے فساد کیے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ کو بہت دکھ دیئے تو سری بشن جی نے نرسنگھ اوتار دھارن کر اُسے مار اُسکے بیٹے پرہلاد کو راج دیا۔ انھون نے اندر سے سو برس تک بڑا جدہ کیا اخیر مین اندر سے ہارا اپنا راج اپنے پوتے بل کو دیا اور آپ بدرکا سرم پر تپسیا کرنے چلے گئے بل بھی راجہ ہوتے ہی اندر سے لڑنے لگے کہ سری بشن جی کی مدد سے دیوتون نے دیتون کو ہرادیا اور وہ اپنے گل کے پوجنے کے لائق شکر جی کے سرن مین گئے اور اُنسے مدد مانگی انھون نے اُنکو تسلی دیکر کہا کہ ہم تمھاری رچھا کرینگے تم مت ڈرو۔ یہ حال ایلچی کے ذریعہ سے اندر وغیرہ نے سُنا اور صلاح کی کہ جب تک شکر کے منترون سے منترت ہودیت یہان نہ آوین تب تک چلو جیت لین اسی بات مین بشن جی نے بھی صلاح دی اور آپ اُنکے ساتھ چلے۔

چوپائی

جاے دیوگن کشن سہایا	دتین گھیر لین من بجایا
اروسنگھ منہا سُر بچھارے	جو یہ بجیتو بھرگی بگارے
رچھاکرو مہامن بیری	یہ سُن اسُر بچن بھرگ ہیری
شنکا تجو کرمو پرکھارتھ	رچھب تم ہم کہت جتھارتھ
شنکرہ دیکھ سکل سُر لویا	دتین تیاگ سے چلے کرہوہا
آسے نج نج بھون سیانے	ہر ہو گئے بیکنٹھ اپانے

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین شیو برت اسُر جیارتھ	کینہو بھرگ ناجنن ہر جگہ بہ ہیو دیو ارتھ

سری بیاس جی بولے کہ جب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تو شکھدیو جی دیتون سے بولے کہ برہما جی سے ہمنے سنا ہے کہ سری کشن جی نے جیسے باراہ اوتار دھارن کرکے ہرناچھ کو اور نرسنگھ اوتار دہر کے ہرناکشپ کو مارا تھا ویسے ہی ایکبے پھر کوئی تدبیر کرکے تم لوگون کو مارینگے اور ہمارے منتر ایسے نہین جو سری کشن جی سے تمھین بچاوین ہان اتنا ہوسکتا ہے کہ اور دیوتون سے رچھیا ہوجاتی ہے اسلیے تم لوگ کچھ دن جھکے ہو رہو اس باب مین ہم مہادیو جی سے صلاح کر اور کوئی اچھا منتر اور دوائی پوچھ آوین مصیبت مین دشمن سے بھی مل جانا چاہیے جب تک ہم نہ آوین تب تک تم کسی طرح دیوتون سے مل رہو اتنا کہہ آپ کیلاس پربت کو گئے اور اُدر دیتیون کو لے پرہلاد جی دیوتون کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ دیکھو ہم بھی استر اور سستر دھر کے عبادت کرنے کے لیے یہان آئے ہین پرہلاد جی کو دیوتون نے سچ بولنے والا جان کے یقین کیا اور کرتڑا مین دل لگایا اور دیت بھی فریب سے عبادت کرنے لگے اور شکر جی کیلاس مین پہونچے شیوجی نے پوچھا یہان تم کس لیے آئے ہو انھون نے کہا ہم ایسا منتر چاہتے ہین کہ جو برہسپت جی کے پاس بھی نہو اور اُسکے پڑھنے سے دیوتون کو شکست اور دیتون کو فتح یابی حاصل ہو یہ سُن مہادیو جی نے اپنے دل مین بچار کیا کہ اگر انکو بتاتے ہین تو دیوتون کی شکست ہوتی ہے اور نہین بتاتے تو سرناگت رچھک نام جاتا رہیگا یہ سوچکر شکر جی سے کہا کہ پہلے تم نیچے مُنہ کرکے سو برس تک دھوان پیو بعد گذرنے سو برس کے منتر بھی بتا دینگے نہین تو نہین انھون قبول کیا اور دھوان پینا شروع کیا جب یہ حال دیوتون کو معلوم ہوا تو سب سستر اور استر دھارن کرکے جہان دیت عبادت کرتے تھے آئے۔ دیتون کو معلوم ہوا کہ وہ ہمکو مارینگے کسواسطے کہ ہتیار باندھے ہین بولے کہ لکھا ہے کہ جو بے ہتیار ہو یا خوف زدہ ہو اُسے نہ مارنا چاہیے پھر آپ لوگ کیون ایسے بیرحم ہین اور مارتے ہین یہ سن دیوتون نے کہا کہ تم لوگون نے وہان فریب سے شکر آچارج کو تپ کرنیکے لیے بھیجا اور آپ جھوٹھ موٹھ فریب سے عابد ہو بیٹھے ہو جیسے تم نے دشٹتا کی ویسی ہم بھی کرتے ہین اب غافل مت ہو اپنے اپنے استر سمیت لڑنے پر تیار ہو اور ہمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ لکھا ہے کہ دشمن کو جیسا ہی

مارہی ڈالے اس لیے اب مارتے ہین جب دیتون نے ایسے کلام سُنے تو عبادت چھوڑ بھاگ کر شُکر جی کی ماتا کے سرن مین آکے کہا کہ بچا
کرو اُنھون نے اُنکو تسلی دی کہ سب دیوتا لوگ ستر اُٹھائے ہوے اور مارتے ہوئے آپہونچے کہ شُکر جی کی ماتا نے ایسی نیند اپھیلا
دی کہ جس سے سب اندر وغیرہ غافل ہو گئے اُسوقت سری لشن جی نے اندر سے کہا کہ تم ہمارے بدن مین گھس جاؤ ہم تمکو اور جگہ لیجلین
اُنھون نے ویساہی کیا کہ جس سے بے ڈر اور ہوشیار ہو گئے یہ دیکھ شُکر کی ماتا نے کہا کہ (ابھی) اپنے تپ کے زور سے اندر سمیت لشن جی
کو کھالیتی ہون یہ کہ ایسی جوگ بدیا کی کہ یہ دونون دیوتا اور دیوتون کی نظر سے غائب ہو گئے اِس سے سب دیوتا متعجب ہوے کہ کیا ہوا۔

چوپائی

دیون شوک گرست ہرجانی ۔۔ ہرسن کہی نجو جنت جبانی
ناتھ بتھو یہ پاپن آشو ۔۔ یہ ما یالکھ دیو اد داسو
یہ سن لشن سو درشن بڑے ۔۔ آئے ترت منو رسے نیر سے
لہ تب تا شر چھیدن کینھا ۔۔ دیون کا نہہ پرم سُکھ دینھا
استت کرن لاگ سب دیوو ۔۔ جیہ جیہ جیہ ہر نیک کر لیو و
پرہر اور پرندر دو وؤ ۔۔ جو حتی بدھو بھرگو سراپ دنو و

ادھیاے بارہوان

دوہا

یادوادس ادھیاے مین ہری دنیہ بھرگ سراپ ۔۔ سیوا اپسو ی شُکر کی کینہ جنتی آپ
تا سنگ سو شت برکھ لگ شکر رہیوا ایکانت ۔۔ تا آکرت کر گرہ چھلبو دتین سے برتانت

سری بیاس جی اسی کتھا کو جنمیجیہ سے کہتے ہین کہ بھرگ جی نے اپنی استری کا مرناسُن نہایت کرودہ کر سری لشن جی سے کہا کہ آپنے برہمنی کو مارا
یہ بڑا نالائق کام کیا کیونکہ سب عورتون کا مارنا منع ہی پھر برہمنی کو کیا کہین آپ ستوگنی برہما رجوگنی مہادیو تموگنی دُنیا مین مشہور ہین مگر یہ خلاف
کیسے ہوا جو آپ نے تموگن اندر کے کہنے پر قبول کیا اور استری ہتیا کی جاؤ اور تو کچھ ہو نہین سکتا مگر سراپ بھر منھ لیجے جو سن تمکو ساتوک
کہتے ہین وہ بڑے مُورکھ ہین کیونکہ یہ ساتوکی کے کام نہین ہین جو تمنے کیے ہین جاؤ تمھارے اوتار مرت لوگ مین بار بار ہونگے اور حمل
مین آنے کے دُکھ بار بار اُٹھایا کروگے اسی سراپ کے سبب جب جب دھرم ناس ہونے لگتا ہی تب تب سری لشن جی طرح طرح کی
جون مین جنم لے دھرم بچاتے ہین اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جب بھرگ کی استری مار ڈالی گئی تو اُنھون نے کیسے گرہست
آسرم کیا سری بیاس جی نے کہا کہ بھرگ جی نے سراپ کے بعد کہا کہ اگر ہمنے دان پُن تیرتھ برت عبادت وغیرہ کچھ کیا ہو تو اُسکے
پربھاؤ سے ہماری پیاری استری زندہ ہوجاوے یہ کہتے ہی اُنکی برہمنی زندہ ہو گئی گویا سوتی تھی اِس طرح مُن کی استری جی اُٹھی
اُسے دیکھ سب متعجب ہوے اور بھرگ جی کی تعریف کرنے لگے اور دیوتا کہنے لگے کہ بھرگ نے اپنی عورت زندہ کرلی مگر یہ نہین جانتے کہ شکر جی
تپسیا سے آکر کیا کرینگے یہ سُن اندر جی نے اپنی کنیا جنتی سے کہا کہ تجھے ہم شکر جی کو دیے دیتے ہین جو عبادت کرتے ہین تو اُنکو جاکر خوش کر

کہ اُنکے تپ مین خلل پڑے یا ایسے ہی ہمارے اوپر مہربانی کرنے لگین یہ سُن وہ وہان گئی کہ جہان مُن عبادت کرتے تھے اُنکو دیوا[illegible]
پتے ہوے دیکھکر کیلے کے پتے سے ہوا کرنے لگی اور پینے کے لیے ٹھنڈھا پانی لائی اور اپنے آنچل سے ہوا کرتی ہوئی بہت عمد[illegible]
اور اچھے پھل آنکے کھانے کو لائی اور سونے کے لیے بہت عمدہ تنکے بچھا رکھتی یہ سب باتین کرتی مگر سراپ کے ڈر سے کوئی
غمزہ یا کرشمہ نہ کرتی اندر نے بھی ایسے وقت مین اپنے دوت مُن کے پاس بھیجے تھے اس طرح تپ کرتے کرتے جب سو بر[illegible]
بیتے تو شیوجی نے درشن دیکر بر دیا کہ جتنی چیزین دنیا مین ہین سب تمھارے قابو مین رہینگی اور تم سبکے جیتنے والے ہوگے ا[illegible]
شیوجی بھی انتردھیان ہو گئے شیوجی کے جانے کے بعد سُکر جی نے جنیتی سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کیا چاہتی ہو سچ کہو ہم تمھار[illegible]
خدمت سے خوش ہوے جو مانگوگی وہ دینگے اُنھون نے کہا کہ آپ اپنی عبادت کی طاقت سے ہمارا مطلب جان لیجیے مُن [illegible]
کہا کہ ہمنے جان لیا مگر تم بھی کہو تب اُنھون نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ جسکے لیے آسے اندر نے بھیجا تھا مُن نے کہا اچھا ہم
تمھارے ساتھ چھپکر دس برس تک بہار کرینگے یہ کہ ویسا ہی کرنے لگے کہ اُنھین دنون مین دیتون نے سُنا کہ سُکر جی بر پا کر گ[illegible]
آئے ہین وہان آئے مگر مُن تو بہار کر رہے تھے کون سُنتا ہے اپنے اپنے گھر دن کو رنجیدہ ہو کر چلے آئے اور یہان اندر نے
یہ حال سُنکر برھسپت جی سے کہا کہ اب کسیطرح ہمارا کام کیجیے اوجس لیجیے

چوپائی

یہ سُن بن مُن بھار گر بکھا — دھر گر و کیون بھون لکھا
دمین جانیو لیتپ آئے — بھار گو آے چرن سر ناتے
پوچھا گر و تنگ کشلا ناک — آنند بھیو سکل سکھ داتا
ہم شیو سے شبھ بدیا پائی — تاسون کرب سکھی تم بھائی
ادن مُن بار ببار پرناما — کنہ جان بچ پورن کاما
تر بھیہ بھیے دیو بھیہ تیاگی — جانت نہین یہ کرم ابھاگی

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرہ [۱۳] کے ادھیاے مین گرد دھر سُکر سروپ — دیتین کو موہت کیو کو پیو سُکر انوپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے بیاس سے پوچھا کہ برہسپت جی نے پھر پروہت ہو جانے کے پیچھے کیا کیا وہ مہربانی سے سُنا یئے [illegible]
بڑے سندیہ کی بات ہے کہ برہسپت جی دیوتون کے گرو اور انگرا کے پسر دھرم شاستر اور پوران اور بید کے بنانے وال[illegible]
جھوٹھ بولتے ہین تو اور لوگ کیون جھوٹھ نہ بولین گے ایسا تو اُنکو مناسب نہ تھا جیسا اُنھون نے کیا تھا اور جو بشن برھما شیو
اور دیوتا فریب کرنے مین نہایت ہوشیار ہین تو اور لوگون کا کیا کہنا ہے اور جب بسشٹ نام دیو لسوامتر برہسپت وغیر[illegible]
فریب کرنے لگے تو دھرم کہان رہا اور اندر اگن چندر ما برہما اگر یہی لوگ دوسری استری سے بھوگ کرنے لگے تو [illegible]

تینون لوکون مین یکی کس مین رہیگی اور کنکے بچن اُپدیش کے لیے مانے جاوینگے کیونکہ برہسپت وغیرہ کی تو یہ حالت رہی کہ دیوتون کے کہنے سے شکرجی کا روپ دیتون کو فریب دینے کے لیے دھارن کرلیا تو پھر دنیا مین کون فریب نکریگا یہ سُن بیاس جی امول بچن بولے کہ ہر ہماکیا اور دیو یہ سب راگی ہین کیونکہ جو سریر کو دھارن کریگا اُسمین ضرور بکار ہوگا کیونکہ چتر ہین اسلیے انکا راگی ہونا سب جگہ معلوم نہین ہوتا وقت پریہ بھی ورتے اور وقت پر جنم لیتے ہین پھر انکے جھوٹھ بولنے اور فریب دینے مین آپ کو کیا شک ہوا۔ یہ دنیا اسطرح کی ہی بھلا دنیہ دھارن کرکے کون پاپ نہین کرتا دیکھو برہسپت کی استری چندرما نے لے لی تھی اور برہسپت نے اپنے چھوٹے بھائی انرت کی استری لے لی۔ بھلا پہلے سنسار ساگر مین بھی جنم ہونا دُکھ کا دینے والا ہی پھر گرہست آشرم کہ جسمین پڑکر آدمی چھوٹ نہ رہ نہین سکتا۔ اسلیے یہی مناسب ہی کہ مہامایا بھگوتی کا دھیان کیا کرین اس سنسار مین ڈوبتے ہوئے کو پار اُتارنے کے لیے دہی مضبوط ناو ہی یہ سُن راجہ بولے خیر یہ باتین تو سُنی اب یہ احوال کہیے کہ برہسپت نے دیتون کے گرو بنکر کیا کیا اور شکرجی کتنے دن پیچھے آئے تن بولے کہ سُنیے برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس دھر دیتون کو خوب سمجھا کر اپنے قابو کیا۔ اور وہان جب دس برس گذر گئے تب شکر آچارج نے جینتی اپنی استری سے کہا کہ اب ہم اپنے چیلون دیتون کی رچھیا کر آوین تو پھر تمھارے پاس آوینگے جینتی نے کہا جائیے یہ سُن شکرجی دیتون کے یہان آئے تو کیا دیکھا کہ میرا روپ دھارن کیے برہسپت دیتون کو جین مت سکھا رہے ہین جسمین جگیہ اور بید وغیرہ کی نندا بہت ہی یہ دیکھ شکر کہنے لگے۔

چوپائی

چھلس وہو رت تنیہ مم جیا نا ۔ دھرم روپ کہت من مانا
تو بھی ادھک جگت نرک گرادر ۔ جیہی لبس شر گرُ مرکہا بچھادر
جگ جیہی جیہین کرت پرمانا ۔ سو اب کہت جہا اگیانا
تو بھیچیت سوئی کرت کراوت ۔ تاکے بھیے نہ کچھ من بھاوت

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین شکر نراد رکین ۔ گرو کو گرو تب جان نج شراپ شکر تن دین

سری بیاس جی بولے کہ شکر اچارج یہ بچارتے بچارتے دیتون سے کہنے لگے کہ تمھارے گرو شکرجی ہم ہین یہ دیوتون کے آچارج برہسپت ہین یہان اُنھین کا کام کرنے کو آئے ہین کیا تم انکے جال مین آ گئے انکو نہین پہچانتے تم انکے بچن نہ مانو اور نہ انکے جین مت کو مانو اب دونون کی ایک ہی سی شکل دیکھ دیت نہایت متعجب ہوئے کہ انمین ہمارے گرو کون مین کہ اُسیوقت برہسپت جی دیتون سے بولے کہ تم انکے بچن کبھی نہ ماننا یہ دیوتون کے گرو برہسپت ہین جو کہ ہمارا روپ دھارن کرکے تمکو بھرمانے کے لیے آئے ہین ہم تمھارے لیے دیکھو تو کیسی مہادیو کی تپسیا کرکے کیسے منتر اور دوائیان لائے ہین جس سے دیوتا بچارے تمھارا کچھ بھی نکر سکینگے یہ سُن دیتون کو یقین ہوا کہ یہی ہمارے گرو ہین اگرچہ شکرجی نے بہت سمجھایا مگر اُنھون نے نہ مانا تب

شکر جی نے اُنکو سراپ دیا کہ تم لوگ ہمارے بچن کو نہین مانتے نہ ہمکو پہچانتے ہو اسلیے جاؤ تمھارا گیان جاتا رہے اور تمھاری بیعزتی دیوتا کرین جب ایسا ہوگا تو آپ ہی پہچانوگے اتنا کہ شکر جی تو خفا ہو کر چلے گئے اور برہسپت جی نہایت خوش ہو کر وہین رہے جب اُنھون نے دیکھا کہ دیت اپنے اپنے کام مین مشغول ہین تب برہسپت جی نے شکر جی کا بھیس چھوڑ دیا اور اندر سے آکر سب حال کہا جسے سُن دیوتون نے جنگ کا سامان طیار کیا دیتون کو گھیر لیا تب دیتون کے کان کھڑے ہوگئے اور دانت کھٹے پڑگئے کہ ہم لوگون نے اس فریبی برہسپت کے کہنے سے اپنے مہاتما شکر جی گرو کی بیعزتی کی اس طرح روتے پیٹتے پرہلاد جی کے آگے شکر جی کے سرن مین پہونچے اور پرنام کرنے لگے تو شکر جی بولے تب تو ہمنے سمجھایا مگر تم نے اُس فریبی کے کہنے مین آکر ہمارا کہنا نہین مانا اب کیون اُنکے پاس نہین جاتے ہم کیا کرین یہ سُن پرہلاد جی بولے ہم لوگ آپ کو جانکر اُنکے فریب مین آگئے تھے آپ تو تینون کال کے جاننے والے ہین جان لیجیے اور غصہ دور کرکے ہمارا قصور معاف کیجیے نہین تو ہم یہان نہین رہ سکتے بلکہ پاتال کو چلے جائینگے یہ سُن شکر جی بولے کہ اچھا آپ تم مت ڈرو اور پاتال کو نہ بھاگو اب تمھاری رچھا ہم کرینگے مگر ایک تم لوگون سے دوستی کی بات جسے ہمنے برہما جی سے سُنا تھا کہتے ہین سنو

چوپائی

ہونی ہار اوشیہی ہوئی	سبھ وا اسبھ نہ سنشیہ کوئی
دیونہ تاہ مٹاون ہارا	دوسر ہیرا کو سنسارا
تم سب مند بھاگ ہی کالا	تنہ تہین چل جاہو پتالا
یہ بدھ کیونہ سنشیہ کرہو	چلے جاؤ سر سنگ نہ لڑہو
دش جگ پور کین تم راجو	دیون اوپر ہٹھ کر ساجو
چن سا در نک منونتر ما	اندر اسن بہو کر دھاما
بامن دینہہ بل کو بر دانا	تاکر سر لبس سبے بھگوانا
نو مُن مُن منہہ بیرت ہوت ہین	بل پرہلاد پوتر شکھ سوے ہین

اس طرح بردان پاکر بل چھپے ہوئے پھرا کرتے تھے ایک دن گدھے کا روپ دھارن کیے کسی تنہا جگہ مین اندر جی کو نظر آئے تو انھون نے اُنسے پوچھا کہ تم گدھے کا روپ کیون دھارن کیے ہو تب بل جی بولے اسمین کون سوچ کی بات ہے دیکھو پرماتما ساچھات وشن جی مچھلی کچھوے سور وغیرہ روپون کو دھارن کرتے ہین جو ہمنے گدھے کا روپ دھارن کیا تو کیا نقصان ہوا یہ تو وقت کی بات ہے کہ جب تمکو برہم ہتیا لگی تھی تب تم کمل کی نال ہی مین چھپے تھے اس سے صاف ظاہر ہے کہ دیو کے اختیاری کام مین کسیکا بس نہین چلتا چاہے وہ جیسا کام کرے اس طرح تبلا کر بل اور اندر دونون اپنے اپنے استھان کو گئے

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین دیو دیت سنگرام	شانت کرین جگدمبے کا پوربت سب کام

سری بیاس جی بولے کہ سکر اچارج کے استنے بچن سنکر پرہلاد جی بہت خوش ہوئے اور دیتون سے کہنے لگے کہ اگر دیوتون سے جُدہ کرینگے تو ہار جاوینگے اسلیے چلو پاتال مین چلے چلین یہ سُن نمج وغیرہ دیت بولے کہ چلو لڑائی کرین یہ کون جانتا ہی کہ ہارینگے یا جیتین گے یہ بچار پرہلاد کو آگے کر کے لڑنے کے لیے دیوتون کو جاکر للکارا تو وہ آکر لڑائی کرنے لگے لڑتے لڑتے سو برس تک بڑی لڑائی ہوئی کہ جسمین دیوتون کی ہار ہوئی اور اُنھون نے جاکر سری دیبی جی کی بڑی استُت کی جس سے بھگوتی نے خوش ہو کر گرڑ پر سوار ہو دیوتون کو تسلی دی اور نہایت خفا ہو کر دیتون کی فوج مین گھُس گئین جنکو دیکھ پرہلاد جی نے بھی بڑی استت کی اور کہا آپ تو
بشنو کی ماتا ہین آپ کے نظر مین جیسے ہم ویسے دیوتا یہ سُن دیبی جی بولین

چوپائی

اسر جاہو تم سکل پتالا	بسکے تہان تمھار ہو کالا
آیہی سمیہ جبے تم نیکا	تب پھر آہو اب ہین ٹھیکا
یہ سُن کرت پرنام بہوتا	گئے پتال سکل من پوتا
یہ اکھیان سنا دانو ہی	سکل دُکھ ناشک پرمیہی

ادھیاے سولھوان

دوہا

کھوڑشی کے ادھیاے مین کہب بشن دتار	جن چرتر سُن جنن کے مٹت سکل دُکھ بھار

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے بولے کہ بھرگ کے سراپ سے سری بشن نے کب کب اور کون کون اُتار لیے اسے مفصل کہیے سری بیاس جی نے کہا سُنیے کہ بھگوان کے اُتار جس جس جگ اور منونتر مین جتنے ہوئے ہین سب مختصر آکہتے ہین۔ چاکھش منونتر مین دھرم سے سری بھگوان کے نرنارائن دو اوتار ہوے اور اس بیوسوت منونتر مین اتر مُن کے یہان دتاتری اُتار ہوا وہان برہما بشن مہادیو تینون دیوتون نے اُتار لیا تھا اسکا حال یہ ہی کہ اتر کی استری اسوئیا نے ایسی پرارتھنا کی جس سے برہما کے انس سے چندرما اور سری بشن جی کے دتاتری اور مہادیو جی کے دُرباسا جی پیدا ہوے اور پھر چوتھے جگ مین ہرن کشپ کے مارنے کے لیے سری نرسنگھ اُتار ہوا اور پھر ترتیا مین راجہ بل کے فریب دینے کے لیے بامن جی کا اُتار ادِت رشی کشپ جی سے ہوا اور پھر انیسوین ترتیا مین چھتریون کے مارنے کے لیے جمدگن جی سے رینکا مین سری پرسرام جی کا اُتار ہوا اور پھر اُسی ترتیا مین راجہ رگھو جی کے نہایت پوترنس مین دسرتھ جی کے یہان سری اجودھیا جی مین سری رامچندر جی کا اوتار راون کے مارنے کے لیے ہوا اور اس اٹھائیسوین دواپر مین دو اوتار نارائن جی ارجن اور سری کرشن چندر جی ہوے جنھون نے بے تعداد دیتون اور دشٹ راجاؤن کو مار بھو بھار اُتارا اسی طرح جگ جگ مین سری نارائن جی کے بہت اوتار ہوا کرتے ہین اور وہ عمدہ عمدہ کام کرتے ہین اور وہی پرمیشری سبکا پریرنا کرتی ہے
یعنے اُسکا نام لا

چوپائی

تاکی کرپا سرجت بدہ لوکا	ہر پالت کر سکل لبشو کا

ہر سنگھرت یا مین نہین سنکا | تمھین سمجھاے کہت ورے ڈنکا

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترھکے ادھیاے مین بھوپت سنکا کین | کرشن چرت سندیہ کر چوتھی تین برہین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے بیان کیا تھا کہ اندر کی بھیجی ہوئی اپسرا نر نارائن جی کے آسرم پر آئین اور انکو دیکھکر کاماتر ہوئین اور نارائن جی سراپ دینے پر طیار ہوئے تو نر جی نے انکو منع کیا یہ سری نارائن جی نے کیا کیا انکے ساتھ شادی کی باتین کیونکہ اندر جی نے انھین اسلیے بھیجا تھا۔ یہ سن بیاس جی بولے جب نارائن جی نر کے کہنے سے رک گئے تو اپسراؤن سے نرم ہوکر بولے کہ اس جنم مین تو ہم دونون برہم چرج کو دھارن کیے ہین اسلیے ہمارے تپ مین خلل نہ ڈالیے اٹھائیسوین دواپر مین ہم جدو کے بنس مین دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے اوتار لین گے وہان تم بھی جنم لیکر ہماری استری ہونا اور ہم تمھارے سب منورتھ سدھ کرینگے یہ کہہ سبکو رخصت کیا اور وہ چلی گئین اور اندر سے سب احوال کہا اندر نے انکی عبادت کی بڑی تعریف کی کہ نارائن جی وتیقہ ہین کہ ان اپسراؤن سے بھی موہت نہ ہوئے اور جنھون نے اور بھی دغیرہ اینک اپسرا اپنے تپ کی قوت سے پیدا کین اسے مہاراج وہی نر اور نارائن جی بھرگ کے سراپ سے ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے یہ سن راجہ نے سوال کیا کہ کرشن جی کے اوتار کے چرتر مفصل کہیے اور نیچے لکھے ہوئے سندیہون کو بھی دور کیجیے جن دیوکی بسدیو کے سری کرشن چندر ایسے پتر ہوے انکو ایسے دکھ کیون ہوے کہ کنس نے بیڑی ڈالین اور پیدا ہوتے ہی پتر مار ڈالے اور کرشن جی متھرا مین گوکل کو کیون چلے گئے پھر کنس کو مار دوارکا مین کیون بسے اور اپنا کل برہمنون کے سراپ سے کیون ناس کرایا سب دشٹون کو مار بھو بھار اتارا مگر ان دشٹون کو کیون نہ مارا جنھون نے انکے پرلوک جانے کے بعد ارجن جی سے انکی استریان لوٹ لین اور بھیکھم۔ درون۔ کرن۔ بیراٹ۔ بالھیک بکرن۔ دھرشٹ دیومن۔ سوم دتاتر۔ سبکو مارا مگر ان چورون کو کیون نہ مارا اور دھرماتما یدھشٹر پتر شوک سے آپ کیون مرے اور دھرم کرنے والے پانڈون کو کیسے تکلیفین ہوئین اور لچھمی جی کے انس سے پیدا ہوئی دروپدی کو کیون دکھ ہوئے اور سوبھدرا کے پتر ابھمنیو جی بال اوستھا مین کیسے مارے گئے سری کرشن چندر اگرچہ سمرتھ تھے مگر انھون نے دیوکی کے بیٹے کیون نہ بچائے اور آپ ایشر ہوکر اگرسین کی سیوا کیون کی اور رکمنی ہرن مین کیون بھاگے اور جراسندھ کے ڈر سے دوارکا مین کیون گئے اور بھی بہت سے سندیہ ہین آپ دور کیجیے ایک سندیہ کہنے والا نہین ہے مگر کہنا پڑا کہ دروپدی پانچ خاوندون کے پاس کیون رہتی تھی بھیکھم جی نے کہا کہ گویا کہ پتر آپ ایسے پیدا کرائے۔

چوپائی

دہک وہ دھرم کمائین لوگو | نیہہ کیہہ بھانت کرے ست جوگو
یہ سن سکل کرائین بچارو | کہو کون بدھ ہوے ادبارو

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارھوِن ادھیاے مین دشٹ بھوپ بھر کرنت ‖ ہوے پرتھوی بدھ سرن منو کے سکل ترانت

سری بیاس منِ بولے کہ سری کشن جی کے اوتار وبھی کے مہاتم کا سبب بیان کرتے ہین سُنیئے ایک سمے دُشٹ راجاؤن کے بھار سے دبائی ہوئی پرتھوی گاے کا روپ دھر کر سورگ مین گئی وہان اُس سے اندر نے پوچھا کہ تمکو کون تکلیف ہوا اور کس نے تمکو دُکھ دیا ہی زمین نے کہا سُنیئے مگدھ دیس کا راجہ بڑا پاپی جراسندھ سشوپال ۔ چیدکا شراج ۔ رکمی ۔ چانور کنس نرک ۔ شالو کیشی ۔ دھنک ۔ تنبیاستر وغیرہ سب دھرم کو چھوڑ کر آپس مین دشمنی رکھ پاپ کرکے مدانڈھ اور کال روپون کے بھار سے ہم دبی جاتی ہین کسکے سرن مین جاوین اور کیا کرین یہ دکھ ہم سری برہما جی کو دیتی ہین کیونکہ وہ ہمکو رساتل سے نہ لاتے نہ یہ دکھ پڑتا اور آگے بڑا دکھ دائی کلجگ آتا ہی اوسمین ہمکو زیادہ دکھ ہوگا تب پھر رساتل کو چلی جاونگی اسلیئے اندر جی ہمارے اس دکھ کو ناس کیجئے مین آپ کے پیرون پڑتی ہون ۔ یہ سُن اندر جی نے کہا کہ ہم تمھارے بھار کو اُتار نہین سکتے چلو برہما جی کے سرن مین جاکر عرض کرین یہ کہہ آگے پرتھوی اور پیچھے اندر وغیرہ دیوتا برہم لوک مین پہونچے تب زمین کو نہایت دکھی جانکر برہما جی نے پوچھا کہ تمکو کون دکھ ہے اور کس دُشٹ نے تمکو ستایا ہی وہ سب مفصلاً کہو یہ سُن زمین نے جواب دیا کہ اب کلجگ آتا ہی اسکا ہمکو بڑا ڈر ہی کیونکہ اسمین سب رعایا پاپ کرنے لگیگی اور راجہ بدچلن ہوگا اور آپس مین دشمنی اور چوری کرنے مین لگے رہینگے راچھس روپ پورب کے ہمارے بیری ہونگے اور اب بھی جراسندھ اور کنس وغیرہ بہت سے دُشٹ راجہ مین آپ انکو مار ہمارا بھار اُتاریئے ۔ برہما جی نے جواب دیا کہ ہم تمھارا بھار اُتار نہین سکتے اسلیئے چلو سری پوران پورکھ وشن جی کے پاس چلین یہ کہہ زمین اور اندر کو ساتھ لیکر وشن لوک مین پہونچے اور سری وشن جی کی استت کرنے لگی

چوپائی

شیش کہہ مین پہس تمھارے ‖ پورن پورانہو جانن ہارے
پرتما آد بھوت بھوکھیتا ‖ ہو تم سکل جگت اُتپتی کیسا
تمھری کرپا کہت موہے بیدا ‖ پرکچھ کرت نہ بادہو بھیدا
سکل کرت پالت اپہرو ‖ جب جس چہت تُس کرہو

یہ سُن خوش ہو سب حال برہما جی سے پوچھا اُنھون نے سب زمین کا حال کہہ سُنایا اور کہا آپ وہ اپاے کیجئے کہ زمین کا بھار اُتارے یہ سُن وشن جی پھر بولے کہ ہم تم ۔ شیو جی ۔ اندر وغیرہ کوئی خود مختار نہین بلکہ سب ہم تم سناتن اندر بیکرتی کے اختیار مین ہین

ادھیاے اُنیسوان

دوہا

اُنیس کے ادھیاے مین بدھ ہر اندر سمیت ‖ دیبی استت کرنے سون گرنج ہی نکیت

یہ کہتے کہتے برہما اور اندر نے سری دیبی جی کی بڑی استت کی اُسکے بعد بشن جی نے دیبی کا مہا استوتر پڑھا تو خوش ہو کے بھگوتی نے کہا کہ جراسندھ وغیرہ سب دشٹون کو ہم مارینگی۔ مگر تم سب دیوتا اپنی شکتیون سمیت اپنے اپنے انس سے اوتار لو اور سب ملکر پرتھوی کا بھار اُتارو۔ کہ کشپ جی اپنی استری ادت کے ساتھ جدونبس مین بسدیو اور دیوکی ہون اسیطرح بھرگ کے سراپ سے سری بھگوان جی اُنکے بیٹے ہونگے اور تبھی ہم جسودا کے یہان جنم لین گی اور سب دیوتون کے کام کرینگی اور قیدخانہ مین جنم لیے ہوئے سری بشن جی کو گوکل مین پہونچا دینگی۔ اور پہلے شیش جی کو دیوکی کے گربھ سے روہنی کے پیٹ مین ڈالینگی۔ ہماری شکت سمیت سری کرشن اور بلرام نام سے مشہور ہو کر سب دشٹون کا ناس کر زمین کا بھار اُتارین گے اور اندر کے انس سے ارجن جی پیدا ہو کر وہ بھی بہت سے دشٹون کو مارینگے اور دھرم کے انس سے مہاراج جدھشٹر اور ہوا کے انس سے بھیم سین اسونی کمار کے انس سے نکل اور سہدیو ہونگے اور بسو کے انس سے بھیکھم جی ہونگے اسیلیے تم سب جاؤ جسکو جہان جہان بتایا ہے وہان وہان اوتار لو اور اے پرتھوی تم اطمینان سے اپنی جگہ قایم رہو اور اپنا بھار اُترا سمجھو کہ چھتری مین کورب وغیرہ راج کی طمع سے نشٹ ہو جادینگے اور جدونبس پربھاس چھیتر مین بھگوان سری کرشن چندر جی اور تم سب اپنے اپنے استھانون کو جلدی کام کرکے چلے آوگے

چوپائی

نج نج نار سہت سب دیوا
گوکل بدھ پور ہوے ہر سیوا

کرہوہر و جہت بھرنہن سنشا
ات پاون جدو لور کر نبشا

یہ کہا انتردھیان بھوانی
بھئی سکل سرہی انکٹھانی

نج نج بھون گیے سب کاہو
دھر اسکھت تن پرم اُچھاہو

اور کھد بر جہہ سہت ہی تب ہین
دوج گن ہر کہت سکلکر بہین

مُن گن مدت بھیی من ماہین
اب جگ دکھت منو کوناہین

ادھیاے بیسوان [۲۰]

دوہا

کہب مین ۲ ادھیاے مین دیبی بس سب لوک
بسو دیو ہوا اور دیوکی کیو بہاجت خسوک

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس مُن بولے کہ اے راجہ پرتھوی کے بھار اُتارنے کی کتھا کہتے ہین سُنیے سری کرشن چندر جی کے اوتار کا سبب بھگوتی ہین کیونکہ اُسی کے قابو مین چوّدہون بھون ہین اور بھرگ کا سراپ خاص سبب نہین ہو سکتا کیونکہ وہ بھی دیبی کی مہربانی سے ہوا ہوگا اُسکی مہربانی بغیر کچھ نہین ہو سکتا اور برہما وغیرہ دیوتا سب اُسی کی سیوا کرتے ہین جسکی بھگت کے لیش لیش لیش کے لیش سے آدمی مکت ہو جاتا ہے ایسا کون ہے جو اُسکی سیوا نکرے بھونیشی اس پد کے کہنے سے تینون بھون سُمن ہو سری بھگوتی دیتی ہین اور امر نرجر یہ دونون نام دیوتون کے گرنتھ کارون نے لکھے ہین مگر ہمارے مت سے نام ہی نام ہے بلکہ انکے معنی دیوتون مین کہین دیکھے نہین جاتے اُنکے معنی ہین کہ جو نہ مرے اور نرجر جو بوڑھا نہو پھر دیوتا تو وقت پاکر بوڑھے ہوجاتے اور مرجاتے ہین

ادیماحمل کے جیوون اور مچھڑون کو دیتی تھی کہ جیسے وہ وقت پاکر سر پر چھوڑتے ہین ویسے ہی یہ بھی چھوڑتے ہین اور باری باری یہ جیو برہم ہو متھہ اور استمبہ سے برہم تک پیدا ہوتا ہی بید کے بنانے والے اور جگت کے کرتا اور سبکے بدھ دینے والے جنکے چار منھ ہین ایسے برہما سرستی اپنی لڑکی کو دیکھکر موہت ہوے اور جب مہادیوجی کی استری جو جگیہ کی آگ سے جلکر راکھ ہو گئی تھی تو اُنکے سوگ سے کام دیو سے تکلیف پائے ہوئے شیوجی جمناجی مین گر پڑے اسی سے اُنکا پانی کالا پڑ گیا اور ایک دن کاما تر اور ننگے ہو کر بھرگ کے بن مین بہار کرنے چلے گئے تھے کہ بھرگ نے سراپ دیا کہ تم بڑے بیشرم ہو تمھارا لنگ گر پڑے یہ سُن مہادیوجی نے دیبی جی کی استتت کی اور کہا کہ اس سراپ سے ہمکو بچاؤ سب تمھارے اختیار مین ہی اُسوقت دیبی جی شیر پر سوار ہو کے مہادیوجی کے پاس آئین اور سراپ سے بچایا اب ہم سری کرشن کے اوتار کے چرتر سناتے ہین جمنا ندی کے کنارے پر ایک مدھوبن تھا جہان مدھو دیت کا بیٹا لون دیت رہتا تھا جو برہمنون کو دُکھ دیتا تھا اُسے دیگیہ مین ستر گہن جی نے مار کر وہان متھراپوری لبائی تھی اور وہان کا راج اپنے بیٹون کو دے آپ اپنے مکان کو چلے گئے تھے جب سورج بنس کا ناس ہوا تو اُس پوری کے راجہ جدوبنسی ہوئے جن مین سورسین راجہ ہوئے اُنکے یہان برُن کے سراپ سے کشیپ جی لبسدیو بیٹے پیدا ہوئے اور بنیون کے پیشہ مین مشغول رہے اور کنس کے پتا اُگرسین ہوئے اور راجہ دیوک کی کنیا ادِت جی بھی برُن کے سراپ سے دیوکی ہوئین - دیوک نے اپنی کنیا دیوکی کی شادی لبسدیو کے ساتھ کردی جب دیوکی اور لبسدیو کو رتھ پر چڑھا کر کنس پہونچانے چلا تو آکاس بانی ہوئی کہ اے مورکھ جسکو پہونچانے جاتا ہی اُسکے آٹھوین حمل سے جو پیدا ہوگا وہ تجکو مارے گا یہ سُن طرح طرح کے سوچ کر کے کنس دیوکی کو مارنے چلا تب لبسدیوجی نے بڑی ہوشیاری اور ساؤدھانی سے یہ کہکے کہ اسکے جتنے بیٹے پیدا ہونگے تمھین دیدینگے بچایا

چوپائی

پھر لبسدیو دیوکی لائے	کنس سمجھ نج بھون سدائے
ہر کہت دیو شمن چھر لائے	لکھ یہ چرت سکل ہر کھائے

ادھیاے ایکسوان ۲۱

دوہا

ایک بیس ۲۱ ادھیاے مین برنتم تنیہ جیہی بھانت	کنس ہتیو لبسدیو کے سوئی کہت سوہات

ان کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ شادی ہونے کے بعد دیوکی جی کو پہلے حمل رہا اور دس مہینے کے بعد بیٹا پیدا ہوا تب لبسدیوجی نے کہا کہ جب تمکو کنس مارے ڈالتا تھا تب ہم نے قول کیا تھا کہ جو بیٹے انکے پیدا ہونگے وہ ہم تمکو دیجاوینگے اسلیئے لاؤ دے آوین کہ برے پہلے کرم سب بھگتنے ہوتے ہین ہماری تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یہ سُن دیوکی بولی کہ اے مہاراج جو پہلے جنم کا کیا ہوا کرم آدمیون کو ضرور بھوگنا پڑتا ہی تو تیرتھ تپ دان کس لیئے ہی مہاتماؤن نے پہلے جنم کے کیئے ہوئے کرم کے مٹانے کے لیئے پراچت کا بارہ ۱۲ برس لکھی ہی کہ برہمنون کے مارنے والا - سونا چرانے والا - شراب پینے والا - گرو کی عورت سے جماع کرنے والا بارہ برس اتھم برت کرین تو پاپ سے چھوٹ جاتے ہین تو کیا یہ جاگ بلک وغیرہ رکھون کے کہے ہوئے بچن جھوٹھ ہین کیا آپ

کہتے ہین کہ شدنی ضرور ہوتی ہی اور پہلے کا کیا ہوا کرم ضرور بھگتنا پڑتا ہی اگر ایسے ہی دیو کرکے بنائے ہوئے بڑے پہلے کرم ہوتے
ہین تو کیا بید۔ بڑیا۔ منتر۔ تنتر اور اور تدبیرین غلط ہین یہ کیون بنائے گئے ہین ہم تو جانتی ہین کہ ہونہار ہوتا ہی یہ جھوٹ ہی
کیونکہ اگنشٹوم یاگ وغیرہ جگین سرگ وغیرہ سکھون کے لیے کیے جاتے ہین اور ملتے بھی ہین جو ان باتون کو نہ مانتا ہو تو دھرم کیون
ناس نہین ہوتا صاف دیکھتے ہین کہ تدبیر کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہی اسلیے تقدیر کے بھروسے پر نہ بیٹھنا چاہیے اس بیٹے
کے بچانے کے لیے تدبیر کرنی چاہیے پہلے کا لکھا ہوا کرم کیا کریگا۔ اور جیو کے بچانے کے لیے جھوٹھ بولنے مین بھی کچھ دوکھ نہین ہی۔ اسلیے
اس پتر کو بچاییے یہ سن بسدیوجی بولے کہ سنو تدبیر تو ضرور کرنی چاہیے مگر اسکا پھل دیو کے اختیار مین ہوتا ہی کرم تین قسم کے ہوتے
ہوتے ہین سنچت۔ یعنی پیشتر کے جمع ہوے۔ پرالبدھ۔ برتمان۔ پھر برتمان تین قسم کے ہوتے ہین ستو۔ راجس۔ تامس۔ پنچ بھوت سے
یہ سب بہت جنمون کے کیے ہوئے ملتے ہین جب پہلے کی دنیہ کو چھوڑ کر جیو کرم کے بس ہوکے سرگ یا نرک مین پہونچتا ہی تب
دیوتا کی دنیہ پاکر طرح طرح کے بھوگ کرتا ہی پھر جب سرگ کے سکھ یا نرک کے دکھ بھوگ چکتا ہی تو پھر پیدا ہوتا ہی یہان
وہی کرم اسکے پیچھے لگا دیے جاتے ہین جو پہلے جنم مین اسنے کیے ہوتے ہین اور وہی پرالبدھ کے آدھین بھوگنے پڑتے
ہین اور پرانسچت کرکے کوئی کوئی ناس ہوجاتے ہین مگر پرالبدھ والے تو بھوگنے ہی پڑتے ہین اسلیے پرالبدھ مین یہی لکھا ہی
کہ بیٹا کنس کو دیدینا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ جیو کی رچھا کے لیے جھوٹھ بولنے مین دوکھ نہین ہوتا وہ اورون کے لیے ہی اپنے یا
اپنے گھر والون کے لیے نہین ہی نہین تو اپنے جیو کے لیے سنسار بھر جھوٹھ بولنے لگے گا اور دوکھ کسی کو نہو گا اس دنیا مین
جینا مرنا ایشور کے اختیار مین ہی پھر جھوٹھ بولکر دین ود دنیا مین کیون اپنی نندا کرا دین اسلیے کچھ شوک نکرو اگر ست بنا رہیگا
تو سب کچھ ہوگا اگر جھوٹھ بولنے سے بیٹا بچ گیا تو کیا ہوگا جسکی اس لوک مین نندا ہوئی اسکو پرلوک بھی نہین ملتا اسلیے بیٹا دیدینا
مناسب ہی یہ سن تھرتھراتی ہوئی دیوکی نے اپنا بیٹا بسدیو کو دیدیا اور وہ لیکر چلے تب راہ مین سب لوگ انکی بڑائی کرنے لگے۔

چوپائی

لکھو سکل بسدیو اودارا ۔ دین جات نج لیے کمارا
مارن ہیت اپر جگت ماہین ۔ کر بچار دیکھو کو ناہین
ستیہ بچن نج دھرم ارودھا ۔ ان سمان کہو کوئی بھا بودھا
جات کنس ونشٹھی ست دینے ۔ دھرم دھر ندران ہم لینے
یہ بدھ ستہ کنس گرہ آئے ۔ تینہ سونپ دنیو ہرکھائے
ستیہ بچن تا لکھ تیہی کیری ۔ دنیو کنس ترت ست پھیرے
اشٹم سون مم مرن نہ پاسے ۔ سو تم دیو بلوک کرتاسے
یہ سن بھون گیو لے بالک ۔ تب نارد آئے ست گھالک
ارے کنس تم کین نہ نیکا ۔ پھیر دین ست کام نہ ٹھیکا
مرتیو نہ پاسون پاسون پھیرا ۔ کہ پن نارد سن سکو میرا

جب سب ویہو لاے نہ سوجھے | کون پرتھم کو اشٹم بوجھے
یہ سُن پُن منگاے سُت نارا | نارد تب نج دھام سدھارا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس۲۲ کے ادھیاے مین دیوکی کہت سُت ہنی کنس | مارے اُن پوروج کتھا اور جنم بھیے سرانس

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی اُس لڑکے نے پورب جنم مین کون پاپ کیا تھا کہ پیدا ہوتے ہی مارا گیا نارد جی نے بھی ایسے مہاتما ہوکر کیا کیا کہ کنس کو بالک کے مارنے کا اُپدیش کیا شاستر مین پاپ کرنے والے اور سکھانے والے دونو کا برابر پاپ لکھا ہی پھر مُن تو اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہونگے کیون ایسا کیا یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ مہاراج آپ دھیان لگاکر سُنیے نارد جی تو ہمیشہ تماشا دیکھا کرتے ہین اور جھگڑا فسادو لڑائی اُنکو بہت اچھا معلوم ہوتا ہی اور لوگون مین یہ مشہور ہی کہ جہان کہین جھگڑا بکھیڑا ہوتا ہی تو لوگ کہتے ہین کہ نارد مُن آئے مگر وہ جھوٹھ کبھی نہین بولتے ہان دیوتون کے کام کرنے مین ہمیشہ دل لگاتے ہین اسیطرح دیوکی کے چھہ پُتر پیدا ہوتے ہی نارد کے کہنے سے مارے گئے اُنکو پہلے کے جنم کا سراپ تھا انکی کتھا سُنیے سوایمبھو منونتر مین مریچ جی کی اورنی نام استری سے چھہ بیٹے پیدا ہوئے جب برہماجی اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے چلے تب یہ ہنسے تھے اسلیے برہماجی نے اُنکو سراپ دیا تھا کہ تمھارا جنم دیتون کی جون مین ہو یہ چھہ دیت کے پُتر ہوے پھر دوسرے جنم مین ہرن کشپ کے وہی بیٹے ہوئے اور پہلے کے سراپ کے ڈر سے بڑے گیانی ہوئے اور برہماجی کی اُنھون نے بڑی عبادت کی جس سے اُنھون نے خوش ہوکر کہا کہ ہم نے تمکو غصہ مین ہوکر سراپ دیا تھا اب خوش ہین جو چاہو مانگو یہ سُن وہ بولے جو آپ خوش ہین تو ہم دیوتا دیت راچھس ناگ گندھرب بدیادھر سانپ وغیرہ کسی سے نہ مرین برہماجی نے کہا اچھا دھیم کے بعد پھر تم لوگ نہ مروگے یہ سُن خوش ہوا اپنے گھر مین آئے مگر ہرن کشپ نہایت خفا ہوا اور کہنے لگا کہ ہمارے حکم بنا تم لوگون نے برہما کی کیون عبادت کی جاؤ تم پاتال مین بہت دنون تک رہو پھر پورب جنم کا تمھارا پتا کال نیم کنس ہوگا تب تم دیوکی کے پُتر ہوگے اور وہی تمکو پیدا ہوتے ہی ماریگا اسی سراپ کے سبب اُن چھون کو کنس نے پیدا ہوتے ہی مارا اور وہ سب سے برہماجی کے بردان سے امر ہوکر نچھتر روپ سے آسمان مین ہمیشہ طلوع رہتے ہین انکے مارے جانے کے بعد دیوکی جی کے ساتوین حمل مین سیس جی کے انس سے بلرام جی آئے مگر پانچوین مہینے جوگ ندرا نے کھینچکر اُنھین روہنی کے حمل مین ڈالدیا اسی سے انکا نام سنکرکھن ہوا اور لوک مین مشہور ہوگیا کہ دیوکی کا پانچ مہینے کا حمل جاتا رہا یہ سُن کنس نہایت خوش ہوا پھر آٹھوین حمل مین بھگوان کرشن چندر آئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پھر سوال کیا کہ یہ تو جانا کہ کشپ کے انس سے بسدیو سیش جی کے انس سے بلدیو جی اور نارائن کے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ مگر اور دیوتون کے بھی حال سُنائیے کہ کسکے انس سے کون ہوا۔ سری بیاس جی نے کہا اچھا سُنو سلسلہ سبکے انسون کے ہونے کے حال کہتے ہین۔ بسدیو کشپ کے انس سے دیوکی ادت۔ بلدیو سیش جی کے انس سے تھے جو دھرم کے پُتر نارائن جی کہے جاتے ہین وہ بھی موجود رہے تھے انکے انس سے سری کرشن چندر جی ہوئے

ارجن نر سے۔ اور جدھشٹر دھرم سے۔ بھیم سین ہوا سے۔ نکل اور سہدیو اسونی کمار سے۔ کرن سورج۔ بدر دھرم سے۔ درونا چارج برہسپت سے۔ اسوستھاما شیوجی سے۔ سنتنو سمندر سے انکی استری گنگا سے۔ دیوک گندرپ پت چھتر سے بھیکھم لبسو سے۔ براٹ لیون سے سوھر تراشٹر ارشٹ نیم دیت کے پتر ہنس کے انس سے کرپاچارج اور کرت برما یہ بھی ہوا کے انس سے۔ دُرجودھن کلجگ کے انس سے اور دواپر کے انس سے سکنی۔ سوم کے بیٹے سورج سوم پتر نام جادو ہوے۔ دھرشٹ دیومن اگن کے انس سے سکھنڈی نام راچھس سے سکھنڈی پر دیومن کمار سنتکمار سے دروپد برن سے۔ لچھمی کے انس سے دروپدی۔ دروپدی کے پانچون بیٹے بشوے دیون سے۔ کنتی سدھ سے۔ ساوری دھرت سے۔ گاندھاری جت سے سری کرشن چندر کی استریان دیوتون کی استریون سے۔ دشٹ راجا سب اسردن سے۔ ششپال ہرن کشپ سے۔ جراسندھ بپرچت سے۔ شلیہ پرہلاد کنس کال نیم کیشی میگریو۔ ارشٹ بل کا پتر دھرشٹ کینوا انوہلاد سے۔ باراہ اور کشور بڑے دیت جانور اور مشک ترتیب سے ہوے کبلیا پتر ہاتھی دت کا بیٹا ہوا پوتنا بل کی بیٹی اور بکاسر سی کا بھائی۔ اسوتھتاما جم رودر کام اور کرودھ کے روپ سے پیدا ہوے یہ سب دیوتا اور دیتیون کے انس سے پیدا ہوے۔ جب برہما وغیرہ دیوتا استت کرنے گئے تھے تب سری لشن جی نے ایک کالا دوسرا سفید بال اپنے سر سے اکھاڑ کر پھینک دیے تھے وہی سیام رنگ کے کرشن چندر جی اور سفید رنگ کے بلدیو جی ہوئے۔

چوپائی

یہ انس اوتار کی گاتھا سنت سناوت پایہی گاوت	تم شن کی مہی سے ناتھا پاپ رہت ہوسب سکھ پاوت

ادھیاے تیئسوان [۲۳]

دوہا

تیئس [۲۳] کے ادھیاے مین کرشن جنم کی گاتھ	سب شنو بدہت کنس کی رت نیچے دیت سناتھ

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس بن مین بچار پھر بولے کہ جب دیوکی کے چھ پتر کنس نے مارے اور ساتوین کو جوگ مایا نے روہنی کے بطن مین ڈال دیا اور آٹھوین مین آپہی سری کرشن چندر جی آئے تو کنس اُس حمل کی رچھا کے لیے بہت سی تدبیرین کرنے لگا کیونکہ آکاس بانی آٹھوین حمل کے لیے ہوئی تھی جب بھگوان سری کرشن چندر جی سری دیوکی کے حمل مین آئے تبھی جوگ مایا بھی جسودا کے پیٹ مین پہونچی ہوئی تھی روہنی کے ننکا کہن جی گوکل مین ہوے جو کنس کے ڈر سے وہ وہان نند جی کے یہان رہتی تھی۔ اور یہان دیوکی اور بسدیو کے کنس نے بیڑیان ڈلوادین اور قیدخانہ مین کرکے دیتون کے پہرے مقرر کر دیے کہ جسوقت لڑکا ہو ہمین فوراً اطلاع دینا جب تھوڑے دن وضع حمل کے باقی رہے تو سب دیوتون نے کرشن جی کی بڑی استت کی جب دسوین مہینے بھادون کا مہینہ کرشن اشٹمی اور روہنی نچھتر آ لگا تو کنس نے اپنے نوکرون سے کہا کہ اب اچھی طرح ہوشیار رہنا کسواسطے کہ یہی دیوکی کا آٹھوان حمل میرا دشمن ہوگا اسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے اسکو مار کر ہمی آرام سے سونا تم ایک لحظہ ہتھیار نہ چھوڑنا اور نہ سونا اتنا کہہ کنس تو اپنے محل مین چلا گیا جب آدھی رات ہوئی تو دیوکی جی نے بسدیو سے کہا کہ مہاراج وضع حمل کا وقت آگیا

اور بے تد او پہار اچھا کرہا ہی ہم سے اور آپکے دوست نندجی کی استری سے قول ہوچکا ہی انھون نے کہا تھا کہ لڑکی جب تمھارے بیٹا
پیدا ہو تو ہمارے یہان بھیجدینا ہم اسکی پرورش کرینگے جب بڑا ہوگا تمھین دیدینگی سو ہم جانتی ہین کہ یہ نہو سکیگا۔ اتنا کہ پھر کہا کہ آپ یہان سے
اٹھ جایئے یا ادھر منہ کر لیجیے ہملو بڑی شرم آتی ہی اتنا کہتے ہی نہایت خوبصورت بیٹے سری کرشن چندر جی پیدا ہوئے جنکو دیکھ دیوکی نے
کہا کہ بیٹے کا منھ تو دیکھیے آخر کنس دشٹا تمام اسی ڈالیگا یہ سنتے ہی لبسدیوجی بیٹے کا منھ دیکھکر بچارنے لگے کہ ہاے یہ پیدا نہو تا تو اچھا ہوتا کیونکہ
اب اسکے بچنے کی امید نہین ہی اتنے مین آکاس بانی ہوئی کہ اسے لیکر نند کے یہان چھوڑ آؤ اور وہان کنیا ہوئی ہی اسے لے آؤ دوارپال سب
سوتے ہین کواڑ کھلے ہین کسی بات کا شک نکرو یہ سنکر سری کرشن چندر جی کو لیکر چلے تو ٹھیک ایسا ہی دیکھا اور جاتے جاتے جمناجی کے کنارے
جھٹ پٹ پہونچے مگر بھادون کا دریا اور آدھی رات کا وقت تھا اسوقت کی مصیبت کا بیان کیا کرین مگر جیسے ہی پانی مین پانون دھرا کہ جاگھ
جانگھ پانی ہو گیا اور وہ اترکر گوکل کو پہونچے اور نندجی کے دروازے پر کھڑے ہوئے اسوقت جسودا کے یہان جوگ نندرا بھگوتی نے
بھی اوتار لیا تب ساچھات بھگوتی نے داسی کا روپ دھارن کر کنیا بسدیوجی کو دی اور انسے بیٹا لے جسودا کے آگے سولا دیا کنیا لے
بسدیوجی نے دیوکی کو دی اور سوچ کرنے لگے کہ کنیا زور سے روئی اسکا رونا سن دوارپالون نے جاگ کر کنس سے کہا کہ مہاراج دیوکی کے
بیٹا ہوا آپ چلیے یہ سن کنس گرتا پڑتا دیوکی کے سنور مین آیا اور کواڑ بند دیکھ بسدیوجی کو پکارنے لگا کہ ہمارے دشمن لشن جی کو دے جاؤ کہ
ہم ابھی مار ڈالین یہ سن بسدیوجی نے کنیا لے کنس کے آگے ہاتھون مین دی اسنے کہا یہ کیا تعجب ہوا کہ ابکی کنیا ہوئی آکاس بانی اور نارد
کے بچن جھوٹھے ہوئے ایسا تو ہونا نچاہیے۔ یہ کہ جیسے اسے پتھر پر پٹکنے لگا کہ وہ مہامایا بھگوتی ہاتھ سے چھوٹ کر آکاس مین ہو رہی اور
بولی کہ دشٹ ہمارے مارنے سے کیا ہوگا تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہی اسے تلاش کر یہ کہکر چلی گئی اور کنس دیوکی اور بسدیو کو سمجھا
اور نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے محل کو چلا آیا اور بکاسر دھینکاسر بتباسر۔ پوتنا وغیرہ کو بلا کر کہنے لگا

چوپائی

ایک دھنک تتباسر کیسی — جاہو سکل دش دلش ہدلشی
جات مانہر سب بالک مارو — جو تن روکین تن ہت ڈارو
یہ پوتنا سکل شش مارن — گوکل جاے بسے اکھ کارن
جہہ کہہ بدہ بیری ہت ڈارو — سکل کاج تم ہاتھ ہمارو
یہ کہہ گیو دشٹ نج گیہا — چنتا بیاکل ببرن دیہا
سوچت من کاکہ ہون اپائی — کہہ بدہ رپ مارون کہہ جائی

ادھیاے چوبیسوان[۲۴]

دوہا

چتر نبرا دھیاے مین کرشن کتھا سنجھیب — سری پردیو مناہر جگ کہب کچھ بچھیپ

سری بیاس باجی انکی کتھا سنا کر بولے کہ صبح کے وقت نندجی کے گھر مین بیٹے پیدا ہونے کے بڑے آنند منگل ہوئے اور لوگون سے کنس نے

نے سُنا کہ یہ بسدیو کا بیٹا ہے اور یہ جانتا تھا کہ بسدیو کی استریان اور چارپائی نند کے یہان بھی رہتے ہین اور نارد نے بھی کہا تھا کہ نند وغیرہ
گوپ گوپی اور جدوبنسی ان سبکی دیوتون کی ونیہہ ہے اسطرح اور باتین جانکر کنس نے نہایت غصہ ہو سبھون کو بھیجا تھا اور پوتنا بکاسُر بسباسُر
اگھاسر اور پرلمباسُر وغیرہ کو سری کرشن اور بلدجی نے مارا اور گوبردھن پربت اُٹھایا گیا اور بھی بہت سے انکے کام سُنکر کنس نے جانا
کہ ضرور یہ ہمکو مارینگے پھر آخر مین کیسی بھی مارا گیا تب اُسنے دھنُش ناگ کے بہانے سے اکرور کو سری کرشن اور بلدیو کے بلانے کے لیے
بھیجا وہ رتھ پر چڑھاکر گوکل سے متھرا کو لائے اُنھون نے کبلیا پیڑ ہاتھی کو مار کر دھنکھ توڑ ڈالا اور چانور مشتک وغیرہ کو مار پھر شلیہ بھی مارے
گئے انت مین کنس کو بھی مار ڈالا اور والدین کو چھوڑایا اُگرسین کو راج گدی دی اور اُنکے پتا بسدیو جی نے جگیہ وغیرہ کرم کیے پھر انھون نے
ساندی پن نام گرو سے سری کاشی جی مین بدیا پڑھی اس طرح سے بارہ برس کے ہوئے۔ جب جراسندھ نے اپنے داماد کنس کا مرنا سُنا تو تیئیس
اچھوہنی فوج لے متھرا مین آیا اور ہارا اور اسی طرح سترہ بار آیا اور شکست کھائی پھر اُسنے کال جمن کو بھیجا جسے دیکھ مُن کے سراپ سے
جدوبنسی کھڑے نہین ہو سکتے تھے اُسکا آنا جان سری کرشن چندر اور بلدیو جی سب متھرا باسیون کو لیکر دوارکا مین بسا آئے اور آپ پھر متھرا مین
آکر ادھ کال جمن کو اپنا روپ دکھا کر بھاگتے بھاگتے اُس پہاڑ کے درے مین گئے کہ جہان اجودھیا کے راجہ مچکُند جی سوتے تھے وہان
اپنا پتا مُرا انکو اُسعا انتردھیان ہو گئے وہان کال جمن نے سری کرشن چندر جی کو سوتا ہوا جان مچکُند کو لات ماری کہ جسکی نظر کے پڑنے سے
نشٹ ہو گیا اور سری کرشن جی مچکُند سے اُستت سُنکر دوارکا مین آئے اور اُگرسین کو راجہ بنا کر طرح طرح کے بہار کرنے لگے پھر ششپال
کی شادی ہوتی تھی مگر رُکمنی کے خط بھیجنے سے آپ ہی جاکر لے آئے اور اُسکے ساتھ شادی کرلی۔ اُسکے بعد جاموتی۔ ستیہ بھاما۔ متر بندا
کالندری۔ لچھنا۔ بھدرا۔ ناگن جتی انھین اور اور استھانون سے جنگ کرکے لائے یہی پٹ رانی ہین۔ پہلے رُکمنی کے پردومن
بیٹے ہوئے اور سب جات کرم کیے گئے مگر سنور ہی مین سے شمبر اسُر دیت اُنھین چرالے گیا اور کسی طرح اپنی کینا مایاوتی کو دیا
بھاوی سری کرشن چندر مہاراجادھراج نے بڑا سوچ کیا کہ بیٹا کیا ہو گیا اور بھگوتی کی بڑی اُستت کی کہ جس سے خوش ہو انھون نے
ساچھات درشن دیے اور کہا کہ آپ بلاپ نہ کیجیے من مین سمجھ لیجیے تمھین پورب جنم کا سراپ ہے اسلیے تمہارا بیٹا شمبر اسُر چرا لے گیا
ہے جب سولہ برس کا ہوگا تو اُسے مار کر استری سمیت آپ کے یہان آپہونچیگا۔

چوپائی

یہ کہہ چلی گئی جگ ماتا ۔ کرشن سُکھی ات پُلکات گاتا
جو یہ چرت سُنے اور گاوے ۔ یہ سُکھ کر پھر سُرگ کو جاوے

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ بیس ادھیاے مین ہر ہرآد منتو ۔ کچھ کہہ پھر برنن کرب پراشکت کے تنو

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے نے پھر سنکا کی مہاراج ایسے ساچھات ایشر نارآین کے انس سری کرشن چندر جی نے کیون نہ جانا کہ شمبر اسُر
بیٹا چرالے گیا یہ سُن بیاس بولے اے راجہ وہ ایشری مایا بڑی طاقت ور ہے سنسار مین کسے موہت نہین کرتی منکھ دنیہ وغیرہ

کرنے سے تینون گن سب مین ہوتے ہین چاہے دیوتا ہو یا اُسر ہو۔ اور بھوکھ۔ طمع۔ نیند۔ ڈر۔ جمھائی۔ موہ۔ سوگ۔ سنشے۔ خوشی۔
غرور۔ بوڑھاپا۔ مرنا۔ اگیانتا۔ نفرت۔ محبت۔ دشمنی۔ بغض۔ مد۔ محنت وغیرہ دیہہ دھارن کرنیوالے کے ضرور ہوتے ہین
اسلیے آپ سندیہہ نہ کیجیے جیسے رام اوتار مین جانکی جی کا ہرنا اور جٹایو کا مرنا وغیرہ اورون سے پوچھکر کام کیے ہین ویسے ہی اب اس
اوتار مین بھی بہت سی باتین نا سمجھون کیسی کی ہین وکھیوست بھاما کے کہنے سے اندر سے لڑے اور کلپ برچھ لائے اور جب جاموتی
نے رُکمنی کے بیٹا پیدا ہوا دیکھا تو کہا کہ ہمارے بھی بیٹا پیدا ہو یہ سُن سری کرشن چندر جی پہاڑ پر جاکر شیوجی کی عبادت کرنے لگے جہان
پرم شیل برادمینو مُن عبادت کرتے تھے اُنکو گرو بناکر مہادیوجی کا منتر پڑھ کر سر منڈاے ڈنڈی کا بھیس دھرکر عبادت کرنے لگے ایک مہینے
بن پھل کھا کر رہے دوسرے مین صرف پانی پیا تیسرے مین ہوا پھانک کر ایک انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہے اسیطرح چھہ
مہینے کے بعد مہادیوجی نے خوش ہو برہما بشن گندھرب کنر وغیرہ کے ساتھ آکر بیل پر چڑھے درشن دیے اور کہا کہ ہم آپکی تپسیا سے
خوش ہین جو خواہش ہو مانگیے ہم سب کامنا پوری کرسکتے ہین یہ سُن کرشن چندر جی مہادیوجی کے چرنون پر گرکر استُت کرنے لگے کہ آپکو
بارہا نمسکار ہے ہم گرہست آسرم کی طرح طرح کی تکلیفون سے حیران ہو رہے ہین سوائے آپ کے اور دوسرا رچھا کرنیوالا نہین ہے عورتونکا
سوبھاو بہت کٹھن ہوتا ہے رُکمنی کے پُترون کو دیکھ ہماری عورت جاموتی نے پُتر کے لیے آپکی عبادت کرنے کو بھیجا ہے اسلیے ہم نے
سکام تپ کیا ہے مگر آپ ایسے مکت دینے والے کو پاکر پُتر کا مانگنا بڑی مورکھتائی کی بات ہے مگر کیا کرین عورت کے قابو مین ہین اگرچہ
دنیا کے بڑے بڑے دُکھ جانتے ہین کہ یہ سریر نہ رہیگا پھر پُتر استری وغیرہ کس کام آوینگے مگر آپ سے پُتر مانگتے ہین ہم نارائن کے
انس سے بھرگ کے سراپ کے سبب پیدا ہوتے اور انیک دُکھ سہتے ہین یہ سُن مہادیو نے آشیرباد دیا کہ آپ کے بہت پُتر ہونگے
یعنی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون مین دس دس پُتر ہونگے ہماری تپسیا کا پھل ایسا ہی ہے پھر پاربتی جی بولین کہ آپ گرہستون مین
سب سے عمدہ گرہست ہونگے یعنے نہ اتنا کُٹنب کسی کا ہوا ہے نہ ہوگا مگر سو برس کے بعد برہمنون کے سراپ سے آپ کا کُل نشٹ ہوجاویگا
تب غم نکرنا کیونکہ یہ دنیا فانی ہے اور گاندھاری اور اشٹا بکر مُن کا سراپ ہوگا اُس سے سب جادو ناس ہونگے اُسکے بعد آپ دونون
بھائی بھی سریر چھوڑ اپنے لوک کو جاؤگے اتنا کہہ مہادیو اور پاربتی انتردھیان ہوگئے اور کرشن چندر جی دوارکا مین آئے اتنی کتھا
سُناکر بیاس پھر بولے کہ اگرچہ اور دیوتا بھی سراپ دینے کی طاقت رکھتے ہین مگر بھگوتی کے اشارہ سے کٹھ پتلی کی طرح گھوما کرتے
ہین اور اسمین جیسے جیسے اُنکے پورب جنم کے کرم ہین تیسے تیسے وہ مہامایا پیدا کرتی ہے جو وہ اس سنسار کی رچنا کرے تو یہ جڑی
بھوت ہو رہے اسلیے دیا کرکے جگت کے جیون کو ظاہر کرتی۔ اور پھر پرورش کرتی اور اخیر مین ناس کرتی ہے اسلیے اے راجہ برہما وغیرہ
دیوتون مین سنشے نکرنا چاہیے کیونکہ ان سبھون مین مایا بھری ہے اور یہ سب اُسی مایا کے قابو مین ہین خود مختار تو وہی دیبی اپنی اِچھا
کے موافق بہار کرنے والی ہے اسلیے سب طرح سے وہی مہاایشری سیوا کرنے کے لایق ہے اس سے بڑا تینون بھونون مین اور کوئی نہین
اور جنم لینے کا پھل یہی ہے کہ اُسی پرانشکت مہامایا کے پد کو یاد کرے۔ اور جس کُل مین دیبی دیوتا نہ پوجے جاتے ہون اُس کُل مین جنم ہو تو
اُبھارنا چاہیے کہ ایسی چنتا نہ کیا کرے کہ ہمین دیبی ہین اور ہمین برہم ہین اور ہمکو کبھی سوک نہین ہوتا اسلیے بیدانت اور گرو کے مُکھ سے جانکر
یقین کرکے سمجھنا چاہیے جس سے جیو آتما مکت ہوجاتا ہے اور تدبیرون سے کروڑون جنم مکت نہین ہوسکتا ہے شونیا شیوتر وغیرہ رکہا اسلیے دھیان
کی اوپاسنا کرتے ہین
مُکت ہو گئے ہین اور برہما وغیرہ دیوتا بھی گوری لچھمی سرستی وغیرہ

چوپائی

جو جو لا پچھیو تم مہاراجا ۔ سوی سو ہی سکل کہا کر کاجا
اب ن کاشتن چیت مہالا ۔ برنن کین سکل ہے چالا
یہ پوران ادبھت ہین بھاکھا ۔ سکل پاپ ہر کر شترت شاکھا
جو ہی سنت بیدت پورہ ۔ پاپ رہت اور کچھ ہین دیرہ
دیہی لوک جات سو پرانی ۔ سن پوران یہ مرکھا نہ بانی
نجم پوران مین گادا ۔ بیاس بدن سون جو سن پادا
سوت کہا یہ سونک پاہین ۔ دھن دھن کچھو سنشیہ ناہین
پن جنمیجہ جو کچھو سونا ۔ سو سب تمھین سنا اب ونا

اسکندھ پانچوان

ادھیائے پہلا

دوہا

کہب یہ پرتھم ادھیائے مین لشن ادیچھا شبھ ۔ اہین بڑے کچھ باسے کے سنہو سکل تج دنبہ

چوتھے اسکندھ کے آخری ادھیائے کی کتھا سنکر یہ کہ لوگ سوت جی سے بولے کہ اے سوت جی کہ آپنے سری کرشن چندر جی کا مہا چرتر کہا کہ جو بہت اچھا اور پاتکون کے ناس کرنے والا ہی مگر باس دیو کی اس کتھا مین جسے آپنے مفصلا کہا ہی ہمکو سندیہ ہوتا ہی کہ سری لشن جی اوتار سری کرشن جی نے جنگل مین جاکر شیو جی کا بڑا بھاری تپ اور آرادھن کیا اور جگت ماتا سری دیبی جی کے انس سے پیدا ہوے سری پاربتی جی نے بردان دیا اور الیشر ہو کر سری کرشن چندر نے سری مہا دیو اور پاربتی جی کی پوجا کیونکر کی انسے سری کرشن جی کیا کچھ تھے یہی شک ہی اتنا سن سوت جی بولے کہ سنو سری کرشن جی کی کتھا جو ہمنے بیاس جی سے سنی تھی اسے کہتے ہین ایک حال کو راجا جنمیجہ جی نے بیاس سے سنکر پوچھا کہ اے بیاس جی اگرچہ ہمنے سچا سبب اچھی طرح سے سنا تو بھی ہمارے من کی برت سنسے کو نہین چھوڑتی کیونکہ دیوتا سری کرشن چندر نے عبادت کرکے سری شنبھو جی کا آرادھن کیا جو سری کرشن چندر جی سب سنسار کے آتما اور سبکے سوامی اور سدھیون کے دینے والے اور سمرتھ ہین انھون نے عام لوگون کی طرح کیسے اسقدر مشکل عبادت کی کیسے کہ جگت کے پیدا کرنے اور پرورش کرنے اور ناس کرنے مین سمرتھ سری کرشن چندر جی نے کٹھن تپ کیون کیا اتنا سن سری بیاس جی بولے کہ آپنے سچ کہا کہ سری کرشن جی دیوتون کے سب کام کرنے مین اور دیتون کے ناس کرنے مین سمرتھ ہین مگر کیونکہ دینہ دھارن کی تھی اسلیے انھون نے عام لوگون کی طرح اپنے برن آسرم کا کام کیا جیسے بوڑھون کی پوجا گرو کے چرن کی بندنا براہمنون کی سیوا دیوتون کا آرادھن پنچ مین بیچ خوشی مین خوشی عاجزی وغیرہ طرح طرح کے معاملے استری کا سیون اور کام کرودھ لوبھ وغیرہ وقت وقت پر انکے ہوتے رہے کیونکہ دینہ دھارن کیے رہے پھر نرگن کیسے رہتے اسکے سوا گاندھاری اور اپنا بکر کے سراپ سے جادون کا مرنا اور سری کرشن جی

دنیہ کا موہن اور اُنکی استریون کا لُوٹا جانا ارجن کی استرون کا بے کام ہونا اُن لُٹیرون کے آگے نپُنسک ہونا بنا جانے پر دومن اور
انرودہ کا ہرا جانا وغیرہ باتین آدمی کا چولا پاکر ضرور ہی ہوتی ہین کیونکہ آدمی کا روپ ہی دھارن کیے تھے اسلیے لشن جی کے اوتار این مَن
کے انس سے پیدا ہوئے سری کرشن جی کے شیو سیوا کرنے مین کیا تعجب ہی کیونکہ وہ سبکے ایشر اور لشن کے بھی کارن ہین اور لشن کرکے
پوجت کیے ہین پھر اُنھین لشن کے انس سے کرشن وغیرہ پیدا ہوئے ہین کو اُس کرکے کیون نہ پوجت ہون اکار برہما کا اوکار ہر کا
مکار رُدر کا اردہ ماترا بھگوتی کا سروپ ہی اسلیے وہ بہ نسبت ایک دوسرے کے اُتم ہین یعنی برہما سے لشن اور لشن سے شیو اور
شیو سے دیبی اُتم ہین اسلیے سب شاسترون مین دیبی سب سے اُتم گنی جاتی ہین کیونکہ وہ آدمی ماترا روپ سے استھت رہتی ہین اور
نیتیہ ہین ہین اُنکا اُچارن اچھی طرح کوئی نہین کرسکتا لشن جی سے زیادہ شیو اور برہما سے زیادہ لشن اسلیے سری کرشن چندر نے جو
شیوجی کی پوجا کی تو اسمین کچھ شک نہ کیجیے کیونکہ اپنی اِچھا اور برہما کے بردان دینے کے لیے اُنکے مُنھ سے مول رُدر کے انس سے
رُدر تا او دوسرے رُدر پیدا ہوئے ہین اُنکی بھی سب پوجا کرتے ہین۔ پھر مول رودر کا کیا کہنا ہی وہی تتو کے نکٹ رہنے سے
پاہوین اُوتما ہی جوگ مایا کے پربھاو سے سری لشن کے اوتار جگ جگ مین ہوتے ہین ارمین کچھ بچارنے کی بات نہین ہی جو بھگوتی
اپنے پلک مارنے مین سنسار کو اچھی طرح اوپجاتی اور پرورش کرتی اور ناس کرتی ہی وہی برہما لشن اور مہادیو کو بار بار پیدا کرتی ہی
جو طرح طرح کے اوتار ہونے سے دُکھی ہو رہے ہین اور جس بھگوتی کے حکم سے سُودر کے گھر مین پہنچائے گئے اور نند کے گھر مین
پہنچائے گئے پھر متھرا مین پہونچائے گئے اور پھر وہسے ہوئے سری کرشن دوارکا مین پہونچائے گئے اور سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین
اپنی کلا سے پیدا کرکے اور سری کرشن جی کو اُنکے بلاس کے قابو مین کیا ایک بھی عورت مرد کو مضبوط رہنے کی رسّی سے باندھ سکتی ہی پھر
سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین جیسے کوئی طوطے کے پنجرے مین بند کر رکھتا ہی ویسے ہی اُنھون نے اُنکو باندھا ہوگا ایک سر ست بھاما کے
قابو مین ہو نہایت خوشی سے سری کرشن چندر جی اندر کے مندر مین گئے اور اندر سے بڑی لڑائی کرکے وہان سے کلپ برچھ لائے
جو ست بھاما جی کے گھر کا زیور ہوا اور سب دھرم بدھ کرنے کی اِچھا کیے ہوئے سری کرشن چندر جی نے سس پال وغیرہ کو جیت اُسکی دھرم
پتنی رُکمنی کو اپنی استری بنایا کہو پرائی استری ہرنے کے لیے کہان اور بدھ ہی یہ اُنکو اہنکار کے قابو مین ہو کر شُبھ اشُبھ کرم موہ جال
کرکے مورکھ ہو جاتا ہی کہ جسکے کرنے مین نرک کو جاتا ہی یہ استھاور جنگم سب اہنکار سے بنا ہوا ہی اور اہنکار ہی برہما لشن اور شیو کی جڑ ہی
جو برہما اہنکار کے بنا ہوتے تو مکت ہو جاتی اور اس سنسار کے کرم نہ کرتے کیونکہ اہنکار سے چھوٹے ہوئے کو مکت اور اُسکے
قابو مین ہوئے کو قیدی سمجھو اور استری دھن گھر بیٹا بھائی کوئی بندھن نہین کرسکتے جیوون کا باندھنے والا اہنکار ہی جو کہ اس روپ سے
سب مین سمایا ہی کہ ہم کرتے ہین یہ ہمارا کام ہی یہ بڑا بلوان اہنکار ہی کہ بیگے اور کرتے ہین ایسے ہی کرکے پرانی آپ بندھتا ہی کارن
بنا کارج کبھی نہین ہوتا جیسے کہ مٹی کے بنڈے بنا گھڑا نہین بن سکتا لشن جی سنسار کے پرورش کرنے والے ہین مگر اہنکار سے بھرے
ہوئے ہین نہین تو ہمیشہ فکرمند کیون رہا کرتے جب اہنکار سے جیو چھوٹ جاتا ہی تو اُسے تکلیفین نہین ہوسکتین اگر اُنمین اہنکار نہوتا
تو اوتارون کی دھارا مین نہ ڈوبتے اہنکار موہ کی جڑ ہی اور سنسار اُسی سے ہوتا ہی جسمین اہنکار نہین اُسے نہ موہ ہو سکتا ہی نہ
سنسار ہوتا ہی سو پورہ کرم راجس تامس ساتوک کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین یہی گُن برہما لشن مہادیو مین ترتیب سے رہتے ہین مُنی
لوگ کہتے ہین کہ یہ تینون اسل اہنکار کرکے باندھے ہوئے ہین اور مایا کرکے موہت ہین کم جاننے والے پنڈت کہتے ہین کہ لشن جی

اپنی مرضی سے اَوتار لیا کرتے ہین کوئی کم عقل بھی دُکھ کے پاس گرہباس کے سنکٹ مین بسنے کا اپنے آپ سے ارادہ نکریگا۔ پھر ایسے پنڈت بشن جی کیون کرتے۔ بشاکل موتر سیت کوشلیا اور دیوکی حمل مین اپنی اچھا سے بشن جی کا جانا اندھے لوگ کہتے ہین بھلا بیکنٹھ باس چھوڑ کر حمل مین کون سکھ ہی جسمین کڑوڑون فکرین اُٹھتی ہین تپ اور جگیہ کرکے اور دان دیکے لوگ گرہباس نہین چاہتے اگر بھگوان خود مختار ہوتے تو گربھ مین رہنے کی خواہش کیسے کرتے اس سے ای راجہ برہما تک سنسار کو جوگ مایا کے قابو جانئیے مایا کی رسی مین باندھے ہوئے برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا گھومتے اور باندھے جاتے ہین جیسے لکڑی جال مین بندھی ہوتی ہی +

ادھیائے دوسرا

دوہا

کسب دوتیا دھیائے مین دیبی کیر متو
جاہین مہکھاسر جنن کتھا سہت سبھ تتو

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ جو گیشوری بھگوتی کا پربھاو آپنے مفصلاً کہا تھا اب اُسکے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہی کیونکہ جو جانتا ہی کہ سب چراچر یہ سنسار اُسی سے پیدا ہوا ہی اُس مہادیبی کے پربھاو سُننے کی اِچھا کون نہین کرتا یہ سن بیاس مُن بولے کہ اے راجہ سُنیئے ہم مفصلاً کہتے ہین کیونکہ جو شردھاوان اور شانت شروتا سے نہین کہتے وہ کم عقل ہین بہت دنون کی بات ہی کہ جب مہکھاسر پرتھوی کا راجہ تھا تب دیوتا اور دانون کی بڑی لڑائی ہوئی تھی اب اُسکی کتھا کہتے ہین مہکھاسر نام دیت نے سُمیر پہاڑ کے نزدیک جاکر نہایت سخت اور دیوتون کے تعجب دینے والی ایک لاکھ برس تک برہما جی کی عبادت کی تب وہ خوش ہوے اور وہان ہنس پر چڑھ آکے بولے کہ ای دھرماتما بر مانگو ہم تمکو دینگے یہ سن مہکھاسر بولا کہ مین چاہتا ہون کہ امر ہوجاؤن اسلیے جس طرح مین نہ مرون ویسی جگت کیجیے۔ برہما جی نے جوابدیا کہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی وہ پھر جنم لیتا ہی۔ جیوون کا ہمیشہ جنم مرن ہوا کرتا ہی جب وقت آتا ہی تب سب جیو پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا ناس ہی ہوجاتا ہی امر ہوجانے کے علاوہ اور جو کچھ تمہارے دل مین ہو بر مانگو۔ یہ سن اپنے دل مین سوچ کر مہکھاسر بولا کہ دیوتا منکھ اور پتر کھون سے ہم نہ مرین پھر استری کون مار سکیگی اسلیے ہم استری ہی سے مرین ہمکو عورت کیونکر مار سکیگی برہما جی نے کہا عورت ہی سے مروگے پورو کی تمکو نمار سکیگا۔ اتنی کتھا سنا کر بیاس جی نے کہا کہ اسطرح بر دان دیکر برہما جی تو اپنے استھان کو گئے اور وہ دیت بھی بر پاکر خوش ہوا اپنے گھر مین آیا اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی نے پھر سوال کیا کہ مہکھاسر کسکا بیٹا تھا اور اتنا طاقتور کیسے ہوا اور کس سے کیسے بھینسے کا روپ ہلا۔ بیاس جی نے کہا کہ کشیپ کی استری دَنو کے رمبہ اور کرمبہ دو بیٹے پرتھوی منڈل مین مشہور ہوئے اُنکے پتر نہین تھا اسلیے اُنھون نے پنچ ندتیرتھ مین اولاد ہونیکے لیے بہت برسون تک عبادت کی اور کرمبہ جل پوری مین جو پنچ ندی کا استھان ہی وہان جل مین ڈوب کر اگن کا تپ کرنے لگا جب کرمبہ اگ سکے سادھنے مین لگا تو اندر جی نے دُکھی ہو وہان جاکر گراہ کا روپ بن کر مبہ کے پانو جل مین پکڑے اور اُس دُشٹ کو مار بھی ڈالا اپنے بھائی کا مرنا سن رمبہ نہایت غصہ مین ہوا اور اپنا سر اگ مین ہمنا چاہا بائین ہاتھ سے سر کے بال پکڑے اور داہنے ہاتھ مین تلوار لی۔ جیسے کاٹنے لگا ویسے ہی اگن جی نے سمجھایا کہ ارے دیت تو بڑا مورکھ ہی جو اپنا سر کاٹنا چاہتا ہی اپ اتم ہتیا کے کرنے

تو کیسے تیار ہوا ارے جو تیرے مَن مین ہو بر مانگ تو مرنے کا ارادہ چھوڑ تیرے مرنے سے کیا کام ہوگا۔ اگن کے ایسے بچن سُن سر کے بال چھوڑ رمبھ بولا کہ جو تم خوش ہوئی ہو تو ہمکو یہی بر دو کہ ہمارے تینون لوکون کا جیتنے والا اور دشمن کا مار ڈالنے والا بیٹا پیدا ہو اسکو دیوتا دیت منکہہ کبھی جیت نہ سکین جاہے جیسا روپ بنا لے اور وہ نہایت طاقت ور اور سب لوگ اسکو بندنا کرین اگن جی کہا تمھارے دل کی بات ہوگی ایسا ہی بیٹا پیدا ہوگا اب اپنا سر نہ کاٹو یہان سے جا کر جس عورت پر تمھارا دل جاویگا اُسمین نہایت طاقتور بیٹا پیدا ہوگا بیاس جی راجہ سے بولے کہ رمبھ نے جب اسطرح اگن سے من بھاونے بچن سُنے تو آگ کو پرنام کر کے چلے گئے اور اُسی جچھون کے تھاونے اور سُندر راستھان مین ایک بھینس کو دیکھ بھوگ کرنے کی اچھا کی جو بڑی متوالی روپ سے بھری ہوئی تھی اگرچہ وہان بہت سی عورتین تھین مگر سبکو چھوڑ بھینس مین دل لگا یا وہ بھی کام وتی تو تھی ہی نہایت جلد اُسکے پاس آئی اور رمبھ نے بھاوی لس اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور وہ اُسکے بیج سے حاملہ ہوئی اُسے اور بھینسون سے بچاتا ہوا اُسے اپنی عورت مانکر پاتال کو لیکر چلا گیا ایک سمے کوئی بھینسا اُسے دیکھ کاماتر ہوکے دوڑا اُسکے مارنے کے لیے وہ آپ بھی دوڑا اور اُس بھینسے کو مارا اُسنے بھی اُسے سینگون سے مارا کیونکہ کام کے بس موہت تھا جب نہایت تیز سینگ اُسکی چھاتی مین گھس گیا تب زمین پر گر پڑا اور بیہوش ہو کر مر گیا۔ بس جب اُس بھینس کا خاوند رمبھ مارا گیا تو وہ نہایت عاجز ہو مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے بٹ جچھ کے استھان مین جچھون کی سرن مین آئی اور پیچھے پیچھے وہ کامی بھینسا بھی اُسے ڈھونڈھتا ہوا بل برج اور رمسیت وہان پہونچا اسے روتے ہوئے اور بھینسے کو پیچھے دوڑتے دیکھ جچھ بچانے کو اُٹھے اُنسے اور بھینسے سے بڑی لڑائی ہوئی وہ تیرون کے لگنے سے زمین پر گر پڑا پھر جچھون نے مرتی ہوئی رمبھ کی لوتھ کو لیکر چتا مین رکھا وہ بھینس اپنے خاوند کو چتا مین دیکھ اُسکے ساتھ آگ مین گھسنے لگی اگرچہ اُسے جچھون نے روکا مگر جلتی ہوئی اگن مین پت کو لگس گئی تب مکھاسر اُسکے پیٹ سے نکل چتا سے باہر آیا اور رمبھ بھی پتر کے پیار کرنے کے لیے مرے ہوئے سر پر سے نکل آیا اور وہی رکت بیج نام اُسر ہوا

چوپائی

مکھاسُر رت بھیو بلوانا	اَسُرن سگھاسن دے مانا
راجہ تاہ کینہہ ہوے اُرکا	سکل بھانت سمن گرو بھشکا
یہی بدہ رکت بیج مکھاسُر	ات بل لکھا نپت تت سُرا اُر
سبہارے دیتن کے مارے	مرت نہین کا کہمین بچارے
یہ مکھاسُر جنم کہانی	آر ہیرا پاپ سکل بکھانی
میپال سُن مَن گن لیجے	دیبی چرت مانہ چت دیجے

ادھیاے تیسرا ۳

دو

یا تریتیہ ادھیاے مین اندر جدھ کی بہت	مکھاسُر نج سین سہارے نیت

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ اسی طرح اپنی طاقت سے مہکہہ دانو نے راج پاکر سب سنسار کو اپنے قابو مین کر لیا اور سمندر تک
زمین اپنے بازون کی طاقت سے حاصل کر کے پرورش کرنے لگا کہ جسمین ایک اسی کا سر پر چھتر تھا اور کسیطرح کا ڈر اور کوئی اُسکا دشمن نہ رہا
اُسکے افسر فوج جسکا نام چکشر تھا نہایت طاقت ور اور بہادر ہوا اور بہت فوج رکھتا تھا تامر دیت اسکا خزانچی ہوا اور اسلوما۔ اودرک
بڈالا کھیہ۔ باشکل۔ ترنیتر۔ کال بندھک۔ بل دربک۔ یہ چھوٹے چھوٹے فوج کے افسر تھے اور سب ساگر تک پرتھوی کو گھیرے ہوئے
رہتے تھے۔ جتنے پرانے راجہ تھے سب خراج دیتے تھے اور جو جو چھتری لڑنے بھڑنے والے تھے اُنھین مار ڈالا برہمن لوگ بھی اُسکے قابو
مین ہو گئے اور جگیہ کا حصہ اُسی کو ارپن کرنے لگے یہی سب پرتھوی منڈل مین حال ہوا ایک چھتر پرتھوی کا راج پاکر بردان سے مغرور ہوا
سرگ مین جانے کی اچھا کر کے ایک ایلچی کو بلا کر کہنے لگا کہ ہمارے دُوت ہو کر سرگ مین جا کر دیوتون کے پاس پہونچ بیخوف ہو اندر سے
کہو کہ ای اندر جی سرگ کو چھوڑ دو جہان چاہو چلے جاؤ دیر مت کرو اگر ایسا نکرو تو مہکھاسر کی سیوا کرو۔ جب تم اُنکی سرن مین جاؤ گے تو
کیونکہ وہ سب کے راجہ ہین اسلیے تمھاری بھی رچھا کرینگے اسواسطے اب مہکھاسر کے سرن مین چلو نہین تو لڑنے کے لیے بجر دھارن کرو ہمارے
بزرگون نے تمکو فتح کر لیا ہی ہم تمھاری طاقت کو جانتے ہین اہلیا وغیرہ استریون کے ساتھ بُرا کام کرنے کی طاقت ہی اگر لڑ سکتے ہو تو لڑو یا جہان
تمھارا جی چاہے وہان چلے جاؤ بیاس جی بولے کہ ایسے ہی بچن دُوت نے اندر سے جا کر کہے اندر سُن نہایت غصہ ہو مسکرا کر دُوت سے بولے کہ ای
نیچ ہم نہین جانتے کہ کسکے مد سے تو متوالا ہی اب تیرے مالک جی اس بیماری کی دوا کرینگے جاؤ اُسکے آگے ہماری طرف سے کہدینا ہم اُسکی جڑ
اُکھاڑ لینگے مہاتما دُوت کو نہین مارتے اسلیے تجکو چھوڑے دیتے ہین جُدھ کی اچھا ہو تو بھینس کے بیٹے جلد چلا آ ہمنے بھی تیری طاقت کو جان لیا ہی کہ
تو گھاس کا چرنے والا ہی کسواسطے کہ تو بھینس کا بیٹا ہی تیرے سینگ اُکھاڑ کر دھنک بنوا دینگے یہ ہم جانتے ہین کہ تمکو اپنے سینگون کا
بڑا زور ہی ہم اُنکو کاٹ کر تمھاری طاقت ضائع کر ڈالینگے جنکے بل سے پورن ہو کے تمکو بل کا غرور ہی اُنکو ہم کاٹینگے کیونکہ تم سینگون
سے مارنا جانتے ہو نہ کہ جُدھ مین سمرتھ ہو۔ بیاس جی نے راجہ سے کہا کہ دُوت اندر سے یہ باتین سُنکر جلدی مہکھاسر کے پاس
پہونچا اور اُس متوالے کو پرنام کر کے بولا کہ ای راجہ اندر آپ کو کچھ نہین سمجھتا وہ دیوتون کی فوج سمیت اپنے بل کو پورن سمجھتا ہی جو اُسنے
مورکھ نے کہا ہی اُسے کیسے کہون کیونکہ مالک کے سامنے نوکر کو چاہیے کہ پیارے اور سچے کلام بولے کیونکہ سیوک اچھا کرے تو مالک کا
پیارا اور سچ بولے یہ نیت سیوک کرنے والی ظاہر ہی اگر صرف پیار کی باتین کہین تو آپکا کام نہو گا جو کہو کہ کہدو تو یہ بھی لکھا ہی کہ جو اپنا فائدہ
چاہے تو تلخ کلام کبھی نہ کہے بھلا جیسے دشمن کے منھ سے زہر کے برابر بچن نکلتے ہین اُسی طرح نوکر چاکر کے منھ سے کیسے نکل سکتے ہین
جس طرح کی باتین اندر نے کہی ہین اُس طرح میری زبان نہین کہہ سکتی اسی کتھا کو بیاس جی راجہ جنمیجیہ جی سے کہتے ہین کہ دُوت کے
ایسے بچن سُنکر مہکھاسر نہایت غصہ ہوا اور دُم کو پیٹھ پر کر کے پیشاب کرتا ہوا مارے غصہ کے سُرخ آنکھین کر دیتون کو بلا کر بولا
کہ ای دیتو سب طرح سے اندر لڑنا چاہتا ہی اسلیے فوج اکٹھی کرو چھوٹے دیتون سے بھی اندر جیتا جا سکتا ہی اگر ہمارے آگے
اُسکے برابر کروڑون کھڑے ہون تو کیا کھڑا ہو سکتا ہی اسلیے ہم کچھ بھی نہین ڈرتے آج ضرور ہی اسکو مار ڈالونگا یہ عابدون کے بیچ مین
سُورہے اور اُنھین کے سامنے طاقت کر سکتا یا فریب کر کے دوسرے کی عورت سے بھوگ کرنا جانتا ہی اور اپسراؤن کے بل سے متوالا ہو رہا
ہی کہ جہان کسیکو عبادت کرتے دیکھتا اپسراؤن کو بھیجکر خلل ڈالتا فریب سے مارتا بسواس گھاتی تو ہمیشہ ہی بنا رہتا ہی جس وشسٹ نے پہلے
ملاپ کر کے بہت سی قسمین کھائین اور پھر فریب سے نمچ دیت کو مار ڈالا پھر بشن جی جو اُس جماعت کے مالک ہین وہ تو کپٹ کے

اچار ج فریبی جھوٹھی قسم کے کھانے والے اور طرح طرح کے بھیس بنانے والے اور چکمے دیتے ہین کیونکہ سور بنکر ہرنیاچھ کو چیر ڈالا اور انھون نے نرسنگھ اوتار دھر کے ہرن کشپ کو مارا ہم انکے قابو مین نہین ہین اور دیوتون کے بھروسے پر کبھی نہ جاوینگے ہملا شن دراندر طاقت ور کیا کرینگے شیوجی تو جنگ مین کچھ کر نہین سکتے پھر اورون کی کیا بات ہی مین اندر برن جم کبیر اگن چندرمان سورج وغیرہ کو جیت کر سرگ بھی لے لونگا اور دیوتون کی جماعت کو فتح کرکے جگیہ کا حصہ لونگا اور جگیہ کی اوکھدی بیکر دیتون کے ساتھ بہار کرونگا اور اے دیتیو ہمکو دیوتون کا کچھ ڈر نہین کیونکہ مین کسی پورکھ سے مر نہین سکتا پھر عورت بیچاری کیا کر سکتی ہی اے دیتیو پاتال اور پہاڑون سے عمدہ عمدہ دانودن کو بلا کر ہماری فوج کے افسر بناؤ ہم تو اکیلے ہی سب دیوتون کو فتح کر سکتے ہین مگر سوبھا کے لیے بلواتے ہین اور دیوتون کی جنگ مین چلینگے اور سینگ در پونچھون سے دیوتون کو مار ڈالینگے کیونکہ ہمکو برداں کے پربھاو سے دیوتا اور آدمی نہین مار سکتے اسلیے دیوتون سے نہین ڈرتے اے دیتیو تم دیو لوک کے فتح کرنیکے لیے طیار ہوجاؤ کہ انکو فتح کرکے نندن بن مین بہار کرین اور کلپ برچھ کے پھول بچھا کر دیوتون کی استریون کے ساتھ بھوگ کرین اور کام دھین گاے کا دودھ اور امرت پیکر خوش ہونگے اور دیوتا اور گندھربون کے گیت اور ناچ دیکھینگے

چوپائی

تلوتما اور لبھی گھرتاچی
مشرکیش ربھا مہ سینی
نرت گیت چتری سب کاہو
پاسون ہو طیار سب لوگو
سبکے رچھا ہیت بھار کو
کھو کرین گھر مین تنت جاگین
بولے بیاس سنو مہیپالا
گیو پاپ مت چل بچ گیہا

پرمدو ترامینکا ساچی
مدو کٹا آدک سکھ دیی
سکھ دے مین یہ ہی بڑا ہو
سنگر ہیت کرو سبھ جوگو
لیہو بلاے پوچھ سو آو
جاسون جتیت ویرن لاگین
ام دتین سون کہ سب جالا
ستیہ کہت نہین کچھ سندیہا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تہا دھیاے مین سمت دیون کیر
دوت گئے پر جم کہیو گرہی بلاے گھنیر

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر کا دوت اندر جی کے پاس گیا تبھی انھون نے بھی جم کبیر بایو برن وغیرہ دیوتون کو بلایا کہ رمبھ کا بیٹا مہکھاسر جو سب دیتون کا راجہ ہی بردان پانے کے سبب مغرور ہی اور سیانا اور طرح طرح کا روپ دھارن مایا جانتا ہی اسکا بھیجا ہوا دوت سرگ مین آیا تھا اسنے تو ہمکو ایسے بچن کہلا بھیجے تھے کہ سرگ چھوڑ کر جہان دل چاہے چلے جاؤ یا مہکھاسر کی سیوا کرو وہ دیا وان ہین تمھاری جیوکا کر دینگے جو نوکر بنکر نمسکار کرتا ہی وہ اسکے اوپر خفا نہین ہوتے نہین تو سامان جنگ فراہم کرو ہمارے پہونچتے ہی وہ فوراً یہان پہونچینگے اتنا کہکر اس دشٹ کا دوت چلا گیا کہیے کیا کرنا چاہیے آپ لوگ اسکی فکر کرین نا طاقت دشمن بھی بھلا نہین لائق

نہین ہوتا نہ کہ جو ہمیشہ تدبیر اور طاقت ور او راس طاقت سے مغرور ہو جیسی طاقت اور جیسی عقل ہو ویسی تدبیر کرنی چاہیے اور فتح اور
شکست تو دیو کے اختیار مین ہی جو کہین کہ ملاپ کرلین تو وہ بھی نہین ہو سکتا کیونکہ بدذات کے ساتھ میل کرنا بیفائدہ ہی اسیطرح
سادھون کے ساتھ میل بار بار سوچ سوچ کر کرنا چاہیے۔ ہٹ سے یکایک چڑھائی نکرنی چاہیے ہان ایسے شخص کو بھیجنا چاہیے
کہ تیز ہو اور دل کی بات جان لیتا ہو اور اکیلا جاوے اور لالچی بھی نہو سچ بولتا ہو وہ دیکھکر معلوم کرآوے کہ کتنی فوج ہی اور کب تک ہی
اور کون ہیر کیسا ہی یہ سب سمجھ کے چلا آوے تو اُسکی طاقت جانکر حملہ کرین یا قلعہ کوٹ بناکر بیٹھین کیونکہ بے سوچا ہوا کام ہمیشہ دُکھ دیتا
ہی اسلیے پنڈتون کو چاہیے کہ ہمیشہ سوچکر کام کیا کرین کیونکہ وہی سُکھ دینے والے ہوتے ہین اور جو کہین کہ اُنمین پھوٹ کراوین سو بھی نہین
ہو سکتا کیونکہ یہ دانو ہمیشہ ایک چت ہوتے ہین اسلیے دُوت جاوین اور اُنکی طاقت بھی معلوم کرآوین اور یہان بھی نیت شاستر
کے مطابق سوچکر کام کرنا چاہیے اگر سوچ کر نہ کیا جاویگا تو اُلٹا پھل ہوگا پھر ویسے ہی تکلیف دیگا جیسے ناجانی دوائی۔ سمری بلی جی
بولے کہ اسطرح سوچکر نہایت ہوشیار دُوت کو طاقت جاننے کے لیے بھیجا دُوت وہان جاکر سب حال معلوم کرکے آیا اور اُسنے سب
اندر مہکھاسُر کی فوج کا سب حال جانکر بہت ہی متعجب ہوئے اور دیوتون کے گرو برہسپت جی کو جو مشورہ دینے مین نہایت ہوشیار تھے
بلواکر تخت پر بٹھایا اور پوچھا کہ ای دیوتون کے گرو اس باب مین کیا کرنا چاہیے آپ سب کچھ جاننے والے ہین مہکھاسُر دانو جو نہایت
طاقت ور اور بیرج دان مد سے بھرا ہوا ہی بہت دانو لیکر ہمسے لڑنے آتا ہی اُسکی کوئی تدبیر آپ کیجیے کیونکہ آپ منتر شاستر کو جانتے
ہین جیسے کہ آنکے شکر آچارج بگھن ہٹانے والے ہین ویسے ہمارے آپ ہین یہی کتھا بیاس جی راجہ سے کہتے ہین کہ ایسے بچن سُنکر برہسپت
جی بہت سوچکر اندر سے بولے کہ ای اندر جی دھیرج رکھیے تکلیف مین دھیرج نہ چھوڑنا چاہیے فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہی کرنا چاہیے
کہ عقلمند ہمیشہ دھیرج کو لیے رہے جو ہونی ہونی ہی وہ ہوتی ہی اسے جانتے ہو مگر جسقدر طاقت ہو تدبیر کرنا چاہیے۔ دیکھو مُن لوگ
بھی مُکت کے لیے تدبیر مین مشغول رہتے ہین یہ جانتے ہین کہ ایشر کے حکم سے سب کام ہوتے ہین مگر جوگ اور دھیان وغیرہ مین
مشغول رہتے ہین اسلیے ہمیشہ جیسا بیوہار ہو وہ کرنا چاہیے سُکھ ہو چاہے نہو ایشر کے کیے ہوے ہین کیا کنا ہی بغیر تدبیر کیے چاہے اپ
لنگڑون کی طرح کام ہو بھی جاوے مگر کچھ سُکھ نہین ہوتا۔ اگر تدبیر کرنے سے بھی سدھ نہو تو اُسکا کچھ دوکھ نہین کیونکہ جاندار ہمیشہ پرمیشر کے
اختیار رہتا ہی کام کا ہوجانا فوج منتر صلاح ہتیار وغیرہ پر منحصر نہین ہی بلکہ دیو کے ہاتھ ہی دیکھو طاقت ور دُکھ پاتا اور شُور کی ہار
ہوتی ہی دیو کے اختیار ہی ام مین کیا اختیار ہی تدبیر مین شدنی کو لگانا چاہیے پھر دُکھ ہو یا سُکھ جب کبھی دُکھ پڑے تو اپنے سے
زیادہ دُکھی کو دیکھنا چاہیے اور جب سُکھ ہو تو جو اپنے سے زیادہ سُکھی ہی اُنھین دیکھے اور پنڈت کو چاہیے کہ ہرکھ اور شوک دونون
مین دھیرج کو لیے رہے۔ ادھیر لوگ جسطرح دکھ پاتے اُسیطرح دھیرج دان نہین پاتے مگر وقت پر کا دُکھ سُکھ سہنا نہایت مشکل ہی
جہان عقل کے یقین سے سُکھ دُکھ پیدا نہین ہوتا وہان کیا سُکھ اور کیا دُکھ یہ تو ہمیشہ نرگن اور سب سے علحدہ ہی چوبیس تتون
سے علحدہ جیو کو کیا سُکھ اور کیا دُکھ مَن ہی کو بھوک پیاس اور اُسی کو دُکھ اور بیہوشی ہوتی ہی بوڑھا یا مرنا یہ شریر مین ہوتے ہین
مگر وہ آتما تو کام کرودھ موہ لوبھ وغیرہ سے رہت ہی اور کلیان روپ ہی رنج اور موہ یہ شریر کے گن ہین صلاح کرنے
سے کیا ہی ہم نہ شریر ہین نہ اُسکے متعلق کوئی چیز ہین بلکہ سات مول پرکرت سولہ بکارون سے علحدہ سدا سُکھی رہنے والے
ہین نہ ہم پرکرت نہ بکرت کہو ہمکو کیسے دُکھ ہو سکتا ہی ای اندر یہ جانکے آپ دل سے نرہم ہو جائیے (یعنی میرا کچھ نہین

آپ کے دُکھ کی ناس ہونے کی پہلے یہ تدبیر ہی

چوپائی

نہین سنتوکھ سدرش کوئی آنو — سُکھ نکیت یہ من پہچانو
اتھو انربل گیان کٹھارا — کاتے متی یہو بچارا
جو بھاوے تا مین جو بیکا — کرے سُرادھپ دھرمن ٹیکا
نہین پرالبدھ کرم کرناسا — بن بھوگے یہ سبہی برگاسا
جو بھادی سو ہوہی سنیکے — سُکھ دُکھ کرم ڈھنگ نیجے جیکے
سب سُر کرہو سہایک آیو — دانج بدھی سون سب تھاپو
اتھو امنتر لیہو سب کیرا — جتن کرت اب کرہو نہ دیرا
جتن کیے بھادے جو ہوئی — سب بدھ مہاراج ہو سوئی
سہ کہے ہوت پن کرناسا — دُکھ سے پاپ نہ کرے پرکاسا
تاسون ہوے جبہی سکھ ناسا — کرے ہر کھ جن ہوے اُدواسا

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین دیون کیر بردتھ — ہار یہ دیت سماج سون کہب ہی ات سوتھ

سری بیاس جی بولے کہ اتنے بچن سن کر اندر پھر برہسپت جی سے بولے کہ مہکھاسر کے ناس کے لیے جنگ کی تیاری ضرور کرینگے کیونکہ تدبیر بغیر راج سکھ اور جس کچھ نہیں ملتا تدبیر نہ کرنے والے کی تعریف نامرد لوگ کرتے ہین مگر تدبیر کرنے والے کبھی نہین کرتے سنیاسی کا زیور گیان برہمن کا سنتوکھ اور جو الپسورج کی اختیار رکھتا ہے اُسکا زیور تدبیر اور دشمن کا ناس کرنا ہے تدبیر ہی سے برتراسر نمچ اور بل کو ہمنے مارا ہے اب اسکو بھی تدبیر سے مارینگے پہلے تو آپ دیوگرو کی ہماری طاقت مین اور ہیتیار بجز مددگار اور ضروری ہے مہادیو اور لشن جی بھی مدد کرینگے آپ صرف ہمارے کلیان کے لیے رچھو کھن منتر پڑھیے ہم اور تدبیر کرتے ہین یعنی مہکھاسر کے لیے فوج کی طیاری کرلتے ہین بیاس جی کہتے ہین کہ اسطرح جب اندر نے کہا تو برہسپت جی پھر بولے کہ ہم تمکو لڑنے کو مستعد کرتے اور نہ روکتے ہمکو اسبات مین شک ہے کہ فتح ہوگی یا شکست ہوگی مگر اسمین کچھ دوکھ نہین جو سکھ یا دُکھ ہونیوالا ہوگا وہ تو ہوہی گا ہمکو یہ نہین معلوم تھا کہ ہمکو دُکھ ہوگا یا سکھ اگر ہمکو یہی سمجھ آتی تو جب ہماری عورت کو چندرمان نے لیا تھا تو ہمکو کیسے دُکھ ہوتا جو ہمکو اپنے آسرم پر بیٹھے بٹھائے ہوا تھا سب لوگون مین ہم عقلمند مشہور ہین پھر جب ہماری عورت زبردستی ہرلی گئی تھی تو ہماری عقل کہان گئی تھی اسلیے پوروکھ کو چاہیے کہ ہمیشہ تدبیر کیا کرے مگر کام کا ہونا ایشر کے اختیار مین ہے بیاس جی کہتے ہین کہ گرو کے بچن ادھر تو سمیت سُنکر اندر برہما جی کے سرن مین جاکر پکارا کہ ای پتامہ دیوتون کے مالک مہکھاسر دیت ہمارے سرگ کے لینے کی خواہش کرتا ہے اور اُسکی فوج مین اور بھی دانو

جو جنگ کرنے مین بڑے بیر مین لڑائی کی خواہش کرکے آئے ہین اُس سے ڈرے ہوئے ہم آپ کے پاس آئے ہین آپ سب جانتے ہین
بہت کیا کہین ہماری مدد کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ چلو کیلاس کو چلین وہان سے شیوجی کو آگے کرلین اور نہایت بلوان سری کشن جی کو
بھی لے چلین پھر دیس کال بچار کر اور صلاح کر سب دیوتون کو لیکر جنگ کرینگے کیونکہ جو بنا طاقت بچارے اور گیان کو چھوڑ بیٹھ اور ابچارسے
پورکھہ کام کرتا ہی تو ضرور برگرتا ہی ۔ بیاس جی بولے کہ اُسے سُنکر اندر برہماجی کو آگے کرکے لوک پالون کے ساتھ کیلاس کو گئے اور شنکر جی کو
بید کے منترون سے استُت کرکے خوش کیا اور اُنکو آگے کر مع جماعت سری کشن جی کے پور کو گئے اُن دیوتون نے دیون کے مالک سری کشن جی
کی استت کرکے اُنسے اپنا مطلب بیان کیا کیونکہ بردان کے بل سے بھرے ہوے مہکھاسر کا ڈر تھا اُس اندر کے خوف کو سُن کشن جی دیوتون
سے بولے کہ ہم اُس سے لڑینگے اور اُس دُشت کو مارینگے بیاس جی بولے کہ برہما کشن سورج مہادیو وغیرہ اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوکے
چلے یعنی برہماجی ہنس پر کشن جی گڑر پر مہادیوجی بیل پر اندر جی ہاتھی پر اسکند موریر اور جمراج بھینسے پر سوار تھے اور فوج کو فراہم کرکے جبتک کہ دیتا
پہونچین مہکھاسر کی فوج آپہونچی اور دیوتا اور دیتون کی فوج مین بڑا جدھ ہونے لگا کہ جسمین تیر ۔ تلوار ۔ برچھی ۔ مُوسل ۔ کلہاڑا ۔ گدا ۔ پٹش ۔
تِسول ۔ چکر ۔ شکت ۔ تومر ۔ مُگدر ۔ ہل ۔ وغیرہ مختلف طریقون سے استر ستر سے آپس مین لڑتے تھے مہکھاسر کی فوج کے افسر کا نام
چکشر دیت تھا اُسنے اندر کے پانچ بان مارے اندر نے بھی تیرون سے اُسکے تیرون کو کاٹکر ایک تیر اُسکی چھاتی پر مارا چکشر بیہوش ہوکر
ہاتھی پر سے گر پڑا تب اندر نے اُسکی سُونڈ مین بجر مارا اُس بجر کے لگنے سے وہ ہاتھی بھاگ کر فوج مین چلا گیا اُسے دیکھ مہکھاسر بڈلاکھیہ
سے بولا کہ ای بیر تم جاکر مغرور اندر کو مار ڈالو ۔ اور برُن وغیرہ اور دیوتون کو بھی مار کر ہمارے پاس آجاؤ بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے
بچن سُن بڈلاکھیہ ہاتھی پر چڑھ اندر کے پاس پہونچا اندر جی نے اُسے آتے دیکھ نہایت غصہ ہوکر بڑے کڑے بان مارے اُسنے اپنے
بانون سے انکی بانون کو جلد کاٹ ڈالا اور پچاس بان اندر کے مارے اسیطرح اندر نے بھی نہایت غصہ ہوکر اُسکے بان اپنے تیرون سے
کاٹ ڈالے اور اُسکی طرف زہر کے بجھائے تیر مارے اُنھون نے پھر انکے مارے ہوئے بانون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور اُسکے
ہاتھی کی سونڈ مین گدا ماری اُس سونڈ مارے ہوئے ہاتھی نے بار بار اونچی سانسین بھرین اور لوٹ کر دیتون کی فوج کو مارنے لگا تب
دانون نے دیکھا کہ ہاتھی لڑائی سے بھاگ گیا تو پھر رتھ پر چڑھ کے دیوتون سے لڑنے آیا اندر نے بھی دیکھا کہ یہ دیت رتھ پر چڑھ پھر آیا
ہی تو اُسے تیکھے بان مارے اُسنے بھی غصہ ہوکر تیرون کی برکھا کی اسی طرح دونون نے فتح کی خواہش کرکے بڑا جنگ کیا اندر جی نے
جب اُسے بڑا طاقت ور دیکھا تو اپنے بیٹے جنیت کو آگے کرکے لڑنے لگے جنیت نے پانچ تیر اُسکی چھاتی مین مارے جس سے وہ رتھ پر
سے گر پڑا اور سارتھی اُسے میدان جنگ سے باہر لے گیا جب بیہوش ہوکر بڈلاکھیہ دیت میدان سے باہر گیا تو فتح اور دُندبھی کی
آواز ہونے لگی سب دیوتا خوش ہوئے اور اندر جی کی تعریف کرنے لگے اور گندھرب گانے اور اپسرا ناچنے لگین یہ سُن مہکھاسر نے
نہایت خفا ہوتا مرنام دیت کو جو دوسرے کے مد کا ناس کرنے والا تھا بھیجا وہ بہت دیتون کو ساتھ لیکر آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا جیسے
کہ بادل سمندر مین برسنے لگے ۔ تب برُن جی پھانسی اُٹھا کر جلدی وہان پہونچے اور بھینسے پر سوار ڈنڈ لیے جمراج جی بھی آئے ۔ وہان
دیت اور دیوتون کا ردم ہرکھن جدھ ہوا کہ جہان بان کھڑگ موسل شکت پھرسا ۔ وغیرہ طرح طرح کے استر چلے

چوپائی

مارا یو جم تامر ہی نج ڈنڈا + | پرسو چلیو نہ تنک پُر چنڈا

کھینچ چاپ چھوڑیو بھُو سایک	اِندر آدکن ہنیورن لایک
دیون شت اور اشٹ نِسلی لکھہ	چھوڑیو لاگ کہن وتین دکھ
کہین کُشٹہ پُن کشٹہ ونج ار	شر لاگے سو کہیو دھرن پر
ہاہا کار دیت دل ماہین	پریو دیو دل کچھ دکھ ناہین
یہ یدہ تمام بچیتین بیسو ۴۶	دیون آر آر ومنگل ٹھیو

ادھیاے چھٹا ٦

دوہا

باچھٹین ادھیاے مین پُن دیوا سُر سین | لڑیو پرسپر جاہ لکھہ کرتن کے من دین

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ جب تمام بیہوش ہو گیا تو مہکھاسُر نہایت غصہ ہو کر بڑی بھاری گدا اُٹھا کر دیوتون کی جماعت مین پہونچا اور کہنے لگا کہ سبکے سب کھڑے رہو ہم گدا سے مارتے ہین تم سبکو کوون کی طرح بل بھوگ کر رہے ہو اور سدا کے بل ہین ہو اتنا کہہ ہاتھی پر سوار اِندر کو دیکھ اُنکے بازو کے سرے پر گدا ماری اِندر نے بھی اپنے بجر سے اُسکی گدا کو کاٹ ڈالا تب اُسنے بھی غصہ ہو کر تلوار لی اور اِندر کے مارنے کی اِچھا کی اُسوقت اِندر اور مہکھاسُر سے طرح طرح کے ہتیارون سے بڑا جدھ ہونے لگا۔ پھر مہکھاسُر نے شناوری مایا کی جس سے مُن لوگ موہت ہوجاتے ہین اور سب لوگ بھی موہت ہوگئے کہ کروڑون مہکھاسُر اُسکے روپ اور ویسے ہی زورآور اور اقسام اقسام کے استر لیے ہوئے دیوتون کی فوج کو مارتے ہوئے دیوتون کو نظر آئے اُس بنائی ہوئی مایا کو دیکھ اندر بہت متعجب ہوئے اور برن کبیر جم اگن سورج چندرمان وغیرہ سب مارے ڈر کے بھاگ گئے پھر برہما شِو اور بشن جی کو یاد کرنے لگے تو ہنس گرُڑ بیل پر سوار ہو کے آتے تھے آپہونچے اور سری بشن جی نے بڑے تیجمان سودرشن چکر کو حکم دیا کہ جسکے تیج سے وہ مایا ناس ہوگئی سو مہکھاسُر سنسار کے پیدا کرنے والے اور پرورش کرنے والے دیوتون کو دیکھ کہ یہ جدھ کرنے کے لیے آئے ہین سانگ لیکر چکشُر اگر اسیہ اگر بیرج اسلوما۔ ترنیتر۔ باسکل اندھکاسُر اور بھی دیت طیار ہوتے اور دھنک لیے ہوئے اونٹون پر چڑھے اور مد کے بھرے ہوئے دوڑے اور دیوتون سے بولے جیسے بھیڑیے چھوٹے چھوٹے بچھڑون سے بولین اور دیوتا اور دیت آپس مین مارنے کی اِچھا کر کے بانون کی برکھا کرنے لگے انمین اندھکاسُر نے زہر کے بجھائے ہوئے پانچ بان کان تک کھینچ کے بشن جی کو مارے بشن جی کے پاس اُسکے بان پہونچنے نہ پائے کہ اُنھون نے اپنے تیرون سے کاٹ ڈالے اور اُسکے اوپر تیر مارے اسیطرح بشن جی اور دیت سے تلوار۔ مُوسل۔ گدا شکتی پھرسا وغیرہ سے جدھ ہونے لگا۔ بشن جی اور اندھک کا ہوم ہرکھن جدھ ہوا یہان تک کہ پچاس دن تک ہوتا رہا اسیطرح اِندر اور باسکل دیت سے اور مہکھاسُر اور مہادیو جی سے چھراج اور ترنیتر نام دیت سے کبیر اور برہما جی سے برن اور اسلوما سے جدھ ہونے لگا سری بشن جی کے باہن گرُڑ کے اندھکاسُر نے نہایت زور سے گدا ماری کہ وہ گدا کے لگنے سے دُکھی ہو کر اونچی سانسین بھرنے لگا تب بھگوان بشن داہنے ہاتھ سے آسے سہرانے لگے کہ وہ وہان ٹھہر گیا اور آپ دھنک کھینچکر اندھکاسُر کے اوپر غصہ ہو کر بان مارنے لگے اُس دانو نے اپنے تیرون سے سری بشن جی کے بان کاٹ ڈالے اور پچاس تیر نہایت تیز بشن جی کے مارے کہ جنھین اُنھون نے

جیسمین رونگٹے کھڑے ہو جاوین ۱۲

بچاکر سوورشن چکر اُسے مارا مگر وہ بھی اپنے چکر سے بچ گیا اور دیوتون کو موہت کیا اور شبد کرنے لگا لشن جی کے چکر کو نشپھل دیکھ دیوتون نے بڑا سوگ کیا اور دیتون نے خوشی منائی سری لشن جی نے دیوتون کو رنجیدہ دیکھکر کومود کی گدا مایا جاننے والے کے سر مین ماری اُس گدا کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اُسے گرا ہوا دیکھ مہکھاسر نہایت غصہ ہوکر لشن سے لڑنے آیا بھگوان باس دیوجی نے بھی آتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ ہوکر اُسکے اوپر بانون کی برکھا کی اُسنے بھی اُنکے بانون کو کاٹ ڈالا اسیطرح دونون مین بڑا جدھ ہوا تب سری بھگوان نے اُسکے سر پہ گدا ماری کہ وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اور دیتون کی فوج مین بڑا ہاہا کار ہوا مگر وہ ڈیڑھ گھڑی مین اچھا ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور ہتیار اُٹھا کر لشن جی کو مارا کہ جس سے وہ بھی بیہوش ہوئے جب مہاراج بیہوش ہوئے تو لڑجی اُنکو میدان سے باہر لیگئے اُنکی یہ حالت دیکھ اندر وغیرہ دیوتا رونے اور پکارنے لگے دیوتون کو روتے ہوئے سنکر ترسول دھارن کیے ہوئے مہادیوجی آئے اور مہکھاسر کو مارا اُسنے بھی مہادیوجی کو شکت ماری اور ترسول کو بچا کر گرجنے لگا مہادیوجی کو بھی اُسکی شکت کے لگنے سے کچھ تکلیف نہ ہوئی اور اُسکو ترسول مارا اُسی سمے مین مہکھاسر سے لڑتے ہوئے مہادیوجی کو دیکھکر لشن جی پھر پہونچے مہکھاسر نے دیکھا کہ چکر اور ترسول دھارن کیے ہوئے آپ لشن اور شیو دونون موجود ہین تو نہایت غصہ ہوکر اُنکے سامنے آکر بھینسے کا روپ دھارن کرکے پونچھ نچانے لگا اور خوفناک آواز ین کرکے دونون کو ڈرانے لگا جیسے کہ بادل گرجتا ہو اور سینگون سے اُٹھا اُٹھا پہاڑ پھینکنے لگا۔ اُسے دیکھکر وہ دونون مہاراج شیو اور برہماجی بھی اس دانو کے اوپر بان کی برکھا کرنے لگے جب ان لوگونکو بانون کی برکھا کرتے ہوئے اُسنے دیکھا تو پونچھ سے کھینکا کہ پہاڑ کا ٹکرا مارا۔ اُسے دیکھ سری بھگوان جی نے اپنے تیرون سے سو ٹکڑے کر ڈالے اور اُسے چکر مارا کہ جسکے لگنے سے وہ بیہوش ہوگیا اور پھر آدمی کا روپ بناکر اُٹھا اور ہاتھ مین گدا لیکر پربت کے برابر ہو بادلون کی طرح گرجنے لگا

چوپائی

سوشن لشن بچا یوسنکھا — پانچ جنیہ نہی نام سونپکھا

تا دھن سے پورت بھولوکا — سن سر سکھی اسرجت شوکا

رکھومن گن سب بھئے سکھاری — دانو منہ سکل دھن ہاری

کیون بھوپ تم سن گیا تھا — پوجھ دیبی ہو وسنداتھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا سپتم ادھیاے مین دیو ہار جسم بھاگ — ہرہ شنکر نہیہ چل گئے کہب بہی انورا گ

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر نے دیتون کو نہایت اُداس دیکھا تو بھینسے کا روپ چھوڑ کر شیر کا روپ بنالیا اور نہایت زور سے گرجا اور ڈراتا ہوا دیوتون کی فوج مین کودا اور گرڑ کو نوچ کھوچ ڈالا اُنکے سب بدن سے لہو بہنے لگا اور لشن جی کے بازو مین اُسنے پنجہ مارا بھگوان جی بھی اُسے دیکھ چکر اُٹھا کے مارنے کے لیے غصہ ہوکر پہونچے جبتک بھگوان لشن جی چکر سے مارا چاہین

تب تک اُسنے لشن جی کو سینگ مارے کہ جس سے بیاکل ہو بھاگ کے وہ اپنے لوک کو چلے گئے جب مہادیوجی نے جانا کہ بشن جی چلے
گئے تو اُسکی آدمیون سے موت نہ سمجھ کر کیلاس پربت پر مہادیوجی بھی چلے گئے برہما جی بھی ڈر کر جلدی اپنی گھر کو گئے مگر اندر بجر لیے
ہوئے میدان جنگ مین کھڑے رہے اور برن شکت اور دھیرج دھارن کیے کھڑے رہے اور جمراج بھی جو لڑائی مین بڑے
دلیر ہین ڈنڈ لیے مستعد رہے اور کُبیر چندرمان اگن برن کُبیر سورج یہ سب اس دانو کو دیکھ جُد مین دل لگا کر اُسی جگہ پر کھڑے رہے
اسی وقت غصہ کیے ہوئے دیتون کی فوج آپڑی اور سانپون کی طرح بانون کے جھنڈ کے جھنڈ چھوٹنے لگی اور بھینس کا روپ دھرے
ہوئے دیتون کا راجہ بھی کھڑا رہا دیوتا اور دیتون کے جُد ہونے کی آواز بہت طرح سے ہو رہی تھی دھنکہ کار دوا اور جودھون
کے تال دینے کی آواز بادل کی طرح ہو رہی تھی اور مہکھاسُر اپنے سینگون سے پہاڑ اور پہاڑ کی چوٹیان اُٹھا اُٹھا دیوتون پر پھینکتا
تھا اور کسیکو کھُر سے اور کسیکو پونچھ سے مارتا تھا اسلیے دیوتا اور گندھرپ خائف ہوئے اور اندر اُسے دیکھ بھاگ کھڑے ہوئے
جب اندر بھاگے تو جمراج کبیر برن بھی ڈر کر چلے گئے اور مہکھاسُر اپنی جیت مانکر اپنے گھر کو چلا گیا اور بھاگنے کے وقت ایراوت ہاتھی
اندر اور اچیشرواگھوڑا سورج نارائن اور کام دھین کو بھی اندر چھوڑ گئے تھے مہکھاسُر انکو بھی اپنے گھر لے گیا پھر اپنی فوج لیکر
سُرگ مین جانے کی خواہش کی وہان دیوتا تو خائف ہو کر اندر پوری چھوڑ گئے تھے اسنے جا کر قبضہ کیا۔ اور اندر آسن پر جا کر بیٹھ گیا
اور سب دیوتون کے جگہہ دیتون کو مقرر کر دیا اسطرح سَو برس نہایت جنگ کرنے سے اندر کا پد اسے ملا اور اُس سے دُکھ
پا کر جو دیوتا باقی بچے تھے وہ بھی بھاگ گئے۔ اور بہت دنون تک سب دیوتا پہاڑ کے درون مین پڑے رہے جب خوب تھک گئے
تو برہما جی کے سرن مین آئے وہان او نہین جوگنی سروپ چتر نگھ دھارن کیے ہوئے اور کمل پھول کے آسن پر بیٹھے ہوئے
رِکھ وغیرہ سانت اور بید اور بیدانت کے جاننے والون اور کنر گندھرپ چارن اڑگ اور بنگون کو سیوا کرتے ہوئے دیکھ وہ
انکی استُت کرنے لگے دیوتا بولے کہ اے سبکی تکلیف مٹانے والے اور کمل سے پیدا ہوئے برہما جی ہم مہکھاسُر کے آزار
پہونچائے ہوئے اور جنگ مین تھکے ہوئے اور گھر سے نکالے ہوئے اور پہاڑون کی درون مین لیے ہوئے دیوتون کو دیکھکر
آپ رحم نہین کرتے یہ کیا ہے بھلا ہزارون قصور کر نیوالے بیٹون کو بھی نرلوبھی پتا چھوڑ دیتا ہے جو کہ دیتون سے نہایت دُکھ
پائے ہوئے ہم دیوتون کو آپ چھوڑتے ہین دیکھیے دیولوک کا راج جگیہ کا بھاگ کلپ برچھ کے پھول کام دھین کا دودھ
یہ سب چیزین یہ دُشٹ تما مہکھاسُر بھوگتا ہے اب آپ سے اپنا کام کیا کہین دیوتون کے دشمن مہکھاسُر کے کیے ہوئے کام آپ جانتے
ہین کیونکہ گیان سے آپ سب کام کرتے ہین جہان کہین یہ پاپی مہکھاسُر طرح طرح کے چرترون سے دیوتونکو عذاب دیتا ہے وہان وہان
آپ ہی رچھا کرنے والے ہین اسلیے ہملوگون کا کلیان کیجیے نہین تو ہم اب جو شانت تجسوی ہین چھوڑ کر کسکے سرن مین جاوین
بیاس جی اسی کتھا کو جنمیجے سے کہتے ہین کہ اسطرح سب دیوتا استُت کرکے برہما جی کے ہاتھ جوڑ اُداس ہو پرنام کرنے لگے انکو اسطرح
اُداس دیکھ برہما جی اُنھین خوش کرتے ہوئے اچھی پیاری بولی سے بولے کہ ہم کیا کرین اس دانو کو بردان کا اہنکار ہے کیونکہ وہ
استری سے مریگا پُورکھ سے کبھی نہ مارا جاویگا اسلیے کسکو کیا کرنا چاہیے اب ہم جانتے ہین کہ ہم اور تم سب ملکر کیلاس کو چلین اور
وہان سے مہادیوجی کو آگے کرکے بشن جی کے پاس جو سبکی مراد پوری کرتے ہین بیکنٹھ کو چلین وہان ہم سب ملکے دیوتون کا کارج
بچارین کہ کیسے سدھ ہوگا اتنا کہہ منش برسوار ہو دیوتون کو پیچھے کر برہما جی کیلاس پربت کو چلے تب تک سری شیوجی نے بھی دھیان دھر کے

جاناکہ دیوتون کو ساتھ لیے برہما آتے ہین آپ بھی گھر سے باہر نکل آئے اور دیوتون نے دیکھکر آپسمین پرنام کیا اور دیوتون کے نمسکار کرنے سے خوش ہوئے اور سب دیوتون کو علحدہ علحدہ آسن دیا جب وہ بیٹھ گئے تو مہادیوجی بھی اپنے آسن پر بیٹھ گئے پہلے خیر و عافیت پوچھکر مہادیوجی نے برہما سے دیوتون کے کیلاس مین آنے کا سبب پوچھا کہ یہان آپ اور اندر وغیرہ دیوتون نے آنیکا کیسے قصد کیا اسکا سبب کہیے برہماجی نے کہا کہ مہکھاسر کے سبب یہ سب سُرگ کے رہنے والے پہاڑون اور بن وغیرہ مین گھومتے ہین اور یہ مہکھاسر جگیون کا جھوگ دیتون سمیت کرتا ہی اور یہ بچارے لوک پال آزردہ گھومتے ہین اسلیئے آج آپکی سرن مین آئے ہین ہم نے انکا کام ہوجانا آپ کے سبب جان آپ کے پاس انکو پہونچا دیا ہی اب آپ جو مجھیئے کیجیے یہ دیوتون کا کام ہی اب انکا بوجہ آپ کے اوپر ہی یہ سُن ہنستے ہوئے شیوجی برہماجی سے بولے کہ یہ آپ کا کیا ہوا ہی کیونکہ تمھین نے آسے دیوتون کا دُکھ دینوالا بر دیا ہی اب کیا کیا جاوے اس طرح کے طاقت ور اور خوف دلانے والے کو کون استری ایسی طاقت ور ہی کہ مارے گی نہ ہماری عورت جنگ مین جاسکتی ہی نہ تمھاری اگر جاوین بھی تو وہ دونون دیبی کیسے لڑسکین گی اور اندرانی بھی نہین لڑسکتی پھر اُس پاپنشٹ مغرور کو اَور کون عورت مار سکے گی ہماری تو یہ راے ہی کہ بھگوان لشن جی کے پاس چلین اور انکی استُت کرکے دیوتون کے کاج کے لیئے کہین کیونکہ وہ بڑے عقلمند ہین اور سب مطلب برآدینگے انہین سے بلکہ کام کی چنتا کرنی چاہیے اور کسی تدبیر سے کاج سدھ نہوگا بیاس جی بولے کہ رودر جی کے ایسے بچن سُنکر برہما وغیرہ دیوتا اُٹھکر اور شیوجی کے ساتھ ہوکر فوراً اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو خوشی سے لشن پوری کو چلے راہ مین کام سدھ کرنیوالے شگون دیکھ دیکھ بہت سکھی ہوتے تھے ہو اسندر اور سکھ دینے والے چلنے لگی پرند کلیان دینے والی بولی بولنے لگے اور آکاس اور اطراف صاف ہوے وہان کے جانے مین دیوتون کو سب سبھ ہی معلوم ہوا ؁

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کیہو جگت ہر بھگوتی پرگٹی کین لسوک		کہب اشٹما دھیاے مین مُر گے جم مرلوگ

سری بیاس جی بولے کہ وہ دیوتا لشن لوک مین پہونچے جو لشن جی کو پیارا ہی آسے سب طرح سے سجا ہوا دیکھا اور اسمین عمدہ عمدہ مکانات بنے تھے اور تالاب۔ باؤلی۔ ندی۔ سکھ دینے والی تھین اور ہنس سارس چکوی چکوا بول رہے تھے اور وہان چنپا۔ اشوک۔ کیل۔ کلپ برچھ۔ بکُل۔ چنبلی۔ تلک۔ امبا کر بیا ہین اور کوکلا اور بھونرے بول رہے اور عمدہ عمدہ پھلوار بان لگی تھین اور سنک سندان وغیرہ اور پارشد بھگتی سے استُت کرتے تھے اور وہان کے دھوراہر تنون سے کھچے ہوئے اور سونے کی جڑکاری کیے ہوئے گویا آسمان کو چاٹتے ہین ایسے خوبصورت کل تھے اور دیوتا گندھرب گاتے اپسرا ناچتی اور کنّردن سے چارون طرف بج رہا ہی اور بید پاٹھی مُن لوگ بید کے سوکتون سے سری لشن جی کے مندر کی استُت کر رہے ہین اور وہان جیہ بجیہ دو دوارپال سونے کے عصا لیئے کھڑے ہین اُنسے دیوتون نے کہا کہ تم دونون آدمیون مین سے ایک اطلاع کرے کہ برہما مہادیو اور اندر وغیرہ دیوتا لشن جی کے درشن کی اچھا کیے ہوئے دروازے پر کھڑے ہین سری بیاس جی بولے کہ بجیہ دوارپال یہ سُن سری لشن جی کے پاس جاکر سب دیوتون کا آنا کہنے لگا کہ اے دیوتون کے دیوتا رما کانت اور دیوتون کے دشمنون کے مارنے والے برہما۔ رودر اندر۔ برن کبیر اگن جمراج دیوتا دروازے پر

کھڑے اُستت کر رہے ہین اور آپ کا درشن چاہتے ہین یہ سن سری بشن جی دیوتون کے دیکھنے کے لیے گھر سے باہر آئے وہان دیکھا کہ نہایت محنت سے تھکے ہوئے دُبلے دیوتا کھڑے ہین آنکو محبت کی نظر سے دیکھا اور پرسن کیا تب وہ سب پرنام اور استت کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ جگت کے پالنے والے اور مارنے والے اور دیا کے سمندر مہاراج ہم آپ کی سرن مین آئے ہین ہماری رچھا کیجیے یہ سن بشن جی بولے کہ چلو سب دیوتا مندر مین گھسو اور آسنون پر بیٹھو پھر اپنا حال کہو کہ سب اکٹھے ہوکر یہان کس لیے آئے ہو اور اسقدر فکر مین کیون ہو اور اُداس اور دُکھی کیون ہو اور برہما رودر کے ساتھ سب اپنا کام کہو یہ سن دیوتا بولے کہ مہاراج پاپی مہکھاسُر سے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین کیونکہ وہ بردان پانے کے سبب بڑا اہنکاری اور دُشٹ ہو رہا ہے کیونکہ اُسکو کوئی مار نہین سکتا اور برہمنون کے دیے ہوئے جگیہ بھاگ اب وہی بھوگتا ہے اور ہم لوگ پہاڑون کے درون مین رہتے ہین وہ برہما کے بردان کے سبب نہایت مشکل سے مارا جائیگا اسلیے آپ کی سرن مین آئے ہین اور یہ کام بہت بڑا ہے اسلیے ہم لوگون کو اس سنکٹ سے اُدّھار کیجیے کیونکہ آپ سب مایا جانتے ہین اے کرشن جی اب اُسکے مرنے کی تدبیر کیجیے کیونکہ آپ دانوون کے مارنے والے ہین برہما نے یہ بردان دیا ہے کہ تو آدمیون سے نہ مارا جائیگا پھر کون ایسی عورت ہوگی کہ اُس بدذات کو جنگ مین مارے گی ۔ پاربتی ۔ یا لچھمی اندرانی یا بدیا ۔ اس بدذات بھینسے کے مارنے کو بردان کے سبب کس مین طاقت ہے کوئی نہین ہے اے مہاراج اس دُشٹ کے مرنے کی تدبیر بچار کے دیوتون کا کام کیجیے کیونکہ آپ بھگتون کے دوست ہین ایسے بچن سنکر ہنستے ہوئے سری بشن جی بولے کہ آگے ہمنے بھی جدھ کیا تھا تب بھی وہ نہین مرا تھا ہم جانتے ہین کہ سب دیوتون کے تیج سے ایک عورت پیدا ہو تو جنگ مین اُسے زبردستی مار ڈالیگی اگرچہ بردان سے مغرور ہوکر سینکڑون مایا اُن کا جاننے والا ہے مگر ہم لوگون کی شکت کے انس سے جو عورت پیدا ہوگی وہ ضرور ہی اُسکو مار ڈالیگی پہلے اپنے تیجون کے انس اور ہملوگون کی استریون کی پرارتھنا کرو کہ جس سے اُنکے تیج اور انس سے ایک تیج کی کھان عورت پیدا ہو جب وہ پیدا ہوگی تو رودر وغیرہ ہم سب دیوتا ترسول وغیرہ ہتیار اُسے دینگے پھر وہ سب ہتیار باندھ کر اُس بدذات اور مغرور کو مار ہی ڈالیگی یہ کہتے ہی کہتے برہما جی کے منھ سے اپنے آپ ایک بڑا تیج نکلا اور جلنے لگا وہ تیج سرخ رنگ کا کچھ سردی اور کچھ گرمی لیے ہوئے کرنون کے سمیت تھا ایسے تیج کو نکلتے ہوئے دیکھ بشن جی اور برہما دونون نہایت متعجب ہوئے پھر مہادیو جی کے بدن سے سفید اور نہایت سخت اور دُکھ دینے والا بہت عجیب تیج جو کہ دیتیون کو خوف دینے اور تعجب دینے والا بڑا گھور روپ پہاڑ کے برابر گویا دوسرا تموگن تھا نکلا پھر بشن جی کے شریر سے نیلا ستوگنی گویا دوسرے تیج کی راس تیج نکلا ۔ پھر اندر کے سریر سے چتر بچتر روپ سب گنون سے ملا ہوا تیج ظاہر ہوا اے کیسرمجراج ۔ اگن ۔ برن انکے بدن سے بڑا تیج نکلا اسیطرح اور سب دیوتون کے سریر سے بڑا تیج نکلکر سب اکٹھا ہوگیا اُس ہماچل پربت کے مانند مہا تیج کو دیکھ بشن جی وغیرہ سب دیوتا متعجب ہوئے سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ تیج ایک اچھی استری ہوگئی جو تینون گنون والی سری مہالچھمی جی سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئین اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوئے رجوگن ستوگن تموگن سمیت جگت کی موہنے والی تھین اور اُنکا سفید منھ کالا رنگ اور آنکھین سفید اور ہونٹھ تانبے کے رنگ کے ہاتھون کی کلائی عمدہ زیورون سے سجی ہوئی اسیطرح اٹھارہ بھجا والی بھگوتی دیتیون کی ناس کرنے کے لیے سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئی اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس دیو جی سرجگت آپ دیبی کے دیوتون کے سریر سے پیدا ہونے کا

حال مفصلاً کہیے سبکا تیج ایک ہی مین مِل گیا تھا یا الگ الگ رہا تھا اُسکے انگ تیج کے بھرے تھے یا نہین اور سب مفصلاً کہیے کہ جس دیوتا کے انس سے جو عضو ہوا ہو اور ہتیار زیور جسنے جو دیا ہو مجھے آپ کے مُنھ سے سُننے کی اِچھا ہی اِس مہالچھمی کے چرتر امرت روپ آپ کے مکھ چندر سے نکلے ہوئے کو پیکر ہم سیر نہین ہوتے سوت جی اسی کتھا کو شونکا دکون سے کہتے ہین کہ راجہ کے اتنے بچن سُن بیاس جی اُنکو خوش کرتے ہوئے میٹھے بچن بولے کہ سُنیے اُنکی دنیہ کی پیدائش اپنی سمجھ کے موافق مفصلاً بیان کرتے ہین جس مہالچھمی کا روپ برہما بشن رود را ور اندر وغیرہ جیسا کہ ہوا ہی ویسا نہین کہ سکتے اسلیے ہم دیبی کے روپ کو کیسے جان سکتے ہین مگر جیسا کچھ ہم سے ہو سکیگا ہم بیان کرینگے اور ہمیشہ ہی اور ہمیشہ بنی رہتی ہی اور دیوتون کے کام کرنے کے لیے طرح طرح کے روپ دھرتی ہی اور کام دیکھ ایک روپ بھی ہو جاتی ہی جیسے نٹ کا ایک ہی روپ ہی مگر دنیا کے خوش کرنے کے لیے تماشا کرنے کے وقت طرح طرح کے روپون کو وہ دھارن کرتا ہی اُسی طرح نِرگن بھگوتی بھی جو روپ سے رہت ہی مگر سگن روپ دیوتون کے لیے دھارتی ہی اور کارج کے موافق اُسکے گنون سمت نقلی نام بنا لیے جاتے ہین سو اپنی عقل کے موافق جیسے کہ تیج پیدا ہوا اور جس طرح اُس مہامایا کا سروپ بنا سبھ بیان کرتے ہین

چوپائی

شنکر تیج بھیو مکھ تاکے   سویت برن نہبات اجاگر
اور جم تیج کیش بھئے تاکے   دیرگھ لِتل گہن برن جھٹاکے
نین تین پاوک کے تیجا   کرشن رکت اور سویت سیو بھجا
سندھیا تیج بھونہ بھئ تاکے   چکن کرشن کٹل کر بھاکے
مانہو کام دھنکہ بھئی سوئی   تیج روپ کم سکے کب کوئی
پون تیج شُرت سُندرتاکی   نات دیرگھ نہین ہر شجا کے
دولا کام کیسہ مَن آہین   ناسا دھند تیج سے ناہین
سندرتا اہے تِل کُسم منوہر   ات بچتر برنے کم نو ھسر
چکن برن پہلے رتنا کے   بھیے پرجاتپ تیج جھٹا کے
گند سدرش سم سکھر پربھاکر   ادشٹھ اُرن ات رمیہ شبھاکر
بشن تیج انشٹادس باہو   شبھا کار تم کنھونہ کاہو لا
انگل بسن تیج سون لائی   سومیہ تیج کچ سُکہ شائی
اندر تیج مدھم سب انگا   بھیوتر بل جت سُدرش انگا
جنگھا اور بھیے بارن تیجا   بھیے نِتنبھ مہہ تیج سو شیجا
یہ بدھ پرگٹ بھئی سوناری   نبھتا کار سروپ سنواری
تیجو راس سکل گن سائی   شوبھن انگ سو دنت سہائی

دیکھ دیو ہر کھت بھے سارے	ہکھ تراس جو ہتی دکھارے
بولے بشن سُرن سون ایہو	بھوکھن آیدہ سب ان دیہو
نج نج آیدہ مانجھ نکاری	سو نیو ترت تیج نج دھاری
یہ بدہ بشن سین سمجھاوا	کرت کام تن بلم نہ لاوا

ادھیاے نوان ٩

دوہا

یا نوہین ادھیاے بھوکھن آیدہ دین	جم دیون دیبی سون کیون سنہو پرین

سری بیاس مُن بولے کہ دیوتا سری بشن جی کے بچن سُنکر سب خوش ہوے اور زیور اور کپڑے اور اپنے اپنے ہتیار دینے لگے اور چھیر سمندر نے نہایت باریک اور صاف اور سنتے دو کپڑے اور بہت عمدہ پرویا ہوا ہار دیا اور کڑا اور سُورج طرح چمکتی نہایت عمدہ چوڑامن اچھے کنڈل کونچھی ۔ بھُوٹا۔ اور کنگن بشوکرما نے دیے اور سُندر بجنے والے اور چمکدار اور عمدہ رتنون سے جڑے ہوئے اور سورج کی طرح چمکدار اور عمدہ نوپُر اور ایک کنٹھی بھی بشوکرما نے دی اور رتنون کی جڑی ہوئی انگوٹھیان اور خوشبودار کمل کی مالا کہ جسکے پیچھے بھونرے چلے آتے ہین اور کبھی مُرجھاتے نہین اور ایک بیجنتی مالا برُن نے دی اور ہوا ان نے خوش ہو کر طرح طرح کے رتن اور ایک شیر سواری کے لیے دیا اُس شیر پر سوار ہو سب زیور پہنکر سری بھگوتی سج گیئن پھر بشن جی نے اپنے چکر سے چکر نکالکر دیا کہ جسمین ایک ہزار آرے ہین اور نہایت چمکدار ہے اور دیتون کا سر کاٹنے والا ہے اور پھر مہا دیوجی نے اپنے ترسُول سے نکالکر عمدہ ترسول جو کہ دیتون کا کاٹنے والا اور اور دیتون کی ناس کرنے والا ہے دیا اور برُن نے بڑا بجنے والا سنکھ اپنے سنکھ سے پیدا کر کے دیا اگن جی نے ایک شکت جو دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور آسمان کے برابر بیگ تھا دی پون نے ایک بانون کا بھرا ہوا ترکش جسکی آواز کرکس ہے دیا جمراج نے اپنے کال ڈنڈے سے نکالکر ڈنڈ دیا کہ جس سے پورے کال مین سبکا ناس کرتے ہین اور گنگا جل کا بھرا ہوا کنڈل برہما جی نے دیا اور برُن نے ایک پھانسی دی کال نے ڈھال اور تلوار اور ایک تیکھا پھرسا بشوکرما نے دیا کبیر نے شراب سے بھرا ہوا ایک برتن دیا برُن نے ایک کمل کا پھول دیا بشوکرما نے کومودکی گدا دی ۔ جو سینکڑون گھنٹون کی طرح آواز کرتی اور دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور بشوکرما نے طرح طرح کے استر اور کوچ دیے سورج نارائن نے اپنی کرنین دین ۔ ہتیار اور زیورون سے سجی ہوئی بھگوتی کو دیکھ نہایت متعجب ہو دیوتا اس تینون لوکون کی موہنی کی استت کرنیلگے ۔

مول

नमः शिवायै कल्याण्यै शान्त्यै पुष्ट्यै नमो नमः ॥ भगवत्यै नमो देव्यै रुद्राण्यै सततन्नमः ॥१
॥ कालरात्र्यै तथाम्बायै इन्द्राण्यै ते नमो नमः ॥ सिद्ध्यै बुद्ध्यै तथा वृद्ध्यै वैष्णव्यै ते नमो नमः ॥२
॥ पृथिव्यां या स्थिता पृथ्व्या न ज्ञाता पृथिवी च या ॥ अन्तःस्थिता यमयति वन्दे तामीश्वरीम्प-
राम् ॥३॥ मायायां या स्थिता ज्ञाता मायया न च तां मन्नाम् ॥ अन्तःस्थिता प्रेरयति प्रेरयित्री-

न्नम शिशवाम् ॥ ४ ॥ कल्याणङ्कुरुभोमातस्त्वाहिन श्शत्रुतापितान् ॥ जहि पापंहयारिन्त्व
न्तेजसा स्वेन मोहितम् ॥ ५ ॥ खलम्मायाविनङ्घोरं स्त्रीवध्यम्बलदर्प्पितम् ॥ दुःखदंस-
र्व्वदेवानान्नानारूपधरंशठम् ॥ ६ ॥ त्वमेका सर्वदेवानां शरणम्भक्तवत्सले ॥ पीडिता-
न्दानवेनाद्य त्राहि देवि नमोस्तुते ॥ ७ ॥

ٹیکا

اے شیوا۔ کلیانی۔ شانتی پشٹی۔ بھگوتی دیبی۔ رودرانی تمکو بار بار نمشکار ہے۔ کال راتری۔ امبا۔ اندرانی۔ سُدھ۔ بدھ۔ بردہ بیشنوی تمکو نمشکار ہے اُس پرا پرشٹھا ایشری کی بندنا کرتے ہین جو پرتھوی کے بیچ مین رہتی ہے اور پرتھوی اُسے نہین جانتی مگر وہ پرتھوی کو اپنے کام کے لیے پریرنا کرتی ہے اور اُس شوا بھگوتی کو نمشکار کرتے ہین جو مایا مین رہتی ہے مگر مایا کرکے جانی نہین جاتی اور اُسکے بیچ مین رہکر اُس سے اُسکی مایا کرتی ہے اے ماتا ہم لوگون کا کلیان کیجیے اور ہم دشمن کے دُکھلاتے ہوئے ہین ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اس دشٹ دشمن مہکھاسُر پاپی کو مار ییے جو کٹھن مایا کرنے والا۔ گھور کٹھور اور استری سے جسکی موت ہے بر پانے سے مغرور ہو کر سب دیوتون کا دُکھ دینے والا اور طرح طرح کے روپ دھرنے والا سٹھ اور مورکھ ہے اے بھگتون کے اوپر دیا کرنیوالی سب دیوتا تمھاری سرن مین اسلیے مہکھاسُر کے آزار دیے ہوئے ہم دیوتون کی رچھیا کیجیے تمکو نمشکار ہے اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی بولے جب اسطرح سے سب دیوتون نے سکھ دینے والی بھگوتی کی اُستت کی تب وہ دیوتون سے ہنسکر اچھے بچن بولین کہ اے دیوتو دشٹ مہکھاسُر کا خوف مت کرو آج ہم جنگ مین بردان کے اہنکاری کو مارینگی اتنا دیوتون سے کہکر نہایت سُندر سُر سے ہنسی اور کہنے لگی کہ دنیا مین یہ بڑا تعجب ہے کہ بھرم اور موہ سے جگت بلا ہوا ہے کہ برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ اور دیوتا مہکھاسُر سے ڈرے ہوئے کانپ رہے ہین اور بڑے تعجب کی بات ہے کہ دیو کا بل کٹھور اور دیوتون سے بھی جیتا نہین جاتا اور دُکھ اور سکھ کرنیوالا وہی سُمرتھ ایشر کال روپ ہے دیکھو سرشٹ کے پالنے اور مارنے والے برہما بشن مہا دیو ہین مگر وہ بھی مہکھاسُر سے دُکھی اور آزردہ اور موہت ہوتے ہین اتنی باتین ہنستے ہنستے کہکر اٹہاس سمیت اونچی آواز سے دیبی جی بولین جسکو سُن دیتون کو نہایت ڈر ہوا

چوپائی

جا دھن سُن کُسد ھا سُب دیو ۔ پربت چلے او دھل بولیو
چلو سمیت سا بھیُن پوری ۔ جہون نرش دیکھ پربت ہی دوری
اسُر سمیت بھی سُن تا ہین ۔ سُر کہین جیہ اور کہین ہا ہین
مہکھا سُنیو شبد یہ بھاری ۔ کوپ جگت ہے [illegible] لاگی
پوچھت یہ دھن کنہہ کی بیرا ۔ ترت بلاد جاد سب دھیرا
کہن یہ شبد کین دُکھ دایک ۔ دیودرنج اُٹھو اسُر نایک

جو کوئی ہوے شبد کا کارک — مم سیپ لیا ؤ پر چار ک
نہون تُرت دُشٹ جو گرجا — ایکھ چھین تا ہ کو بر جا
دیو پراجت کم رُد کر ہین — مم لس اُسُر نہ وہ اوجر ہین
یہ کن کہین نہ جانت کاؤ — تُرت جان تہی مم ڈھنگ لاؤ

ہم اُس پاپ آتما کو مارینگے سری بیاس جی اِس کتھا کو راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ جب اِس طرح مہکھاسُر نے دیوتون سے کہا تو وہ اُس سُر بانگ سُندری اٹھارہ بھجا دھارے ہوئے سب زیورون سے آراستہ اور لچھنون سے بھری ہوئی بھگوتی کے پاس پہونچے مگر خائف ہوکر نہ بول سکے جلدی لوٹ آئے اور مہکھاسُر کے پاس جاکر بولے کہ اے دیتون کے ایشر کوئی دیبی استری نظر آتی ہی جو سب انگون مین زیور دھارن کیے سب رتنون سے سجی ہوئی ہی نہ منکھ کی استری ہی نہ دیت کی بلکہ دیبہ روپ دھارن کیے ہوئے مَن ہرنے والی شیر پر سوار ہتھیار لیے اور اُسکے اٹھارہ ہاتھ ہین شور کر رہی ہی اسلیے مد سے مغرور معلوم ہوتی ہی اور شراب خوب پیتی ہی اور ہم جانتے ہین کہ ابھی اُسکی شادی نہین ہوئی انترچھ مین دیوتا اُسکی استت کرتے ہین اور جے جے پکار کر دھا کر دا اور دشمن کو مار والیسا کہہ رہے ہین مگر یہ نہین جانا گیا کہ وہ کون ہی اور کسکی عورت ہی اور کس لیے یہان آئی ہی اور کیا چاہتی ہی اُسکا بھید ہم لوگ دیکھ نہین سکتے کیونکہ اُسمین سر نگار۔ بیر ہاس ردر وغیرہ عجائب رس ہین اس طرح کی استری کو دیکھ چلے آتے ہین آپکا کیا حکم ہوتا ہی وہ کرین یہ سن مہکھاسُر اپنے بڑے منتری سے بولا کہ اے بیر تم بڑے طاقت ور ہو سام دام وغیرہ دکھا کر اُسے ہمارے پاس لے آؤ اگر سام دام بھید ان تینون تدبیرون سے نہ آوے تو اُسے نہ مارنا ہمارے پاس پکڑ لانا ہم اُسکو پٹ رانی بناوینگے اگر وہ محبت سے چلی آوے تو رس بھنگ نہ کرنا کیونکہ اُسکے روپ کے سننے سے ہم عاشق ہوگئے ہین مہکھاسُر کے ایسے بچن سُن منتری ہاتھی گھوڑے وغیرہ لیکر وہان پہونچا اور دور ہی سے کھڑے ہوکر نہایت میٹھے بچن بولا کہ اے میٹھے بول بولنے والی آپ کون ہین یہان کیسے آئین آپ کو ہمارے ذریعہ سے ہمارے مالک پوچھتے ہین جنھون نے سب دیوتون کو فتح کیا ہی اور برہما کے بردان سے پورکھ سے ہرگز مر نہین سکتے اور نہایت طاقت ور جیسا چاہین ویسا روپ دھارن کر سکتے ہین

چوپائی

دھرما نکھ تن تو ڈھنگ آہین — انہوا تو رچ جوگ نہ ہین
جد من ہوے چلو تیہہ پاسا — پورت کرہو مم پر بھو آسا
جد نہین تو نج پر بھو بلاؤن — بھگات تمھار نہ مر کہا جھاؤن
کہہ کر بھو رتُرت سو کہہ ہون — پتہہ سناہ تاس پر یہ کرہون

ادھیائے دسوان

دوہا

کسب دسم ادھیائے مین دیو دوت سمباد — جیہ سن اسُر سمو ہ سکے پرکٹت دوکھ برواد

سری بیاس جی بولے کہ ایسے دُوت کے بچن سُن کر سُنکے بادل کی طرح بھاری آواز سے وہ بولین کہ ای منترلون مین سرلیسٹ تم ہمکو دیوتون کی ماتا جانو ہمارا مہالچھمی نام ہی ہم سب دیتیون کی ناس کرنے والی ہین کیونکہ مہکھاسُر نے دیوتون کو آزار دیکر آنکو جبکیہ کے بھاگ سے باہر کردیا ہی اُسکے مارنے کے لیے دیوتون کی پرارتھنا کرنے سے آئی ہین اور اکیلی ہی اُسکے مارنے کی تدبیر کرتی ہین فوج سے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی کیونکہ تمنے خوشامد اور عزت اور شیرین زبانی سے ہمسے پوچھا ہی اسلیے تمھارے اوپر خوش ہین نہین تو تمکو آنکھون سے دیکھتے ہی مار ڈالتین کیونکہ ہمارا دیکھنا کال کی آگ کے برابر ہی میٹھی زبان کسے اچھی نہین لگتی اسلیے تم جاؤ اور اُس پاپی سے ہماری طرف سے یہ کہو کہ اگر ابھی جینے کی خواہش ہو تو ابھی پاتال کو چلے جاؤ نہین تو اُس قصوروار کو لڑائی مین مارڈالنگی اور ہمارے بانون سے کٹے ہوئے دنیہ کو یہان چھوڑ جم لوک مین جاویگا ہماری اس مہربانی کو دیکھکر جلد چلا جا کیونکہ ای مورکھ تیرے مرجانے سے دیوتا سُرگ پاوینگے اسلیے جبتک کہ ہمارے تیر تیرے اوپر نہ گرین تبتک تو سمندر سمیت زمین کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اگر جدھ کی خواہش ہو تو اپنے سب بیرون کے ساتھ آکہ ہم جلدی تجکو جم لوک مین بھیجدین ای مُورکھ ہا جگ مین تمنے بہت ہمنے مارے ہین اب تجکو بھی مارینگی ہمارے شتروُن کا دھارنا سپھل کرنہین تو محنت ضایع جاویگی اگر اچھا ہوے کہ کام سے دُکھی ہوکر تو جدھ نکرے اور اُسکا بھی غرور نکر کہ ہمکو برہما کا بردان ہی کیونکہ عورت سے موت بچھا کر تو نے دیوتون کو آزار دے رکھا ہی ہم اُس برہما کے بچن پورا کرنے کے لیے استری کا روپ دھارن کر تجھ اپرادھی کے مارنے کو آئی ہین اسلیے بار بار یہی کہا جاتا ہی کہ جو جینے کی خواہش ہو تو براہمنون اور دیوتون کے استھانون کو چھوڑ پاتال کو چلا جا استے بچن سُنکر وہ منتری بولا کہ ای دیبی مدسے مغرور استریون کے مانند بچن بولتی ہو کہان وہ اور کہان تم کہان لڑائی یہ تو ان ہونی بات ہی ایک تو تم اکیلی پھر عورت پھر ابھی نئی جوانی اُسمین نازک عضو اور مہکھاسُر کا بڑا بدن اسلیے یہ بات تو نہایت مشکل ہونیوالی ہی اسکے سوا اُسکے پاس ہاتھی گھوڑے رتھ سمیت فوج بھی کئی طرح کی ہی اور پیادے طرح طرح کے ہتیارون سے سج رہے ہین جیسے بڑے ہاتھی کو چنبیلی کے پھول ملنے مین کون محنت ہوتی ہی ویسے تمھارے مارنے مین مہکھاسُر کو کیا محنت ہوگی جو ذرا بھی کوئی تلخ کلام بولین تو سرنگار رس کے خلاف ہوتا ہی اسلیے رس بھنگ ہونے سے ڈرتے ہین کیونکہ ہمارا راجہ جو دیوتون کا دشمن ہی تمھاری خواہش کرتا ہی اسلیے سمجھکر بولنا چاہیے نہین تو تم جھوٹھی ابھمان کرنے والی اور روپ اور جوانی سے بھری ہوئی کو ہم ابھی ایک ہی بان سے مارینگے ہمارے مالک تمھارے روپ اور جوبن کو جو دنیا مین لاثانی ہی اُسے سُنکر عاشق ہوگئے ہین اسلیے اُسکے پیار کے لیے تم سے ہمکو پیاری اور تمھارے من بھاونی بولی بولنی چاہیے اسلیے راج دھن سب تمھارا اور مہکھاسُر بھی تمھارا خادم ہی ای بڑی آنکھون والی غصہ چھوڑ ہمارے سوامی کو پسند کرو

چوپائی

پرت چرن توبھگت بھاوے	بھانن کہت نہ ہم لگاوے
ہوہو مہکھہ نرپ کی پٹ رانی	سکہ سیان سنوم بانی
بھوتر لوک کیر سب لیھو	سب سکھ لہوتاہ سنکہ دیھو
مہکھا بدھ ہوسکہ سنساری	لیھو سب ہم کہت بچاری

یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے منتری ہم شاستر کے موافق پُترائی سے کہتی ہین ہمنے جانا کہ تم مہکھاسُر کے بڑے منتری ہو تمھارے بول سے جانا جاتا ہی کہ تمھارا ابھی جانور کا سا سُوبھاو ہی جسکے تم ایسے منتری ہین وہ بدّھمان کیسے ہو سکتا ہی برہمانے تم دونون کا بھلا سنجوگ ملایا ہی جو ہمنے کہا تھا کہ تمھارا استریون کا سُبھاو ہی اسلیے اے مُورکھ تو بچار کر کیا ہم پُورکھ نہین اور پُورکھون سُبھاو ہم مین نہین ہی ہمنے تو صرف عورت کی صورت دھارن کر لی ہی کیونکہ تیرے مالک نے استری سے اپنی موت مانگی تھی اسلیے اسے ہم جانتی ہین کہ بڑا مُورکھ ہی کیونکہ وہ برس اچھی طرح نہین جانتا کیونکہ عورت سے مرنا مخنث کو پیارا ہوتا ہی اور سُوربیر دن کو دُکھ دینے والا ہوتا ہی سو تمھارے مالک مہکھاسُر نے ایسا مانگا اسلیے ہم اُسکو کم عقل کہتی ہین ہم کام کرنے کے لیے عورت کا روپ دھارن کر کے آئی ہین تمھاری دھرم شاستر کے خلاف باتون سے ہم کیسے ڈرین جب تقدیر خلاف ہوتی ہی تو تنکا بجر کے برابر ہو جاتا ہی اور جب تقدیر یاور ہوتی ہی تو بجر رُوئی کے برابر ہو جاتا ہی جسکی موت آ جاتی ہی اُسکا فوج ہتیار قلعہ وغیرہ کیا کر سکتے ہین بلکہ بیفائدہ ہین جب جیو کا دیہہ سے سمبندھ کرایا جاتا ہی تبھی سُکھ۔ دُکھ مرنا اور جسطرح سے ہوگا سب لکھدیا جاتا ہی اُسے سب اُسیطرح ملتا ہی اور کا اَور نہین ملتا یہ یقین ہی جسطرح برہما وغیرہ کی اپنے اپنے وقت پر موت اور پیدایش لکھی ہی اُس وقت پر اُسیطرح سبکا مرنا اور پیدایش ہوتی ہی اُنکے آگے اَور کی کیا گنتی ہی جو برہما وغیرہ آپ مرجاتے ہین اُنکے بردان سے مغرور ہو کر جو لوگ جانتے ہین کہ ہم نہ مرینگے وہ نہایت مُورکھ اور کم عقل ہین اسلیے اب جاکر ہماری طرف سے راجہ سے جلد کہو اور کہین وہ جیسا حکم دین ویسا کرو اور یہ بھی کہدینا

چوپائی

پاوین اندر سُرگ اور دیوا	ہو ہین ہو یہ بھیج کرم سیوا
چھوڑتبن نج تو پاتا لاہا	چلے جاوٗ سن کے نکالا
جدمت مہکھاکیر یہ بکولا	تو مم سنگ بھرے سے شولا
مرنا ور جو تاہ پُٹانا	تو کو میٹ سکے بلوانا
جو مانت بر برہما دک دیوا	سنگر بھنگ لیے کم لیوا
کارن دیو تھان بدہ پٹھایو	دہان نہ تنک آن کی دالیو

اسطرح دیبی کے کلام سُن کر دانو بچارنے لگا اور فکر مند ہوا کہ مین اب جُدھ کرون یا راجہ کے پاس چلا جاؤن مین اپنے کام کو راجہ کا بھیجا ہوا شادی کے لیے آیا تھا سو اب کیسے جاؤن یہ بات اچھی ہی کہ اس سے بنا لڑے چلا جاؤن اور جا کے کُل احوال سے مہاراج کو اطلاع دون وہ تو عقلمند ہین اور منتریون سے پوچھ لینگے جیسا مناسب سمجھین گے ویسا کرینگے بنا بچارے اسکے ساتھ مجھے لڑنا مناسب نہین کیونکہ جیت ہار دونون مین مالک کا پیارا نہ ہونگا جو ہمکو استری نے مارا یا ہم نے کسی تدبیر سے اسے مارا تو راجہ خفا ہونگے اسلیے وہان جا کر جیسے دیبی نے کہا ہی ویسا ہی راجہ کو سمجھا دین اُنکی جیسی خوشی ہوگی ویسا کرینگے یہ بچار کر وہ عقلمند راجہ کے پاس جا پرنام کر بولا کہ مہاراج وہ نہایت خوبصورت شیر پر سوار اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوے عمدہ عمدہ ہتیار لیے کھڑی ہی ہم نے اُس سے کہا کہ مہکھاسُر کے ساتھ شادی کرو اور تینون لوک کے راجہ کی رانی ہو جاؤ پٹ رانی تمھین ہو گی اسمین شک نہین ہی وہ تمھارے خادم کی طرح رہینگے کیونکہ تمھارے قابو مین ہین اور ترلوک کے سکھ بہت کال تک بھوگوگی ہمارے ایسے بچن اُسن وہ سُندری ہنسکے یہ بولی کہ

وہ جانوروں مین نیچ بھینس کے پیٹ سے پیدا ہوا ہی اُسسے ہم دیوتون کا بل دینگی ایسی کونسی مُورکھ کامنی ہی جو بھینسے کو خاوند بناوے
ہماری ایسی عورتین کیا کہین جانورون کے ساتھ محبت کرتین ہین بھینس ہی بھینسے کو اپنا خاوند بناتی ہی کیونکہ دونون کے سینگ
ہوتے ہین جب وہ جگالی کرنے لگا تو وہ بھی جگالی کرنے لگی ہم اُسکے لائق نہین ہین ہم میدان مین جنگ کرینگی اور اُس متوالے کو بازینگی
اگر اُسکو زندگی کی خواہش ہو تو پاتال چلا جاوے اے راجہ اسطرح اُسنے برابر سخت کلام کہے اُنکو سنکر اور بار بار سوچ کر ہم چلے آئے
رس بھنگ کے ڈر سے ہمنے جنگ نہین کی آپ کے حکم بنا ہم کچھ کیسے کر سکتے تھے وہ نہایت طاقت سے مغرور ہی یہ نہین جانتا کہ شُدنی کیا ہی
اِس کام مین آپ ہی کا بچار درست ہی ہماری صلاح کچھ کام نہ کریگی یہ ہمکو یقین نہین ہی کہ جنگ کرنا اچھا ہوگا یا بھاگنا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین سمت مہکہہ سماج	ہوے جم تافر ہو دوت تنہ کہو کہیا یہ ساج

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح کے منتری کے بچن سُن مد سے بہجو دمہکھاسُر بوڑھے بوڑھے منتریون کو بُلا کر بولا کہ اے منتریو سوچکر
جلدی بولو کہ اس باب مین کیا کرنا چاہیے ہم جانتے ہین کہ یہ دیوتون کی بنائی ہوئی مایا آئی ہی اس کام اور تدبیر مین آپ لوگ ہوشیار ہین
ہمکو سام دھام ڈنڈ بھید ان چارون طرح مین کون تدبیر کرنی چاہیے وہ کہو۔ یہ سُن منتری لوگ بولے کہ اے راجہ سچ اور پیارا کام ہمیشہ کرنا
چاہیے سیتہ توہت کاری اور پریہ اہنکاری ہوتا ہی جیسے دوا کھانے کے وقت تلخ اور پیچھے روگ ناس کرتی ہی سچ کا سُننے والا اور
ماننے والا زمین پر کوئی نہین ہی اور سچ کہنے والا بھی نہین ہی کیونکہ لوک مین ٹھکر سہاتی میٹھا بولنے والے بہت ہین اِس نہایت مشکل
کام مین کیسے کہہ سکین کہ اچھا ہوگا یا بُرا اُسکے جاننے والے تینون بھون مین کوئی نہین تب مہکھاسُر بولا کہ اپنی اپنی عقل کے موافق
سب لوگ علیحدہ علیحدہ صلاح دو پھر سوچکر ہم ویسا کرینگے کیونکہ کارج آکارج کے جاننے والے کو چاہیے کہ بہت لوگون کی رائے لے
اور پھر بچارے جو کلیان کرنے والا سمجھ پڑے وہی کرے اُسکے بچن سُنکر بِروپاچھ دیت بولا کہ اے راجہ یہ سُندر استری کہان سے
آئی ہم جانتے ہین کہ مد سے مغرور ہی جو ایسا بولتی ہی خالی ڈرانا ہی ڈرانا سمجھے بھلا عورتون کے کلام سے جو لوگ جنگ
کرنے مین طیار ہوتے ہین کہین ڈرتے ہین کیونکہ جھوٹھ بولنا اپچار ہٹھ وغیرہ عورتون کے کرم ہین تینون لوک جیت کر آج عورت
کے ڈر سے خائف ہوئے تو اسمین بیرون کی بڑی بدنامی ہوگی اسلیے ہم اکیلے جاوینگے اور جنگ مین اُسکو مار آوینگے
آپ بیخوف ہو کر بیٹھیے اور نہین تو فوج لیکر جاوینگے اور طرح طرح کے ستر اور استرون سے اُس چنڈی کو مار ڈالینگے یا سانپ کی
پھانسی سے باندھکر آپ کے سپرد کرینگے اور وہ ہمیشہ آپ کے قابو مین رہیگی ہماری اتنی طاقت ہی۔ بروپاچھ کے اتنے بچن
سُن دُہر دہر دیت بولا کہ اے راجہ عقلمند بروپاچھ نے سچ کہا مگر ہمارے بھی چند کلام سُنیے تر نہ سے تو وہ ہمکو کاماتر معلوم ہوتی ہی
کیونکہ اسطرح کی نایکا کا نام کر بھیتا ہوتا ہی آپ کو ڈرا کر اپنے قابو مین کیا چاہتی ہی جو رس کے جاننے والے ہین وہ عورت کی
اس بات کو جانتے ہین استریون کی ٹیڑھی بات بو یہ کہ کو شکھ دینے والی ہوتی ہی کوئی کوئی کام شاستر مین ہوشیار لوگ اسے
اچھی طرح جانتے ہین جو اُسنے کہا ہی کہ باتون سے تمکو جنگ مین مارونگی جو ہیت گربھ یعنی اور مطلب کے کلام ہین اُسے ہیت جاننے والے

جانتے ہین عورتون کے غمزے اور کنائے تیر کھلاتے ہین اسیطرح طنز کے کلام اور دل لگی وغیرہ بھی بان کھلاتے ہین اور بانون کی کیا طاقت ہی
کہ آپ کو کوئی مار سکے اور اسیطرح کی شرنگار والی استریون مین طاقت نہین کہ بان مار سکین جو طاقت برہما بشن مہادیو مین نہین یعنی
برہما بشن مہادیو آپ کو بان مار نہین سکتے وہ کیا مار سکیگی اُسنے یہ جو کہا ہی کہ اے راجہ تیرون سے تمکو مارونگی اس سے یہ مطلب ہی کہ
آنکھون کے تیرون سے مارونگی اور جو کہو کہ جنگ مین مارنے کو کہا ہی تو اُسکا اُلٹا مطلب ہی کہ تم سیج کے پٹ ہو اُسے سجیا ہی گویا
جنگ ہی اسمین گراکے مارونگی جو اُسنے کہا تھا کہ رن سجیا مین مارونگی تو اُسے برخلاف رت کریڑا سمجھنا چاہیے یعنی نیچے پڑ رکھ
اور استری جو کہ اُسنے کہا کہ بیجان کر ڈالونگی اُسکا یہ مطلب نہین ہی کہ جان سے مار ڈالونگی ٹیڑھے کلامون سے چالاک عورت
گرہن کرتی ہی سو یہ باتین جو رس گرنتھ کے جاننے والے ہین وہ بچارے جان لیتے ہین یہ کلام سمجھکر آپ رسیلا کام کیجیے خفا ہوئی
تو ہوئی اپنے روپ سے مغرور عورت سام یا دام انھین دونون تدبیرون سے قابو ہوتی ہی اسیطرح رسیلے بچن کہکر ہم آپکے
پاس اُسکو لاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہی ہم اُسے آپکے قابو کرا دینگے ابھی مین جا کر اُسے آپکی داسی بنانے کیلیے آتا ہون اس طرح
سکے بچن سن تامردیت جو بڑا عقلمند تھا بولا کہ مہاراج ہمارے بھی بچن سنیے نہ وہ استری کا ماتر ہی نہ آپ مین اُسکا جی لگا ہی بلکہ
وہ بڑی پنڈت ہی اور اُسنے ٹیڑھے بچن نہین کہے یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ اکیلی چتر بچتر روپ دھارن کیے ہوئے استری
آئی ہی اور اٹھارہ بھجا کی استری نہ کبھی کسیئے دیکھی ہوگی نہ سُنی ہوگی یہان کیا تینون لوک مین نہوگی اور اور اُسنے ہی ملوان
ہتیار لیے ہی ہم اُسے کال کرت کچھ اُلٹا پلٹا سمجھتے ہین رات مین ہمنے بُرے خواب بھی دیکھے اسلیے ہم یقین کرکے جانتے ہین
کہ کچھ بُرا ہونے والا ہی رات کے پچھلے پہر ہمنے دیکھا کہ کالے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت صحن مین روتی ہی اس بُرے
خواب کے مٹانے کی تدبیر کرنی چاہیے اسکے سوا یہ بھی دیکھا کہ کوّے اور گیدڑ وغیرہ گھر کے صحن مین بار بار رو رہے ہین
اور گھر گھر طرح طرح کے فساد ہو رہے ہین اسلیے ہم جانتے ہین کہ کچھ سبب ہی کہ جس سے وہ آپ کو لڑنے کیلیے بلاتی
ہی نہ یہ سنگھ کی استری ہی نہ گندھرپ کی عورت نہ دیت کی بلکہ دیوتون بنائی ہوئی مایا معلوم ہوتی ہی جو کہ سبکو موہت کیے
ہی آپ ہرگز نہ ڈریے یہ ہماری راے ہی جو ہونہار ہوگی وہ ہوگی دیو کا کیا ہوا سمجھ یا اسمجھ کوئی نہین جانتا مگر پنڈت کو چاہیے
کہ دھیرج کے ساتھ کام کرے جینا مرنا دیو کے اختیار مین ہی کوئی اُسے مٹا نہین سکتا یہ سن مہکھاسر بولا کہ اے نام تم جنگ
کی طیاری کرکے جاؤ اور اس استری کو دھرم جدھ سے جیت لاؤ اگر جنگ مین وہ تمھارے قابو نہو تبھی مارنا نہین تو وہ عزت
کرنے کے لائق ہی تم بیر اور کام شاستر کے جاننے والے بھی ہو جس کسی تدبیر سے بنے اُسے فتح کر لینا اگرچہ تم بیر ہو مگر فوج بھی
اپنے ہمراہ لیجانا وہان جاکر اور بار بار بچار کر اُسکے دل کا حال لینا کہ کسلیے آئی ہی کام بھاوسے یا بیر سے اور کسکی مایا ہی پہلے دریافت
کرکے اُسکے دل کا حال معلوم کر لینا پھر جیسا مناسب سمجھنا ویسی جنگ کرنا اور گھبرانا نہین اور نہ بیرحمی کرنا جسطرح اُسکا دل ہے اسی طرح
لڑنا اس طرح اُسکے بچن سن کال کے بس ہو تامر بہت فوج لیکر چلا راہ مین جاتے ہوئے اُسکو طرح طرح کے بدشگون ہوئے اور تعجب
ہو کر ڈر گیا مگر نہ لوٹا اور جا کر اُسنے شیر پر سوار بھگوتی کو دیکھا جو کہ طرح طرح کے ہتیار لیے تھی اور دیوتا اُسکی استت کر رہے
تھے اسلیے ملایم ہو کر بولا کہ اے دیبی مہکھاسر دیت تمھارے اوپر عاشق ہو کر تمھارے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہی آپ اُنسے محبت کرین
کیونکہ اُنکو دیوتا بھی فتح کر نہین سکتے اُنکو اپنا خاوند بنا کر نندن بن مین بہار کرو ہر ایک جاندار کو چاہیے کہ سب طرح سے سکھ کا اسنھان یار آتے

بہت طرح سے قبول کرے اور دکھ چھوڑ دے یہ لکھا ہی ای سُندری یہ ہتھیار کیون لیے ہو تمھارے ہاتھ تو پھول لینے کے لائق ہین کیونکہ کمل سے بھی نازک ہین ابرو تو خود دھنکہ رُوپ ہین تو ترکش کی کیا ضرورت ہی اور تمھاری ترچھی چتون تو بان روپ تھی پھر تیرون کے لینے سے کیا مطلب ہی اسلیے جاننے والے کو چاہیے کہ جنگ نہ کرے ۔ ظُلمی لوگ آپس مین جنگ کرتے ہین پھول سے بھی لڑنا نہ چاہیے تو تیرون سے کیا لڑین تمھارے انگون کا چھد جانا کسے اچھا معلوم ہوتا ہی ۔

چوپائی

تاسون تمھو برسن ہوہ رَنگی ۔ مم پت ہت کہ چھوڑ کوہ ربی
جیہی تہ اسر سبھے کوتی پوچین ۔ تابا نچھت کہ نہین کوئی دوجین
تم ہوگی تاکی پیڑ انی ۔ نہین دوسر کوئی یہ ہم جانی
بچن کرہو مم سب سُکھ بھیو ۔ رن منہہ جو سننیہ دکھو لیہو
راج نیت جانت سب بھانتی ۔ بھُوگو راج رہت آراتی
برس اجت کرو سب سُکھ بھوگو ۔ تو شت ہوے نہ باسن جوگو
جوآ اوستھا بھر کرکر بیٹرا ۔ برد ہو بھیو سُکھ نہین کچھ بر بیٹرا
بھجو نیہہ مم کرہٹ آپن ۔ توہی سمجھاے کہت کچھ داپن

ادھیاے بارہوان

دوہا

دواذش کے ادھیاے مین پھر تامر جب نیچ ۔ تب باشکل ودرگمکھ گمن کہب آے جن میچ

بیاس جی بولے کہ تامر کے لیے بچن سُن سُندری جگدمباجی بادل کی طرح آواز سے ہنستی ہوئی بولین کہ ای تامر تو مر جانے کی اچھا کیے ہوے نہایت کا ماتر مورکھ اور آگیانی مہکھاسر اپنے راجہ سے کہہ کہ جیسی تیری والدہ بھینس گھاس کھانیوالی بڑے سینگ اور لبی پونچھ اور بڑا پیٹ کیے ہوئے ہی ویسی ہم نہین ہین ہم نہ اندر کی اچھا کرین نہ وشن کی نہ کبیر کی نہ برن کی نہ برہما کی نہ اگن کی بھلا اتنے دیوتون کو چھوڑ کر کس گُن پر جانور کے ساتھ شادی کرینگی کہ جس سے لوگ مین ہماری بدنامی ہو ہم خاوند کی خواہش کرنے والی بے بیاہی عورت نہین ہین ہمارا خاوند موجود ہی جو نہایت طاقت ور سبکا مالک ہی اور سبکا بنانیوالا اور سبکا ساکھی اور کچھ بھی نکرنے والا اور کسیکی اچھا نہ کرنے والا اور سدا موجود نرگن ممتا رہت اننت اور کسی کے آسرے پر نہ رہنے والا اور سب جاننے والا سب مین بڑا ہی اور جسکی پوری کلا ہی اور کلیان روپ ہی اور جسمین سب رہتے ہین اور سبکے دیکھنے والے ہین اور سبکا من لیبا برہم ہی پھر اسکو چھوڑ اس نیچ مہکھاسر کی کیسے سیوا کرین یہ جاکے کہو جلد ہو کرے ہم آسی جمراج کی سواری جو منکھون کا باپ لادنے والا ہی بنادینگی جو اُسے زندہ رہنے کی خواہش ہو تو کہنا کہ پاتال کو سب دانوون سمیت چلا جاوے نہین تو جنگ مین اسکو مارینگی دُنیا مین جیسا کچھ چاہیے ہجنس کا بیل سُکھ دیتا ہی جو اگیان سے بنالیا جاتا ہی وہ دُکھ دینے والا ہوتا ہی اور تو مورکھ ہی جو کہتا ہی کہ ہمارے مالک کے

ساتھ محبت کرو کہان ہم کہان مہکھاسُر سنگ دا اُسکا ہمارا میل کیسے ہوگا چلا جا یا لڑائی کر ہم بھائی بندون سمیت اُسے مارینگی نہین تو
جگیہ کا بھاگ اور دیو لوک چھوڑ کر سکھی ہو یہ ہو سا تھا کہ دیبی جی بہت گرجین وہ شور پرلے کی طرح ہوا جسے سُن دیت خائف ہوئے اور
اُسی آواز سے زمین اور پہاڑ ہل گئے اور دیتون کی عورتین جو حمل سے تھین وہ گر پڑے تامُر اس آواز کو سُن ڈر کر بھاگ کھڑا ہوا اور
مہکھاسُر کے پاس پہونچا اور اُسکے شہر مین جو دیت رہتے تھے وہ بھی نہایت فکر مند ہوئے اور سب کے سب بہرے ہو کر بھاگ گئے اسیوقت سنگھ
بھی غصہ ہو کر ایسا گرجا کہ جب شور سے دیت ڈر گئے تامُر کے پلٹ آنے پر مہکھاسُر بھی مُتوحیت ہوا اور منتریون کے ساتھ سوچنے لگا ایکیا
کرنا چاہیے جنگ کا سامان کرنا چاہیے یا باہر نکلکر بھاگنے مین کلیان ہوگا ای دیتو بچار دو تم سب لوگ عقلمند اور سب شاسترون کے
جاننے والے ہو جو صلاح کرو وہ پوشیدہ رہے کیونکہ جو کام مشہور ہو جاتا ہی وہ اکثر سدھ نہین ہوتا راج کا مُول صلاح ہی جو اچھی طرح رکھنا چاہیے
گیانی کو چاہیے کہ منتری اور دوتون کے ذریعے سے بچار کر راج کاج کرے کیونکہ منتر کے بھید مین راجہ اور راج دونونکا ناس
ہو جاتا ہی اسلیے بھید کے ڈر سے جو الشرح چاہیے چھپی ہوئی صلاح کیا کرے اسلیے یہان شاستر کے موافق فیصلہ کرکے آپ منتری لوگونکو
کہنا چاہیے اور اسکا سبب بھی بچارنا چاہیے کہ عورت دیوتون کی بنائی ہوئی نہایت طاقتور اکیلی یہان آئی ہی اور پھر جنگ چاہتی ہی
تو اس سے زیادہ کیا تعجب ہوگا کلیان ہونا تو نہایت مشکل ہی مگر یہ بھی نہین کہہ سکتے کیونکہ یہ بات تو کوئی تینون بھونون مین نہین
جانتا نہ بہتون کی فتح ہوتی ہی نہ ایک ہی کی شکست ہوتی ہی جنگ مین فتح اور شکست تقدیر کے اختیار مین ہی آپا پسے بادی کہتے ہین
کہ جسکا نام نظر نہین آتا وہ تقدیر کیا چیز اور کسنے دیکھا ہی اور تقدیر کے ہونے کی کیا دلیل ہی ڈرے ہوے لوگون کے لیے ہی شمر تہ
لوگون کا نصیب کہین نظر نہین آتا شور بیر کو چاہیے کہ دلیری کرے اور ڈرپوکون کو چاہیے کہ تقدیر کے بھروسے بیٹھے رہین اسلیے
عقل سے سوچ کر آج کام کرنا چاہیے اسطرح راجہ کے بچن سُنکر بڑالاکھ نام ہانہ جوڑ کر بولا کہ اے راجہ ہم جانتے ہین کہ وہ کون اور
کسکی عورت ہی یہان کسلیے اور کہان سے آئی ہی یہ دریافت ہوتا ہی کہ دیوتون نے آپکا مرنا عورت سے جانکر سب طرح سے اُسے اپنے
تیج سے پیدا کرکے اس عورت کو بھیجا ہی اور وہ بھی آکاس مین جنگ کے دیکھنے کی اچھا کرکے بیٹھے ہوئے ہین جب وقت آویگا تو اُسکے مددگار
ہونگے اور بشن جی وغیرہ اس عورت کو آگے کرکے ہم لوگون کو مار ڈالینگے اور وہ آپ کو بھی مار یگی یہ مین نے بچارا ہی مگر اُسکا بھید نہین
نہین جانتا آپ نہ لڑین یہ ہم نہین کہہ سکتے اس دیوتون کے بنائے ہوئے کام مین آپکی رائے درست ہی آپ کے لیے ہم سب
جان دینے کو موجود ہین اور آپکے ساتھ ہی بہار کرنا چاہیے کیونکہ نوکر چاکر کا دھرم یہی ہی اور کیونکہ اکیلی عورت فوج سمیت ہم لوگون
سے جنگ کرنا چاہتی ہی اسلیے اس باب مین بڑا بھاری بچار ہی اتنا سُن دُرمکھ نام دیت بولا کہ ای راجہ اس لڑائی مین فتح نہوگی یہ ہم
جانتے ہین مگر بھاگنا نہ چاہیے کیونکہ اس سے اجس ہوتا ہی اندر وغیرہ کے جنگ مین بھی بھاگنا اجس کا کام نہین کیا گیا تو اس اکیلی عورت
کو دیکھکر کون بھاگے گا اسلیے جنگ کرنا چاہیے یا جنگ مین مر ہی جاوینگے یا فتحیابی حاصل ہوگی جو شدنی ہی وہ تو ضرور ہی ہوگی اسمین
کون فکر ہی جنگ مین مرنے سے جس ملتا ہی اور جینے سے سُکھ اسلیے دونون صورتون مین جنگ کرنا چاہیے بھاگنے مین جس جاتا
اور مرنا تو عمر کے ہو چکنے سے ہوتا ہی اسلیے جینے اور مرنے کا سوچ نکرنا چاہیے دُرمکھ کے بچن سُن باشکل نام جو بات چیت کرنے مین بڑا
ہوشیار تھا ہاتھ جوڑ کر پرنام کرکے راجہ سے بولا کہ ای راجہ ان ڈرپوکون کی وجہ سے اپنے کام مین فکر نہ کیجیے ہم اکیلے اُس غصہ
کی بھری چنڈی کو مار ڈالینگے مگر اس کام مین جلدی نکرنا چاہیے کیونکہ وہ ٹھہر نہین سکیگی اور بھیانک رس بیررس کا بیری ہوتا ہی

اسلیے ڈر چھوڑکر جنگ کرنا چاہیے ہم چنڈ کا کو جم پُری مین پہونچاوینگے۔ ہم جم۔ اندر۔ کبیر۔ بُرن۔ پَوَن۔ اگن۔ لچھن۔ شنکر۔ چندرمان اور سورج۔ انسے نہین ڈرتے تو متوالی اکیلی ابلی سے کیا ڈرینگے ہم آسے بہت بڑے بانون سے مارڈالینگے ہمارے بازون کی طاقت آج دیکھو اور تم آرام سے بہار کرو اُسکے ساتھ آپ نہ لڑنے جائیگا اسیطرح مد کے اندھے باشکل کے کہتے ہی دُھر دھر دیت بولا کہ ای راجہ ہم دیوتون کی بنائی ہوئی عورت کو جیت لینگے جو کہ اٹھارہ بازو دھارن کیے خوبصورت کارن پاکر آئی ہی آپکے ڈرانے کے لیے دیوتون نے یہ مایا بنائی ہی اسکو ڈرانے والی جانکر مَن کا موہ چھوڑ دیجیے یہ راج نیت ہم نے کہی اب منتریون کے کام کہتے ہین سُنیے ساتوک۔ راجسی تامسی تین قسم کے منتری ہوتے ہین ساتوک اپنے مالک کا کام اپنی طاقت بھر کرتے کہ جسمین مالک کے کام مین کسیطرح کا خلل نہ پڑے اُس طرح اپنا بھی کام کرتے اور ایک چت دھرم دھارے اور استر مین ہوشیار رہتے ہین راجسی بہت چت ہوتے اور ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے کبھی جب مرضی ہوئی تو مالک کا کام کردیتے تامسی تو بھی ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے اور مالک کے کام کو بگاڑکر اپنا کام سِدھ کرتے اور وقت پر بگڑ اٹھتے دشمنون کے فریب مین آجاتے اور اپنے یہان کی بُری باتین دشمن کی طرف کے لوگون سے کہا کرتے اور کام مین ہمیشہ بھید کرتے اور خزانہ چُرا لیتے جب کہین لڑائی پڑ گئی تو مالک کو ڈراتے ہین ای راجہ ایسے منتریون کا یقین کبھی نکرنا چاہیے

چوپائی

کہنل نہین کاہ کاہ کرین توبھی	جو لبواس کرہوتِ کو بھی
تامس پاپ نرت مت ہینا	سٹھ نچک پر بھوا نبھل چنھیا
تاسون کاج کرب سن جائی	چھوڑو چنتا اورسکد رائی
بکرتاہ درشٹھی لے آب	لکھو دھیر بل کب کیا اُب

ادھیاے تیرہوان

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین باشکل دُرمکھ د دی	جم رن منہہ مارے گئی کتب سنو ہم سوی

سری بیاس مُن بولے کہ اتنا کہہ بڑے بیر باشکل اور دُرمکھ دونون مغرور ہوکر ہتیار بند گئے اور دیبی سے بادل کی طرح بولے کہ ای دیبی جس مہاتما مہکھاسُر نے دیوتا جیت لیے اُس سب دیتیون کے مالک کو اپنا مالک بناؤ وہ سب پورپہنا منکھ کا روپ دھارن کرکے تنہائی مین تمھارے پاس آیا کرینگے تمکو تینون لوکون کے بھو ملینگے ای سندری مہکھاسُر مین اپنا جی لگاؤ ایسے مہابیر کے خاوند بنانے سے بڑا اسکھ پاؤ گی جو کہ استریون کو بھاتے ہین یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ ای نیچ تو کیا جانتا ہی کہ ہم کام سے موہت ہوئی عورت ہین کہ کم عقل اور بیوقوف مہکھاسُر سے شادی کرین کل وان استریان اچھا خاندان اور گُنی جو اپنے برابر پُورکھ ہوتا ہی اُس سے شادی کرتی ہین بلکہ جو روپ چترائی بُدھ دان وغیرہ مین اور اپنے سے زیادہ پاتی ہین تو اُسے خاوند بناتی اور اُسکے ساتھ شادی کرتی ہین کونسی کا ماترا استری جانور سے شادی کرتی بھر جانورون مین نیچ پسو کو اور آپ پورروپ ہو تم جلدی دونون جاو اُس سینگ والے

ہاتھی کے برابر مہکھاسُر سے کہو کہ پاتال کو چلا جاوے یا یہان آکر ہمارے ساتھ جنگ کرے اور جنگ ہو جانے سے اندر بخوف ہو جاوینگے
یہ تو یقین ہی کہ بنا مارے ہم یہان سے نہ جاوینگی یہ جانکر اُس بیوقوف کو جو جان پڑے وہ کرے ۔ ہمکو اُسے بنا مارے زمین پر رہنے کی جگہ
ملیگی نہ سُرگ مین نہ پہاڑون پر جب اسطرح دونون بیرون سے دیبی نے کہا تو غصہ ہو کر انھون نے جنگ کی خواہش کی اور بہت شور کر
دونون نے تیرون کی بوچھار دیبی کے اوپر کی مگر دیبی جی بخوف و خطر ہو کر مضبوط کھڑی رہین سری دیبی جی نے اِن دونون کے
اوپر بانون کے سمُوہ چھوڑے اور دیوتون کے کام ہو جانے کے لیے تھوڑا سا شور کیا اُنمین پہلے باشکل سری دیبی جی کے سامنے لڑنے
کے لیے آیا اور دُر مکھ بھگوتی کے سامنے دیکھنے کو کھڑا ہوا دیبی اور باشکل دونون کا جنگ بان کھڑگ وغیرہ سے ہونے لگا تب غصہ
ہو کر جگت ماتا نے پانچ بان بڑے تیز کان تک تان کے اُسکو مارے ۔ دالو نے بھی اپنے بانون سے اُنکے بان کاٹ ڈالے اور سات بان
تیز سرپرا ہوئی دیبی کے مارے اُنھون نے بھی اُسکے بانون کو کاٹ کر اُسکے دس بان مارے اور اردھ چندرا کار بان سے اُسکا دھنکھ کاٹ
ڈالا بھی گدا ہاتھ مین لے دیبی کے مارنے کو دوڑا اُنھون نے جب اُسے ہاتھ مین گدا لیے آتے دیکھا تو اپنی گدا مارکے اُسے زمین پر گرا دیا
وہ ایک مہورت بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو گدا ماری اور سری دیبی جی نے اُسکی چھاتی مین ترسول مارا جسکے لگنے سے وہ زمین
پر گر پڑا اور مر گیا باشکل کے مرنے پر اُس بدذات کی فوج بھاگ گئی اور آکاس مین دیوتون نے خوش ہو کے دیبی کی استت کی اُسکے
مارے جانے پر نہایت بلوان دُر مکھ غصے کے مارے سُرخ آنکھین کیے ہوئے دیبی جی کے سامنے لڑنے کے لیے آیا اور کھڑی رہو
کھڑی رہو ایسا کہتا ہوا دھنکھ بان دھارن کیے اور رتھ پر بیٹھا زرہ بکتر وغیرہ پہنے آیا اُسکو آتے دیکھ دیبی جی نے سنکھ بجایا اُسپر غصہ
کر کے دھنکھ کو ٹنکور دیا اُسنے بھی تیکھے سانپ کے مانند تیر چھوڑے اُنکو مہامایا نے اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور گرجی اور اُن دونون
سے آپسمین بڑا جنگ ہوا اور بان ۔ شکت ۔ گدا ۔ مُشل ۔ تومر وغیرہ چلے تب میدان جنگ مین لہو کی ندی بہ چلی کہ جسکے کنارون پر ایسے
سوبھا دیتے تھے جیسے بیترنی آتارنے کے لیے جمراج کے کنکر تونبی لیے رہتے ہین اُسوقت میدان جنگ شیرون کے گرنے اور بھیڑیے وغیرہ
کے کھائے جانے کے سبب نہایت گھورا اور بھیاونا ہو گیا اور سیار ۔ کتے ۔ کوے ۔ سفید چیلین گدھ ۔ باز وغیرہ دُشمنون کے سر پیرون
کو کھاتے اور مُردون کے شریر مین لگ کر ہوا مین بدبو آتی اور مانس کھانیوالے پنچھیون کی آواز ہوتی اُسوقت بدذات دُرمکھ
جسکی موت قریب پہونچی تھی غصہ مین ہوا اور غرور سے اوپر کو ہاتھ اُٹھا کر دیبی جی سے بولا کہ چنڈکی چلی جاؤ نہین تو ابھی مار ڈالونگا
یا مہکھاسُر سے شادی کر دو جو بڑے مد سے مغرور ہو رہا ہی یہ سُن دیبی جی بولین کہ تیری موت قریب آئی ہی اسلیے باپ سے
تو بہت ہوا بک رہا ہی آج ہی تجکو بھی مار ڈالتی ہون جیسے باشکل کو ابھی مارا ہی ارے بیوقوف جا جو مرنے کی خواہش ہو تو کھڑا رہ
ابھی تجکو مار اُس اگیانی بھینس والے کو مارونگی یہ سُن مرنے کی خواہش کیے ہوئے دُرمکھ دیبی جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
انھون نے بھی اپنے چوکھے بانون سے اُسکے تیرون کو کاٹ ڈالا اور خفا ہو کر ایک بان مارا جیسے برتراسُر کو اندر نے مارا تھا
اُن دونون کا آپسمین بڑا جنگ ہوا جو ڈرپوکون کے ڈرانے والا اور سوربیرون کے بل کا بڑھانے والا تھا ۔

چوپائی

تا کر گت دھن دیبی چھیندا	پانچ بان سون رکھوپن بھیدا
بھگن بھیے رتھ پیدر دھاوا	لگے گدا چنڈ نہہ آوا

ہتیوں کیسری مستک ماہیں
گداپان لکھ تیہی جگ ماتا
مستک کٹے مرتک ہوے دھرنی
استت کرت دیوگن تاکی
رکھ گندھرپ سدھ بدیادھر
رن مستک مہو جب مت ڈاری

پرسو تنک ہٹیو ہر ناہیں
کاٹیو منڈ کاٹ ہو اس تاتا
گرپو دیوگن سے جے برنی
دُرلکھ ہتے پُشپ جھر بانکی
کنز آدھر کیت اور شر در
چنڈی بھی تب سکل سنکھاری

ادھیاے چودھواں

دوہا

چودھ کے ادھیاے میں دیبی ہتیہ پرچار ۔ تامر چچھر سو کہب سنو سکل چت دھار

سری بیاس مُن بولے کہ دُرلکھ کو مَرا سُن مہکھاسُر نہایت غصہ سے بیہوش ہو دانوں سے بولا کہ کیا ہوا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ بڑے سور بیر باشکل اور دُرلکھ دونوں ایک ہی استری سے مارے گئے تقدیر کے معاملے دیکھو کال نہایت زبردست ہی دُکھ سُکھ کرنیوالا ہی سنکھیوں کو دوسرے کے قابو ہونے سے پاپ پُن کے موافق سُکھ دُکھ کراتا ہی یہ دانو سرشیٹ مارے گئے اسکے بعد اب کیا کرنا چاہیے سب ملکر ہم سے کہو کہ جو اس سنکٹ کے کاج میں مناسب ہو اتنا مہکھاسُر کے کہنے سے چچھر اکھیہ فوج کا افسر بولا اے راجہ ہم اُسے مار ڈالینگے عورت کے مارنے میں کون جتنا ہی اتنا کہہ اپنی فوج سے رتھ پر سوار ہو کر چلا اور تامر نام کو دوسرا ساتھی کیا اور بڑی فوج لیکر آکاس اور دساؤں کو بھرتا ہو چلا اُسے آتے دیکھ دیبی بھگوتی شیوا نے سنکھ اور رودرے کی آواز کی اس آواز سے دیت ڈرے کہ یہ کیا ہی یہ کہتے ہوئے سبکے سب بھاگے چچھر اُنکو بھاگتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ کرکے بولا کہ تمکو کیوں خوف ہوا ابھی ہم اس مغرور عورت کو بانوں سے مار ڈالتے ہیں تم سب ڈر چھوڑ کر جنگ میں کھڑے تو رہو اتنا کہہ بائیں ہاتھ میں دھنک لے دیبی جی سے یہ بولا کہ ڈرپوکوں کو ڈراتی ہوئی کیا گرجتی ہو ہم تمہاری آواز سے نہیں ڈرتے عورت کے مارنے میں دوکھ اور اچنبھ سمجھکر ہمارا دل اُلجھتا ہی عورتوں کا جدھ سُندر کٹاچھ اور ہاؤبھاؤ کرکے ہوتا ہی کسیطرح کی استریوں کو کہیں ہتیاروں سے لڑتے نہیں دیکھا تم ایسی استریوں کو پھولوں سے بھی لڑنا نہ چاہیے نہ کہ تیز بانوں سے چھتری دھرم سے جینے والوں کا لوک میں جنم دھرکار ہی کہ اس دولاری اور پیاری دیہہ کو تیز تیروں سے کٹاتے ہیں جو پیارا بدن تیل کے لگانے اور میٹھے میٹھے بھوجنوں سے پالا گیا اُسے دشمن کے تیروں سے چھدادے اور تلوار کی دھار سے دیہہ کٹانے سے منکھ دھنی بھی ہو جاوے مگر اُس دھن کو دھرکار ہی کہ جسمیں پہلے اتنا دُکھ ہوا پھر تجھے کون سُکھ ہوگا تم بھی ہمکو کم سمجھ معلوم ہوتی ہو کہ بھوگ اور بلاس چھوڑ جدھ کی خواہش کرتی ہو جنگ میں تمنے کیا فائدہ دیکھا ہی کہ جسمیں کمر مدگ کا پات گدہوں کا گھات بانوں سے سر ہر کا بھیدن کرنے کے اخیر میں اس طرح کے سنسکار کہ جسمیں سیار مُنہ نوچیں اُس جنگ کی دھورت شاعروں نے نہایت تعریف لکھی ہی ہم جانتے ہیں کہ جنگ میں مرے ہوئے کو سُرگ ملتا یہ صرف بکواد ہی اسلیے جہاں تمہارا دل چاہے چلی جاؤ یا راجہ مہکھاسُر جو دیوتونکا مارنیوالا ہی

اُسکو خاوند بناوٗ اس طرح سُن جگدمبا بولین کہ تو عقلمند پنڈت کے برابر ہو کر کیون جھوٹھ بولتا ہی تو نے نیت شاستر نہین پڑھا اور نہ تو اچھی کی بدیا پڑھی اور نہ بوڑھون کی خدمت کی اور نہ دھرم مین تیری مت ہی اسلیے تو اورون کو مورکھ جانتا ہی اسلیے تو مورکھ ہی راج دھرم نہین جانتا ہمارے آگے کیون بولتا ہی ہم جنگ مین مہکھاسُر کو مار کر اور خون کی کیچڑ کہ جسکا کھمبا گاڑے کے سکوسے چلی جاوینگی اور دیوتاکے دُکھ دینے والے اور مغرور بدچلن مہکھاسُر کو مارینگی اور تو کھڑا ہوکے لڑ - ای مورکھ جو تجھے اور مہکھاسُر کو جینے کی خواہش ہو تو سب دانوؤن کو لیکر پاتال کو چلا جا جو مرنے کی اچھا ہو تو جلدی جنگ کر دین سکو ابھی مارونگی ایسے بچن سنکر طاقت سے مغرور دانو دیبی جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا گویا دوسرے بادلون کا مینھ ہی اُنھون نے اپنے بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور سانپون کی طرح تیر مارے سب لڑنے والون کو بڑا تعجب ہوا اُسے گدا سے مار چنڈکا نے رتھ سے گرا دیا وہ دشٹ گدا کے لگنے سے بیہوش ہوگیا اور چار گھڑی تک بیہوش رتھ پر پڑا رہا اُسکی یہ حالت دیکھ دھنکھ لیے ہوئے تامر دیت چنڈکا سے لڑنے کو آیا اُسے آتے ہوئے دیکھ ہنسکر چنڈکا جی بولین کہ آئیے سرشیٹھ دانو ہم تمکو جم لوک مین بھیجا دین تم موت کے منھ مین آئے ہو تم بلون کے آنے سے کیا ہی وہ مورکھ بھینسا کیون نہین آتا جو جینے کی تدبیر کرتا ہی اسلیے تم سب گھر کو جاوٗ اُسی بدذات کو بھیجو کہ ہم کو وہ بھی دیکھے کہ ہم جیسی ہین ویسی گھڑی ہین تامر اُسکے بچن سُن کان تک دھنکھ کھینچکر اُنکے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا بھگوتی نے بھی سُرخ آنکھین کر دھنکھ کھینچ اُسکے مارنے کی خواہش کرتے بڑے زور سے بان چھوڑنے لگین اتنے مین چچھر بھی ہوش مین آکر اُٹھکے تیر کمان لے اُنکے سامنے کھڑا ہوا - اب چچھر اکھیہ اور تامر دونون بھائی اور سورہیر میدان مین دیبی سے لڑنے لگے اور غصہ ہو کر بھگوتی نے بانون کی قطار چھوڑی اسلیے تیرون کے زخمون سے دانوؤن کے بدن پر کے جتنے بکھتر وغیرہ تھے اُڑا دیے اور اُنہر تیرون سے زخمی ہو کر مورکھ ہو بانون کے سموہ دیبی کے اوپر ڈالنے لگے تامر کے ساتھ جنگ کرنے مین رن سنکٹ لڑائی ہوئی جسے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے تامر نے لوہے کا موسل لیکر سنگھ کے مستک پر مارا اور ہنسا اور گرجنے لگا اُسے گرجتے دیکھ غصہ ہو دیبی نے نہایت تیز کھڑگ سے اُسکا سر کاٹ ڈالا

چوپائی

مُنڈ کا ہو پر تامر بنڈا ۔۔ مسلی بلی چھنک بھرم نڈا
گرِہ وسُم نہ ماہنہ کرالا ۔۔ یہ گت لکھ چچھر تیہہ کالا
لے اس دوڑیو سو جگدمبے ۔۔ دیکھیو بھگوت تبہی آلبیے
کھڑگ بان لکھ شر مارا ۔۔ جن لاگے تن کین پکارا
ایک ہی کھڑگ ایک ہی پانی ۔۔ اپر مین سے مستک بھانی
بہہ بدھ رن ڈ ر دو بیرا ۔۔ ہت جگدمب ہری شر پیرا
بھگی سین ننگی چھوا و را ۔۔ دیو پندت کسما دل جھوڑا
جے جے کرین گگن منہ ٹھارے ۔۔ ات ہرکھت جن آدت بارے
رکھ گندھرب دیو بتیا لا ۔۔ چارن سدھ سب بھیے نہالا

بِجے دیبی یہ کہین پکاری | بار بار بھا کہین بلہاری

ادھیائے پندرھوان

دوہا

پندرھوین ادھیائے اسلوما کا ناس | بھیو سمر مین جسم کہب تم نہین کچھ ابھاس

سری بیاس جی بولے کہ دیبی کے مارے ہوئے دو نون دیتون کو دیکھکر مہکھاسُر نہایت متعجب ہوا اُسنے اُنکے مارنے کے لیئے بڑے بلوان اسلوما
اور بڈلاکھیہ وغیرہ جو دیتون کے جنگ کرنے مین نہایت مضبوط تھے بڑی فوج ہتیار زرہ بکتر وغیرہ سمیت بھیجا اُنھون نے دیبی کو شیر پر سوار اٹھارہ
بازون سے سجی ہوئی کھڑگ وغیرہ ہتیار لیے ہوئے دیکھا اُنمین اسلوما نے آگے جاکر ہنسکر اور نرم ہوکر شانت چت دیتون کے مارنے مین
طیار دیبی سے پوچھا کہ ای دیبی جی سچ کہو یہان کسلیے آئی ہو اور بیقصور دیتون کو کیون مارتی ہو اسکا سبب کہو ہم آپ سے ملاپ چاہتے ہین
اور سونا من - رتن - برتن وغیرہ جو جو چاہتی ہو لو اور جاؤ دکھ دینے والی جنگ کی کیون خواہش کرتی ہو جسے مہاتما لوگ سب سُکھ کا
ناس کرنے والا کہتے ہین جس نازک بدن کو پھول کے لگنے کی برداشت نہین تو اُس دنیہ مین ہتیارون کی چوٹ کیون سہتی ہو ہم یہ تعجب
کرتے کہ چترائی کا پھل شانتی اور بار بار سُکھ سیون کرنا ہی اسلیے کیون دکھ دائی جنگ کی خواہش کرتی ہو دنیا مین سُکھ کرنا چاہیے اور
دکھ چھوڑنا چاہیے وہ سُکھ نت اور انت کے بھید سے دو قسم کا ہی آتم گیان کا سُکھ تو ہمیشہ رہتا ہی اور جو بھوگ سے پیدا ہی وہ فانی ہی بید شاستر
کے موافق انت سُکھ چھوڑنا چاہیے بدھ مت کو قبول کرو جسمین لکھا ہی کہ پرلوک نہین ہی اور جوانی کا سُکھ بھوگو اگر پرلوک مین تمنا ہو تو
سُرگ لوگ کے سُکھ بھوگون کو بھوگو اگر جوانی انت سمجھتی ہو تو سُکرت یعنے اچھے کرم کرو جس کام مین دوسرے کو دکھ ہو اُسے پنڈت ہمیشہ
ترک کرتے ہین دھرم کے لیے کام کا سیون بغیر دشمنی سے کرنا چاہیے اسلیے ای امبکا تم بھی دھرم مین بدھ لگا دنیا بیقصور دیتون کو کیون
مارتی ہو سُکھ کا سر پر پاکر رحم رکھنا چاہیے اور ستیہ پران ہین اسلیے پُورکھ کو ہمیشہ دیا اور ستیہ کی رچھا کرنی چاہیے اب دانوؤن کے مارنے کا
سبب کہیے کہ کسلیے مارتی ہو یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ تمنے پوچھا کہ کسلیے یہان آئی ہو سو ہم کہتی ہین کہ ہم دیتون کے مارنے کیلیے
ہمیشہ لوک مین گھوما کرتی ہین اور لوگون کے انصاف اور بے انصافی کو دیکھا کرتی ہین نہ ہمکو کبھی بھوک کی اچھا ہوتی اور نہ کبھی لوبھ کی نہ
بیر کی اِس دنیا مین دھرم کے لیے ہم پھرتی ہین اور اِس برت کو ہمیشہ پالتی ہین کہ سادھوؤن کی رچھا اور دشٹون کی سزا دین اور طرح طرح کے
اوتار لیکر بید کی رچھا کرتی ہین اور ہر ایک جگ مین ہم اوتار لیا کرتی ہین اب یہ بدچلن مہکھاسُر دیوتون کے مارنے مین طیار ہی سو اُسکے
مارنے کیلیے آئی ہین اس دشٹ دیوتون کے دشمن کو مارینگی جاؤ چاہے بیٹھو ہمنے یہ سچ سچ کہدیا چاہیے اُس بھینس والے ذرا تم اپنے راجہ سے
کہدو کہ اور وُنکو یہان کیون بھیجتا ہی آپ کیون جنگ نہین کرتا اگر اُسکو ملاپ کرنے کی خواہش ہی تو ہمارے ساتھ دشمنی چھوڑکر سب
سمیت پاتال کو جہان پرہلاد رہتے ہین چلے جاوین اور جنگ مین جیت کر جو اُنھون نے دیوتون کی چیزین لے لی ہین وہ اُنکو دیدین
یہ سُن اسلوما علحدہ کھڑے ہو بڈلاکھیہ سے پریت پُورک بولا کہ ای بڈلاکھیہ تم نے سُنا جو بھوانی نے کہا ہی ایسے وقت پر بگاڑ یا
ملاپ کیا کرنا چاہیے بڈلاکھیہ نے کہا کہ مغرور راجہ ملاپ کرنیکی خواہش نہین رکھتا اگرچہ اپنا مرنا یقیناً جنگ مین جانتا ہی اور ہم لوگون کو بھی مرا ہوا
جانکر بھیجا ہی قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا ہی اُسکے نزدیک جاکر ہم اور تم دو نون ایسے سخت کلام کہیے کہ سکین گے کہ دیوتون کو

رتن دیکرتم پاتال کو چلے جاؤ نیت شاستر مین لکھا ہی کہ جھوٹی بات کبھی بیر کو نہ چاہیے کہ راجہ کو سمجھاوے اور وہان ہت بھی کہنے کے لیے نہ جانا چاہیے کیونکہ پوچھنے بھی جاوینگے تو راجہ ناراض ہی ہوگا یہ سوچ جان کی امید چھوڑ جنگ کیجیے اور مالک کے کام کو سرنشیٹ مان تنکے کے برابر جان سمجھے یہ سوچ دونون بیر تیر کمان سے میدان جنگ مین لڑنے کے لیے آمادہ ہوتے پہلے بڈلاکھیہ نے سات بان چھوڑے اور اسلوما دیکھتا ہوا دور کھڑا رہا اُن بانون کو امبکاجی نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور دیبی جی نے تین بان مارے جنسے وہ نہایت دکھی ہوا اور میدان جنگ مین گر پڑا اور اتفاق سے بیہوش ہوکر مر گیا بڈلاکھیہ کو جنگ مین مرا ہوا دیکھ شکست اور تیر ہاتھ مین لیے ہوئے اسلوما جنگ مین لڑنے کو طیار ہوا اور بایان ہاتھ اوپر کو اُٹھا کر دیبی سے بولا کہ ای دیبی مین جانتا ہون کہ بدذات دانو ضرور مرینگے مگر بیرمین ہون مجھے ضرور جنگ کرنا چاہیے کیونکہ مہکھاسر کم عقل ہی یہ اپر یہ نہین جانتا اسلیے اُسکے آگے ہت آہت کچھ کہنے کے لائق نہین ہی بغیر دھرم سے مرنا ہی صلاح ہی چاہو اچھا کہو چاہو بُرا ــ مین تقدیر کو مقدم مانتا ہون اور اسی تو پورہ کہ کو دھرکار دیتا ہون کیونکہ دانو تمھارے بانون سے مرے ہوئے جلد زمین پر گرتے ہین اتنا کہ تیرون کی برکھا کرنے لگا دیبی جی نے اُسکے تیر بیچ سے کاٹ ڈالے اور بانون سے اسلوما کو مارا اسوقت دیوتون نے بھگوتی کو نہایت غصہ مین دیکھا اور تیرون سے چھدا ہوا دانو کا سر جسمین خون ٹپکتا تھا نہایت سو بھا دینے لگا جیسے ٹیسول کا درخت تب وہ بڑی گدا لیکر دیبی کی طرف دوڑا اور غصہ ہوکر شیر کے ماتھے پر ماری سنگھ نے ناخون سے اُسکی چھاتی چیر ڈالی اور اُسکی ماری ہوئی گدا کچھ نہ سمجھا تب پھر وہ جلدی سے اُٹھا اور شیر کی مستک پر چڑھ کے گدا چنڈکا کے ماری دیبی جی نے بچا کر اُسکا سر کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی وہ جلدی زمین پر گر پڑا اور آس دُرآتما کی فوج مین ہاہاکار مچا ــ

چوپائی

جو دیبت دیوگن بولین — استت سب کین تمہ ہی دولین
باجین دیو دندبھی گادین — کنرا دبھو بھانت منادین
دو دانون ہتے لکھ سنکھا — اَرَن تپت دیکھ کر نبھا
سکل سین تن ہتو ہٹیلے — کچھ بھچھو چھن مانہہ رنگیلے
رن نشتیش کین ملوانا — بھاگ کوئی مکھے پٹانا
ترہ ترہ کر رفے پکارے — اسلوما بڈلا کے مارے
اینہہ بھوپ سینک جی تو ان — تے کیسری بھچھو لہوان
نرپ سون ام کہ رودن کرمین — سوشن مہکھا سر اور جہرمین
ہوا اداس جیتنا کل نانا — دکھت سوچت نج من مانا
اسلوما بڈال ممکہ ناسا — کہیون بھوپ تو سن کہین بیاسا

ادھیاے سولھوان

دوہا

گھوٹرش کے ادھیاے مکہہ دیب سمباد — کتب سنو بہو بھانت جم نج کو سکل بکھاد

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ سے کہتے ہین کہ انکے بچن سُن نہایت جلد مہکہاسُر رتھ بان سے بولا کہ ہمارا رتھ لاؤ جسمین ہزار گدہے جتے
جاتے ہین اور تپاکا اور دہوجا سے سجا ہوا اور ہتیار سمیت جسمین سُندر پہیے لگے ہین اور عمدہ مکورا لگا ہی سار بان نے جلدی رتھ لاکر کہا
کہ اے راجہ سب ہتیارون سمیت عمدہ بچھونا بچھا ہوا اور سب طرح سے سجایا رتھ دروازے پر کھڑا ہی یہ سُن وہ مہا بلی مہکہاسُر سُکھ کا
روپ دہارن کرکے جنگ مین جانے کے لیے طیار ہوا اپنے من مین بچارا کہ میلا منھ سینگ دہارن کیے ہوئے بھینسے کو دیکھ دیبی اداس
نہو جاوے استریون کو روپ اور چترائی پیاری ہوتی ہی اسلیے خوبصورت اور چتر ہوکر اُسکے پاس جاوین جس سے وہ ہمکو دیکھ خوش
ہوجاوے ہمکو بھی اُسی سروپ مین سُکھ ہی جسمین وہ سکھی رہے یہ دانون کا راجہ من مین سوچکر بھینس کے روپ کو چھوڑ سُندر پُرش بن
گیا اور سب ہتیارون سے مسلح ہوا اور زیور اور کپڑے پہن نہایت خوبصورت بن سکے اور بازو بند باندہ اور مالائین دہنکہ بان لیکر
رتھ پر سوار ہوا اور استریون کا من ہرنے والا روپ دہر کر دیبی کے پاس گیا اُس دیبی جی نے اُسے ست جو دہون کے ساتھ آتے ہوئے
دیکھ سنکھ بجایا وہ لوگون کے تعجب دینے والی سنکھ کی آواز سنکر ہنستا دیبی کے پاس آ بولا کہ اے دیبی اس دنیا مین جتنے جاندار موجود
ہین چاہے وہ پُرکھ ہون یا عورت سب طرح سے سُکھ کی اچھا کرتے ہین وہ سُکھ پُرکھون کے سنجوگ سے ہوتا ہی بنا سنجوگ نہین ہوتا
سنجوگ بہت طرح طرح کے علحدہ علحدہ ہین اُنکو کہتا ہون سُنو۔ سو پر بہت سے اُٹھے ہوئے بھید اور سو بھاؤ سے اُٹھے ہوئے
انیک بھید ہین اُسمین جو محبت سے سنجوگ پیدا ہوا ہی اُسے اپنے عقل کے موافق کہتا ہون ماتا پتا کا بیٹے کے ساتھ سنجوگ اُتم کہا
جاتا ہی اور بہائی بہائی کا کارن پاکر مدہم کہا جاتا ہی جس سے کہ اُتم سُکھ ہوتا وہ اُتم اس سے کچھ کم سُکھ دینے سے مدہم کہا جاتا ہی اور
راہی اور بٹوہی انکا سنجوگ سوبھاوک ہوتا ہی جو کہ طرح طرح کے دریہ وغیرہ کے پرسنگ مین لگے ہین بہت کم سکھ دینے کے
سبب ہی چھوٹا سنجوگ ہی اور ایک ہی سن کے پورکھ اور استری کا سنجوگ نہایت عمدہ گنا جاتا ہی عمدہ سکھ دینے سے وہ اس طرح کا ہی
وہ بھی چترائی روپ بھیس کل شیل گنون کرکے برابر ہو تو آپس مین سُمتکر کہا جاتا ہی وہ سنجوگ اگر بیر جو ہم ہین اُسکے ساتھ کیا جاتا ہی
کہ نہایت عمدہ سُکھ تمکو حاصل ہوگا اسمین کچھ شک نہین ہی ہم طرح طرح کے روپ اپنے من سے کر لیتے ہین اندر آدک دیوتا ہم سے ہار
گئے جو عمدہ عمدہ رتن ہین وہ آج کل ہمارے ہی گھر مین موجود ہین اُن سبکو بھوگو یا جسکو چاہو دے ڈالو تم پٹ رانی ہوگی اے سُندری
مین آپکا خادم ہون تمہارے کہنے سے ہم دیوتون سے دشمنی ترک کر دینگے جس سے تمکو سُکھ ہوگا وہی کرینگے جو چاہیے حکم دیجیے
ہم اسیطرح کرینگے میرا دل تمہارے روپ پر موہت ہوگیا ہی آتر ہوکر تمہارے سرن آتے ہین کام بان سے دُکھی ہوا آپکے
سرن آیا ہوا خوش ہون میری رچھا کیجے سب دہرمون مین سرناگت کی رچھا کرنا یہ بڑا دہرم ہی اے سُندری مین تمہارا خادم اب سے
مرتے دم تک مین تمہارا سیوک رہونگا اسمین ذرا فرق نہ پڑیگا اور طرح طرح کے ہتیار پھینک کر تمہارے پاؤن پڑتا ہون اے [illegible]
یعنی جسکی بڑی آنکھین ہین میرے اوپر مہربانی کیجیے مین کام بانون سے بھسم ہوا جاتا ہون اے سُندری مین نے عمر بھر برہما وغیرہ سے
مسکینی ظاہر نکی سو تمہارے آگے بار بار کہ رہا ہون برہما وغیرہ دیوتا جنگ مین میرے چرتر جانتے ہین اے سُندری اب تمہارے
پاؤن پڑتا ہون بھلا ذرا تو ہماری طرف دیکھو ایسے بچن کہتے ہوئے سری بھگوتی مہکہاسر سے ہنسکے بولین ہم پرم پُرکھ کو
چھوڑ دوسرے پُرکھ کی خواہش نہین کرتین اُسکی مرضی سے ہم سب جگت بناتی ہین وہ لشٹو کا آتما ہمکو دیکھتا ہی اور ہم اُسکی
کلیان روپنی پرکرت ہین اُسکے پاس رہنے سے ہم مین چیتنا نت رہتی ہی نہین تو ہم جڑ روپ مین اُسکے سنجوگ سے

جیسی ہوتی ہین جیسے لوہے کی چیز لوہار وپ ہوتی ہی اسیطرح ہم دنیا کے سُکھ کی کبھی اچھا نہین کرتین ای بد ذات تو مُوَرکھ ہی جو استری کا سنگ چاہتا ہی تو پرکھ کی باندھنے والی استری زنجیر ہی زنجیر سے باندھا ہوا جاہے چھوٹ بھی جاے مگر استری سے باندھا ہوا نہین چھوٹتا ای بیوقوف موت سے کے استھان کا سیون کیون چاہتا ہی اندریون کو جیتو اُس سے سُکھ پاؤگے عورت کے سنگ مین بڑا دُکھ ہی انکو جانتے ہو اور مُوہ کو پڑے ہوتے ہو دیوتون سے دشمنی چھوڑ کر جہان چاہے وہان رہو نہین تو پاتال کو چلے جاؤ جو جینے کی خواہش ہو یا جنگ کرو ہم طاقت ور ہین تمھاری ناس کرنے کے لیے دیوتون نے ہمکو بھیجا ہی کیونکہ تم نے استرون کیسے بچن کہے اسلیے ہم نے بھی یہ بچن کہا اب تمھارے اوپر خوش ہین اپنی جان لیکر جہان چاہے جہان چلے جاؤ اور جو مرنے کی خواہش ہو تو برچھ کرو مین تمکو مار ڈالونگی اسمین کچھ شک نہین ہی ایسے دیبی کے بچن سن کام کرکے موہت دانو بہت ہی میٹھی بولی سے بولا تم بہت خوبصورت ہو اسلیے تمکو مارتے ہوے ڈرتے ہین اور شیو وشنو وغیرہ دیوتون کو جیت کر پورکھوان کی موہنے والی نازک بدن عورت کو مار کر ہمکو کیا ملیگا ہم تمسے جنگ کرنا نہین چاہتے جو تمھارا دل چاہے تو ہمارے ساتھ شادی کرو ہمکو خاوند بناؤ نہین تو جہان سے آئی ہو چلی جاؤ کیونکہ تمنے ہمارے ساتھ محبت کی باتین کی ہین اور تم سنتی ہو اور ہمنے بچن کہے اسلیے جہان مرضی ہو چلی جاؤ تم سی خوبصورت عورت کے مارنے سے ہماری کونسی شوبھا ہوگی اور استری ہتیا بال ہتیا برہم ہتیا یہ بڑے پاپ ہین جو ہم تمکو غصہ کرکے زبردستی گھر مین لیجا دین تو بھی ہمکو مناسب نہین کیونکہ فریب سے بھوگ کرنے مین کیا سُکھ ہوگا اسلیے ہم تم سے خوشامد سے کہتے ہین کہ نہایت سکھ کی جو منے سے استری کو سُکھ ہوتا اُسکے بنا خاوند کو ہوتا ہی کیونکہ دونون کو سنجوگ سے سُکھ اور بجوگ سے دُکھ ہوتا ہی تم زیورون سے سجی ہوئی ہو اگر تم مین تیرا ای نہین کیونکہ ہمارے ساتھ شادی نہین کرتین ہم کیا کرین تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یا کسی دشمن نے تمکو فریب دیا ہوگا اس ہمکو چھوڑ دو اور ہمکو اپنا خاوند بناؤ شادی ہوکر ہمکو تمکو دونون کو سُکھ ہوگا دیکھو لشن جی لچھمی سے سوبھا پاتے برہما ساوتری سے اور رودر پاربتی سے اندر سچی سے ایسی کون عورت ہی جو بنا خاوند کے سُکھ پاتی ہی وہ بیوقوف کام کہان گیا کہ تم خاوند کرنے کی خواہش نہین کرتی جو تمکو مدد کرکے باؤن سے مارنا ہم چاہتے ہین کہ تمھارے اوپر کام بھی مہربانی کرتا ہی کہ تمکو ابلا جانکر بان نہین مارتا اور یہ نہین جانتے کہ کام سے ہمسے کیا دشمنی ہی کہ تمکو باؤن سے نہین مارتا یا ہمارے دشمن دیوتون نے اُسے روک دیا ہوگا کیونکہ وہ ہمارے سُکھ کا ناش چاہتے ہین ای مرگ نینی ہمکو چھوڑ کر پیچھے سے پچھتاوگی جیسے کہ مندودری نے پہلے اپنے موافق کے خاوند کو چھوڑ دیا پھر پیچھے کمبخت مورکھ خاوند قبول کرنا پڑا جسکا ماتر ہو کر موہ سے بیاکل ہوئی

ادھیاے سترھوان

دوہا

دیبی بودھن ہیت تن کہب کہی سترناتہ

سترہ کے ادھیاے مین مندودری کی گاتھہ

سری بیاس جی بولے کہ مہاہمَا سُر کے بچن سنکے سری دیبی جی نے پوچھا وہ مندودری کونسی استری تھی اور کس راجہ کو اُسنے چھوڑ دیا تھا اور پھر اُسنے کون مورکھ راجہ پیچھے سے پایا جس سے اُس عورت نے دُکھ بھوگے یہ مفصل کہو یہ سن مہکھا سر کہنے لگا کہ اس زمین پر سنگل دیپ نہایت مشہور اور گنجان درختون اور دھنہ دھان کرکے جگت ہی وہان کے راجہ کا نام چندر سینا دہپ تھا جو نہایت

منصف شانت چت رعایا پرور سچ بولنے والا اور نیت شاستر کا جاننے والا اور سب شاستر پڑھا ہوا اور سب دھرم جاننے والا دھنک
بدیا مین نہایت ہوشیار تھا اُسکی عورت نہایت خوبصورت شبھ گاتی جو شُبھ گنون والی پت برتا گن وتی نام سے مشہور ہو ئین پہلے حمل
مین اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اُسکے پتا نے نہایت خوش ہو کر اُسکا نام مندودری رکھا جو چندرمان کی طرح دن دن بڑھتی تھی
جب وہ خوبصورت کینا دس برس کی ہوئی تو اُسکا پتا اُسکے بر کے لیے دن دن سوچنے لگا اتنے مین برہمنون نے کہا کہ مدر دیس کے
راجہ کا بیٹا جو بڑا سورہ بیر ہی اور سب لچھنون والا اور اُسکا نام کمبُ گریو ہی آپ کی لڑکی کے لائق اور آپ کی مرضی کے موافق بر ہی
اُسمین سب لچھن ہین اور سب بدیاؤن کے ارتھ جاننے والا ہی تب راجہ نے اپنی رانی گنوتی سے پوچھا کہ اپنی لڑکی کی کمبُ گریو
کے ساتھ شادی کرینگے اُسنے خاوند کے بچن سُن لڑکی سے پوچھا کہ راجہ تمھاری شادی کمبُ گریو کے ساتھ کیا چاہتے ہین یہ سُن مندودری
نے ماتا سے کہا مین شادی نکرونگی اور نہ شادی کرنے کی خواہش ہی کومار برت دھارن کر کے ساری عمر گذارونگی پنڈت لوگ خود مختار کو
موکھ روپ بیان کرتے ہین اسلیے مین مُکت رہونگی خاوند سے مجھے کچھ مطلب نہین ہی شادی کے وقت آگ کے سامنے اقرار کرنا پڑتا ہی
کہ خادمون کی طرح خاوند کی خدمت کرنی ہوگی پھر سُسر کے گھر مین ساس دیور وغیرہ کے نوکرون کی طرح ٹہل کرنی پڑتی ہی خاوند کی مرضی
کے موافق چلنا دُکھ سے دُکھ ہی اگر خاوند دوسری استری سے محبت کرے تو سوت کے انیک دُکھ ہوتے ہین جو برداشت نہین
کیے جاتے اسلیے پھر خاوند سے بگاڑ ہوجاتا ہی اور بڑی بڑی تکلیفین ہوتی ہین اے ماتا دنیا مین سُکھ کہان ہی اور عورتون کے لیے
تو ہی ہی نہین اس خواب کے سمان دنیا مین اُن لوگون کو جو دوسرے کے قابو مین ہین سُکھ نہین ہوتا ہمنے سُنا ہی کہ راجہ اُتانپاد کا بیٹا
اُتم جو دھرو جی سے چھوٹا تھا اُنھون نے بیقصور پتبرتا اور سرب دھرم پاماین استری کو بن مین چھوڑ دیا اسی طرح کے پت کرنے مین
طرح طرح کے دُکھ ہوتے ہین اتفاق سے جو خاوند مر گیا تو عورت دُکھ کا باسن ہوجاتی ہی بیوہ ہو جانے مین بڑا دکھ ہوتا ہی جو سوگ
اور سنتاپ کا کرنے والا ہوتا ہی خاوند کے پردیس رہنے مین بھی بڑے بڑے دُکھ گھر مین رہنے سے ہوتے ہین کام کی اگن سے جلی
ہوئی استری کو پت کے ساتھ پھر کیا سُکھ ہوا اسلیے پت کرنا نچاہیے میری ہمیشہ یہی راے ہی اس طرح کنیا کے بچن سُن اُسنے خاوند
سے رانی بولی کہ کینا تو پت کی اچھا نہین کرتی کومار برت دھارن کیا چاہتی ہی اور برت جاپ مین مشغول ہی مجھے باسنا سے بکھ
ہوا چاہتی ہی اور خاوند کے ہونے مین بہت دُکھ بچارتی ہی رانی کے بچن سُن راجہ چُپ ہو رہے اور جانا کہ بیٹی سنساری بھاؤ نہین جانتی
اسیطرح ماتا پتا سے حفاظت کی ہوئی مندودری گھر مین رہنے لگی رہتے رہتے عورتون کی جوانی کی چیزین ہین وہ سب ہوئین
اور ساتھ والی سکھیون نے اُسے شادی کرنے کے لیے بار بار اُسکایا مگر وہ گیان کی باتین کرتی رہی اُسنے کسیطرح قبول نہ کیا
ایک دن کی بات ہی کہ وہ طرح طرح کے درختون سے سجی ہوئی پھلواری مین سکھیون کے ساتھ پھرتی ہوئی پھول توڑتی تھی کہ
کوشل پُری کا راجہ بیرسین اتفاق سے اُس راہ ہو کر نکلا جو تھوڑے سپاہی ساتھ لیے ہوئے اکیلا تھا اُسے دیکھ سکھیون نے اُس سے کہا
کہ ایک راجہ رتھ پر سوار بڑا بیر اور روپ وان آتا ہی گویا دوسرا کام ہی ہم جانتی ہین کہ کوئی راجہ تقدیر سے یہان آ ہونچا ہی ایسا سکھیان کہتی تھین
کہ وہ راجہ رتھ پر سے اُتر پڑا اور سکھی سے پوچھنے لگا کہ وہ سُندری جسکی آنکھین بڑی بڑی ہین کسکی بیٹی ہی جب اُس طرح راجہ نے
دوتی سے پوچھا تو وہ مُسکرا کر بولی کہ اے راجہ پہلے یہ بتائیے کہ آپ کون ہین اور یہان کس کام کے لیے آئے ہین راجہ بولے کہ
اس زمین مین کوشل نام سے ایک دیس مشہور ہی اُسکے پالنے والے ہم بیرسین راجہ ہین ہماری چترنگنی فوج پیچھے آتی ہی

ہم راستہ بھولکر یہان آئے ہین تب وہ سکھی بولی کہ یہ راجہ چندرسین کی کنیا ہی اور اُسکا نام مندودری ہی اِس پھلواری مین سیر کے طور پر آتی ہی یہ سُن راجہ بولے کہ اے دُوتی تو ہوشیار ہی اِس راجہ کی بیٹی کو سمجھا دے ہم گلستہ نبس مین پیدا ہوئے راجہ ہین اُس سے کہ گندھرپ بیاہ کی بدھ سے ہمارے ساتھ شادی کرے ہمارے کوئی استری نہین ہی ہم سُندر انگ کی استری کی خواہش کرتے ہین یا آنکا پتا بدھ سے ہمکو دے ہم اُسکے لائق پتی ہونگے اسمین شک نہین ہی یہ سُن دُوتی مندودری سے بولی کہ اے مندودری سورج نبس مین پیدا ہوئے نہایت خوبصورت اور طاقت ور عمر مین تمھاری برابر راجہ یہان آپہونچے ہین اور تمسے اُنکو بڑی پریت ہی تمھارے پتا اِس بات سے دُکھی ہو رہے ہین کہ تمھاری عمر اتنی گذری ہی اور شادی نہین کرتی ہو بلکہ بیراگ دھارن کیے ہو اُنھون نے ہم لوگون سے کہدیا ہی کہ کسی تدبیر سے بیٹی کو سمجھا دو کہ شادی کرے مگر تمکو ہٹی جانکر ابھی تک نہین کہ سکین مُن جی نے لکھا ہی کہ استری کو خاوند کی سیوا کرنا بڑا دھرم ہی خاوند کی خدمت کرنے والی استری سُرگ مین جاتی ہی اسلیے اے سُندری بدھ سے شادی کیجیے مندودری بولی ہم شادی نکرینگی بلکہ عبادت ہی کرینگی راجہ کو روک دو کہ ہماری طرف کیون دیکھتے ہین دُوتی نے پھر کہا کہ اے دیبی کام کسی سے جیتا نہین جاسکتا اور وقت بہت کٹھن ہی اسلیے ہمارے ہت کے بچن جو نہ مانوگی تو ضرور دُکھ پاؤگی ایسے بچن سُن کنیا سکھی سے بولی کہ جو ہونے والا ہی وہ ہوتا ہی مگر شادی تو ہم نہ کرینگی چاہے جیسا ہو

چوپائی

بولیو مکھہ سکھی سُن بانی
جاہ بھوپ اپنے گھ نیکے
راجہ سُن سیناجُت گیہو
نسرہ بھیو کامنی ناہین

نرپ سُون بولی پرم سیانی
نہین بیاہ بھاوٹ یہ جی کے
نگراجو دھیا سوچت بہتیبو
جب جانیو یہ مانت ناہین

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

انسٹادش ادھیاے مین مندودری بر مانت
کرسماپت پُن کہب جم مکھہ لیو گرتانت

سکھماسُر اسی کتھا کو دیبی جی سے بیان کرتا ہے کہ اُسکی چھوٹی بہن کا نام اندومتی تھا وہ نہایت خوبصورت تھی اور شادی کرنے کے لائق ہوئی اُسکا بیاہ پھیلا اور سویمبر ہونے کی طیاری ہوئی جسمین دیس دیس کے راجہ آئے اُسنے ایک راجہ کے ساتھ جو خوبصورت اور بلوان کلوان شیلوان سب لچھن وان اور گن وان تھا اپنی شادی کرلی ایک دھورت راجہ کو دیکھ مندودری بھی کاماتر ہوئی جو نہایت شٹھ تھا صرف اوپر کی ٹیپ ٹاپ کیے تھا اتفاق سے موہت ہوکر اپنے پتا سے کہنے لگی کہ پتا جی ہماری شادی کر و مدر دیس کے اِس راجہ کو دیکھ ہمارا جی چاہتا ہی چندرسین بیٹی کے بچن سُنکر خوش ہوئے اور شادی کرنے مین مشغول ہوئے اور راجہ کو گھر مین بلاکر اُنھون نے مندودری کی شادی کردی اور بہت دہیز دیا مدر دیس کا راجہ خوشی سے مندودری کو لیکر اپنے گھر مین گیا اور بہت دنون تک بہار کرتے رہے ایک دن راجہ کہاری کے ساتھ تنہائی مین بھوگ کرتے تھے کسی لونڈی نے دیکھا اور

مندودری سے کہدیا اُنھوں نے جاکر دیکھا تو سچ بات تھی مندودری نے راجہ کو ہنسکر اور غصہ کرکے دھرکار دیا ایک دن راجہ اور
کسی عورت سے بھوگ کرتا تھا اُسے دیکھ اسکو بڑا دکھ ہوا اور من مین کہنے لگی کہ اس دُشٹ کو ہم نے سویمبر مین ایسا نہ جانا کہ
ایسا ہی ہاے موہ کے بس ہوکر مین نے کیا کیا۔ ایسے پت مین کونسی پریت ہی میری زندگی کو دھرکار ہی آج سے اب مین دنیا کے
سکھ کو چھوڑ زیادہ کرکے پت کا سنجوگ سکھ تو چھوڑ ہی دونگی جو کرنے کے لائق کام تھا اُسے مین نے کیا جو مجکو دکھ دیتا ہی جو دنیہ چھوڑ دون
تو بڑی بھاری ہنسا ہوتی ہی جو والد کے گھر چلی جاؤن تو بھی سکھ نہوگا کیونکہ وہان سکھیان ہنسینگی اسلیے یہین تپسونی ہوکر رہنا چاہیے
اور کال جوگ کرکے کام کے سکھ کو ناچیز جانیے اتنا کہہ مہکھاسُر بولا کہ اس طرح سوچکر وہ استری نہایت دُکھی ہوکر خاوند کے گھر کو چھوڑ کر
اور جگہہ جا بسی ۔ اسلیے ای کلیانی تم بھی ہسے راجہ کو چھوڑ دوسری کسی نشٹ پورکھ کا آسرا کروگی جب کام سے دُکھ پاؤگی ہمارے بچن
سچ مانو عورتون کے پرم ہت کارک ہین بنا کیے نہایت دُکھ پاؤگی اسمین کچھ شک نہین ہی ۔ سری دیبی نے کہا کہ ای بیوقوف پاتال
کو چلا جا یا جنگ کر تجھے اور اور اسردن کو مار کر ہم آرام سے چلی جاوینگی جب سادھوؤن کو دُکھ ہوتا ہی تب تب اُنکی رچھا کے لیے
ہم وینہہ دھارن کرتی ہین مین اروپا اور اجنما ہون میرا جنم دیوتون کی رچھا کے لیے ہوتا ہی ای مہکھاسُر تجھے ہم سچ کہتی ہین کہ تیرے
مارنے کے لیے دیوتون نے ہماری پرارتھنا کی تھی اسلیے تجھے مار کر نشچل ہوکے رہینگی اسلیے لڑ یا پاتال کو چلا جا جو دیتون کا گھر
ہی نہین تو سب طرح سے تجکو ضرور مارینگی ہم یہ سچ کہتی ہین اس طرح جب دیبی نے کہا تو مہکھاسُر دھنکہہ لے جدہ کی کامنا
کرکے میدان مین کھڑا ہو گیا اور کانون تک بان کھینچکر مارنے لگا دیبی جی نے لوہیا بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اُن دیبی
اور دیت کا آپس مین جنگ ہونے لگا اور سب دیوتا اور دیت بھی لڑنے لگے بیچ مین دُر دہر نام دیت آکر دیبی کے اوپر بان
چھوڑنے لگا اور اُنکو نہایت غصہ کیا تب بھگوتی نے نہایت غصہ ہوکر تیز بانون سے دُر دھر کو مارا جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور
مرگیا اُسے مردہ دیکھ ترنیتر دیت نے جو استر چلانے مین بڑا ہوشیار تھا آکر دیبی کے سات تیر مارے اُسکے تیر راہ مین بھگوتی نے
کاٹ دیے اور ترسول اُسے مارا وہ مرگیا ترنیتر کو مرا دیکھ اندھک آپہونچا اور لوہے کی گدا اُسنے شیر کے مستک پر ماری سنگھ نے اُسے
ناخن سے چیر کر مار ڈالا اور جھٹ پٹ اُسکا گوشت کھا گیا مہکھاسُر اُن سبکو میدان مین مرا دیکھ نہایت متعجب ہوا اور نہایت جلد تیر ان
چھوڑنے لگا بھگوتی جی نے اپنے تیرون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور اُسکی چھاتی مین گدا ماری وہ گدا سے بیہوش ہو گیا اور
درد کو برداشت کر وہ دُشٹ پھر آیا اور اُسنے سنگھ کے مستک پر گدا ماری اور سنگھ اُسے پھاڑنے لگا تب پُرکھ روپ چھوڑ مہکھاسُر
شیر بن گیا اور ناخونون سے دیبی جی کے شیر کو پھاڑنے لگا اُس بنے ہوئے شیر کو بھگوتی دیکھ سانپون کے سمان بانون کی بکھا
کرنے لگین تب وہ شیر کا روپ چھوڑ ہاتھی بن گیا جس ہاتھی کے مد ٹپکتا تھا اور پہاڑون کی چوٹیان دیبی کے اوپر پھینکتا تھا
دیبی جی نے اُن چوٹیون کو آتے دیکھ اپنے بانون سے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور ہین ۔ تب شیر کو دکر اُسکے سر پر چڑھ گیا
اور اُس ہاتھی کے روپ بھینسے کو ناخون سے نوچنے لگا تب وہ ہاتھی کا روپ چھوڑ شیر بھ بن گیا اور سنگھ کو کوپ سے مارنے
دوڑا تب دیبی جی نے اُس شیر بھ روپ مہکھ کو کھڑگ مارا اُسنے بھی اُنکو مارا اُن دونون کا آپس مین بڑا بھیانک جدہ ہوا تب اُسنے
مہکھ روپ دھارن کرلیا اور سینگون سے دیبی کو مارا اور پونچھ گھُما کر تھتھنو سے دیبی کو مارنے لگا اور پونچھ سے پہاڑ اُٹھا سینگون کی
طاقت سے گھما کر دیبی پر پھینکنے لگا اور مدسے اونمت ہوکر بولا کہ ای دیبی کھڑی رہ آج تمکو مارتا ہون جو روپ اور جوبن سے مغرور
یعنی مغرور ۱۲

اور بُورکھ اور متوالی ہو جھو ٹھ موٹھ اپنے کو طاقت ور اور تیز سمجھتی ہو تمکو مار کر ان دیوتون کو مارونگا جو کپٹ کرنے مین پنڈت ہین اور
مورکھ استری کو آگے کرکے ہمکو فتح کیا چاہتے ہین تب دیبی جی بولین ای بیوقوف اہنکار نہ کر میدان مین کھڑا رہ تجھے مار کر دیوتون
کو بیخوف کرونگی ابھی مدرا پیکر تجھے جنگ مین مارے ڈالتی ہون تو اد ہم اور دیوتون کا دُکھ دینے والا اور منیون کو ڈرانے والا ہی اتنا کہکر
سونے کا برتن شراب کا بھرا ہوا لیا اور اس دیت کے مارنے لیے بار بار غصہ ہو کر شراب پی اور میٹھی شراب پیکر جلدی سے ترسول لیکر دیت کی
کوشش کراتی ہوئی دانو کے پیچھے دوڑی دیوتا اس بھگوتی کی اُستت کرنے لگے اور اوپر سے پھول برساتے اور نقارے بجا بجا کے جے جے
پکارنے لگے اور رکھ۔سد ہ۔گندھرب۔پشاچ اور گ۔چارن۔کنر سنگرام دیکھکر خوش ہو کے آکاس مین موجود ہوئے اور مہکھاسر
طرح طرح کی دیہہ کرکے دیبی جی کو مارنے لگا کیونکہ کپٹ کرنے مین بڑا پنڈت تھا۔ اُسوقت چنڈکا جی نے غصہ ہو کر لال نیتر کرکے اُس پاپی کی چھاتی
مین ترشول زور سے مارا ترسول کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور دو گھڑی تک بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو لاتون سے مارنے لگا اور
بار بار ہنسا اور اُسنے بڑی بھیانک آواز کی جسے سُن دیوتا ڈرے تب دیبی جی نے بشن جی کے دیے ہوئے چکر کو ہاتھ مین لے لیا جسمین ہزار
آرے لگے تھے اور مہکھاسر سے زور سے بولین کہ مہانچ اس چکر کو دیکھ جو تیرے کنٹھ کا کاٹنے والا ہی ایک لحظہ بھر کھڑا رہ کہ جم لوک کو ابھی جا
یہ کہہ چکر امباکا نے چھوڑا اور اُسی سے مہکھاسر کٹ گیا اور گلے کی نالی سے خون بہ نکلا جیسے پہاڑ کے جھرنے سے گیرو کی دھار بہ نکلے
اُس دیت کا دھڑ گھوم کر زمین پر گر پڑا اور دیوتون نے جے جے شبد کیا اور سبکو سُکھ ہوا اور بڑا بلوان سنگھ بھاگتا ہوا سب دانون کو کھا گیا
گویا بہت دنون کا بھوکھا تھا مہکھاسر کے مارے جانے پر اور جو سنگھ کے کھا لینے سے بھاگ کر دیت بچ گئے وہ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

دیو منج مُن ساد ہو سُکھاری
دیبی رن تج کہون سبھ ٹھائین
استت بیت بدت سب نیکے
نرپ یہ مہکھہ ناس مین برنا

سکل بھئے مہکھاسر ماری
تکے دیوتا تہہ چل آئین
کرن چیت سو سب بدھو ٹیکے
سُن یا منہ جن شبھ کرنا

ادھیاے اُنیسوان[19]

دوہا

اون نیس[19] کے ادھیاے مین دیون جم بہو بھانت
دیبی استت کینی کبب سو ئی سُن مت سانت

سری بیاس من بولے کہ سب اندر وغیرہ دیوتا مہکھاسر کے مرنے سے خوش ہو کر سری دیبی جی کی استت کرنے لگے

مول

॥देवाऊचुः॥ ब्रह्मा सृजन्य वति विष्णु रिद म्महेश श्शक्त्यातवैव हरते ननु चान्तकाले
॥ईशास्तेऽपि च भवन्ति तया विहीना स्तस्मा त्वमेव जगतस्स्थिति नाशकर्त्री ॥१॥

ٹیکا

(۱) اس سنسار کو تمہاری ہی شکت سے برہما بناتے بشن جی رچھا کرتے اخیر وقت میں شیو جی ناس کرتے ہیں تمہاری شکت بنا یہ کبھی کام نہیں کر سکتے اسلیے تمھیں اس جگت کی استھت اور ناس کرنے والی ہو۔

مول ۲

कीर्त्तिर्म्मतिस्स्मृति गती करुणा दयात्वंश्रद्धा धृतिश्च वसुधा कमला जयाच ॥ पुष्टिः कलापि विजया गिरिजा जया त्वन्तुष्टिः प्रभात्वमसि बुद्धिरुमा रमाच ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) کیرت ۔ مت ۔ سمرت ۔ گت ۔ کرنا ۔ دیا ۔ شردھا ۔ دھرت ۔ بسودھا ۔ کملا ۔ اجیا ۔ پشٹی ۔ کلا ۔ بجیا ۔ گرجا ۔ جیا ۔ تشٹی ۔ پربھاو ۔ بدھ ۔ اوما ۔ رما ۔ سب تمھیں ہو۔

مول ۳

विद्या क्षमा जगति कान्तिरपीह मेधा सर्व्वन्त्वमेवविदिता भुवनत्रयेऽस्मिन् ॥ आभिर्व्विनातव तु शक्तिभिराशु कर्त्तुङ्कोवाक्षमस्सकललोकनिवासभूमे ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اس جگت میں ابدیا ۔ چھما ۔ کانتی ۔ میدھا وغیرہ سب کچھ تینوں بھونوں میں تمھیں معلوم ہوتی ہو اے سکل لوک کی نواس کرنے والی بھوم ان تمہاری شکتیوں کے بنا جلدی کون کر سکتا ہے کوئی نہیں ہے۔

مول ۴

त्वन्धारणा ननु न चेदसि कूर्म्मनागौ धर्त्तुङ्क्षमौ कथमिलामथतौ भवेताम् ॥ पृथ्वी न चेत्त्वमसि वागगने कथं स्थास्यत्येतदम्ब निखिलम्बहुभारयुक्तम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا جو تم دھارنا شکت نہوتی تو کچھپ اور شیش دونوں پرتھوی کو اپنے اوپر کیسے دھار سکتے اور تم پرتھوی نہوتی تو یہ سارا سنسار جو بہت سے بوجھ سے لدا ہوا ہے آکاس میں کیسے ٹھہر رہ سکتا کیطرح نہ رہ سکتا۔

مول ۵

ये वास्तुवन्ति मनुजा अमरान् विमूढा मायागुणैस्तव चतुर्म्मुख विष्णु रुद्रान् ॥ शुभ्रांशु वह्नि यमवायु गणेश मुख्या न्किन्त्वामृते जननि ते प्रभवन्ति कार्य्ये ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے ماتا جو منشیہ برہما بشن رودر چندرما اگن جم بایو اور گنیش وغیرہ دیوتوں کی استت کرتے ہیں وہ تمہاری مایا کے گنوں کرکے موڑھ اور موہت ہیں کیونکہ وہ دیوتا تمہارے بنا کسی کام کو کر سکتے ہیں ہرگز نہیں کر سکتے۔

مول

येजिह्वतिप्रवितते॰ल्पधियो॰म्बयङ्गे वह्नौसुरान्समधिकृत्यहविस्समृद्धम्॥ स्वाहानचेत्त्व
मसितेकथमासुरङ्गात्वामेवकिन्नहियजन्तिततोहिमूढा ॥६॥

(۶) ای امب جو منکہہ بستریت جگیہ مین اور دیوتون کا اہنکار کرکے اچھی طرح ہب الگن مین ہنتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ جو تم سواہا روپی نہ ہوتی تو دیوتا اُس اہت کو کیسے پاتے وہ مورکہ آدمی تمہارا ہی جگیہ کیون نہین کرتے۔

مول

भोगप्रदासिभवतीहचराचराणां स्वांशैर्ददासि खलु जीवन मेवनित्यम्॥ स्वीयान्सुरान्जननि
पोषयसीह यद्वत्तद्वत्पराननपि च पालयसीति हेतोः ॥७॥

ٹیکا

(۷) ای ماتا کیونکہ تم چراچرون کے بھوگ دینے والی ہو اسلیے اپنے انشون سے سب کو ہمیشہ زندہ کرتی ہو اور جیسے اپنے دیوتون کی پرورش کرتی ہو ویسے ہی دیتون کو بھی پالتی ہو کیونکہ کیا وہ چراچر سے باہر ہین۔

مول

मातस्त्वयं विरचितान्विपिने विनोदाद्वन्ध्यान्फलाशरहितांश्च कटूंश्च वृक्षान्॥ नोच्छेदय
न्ति पुरुषानि पुराणकथश्चित्तस्मात्त्वमप्यतितरान्परिपासि दैत्यान्॥८॥

ٹیکا

(۸) ای ماتا جیسے کہ ہوشیار آدمی اپنے لگائے یا بڑھائے درختون کو جسمین پھل اور پتے بھی نہون اور کڑوے ہون اور آرام سے بن مین لگے ہون کسیطرح کبھی نہین کاٹتے ویسے ہی تم بھی اچھی طرح دیتون کو پالتی ہو کیونکہ یہ بھی تو تمہارے بنائے ہوئے ہین۔

مول

यत्त्वन्तु हं सिरणमूर्द्धि शरैररातीन् देवाङ्गनासुरतकेलिमतोन्विदित्वा॥ देहान्तरे॰पिकरु
णारसमाद दानान्ते चरित्रमिदमीप्सितपूरणाय॥९॥

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی جو تم جنگ مین دیوتون کی استریون کے ساتھ رت کیل کرنے کی اچھّا کیے ہوئے دشمنون کو مارتی ہو تو دیو ہوکر مین لگے اور پہر کرنا رس کو دھارن کرکے مارتی ہو نہ کہ دشمنی مانکر کیونکہ آپ کے ہاتھون سے مرکر دیوتا ہوکر دیوتاؤن کی استریون کے ساتھ بہار کرینگے اسلیے یہ تمہارا چرتر اُن دشمنون کے منورتھ پورا کرنے کے لیے ہے۔

مول

चित्रन्त्वभीयदसुभीरहितान सन्ति त्वच्चिन्तितेन दनुजाः प्रथितप्रभावाः॥ येवा कुले जननि
देह निबन्धनन्ते क्रीडारसस्तव न वान्यतरो॰त्र हेतुः॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) ای ماتا جن دیتون کے لیے تمھارا اوتار ہوتا ہی وہ دیت صرف آپکی اچھا سے مر نہین سکتے یہ بڑا تعجب ہی جو کہو کہ ہماری اچھا سے مرجاتے تو اوتار لینے سے کیا مطلب تھا تو دیہہ دھارن کرنا تو کریڑا رس کے لیے ہی اور کوئی سبب نہین ۔

مول[۱۱]

प्राप्ते कलावहह दुष्टतरे च काले नत्वाम्भजन्ति मनुजा ननु वञ्चिता स्ते ॥ धूर्त्तैः पुराण चतुरै र्हरि शङ्कराणां सेवापराश्च विहिता स्तव निर्म्मितानाम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ات دُشٹ کال کلجگ مین جو منکھ تمھاری سیوا نہین کرتے وہ چھلے گئے ہین سو وہ بھی کیا کرین کیونکہ پُران شاسترون مین فریبیون اور ہوشیارون سے ہر ہرآدک کی سیوا مین لگائے گئے جو ہر ہرآدک تمھین سے بنائے گئے ہین ۔

مول[۱۲]

ज्ञात्वा सुरा स्तव वशा न सुरार्द्दितांश्च ये वै भजन्ति भुवि भावयुता विभ मान् ॥ धृत्वा करे सुविमल ज्ज्वलु दीपकन्ते कूपे पतन्ति मनुजा विजलेऽति घोरे ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) تمھارے اختیار مین دیتون سے تکلیف پائے ہوئے کنبٹت دیوتون کو جانتے ہین جو منکھ تمکو چھوڑ انکو پرتھوی مین کسی بھاؤ کر کے بھجتے ہین وہ ہاتھون مین چراغ لیے ہین مگر اندے کوئین مین ضرور گرتے ہین ۔

مول[۱۳]

विद्या त्वमेव सुखदा सुखदा प्यविद्या मात स्त्वमेव जननार्त्तिहरा नराणाम् ॥ मोक्षार्थिभिस्तु कलिता किल मन्दधीभि र्न्नाराधिता जननि भोग परैस्तथाज्ञैः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا منکھون کے سُکھ بِدّیا ابدیا دینے والی اور جنم کے کشٹ کے ہرنے والی تمھین ہو اور مُوچھ چاہنے والے مُن تمھاری آرادھنا کرتے ہین مگر کم عقل مورکھون سے جو بھوگ بلاس مین مشغول ہین نہین ارادھنا کی جاتی ہو ۔

مول[۱۴]

ब्रह्मा हरश्च हरि रप्यनिशं शरण्य म्पादाम्बुजन्तव भजन्ति सुरा स्तथान्ये ॥ तद्वैन येऽल्पमतयो मनसा भजन्ति भ्रान्ताः पतन्ति सततम्भव सागरे ते ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) برہما مہادیو اور بشن اسیطرح اور بھی دیوتا تمھارے سرن کے لائق چرن کملون کو بھجتے ہین ایسا جانکر بھی جو کم عقل تمھارے چرن کملون کو نہین بھجتے ۔ وہ بھولے ہین اور اُسی سے بار بار بھو ساگر مین ڈوبتے اور اُتراتے ہین

مول ۱۵

चण्डित्वदङ्घ्रि जलजोत्थरजः प्रसादैर्ब्रह्मा करोति सकलम्भुवनम्भवादौ ॥ शौरिश्च पाति खलु संहरते हरस्तु त्वां सेवते न मनुज स्त्वतिदुर्भगोसौ ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) اى چنڈى تمہارے چرنون کى دھور کے پرساد سے سرشٹ کے شروع مین برہما سب بھون بناتے اور اُسى سے بشن جى پرورش کرتے اور مہادیوجى آخر مین ناس کرتے ہین ایسى جو تم ہو اُنھین جو منکھ نہین یاد کرتا وہ دنیا مین کمبخت ہی ۔

مول ۱۶

वाग्देवता त्वमसि देवि सुरासुराणां वक्तुन्नतेऽमरवराः प्रभवन्ति शक्ताः ॥ त्वञ्चेन्मुखे वससि नैव यदैव तेषां यस्माद्भवन्ति मनुजा नहि तद्विहीनाः ॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) اى دیبى تم دیوتا اور دیتون کے بولنے کى طاقت ہو کیونکہ اگر تم اُنکے مُنھ مین نہ بسو تو وہ بول نہین سکتے بلکہ منکھ بھى اُس بالکل بغیر منھ کے ہوتے ہین گونگے ہین کچھ بول نہین سکتے ۔

مول ۱۷

शप्तो हरिस्तु भृगुणा कुपितेन काममीनो बभूव कमठः खलु सूकरस्तु ॥ पश्चान्नृसिंह इति यच्छलकृद्धरायां त्वां सेवतां जननि मृत्युभयन्न किं स्यात् ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اى ماتا کوپ کیے ہوئے بھرگ جى کے سراپ سے بشن جى ۔ مچھلى ۔ کچھوا ۔ سُور ۔ نرسنگھ ۔ بامن وغیرہ اوتار زمین پر لیتے ہین اُنکى سیوا کرنے والون کو کیا موت کا ڈر نہین ہى ضرور ہى ہى ۔

مول ۱۸

शम्भोः पपात भुवि लिङ्गमिदं प्रसिद्धं शापेन तेन च भृगोर्विपिने गतस्य ॥ ते ये नरा भुवि भजन्ति कपालिनन्तु तेषां सुखङ्कथमिहापि परत्र मातः ॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) یہ بات مشہور ہى کہ کریڑا کرتے ہوئے مہادیو بن مین چلے گئے اور وہان اُنھین بھرگ مُن کے سراپ سے اُنکا لنگ زمین پر گر پڑا ایسے کپالى مہادیو کو جو منکھ زمین پر پوجتے ہین اُنکو اس لوک یا پرلوک مین کسى طرح سے سُکھ ہوتا ہى نہین ہوتا ۔

مول ۱۹

यो भृङ्गजाननं गणाधिपतिम्महेशान्ते ये भजन्ति मनुजा वितथप्रपन्नाः ॥ जानन्ति ते न रविसार्थफलप्रदात्रीं त्वान्देवि विश्वजननीं सुखसेवनीयाम् ॥ १९॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو گنیش جی مہادیو جی سے پیدا ہین اُنکو جو لوگ تم سمجھتے ہین وہ بھولے ہین کیونکہ جس سے وہ پیدا ہین وہی کلیان نہین کر سکتے تو وہ کیا کرینگے بلکہ وہ لوگ سب پدارتھون کے پھل دینے والی اشٹو کی ماتا سکھ سے سیوا کرنیکے لائق آپکو نہین جانتے ہین

مول ۲۰

चित्रन्त्व यारिजनतापि दयार्द्रभावाद्धत्वा रणे शितशरै र्गमिता द्युलोकम् ॥ नोचेत्त्व कर्म्मनि चिते निरयेनिताम्तन्दुःखानि दुःखगति मा पद्म्मा पतेत्स्ता ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ تم دیت دشمنون کو بھی جنگ مین تیز بانون سے مار کر رحم سے سُرگ لوک مین بھیجتی ہو نہین تو وہ دشمن اپنے جمع کیے ہوئے کرمون سے بار بار نرک مین پڑتے اور دکھ سے دکھ کی گت اور بہت پاتے -

مول ۲۱

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्युत गर्व्वभावा जानन्ति तेऽपि विबुधा न तव प्रभावम् ॥ केऽन्ये भवन्ति मनुजा विदितं समर्त्था स्सम्मोहिता स्तवगुणै रमित प्रभावैः ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) جو برہما بشن مہادیو بھی اہنکار بھاؤ سے تمھارے پربھاؤ کو نہین جانتے تو تمھارے اَمِت پربھاؤ گنون کر کے موہت ہم لوگ اور منکھ کیسے جان سکتے ہین -

مول ۲۲

क्लिश्यन्ति तेऽपि मुनय स्तव दुर्व्विभाव्यं पादाम्बुजन्नहि भजन्ति विमूढचित्ताः ॥ सूर्य्याग्नि सेवन पराः परमार्त्थ तत्त्वज्ज्ञातन्नते श्रुतिशतैरपि वेदसारम् ॥ २२ ॥

ٹیکا

(۲۲) اے بھگوتی جو مُن لوگ تمھارے روپ کو نہایت مشکل سے بھاؤنا کرنیکے لائق سمجھکر آپکے چرن کمل کو نہین سمجھتے وہ مورکھ ہین کیونکہ سورج اگن کے سیون اور اگن ہوتر وغیرہ کے کرنے مین لگے رہتے ہین پرمارتھ تتو روپ تمھارا تجھ کو آسکو نہین جانتے جو کہ سینکڑون شرتیون کر کے بتایا ہوا بید کا سار انش ہے -

مول ۲۳

मन्ये सुराः स्तव भुवि प्रथित प्रभावाः कुर्वन्ति ये हि विमुखान्न तु भक्तिभावात् ॥ लोकान्नु बुद्धिरचिते किं विधानमेव विरञ्ची प्रभास्कर गणेशमुखान्विधाय ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے بھگوتی ہم لوگ یہ مانتے ہین کہ آپکے سورج تم وغیرہ گن اپنی بدھ کر کے بنائے ہوئے طرح طرح کے اگم تنترون

وغیرہ سے لوگون کو لشن مہادیو سورج گنیش کی پوجن مین مشغول کرا کے تمھاری بھگت بھادت بگہہ کر دیتے ہین جو آپکے گن نہایت مشہور ہین

مول ۲۴

दुर्ग्यन्दि ये तव पदाद्दि मुखान्नरा ग्यान्स्वोक्ता गमे हरिहरार्चन भक्ति योगैः ॥ तेषान्न कुप्यसि दया द्रुरुषे म्बिके त्वन्त्ता न्मोह मन्त्र निपुणा न्प्रणव ह्यलञ्च ॥२४॥

ٹیکا

(۲۴) اے ماتا جو کہ تو ہر کہا پنے کیے ہو تے آگم منکھ کے بنائے ہوئے شاستر دن کرکے جو کہ لشن او شو کی ارچن مین جوگ کرانے والے ہوتے ہین برہمنو نکو تمھارے چرن کمل سے بمکر کراتے ہین اُنکے اوپر تم کوپ نہین کرتی بلکہ دیا کرتی ہو اور موہ منتر جو بسی کرن اکرکھن وغیرہ مین اُنمین پُن کراتی ہو بلکہ اُنمین اچھی طرح بنارت کرائی ہو

مول ۲۵

तुर्य्ये युगे भवति चाति वलङ्गुणास्य तुर्य्यस्य तेन मायितान्य सदा गमानि ॥ त्वाङ्गोपयन्ति निपुणाः कलयः कलौवै त्वत्कल्पिता न्सुरगणा नपि संस्तुवन्ति ॥ २५॥

ٹیکا

(۲۵) اے دیبی ست جگ مین ستوگن کی نہایت زیادتی رہتی ہو اسلیے اُس گن کر کے است شاستر نکال دیے جاتے ہین اسلیے اُس جگ مین اکثر لوگ تمھاری ہی عبادت کرتے تھے مگر کلجگ مین ہوشیار لوگ تمکو چھپاتے ہین یعنی تمھاری اپاسنا نہین کرتے اور تمھارے بنائے ہوے دیوتونکی استت کرتے ہین

مول ۲۶

ध्यायन्ति मुक्ति फलदां भुवियोगसिद्धां विद्याम्पराञ्च मुनयोऽति विशुद्ध सत्वाः ॥ तेनाप्नुवन्ति जननीजठरे तुदुःखन्ध न्यास्त एवमनुजास्त्वयि ये विलीनाः ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۲۶) جو شدہ ستوگنی من لوگون مکتی کا پھل دینے والی جوگ کرکے سدھ ایسی پرا بدیا جو تم ہو اُنکو دھیاوتے ہین اُن من لوگون کو ماتا کے پیٹ کے دُکھ نہین ملتے اور جو سنکھ تمھارے مین لین ہوتے ہین وہ تو دھن ہی ہین کیا کہنا ہو—

مول ۲۷

चिच्छक्तिरस्ति परमात्मनि तेन सोऽपि व्यक्तो जगत्सु विदितो भव कृत्य कर्त्ता ॥ कोऽन्यस्त्वया विरहितः प्रभवत्यमुष्मिन् कर्त्तुं त्विह तु मपि सञ्चलितं स्वशक्त्या ॥ २७ ॥

ٹیکا

(۲۷) اے بھگوتی پرماتما مین جو چت شکت ہو وہ تمھین ہو اُسی سے وہ بھی سنسار کے کرنیوالے معلوم ہوتے ہین یہ مشہور ہو تو اور کون تمھارے بغیر اس سنسار مین اپنی طاقت سے کچھ کرنے پھرنے اور چلنے کی طاقت رکھتا ہو—

مول ۲۸

तत्वानि विद्धि रहितानि जगद्विधातुर्द्रूं वा क्षमानि जगदस्वयतो जडानि ॥ किस्त्वे न्द्रिया-

ीाः गुणा कर्म्म युतानि सन्ति देवि त्वया विरहिता निष्फल म्प्रदातुम् ॥ २८ ॥

ٹیکا

(۲۸) اے دیبی چت شکت بنا بتو جو پرتھوی جل تیج پایو اگن آکاس ہین وہ کیا جگت بنا سکتے ہین تو جبکہ یہ اور کیا تمھارے بغیر گن کے کرمون سمیت اندری عمل پا سکتی ہین گنتی

مول ۲۹

देवा मखे ष्वपि हुतम्मुनि भिस्त्वभा गङ्नृह्णी युरम्ब विधिवत्प्रतिमा दित ङ्किम् ॥ स्वाहान चेत्त्वम सि तत्र निमित्तभूता तस्मा त्त्वमेव ननु पालयसीव विश्वम् ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۲۹) اے ماتا جو تم جگیون مین کارن بھوت سواہا روپنی نہوتی تو کیا دیوتا ہم منیون کے ہٹنے ہوے اپنے حصے بدھ سے گرہن کرتے کبھی نہ کرتے۔ اسلیے ضرور ہی تم بشو کو پالتی ہو۔

مول ۳۰

सर्व्वन्त्वयेद मखिलं विहितम्भवादौ त्वम्पासि वै हरिहर प्रमुखान् दिगीशान् ॥ कालेः स्त्विव त्व मपि ते चरित म्भवाद्या जानन्ति नैव मनुजाः कतु मन्द भाग्याः ॥ ३० ॥

ٹیکا

(۳۰) اے بھگوتی سرشٹ کے شروع مین یہ سب بشو تمھین سے بنایا ہے اور تم ہی اسے اور ہر برہم وغیرہ کو پالتی ہو اور آخر مین بناس کرتی ہو اور تمھارے چرتر مہادیو وغیرہ دیوتا نہین جانتے تو کم عقل آدمی کیا جانے۔

مول ۳۱

हत्वासुरम्महिष रूपधरम्महोग्र म्मातस्त्वया सुरगणाः किल रक्षितोयम् ॥ कान्ते स्तुतिञ्जननि मन्द धियो विदामो वेदा गतिन्तव यथार्थतमान जग्मुः ॥ ३१ ॥

ٹیکا

(۳۱) اے ماتا آپنے مہا اوگر روپ بھینسے کا روپ دھارن کیے اس اسر کو مار کر ہماری رچھا کی اب ہم کم عقل آپکی کون استت کرین جسکی گت کو صحیح طور سے بید بھی نہین پہونچے

مول ۳۲

कार्य्यं कृतञ्जगति नो यदसौ दुरात्मा वैरी हतो भुवनकण्टकदुर्व्विभाव्यः ॥ कीर्त्तिः कृता ननु जगत्सु कृपा विधेयाप्यस्मांश्च पाहि जननि प्रथित प्रभावे ॥ ३२ ॥

ٹیکا

(۳۲) اے ماتا آپنے اس سنسار کے کنٹک روپ بڑے بڑے دکھ دینے والے دراتما بیری مہکھاسر کو مارا یہ ہم لوگون کا بڑا کام آپنے کیا اور جگت مین آپنے اپنی کیرت کی اب ہم لوگون کے اوپر آپ کرپا کیجیے اور ہماری پرورش کیجیے کیونکہ آپکا پربھاو اس باب مین مشہور ہے۔

اتنی کتھا سُناکر سری بیاس جی بولے کہ جب اسطرح دیبی جی کی استُت کی تو دیبی یہ آہستگی سے بولین کہ اے دیوتو کہو جو تمکو مشکلات
درپیش ہون وہ کہو جب جب دیوتونکا کوئی مشکل کام آ پڑیگا تب تب ہمکو یاد کرنا ہم جلدی آکر تمہاری مصیبت دور کردینگی ۔ دیوتا
بولے کہ اے دیبی کہ جو آپنے اس ہمارے دشمن مہکھاسُر کو مارا ہمارے سب کام آپنے کر دیے اب اپنی ایسی اچل بھگت
دو کہ آپ کے چرن کملون کو یاد کیا کرین ہزارون قصور صرف ماتا ہی برداشت کرتی یہ جانکر جگت کی جون جگت ماتا دیبی کو
کیون نہین پوجتے اس برچھ روپ دنیہ مین دو پنچھی جیو اور پرماتما رہتے ہین اور دونون کی آپسمین دوستی رہتی ہے انکا ملیسر دوست
اور کوئی نہین جو قصورون کو سہے اس سے پاپاتما اور مندبھاگ یہ جیو آپ ایسے سکھا کو چھوڑ دیوتا اور منگھ کی جون مین کیا کریگا جو منگھ ودلبھ
دنیہ کو پاکر تمہاری یاد من کرم بچن سے نہین کرتا ہم سچ سچ بار بار کہتے ہین کہ وہ آدمیون مین نیچ ہے سُکھ دُکھ دونون مین تمہین ہم لوگونکی آدھت
سرن ہو اسلیے سب ہتیارون سے ہمیشہ ہماری پرورش کرتی رہو آپ کے چرن کملونکی دُھور کو چھوڑ اور کچھ سرن نہین ہے جب اس طرح
دیوتون نے دیبی جی کی اُستت کی تو دیبی دہان انتردھیان ہو گئین اور اُنکو گئے ہوئے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

بیسے جگت منگل سوئی برنو سنہو شکار ست | بنشت کے ادھیاے مین دیبی کیرتی پربرت

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ اے مُنی جی جگت کے ضمانت کرنے والے اور اُدھت دیبی کے پربھاد کو دیکھکر اور اُنکی مرت
ردنی کتھا کو آپ کے منھ سے سُنکر ہم سیر نہین ہوئے سری دیبی جی کے انتردھیان ہونے پر دیوتون نے کیا کیا اور نہایت پوتر
اور شُبھ دیبی کے چرتر سُنکر کون سیر ہوگا ایک کمبخت آدمی کو چھوڑکر اور جسکے کان کے چھیدون مین سُننے کی طاقت ہوگی اور جس
بھگوتی کے چرتر امرت پینے سے امر ہو جاتا ہے جو لوگ عزت سے نہین پیتے اُنکو دھرکار ہے جن جگدمبا کے چرترون اور لیلادون کو
دیوتا اور مُنی حفاظت کرتے اور منکھون کو سنسار پار اُتارنے والے ہین عقلمند لوگ اُسے کیسے ترک کرینگے اور دھرم ارتھ کام مین
لگے ہوئے راجاؤن کو تو زیادہ کر کے پینے کے لائق ہین کیونکہ مکت لوگ جسے پیا کرتے ہین تو اور جو اُنسے علحدہ ہین وہ کیون
نہ پیوین ہم یہ سمجھتے ہین کہ جن لوگون نے پورب جنم مین اچھے کند اور چمپا کے پھول ملو پترو غیرہ سے بھوانی پوجی ہے وہی لوگ
پرتھوی مین جو راجہ ہوتے ہین اور جو بھگوتی کی بھگت بنا منگھ کی دنیہ پاکر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین وہی لوگ دمن معانیہ
کے بیماروگی اور بے اولاد ہوتے ہین اور وہی لوگ دردن کے نوکر صرف اگیا کرنے والے لوبھا ڈھونے والے وزرات اپنے ہی مطلب مین
لگے سہتے اور پیٹ بھرنے کو نہین پاتے اسی سے گھوما کرتے ہین بلکہ جو لوگ اندھے گونگے بہرے لنگڑے کوڑھی پرتھوی مین بہت
دُکھی ہوان اُنہین نیڈتون کو سمجھنا چاہیے کہ اِن لوگون نے ہمیشہ بھگوتی کی آرادھنا نہین کی اور جو لوگ راج بھوگ اور انیک
سروہیون اور سدھیون کے بھرے ہوئے بہت سنکھون سے خدمت کیے جاتے یا ہمو سمیت دیکھے جاتے ہین اُنہین یہ سمجھنا چاہیے
کہ ان لوگون نے بھوانی کی پوجا کی ہے اسلیے اے بیاس جی آپ مہربانی کر کے اُتم چرتر دیبی جی کا کہیے کیونکہ آپ دیا وان
ہین اُس دشٹاتما مہکھاسُر کو مار کر اور دیوتون سے اُستت سُنکر سب کے تیج سے پیدا ہوئی مہالچھمی جی کہان گئین

آپ نے کہا کہ وہ مہا لچھمی جی جلد انتر دھیان ہو گئین تو وہ سُرگ یا مرت لوک مین کہان جا رہین یا وہان ہی استھول سریر سے زمین وغیرہ کے کرم سے لین ہو گئین یا بیکنٹھ کو چلی گئین یا سمیر پربت کو گئین اسے سمجھا کر کہیئے سری بیاس جی بولے کہ جو ہمنے پہلے بڑا منوہر مَن دویپ جو دیبی کی کریڑا کی جگہہ ہی اور انکو بڑا پیارا ہی اور جہان برہمالشن رو دراستری کے بہاؤ سے ہوپنچے اور پھر مرد ہو کر اپنا اپنا کام کرنے لگے تھے اور وہ دیپ امرت کے سمندر مین سجا ہوا ہی اور جہان طرح طرح کے روپ دھارے بھگوتی بہار کرتی تھین وہان چلی گئین اور وہان مایا شکت ہمیشہ کریڑا کیا کرتی ہین مہکھاسر کی جگہہ پر دیوتون نے سورج بنسی اجودھیا پوری کے راجہ ستر گھن کو بیٹھایا جنہین سب راج لچھن تھے اور اُسے راج دیکر اندر وغیرہ دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو اپنے اپنے استھانون کو چلے گئے دیوتون کے چلے جانے کے بعد زمین پر دھرم راج ہوا جس سے سب رعایا مین امن آمان ہوا بادل اپنے وقت پر برسنے لگا اور زمین مین پیدائش اچھی ہونے لگی سب درخت ہر وقت پھلے پھولے رہنے لگے اور گائین دودھ سے بھری ہوئی سب لوگون کو منور نہ بڑے تینون سمیت دیتی دریا ٹھنڈے اور صفا پانی سے اپنی اپنی جگہہ بہنے لگے آپنر پنچھی جابجا خوش ہو کر بولنے لگے اور برہمن لوگ بید پڑھنے اور جگیہ کرنے مین مشغول ہوئے اور چھتری اپنے دھرم اور دان کرتے اور ہتیا مین لگے ہوئے اور رعایا پروری کرتے اور انصاف سے سزا دیتے اور اپنی اندریون کو اپنے قابو مین رکھتے تھے اور سب لوگون مین دوستی اور ستھر محبت ہوئی اور لوگون کو کھانون سے دھن ملنے لگا اور راہیرون کے گانون مین گودین جُھنڈ کی جُھنڈ تھین اور براہمن چھتری بیس سودر سب دیبی کی بھگت مین لگے اور براہمن اور چھتریون کے کیے ہوئے جگیون کے کھمبون اور منڈپون سے زمین بھر گئی عورتین سچ بولنے والی اور پت برت دھارن کرتی تھین بیٹا باپ کی بھگت اور اور دھرمون مین بھی دل لگانے لگا اور زمین پر پاکھنڈ اور ادھرم کہین نرہا سوا اسے بید اور شاسترکے اور جھگڑے وغیرہ کہین نہ ہوتے تھے اور لڑائی اور اُسبھ مت کہین سُن نہ پڑتی تھی سب کہین لوگ سکھی رہتے تھے اور وقت پر مرتے تھے اور رشتہ دارون کا بجوگ۔ آپدا۔ ابرکھن۔ کال۔ وبا۔ ڈر۔ بیماری۔ اہنکار۔ دشمنی۔ نہ ہوتی تھی عورت مرد سب آرام سے رہتے تھے اور آدمی بھی دیوتون کی طرح سُرگ مین کریڑا کرتے تھے اور چور سپا کھنڈی۔ فریبی۔ دمبھی لمپٹ مغرور۔ ناستک۔ پاپی۔ ایسے لوگ ہوتے نہ تھے اور سب براہمنون کی سیوا مین لگے رہتے تھے اور کیونکہ سرشٹ رجوگنی ستوگنی تموگنی تین طرح کی ہی اسلیے براہمن تین قسم کے تھے

چوپائی

ساتوک راجس تامس بھوسر
دِجہ ستو برتی کرنا کر
شکل جگیہ ساتوک تے کارین
دانا دھین بچن تریہ کرما
راجس بید پڑہین نرپ کیرے
اور کٹ کرم نُرت بدہ کیے
یاجن بچن دان اد لینا

ان مہہ ساتوک بید با دپر
دان نہ لینہہ سدا دم شم کر
ہیں مُنین پرلشو نہین مارین
ساتوک بپر کرین یہ دھرما
ہوہین پور دہت تن ہیں سرے
بچھین بانس وپوہت دیکے
پھنا دھیا پن کھٹ کرینا

تامس کرودھ جگت چت راگا
راجن کرم کرہن دن راتی
سکھی بھئے سب مکھہ نپاتے
دان دھرم پالن رت بھوپا
کرکہی نج گورجھ بیاجا
یہی بدھ مدت بھئے سب لوکا
کچھ او دیگ نہ برجہی ہناگم
بھوبھل ترمانو ترج ہینا
نہین اکال مرت پادہین پرانی
نگم بہت دہر مہین سب کرہین
یہ ہر نی نرپ مکھہ گھانی

دولش پراین رہین ابھاگا
تنک پڑہین اور کہین پوساتی
بید نرت برت کرت سدھاتے
بیش نج سب بدھ انورپا
لینہہ بیش کن سب بدھ ساجا
مہکھا ہتے پر سکل لشوکا
بھوپی جنت سبر بہن کر آگم
آدھ ایت کا ہو نہین جینا
سکل بہوجنت اور سروج ہانی
خنڈی پد سروج ہیہ دہرین
جیہہ سن ہوت سکل اگھ ہانی

ادھیاے اکیسوان [۲۱]

دوہا

ایک بنش [۲۱] ادھیاے مین سنبھہ دیت کی گاتھ
کہب امرنج بھون جوئی جم بھی سکل اناتھ

اتنی کتھا سنا کر بیاس منی بولے کہ اے راجہ سنیئے کہ جیوون کے سکھہ دینے والے اور سب پاپ کے ناس کرنے والے نہایت عمدہ دیبی کے چرتر کہینگے جسطرح سنبھہ نسنبھہ نام دونون بھائی نہایت طاقت ور جو پورکھون سے نہ مرسکتے تھے بڑے بیر ہوتے ہین اور بہت فوج ساتھ لیے دیوتون کو آزار دیتے تھے اور نہایت بدچلن اور مد کے بھرے ہوئے اور بہت دانوون سمیت رہتے تھے انکو دیوتون کے فائدہ کے لیے سب اپنے ساتھیون سمیت جنگ کرکے امبکا نے مارا اور رکت بیج نام چنڈ منڈ جو بڑا بیر تھا اور دھوم لوچن نام انکو بھی بھگوتی نے مارا انکو مار دیوتون کو بیخوف کیا اور دیوتون نے دیبی جی کی استت اور پوجا سمیر پربت پر کی یہ سن راجہ جنمیجے بولے کہ پہلے یہ کہئیے کہ یہ دیت کون تھے اور بلوانون مین سرشٹھ کیسے ہوئے اور کیسے یہان جمے اور استری سے کیون مارے گئے اور کسکی عبادت اور بردان سے اتنے طاقت ور ہوتے اور پھر کیسے مارے گئے سب مفصل کہیے یہ سن سری بیاس جی کہنے لگے کہ اے راجہ سنو سب پاپون کے ناس کرنے والے دیبی کے چرتر اور سب پھل دینے والی سبھہ کی کتھا کہتے ہین آگے کی بات ہے کہ سنبھہ اور نسنبھہ دونون بھائی اسبھہ درشن آتر پاتال سے پرتھوی پر آئے جب جوان ہوئے تو لوک کے پوتر کرنے والے پشکر تیرتھ مین ان جل چھوڑ کر عبادت کرنے لگے کیونکہ جوگ بدیا جانتے تھے اسلیے ایک آسن بیٹھکر دس ہزار برس تک عبادت کرتے رہے ان دونون کے اوپر خوش ہوکر ہنس پر سوار ہو لوک کے پتامہ برہما جی وہان آئے اور دیکھا کہ دونون دھیان لگائے بیٹھے ہوتے ہین بولے کہ اے خوش نصیبو اٹھو ہم تمہارے تپ سے خوش ہوئے جو تمکو خواہش ہو مانگو

ہم وینگے ہم تمھارے تپوبل کو دیکھکر کامنا دینے والے آتے ہین ایسے بچن سُن وہ دونون دھیان سے جاگے اور برہماجی کی پرچھنا کر
زمین پر گر پرنام کیا اور جو کہ نہایت دُبلے ہوگئے تھے اسلیے میٹھی بانی سے گڑگڑا کے بہت دین ہوکر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا
اور دیا کے سمندر اور بھگتون کے بچون کرنے والے جو آپ ہم پر خوش ہوئے ہین تو یہ بر دیجے کہ ہم کبھی نہ مرین مرنے سے زیادہ کسی کا
زمین پر ڈر نہین موت کے ڈر سے آپ کے سرناگت ہوئے ہین اے دیوتون کے مالک جگت کے پیدا کرنے والے چھپا کی
کھان موت سے جو ہمکو خوف ہوا ہی اُسے دور کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ یہ تمھارا مانگنا تو بالکل خلاف ہی جو سب جگہہ اور سبکو تینون
بھوَنون مین دیا نہین جاتا کیونکہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور اسی طرح مر کر پھر جنم بھی ضرور ہوتا ہی یہ بات پہلے سے سنسار کے
پیدا کرنے والے نے مقرر کردی تھی اسلیے جتنے جاندار ہین وہ ضرور مرینگے اسمین شک نہین اور جو کچھ مانگو وہ ہم دینگے یہ سُن وہ دونون
بچار کرکے برہماجی سے بولے کہ ہم کسی منکھ اور دیوتا اور لشتو اور پنچھی کے مارنے سے نہ مرین اے دیاوان یہی بر دیجیے پھر ایسی کون طاقتور
عورت ہی جو ہم لوگون کا ناس کریگی استری سے ہم تینون لوگون مین نہین ڈرتے چاہے چراچر مین جسکی عورت ہو کیونکہ اُنکا نام سُبھاو
ہی سے ابلا یعنی بے طاقت رکھا گیا ہی ایسے کلام سُن کے اور بچار کر خوش ہو برہماجی اُنھین بر دیکر اپنے استھان کو چلے گئے اُنکے چلے
جانیکے بعد وہ دونون دانو اپنے گھر کو گئے وہان بھرگ مُن کو پُروہت کرکے اُنکی پُوجا کرنے لگے جب اچھا دن اور اچھا نچھتر آیا تب سُونیکا
سنگھاسن بناکر مُن نے راج کے لیے دیا اور شُمبھ کہ بڑے بھائی تھے اسلیے راج گدی پر بیٹھے اور جلدی سیوا کرنے کو بڑے بڑے
دانو آئے پہلے چنڈ اور مُنڈ دونون بھائی جو بڑے بڑے بیر اور طاقت سے مغرور اپنی فوج لیے ہوئے رتھ گھوڑے ہاتھی سمیت آئے
پھر دھومر لوچن جو اُسی کے روپ کا تھا شُمبھ کو راجہ سُنکر وہان اپنی فوج لیکر آیا اور بڑا سُور رکت بیج دو اچھوہنی فوج لیکر موجود ہوا
اُسکا خواص تھا کہ لڑائی مین ہتیار کے لگنے سے جتنی بُوندین خون کی زمین پر گرتی تھین اتنے ہی رکت بیج کے مانند زبردست دیت
ہتیار ہاتھ مین لیے ہوئے پیدا ہوجاتے تھے اور لڑنے لگتے تھے اس سے یہ بڑا بلوان تھا اور کوئی لڑائی مین اس سے جیت نہین
سکتا تھا بلکہ کسی سے نہ مرتا تھا اور بھی بہت چار قسم کی فوج جسمین گھوڑے پیادے اور ہاتی ہون وہ چترنگنی فوج لیکر آئے اور شُمبھ کو
راجہ جانکر اُسکی سیوا کرنے لگے اُسوقت شُمبھ کی فوج بے تعداد ہوگئی جسکے ذریعہ سے سب راج شُمبھ نے جیت لیے اور نشُمبھ فوج اکھٹی کر اندر
کے جیتنے کے لیے سُرگ کو چلا گیا اور وہان پہونچتے ہی پہلے لوک پالون سے جدھ کرنے لگا اُسی بیچمین آکر اندر نے نشُمبھ کی چھاتی مین بجر مارا
جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور کُل فوج بھاگ گئی بھائی کا بیہوش ہونا سُنکر شُمبھ نے آکر دیوتون کے بان مارے اور ایسا بڑا بھاری جدھ کیا
کہ اندر وغیرہ دیوتا ہار کر جہان کے تہان چلے گئے اور اُسنے کلپ برچھ اور کام دھین سمیت اندر کی جگہ لیلی اور تینون لوگون کے جگیتہ کا حصہ بھی
اُسی مہاتما نے لیا اور نندن بن مین بہونچکر دیت نہایت خوش ہوا اور امرت کے پینے سے بڑا سُکھی ہوا اور کبیر کو بھی اُسنے جیت لیا اور اُنکا
راج آپ کرنے لگا اسیطرح سورج چندرمان کے کام کو بھی آپ کرنے لگا پھر جمراج کو جیت کر اُنکے ادھکار کو لے لیا اسیطرح برُن کا راج لے لیا
اور اگن کا کام بھی آپ کرنے لگا اور پون کے کام کو بھی اپنی طاقت سے وہی کرنے لگا پھر دیوتا کانپ کر نندن بن کو چھوڑ پہاڑون کے
دردن مین چلے گئے اور اب ادھکار تو چھوٹ ہی گیا ہی جہان کوئی نہین اُن بنون مین پھرنے لگے اب بچارے بے وارث نرادھار
اور ہتیار بنا گھومنے لگے اور پہاڑون کے دردن اور بڑے بڑے جنگلون مین گھومنے لگے کیونکہ اُنکی جگہہ چھین لیگئی تھی اسلیے
کہین آرام پاتے تھے دیکھو دیوتا لوگ بالون کی یہ حالت تھی سُکھ الیشر کے اختیار ہی مین ہی۔

چوپائی

بیاس کہت دیکھو مہیپالا	جو بلونت دیوگن پالا
گیانی دھنی بھاگ جت سارے	کال پری دکھ سہت بچارے
کال بچتیت اچرج کاری	کرت نرہ نرپ نرپبکھاری
داہ جاچک بل ہی نستوا	بدھی بکل منو جان نہ تتوا
شتورہ کا ترہیہ کرے شورا	کال کیر گت کو کرے دورا
ست مکھ کر اندر اسن دھاری	پھر دکھ لہیو کال گت بھاری
کال کرت دھر سشٹھہ نہ آنا	گیانی گنی بڑو بلوانا
پائی گیان رہت تہہ کرہی	جب جس چہت تہ تس بھرہی
نہین لیسے کچھ کال کلا ہین	بدھ ہر ہر ام گرت پلا ہین
سو کراد ہو نہ نبھالی	جات کال بس ہرہ کپالی

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس[۲۲] کے ادھیاے مین دیون آشتاین	ہر گت بھئی جگدمبکا سوئی کہب برین

بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ دیوتا لوشکست کھا گئے اور شنبھ راج کرنے لگا اسطرح ہزار برس گذرے دیوتا لوگ اپنے راج کے جاتے رہنے سے نہایت فکرمند ہوے اور نہایت دکھی ہو کر گرو برہسپت جی سے یہ آور لوٹ کر پوچھا کہ اے گرو جی کہیے کیا کرنا چاہیے آپ سب جانتے ہین بھلا کوئی تدبیر دکھ کے دور ہونے کی ہے بید کے ہزاروں منتر اور بچار یا بھیت کے کرنے والے اور سب کام کے پھل دینے والے بہت اشٹ منتر ہین اُنکو آپ کرین کیونکہ اُنکی کرپا تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین دشمن کے ناس کرنے مین جو طریقہ شاستر مین لکھا ہے اُسے آپ بدھ سے کیجیے جس سے ہمارا دکھ جاوے وہی آپ کے کرنے کے لائق ہے دانوؤن کے ناس کرنے کے لیے اپنی عقل کے موافق مارن کیجیے یہ سن برہسپت جی بولے کہ اے دیوتون کے راجہ بید کے کہے ہوے سب منتر دیو کے ادھین پھل دیتے ہین اپنے قابو مین نہین ہین اور ویسے ہی نیم کرکے پھل دینے والے بھی نہین ہین منترون کے دیوتا تو تم لوگ ٹھہرے سو دکھ کے برتن کال جوگ سے ہو رہے ہو پھر ہم اُن منترون کے سدھ کرنے مین کون تدبیر کرین اندر اگن برن وغیرہ کی جگیہ کرم مین پوجا ہوا جاہے سو تم لوگ مصیبت مین ہو کہو جگیہ کیا کرینگے بھاوی جو ہوتی ہے وہی ہوتی ہے اُسکے مٹانے کے لیے کوئی تدبیر نہین مگر تدبیر کرنی چاہیے یہی مہاتماؤن کی نصیحت ہے کوئی کوئی عقلمند کہتے ہین کہ دیو ہی بلونت ہے وہی جو چاہتا ہے سو کرتا تدبیر پر قایم رہنے والے دیو کو نزدیک کہتے ہین مگر سدھانت تو یہ ہے کہ تقدیر اور تدبیر دونون آدمی کو برابر سمجھنا چاہیے صرف تقدیر ہی کے بھروسے نہ بیٹھ رہنا چاہیے اپنی عقل سے بچار کر سب طرح سے تدبیر کرنا چاہیے

اُس سے بار بار سوچکر تم لوگون سے تدبیر کہتے ہین آگے کی بات ہی کہ بھگوتی نے خوش ہوکر مہکھاسُر کو مارا اور جب تم لوگون نے
استت کی تو اُنھون نے بردان دیا تھا کہ جب جب تم ہمکو یاد کروگے تب تب ہم آکے تمھاری مصیبتون کو دور کرینگی اور جب جب
تم دیتون سے دُکھ پاؤگے تب تب بھی ہم اُنکو ناس کرینگی۔ اُنھون نے کہا تھا کہ مصیبت پڑنے پر ہمکو ضرور یاد کرنا ہم تمھاری
مصیبت کو دور کرینگی اسلیے ہمالے پہاڑ پر جاکر چنڈکا کا آرادھن پریم سے جاکر وہان مایابیج جو ہر نیک ہی اُسکے پُرشچرن کی بدھ جانکر
اُسی کے کرنے مین مشغول ہوجاؤ جوگ بل سے ہم یہ جانتے ہین کہ بھگوتی خوش ہونگی اسی سے تمھارے دُکھ کا ناس ہوجاویگا
اسمین شک نہین اُس پہاڑ پر ہمنے سُنا ہی کہ دیبی ہمیشہ رہتی ہین جیسے ہی تم اُنکی استت اور پُوجا کروگے ویسے ہی وہ مراد پوری
کرینگی تم لوگ ہمالے پر جاؤ وہ بھگوتی تمھارے سب کام کرینگی اسطرح برہسپت جی کے بچن سُن دیوتا لوگ ہمالے پہاڑ پر
گئے اور وہان دیبی کے دھیان مین مشغول ہوکر مایابیج دل مین جپنے لگے اور بھگتون کے ڈر دینے والی مہامایا کو نمشکار کرنے اور
منتر استوتر سے پرم بھگت کرکے خوش کرنے لگے ۔

مول ۱

नमोदेवि विश्वेश्वरि प्राणनाथे सदानन्द रूपे सुरानन्द देते ॥ नमोदानवान्त प्रदे मानवानाम
नेकार्थे देभक्ति गम्य स्वरूपे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی بشنو کی ایشر تمکو نمشکار ہی تم پران کی سوامنی ہمیشہ آنند روپنی دیوتون کے آنند دینے والی ہو اور پھر دانونکا
ناس کرنے والی اور منشون کے انیک ارتھ دینے والی بھگت سے ملنے والی سروپ والی تمکو نمشکار ہی ۔

مول ۲

नते नाम संख्यान्नते रूप मीदृक् तयोःकोऽपि वेदादि देवादि रूपे ॥ त्वमेवासि सर्वेषु शक्ति स्वरू
पा प्रजा सृष्टि संहार कालेसदैव ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) ای آدِ دیوا آدِ روپ ہرن گربھ روپنی تمھارے نامون کی کوئی تعداد نہین کرسکتا ہی اور سبھون مین شکت سروپ
اور پرجا کی سرشٹ اور ناس کال مین ہمیشہ تم ہی رہتی ہو ۔

مول ۳

स्मृतिस्त्वन्धृति स्त्वन्त्वमेवासि बुद्धिर्ज्जरा पुष्टि तुष्टि धृतिः कान्ति शान्ती ॥ सुविद्या सुलक्ष्मी
र्गतिः कीर्त्ति मेधे त्वमेवासि विश्वस्य बीजम्पुराणम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) ای دیبی سُمرن کرنا ۔ دھارن شکت ۔ بُدھ ۔ بوڑائی ۔ مضبوطی ۔ خوشی ۔ کانتی یعنی اچھایا سوبھا ۔ شانتی سُندر
بدیا ۔ سُلچھمی ۔ چال ۔ کیرت ۔ میدھا ۔ نہایت دھارن کرنیوالی بدھ اور بشو کا پُور ان بیج یہ سب تمھین ہو ۔

مول

यदा ये स्वरूपैः करोषीह कार्य्यं सुराणान्च तेभ्यो नमा मोद्य शान्त्यै ॥ क्षमा योगनिद्रा दया त्वं विवक्षा स्थिता सर्व भूतेषु शस्तै स्वरूपैः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جب جب جن جن روپون سے دیوتون کے کام کرتی ہو اُن اُن روپون کے پاپ شانت کے لیے نمشکار کرتے ہین چھما - برداشت - جوگ ندرا - رحم - بولنے کی اِچھا تمھین ہو - اورسب پرانیون مین اُتّم روپ سے تمھین موجود ہو -

مول

कृतङ्कार्य्य मादौ त्वया यत्सुराणां हतोऽसौ महारिर्म्मदान्धो हयारिः ॥ दया ते सदा सर्व देवेषु देवि प्रसिद्धा पुराणेषु वेदेषु गीता ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) جوکہ آپنے پہلے دیتیون کے بڑے دشمن نہایت مدسے اندھے مہکھاسُر کو مارا تھا وہ ہملوگون کا بڑا کام کیا تھا اسلیے اے دیبی سب دیوتون کی دیا کرنے والی مشہور ہو جو پران اور بیدون مین گائی گئی ہو -

مول

किमत्रास्ति चित्रंयदम्बा सुतं स्वम्मुदा पालयेत्पोषयेत्सम्यगेव ॥ यतस्त्वञ्जनित्री सुराणां सहायं कुरुष्वैकचित्तानु कार्य्यं समग्रम् ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) جو والدہ اپنے بیٹے کو بخوبی تمام پرورش کرے تو کیا تعجب ہی کیونکہ تمھین سبکی پیدا کرنے والی ماتا ہو اسلیے دیوتون کا کام کرو

مول

नवा ते गुणानामियत्तां स्वरूपं वयन्देवि जानीमहे विश्ववन्द्ये ॥ कृपापात्रनित्येव मत्वा तथास्मान्भये भ्यस्सदा पाहि पातुं समर्थे ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی ہم لوگ آپ کے گنون کی اِچھا یعنی اتنے ہی گن ہین اور سروپ کو نہین جانتے اے بشو کے پوجنے کے لایق ہمکو کرپا پاتر مانکر پرورش کیجیے کیونکہ آپ رچھا کر سکتی ہین -

مول

विना बाणपातैर्विना मुष्टिघातैर्विना शूलखड्गैर्विना शक्तिदण्डैः ॥ रिपून्हन्तु मेवासि शक्ता विनोदात्तथापीह लोकोपकाराय लीला ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) آپ بانون کے چلانے اور گھونسا مارنے اور شول کھڑگ اور شکت اور ڈنڈ چلانے کے بغیر آنند پُوربک دشمنون کو مار سکتی ہو مگر جو ان استرون کو لیکے دشمنون کو مارتی ہو وہ لیلا لوگ کے اوپکار کے لیے ہے۔

مول ۹

इदंशाश्वतन्नैव ज्ञानन्ति मूढान कार्य्यं विना कारणं सम्भवेद्वा ॥ वयन्तर्कयामोनुमान
प्रमाणान्त्व मेवासि कर्त्र्यस्य विश्वस्य चेति ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) یہ جگت اپنے ہی آپ نہین بنا اس بات کو مُورکھ لوگ بھی جانتے ہین کیونکہ بنا کارن کارج نہین ہو سکتا اسلیے ہم سب انومان سے بحث کرتے ہین کہ اس سنسار کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۱۰

अज स्सृष्टि कर्त्ता मुकुन्दोऽविताये हरो नाश कृद्दै पुराणे प्रसिद्धः ॥ न किन्त त्र सूतास्त्र यस्ते
युगादौ त्व मेवासि सर्व्वस्य तेनैव माता ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) پُرانون مین یہ مشہور ہے کہ برہما سرشٹ کرتے بشن جی حفاظت کرتے اور شیوجی ناس کرتے مگر جگت جگ کے شروع مین کیا وہ تم سے پیدا نہین ہوئے کیونکہ سبکی ماتا تم ہو۔

مول ۱۱

त्रिभिस्त्व म्सुराराधितादेवि दत्ता त्वया शक्ति रुग्रा च तेभ्य स्स मग्रा ॥ त्वयासं युतास्ते प्रकु-
र्व्वन्ति काम ञ्जगत्यालनोत्पत्ति संहारमेव ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) اے دیبی تینون برہما بشن مہادیو نے آگے تمھاری آرادھنا کی تھی اسلیے تمنے اُنکو بڑی اُگر اور پُوری شکتیان دین اُنھین تمھاری شکتیون سمیت برہما وغیرہ جگت کو پالتے پیدا کرتے اور ناس کرتے ہین۔

مول ۱۲

तेकिन्न मन्द मतयो यतयो विमूढास्त्वां येन विश्वजननी समुपाश्र यन्ति ॥ विद्याम्परां स-
कल काम फल प्रदाना म्मुक्ति प्रदां वि बुधवृन्द सुवन्दिताङ्घ्रिम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) وہ کم عقل سنیاسی کیا مُورکھ نہین ہین جو بشو بھر کی ماتا آپکی سیوا نہین کرتے جو آپ پرا ابدیا سب کامون کے پھل دینے والی اور مکت کی دینے والی دیوتون کرکے اچھی طرح چرن بندنا کرانے والی ہو۔

مول ۱۳

ये वैष्णवाः पाशुपताश्च सौरा दम्भास्त एवं प्रतिभान्ति नूनम् ॥ ध्यायन्ति न त्वाङ्कमलाञ्च लज्जाङ्कान्तिस्थितिङ्कीर्त्तिमथापि पुष्टिम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو بشنو۔ شیو۔ سورج کے بھگت۔ کملا۔ لجا۔ کانتی۔ استھت۔ کیرت سپشٹ۔ ایسے نامون سے آپکا دھیان نہین کرتے وہ یقین کرکے پاکھنڈی سمجھ پڑتے ہین۔

مول ۱۴

हरिहरादिभिरप्ययसेवितात्वमिह देववरैरसुरैस्तथा ॥ भुवि भजन्ति न येऽल्पधियो नरा जननि ते विधिना खलु वञ्चिताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ای ماتا تمھاری سیوا بشن اور شیو سریشٹھ دیوتا کرتے ہین تمھین پرتھوی مین جو کم عقل ہین نہین بھجتے وہ بھاگ کرکے چھلے گئے ہین۔

مول ۱۵

जलधिजापदपङ्कजरञ्जनञ्जतुरसेन करोति हरिः स्वयम् ॥ त्रिनयनोऽपि धराधरजाङ्घ्रिपंकजपरागनिषेवणतत्परः ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) ای لچھمی جی بشن جی آپ کے چرن کمل کی مہاور سے اپنے کو رنگتے ہین اور مہادیو بھی پاربتی کے چرن کمل کی دھور کا سیون کرتے ہین۔

مول ۱۶

किमपरस्य नरस्य कथा न के स्तव पदाब्जयुगन्न भजन्ति के ॥ विगतरागगृहाश्च दयाक्षमाकृतिधियो मुनयोऽपि भजन्ति ते ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) جو راگ بنا گھر چھوڑے من دیا چھما سدبی آپ کو بھجتے ہین تو اور لوگون کی کہانی سے کیا ہی ایسا کون ہی جو تمھارے چرن جگل کو نہ بھجتا ہو۔

مول ۱۷

तव विहाय पदाम्बुजपूजनं ... भजनेन जना रतायै संसारकूपपतिताः पतिताः किलासिं ॥ ते कुष्ठगुल्मशिरआधिभुजा भवन्ति दारिद्र्यदैन्यसहिता रहिताः सुरबोधैः ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے دیبی جو لوگ تمہارے چرنون کے بھجن مین نہین لگے ہین وہ پاپی سنساری کنوئے مین گرے ہین اور وہی لوگ کوڑھ بائی اور سر کے روگون مین مبتلا رہتے ہین اور دلدر۔ ونیتا سمیت رہتے اور شکھ کے سموہ سے رہت ہوتے ہین۔

مول ۱۸

ये काष्ठ भार वहनेयवसा वहारे कार्य्ये भवन्ति निपुणाधन दार हीनाः ॥ जानी महेः त्समम-
ति मिर्भ्भ वदद्भि: सेवा पूर्व्वे भवेजननि तैर्न्न कृता कदापि ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) جو لوگ جانور کی طرح بوجھ کے لیجانے والے اور تنکے وغیرہ کھاتے ہین اور اُنکے دھن اور استری نہین ہی ہم جانتے ہین کہ اُن کم عقل لوگون نے پورب جنم مین تمہارے چرن کی کبھی سیوا نہین کی۔

سری بیاس مُن جی بولے کہ جب اسطرح دیوتون نے استت کی تو دیا کرنے والی دیبی ظاہر ہوئین اُسوقت یہ روپ تھا کہ جوانی کی بھری ہوئی نہایت عمدہ کپڑے اور زیورات سے سجی ہوئی عمدہ مالا پہنے اور چندن لگائے اور جگت کی موہنے والی سُندرتا اور سب لچھنون سے بھری ہوئی بلکہ لاثانی روپ تھا اور وہ دیبی گنگا مین اشنان کرنے کی اچھا کرکے پہاڑ کے درے مین سے نکلی تھی اور دیوتون کو استت کرتے دیکھ کوکلا کے سمان پریم سے مسکرا کر بادل کی طرح بولی سے بولی کہ اے دیوتو تم لوگون نے کس استری کی استت کی ہے اور کس لیے کرتے ہو وہ کہو تم فکرمند کیون ہو اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ اُس بھگوتی کے بچن سُن اُنکے روپ سے موہت ہو دل مین دلیری رکھ بڑے پریم سے دیوتا بولے کہ اے لشو کی سوامنی اور کرپا کی سمندر تمہاری استت کرتے ہین ہملوگ دیتون سے دُکھ پاتے ہین سب دُکھون سے ہماری رچھا کیجیے۔ آگے آپنے دیوتون کے کنٹک مہکھا اُسر کو مارکر ہم لوگون کو بردان دیا تھا کہ مصیبت کے وقت ہمکو یاد کرنا ہم ظاہر ہوکر تمہاری مصیبت دور کرینگی اسلیے ہم لوگون نے یاد کیا آج کل شمبھ نشمبھ نام دو دیت دُکھ کے دینے والے جو پُرکھون سے نہ مرسکین پیدا ہوئے ہین اور رکت بیج چنڈ منڈ وغیرہ نے دیوتون کا راج چھین لیا ہے ہم لوگون کی اور گت نہین بلکہ تمہین ہو اسلیے ہم لوگون کا کام کیجیے۔

چوپائی

سدا دیو تو چرن بھجن مین
پربل دیت کرت لہین بیتی
ہوہ شرن لکھ دیو دکھاری
نج کرت سمجھ لشو لشولشہ
کرت اُسر پیڑت سب دُکا

نرت رہت تے دُکھی سدن مین
تن دُکھ کاٹ جنن بلوتی
منگل بھون رچھو بلہاری
ہتو دیت دارن اکھلیشہ
مدبل جبت تن ہت ہرشوکا

باربار نبوین جگدمبا
مارکرو سبھ دیت ارمبا

ادھیاے تیئسوان

دوہا	
تریوبشن ادھیاے مین کوشکیا اُدبھت	دیون تنکی ستت کری جیہہ سُن مُت تا بت

سری بیاس مُنی بولے کہ دشمنون سے دُکھ پائے ہوئے دیوتون نے دیبی جی کی اُستت کی تو اپنے سر سے دوسرا روپ ظاہر کیا
جو پاربتی جی کے بدن سے امبکا نکلین وہ سب لوک مین کوشکی کہی جانے لگین کوشکی کے نکل جانے پر پاربتی کے سر سے بدل کر
وہی کوشکی سیاہ رنگ کی ہوگئین تو اُنکا نام کالکا ہوا جنکا روپ روشنائی کی طرح کالا بڑا کرال روپ دیتون کو خوف بڑھانے والا تھا
اور سب کرم کی پھل دینے والی وہی کال راتری کہی جانے لگین پاربتی کا دوسرا روپ بڑا منوہر ہوا جو سب زیورات سے آراستہ اور سُندر تا
گُنون سے بھرا ہوا تھا پھر پاربتی جی ہنسکر دیوتون سے بولین کہ تم سب بیٹھو ہم سب دشمنون کو یہان مارینگی اور تمھارے کام کرکے
میدان جنگ مین پھرینگی اور تم لوگون کے سُکھ کے لیے نشُمبھ وغیرہ کو مارینگی اتنا کہہ شیر پر سوار ہو بڑا خوف دینے والا روپ بنا کالکا کو
بغل مین لیے ہوئے شُمبھ کے نگر کو گئین سُو پاربتی جی وہان جاکر باغ مین کھڑی ہو کالکا سمیت دنیا کا موہنے والا سوچھم راگ
گانے لگین جسکو سُن پنچھی سب موہت ہوگئے اور آکاس مین دیوتون نے بڑا آنند پایا اُسیوقت شُمبھ کے نوکر چنڈ منڈ دانو کھیلتے کودتے
ہوئے اتفاق سے وہان آ پہونچے اور کالکا سمیت نہایت عمدہ روپ اور سروپ دھارن کیے ہوئے پاربتی جی کو دیکھا اُنکا ویسا
روپ دیکھ نہایت متعجب ہوکر شُمبھ کے پاس گئے اُسکو بیٹھے دیکھ پرنام کرکے بولے کہ اَی راجہ ایک کامنی سب کے موہنے والی شیر پر سوار
سب لچھنون کے سمیت ہمارے پہاڑ سے یہان آئی ہی نہ ایسی خوبصورت استری دیو لوک مین ہی نہ گندھربون کے پور مین
اور نہ پرتھوی بھر مین کہین نہین دیکھی ہی نہ سُنی ہی اور ایسا عمدہ راگ گاتی ہی کہ جسکے سُننے کے لیے میٹھے سُر سے موہت ہو ہرن اُسکے پاس
کھڑے ہین آپ دریافت کر لیجیے کہ کسکی کنیا ہی اور کس لیے یہان آئی ہی تو اُسے گرہن کر لیجیے کیونکہ وہ استری آپ ہی کے
لائق ہی یہ جانکر اُسکو گھر مین لائیے اور اُس کلیان کرنے والی بڑی آنکھون والی کو اپنی عورت بنائیے ایسی استری تو سنسار
بھر مین نہین ہی دیوتون کے سب رتن تو آپ نے لے لیے ہین پھر اُسے آپ کیون نہین لیتے اندر کا ایراوت ہاتھی کلپ برچھ
اوچیشروا گھوڑا جسکے سات منھ ہین ہنس کی نہ کا سمیت برہما کا بمان کُبیر کا خزانہ برن کا چھتر یہ سب آپ زبردستی لے آئے
ہین اور نسُمبھ نے برن کو جیت اُنکی پھانسی چھین لی اور سمندر نے ایسے کمل کے پھولون کی مالا دی جو کبھی مُرجھا نہ سکے اور بھی رتن آپ کے
ڈر سے سمُندر نے دیے ہین مرتیہ کی شکت جمراج کا ڈنڈ جو بڑا دارن ہی آپنے اُن لوگون کو جیت کر ہر لیا پھر اور کیا بیان
کرین سمندر سے پیدا ہوئی کام دھین موجود ہی مینکا وغیرہ اپسرا آپ کے قابو ہین اسی طرح سب رتن آپ نے لیے یہ رتن
آپ کیون نہین لیتے سب رتن تو آپ کے گھر مین موجود ہین اُسکے لینے سے رتن بھوت ہو جاوینگے تینون لوکون مین ایسی
استری کہین نہین ہی اسلیے جلدی اُسے لاکر اپنی عورت بنا لیجیے اسطرح چنڈ منڈ کے میٹھے بچن سُن خوش بغل مین کھڑے
ہوئے سگریو دوت سے شُمبھ بولا اَی سگریو تم جاکر کارج کرو کیونکہ تم بڑے چتر ہو وہان جاکر ایسی باتین اُس سے کرنا جسمین
وہ نازنین یہان چلی آوے سرنگار رس مین ہوشیار لوگ کہتے ہین کہ استریون کے سامنے سام دام دو ہی تدبیرین کرنی چاہئین

اور بھید بھی ہوجانے مین رس بنا رہتا ہی مگر ڈنڈ مین تو رس بھنگ ہی ہوجاتا ہی اسلیے ڈنڈ بھید نہ کرنا چاہیے ای دُوت نہایت میٹھی ہنسی اور سام دام وغیرہ بچنون سے ستائی ہوئی ایسی کون استری ہی جو قابو نہین ہوتی سُگریو شُمبھ کے ایسے کلام سُن وہان گیا جہان دیبی جی موجود تھین وہ دوت نہایت خوبصورت شیر پر سوار دیبی کو پرنام کرکے بولا کہ ای سُندری مین شُمبھ راجہ جو دیوتون کے دشمن اور سبطرح سے سُندر اور تینون لوک کے مالک ہین جنھنے سب کو جیت لیا ہی اپنے مالک کا بھیجا ہوا آپ کے پاس آیا ہون جو تمھارے روپ کو سُنکر موہت ہوگیا ہی اسے نازنین پریم کے بھرے ہوے جو بچن اُنھون نے کہے ہین اُنھین سُنیے کہ ہم نے سب دیوتا جیتے اور تینون لوک کے ہم ہین مالک ہین یہان بیٹھے ہوے جگیون کا حصہ لیا کرتے ہین ہم نے سُرگ کو رتنون سے خالی کردیا جتنے دیوتون کے رتن ہین وہ سب ہمنے لیے ہین اور تینون لوک مین رتنون کے بھوگنے والے ہمین ہین اور دیوتا دیت منکھ سب ہمارے قابو مین تمھاری صفتون کو سُنکے دل پر تیر لگا اس سبب سے مین تمھارے قابو مین ہون اور داس کے برابر مجکو سمجھو جو حکم ہو وہ کرون جو جو حکم کروگی اُسے بسر و چشم بجا لاؤنگا مین کام کے بانون سے ستایا ہوا ہون آپ رچھیا کیجیے اے کمل نینی مجھسے قول کیجیے اور تینون لوک کی سوامنی ہوکر اچھے اچھے بھوگ بھوگیے عمر بھر آپ کا حکم مانونگا اور مین دیوتا اور دیتون سے مارا نہین جا سکتا اسلیے ہمیشہ سُہاگن بنی رہوگی جہان تمھارا دل چاہے کریڑا کرو دیبی اُس شُمبھ کے کلام مین دل مین سوچ میٹھے بچن سے پریم پُورَبک کہنا ہی ہم شُمبھ سے جلدی کہین گے دُوت کے کلام سُن تھوڑا مسکرا کر دیوتون کے کام کے سادھنے والی بھگوتی میٹھے بچن دُوت سے بولی کہ ہم شُمبھ نشُمبھ دونون کو جانتی ہین کہ وہ نہایت طاقتور سب دیوتون کے جیتنے والے اور دشمنون کے مارنے والے سب گُنون کے بھرے ہوے اور سب سمپدون کے بھوگ کرنے والے دانی سورسُندر سکام کے سمان روپ بتیس لچھنون کے بھرے اور دیوتا اور اسرون سے نہین مارے جاتے ہین یہی جانکر اُنکے دیکھنے کے لیے یہان آئی ہین کیونکہ اپنی سوبھا بڑھانے کے لیے رتن سونے کے پاس پہونچتا ہی وہان ہم اپنے خاوند کو دیکھنے دور سے آئی ہین ہم نے سب دیوتا بڑے بڑے عزت دینے والے منکھ گندھرب اچھّس اور اور بھی خوبصورت لوگ دیکھے مگر وہ سب شُمبھ کے ڈر سے ڈرے ہوے کانپتے ہین شُمبھ کے گُن سُنتے سُنتے دیکھنے کی اچھا کرکے یہان آپہونچین اسے دُوت جاؤ شُمبھ سے شیرین زبان سے تنہائی مین کہنا جہان کوئی دوسرا نہو کہ تمکو طاقتورون مین طاقتور اور خوبصورتون مین خوبصورت وانا گئی ــ سور سب بدیا کے جاننے والے اور سب دیوتون کے جیتنے والے دچھ اور گلین سب رتنون کے بھوگ کرنے والے خود مختار جانکر شادی کرنے کے لیے آئی ہین فی الحقیقت ہم تمھارے ہی لائق ہین اپنے ہی من سے شادی کرنے کے لیے تمھارے شہر مین آئی ہین مگر ایک سبب ہی کہ ہم لڑکپن مین سکھیون کے ساتھ کھیلتی تھین کہ اپنے من سے سکھیون کے سامنے ہمنے کہا تھا کہ جسکی طاقت میدان جنگ مین اپنے برابر بلکہ آپ سے بھی زیادہ دیکھین گی اُسکے ساتھ شادی کرینگی یہ سُن سکھیان ہمکو ہنسی تھین کہ اسنے کون پرتگیا کی اسلیے اسے راجہ تم بھی ہماری قسم کو جانکر اپنی طاقت سے ہمکو جیت کر یہان ہی شادی کرلو۔

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چتر بنس[۲۴۰] دھیاے مین کہب دوت سمباد
تاسون جومت مان نرسو نہ براستری نیہہ

جہان اسُر کا مارت ہوے مرہین بہت بکھاد
کرہین دکھاون ہیٹ یہ برنو کتھا ادیہ

سری بیاس مُن راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دیبی کا ایسے بچن سنکر متعجب ہو دوت بولا کہ اے سندری تم استری سُو بھاد یا ہٹہ یا اُبچار سے ایسا بولتی ہو کیونکہ جس شُمبھ نے اندر وغیرہ دیوتا جیت لیے اُسے کیسے لڑائی مین فتح کر سکتی ہو تینون لوک مین اُسکے برابر کوئی نہین جو شُمبھ کو جنگ مین جیت سکے پھر کمل کے پتّے کے مانند آنکھین تمھاری ہین سو جنگ مین اُنکے آگے کیسے کھڑی ہو سکتی ہو اے سندری بنا بچارے بچن کبھی نہ بولنا چاہیے اپنے اور دشمن کی طاقت کو جانکر جو جسوقت مناسب ہو وہ کہنا چاہیے راجہ شُمبھ تینون لوکون کا مالک ہی اور تمھارے روپ پر موہت ہو کر تمھاری پرارتھنا کرتا ہی تمکو بھی چاہیے کہ اُسکا کہنا پورا کرو اس مُورکھ سُو بھاؤ کو چھوڑ دو اور ہمارے بچن مانکر شُمبھ یا نشُمبھ سے جسکو چاہو اُسکے ساتھ شادی کر دو یہ تمھارے ہیت کی بات کہتے ہین اور کیونکہ نو رسون مین سرنگار رس عمدہ گنا جاتا ہی اسلیے بدھ مان لوگون کو آنند سے اُس رس کو بھوگنا چاہیے جو نہ آؤگی تو ہمارا راجہ خفا ہوگا اور فوج بھیجکر جلدی تمکو بُلالےگا جو لوگ آوینگے وہ تمھارے بال پکڑ کے کھینچتے ہوے شُمبھ کے پاس لیجاوینگے اسلیے اپنی لاج رکھو اور ہٹھ چھوڑ دو کیونکہ تم عزت ور ہو اسلیے عزت ہی کے ساتھ چلو کہان تیز بانون سے جنگ کرنا کہان بھوگ کا سکھ سارا سار کو جانکر ہمارا کہنا مانو کہ شُمبھ یا نشُمبھ سے شادی کرو بڑا آرام پاؤگی یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دُوت تم سچ کہتے ہو اور نہایت ہوشیار ہو شُمبھ نشُمبھ کو ہم جانتی ہین حقیقت مین وہ بڑے طاقت ور ہین مگر جو پرن کیا ہمنے لڑکپن مین کی تھی وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتی ہی اسلیے شُمبھ یا نشُمبھ سے کہو کہ جنگ کیے بنا ہمارا خاوند کوئی نہین ہو سکتا ہمکو جیت کر جیسی اچھا ہو ویسا کرین ہمکو جنگ کی اچھا کی ہوئی جانین اسلیے جُدھ دین بیر دھرم مین تو تُم تھہی ہونگے جو ہمارے شُول سے ڈرتے ہون تو ابھی پاتال کو چلے جاوین دیر نکرین اور جو جینے کی اچھا ہو تو پرتھوی اور سرگ جلد چھوڑ دین اسلیے اے دُوت یہ جلدی جاکر کہو کہ بھلا برا بچار کر ویسا کرین دُنیا مین دُوت کا دھرم بھی ہی کہ اپنے مالک اور دشمن سے بھی سچ سچ کہدے اسیطرح تم بھی کرو اُسکے نیت حکمت ل بہت ہتیو جت ڈھٹھائی کے ملے بچن سُنکر دوت چلا گیا اور جاکے بار بار بچار اور پرنام کر شُمبھ سے بُولا کہ مالک کے آگے پیارے بچن کہنے نہایت مشکل ہین سخت الفاظون کے کہنے والے کے اوپر راجہ غصہ ہوتا ہی یہ مین نہین جانتا کہ یہ عورت کہان سے آئی ہی اور طاقت ور ہی یا ناطاقت جو یہ نہین معلوم ہوتا ہی تو یہ کیسے معلوم ہو کہ یہ بات اُسکے دل مین ہی ہان یہ تو ضرور ظاہر ہوا کہ اُسکو جنگ کرنے کی خواہش ہی کیونکہ سخت کلام بُولتی ہی اور اُسنے جو کہا ہی وہ سُنیے کہ ہم نے تو لڑکپن مین سکھیون سے پرن کیا کی ہی کہ جو جنگ مین مجھے فتح کریگا اور ہمارے غرور کو دور کریگا اور ہمارے برابر ہوگا وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے ہماری پرن کیا جھوٹی نہ کیجیے جنگ مین فتح کرکے ہمارے ساتھ شادی کر لیجیے یہ سُن مین چلا آیا اب آپ جیسا چاہین ویسا کرین وہ تو جنگ ہی کی خواہش سے ہتیار بند شیر پر سوار ہو آئی ہین جیسی اچھا ہو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن شُمبھ اپنے نشُمبھ بھائی سے جو پاس بیٹھا تھا بُولا کہ بھائی ہمکو کیا کرنا چاہیے ایک استری آئی ہی اور ہمین جنگ کرنے کے لیے بلاتی ہی تم پہلے جاؤگے یا ہم جاوین نشُمبھ نے کہا نہ ہم جاوین نہ تم جاؤ پہلے دھومر لوچن کو بھیجا جاوے جو اُسے جیت کر یہان لاویگا اور تم اُسکے ساتھ شادی کر لینا چھوٹے بھائی کے

بچن سن شمبھ دھومر لوچن سے بولا کہ اے دھومر لوچن تم بڑی فوج لیکر جاؤ اور اُسے جیت کر پکڑ لاؤ شاید کوئی دیوتا یا منکھ یادا نو اُسکا مددگار ہو تو اُسکو مار ڈالنا اور اُسکے پاس جو کالی ہو اُسکو بھی مار ہی ڈالنا پھر اُسے لیکر جلد آنا چاہیے وہ بان بھی چلا دے مگر تم اُسے بچائے رکھنا کیونکہ وہ بڑی نازک بدن ہو اسلیے بہت اُسکی رچھیا کرنا مگر جو اُسکے ساتھی ہتھیار بند ہون اُنکو ضرور مار ڈالنا وہ کسی طرح سے مارنے کے لائق نہین ہو بلکہ رچھا کرنیکے لائق ہو اس طرح جب شمبھ نے کہا تب دھومر لوچن بڑی فوج لیکر لڑنے کو گیا جسکے ساتھ ساٹھ ہزار دیت تھے اور وہان پانچین باغ مین دیبی کو دیکھ پرنام کرکے شیرین زبان ہو کر بولا کہ اے دیبی سنو شمبھ تمھارے برہ سے دُکھی ہو اسی سے اُسنے نہایت ہوشیار دُوت بھی تمھارے پاس بھیجا تھا مگر تمھارے رس بھنگ ہونے سے دُکھی ہو اور اُس دوت نے تمھارے بچن نہین سمجھے اُس سے جواب سنکر راجہ اُداس ہو گئے اے رس مارگ کے جاننے والی شمبھ دوت کے بچن سنکر کام سے موہت ہو گیا ہو اُس مورکھ دوت نے تمھارے بچنون کا مطلب نہین سمجھا جو تمنے کہا تھا کہ ہمکو جنگ مین جیت لیگا یہی مشکل بات تھی اُسنے نہین جانا کہ جنگ دو قسم کا ہو ایک رت سے پیدا ہوا دوسرا اُتساہ سے اُنمین رت سے پیدا ہوا اُسکھ دینے والا ہوتا ہو اور دوسرا دُکھ دینے والا سو ہمنے جانا کہ تمھارے دل مین رت کا سنگرام ہو اُس مورکھ دُوت نے یہ نہین سمجھا اسلیے شمبھ نے بہت فوج لیکر تمھارے پاس بھیجا ہو تم بھی ہوشیار ہو ہمارے بچن سنو تینون لوک کے مالک شمبھ ہین اُنسے شادی کرو اور اُسکی پٹ رانی بنکر سب بھوگ بھوگو شمبھ کام کلا کے ارتھون کو خوب جانتا ہو تمکو رت کے سنگرام مین جیت لیگا بجز ہاؤ کرنا وہ بھی بھاؤ کریگا اور یہ کالکا اُس ہنسنے کی گواہی دیگی اس طرح کی جنگ مین ہمارا مالک شمبھ بڑے ارتھ کا جاننے والا ہو سکھ سیجا مین جیت کر تمکو تھکا دیگا ناخونون سے بدن مین خون نکالیگا اور دانتون سے لبون کو کاٹیگا اور پسینے سے بھر کر بھگا دیگا

چوپائی

رت سنگرام جانس کا ما ۔ ہو ہی تول من لبرا ما
تو در سُنے شمبھ جب پائی ۔ سب پرکار تو لبس ہو جائی
بچن ہمار تیہہ کرُ پیاری ۔ جوات پیشل آہت کاری
گنا دیچھ شمبھ بھج نیکے ۔ مامن مان وا اے جوٹیکے
شستر جُدھ پریہ ہو جگ بندا ۔ نہین تیہہ جوگ نہ برا تہہ پھندا
کر اشوک راجہ پد کھاتا ۔ جا سون بکست ہوئی بھراتا

ادھیائے پچیسوان

دوہا

نیچ نسُبھ ادھیائے مین دھومر لوچن بد نیک ۔ کیسے شمبھ سماج جو کین بچار نہ ٹھیک

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے بچن کہکر دھومر لوچن چپ رہا تب کالی ہنسکے بولین کہ اے نیچ تو بھانڈ ہے ہمکو تو نٹ ایسا معلوم ہوتا ہو اور میٹھے بچن بُول ناحق دل مین منوَرتھ کرتا ہو کیونکہ تو طاقت ور ہو اور فوج سمیت بھیجا گیا ہو اسلیے اے نیچ تو جنگ کر

اور جھوٹھی باتین چھوڑ - اور تمکو اور شُمبھ اور نِشُمبھ وغیرہ مار کر دیبی اپنے مندر کو چلی جاوینگی کہان وہ کم عقل شُمبھ کہان بِشنو کے موہنے والی بھگوتی اِن دونون کی شادی اجگُت ہی کیا نہایت کا ماتر سنگھنی سیار کو خاوند بناتی ہی یا ہتھنی کیا گدھے کو اور گاے بیل گُگ کو اسلیے جا کر شُمبھ یا نِشُمبھ سے کہو کہ یا تو وہ جنگ کرین یا پاتال کو چلے جاوین کالکا کے ایسے بچن سُن غصہ سے سُرخ آنکھین کر کے دھومر لوچن بولا کہ جنگ مین تمھین اور مد کے بھرے ہوے شیر کو مار کر اِس پاربتی کو راجہ کے پاس لیجاونگا مگر کیا کرون رس بھنگ کو ڈرتا ہون نہین تو تیز بانون سے تمکو جو کاہ چاہتی ہو مار ڈالتا کالکاجی بولین کہ وِشنٹ مند آتما تو کیا بک رہا ہی دھنکھ بان باندھنے والے لڑنیوالے کا یہ دھرم نہین ہی اگر جمراج کی سبھا مین جانا چاہتا ہی تو اپنی طاقت بھر بان چلا ایسے بچن سُن دھومر لوچن مضبوط دھنکھ سے کالکاجی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا اور اندر وغیرہ دیوتا بمانون پر سوار ہوے تماشا دیکھنے لگے اور جے جے کی آواز کر کے دیبی کی استُت کرنے لگے اور بان کھڑگ گدا شکت مُوسل وغیرہ سے دیبی کا دیتّون سے بڑا جُدھ ہوا اسِری کالکاجی نے پہلے بانون سے رتھ کے گدھے مار ڈالے پھر رتھ بھی توڑ ڈالا - وہ اَور رتھ پر سوار ہو کر غصّہ کر کے کالکاجی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا اُنھون نے اُسکے بان کاٹ ڈالے پھر اور بانون سے اُسنے مارا اُسکے ہزارون ساتھی مارے گئے اور رتھ کے گدھے مارے گئے اور رتھ ٹوٹ گیا اور سارتھی بھی مارا گیا اور اُسکا دھنکھ بھی کٹ گیا تب دیبی نے سنکھ بجا کر دیوتون کو خوش کیا تب وہ پیدل ہو کر لوہے کی شکت لیے دیبی کے پاس آیا اور زبان سے بیہودہ کہتا ہوا بولا ای بدصورت دیبی ابھی تجھے مار ڈالتا ہون یہ کہ جیسے ہی برچھی چلائی کہ بھگوتی نے ہُنکار ہی سے اُسے بھسم کر ڈالا دیت کو بھسم ہوا دیکھ اُسکی فوج ہاے ہاے کرتی ہوئی بھاگ کھڑی ہوئی دیوتون نے اُسے مارا ہوا دیکھ آکاس سے پھول برسائے مرے ہوے دانوؤن اور گھوڑون اور گدھون سے میدان جنگ کا نہایت خوفناک ہو گیا اور وہان مُردون کو دیکھ گیدڑ - کاگ - گِدھ - سیار بٹ اور برف جو برتیون کی ذاتین ہین رو رہین اور ناچ ہوتا دیبی جی نے اُس جگہ کو چھوڑا اور جگہ جا کر سنکھ بجایا جس سے سب دیت ڈر گئے اُس سنکھ کی آواز سُن اور خون سے بہتے ہوئے اور پانون - کمر - گلا ہاتھ - وغیرہ کٹے ہوے اور روتے ہوے انیک دیتّون کو دیکھ شُمبھ کہنے لگا کہ دھومر لوچن کہان گیا یہ سب کیسے بھاگ آئے اُس اِستری کو کیون نہین لائے سب سے پوچھنے لگا کہ اے دُشٹو سب فوج کہان گئی کہو تو کیا ہوا یہ کسکے سنکھ کی آواز سُنائی دیتی ہی جو نہایت خوف دینے والی ہی یہ سُن وہ بھگیلے بولے کہ فوج سب مار ڈالی گئی دھومر لوچن بھی مارا گیا سنگرام مین اُما نکمہ کرم کالکا نے کیا یہ سنکھ کالکا نے بجایا ہی یہ سنکھ کی آواز امبکا کی ہی جو دیوتون کو خوش کرانی اور دیتّون کو دُکھ دیتی ہی جب سب فوج کو شیر نے مارا اور بانون سے رتھ ٹوٹے اور گھوڑے مارے گئے تو آکاس سے دیوتا پھولون کی برکھا کرنے لگے سب فوج ماری ہوئی اور دھومر لوچن کو بھی مارا ہوا دیکھ ہم لوگون نے یقین کیا کہ اب آپ کی فتح نہو گی آپ ہوشیار منتریون سے بچار کرائیے بڑے تعجب کی بات ہی کہ بغیر فوج کے اکیلی ہی امبکا آپ لوگون سے لڑنے کو بخوف شیر پر سوار مد سے بھری ہوئی کھڑی ہی یہ بڑے تعجب کی بات سمجھیے آپ مِلاپ کرنا یا بگاڑ کرنا قلعہ بنا کے بیٹھنا اُسپر چڑھ جانا انھین جو بچار مین آوے وہ کیجیے اُسکے ساتھ کچھ فوج نہین ہی مگر یہ یقین ہی کہ مُہم پر دیوتا اُسکے ساتھ ہونگے اور وقت پر لشن اور مہادیو کو بھی اُسی کے پاس سمجھو لوک پال تو ابھی آکاس مین موجود ہین اور سب اُسکے نزدیک ہی ہین - اور جچھ - گندھرب - کنر - سنکھ وقت پر ان سبکو اُسی کے مددگار جانیے ہم لوگون کے بچار سے اُسکے مددگار تو سب ظاہر ہوتے ہین مگر اُس سے آپ کے کام کی کچھ اُمید معلوم نہین ہوتی اور یہ بھی یقین ہی

وہ اکیلی ابکا سب چراچر کا ناس کر سکتی ہی پھر دانووٗن کی کیا گنتی ہی یہ جانکر جیسا مناسب ہو ویسا کیجیے نوکرون کا یہی دھرم ہی کہ مالک کے آگے سچ اور نا یدے کی کہین اسلیے صحیح صحیح ہم لوگون نے بیان کر دیا یہ سُن شمبھ نے نشمبھ اپنے چھوٹے بھائی سے کہا کہ بھائی کالکا نے دھومر لوچن اور سب فوج مار ڈالی اور جو بچی تھی وہ بھاگ آئی اور آپ بھی سلکھ بچاتی ہی کال کی گت تو گیانی لوگ مشکل سے جانتے ہین تنکا بجر کے برابر ہو اور بجر تنکے کے برابر طاقت ور کو ناطاقت دیکھتا ہی اب تم سے پوچھتے ہین کہ اب کیا کرنا چاہیے - بھاگنا چاہیے یا لڑنا اگرچہ تم چھوٹے ہو مگر کاج کے سنکٹ مین تمکو ہم بڑا سمجھتے ہین یہ سُن نشمبھ نے کہا کہ نہ بھاگنا مناسب ہی نہ قلعہ مین گھس کر بیٹھنا اُس سے جس طرح سے جنگ کرنا مناسب ہی ہم فوج لیکر جاوینگے اور لڑائی مین اُسے مار کر چلے آوینگے شاید ہم بھی مارے گئے تو پیچھے آپ بچار کر جو مناسب سمجھنا کرنا یہ سُن شمبھ نے کہا تم بیٹھو چنڈ اور منڈ تب تک جاوین خرگوش پکڑنے کے لیے ہاتھی نہین چھوڑا جاتا چنڈ منڈ اُسے ہر طرح فتح کر سکتے ہین یہ کہکر شمبھ چنڈ منڈ سے بولا ✤

چوپائی

چنڈ منڈ دھاؤ نکالا	سین ست جتیو رن مالا
کالہ مار ابکالاؤ	تُرت کارج کر پُن چلی آؤ
جو ہٹ کر ہت چنڈ نہ آوے	تو تیہہ تم رن مار گراوے
اتنا کام کرو مت دھیرا	ہو سب جوگ تمرے بیرا

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین چنڈ منڈ کر جدھ	برنو جم دیبی کیو تن سنگ ہو ہی ات کردھ

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح شمبھ نے حکم دیا تو وہ دونون بیر چنڈ اور منڈ بڑی فوج لیکر سنگرام کو گئے وہان دیبی کو دیکھ ملایم ہوکر بولے کہ بائی تم شمبھ نشمبھ کو نہین جانتی جنھون نے دیوتون کو بھی فتح کر لیا ہی تم اکیلی کالکا اور شیر سمیت طاقت ور شمبھ کو جیتنا چاہتی ہو کوئی عورت اور مرد ایسا تمکو سکھانیوالا نہین ہی جو سکھا دے اری دیوتون نے تمکو یہان مرنے کے لیے بھیجا ہی اپنی اور دشمن کی طاقت بچار کر کام کرو اتھارہ بھجا ہونے کے سبب تم جھوٹھا اہنکار کرتی ہو یعنی بہت خالی بازوٗن سے کیا ہی اور بہت ہتیارون سے کیا فایدہ ہی اسقدر بوجھ کیون لادا ہی شمبھ کے آگے یہ ایک بھی کام نہ کرینگے جو دیوتون کو جنگ مین جیت لیتا ہی اسلیے ایراوت کی سونڈ چھید نے اور دیوتون کے جیتنے والے شمبھ کے دل کی بات کرو تم ناحق غرور کرتی ہو ہمارے بچن مانو جو تمھین سکھ دینے والے اور فائدہ پہونچانے والے ہین دُکھ دینے والے کام کو پنڈت چھوڑ دیتے ہین اور سُکھ دینے کا کام ضرور کرنا چاہیے ای سُندری تم تو چتر ہو شمبھ کی طاقت پر تجھ بنن دیکھیتین جو دیوتون کا مارنے والا ہی پر تجھ کو چھوڑا نومان کرنا ہی ناحق ہی جس کام مین شک ہو اُسمین پنڈت مشغول نہین ہوتے شمبھ دیوتونکا دشمن ہی اسلیے وہ تمکو بھیجتے ہین کیونکہ اُس سے دیوتا لوگ دُکھی ہو رہے ہین اسلیے تم دیوتون کی میٹھی میٹھی باتون سے ٹھگی گئی ہو یہ یقین جانو دیوتون کا سکھانا تمھارے دُکھ کے لیے اور اُنکے ارتھ سدھ کرنے کے لیے ہی تمنے

نہین سمجھا کہ کارج کے مِتر کو چھوڑ کر دھرم مِتر کا آسرا کرنا چاہیے دیوتا تو اپنا ارتھ چاہتے ہین ہم تمسے سچ کہتے ہین کہ آدمیون کے مالک
سکے جیتنے والے تینون بھونون کے مالک چتر سُندر اور کام شاستر مین ہوشیار شُمبھ کے ساتھ شادی کرو۔ اُسکے حکم سے تینون لوکون کے
ایشرج بھوگو گی اسلیے ضرور ہمارے مالک کو خاوند بناؤ اسطرح چنڈ کے کلام سُن بادل کی طرح گرجکر جگدمبکا پھر بولین کہ ای نیچ چلا جا جھوٹھ کیون
بار بار بولتا ہی ہم لَشن اور نسیو دیوتون کو چھوڑ کر شُمبھ کو کیون بھجین ہم کسی سے شادی نکرینگی اور نہ ہمکو خاوند سے کچھ کام ہی ہمکو سب جاندار کی
مالک جانو ہمنے ہزارون شُمبھ نشُمبھ دیکھے اور بہت دانو مارے ہمارے آگے دیوتا اور دیتون کے جھنڈ کے جھنڈ ناس ہوا کرتے ہین اور
اب دیتون کا کال سنگھار کرنے والا آگیا ہی تم اپنی اولاد کی رچھا کرنے کے لیے ناحق ہی تدبیر کرتے ہو اسلیے بیر دھرم کی رچھا کے لیے
جنگ کرو ایک دن تو ضرور ہی مرنا ہوگا اسلیے مہاتماؤن کو چاہیے کہ اپنے جس کو بچا دین تم بھین دُرآتما شُمبھ اور نشُمبھ سے کیا ہی بڑا بیر دھرم
کرکے سُرگ کو چلو شُمبھ نشُمبھ وغیرہ اور اور تمھارے رشتہ دار پیچھے سے آوینگے تم کیلیے وہان نرہوگے ترتیب سے ہم دیتون کا ناس
کرینگی تم کچھ رنج مت کرو جنگ کرنے کے لیے طیار ہو جاؤ تمکو اور تمھارے بھائی کو تو ابھی ہم مار ڈالتی ہین اُسکے بعد شُمبھ اور نشُمبھ کو بھی مارینگی
اورون کو بھی مارکر جبان ہمارا دل چاہے گا جاوینگی تمھاری خوشی ہو تو جنگ کرو نہین تو چلے جاؤ استر تو جنگ کرو جھوٹھ کیون بکتے ہو
جب اسطرح دیبی نے کہا تو اُنھون نے دھنکھ مین ٹنکور دی اور بھگوتی نے بھی سنکھ بجایا جس سے چارون طرف بھر گئے اور شیر بھی غصہ
ہوکر گرجا اُس شور سے اندر دیوتا منی چچھ گندھرپ سدھ سادھیہ کنر سب خوش ہوے چنڈ کا اور چنڈ سے کاترون کے ڈر دینے والا
بڑا جدھ ہوا اور چنڈ کے چھوٹے ہوے بان دیبی نے اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور تیرون کی برکھا کی اُنھین تیرون سے
آسمان ڈھپ گیا جیسے کہ پانی برسنے کے پیچھے ٹڑیون سے آکاس بھر جاتا ہی اتنے مین منڈ نہایت تیزی سے بانون کی برکھا
کرنے لگا تیرونکا بڑا جال دیکھ دیبی نے نہایت غصہ کیا اور غصہ سے مکھ کرشن برن ہوگیا اور کیلے کے پھول کے مانند سرخ آنکھین
ہوئین اور بھوین ٹیڑھی ہوگئین امبکا کے ماتھے سے کالی نکلی جو شیر کے چمڑے کے کپڑے پہنے تھی اور ہاتھی کے چمڑے کا انگوچھا بنائے
منڈون کی مالا پہنے نہایت گھور روپ بادلی کے مانند پیٹ کیے کھڑگ اور پھانس لیے خوف دینے والی ترشول لیے مہا رودر
روپ مانو دوسری کال راتہ ہی بہت چوڑا منھ کیے ادھر اُدھر زبان لپ لپاتی ہوئی دیتون کو ہاتھ سے پکڑ منھ مین ڈال آہستہ آہستہ
دانتون سے پیسنے لگی اور ہاتھیون کو سوار سمیت پکڑ کر منھ مین ڈال چبا کے اٹ ہاس کرنے لگی اُسیطرح گھوڑے اونٹ سوارون
سمیت مکھ مین ڈال دانتون کو کر کرا کے چبانے لگی جب چنڈ اور منڈ نے دیکھا کہ سب فوج ماری جاتی ہی تو بانون سے دیبی کو
ڈھانپ لیا اور ایک چکر دیبی کے اوپر مارکر بار بار گرجا اُسے گرجتے دیکھ کالی نے ایک ہی چکر سے اُسے کاٹ ڈالا اور نہایت
تیز بان مارے جس سے وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اپنے بھائی کو گرا ہوا دیکھ منڈ بھی چنڈی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
تب چنڈکا نے لوہے کی شلا کا سے اُسکے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور اردھ چندا کار بان چھوڑا جسکے لگنے پر وہ بھی مردہ
ہوکر گر پڑا تب دانوونکی فوج مین بڑا ہاہا کار مچا اور دیوتا نہایت خوش ہوے چنڈ جب ہوش مین آیا تو اُسنے گدا اُٹھا کر کالکا کے
دہنے بھجا مین ماری اُس گدا کو بچا کر کالکا جی نے بان کی پھانسی مین اُسے باندہ لیا اُن دونون کو خرگوش کے مانند پکڑ کر
امبکا جی کے پاس لیگئی اور بولی اے پیاری یہ جانور بھیجے رن جگیہ کے لیے اِن دیتون کو ہم لائی ہین یہ سُن امبکا جی بولین
کہ انھین نہ مارو اور نہ چھوڑو مگر دیوتون کا کام کرو کیونکہ تم بہت ہوشیار ہو ایسے اُنکے بچن سُن کالکا پھر امبکا سے بولی کہ جدھ جگیہ مین

جسمین کھرگ ہی اسنبھ ہوتے ہین اُنکا بھچھن کرتی ہین جسمین ہنسنا ہوا تنا کہ دیتیون کے سر کالی نے کاٹ ڈالے اور نہایت خوش ہو کر خون پی لیا اس طرح مارے ہوے دیتیون کو دیکھ خوش ہوا مبکا جی بولی —

چھپائی

سُرن کارج کینہو پر لیہو	چنڈ منڈ ہت کیو سینھو
جاسون چنڈ منڈ تم مارا	چامنڈا اس نام تمھارا

ادھیائے ستائیسوان ۲۷

دوہا

سُنت نسبرا دھیا ہے ہین رکت بیج سنگرام	کہب بھلی بدھ جاہ سُن شجن لہین بسرام

سری بیاس مُن راجہ سے کہتے ہین کہ چنڈ منڈ کو مارے ہوے دیکھکر جو دیت مرنے سے بچ گئے تھے بھاگ کر شنبھ کے پاس آئے اُنمین کسی کا پانون کٹا ہوا اور کسی کے بدن سے لہو ٹپکتا اور کوئی روتا پیٹتا تھا اور وہ سب منھ مین ہاتھ لگا لگا کر بولے کہ اے راجہ رچھا کرو رچھا کرو دکا لکا کھائے لیتی ہے اُسنے بڑے بیر چنڈ منڈ مارے گئے اور سب فوج کے لوگ کھا لیے گئے ہم تو مارے ڈر کے بھاگ آئے ہین اور جنگ کا میدان کالکا نے نہایت بھیانک کر دیا ہے کیونکہ اُسمین مرے ہوے ہاتھی بیر گھوڑے اونٹ پیدل سب پڑے ہین خون کی چھوٹی ندی بہتی ہے جسمین گوشت ڈوبا۔ بال سیوال اور ٹوٹے ہوے رتھون کے پہیے پڑے ہین اُنمین سے خون بہتا ہے وہی مانو لہرین ہین اور کٹی کٹائی جنگھا مچھلی روپ اور مستک تمبی پھل ہے ایسی ندی کا درون کے ڈر دینے والی اور دیوتون کی آنند دینے والی ہے اے مہاراج کُل کی رچھیا کیجیے پاتال کو بھاگ چلیے نہین تو غصہ ہو کر وہی مار ڈالیگی اسمین کچھ شک نہین ہے سنگ بھی جنگ مین دانوؤن کو کھاتا ہے اسی طرح کالکا بانون سے ہر طرح سے مارتی ہے اسلیے اے راجہ تم بھی نشنبھ اپنے بھائی کے ساتھ مارنے مین ناحق ہی اپنا دل لگاتے ہو اے مہاراج یہ کُل کی ناس کرنے والی ایک استری آکے کیا کریگی جسکے لیے کُل کا کل ناس ہوا جاتا ہے اور بھائی بندون کو مارے ڈالتی ہے دیکھیے ایک عورت نے بے تعداد راچھس مارے یہ بھی تعجب کی بات ہے کہ تینون لوک کے جیتنے والی آپ کو اکیلی عورت جنگ کرنیکے لیے بلاتی ہے آگے تمنے اُسکے مین عبادت کی تھی تب بردان کے لیے لوک کے پتامہ برہما جی آئے تھے اُنھون نے تم سے کہا تھا کہ تم بر مانگو تب تمنے امر ہو جانا مانگا تھا اخیر مین یہ بر لیا تھا کہ دیوتا دیت سنگھ سانپ کنّر وغیرہ پورکھ سے کسی سے موت نہو۔ اسلیے آپ کے مارنے کے لیے یہ عورت آئی ہے اچھی طرح سوچ لیجے اسلیے آپ جنگ نہ کیجیے یہ دیبی ہے جسے مہامایا پرکرت۔ پرما۔ اور نا کہتے ہین اور جو اخیر مین سبکو مارتی ہے اور لوگون کی پیدا کرنے والی۔ دیوتون کی مالک تینون گنون سے مشتمل۔ ناسی۔ سرب شکت جگت اجیتا۔ اچھیا گیتا۔ سب جاننے والی۔ ہمیشہ اروت رہنے والی۔ بید کی ماتا گایتری روپنی سندھیا سب دیوتون کا گھر نرگن سگن سب سدھیون کی دینے والی۔ ناس سے رہت۔ آنند روپنی۔ آنند دینے والی۔ گوری۔ دیوتون کو ابھیہ دینے والی ایسی اُسے جانکر اُس سے دشمنی چھوڑ دیجیے اور اُسکی سرن مین جائیے وہ دیبی تمھاری رچھیا کریگی اسکے قابو ہو

اپنے کل کو زندہ رکھئے بھلا جو مارنے سے بچ گئے ہین یہ تو بہت دنون تک زندہ رہین اس طرح کے اُنکے بچن سن دیوتون کے
بل کا ہرنے والا شمبھ بولا ای دشٹو تم لڑائی سے بھاگ آئے ہو اب چپ رہو اور جلدی پاتال کو چلے جاؤ کیونکہ بینی کی اچھا
بڑی بلوان ہوتی ہی جگت سب دیو کے قابو مین ہی اسے جیتنے مین کون شک ہی جیسے برہما وغیرہ دیو کے قابو مین ہین ویسے ہم
برہما بشن مہیش جم اگن برن سورج چندرمان اندر یہ سب تقدیر ہی کے قابو مین ہین اسلیے کون فکر ہی جو جو ہونی
ہوگی وہ ہوگی تدبیر بھی ویسی ہی ہوتی ہی جیسی ہونی ہوتی ہی ہمیشہ بچار کر ہوشیار لوگ فکر نہین کرتے اور مرنے کے ڈر
سے گیانی لوگ اپنا دھرم نہین چھوڑتے اور سکھ دکھ عمر زندگی مرنا لوگون کو اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین اور برہما
بشن مہادیو شیو اپنے وقت پر سب گرتے اور سب اندر وغیرہ زندگی کے ختم ہوجانے سے ناس ہوجاتے ہین اسی طرح ہم بھی
کال کے بس مین ہین اپنا دھرم پالن کیا کرینگے ناس ہونگے یا فتح پاوینگے اب اس عورت نے جنگ کے لیے بلایا ہی پھر کیسے
بھاگین کیا ہزارون سینکڑون برس زندہ رہینگے آج جنگ کرینگے جو ہونے والا ہو وہ ہو چاہے فتح ہو چاہے مرن جو ہوگا
اُسے منظور کرینگے تدبیر کے ماننے والے کہتے ہین کہ تقدیر کوئی چیز نہین ہی اُنکے بچن جگت سے جگت ہوسکتے ہین مگر جو اُنکو جانتے
ہین تدبیر بغیر کوئی منورتھ سدھ نہین ہوتا ڈرپوک لوگ کہا کرتے ہین جو ہونی ہوگی وہ ہوگی جسے نہین دیکھا اُسے تو بلوان ہو رکھ
کہ سکتے ہین پنڈت لوگ تو نہین کہتے اُسکے ہونے مین پرمان کیا ہی اور شٹ بدارتھ کہین دیکھ پڑتا ہی اور ادرشٹ کہین
درشٹ ہوجاتا ہی یہ مورکھون کے ڈرانے کی بات ہی ترالنبہ والون کو یہ دکھ مین چت کی دھارنا ہی کمہار کے پاس مٹی رکھی
ہوئی ہی مگر اُسکے ہاتھ پانون چلائے بنا برتن نہین بن سکتے تدبیر کے کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہی اور تدبیر کی کمی مین کبھی
کام نہین ہوتا اور دیس کال اپنا اور دشمن کی طاقت جانکر جو کام کیا جاتا ہی وہ پورا ہوتا ہی یہ برہسپت جی کا قول ہی یہ بچار کر شمبھ
لڑائی مین رکت بیج اسر کو بھیجنے کی طیاری کرنے لگا کہ ای رکت بیج تم لڑنے کو جاؤ اور جیسا دیکھنا ویسا لڑائی مین کرنا رکت بیج نے
کہا مہاراج آپ کچھ بھی فکر نہ کیجیے ہم اکیلے جا کر اُسے جیت کر تمہارے قابو کرا دینگے ہماری جگت کی چترائی دیکھنا ابھی اُسے
جیت کر تمہارے قابو کرائے دیتے ہین اتنا کہ رتھ پر سوار ہو کر رکت بیج اپنی سب فوج لے لڑنے کو گیا اور وہان ہاتھی گھوڑے
اور پیدون سمیت پہونچا جہان دیبی پہاڑ پر تھین اُسے آتے ہوئے دیکھ دیوتون نے خوش کرانے والی اور دیتون کو دکھ دینوالی
دیبی کے سنکھ کی آواز ہوئی سنکھ کی آواز سن رکت بیج دیبی کے پاس جا کر بولا ای دیبی ہمکو سنکھ بجا کر کیا ڈراتی ہو کیا ہم کا ماتر دھوم
لوچن ہین ہمارا رکت بیج نام ہی جو تمہارے پاس آئے ہین لڑائی کی اچھا ہو تو طیار ہوجاؤ ہم ہرگز نہین ڈرتے آج ہماری طاقت
دیکھو جو اور ڈرپوک تمنے دیکھے ہین وہ ہم نہین ہین جو ہنسنیتر تمنے بوڑھون کی خدمت کی ہو اور نیت شاستر سنا ہو اور بیاے
شاستر پڑھا ہو یا پنڈتون کی سبھا مین بیٹھی ہو اور ساہت شاستر اچھی طرح جانتی ہو تو ہمارے یہ سچے اور فائدے کے بچن سنو
نو دن رسون مین سرنگار رس اور شانت رس یہ دو پنڈتون کی سبھا مین اُتم رس گنے جاتے ہین اُنمین سرنگار رس
سبھون کا راجہ ہی دیکھو بشن جی لچھمی کے ساتھ رہتے برہما ساوتری کو بھوگتے اور اندرانی اندر اور مہادیو پاربتی برچھ بیل کو ہرن
ہرنی کو اور کبوتر کبوتری کے ساتھ رہتے اسیطرح سب پرانے سنجوگ کے رس مین جنکو بھوگ ملتا نہین وہ بچارے
شانت رس مین لین ہوجاتے ہین مگر ہم جانتے ہین کہ کام دیو کے ہولے برگیان اور مت کچھ نہین سوجھتا۔

چوپائی

تاسون تمنہ کہو پت لایک	شنبھ نشنبھ ترلوکی نایک
یہ کہو مون بھیو جب وانو	ہنسی بھوانی جسم ہنستانو
جانت اکالکہ تہان ہین	ہنسین ٹھٹاے سمجھ من ماہین
یہ لکھ چکت بھیے سب تہوان	بول نہ سکین مٹھ شنکھ جہوان

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین رکت بیج کر جدھ	کہب جو دیبی سون بھیو شنبھو جیت کر سدھ

سری بیاس جی بولے کہ بھگوتی خوب ہنسکر رکت بیج سے جگت کے ملے ہوے بچن بولین کہ ای دشٹ ہم نے جو پہلے ودت آیا تھا اُس سے جو کچھ لائق اور درست بچن تھے کہ دیے اب تو کیون بکتا ہی وہ یہ ہی کہ تینون لوک مین چاہیے جو ہو مگر روپ بل - اور ایشرج مین ہمارے برابر ہو اُسکو خاوند بناونگی اسلیئے شنبھ یا نشنبھ سے ہماری پہلے کی کی ہوئی پر تگیا کو جاکر کہو کہ وہ ہمکو لڑائی مین جیت کر بدھ سے شادی کر لین - تو بھی اُنکے حکم سے اُنکا کام کرنے کے لیے آیا ہی چاہے لڑائی کر چاہے اُنکے ساتھ پاتال کو چلا جا ایسے بچن سُن وہ غصہ ہو کر بانون کی برکھا کرنے لگا امبکا نے سانپون کی طرح تیرون کو آکاس مین آتے دیکھ تیز تیرون سے کاٹ ڈالے پھر اور تیر رکت بیج کو مارے جلسے وہ پاپ آتما بیہوش ہو کر رتھ پر گر پڑا۔ رکت بیج کے گرنے سے دیتون کی سینا مین بڑا ہاہا کار ہوا تب فوج کے لوگ رونے لگے کہ ہاے مارے گئے رونے کو سُن شنبھ سب فوج کو بلا کر بولا کہ کلباج دیت اور سب دانو اپنی فوج لیکر جاوین اور یہی بڑے بڑے سور بیر بڑے زور آور کال کیہ وغیرہ جاوین اسطرح شنبھ کے حکم سے مد سے بھری ہوئی فوج میدان جنگ مین آئی تب چنڈکا نے دیتون کی فوج آئی ہوئی دیکھ بڑا بھیانک گھنٹا بجایا اور دھنکھ مین ٹنکور کیا اُس آواز کو سُن جلدی کالی نے منھ پھیلایا اور دیبی کے سنگھ نے بھی منھ پھیلایا اور سبکو ڈراکر گرجنے لگا اُس آواز کو سُن بڑا بلی دانو غصہ سے مورچھت دیبی کے اوپر اشتر چھوڑنے لگا اُس سے نہایت سخت جدھ مین جسے دیکھ رودین کھڑے ہوتے تھے برہما وغیرہ دیوتون کی شکتیان چنڈکا کے پاس پہونچین جس دیوتا کا جو روپ زیور اور سواری تھی اُس دیوتا کی شکت اُسیطرح جنگ مین پہونچی برہمانی ہنس پر سوار رودراچھ کی مالا پہنے اور سوت اور کمنڈل دھارن کیے تھین اور برہمانی نام سے مشہور تھین بشنوی گرڑ پر سوار سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتامبر اوڑھے ہوے آئین شانکری شیو کی شکت بیل پر سوار ترسول دھارن کیے آدھا چاند ماتھے پر دھرے سانپون کے زیور پہنے ہوے آئی - کھٹ آنن کی شکت مور پر چڑھی شکت ہاتھ مین لیے سندر نکھ کیے جنگ کی خواہش سے کار تکیہ سرونی آئین اندرانی سندر مکھ کیے سفید ہاتھی پر سوار بجر ہاتھ مین لیے عمدہ زیورات سے آراستہ سنگرام کے سامنے آئی باراہی سور کا منھ کیے پریت پر سوار تھی نارسنگھی نرسنگھ کے مانند سر پر دھارن کیے ہوئے آئین - جامیا جمراج کی شکت بھینسے پر سوار ڈنڈا ہاتھ مین لیے خوف دینے والی جنگ مین آئی اسی طرح برن اور کبیر کی شکتیان نہایت مد سے بھری آئین اسی طرح اپنی اپنی فوج لیتی آئین تھین

اُن سبکو آئی ہوئی دیکھ دیبی نہایت خوش ہوئی اور دیوتون کو بھی اطمینان ہوا اور خوش ہوے اور دیت ڈرے اتنے مین لوک کے
کلیان کرنے والے مہادیوجی سنگرام مین آکر چنڈکا سے بولے کہ دیوتون کے کام سِدھ کرنے کے لیے دیتون کو جلد ماریئے اور اُن شکتیو
شُمبھ نشُمبھ کو بھی مارو جگت کو نِربھے کرکے سب چلی جاؤ کہ دیوتا جگیہ کا بھاگ پاوین اور برہمن لوگ جگیہ کرین اور سب استھاور جنگم
پرانی خوش ہون بادل وقت پر برسے اور کھیتی بہت پھلے مہادیوجی سے کے بچن سُن چنڈکا کے سریر سے بڑی بھیانک اور پرچنڈ سو سیارون
کی طرح شور کرتی ہوئین بڑے گھور روپ سے ایک شکت نکلی اور مہادیوجی سے ہنسکر بولین کہ اے دیوتون کے دیو آپ جلدی
دیتون کے مالک کے پاس جائیے اور ہماری ایلچی کا کام کیجیے کہ کا ماتر شُمبھ اور نشُمبھ سے ہماری طرف سے جاکر کہدیجیے کہ سُرگ چھوڑکر
تم سب جلدی پاتال کو چلے جاؤ دیوتا سُرگ مین سُکھ پاوینگے اور اِندر اندراسن پاوینگے اور جگیہ کے بھاگ دیوتا بھوگین اور جو تم
لوگون کو جینے کی اِچھا ہو تو جہان سب دیت رہتے ہین وہین رہو یعنی پاتال کو چلے جاؤ یا جُدھ کی اِچھا ہو تو آؤ تمھارے گوشت
سے ہماری سیارنی سیر ہونگی اُسے سن تبلدی مہادیوجی شُمبھ کے پاس جاکر بولے کہ اے راجہ ہم تیز دیت کے ناس کرنے والے شیوجی
ہین اِس وقت امبکا کے دوت ہوکر تمھارے پاس تمھارا ہت کرنے آئے ہین سُنو کہ تم سب سُرگ اور بھوم کو چھوڑ جلدی پاتال کو چلے
جاؤ جہان بلوانون مین بلوان پرہلاد اور بل رہتے ہین یا مرنے کی خواہش ہو تو آؤ ہم جنگ مین تمکو مارینگی تمھارے کلیان کے لیے
مہامایا دیبی جی نے یہ کہا ہے اسطرح امرت کے سمان دیبی کے بچن شُمبھ وغیرہ سے کہکر ترسول دھاری لوٹ آئے کیونکہ اس
کوشکی کے انگ سے پیدا ہوئی شکت سے بھیجے ہوے شیوجی دوت بنکر گئے تھے اسلیے اُس شکت کا نام شیودوتی لوک مین مشہور
ہوا دیتون نے جب مہادیوجی سے دیبی کے کہے ہوے نہایت سخت بچن سُنے تو ہاتھون مین استر ستر لے کر جلدی میدان مین آئے
اور نہایت تیز آکر چنڈکا کے اوپر کان تک کھینچ کر بان چھوڑنے لگے لگاتار نکو سُول گدا تیر وغیرہ مار مار کر کھانے لگین اور اُسی لڑائی مین
برہمانی جی کنڈل کا جل ڈالکر دیتون کو مارنے لگین اور ماہیشری بیل پر چڑھی ہوئی ترسول سے دانون کو مار مار کر جنگ مین
گرانے لگی یعنی برہمانی شکت اور بشنوی جی چکر اور گدا کے مارنے سے دانوون کے سر کاٹنے اور مارنے لگی اور ایندری اندر کی شکت ایراوت
کی سونڈ اور لاتون سے مارے ہوے دیتون کو جبر سے مار مار پرتھوی پر گرانے لگی اور باراہی نے تھوتھن اور دانت وغیرہ کے
گھات سے غصہ ہوکر سینکڑون دانو مار ڈالے نارسنگھی دیتونکو تیز ناخونون سے چیر پھاڑ کر کھانے لگی اور جنگ مین بار بار
گرجنے لگی اور شیودوتی اٹ اٹ ہاس کرکے زمین پر دانوون کو گرانے لگی اور اُنھین کو چامنڈ کھاتی جاتی تھین کوماری شکت
مور پر سوار کان تک کھینچ کھینچکر تیز بانون سے لڑائی مین دشمنون کو مارتی تھی اور برن کی شکت بارنی پھانسی مین باندھکر جنگ
مین دیتون کو بے جی کرکے اور بیہوش کرکے پٹکنے لگین اسطرح دیبیون نے بڑے طاقت ور دیتون کی فوج کو مار ہی ڈالا کہ جس سے
دہ بچے بچائے بھاگ کھڑے ہوے اور ہاتھ سے منہ مونڈ مونڈ کلپنے لگے اور دیوتا دیبیون پر پھولون کی برکھا کرنے لگے

چوپائی

جو جو دھن ارونا دلٹھو را
بھاگت دیت دیوگن گرجت
ساجدھ رتھارو ڑہ جیا رادہ

سن دانو دکھین جیون اورا
رکت بیج لکھ آیہ برجت
کرت آے کرودھ ہن بھاو

دیبی سُن دھایو تتکالا | اتی بھیانک روپ کرالا

ادھیائے انتیسواں ۲۹

دوہا

آن تہرس ادھیائے مین رکت بیج بدھ گاتھ | کہب کین بستارین شمبھ مسین سے ساتھ

سری بیاس جی کہتے ہین کہ شیو کا دیا ہوا جو پرم بردان تھا اُسے کہتے ہین سُنو اُسکے بدن سے جتنی لہو کی بوندین زمین پر گرتی تھیں اُتنے ہی دیت اُسی کے رُوپ اور پراکرم کے سمان پیدا ہو جاتے تھے اسلیے بے تعداد لہو سے بڑے طاقت ور پیدا ہو جاتے تھے یہ رودر کا دیا ہوا بردان تھا سو اسی بردان سے مغرور ہو کر چنڈکا اور کالکا کو مارنے میدان جنگ مین آیا تھا اور آتے ہی آتے اُسنے بیشنوی شکت کو گرڑ پر سوار دیکھ ایک شکت ماری اُس بیشنوی شکت نے گدا سے اُسے روک دیا اور چکر اُسے مارا اُس سے اُسکے بدن سے بہت ہی خون چلا جیسے بجر سے کٹے ہوئے پہاڑ کی چوٹی سے گیرو کا جھرنا بہ چلے جہاں جہاں جب جب خون کی بوندین زمین پر گرین وہاں اُسی کی طرح ہزاروں پورکھ پیدا ہوتے جاتے تھے اُسی وقت ایندری یعنے اندر کی شکت نے بجر سے اُسے مارا تب بھی اُس سے بہت خون چلا تب اُسکے خون سے بے تعداد رکت بیج اُسکے سمان استر شستر لیے بڑے بیراوتھ کھڑے ہوئے برہمانی نے برہم ڈنڈ سے غصہ ہو کر مارا اور ماہیشری نے ترسول مارا نارسنگھی نے ناخون مارے اور اُسی بیچ راچھس کو بیٹھبی مارا کوماری نے چھاتی مین شکت ماری اُسنے اُن سبکو تیر گدا اور شکت سے علیحدہ علیحدہ مارا اُن شکتیون نے بھی اُسے تیرون سے مارا اور چنڈکا نے اُسکے سب استر اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور غصہ ہو کر اور تیر مارے اُسکے بدن سے بہت خون بہا اسلیے بے تعداد اُسی کے برابر سُور نکلے اب اُسکے خون سے پیدا ہوئے اور لڑتے ہوئے رکت بیجون سے جگت بھر گیا اور اُنھین چارون طرف سے مارتے ہوئے دیکھ سب دیوتا نہایت فکر مند ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ دیت کب مرینگے کیونکہ یہ دیت سینکڑون اور ہوتے چلے جاتے ہین ان کے مارنے کے لیے ایک ہی چنڈکا ایک کالی اور یہ ماتا ہین انسے یہ کیسے مارے جائینگے یہ تو بڑے کشٹ کی بات ہے اور پھر نشمبھ اور شمبھ ہٹھ سے اپنی فوج لے میدان مین آوینگے تو بڑا ہی غضب ہوگا اس طرح ڈرے ہوئے اور فکر مند دیوتا جیسے ہوئے ہین کہ امبکا کالی سے بولین کہ اے چامنڈا بہت جلد تم اپنا منھ پھیلاؤ اور ہمارے ستر سے بہا ہوا خون پیو اور دانوؤن کو کھاتی ہوئی آرام سے میدان مین لڑو جسمین ہم تیر گدا کھڑگ موسل وغیرہ اچھی طرح مارین ایسا کرو کہ ایک بُوند بھی زمین پر نہ گرنے پاوے سب پی لو اور ان مارے ہوؤن کو کھاتی بھی جاؤ اسطرح پھر نہ رہجا وینگے اور تدبیر سے یہ کام سدھ ہوگا پس ہم اُنھین مارتی جاوین اور تم اُنھین کھاتی جاؤ اور لہو پیتی جاؤ اسطرح دیتون کو مار کر سُرگ اندر کو دیکر سکھ سے چلی جاوین جب اسطرح امبکا نے کہا تب چامنڈا رکت بیج کا خون پی گئی امبکا نے موسل سے اُسے کوٹ ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن کے سب ٹکڑے کھا ڈالے اگرچہ کھانے اور پینے کے وقت وہ چامنڈا کو بھی مارتا تھا مگر یہ کب مانتی تھین کھا پی کے اُسے برابر کیا اس طرح جتنے اُسکے خون سے پیدا ہوئے رکت بیج تھے سبھون کو ختم کر ڈالا اب اصلی اور نقلی سب کھا پی ڈالے گئے رکت بیج نے

مارنے کے بعد جو کچھ باقی رہے وہ بھاگ گئے اور ہاہا کہتے ہوئے جو خون سے ڈوبے ہوئے اور استرون بناہیوش تھے وہ شمبھ سے بولے کہ اے راجہ امبکا نے رکت بیج کو مار ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن سے گرا ہوا خون پی لیا اور جو جو سور بیر دانو تھے اُنمین سے اُسکو شیر نے اور کسی کو کالی نے کھا لیا ہم لوگ دیبی کا کیا ہوا چرتر آپ سے کہنے کے واسطے چلے آئے ای راجہ وہ دیبی دیت دانو گندھرپ اسر جچھ تینگ سرپ راچھس وغیرہ کسی سے نہین جیتی جا سکتی اُسکے سوا اندرانی وغیرہ اور بھی دیبی وہان آئی ہین اور اپنی اپنی سواریون پر سوار طرح طرح کے استر اور شسترون سے لڑ رہی ہین اُنھون نے سب دانوؤن کی فوج مار ڈالی اور رکت بیج بھی مارا گیا اکیلی ہی دیبی تھین اب اور بہتون سمیت ہو گئین کیا کہین پھر شیر بھی سنگرام مین راچھسون کو مارتا ہی اس لیے چاہیے کہ منتریون سے صلاح کر کے جیسا مناسب ہو کیجیے مگر ہم لوگ جانتے ہین کہ دیبی جی سے دشمنی نہ کرنی چاہیے بلکہ ملاپ کرنا چاہیے یہ تعجب کی بات ہی کہ استری راچھسون کو مارتی ہی اور رکت بیج بھی استری سے مارا گیا اور خون بھی پیا گیا اور چامنڈا نے لڑائی مین سب کا گوشت کھا لیا یا تو پاتال مین جانا اچھا ہوگا یا اُسکی سیوا کرنی کلیان دیگی مگر امبکا سے کبھی جدھ نکرنا چاہیے یہ عام عورت ہی بلکہ دیوتون کے کارج سدھ کرنے والی پربل مایا ہی جو دیتون کا سنگھار کرتی ہی اسطرح اُنکے سچ سچ بھی بچن ہین کال سے موہت اور مرنے کی اچھا کیے ہوئے اودھٹ کانپتا ہوا یہ بولا کہ تم سب پاتال کو چلے جاؤ اور اگر ڈرے ہوئے ہو تو اُسکی سرن مین جاؤ مگر ہم تو آج اُسکی سب شکتیون کو اُسکے سمیت مار ہی ڈالینگے کیونکہ سب دیوتون کو جیت سُندر اندرپوری وغیرہ کا راج کرینگے اب استری کے ڈر سے کیسے پاتال کو جاوین اور رکت بیج وغیرہ پار کھدون کو مروا کر کون جس سنسار مین چھوڑ کر ہم جان کی رچھا کرانے کو جاوین اور موت تو رکتی نہین کیونکہ وہ جنم کے ساتھ ہی پیدا ہوئی تھی اسلیے دُرلبھ جس کو کون چھوڑے ای نشمبھ ہم رتھ پر سوار ہو کر جنگ مین جاتے ہین اُسے مار آوینگے اگر ایسا ہوا تو ای بیر تم فوج سمیت ہماری مددگار ہونا اور اُس استری کو جلدی جم لوک مین بھیجنا نشمبھ بولا کہ ہمین ابھی جا کر اُس ڈشٹا کالکا کو مار اور امبکا کو پکڑ جلدی چلے آوینگے ای راجندر اس باب مین فکر نہ کیجیے کہان یہ استری اور کہان ہمارے بازوُن کی طاقت جو تینو بھر کو قابو کر سکتی ہی ای بھائی دُکھ کو چھوڑ اور تم بھوگ بھوگو ہم اُس مانی کو مان جگت لا دینگے۔

چوپائی

ہمرے رہت سمر تو نمنوہ — ہے اجوگیہ یہ تن مم بجنو
تو ہت جای جیہ شسری لاؤن — تو نشمبھ نج نام کہاؤن
یہہ کہ جیشٹھ سہو درپا ہین — بل گرہیت کنشٹھ رن کا ہین
رتھ چڑھ بل سین ساتھا — استر ستر لینیے سب ہاتھا
منگل پڑہت بڑھاوت سنگر — گیو روپ کرات ہی بھنکر

بندی شوت استت بہو بھاتی
کرت رہے لکھ دیوا راتی

ادھیاے تیسوان

دوہا

کہب ترلش ادھیاے مین بدھ نشمبھ کرنیک	جنھ دیبی دانون کرہ اکرمن ات ٹھیک

سری بیاس جی بولے کہ نشمبھ مرنے یا فتح کے لیے فوج سمیت میدان جنگ مین دیبی کے سامنے آیا اسکے پیچھے میدان مین بڑا پنڈت شمبھ بھی اپنی فوج سمیت آیا اور دیوتا اور منی آکاس مین بادلون کے بیچ بیچ سے جھنڈون کے سمیت جنگ کا تماشا دیکھنے آئے اور نشمبھ میدان مین جاکر دھنکھ لیکر امبکا کو ڈراتا ہوا تیر برسانے لگا۔ میدان مین تیر چھوڑتے ہوے نشمبھ کو دیکھ چنڈکا بہت ہی ہنسی اور کالکا سے بولی کہ ان دونون بیوقوفون کو دیکھو کہ مرنے کے لیے ہمارے پاس آتے ہین اگرچہ دیتون کا بڑا جدھ اور رکت بیج کا مرنا بھی دیکھ چکے ہین مگر کیا کرین ہماری مایا سے موہت ہین کہ فتح کی امید کرکے آئے ہین آس بڑی بری ہوتی ہے جو آدمی کو کبھی نہین چھوڑتی چاہے وہ بھگا ہوا دھن ہرا ہوا کچھ رہیت اور بچت بھی ہو دیکھو آسا کی پھانسی مین بندھے ہوے یہ جنگ کرنے کو آتے ہین ای کالی ہم شمبھ نشمبھ دونون کو مارینگی اتنا کالکا سے کہہ کان تک تیر کھینچا چنڈکا نے پہلے نشمبھ کو جو آگے کھڑا تھا مارا اس دانو نے بھی تیز بانون سے بھگوتی کے بان کاٹ ڈالے ان دیبی اور نشمبھ کا بڑا بھیانک جدھ ہوا اور شیر گردن کے بال ہلاکر فوج مین گھس گیا جیسے ہاتھی تالاب مین گھس جاتا ہے اور ناخون اور دانتون سے چیر پھاڑکے دیتون کو کھانے لگا جیسے کہ ہاتھیون کو کھاتا تھا اس طرح شیر کو فوج مین کھاتے اور مارتے دیکھ نشمبھ دھنکھ بان لیکر دوڑا پھر اور بھی دانو غصہ ہوکر دانت کٹ کٹا کر جیبھ لپ لپا کر آنکھین لال لال کر دیبی کے مارنے کو آئے وہان شمبھ نے رودر رس سمیت نہایت سندر سرنگار رس سے بھری ہوئی اتم اور تینون لوکون کی سندری عمدہ طور سے کٹاچھ کرتی ہوئی اور غصہ سے نہایت سرخ آنکھین کیے دیکھا اور شادی کی اچھا چھوڑ اور جینے کی اچھا دور کر ہر یقین کر دھنکھ لیکر کھڑا ہوا آسے ایسا جانکر جنگ مین سب دیتون کو سناتی ہوئی امبکا کچھ مسکراکر یہ بچن بولین کہ ای نیچ جینے کی آسا رکھکے ہتیار یہان دھر پاتال یا سمندر مین چلے جاؤ یا ہمارے تیرون سے مرکر سرگ مین پہونچ بیخوف ہوکر بڑا کرودھ کا ماتر تا اور سوتا ہے جگہ نہی نہین ہتی ہم ابھی جیودان دیتی ہین سکھ سے چلے جاؤ ایسے دیبی کے بچن سن مد سے مغرور نشمبھ تیز کھڑگ اور آٹھ چندر کی ڈھال لیکر بڑی تیزی سے شیر اور جگت امبکا کے سر پر مارنے لگا تب دیبی جی نے اپنی گدا سے کھڑگ کی چوٹ کو بچا کر اسکے کاندھے پر بھی مارا آسنے اسکی تکلیف کو سہکر لوٹ کے پھر مارا تب انھون نے بھی بیرکھون کے خوف دینے والے گھنٹے کی آواز کی اور نشمبھ کے مارنے کی اچھا کرکے باربار شراب پی اس طرح دیوتا دانو دونون کا خوف دینے والا جدھ ہوا اور دیو اور دیت آپس مین جیتنے کی اچھا سے تھے اور گوشت کھانے والے کروڑون پنچھی۔ گدھ۔ سیار۔ گیدڑ۔ سفید چیلین۔ کوّے یہ سب خوش ہوکر ناچنے لگے اور میدان جنگ مین دیتون کے سرون سے لہو گرکر سو بہا دیتا تھا جسمین ہاتھی اور گھوڑون کے بدن ایک ہی مین جڑے تھے۔ ایسے دانوون کو پڑے ہوے دیکھ نشمبھ غصہ کرکے بڑی گدا ہاتھ مین لیکر چنڈکا کے پاس پہونچا اور سنگھ کے ماتھے پر اور دیبی جی کے سر پر ماری پھر دیبی غصہ ہو مارتے ہوئے نشمبھ کو آگے دیکھکر بولین کہ ای بیوقوف تب تک کھڑا رہ کہ جب تک اس گدا کو تمھارے گلے مین نہ مارون جس سے تم جم پوری کو جاؤگے اتنا کہہ دیبی جی نے کھڑگ سے نشمبھ کا سر کاٹ ڈالا مگر اسکا سر سے بڑا دانو

سروپ گدا ہاتھ مین لیے ہوئے گھومتا اور دیوتون کو خوف دیتا تھا تب دیبی جی نے اُسکے ہاتھ پانون بانون سے کاٹ ڈالے
وہ بیجان ہوکر زمین پر گر پڑا گویا کوئی پہاڑ ہی اُس بھیانک بلوان نشمبھ کے مارے جانے پر خوف سے کانپتی ہوئی دتیون کی فوج
مین بڑا ہاہا کار ہوا اور سب ہتیار میدان مین چھوڑ خون مین ڈوبے ہوے ہاتھ سے مُنہ بند کر کانپتے ہوے سب فوج کے لوگ
راج مندر کو بھاگ گئے اُنکو آتے ہوے دیکھ دشمن کی ناس کرنے والے شمبھ نے پوچھا کہ نشمبھ کہان ہی اور تم لوگ کیسے بھاگ
آسکے راجہ کے بچن سن پرنام کرکے بولے کہ ای راجہ آپ کے بھائی مارے ہوے میدان مین سوتے ہین اور اسیطرح جو تمھارے
چھوٹے بھائی کے سب نوکر چاکر تھے وہ بھی مرے ہوے میدان مین سو رہے ہین ہم سب آپ سے احوال کہنے کو چلے آتے ہین نشمبھ
کو ابھی اُسی چنڈکا نے مارا ہے اب میدان مین تمھارے لڑنے کا وقت نہین ہی یہ استری دیوتون کے کام کرنے اور دتیون کو کل
مارنے کے لیے ضرور آئی ہی آپ اسے یقین جانیے یہ عام عورت نہین ہی بلکہ اُتم دیبی کی شکتی ہی جسکے چرتر سمجھ اور فکر مین نہین آتے
بلکہ دیوتا بھی مشکل سے جان سکتے ہین یہ طرح طرح کے روپ دھارن کرتی ہی اور مایا کی جڑ جانتی اور نہایت ہوشیار ہی اور
عمدہ عمدہ زیورون سے آراستہ اور عجائب ہتیار لیے ہی اور بڑی کٹھور چت گوڑھ چرت گویا دوسری کال راتر ہی اور پار کی پار
جاننے والی اور سب لچھنون سے بھری ہی اور اُسکو انترچھ مین رہکر دیوتا سب پرنام کرتے ہین اور جو دیوتون کے کاج کر رہی ہی
اسلیے اب بھاگنا بڑا دھرم ہی کیونکہ دینہہ کی رچھا سب طرح سے کرنی چاہیے جب اُس دینہہ کی رچھا ہیگی تو جب اپنا اچھا وقت آویگا
تو تمھاری پھر فتح ہوگی اسمین شک نہین ہی کال بلوان کو کہین کہین ناطاقت کر دیتا اور پھر اُسی کو کبھی بلوان کرکے جیتنے کے لیے دوڑتا
ہی اور کال ہی وقت پر کہین داتا کو جاچک اور بھچھک کو دھنوان کرتا ہی برہما۔ بشن۔ مہادیو۔ اور اندر وغیرہ دیوتا سب کال کے
اختیار مین ہین اسلیے کال پر کھو ابھی تمھارے خلاف وقت ہی اور دیوتاؤن کا اچھا وقت اور دتیون کے ناس کا سبب ہی
کال کی ہمیشہ ایک ہی گت نہین رہتی یہ تو مشہور ہی اور طرح طرح کے روپون کو وہ دھرے رہتا ہی اس لیے اُسکی چیشٹا
جاننے کے لائق ہی کبھی پُورکھ پیدا ہوتے اور کبھی ناس ہو جاتے ہین پیدا ہونے کا دوسرا وقت ہی اور چھیہ کا دوسرا وقت ہی
یہ تو پرتچھ ہی ہی کہ مہاراج اندر وغیرہ دیوتا پہلے تمکو نذر بھینٹ اور پوت وغیرہ دینے لگے تھے جبکہ کال سامنے تھا اُسی کال کے
بمکھ ہونے سے آج ہی استری ابلا سے مارے گئے اسی سے یقین ہی کہ کال ہی بلابل کرتا ہی کیا کال بیان کارن نہین ہی اور
دیوتا سناتن نہین ہین جیسا آپ مناسب سمجھین ویسا کیجیے یہ کال تمھارا اور دانوون کا کیا ہیت نہین ہے۔

آسمان اور زمین کے بیچ مین خلو کو انترچھ کہتے ہین ۱۲

استری – عورت ۱۲

چوپائی

تو سنمکھ نے شکر نرائیدہ — بھاگے سمر مانجھ نے تج یدہ
تہ بدھ لشن برن جم دھن ہیت — بھاگ سے گئے جانت ہون گت
تہ بدھ تمھو کال بس جانی — جانیہ کرو پاتال پیانی
جیون رہے سے سکھ بھیو — مرنگ بھوپ ناگن ہر بھیو
تمھر و مرن دیکھ سشر جوہا — منگل گیہین کر گر ہو ہاہا
اور بچہرین سب جگ ماہین — سنت کہت ہم نرپ تم ماہین

ادھیاے اکتیسوان

دوہا

ایک ترنس ادھیاے مین شمبھ ناس کی گاتھ | کہب بھگوتی سنگلی کین جگت دھرم ہاتھ

سری بیاس مُن بولے کہ اُنکے بچن سُن سرخ آنکھین کردیتون کا راجہ شمبھ بولا کہ اے نیچو کیا بکتے ہو کیا ہم اپنی بدنامی کرکے زندہ رہنا چاہتے ہین اور منتری اور بھائی کو مروا کے کیا ہم بیشرم ہوکر گھو مین ہان کال تو بلوان اور برے بھلے کا کرنے والا ہی پھر اُسمین کیا فکر ہی کیونکہ وہ نِردار اور روپ رہت ہی جو ہوتا ہی وہ ہوجو وہ کرتا ہی اُسے کرے ہمکو مرنے اور زندہ رہنے مین کچھ فکر نہین وہ وقت بھی شدنی نغیر اور کچھ جو بھی نہی نہین کرسکتا کیونکہ ساون کے مہینہ مین پانی سب جگہ نہین برستا اور کبھی کبھی اگہن پوس ماگھ یا پھاگن مین برسات ہوتی ہی اسلیے وقت مکھیہ نہین ہی کال تو کارن ماتر ہی تقدیر ہی زبردست ہوتی ہی کیونکہ دیو کا بنایا سب ہوتا ہی اُسکے خلاف کوئی کچھ نہین کرسکتا دیو کو ہم سرشیٹ مانتے ہین انرتھک پورکھ کو دھرکار ہی کیونکہ جو نشمبھ سب دیوتون کا جیتنے والا اِس اکیلی دیبی سے مارا جاوے اور مہاشور رکت بیج بھی نشٹ ہوگیا تو ہم کیرت کو چھوڑ کیا زندگی کی اچھا کرین جب دو پرارده بیت جانے اور کال آجاتا ہی تو جگت کے کرتا برہما بھی ناس ہوجاتے ہین جب چار دن جگ ہزار مرتبہ گذر جاتے ہین تو برہما کا ایک دن ہوتا ہی اُتنے دنون مین اپنی جگہ سے چودہ اندر گرجاتے ہین اور اُسکے دوگنے وقت کے بعد بشن جی کے مرنے کا وقت آجاتا اُسکے دوگنے وقت پر شیوجی کے مرنے کا وقت آجاتا ہی اسلیے اے مورکھو دیو کی بنائی ہوئی موت مین کیا ہی پرتھوی پربت سورج اگن چندرمان ان سب کا ناس ہوتا اور جو پیدا ہوتا وہ ضرور ہی مرتا ہی اور بلاشک مرے ہوے کا جنم بھی ہوتا ہی اِس لیے سریر کو پاکر جس جو ہمیشہ رہتا ہی اُسکو ضرور بچانا چاہیے ہمارا رتھ ساج کے لاؤ ہم میدان جنگ مین جاوینگے جو کچھ ہونا ہو وہ آج ہی ہوگا تقدیر سے مرین یا فتح پائین فوج سے ایسا کہہ رتھ پر سوار ہو شمبھ میدان کی طرف گیا جہان ہماچل پربت تھین اُسکے ساتھ ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل ہونے کے سبب چار طرح کی فوج چلی اُس پہاڑ پر جا کر شمبھ نے تینون لوک کی موہنے والی شیر پر سوار جگدمبکا کو دیکھا جو سب کپڑون اور زیورون سے سجی ہوئی سب لچھنون سمیت دیوتا گندھرپ چھپر کنرون سے اُستت کی جاتی تھین اور کلپ برچھ کے پھولون سے پوجا کی ہوئی تھی اور منوہر گھنٹا اور سنکھ بجاتی تھی ایسی دیبی کو دیکھ کام سے موہت شمبھ موہت ہوگیا اور کام سے مارا ہوا کام کو یاد کرنے اور کہنے لگا اہو روپ اہو اسکی چترائی نزاکت اور دھیرج سب تعجب دینے والی ہین ان چیزون مین آپس مین دشمنی ہی دیکھو نزاکت اور سوچھان کی اور نئی جوانی مگر اسمین کام نہین یہ بڑے تعجب کی بات ہی یہ امبکا روپ مین رت کے برابر سب علامتون سے بھری ہوئی شرنگار رس کو چھوڑ بیر رس کو قبول کر سب لوگون کو مارتی ہی یہ بھی بڑے تعجب کی بات ہی اِس باب مین کون تدبیر کرنی چاہیے جس سے یہ ہمارے قابو ہو نہ تو اِس کے قابو کرنے کو میرے پاس منتر ہی نہ کچھ اور یہ سب منترون کی جاننے والی اور سب کی موہنے والی مد سے مغرور سب طرح سے سُندری میرے قابو کیسے ہوگی جنگ مین مجھے یا تال بھاگنا نامناسب ہی کیونکہ سام دام بھید کرکے یہ مہا بلوتی نہین سدھ ہوسکتی ہی کیا کرون کہان جاؤن مرنا بھی اِس جگہ کا اچھا نہین کیونکہ استری ہی

مرنا جس کو ناس کرتا ہی اور جو رکھیون نے جنگ مین مرنا منگل کا استھان کہا ہی وہ برابر عمر والون کے جو دہاؤن کے ساتھ ہی مگر وہ ایسین
دونون مارے جاوین یہ ہم جانتے ہین کہ سب طرح دیوتون کی رچی ہوئی یہ ناری سینکڑون عورتون مین جو بصورت ہمارے کل
کے ناس کرنے کے لیے آئی ہی مین ناحق کیون خوشامد سے بات کرون کیونکہ یہ مارنے کے لیے آئی ہی پھر سمجھانے سمجھانے
سے کیا مانے گی اور کیونکہ ہتیار بند ہی اسلیے دان سے بھی چلانے کے لائق نہین ہی جو کہین بھید ہی کرین تو وہ بھی بیفائدہ ہی
کیونکہ اسکے قابو اور سیوک دیوتا ہو رہے ہین اسلیے مرنا بھی بہتر ہی اور سنگرام مین بھاگ جانا تو اچھا نہین فتح یا مرنا جو تقدیر مین لکھا
ہو وہ ہوگا اس طرح دل مین فکر کر شمبھ سنؤ مین دل لگا جنگ مین مضبوط ہو آکے ٹھہر لیے ہوئے بھگوتی سے بولا کہ ای دیبی لڑائی
کرو مگر یہ تمھاری محنت ناحق ہی اور تم مورکھ بھی ہو کیونکہ استریون کا یہ دھرم کبھی نہین ہی انکی تو آنکھین ہی تیر ہوتین اور ابرو دھنکھ
آنکھون کی حرکت ہتیار منور تھو ہی رتھ آہستہ آہستہ بولنا تیر ہی عورتون کو اور شستر دھارنا ناحق ہی اور بچھیا آنکا زیور ہی ڈھٹائی
کبھی نہین لڑتی ہوئی استری کرکسا ہی دیکھ پڑتی ہی بھلا استن موندے کہ دھنکھ کھینچے کہان اسکو آہستہ آہستہ چلنا چاہیے کہان گدا
لیکر دوڑنا بدھ دینے والی تو تمھاری کالکا ہی چامنڈا پرنایکا ہین جو کہ چترائی نہین ہو سکتی چنڈ کا بیچ والی ہی ڈرانے کے لیے سندر ہو ہو
شبد کرنے والی شواسیارنی ہی اور سواری شیر جو سب جیون کو خوف دینے والا ہی بین کا بجانا چھوڑ گھنٹا بجاتی ہو یہ سب
باتین روپ اور جوبن کی دشمن ہین جو تمکو جدھ کی خواہش ہو تو بدصورت ہو جاؤ کہ لمبے لمبے لب بڑے ناخون تلخ مزاج کوے کا
سا رنگ اندھی لمبے لمبے پانون ٹیڑھے میڑھے دانت بلی کیسی آنکھین اسطرح کا روپ دھار کر جدھ مین کھڑی ہو جاؤ
پہلے تلخ بچن بولو تم ہم جدھ کرینگے نہین تو نہ کرینگے اسطرح کی خوبصورتی کو دیکھ ہمارا ہاتھ تمھارے مارنے کو جنگ مین پرس نہین
ہوتا ایسے کہتے ہوئے شمبھ کو کاماتر جانکر جگدمبکا مسکرا کر یہ بچن بولین کہ ای مندآتما کام کے بان سے موہت ہی کیا بکھاد کرتا ہی
ہم تو صرف ہین تو کالکا سے یا چامنڈا سے لڑائی کر یہ تیرے ہی لائق ہین انسے خوب لڑ ہم تجھسے نہ لڑینگی اتنا اس سے کہ میٹھی زبان
سے کالکا سے بولین کہ ای کالکا اس بدصورتی کے پسند کرنے والے کو مارو جب اس طرح کال روپنی سے بھگوتی نے کہا تو فوراً گدا
لیکر لڑائی کو کھڑی ہو گئین اور بڑا جنگ ہونے لگا سب دیوتا اور منی اور مہاتمون کے دیکھتے ہی دیکھتے گدا اٹھا کر شمبھ نے کالکا کو
ماری انھون نے دیت کے راجہ کو گدا ماری اور اسکا شونے کا رتھ توڑ ڈالا اور گدھون کو مار بڑے شبد کرنے والے سارتھی کو مار ڈالا
اسنے پیدل ہو بڑی گدا کالکا کی چھاتی مین ماری مگر کالکاجی بچا گئین اور کھڑگ اٹھا کر جلدی ہتیار سمیت چندن لگائے ہوئے اسکے بائین ہاتھ
کو کاٹ ڈالا تب اسنے دہنے ہاتھ مین گدا لیکر کود کے کالکا کو ماری تب کالی نے گدا اور بازوبند سمیت اسکی داہنی بھجا بھی کھڑگ سے
کاٹ ڈالی وہ ہاتھ پانون بنا ہو کر بولا کہ کھڑی رہو اور دوڑا اسے آتے دیکھ کالکاجی نے اسکا کھلا کار مستک کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی
وہ زمین پر گر پڑا اور اسکی جان نکل گئی اسکو بیجان زمین پر پڑا دیکھ اندر وغیرہ دیوتا اس دیبی کی استت کرنے لگے اور کلیان روپ ہوا
بہنے لگی طرفین صاف ہو گئین ہوم دچھنا درت اگن اٹھنے لگا جو مارنے سے دیت بچے وہ جگدمبکا کو پرنام کر جدھ چھوڑ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

بہہ مین تم سن دیبی چرترا ۔ کیہو شمبھ ناسن سو پوترا
سر رچھن و بتین کرناسا ۔ سنت پڑھت یہی چوکرآسا

سوگن تارتھ بھومنج نیتیا — اسٹت لے سُت جو کرہی گنیتا

نردھن دھنک نجی نرج چھوٹے — سکل کام سُوون دن ٹوٹے

رپ سن بھئے تاکھو نہین ہوئی — سُنت سُناوت جو نر کوئی

اور سُن چرت مکت پھل پاوے — سوسب لہے جو کچھ من بھاوے

ادھیائے تیتیسوان ٣٣

دوہا

تیتس کے ادھیائے مین سُرتھ ملیش اتہاس — کہب بھیے سیوک جتھاتین چرت کے داس

راجہ جنمیجہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ آپنے چنڈکا کی مہابیان کی مگر یہ تو بتایئے کہ اِن تینون چرترون کے جوگ سے پہلے کسنے آرادھنا کی ہی اور خوش ہوکر کسے اُسنے بر دیا ہی اور کسنے مہا پھل کام دینے والی دیبی کو آرادھنا کرکے پایا ہی ای کرپا کی کھان سب کہو اور دیبی کی اوپاسنا پوجا اور ہوم کی بدہ مفصلاً کہیے سُوت جی اسی کتھا کو شونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ راجہ کے ایسے بچن سُن ست وتی کے پُتر بیاس جی مہامایا کی پوجا کا طریقہ کہنے لگے کہ سُوارچکھ منونتر مین پورب ایک سُرتھ نام راجہ ہوے جو بڑے فیاض رعایا پر ور سچ بولنے والے چھتری لون کے کرم مین مضبوط براہمنون کے پوجنے والے گروجی کی بھگت مین رت ہمیشہ اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے والے دان مین شیل ابرو دہی دھنور بید خوب جاننے والے راجہ ہوے اور اسیطرح راج کی پالنا راجہ کرتے تھے کہ پربت کے رہنے والے ملیچھ چار طرح کی فوج ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل لیکر اُسکے دشمن ہوے اور سُرتھ کی نگری کے توڑنے والے زمین چھین لینے مین موجود ہوے اور سُرتھ فوج لیکر اُنکے سامنے گیا اُنسے اور راجہ سے بڑا جنگ ہوا اگرچہ ملیچھون کی سینا تھوڑی اور راجہ کی بڑی تھی تو بھی اتفاق سے راجہ نے شکست کھائی اور بھاگ کر اپنے پور مین آ اچھی طرح قلعہ کی حفاظت کرکے بیٹھے اور فکر کرنے لگے نیت شاستر مین تو چتر ہی تھے دیکھا تو منتری دشمن سے مل گئے اسلیئے اُداس ہوکر استھان بڑا بھاری بنوا لیا اور چارون طرف سے کھائی بنوا کر بیٹھے اور سوچنے لگے کہ وقت کو پرکھنا چاہیے منتری تو دشمن کے قابو مین ہوگئے وہ تو منتر صلاح کے لائق نہین مین کیا کرون راجہ دل مین فکر کرنے لگا کہ اگر وہ پاپ آچار منتری جو دشمن کے قابو مین مجھے پکڑ کر دشمنون کو دیڈالین تو کیا ہوگا پاپیون کا کبھی یقین نکرنا چاہیے کیونکہ لوبھی آدمی کیا نہین کر ڈالتے لکھا ہی کہ لوبھی آدمی - بھائی - باپ - دوست رشتہ دار باندھو - گرو - پوجیہ ایمن سب سے دشمنی کرتا ہی اسلیئے مین اُنکا ہر گز یقین نہ کرونگا جو بڑے پاپی دشمن سے ملے ہوے ہین یہ دل مین بچار بڑے دُکھی ہوکر گھوڑے پر سوار ہو شہر سے باہر نکل گیا اور بے مدد ہوکر بڑے گھرے بن مین پہونچا پھر فکر کرنے لگا کہ مین کہان جاؤن وہان سے بارہ کوس سمیدھا مُن جو بڑے عابد تھے اُنکا استھان تھا یہ جانکر راجہ وہان پہونچے اُس جنگل مین طرح طرح کے درخت لگے اور اُسمین ندی بہے کنارے پر نربیر لشو تھے اور کوکلا کا شبد ہو رہا اور مُن کے شاگردون کے پڑھنے سے بھرا ہوا سینکڑون ہرن گھومتے اور پھل دار درخت لگے ہوم کے دھوئین کی خوشبو سے مہکتا اور وہان بید پڑھا جاتا اور سُرگ سے بھی خوبصورت ایسے آسرم کو دیکھکر راجہ نہایت خوش ہوے اور بیخوف ہوکر براہمن کے آسرم پر بسرام کرنے کا مُن کیا اور گھوڑے کو درخت سے باندھ دیا اور آگے جاکر سا کھو کے درخت کے

مُن کو بیٹھے ہوے دیکھا جو مرگ چرم پر بیٹھے شانت سروپ تپسیا سے دُبلے کومل سبھاو۔ شاگردون کو بید پڑھاتے بید شاستر کے ارتھ جاننے والے کرودھ لوبھ اور بغض وغیرہ سے رہت آتم گیان مین لگے ہوئے سچ بولنے والے اور اندریون کو جیتے ہوے تھے ایسے مُن کو دیکھ راجہ ڈنڈوت کرکے زمین پر گر پڑے اور آنکھون سے پریم سے آنسو بہتے تھے تب مُن نے کہا اُٹھو اُٹھو تمہارا کلیان ہو جب اُٹھے تو گرو کے اشارہ سے ایک شاگرد نے کُشا کا آسن و پادہ مُن کی اگیا سے آسپر بیٹھے اور ارگھ پا د آچمن سمید ھاجی نے بدھ پُوربک دیے اور پُوچھا کہ یہان کہان سے آئے ہو تم کون ہو فکرمند کیون ہو اپنا احوال کہو کہ تمہارے آنے کا کیا باعث ہے اپنے دل کا کام کہدو اگر وہ کام اسادھ ہوگا تو ہم تمہاری اچھا پوری کر دینگے یہ سُن راجہ بولے کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون نے مجھے شکست دی ہے اب اپنا گھر اور راج چھوڑ کر تمہاری سرن مین آئے ہین جو آپ حکم دینگے وہی کرونگا سوائے آپ کے زمین پر ہمارا بچانے والا کوئی نہین ہے دشمن سے مین بہت خوف زدہ ہوا ہون اے مُن جی ہماری رچھیا کیجیے تب رکھو نے کہا آپ اطمینان سے بیخوف ہو کر یہان رہیے ہمارے بل سے تمہارے دشمن یہان نہ آسکینگے اے راجہ تم یہان ہنسا نہ کرنا صرف پھل پھول وغیرہ کھا کر اوقات گذارنا اُنکے ایسے بچن سُن بیخوف ہو پھل مول کھاتے ہوئے راجہ اُسی آسرم پر لیسے ایک دن راجہ ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے کہ اُنکو گھر کی یاد آئی اور فکر کرنے لگے کہ دیکھو میرا راج پاپی دُراچاری ملیچھ دشمنون نے لے لیا اب اُن بشرمون سے رعایا دُکھی ہوگی اور ہاتھی گھوڑے سب چارانہ پانے سے دُبلے ہو گئے ہونگے اسمین کچھ شک نہین ہے کیونکہ دشمنون سے دُکھی ہونگے اور جن خادمون کو ہمنے پالا تھا وہ دشمن کے قابو ہو کے نہایت دُکھی ہونگے اور بیجا صرف کرنے والے اور دُراچاری دشمنون نے خزانہ لے کر شراب اور تماش بینی مین صرف کر ڈالا ہوگا وہ پاپ بُدھ منتری اور ملیچھ دونون خزانہ ناس کرینگے کیونکہ پاتر کو دان دینے مین پن نہین ہین اسی طرح کی فکر کرتے ہوئے راجہ درخت کی جڑ پر بیٹھے ہوے تھے کہ اُسیوقت ایک بنیں جو راجہ ہی کی طرح دکھی تھا آیا اور راجہ نے اُسے اپنی بغل مین بٹھا کر پوچھا کہ تو ہے کہان سے جنگل مین آئے ہو اور کیون دُکھی ہو سچ سچ کہو اب ہماری اور اپنی دوستی سمجھو ایسے راجہ کے بچن سُن سادھون کا سما گیان بیس بولا کہ اے دوست ہم بنیے ہین ہمارا نام سمادھ ہے ہم بڑے دھنوان اور دھرم وان سچ بولنے کیسکی غیبت نکرنے والے تھے مگر لالچی پتر اور استریون نے زر کی طمع سے ہمکو نکال دیا اور رشتہ دارون نے بھی چھوڑ دیا اسلیے دُکھی ہو کر بن مین چلے آئے ہین اب کہیے آپ تو بڑے خوش نصیب معلوم ہوتے ہین کون ہو راجہ نے کہا کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون سے دُکھائے ہوے اور منتریون سے فریب دیے ہوے اس بن مین آئے ہین بڑے بھاگ کی بات ہے جو تم ایسے دوست جنگل مین مل گئے اب دم تو آرام سے بن مین پھرینگے یہ سُن بنیئے نے کہا کہ میرا پریوار میرے بنا دُکھی ہوگا اور بیادھ جیتا کر کے بیہرت ہوگا اور استری اور بیٹون کو سکھ ہوگا اسی طرح کی فکرون سے دُکھی ہوا دل شانت نہین ہوتا کب استری پتر گھر اور رشتہ دارون کو دیکھونگا گھر کی چنتا سے بیاکل ہوا چت نہین لگتا تب راجہ نے کہا کہ جن پتر اور استریون نے تمکو نکال دیا اُنکو دیکھ تمکو کون سکھ ہوگا۔ ہتکاری ہو تو دشمن بھی بھلا ہے مگر دُکھ دینے والا رشتہ دار بھلا نہین اسلیے دل مضبوط کر کے ہمارے ساتھ پھرو بنیں بولا۔

چوپائی

بھوپ مُور مَن سستھر ناہین چنتا کُٹمب کیر دن راتی	اتِ دُکھت بَرت چھن نہ سہاہین وشیح تیاگ کو کہہ بھانتی

بولیو نرپت راج دُکہ موہون — چھوٹت نہین جم ست دُکہ ہون
پوچھین مُن سون چلو نیر ائی — سانت سوک ہر ہین وہ بھائی
یہ کہ نِک بھوپ و دُوساتھا — مُن نیہہ جاے نوایو ماتھا
ہاتھ جوڑ بنوت مہا لا — کرپا کرو مُن ۔ اج کہ بالا

ادھیاے تینتیسوان[٣٣]

دوہا

تیرہ[٣٤] ترلش ادھیاے مین بھونیسوری نارت — سُرتھ بھوپ سُن ۔ کہ کیو سوئی کہت الاپ

راجہ بولے کہ اے مُن جی یہ بیس ہمارا دوست ہی جو بیٹے اور استریون سے نکالا ہوا یہان تک پہونچا ہی اور بنا کارن ہمارے دل سے جلتا نہین جاتی گھوڑے دبلے ہوگئے اور ہاتھی بھی دشمن کے قابو ہونے سے ضعیف ہوگئے ہونگے اور ہمارے بغیر نوکر چاکر بھی دُکھی ہونگے اور خزانہ دشمنون نے خرچ کر ڈالا ہوگا اسطرح کی فکر کرتے ہوئے نہ نیند آتی ہی نہ سُکھ ہوتا ہی مین جانتا ہون کہ جگت جھوٹھا خواب کے ملند ہی مگر دل کا وسواس نہین ہٹتا نہ دل ٹھہرتا ہی کون ہم کون گھوڑے کون ہاتھی کچھ ہمارے بھائی نہین ہین صرف بھرما ہی جنکا دُکھ ستاتا ہی نہ دوست اور نہ بیٹے مین جانتا ہون تو بھی ہمارا دل موہ کو نہین چھوڑتا ہی یہ ادبھت کون کارن ہی اے سُوامی آپ سب جاننے والے اور وسواس دور کرنے والے ہین تبلائیے کہ ہمارے اور اس بیش کے موہ ہونے کا کیا باعث ہی اسطرح جب راجہ نے سُمید مامُن سے پوچھا تو وہ بڑے سوگ کی ناس کرنے والے گیان کی بات کہنے لگے کہ اے راجہ سُنیے کہ بندہ اور موچھ کا سبب یہ ہی کہ برہما۔ بشن ۔ شیو اندر۔ برن بالو وغیرہ سب دیوتا سب منکھ گندھرب سرپ راچھس برچھ بیل پشو مرگ پنچھی یہ سب مہامایا کے قابو مین ہین اسی سے یہ موچھ اور بندھن کے بھرطوا ہو رہے ہین اور اُسی مہامایا نے یہ استھاور جنگم سب جگت بنایا ہی اور اُسی کے موہ مین بندھا ہوا ہی ۔ جو گنی منکھ چھتری ایک تم کیا ہو وہ گیانیون کے بھی چتون کو بار بار موہا کرتی ہی برہما۔ شیو باسُدیو گیان سے بھرے ہوئے ہین مگر وہ بھی راگ کے قابو مین لوک مین موہت ہو گھوما کرتے ست جگ مین بشن جی نے سویت دیپ مین جاکر بہت تپ کیا یہان تک کہ دس ہزار برس برہما بدیا کی اُستھر تا چاہتے تھے کہ جس سے ناس رہت سُکھ ہو اسکی فکر کیا کرتے تھے اور ایک سنسان جنگل مین رہ کے برہما جی بھی موہ کے دور کرنے کے لیے تپ کرتے تھے کبھی کی بات ہی کہ باسدیو اور استھان کے دیکھنے کی خواہش کرکے نکلے اور یہان وہان دیکھنے لگے اُسیوقت برہما جی بھی اور جگہ دیکھنے کے لیے اپنی جگہ سے نکلے کہ راہ مین برہما اور بشن دونون مہاراجون سے ملاقات ہوئی آپسمین پوچھا پاچھی ہوئی کہ تم کون ہو برہما بشن جی سے بولے کہ ہم جگت کے کرتا ہین سری بشن جی بولے کہ اے مورکھ جگت کے بنانے والے تو ہم اُچیت ہین تم کم طاقت رجوگن کیا ہو ستوگن کا آسرا لیے ہوئے ہمکو سناتن باسدیو جانو ابھی تھوڑے دن ہوئے ہین کہ جب تم مدہ کیٹبھ سے دُکھ پاکر ہماری سرن مین آئے تھے تب تمھاری رچھا آن دیتون کو مار کہ ہم نے کی تھی اب اے مند کیسے غرور کرتے ہو یہ موہ ہی اسے چھوڑ دو ہم سے زیادہ اس سنسار مین کوئی نہین اسی طرح آپسمین اُٹھو کپ کپاتے ہوئے سُرخ آنکھین کرکے دونون مہاراج تکرار کرتے رہے کہ بیچ مین امرت سمان سفید بہت بڑا

اور بہت ہی موٹا اور نہایت عجائب ایک لنگ ظاہر ہو گیا اُسی وقت دونون کو شنا کر آکاس بانی ہوئی کہ ای برہما اور بشن تکرار نہ
کیجیے اِس لنگ کے اِدھر اُدھر اوپر نیچے اونچے جا کر جو کوئی اندازہ معلوم کر آوے وہ تم دونون مین ہمیشہ سرشیٹ ہی ایک تو پاتال
کو جلد جاوے اور ایک آکاش کو ہمارے بچن کو پرمان کرو اور اِس بیفائدہ حجت کو چھوڑدو بحث مین کوئی تیسرا منصف ہونا چاہیے
اِس بچن کو سُنکر دونون طیار ہوے اور آگے کھڑے لنگ کا اندازہ جاننے کے لیے گئے بشن جی پاتال کو گئے اور برہما بہت
اونچے اسمان کی طرف اُس لنگ کا اندازہ معلوم کرنے کو گئے اپنے اپنے منو کی ترقی چاہتے تھے بشن جی کچھ دور گئے سب طرح
سے تھک اُٹھے اور لنگ کا انت نہ پایا تو گھبرا کر پھر اُس جگہ پر آئے اور برہما جی اوپر کو گئے کہین شِو کی مستک سے گرے ہوے کیتکی پھول
کو پا کر لوٹ آئے اور آکر بشن جی کو کیتکی کا پھول دکھا دیا اور مد سے موہت ہو کر جھوٹھ کہا کہ لنگ کے مستک سے یہ کیتکی ہم تمھاری
سمجھنے اور شانت چت ہونے کے لیے اُٹھا لائے ہین اُنکے بچن سُن کیتکی کا پھول دیکھکر بشن جی بولے کہ اِس باب مین گواہ کون ہی ابھی کہو
تو سست کہین تکرار مین سچ بولنے والا اور نہایت عقلمند اچھے چال چلن کا پوترا اور سبکے اوپر سم چت رکھنے والا گواہ ہونا چاہیے برہما
جی بولے ہم دور دیس سے آئے ہین اب اسوقت گواہ کون ہی جو ہمارا بچن سچ ہی تو یہ کیتکی ہی کہہ دیگی اتنا کہہ برہما کی بھیجی ہوئی کیتکی یہ بچن
بولی کہ ای بشن جی کسی شِو کے بھگت نے ہمکو مہادیو کی مستک پر چڑھایا تھا برہما وہان جا کر شیو جی کی مستک سے اوتار لائے ہین
اسمین کچھ آپ شک نہ کیجیے ہمارے بچن کو سچ جانیے کیتکی کے بچن سُن ہنستے ہوے سری بشن جی بولے کہ اس باب مین مہادیو ہی
پرمان ہین تم کیا کہتی ہو بشن جی کے بچن سُن مہادیو جی غصہ ہو کر کیتکی سے بولے کہ ای جھوٹھ بولنے والی الیسائت کہ برہما چلے جاتے تھے
کہ ہمارے مستک سے گری تھی بیچ مین انھون نے اُٹھا لیا ہی کیونکہ تونے جھوٹھ بولا ہی اسلیے ہمیشہ کے لیے ہمنے تجھے چھوڑ دیا برہما سُن نہایت
شرمندہ ہوے اور بشن جی نے پرنام کیا اُسی دن سے پھولون مین کیتکی مہادیو جی نے چھوڑ دی اس طرح سے مایا کابل جانو گیانیون کو بھی
موہت کرتی ہی ای راجہ اور پرانیون کے بھرم ہونے کی کیا بات ہی دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے بشن جی ہمیشہ پاپ کا خوف
چھوڑ دیتون کو فریب دیا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین اوتار لیتے ہین اور آنند پورک سکھ کو چھوڑ جنگ کیا کرتے ہین لچھمی کے
پت بشن جی ہین جو جگت کے گرو ہین مایا کابل ہی جو سرب گیہ دیوتون کے کارج کرنے کے لیے اوتار لیتے ہین اُنکی یہ حالت ہی تو اور
کسیکی کون بات ہی وہ پرم پرکرت گیانیون کے لیے بھی چت طاقت سے کھینچکر موہ مین ڈال دیتی ہی جس مہا مایا بھگوتی
سے سب چراچر پورن ہین موہ گیان بندھ موچھ سکے دینے والی ہمیشہ وہی ہی یہ سُن سُرتھ راجہ نے پوچھا کہ ای مُن اُسی دیبی کا
سروپ بل اور پیدائش کا کارن اور استھان کہو رکھ بولے وہ انادِ کبھی پیدا نہین ہوتی وہ ہمیشہ سب کارنون کی کارن سب پرانیون
مین شکت روپ ہمیشہ موجود رہتی ہی پُرانی شکت بنا مُردے کے سمان رہتا ہی اسلیے پرانیون مین چیتن شکت وہی ہی اور
اُسکا جنم لینا نہ لینا دیوتون کے کارج کے لیے ہوتا ہی جب دیوتا اور منکھ استت کرتے ہین تب اوتار لیتی ہین اور پرانیون کا
دکھ ناس کرتی ہین اور طرح طرح کی شکت دھارن کر اپنی خواہش سے کارج کی سدھ کے لیے پیدا ہوتی ہین جیسے دیوتا قدر
کے قابو ہین ہین ویسے وہ نہین ہین اور نہ کال کے بس مین ہوتین بلکہ ہمیشہ ہی اُورکھارتھو کیا کرتی ہین وہ پورکھ اکرتا ہی مگر اُدرشٹا
ہی اور جب جگت ورشیہ ہی یہی سب ورشیہ (جو نظر آوے) کی کرنے والی ہی برہمانڈ ناٹک کرکے پورکھ پوران کو رنجت کرکے پیچھے سبکو
ہرتی ہی یہ برہما بشن رودر سرشٹ وغیرہ کرتے ہین یہ جو لکھا ہی وہ نمت بھوت ہی کیونکہ وہ دیبی کرکے پریرت کیے گئے ہین

چوپائی

کلپت وہ بج کرم کرن مین — دیبی پریرت کرم دھرم مین
شوانلش روپ تن منہ بلونتا — تنہے کین جو بھے بھگونتا
بانی رما او مانج روپا — تنہے دین تے پوجت جوپا
دھیاوت تنہے کرت سب کاجو — سربشیوری جان مہراجو
سرشٹ استہت پالن کی کرتی — ہے وہ سدا کہت کرشرتی
یہ دیبی ماہاتم بکھانا — مت انوسار نہ انتہی جانا

ادھیاے چونتیسوان

دوہا

چنتیس ترنس ادھیاے پوجا کیر یہ کار — دیبی کے برنو سُنہو تج من سکل بچار

اتنی کتھا سُن راجہ سُمرتہ نے پوچھا کہ ہے مُن جی دیبی کی پوجن آرادھن منتر اور ہوم کی بدھ کہیے مُن نے کہا اچھا سُنو ہم اسکی پوجا کی بدھ کہتے ہین جو منکھون کے موچھ کام گیان دینے والی اور دُکھ ناس کرنیوالی ہے پہلے بدھ سے اسنان کرکے پوتر او سفید کپڑ دھارن کرے پھر آچمن کر اپنی پوجا کا استھان عمدہ بناوے پھر زمین لیپ کر اُسمین آسن بچھاوے اُسپر بیٹھ کر بدھ سے تین دفعہ آچمن کرے پھر جتھا شکت پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر پرانایام اور بھوت سُدھ کرے پھر سب سامگری جل مین دھو کر پران پرتشٹھا کرے پھر سنکلپ کر انگ نیاس یا ماترکا نیاس کرے پھر عمدہ تانبے کے برتن مین سفید چندن سے چھکٹ کون جنتر بناوے اُسکے باہر باھیہ پوجا کے لیے آٹھ کونے کا جنتر بناوے اُسمین نوا چھر منتر آٹھ اچھر آٹھون کونون یعنے دلون مین ایک ایک لکھے اور انیر کا اچھر بیچ مین پھر بید کے لکھے منتر سے پرتشٹا کرے یا دھاتو کی مورت بنوائے چال سے کہے ہوئے منترون سے بھگوتی کی پوجا کرے یا بید کے منترون سے بدھ کے موافق پوجا کرکے نوا چھر کا منتر ایک سو آٹھ دفعہ دھیان کرکے جپے اور اُسکا دسوان حصہ ہوم جپکا دشانش ترپن اُسکے دشانش براہمن بھوجن کرادے اور تینون مہاکالی مہالچھمی مہاسرستی کے چرتر یعنی دُرگاپاٹ کرے جب نوراتر آوے تو نوراتر برت بدھ سے کرے وہ نوراتر کوار یا جیت کے اُجالے پاکھ مین ہوتا ہے جو اپنا بھلا چاہتا نوراتر برت ضرور کرے اور جو منتر جپے جاوین اُنسے گھی شکر شہد وغیرہ مشتمل کرکے ہوم کرے چھتری چاہے بکرے کے گوشت سے کرے مگر براہمن گوشت سے کبھی نکرے بیل کے پتے اور سُرخ دھتورے کے پھول یا تل شکر ہی سے کرے اسٹمی چودس نومی کو زیادہ کرکے دیبی کی پوجا اور براہمنون کا بھوجن کرانا چاہیے جو کوئی ایسا کرتا ہے اگر غریب ہو امیر ہو جاتا روگی روگ سے بے اولاد کے اولاد ہوتی ہے جو نہایت بدبخت اور قابو مین رہین جس راجہ کا راج چھوٹتا ہے وہ زمین بھر کا راجہ ہو اور بھگوتی کے پرشاد سے اپنے دشمنون کا ناس کرتا جو بدیارتھی پوجا کرے تو اچھی بدیا پاوے اور براہمن چھتری بیش شود دیبی چاہے جس سے پوجا کرے تو سب سکھ پاوے اور پُورکھ یا استری چاہے تو نوراتر کا برت کرے مگر جو بھگت کرے تو پانچھت پھل

کنوار کے سُکل پاکھ مین جو بھگت سے نوراتر کا برت کرتا ہے وہ سب کام پاتا ہے نوراتر پوجا یا برت کرنے مین پہلے بدھ سے منڈل کرکے پوجا کا استھان بناوے وہان بید کے منترون کے بدھان سے کلس کا استھاپن کرے پھر اوپر لکھا ہوا جنتر کلس کے اوپر لکھے پھر مول منتر سے کلس کے پاس پوجے چھوڑے اور پھول مالاؤن کا عمدہ چندوا تانے پھر چنڈکا کا مندر دھوپ دیپ وغیرہ سے معطر کرے اپنی شکت کے موافق تینون وقتون مین پوجا کرنی چاہیے اور چنڈکا کی پوجن مین بت ساٹھیہ تکرنا چاہیے اور دھوپ دیپ نیبید پھل پھول گانا بجانا وگا وغیرہ آستوتر کا پاٹھ بید کے پارائن اور طرح طرح کے باجے بجا کر وہان اُتسو کرنا چاہیے اور بدھ سے کنیاؤن کی پوجن کرنا چاہیے اور چندن ۔ زیور ۔ کپڑے عطر پھلیل وغیرہ طرح طرح کی مالا ان سب چیزون سے پوجا کرکے وہان منتر کے بدھان سے ہوم کرے اور اشٹمی یا نومی کو ضرور کرنا چاہیے پیچھے براہمنون بھوجن کراوے پھر دسمی کو پارن کرے اور شکت کے موافق دان دے اسطرح جو کوئی ناری یا پُرش برتا نوراتر کا برت کرتی ہے وہ اس لوک مین سُکھ سے بھوگ بھوگتی ہے اور دیہانت مین پرم استھان کو جاتی ہے اگر لوک کہ پوجا کرتا ہے اور جنما تر مین اسکا کی ستھر بھگت اُسے ہوتی ہے اور جنم بھی اچھے کل مین ہوتا ہے سب برتون مین اُتم نوراتر برت اور دیوی کی پوجن ہم نے کہا جو سب سُکھ کی دینے والی ہے اے راجہ اسی طریقہ سے تم بھی پوجا کر کے چھوٹا ہوا راج ضرور پاؤگے اور دشمنون کو جیتوگے اور اس دنیا مین گھر مین پہونچکر پتر اور استریون کے انیک سُکھ پاؤگے اسمین شک نہین ہے اور سبھومین اُتم تم بھی سب کام دینے والی اشٹو کی ایشری مایا شرشٹ استھت سنگھار کی کرنے والی دیوی کا آرادھن کرو اس سے اپنے گھر مین جا کر رشتہ دارون مین مانے جاؤگے اور جیسا چاہوگے ویسا سنساری سکھ پاؤگے اور انت او ستھا مین من دیپ نام دیوی کے استھان مین بسوگے جو بھگوتی کا آرادھن نہین کرتے وہ نرک مین جاتے ہین اور اس لوک مین طرح طرح کے دُکھ پاتے ہین اور دشمنون سے ہارتے ہین

چوپائی

لنکا شر ست ریت بھی ہو تین
بلو تیر کر بسیر کمل نے
بلسین نہ دان نے پرانی
دھن الشرج سکھا ڈھیہ ارونانی
بیدمنتر کر دیبی پوجین
بھان کرین سُکھ نے بھوبھانتی

اروجی پوچھین سُکھ تن سوہین
جگدھاتری پوجین جی ستے
شکت پراین ہوے گن کھانی
گن بھاجن پنڈت شبھ بانی
نرپت تلک ہوے سب سوجھین
انت کال بھگوت پُر پانتی

ادھیاے پینتیسوان

دوہا

نیچ نرلتس ادھیاے مین دیوی درشن کین
نرنہ مہیپ سمادھ لس سو تی کیب پرین

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے اُن مُن کے بچن سُن مُن کو پرنام کر بہت ملایمت کے ساتھ خوشی سے پھول کر راجہ سرتھ اور سمادھ بیس دونون ہاتھ جوڑ شانت چت اور بھگت سے دین چت ہو بولے اے بھگوان آج آپ کی بانی کرکے نہایت بھرا

وین سوک سمیت جو ہملوگ تھے پوتر ہوے جیسے گنگاجی سے بھاگی رتھ نے اپنے پُورکھاؤن اور سبکو پوتر کیا کیون نہو سادھو لوگ
دوسرے پر اوپکار کرتے ہین سَت گنون مین بھرنے والے اور سب پرانیون کے سُکھ دینے والے تو ہوتے ہین پہلے کے پُن بل
سے یہ سب دُکھون کی ناس کرنے والا آپ کا شبھ آسرم ہملوگون نے پایا زمین پر تو اپنے ارتھ کے سِدھ کرنے مین تو بہت لوگ
مشغول ہوتے مگر دوسرے کا ارتھ سادھتے ہین کوئی نہین کہین کوئی آپ کے مانند مہاتما جن ہوتے ہین ہم اور یہ بیس دونون
دُکھی سنساری باسنا سے تپتا ہوے آپ کے آسرم پر آئے ہین دنیہ سے پیدا ہوا دُکھ تو آپ کے درشن سے جاتا رہا اور دل کا
دُکھ آپ کے کلام سُننے سے گیا ہم دونون دھن اور کرتارتھ ہوے جو آپ کی بھاگت امرت کے برابر بولی سے کرپا پُوربک پوتر کیے
گئے بھوساگر مین ڈوبتے ڈوبتے نہایت تھکے ہوے جانکر منتردان کرکے ہم لوگون کو ہاتھ پکڑ کر پار کیجیئے کہ جس سے ہملوگ تپ کرکے
بھگوتی کی آرادھنا کر اُنکے درشن پا کر اپنے اپنے گھر کو چلے جاوین آپ کے مُنھ سے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे
اس نوا چھر کے منتر کو نراہار برت دھارن کر اُس دیبی کا سُمرن کرینگے جب اس طرح اون کرکے پرینا کیے گئے تو مُن سرشٹھ
سمیدھا جی نے دھیان بیج سمیت وہی منتر اونہین دیا مُن سے منتر جپنے کی اگیا لیکر دونون اوتم ندی کے کنارے پر جا کر ایکانت
جگھ مین آسن لگا استھر بدھ ہونا نہایت دُبلے منتر کے جپنے اور درگا استوتر کے پاٹ کرنے مین مشغول اور شانت چت
دھیان مین لگے ایک مہینہ اس طرح سے گذارا اس برت کرنے سے بھگوتی کے چرن کمل مین اُن دونون کی استھر بدھ ہوئی اور
پریت بڑھی ایک دن مُن کے پاس جا پرنام کر پھر کُش کے آسن پر بیٹھے پھر اور کارج مین کبھی نہ لگتے تھے بلکہ دیبی کے دھیان اور منتر
جپنے مین مشغول رہتے تھے اسطرح پھلاہار کرتے ہوے ایک برس پھر گذرا جب دو برس پورے ہوے تو ایکدن خواب مین
نہایت منوہر دیبی کے درشن ہوے جنکا سروپ سُرخ کپڑے پہنے بہت انیک زیورون سے آراستہ تھا درشن پا کر نہایت پریت
ہوتی پھر تیسرے برس مین صرف جل کا ہی آہار کرنے لگے اسطرح تین برس تک تپ کرکے دونون دیبی کی درشن کی لالسا کرکے چنتا کرنے لگے
اور آپسمین کہنے لگے کہ اگر دیبی کے پرتچھ درشن نہوے جو سکھون کو شانتی دینے والے ہین تو نہایت دُکھی ہو دنیہ تیاگ دینگے یہ بچار
راجہ نے ایک ہاتھ بھر کا ترکون کُنڈ بنایا اور اُسمین اگن کا آواہن کرکے دونون آدمی اپنے اپنے بدن کا گوشت کاٹ کاٹ کر ہومنے لگے اور
خون کا بل دینے لگے تب بھگوتی نے دونون کو پرتچھ درشن دیکر اور اُنھین دُکھی اور پریت جگت دیکھکر کہا کہ اے راجہ جو تمھاری اچھیا ہو بر مانگو
ہمنے تمھاری عبادت دیکھکر جانا کہ تم ہمارے بھگت ہو اور اُس سے ہم خوش ہوئین پھر بیس سے کہا کہ تمکو کیا چاہیے جسکی تمکو ضرورت
ہو گی ہم دینگی یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارا راج ہمکو دو اور دشمنون کی فوج زبردستی مار ڈالین یہ سُن دیبی نے کہا کہ اے راجہ اپنے گھر کو جاؤ
تمھارے دشمنون کا پراکرم جاتا رہا اب ہار جاوینگے اور منتری تمھارے پیرون پڑینگے تم اپنے نگر مین آرام سے راج کرو اور دس
ہزار برس راج کرکے دیہانت ہو کر سُورج سے جنم پا کر ساورن مُن ہوگے بیس آنسے بولا کہ ہمکو گھر استری دھن سے کچھ کام نہین ہے
کیونکہ یہ سب بندھن کرنیوالے اور خواب کی طرح ناس ہو جاتے ہین ہمکو موچھ دینے والا گیان دیجیے اس اسار سنسار مین نیچ اور
مورکھ ڈوبتے ہین اور پنڈت اس سے ترتے ہین اسلیے گیانی لوگ اسکی اچھا نہین کرتے بھگوتی نے بیس کے ایسے بچن سُن
کہا کہ اے بیس تمکو گیان ہوگا اسمین شک نہین اسطرح دونون کو درشن دیکر بھگوتی وہان سے انتردھیان ہوگئین جب دیبی نظر
نہ آئین تو راجہ نے مُن کو پرنام کرکے اپنے راج مین جانے کو دل لگایا جیسے گھوڑے پر سوار ہوکے چلے ہین کہ اُنکے منتری

اور رعایا آکے راجہ کے پرنام کر ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے راجہ آپ کے دشمن باپ سے جنگ مین مار ڈالے گئے اب آپ پوری مین چلکر بے کھٹکے راج کیجیے انکے ایسے بچن سن راجہ سُن کو نمشکار کرکے اور اُنسے پوچھ کر منترِیون کے ساتھ اپنے پور کو چلے گئے وہان اپنا راج حاصل کر اہستری اور رشتہ دار باندھونکے ساتھ ساگر تک پرتھوی کو بھوگنے لگے اور بیس بھی گیان پاکر آرام سے چاروں طرف گھومتا ہوا مگت بندہ کال بتانے لگا اور تیرتھون مین بچرتا ہوا بھگوتی کے گُن گانے لگا اے راجہ جنمیجیہ یہ عجایب دیبی جی کا چرتر تمسے کہا جس طرح آرادھن کے پھل کی پراپتی راجہ اور بیس کو ہوئی تھی اور دیتونکا مارنا دیبی کا ہونا سب کہا وہی بھگتون کی بیخوف کرنے والی ہے

چوپائی

یہ آکھیان نہتہ نرجو نی ہے	سُنت سکل سُکھ پاوت سونی
گنا ند مو چھد کیر تد سُکھ ہے	پاون شروَن پرت سب کچھ ہے
نرن اکھل ار بھن کرداتا ہے	سکل دھرم جت ہر کھانہ باتا
دھرم ارتھ کامہ کو کرئی	پرم موچھ کرکارن سرئی
بولے سُوت سُنو مُن لوگا	جنمیجیہ جسم کر آد دیو گا ہے
پوچھیو سیتوتی ست پاہین	بیاس سناگھتا کہیو تہان ہین
جاہین چنڈی چرت سُہاوا	سنمھ دیت بدھ پھل بدھ گاوا
سُن کاٹنگ بیاس جم بھاکھا	کہیون پوران سار شُرت بیاکھا

چھٹا اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین دیبی کم بدھ کین	برترا اُسر کر سنک یہ کر اُدتر پت لین

پانچوین اسکندھ کے اخیر کی کتھا سنکر رکھیون نے سوت جی سے سوال کیا کہ اے سوت جی مہا بھاگ بیاس جی کے کہے ہوے بچن میٹھے سنکر ہم لوگ سیر نہین ہوتے لسیلیے بید مین کہی ہوئی مشہور پاپ کی ناس کرنے والی اور دلچسپ اور سبھ پوران کی کتھا پھر آپ سے پوچھا چاہتے ہین کہ توشٹا کا بیٹا بڑا پراکرمی جو برترا اُسر کے نام سے مشہور تھا اُسے لڑائی مین مہاتما اندر نے کیسے مارا کیونکہ پران اور بید کے کہنے والون نے دیوتا ستوگنی شکھ راجسی اور دیت وغیرہ تامس کہے ہین اور زمین سے ستوگنیہ اندر کے کرنے سے بڑا بلوان برترا اسُر گر پڑا یہ بڑا ہی برودھ پڑتا ہے اسکے علاوہ سری کشن جی اس باب مین بریرا کر شوانے تھے جو بہت ہی ستوگن کے دھارن کرنیوالے ہین وہ ہی بجر کے بیچ مین چھل سے گھس گئے سو سب الشرج والے اور رسم تھے

دیکھیے پہلے اُنھون نے ستوگن کا آسرا کر کے اُس سے مِلاپ کیا اور پھر ستیہ کو چھوڑ پانی کے پھینے سے اِندر اور لشن جی نے اُسے مار ڈالا
ای سوت جی لشن جی اور اِندر نے یہ اپچار سے کیا کہ جو مہاتما لوگ بھی مُوہ سے چھلے ہوے اِس طرح پاپ بدھ ہو کر بے انصافی کرینگے
تو اور کیون نہ ایسا کرینگے بھلا ایسے دھرم کے کرنے والے پھر کیسی ہوتے ہین بھلا جو برترا اُسر اون کے یقین پر تھا تو فریب سے
مارنے پر برہم ہتیا کا پاپ ہوا تھا یا نہین اور پہلے آپ نے کہا تھا کہ سری دیبی نے برترا اُسر کو مارا یہ بات اور ہمارے دل کو
موہتی ہی اتنا سُن سوت جی بُولے کہ ای مُنو برترا اُسر کے مرنے کا احوال سُنو۔ اسی طرح ستوتی کے بیٹے بیاس جی سے جنمیجہ جی نے
پُوچھا کہ اِندر نے برترا اُسر کو ستو گنی لشن جی کی مدد سے مارا تو دیبی سے وہ کیسے مارا گیا بھلا ایک ہی کو دونون نے کیسے مارا دیبی
ہمکو سُننے کی اچھیا ہی کیونکہ یہ بڑے شک کی بات ہی مہاتماؤن کے چرتر سُنکر ایسا کون شخص ہی جو خوش نہو گا اور برترا اُسر کے مرنے
کی کتھا دیبی کے بھوسیت تھیے اتنا سُن بیاس جی بُولے کہ ای راجہ تم دھنّ ہو کہ تمکو پُران سُننے مین ایسی بدھ آدر سہت پیدا
ہوئی دیوتا تو امرت کو پا کر بے طمع ہو جاتے ہین مگر بھگت کی دن دن کتھا مین بھگتی زیادہ ہو جاتی ہی دھنّ ہو جو شرونا ایکا گرچت
ہو بھگت سے سُنتا ہی تو بکتا پریت سے من لگا کر کہتا ہی سُنیے جو بید اور پُران مین اِندر اور برترا اُسر کی لڑائی مشہور
ہی اور جس طرح اِندر کو اُسکے مارے مین تکلیفین ہوئین سب کہتے ہین ای راجہ اسمین کون تعجب ہی کہ لشن اور اندر نے برترا
اُسر کو فریب سے مارا کیونکہ مایا کے بل سے موہت مُن لوگ بھی باربار بُرے کام پاپ سے ڈر کر کیا کرتے ہین جب ستو گی
مُورت لشن جی مُوہ سے ہمیشہ دیتون کو کپٹ سے مارا کرتے ہین تو سب لوگون کے مُوہ کرنے والی بھگوتی کو من سے کون
جیت سکتا ہی جس بھگوتی کے رجوع کیے ہوئے نارا ین نر کے سکھا مچھلی وغیرہ کی جونون مین ہو کے جوگیہ اور اجوگیہ کام کرتے
اور جبکی مایا کے گُنون سے موہت سب لوگ ہمارا دیہہ ہمارا دھن گھر رشتہ دار بیٹا استری وغیرہ ہمارے ہین یہ کہا کرتے پن
اور پاپ کے ڈھیر کیا کرتے کیونکہ اِس بھگوتی کی مایا کے گنون سے موہت جنکے انگ بکل ہو رہے ہین اور پار اوار کے جانیوالا
بھی کوئی منکہ مُوہ کو چھید نہین کر سکتا کیونکہ شرع سے وہ تینون گنون کر کے پرتھوی تل مین لیسی بھوت ہو رہا ہی اسی سے مایا سے
موہت لشن جی اور اندر نے اپنے مطلب کے سادھنے مین مشغول ہو کر برترا اُسر کو بدھ کیا اور اب برترا اُسر اور اِندر کے پورب
کال کی دشمنی کا سبب بیان کرتے ہین سُنیے ایک دیوتون مین اُوتم بڑے تپسوی دیوتون کے کام کرنے والے بڑے
ہوشیار برہامی کے پیارے توشتا پرجاپت ہوے جنھون نے اِندر کی دشمنی سے تین سر کا لِشنو روپ بیٹا پیدا کیا جو نام اور روپ
کر کے سبکے موہنے والے تھے وہ تینون مُکھون سے تین علحدہ علحدہ کام کرتے ایک سے بید پڑھتے دوسرے سے شراب پیتے تیسرے
سے سب دشا ایک ہی ساتھ دیکھتے تھے وہ ترشوا لِشنو روپ مُن بھوگ بلاس چھوڑ دھرم مین لگ کر سخت عبادت کرنے لگے
کہ گرمی مین پنچ اگن تاپتے اور سردی مین پانی مین سُوتے اور نراہار آتما کو جیت تپ کرتے اُنکو عبادت کرتے دیکھ اِندر یہ سوچکر
کہ یہ ہمارا راج نہ لے لین بڑے دُکھی ہوے اور اُن بڑے تپسوی کا تپو بل دیکھ نہایت رنجیدہ رہتے تھے کہ جب روگ بڑھ جاتا
ہی تب شانت نہین ہوتا اسیطرح جب دشمن بڑھنے لگے تو پنڈتون کو نہ چھوڑنا چاہیے اسلیے عبادت کے ناس کرنے کے لیے تدبیر
ضرور کرنی چاہیے کام عبادت کے دشمن ہین اُنھین سے عبادت ناس ہو سکتی ہی اب وہی کرنا چاہیے جس سے مُن بھوگ
مین آسکت ہو جاوین یہ بچار بڑے عقلمند اور بل کے بڑھانے والے اندر نے لِشنو روپ کے لُبھانے اور موہنے کے لیے اپسراؤن کو

حکم دیا اور نہایت خوبصورت اورلسی منیکا رمبھا گھرتاجی اور تلوتما کو بلا کر بولے کہ اس ہمارے کام کو تم کرو کہ یہ بڑا کام ہی کیونکہ ہمارا دشمن عبادت کر رہا ہی اسلیے یہ کام کرو کہ جاکر اُسے موہت کردو اب دیر نکرو طرح طرح کے سرنگار اور طرح طرح کی حرکتین کر کے اُسسے موہ لو اور ہمارے اس بچار کا ناس کرو تم لوگون کا کلیان ہو سواے مہابھاگو اُسکے تپوبل کو جانکر ہمکو دھیرج نہین ہین کیونکہ وہ نہایت طاقتور ہی وہ ضرور ہی ہمارا آسن جلدی چھین لیگا یہ ہمکو ڈر ہوا ہی تم جلدی ناس کرو اس کام مین سب ملکر اوپکار کرو اندر کے ایسے بچن سنکر سب بولین کہ آپ خوف نہ کیجیے ہم مُن کو موہت کرینگی اور آپ بیخوف ہونگے ہم ناچ گانا اور بہار اور طرح طرح کے بدن گھمانے اور کرشمون سے اُس مُن کو اپنے قابو مین کرینگی اس طرح سے کہکر وہ سب استریان ترشر مُن کے پاس سب کام شاستر کے موافق طرح طرح کی حرکتین کرتی ہوئین پہونچین اور نئے نئے قسم کے راگ اُنکے لبھانے کے واسطے تال سُر اور بھیدون سے گانے لگین مگر مُن نے اندھے اور بہرے کی طرح نہ کچھ دیکھا نہ سُنا کیونکہ وہ اپنی اندریان قابو مین کیے تھے کچھ دن تک گاتی بجاتی ہوئین وہ استریان مُن کے آسرم پر رہین مگر مُن کچھ موہت نہوے اور نہ دھیان کو ہٹایا تب وہ سب اپسرا جو مُن کے خوف سے ڈرین ہوئین تھین لوٹ کر اندر کے پاس آئین اور ہاتھ جوڑ کر دیوتا کے راجہ سے بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا ہم لوگون نے بڑی تدبیرین کین مگر مُن بڑے جت اندری ہین وہ اپنے دھیرج سے نہ ہٹے اب آپ اور تدبیر اس باب مین سوچیے اس جتیندری تپسوی مین سے ہمارا بل نہین چلتا بڑے بھاگ کی بات ہی کہ اُس آگ کے سمان تپسوی نے ہم لوگون کو سراپ نہین دیا۔ اپسراؤن کو چھوڑ کر کم عقل اندر مُن کے مارنے کی تدبیر سوچنے لگا اور لوک کے راج اور پاپ کے ڈر کو چھوڑ اُسکے مارنیکے لیے پاپ مین بُدھ لگائی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

یاد و تیہ ادھیاے بشوروپ بدھ کین	اندر اروبرتراسر جنن کتھا کب برین

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ وشٹ مت اندر نے موہت ہو برتراسر مُن کے آسرم پر پہونچکر مُن کو بڑا تیجوان دیکھا کہ مون برت دھاری ہوے سمادھ مین دل لگاے اور آگ سورج کے سمان تیج دھارن کیے آسن پر بیٹھا ہی اس سے نہایت فکرمند ہوا کہ یہ بیٹا تماکیسے ہم سے مارا جائیگا اور جو کہین کہ نہ مارین تو یہ ہمارے آسن کی کامنا کر کے بڑا دشمن عبادت کر رہا ہی کیسے چھوڑنے کے لایق ہی ایسی فکر کر کے دیوتون کے راجہ اندر نے بجر عبادت مین مشغول ہوئے مُن کے اوپر چھوڑا اُسکے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور مر گیا اور دھرم اور بہار بھی بجر کے لگنے سے زمین پر گر پڑے اُسکو مار کر اندر تو نہایت خوش ہوے اور اور مُن بہت رونے اور چلانے لگے کہ اس پاپی اندر نے کیا کیا کہ بیقصور عبادت کرتے ہوے مُن کو مار ڈالا یہ اندر بڑا پاپی اور دُر آتما ہی اس مُن کے مارنے کا پھل جلد پاویگا اُسکو مار اندر جلدی اپنے استھان کو چلے آئے اور وہ مہاتما زندہ ہو گئے کیونکہ تیجوان تھے اُسسے جیتے زمین مین گرے دیکھ اندر فکرمند ہوے کہ کیا یہ مُن پھر جی اٹھیگے یہ مَن مین سوچ آگے کھڑے ہوے تچھیا سے بولے کہ ہمارے بچن مانو انکے سر کاٹ ڈالو جسمین یہ تپسوی مُن اب نہ جیوین ابھی یہ جیتے معلوم ہوتے ہین اتنا سُن نندا کر کے تچھیا بولا کہ یہ بڑے مُن ہین ہمارا کلھاڑا انکے نہ کاٹ سکیگا اسلیے ایسے بڑے کام کو نہ کرینگے آپنے یہ بہت برا کام کیا ہم مرے ہوے کے مارنے کے پاپ سے ڈرتے ہین یہ مُن مر ہی گئے ہین

سر کے کاٹنے سے کیا ہی ای اندر تمکو کیا ڈر ہی کہو اندر بولے کہ یہ کچھ زندہ سا معلوم ہوتا ہی اسلیے ہم ڈرتے ہین کہ ہمارا یہ دشمن جی نہ جاوے
تچھیا بولا ای اندر اس کرور کرم کر کے کیا نہین ڈرتے جو تم نے رکھ کے بیٹے کو مارا ہی کیا برہم ہتیا کا تمکو ڈر نہین ہی اندر بولے پیچھے
پاپ کے ناس ہونے کے لیے پرایشچت کر ڈالین گے قریب کر کے دشمن کو مارنا چاہیے تب تچھیا بولا کہ ای اندر تم تو طمع سے
پاپ کر رہے ہو پھر ہمکو تو بوجھ نہین ہم کیون کرین ہم سے کہو اندر بولے ہم تمہارا جگیہ مین حصہ لگوا دینگے جانور کا سر تمھارا بھاگ
تمکو دینگے اس طمع سے تم اسکا سر کاٹ ڈالو ہمارا کہنا مانو۔ اندر کے ایسے بچن سن تچھیا نے بہت خوش ہو کے کلھاڑے سے مُن
کے سر کاٹ ڈالے جب تینون سر کٹ گئے تو جیسے ہی زمین مین گرے ہین ویسے ہی ہزارون پنچھی ان مکھون سے نکلے کلنگ یعنے
گوریا۔ تیتر۔ کپنجل ہر ایک منہ سے نکلے یعنی جس منہ سے بید پڑھتے اُس سے کپنجل اور جس سے سب دشا دیکھتے اُس سے تیتر اور جو منہ شراب
پینے والا تھا اُسسے گوریا نکلے اسطرح تینون سرون سے تینون پنچھی نکلے اسطرح ان تینون مکھون سے نکلے ہوے پنچھیون کو دیکھ مُن کو مرا ہوا جان
نہایت خوش ہو اندر سرگ کو چلے گئے اندر کے جانے پر تچھیا بھی اپنے گھر کو چلے گئے جو جگیہ کا حصہ پا کر نہایت خوش تھے اندر نے اپنے گھر مین
آکر بڑے طاقتور دشمن کو مار برہم ہتیا کو بھلا اپنے کو کرتارتھ مانا اُس بڑے دھرم والے بیٹے کو مرا سن توشٹا نے نہایت ہی غصہ کیا اور
کہا ای اندر تم نے بتقصور ہمارے بیٹے کو مارا اسلیے تمہارے مارنیکے لیے ہم اور بیٹا پیدا کینگے سب دیوتا ہمارے برج اور عبادت کی
طاقت دیکھین اور وہ پاپ تمہا اندر بھی اپنے کیے ہوئے پھل کو جانے تا کہ اتھرون بید کے مارن منترون سے نہایت خفا ہو کر بیٹا پیدا
کرنے کے لیے اگن مین آہُت دینے لگے ہوم کرتے کرتے آٹھ دن کے بعد جلتی آگ سے ایک آگ کی طرح بیٹا نکلا جو تیج والا دبلا تو
گویا دوسری آگ ہی ہو ایسے بیٹے کو آگے کھڑا دیکھ توشٹا بولے کہ ای اندر کے دشمن ہمارے تپ کی طاقت سے بڑھو اتنا کہہ وہ کہ چلے
ہوے توشٹا کے کہتے ہی وہ تیز بڑھکر پہاڑ کے برابر ہو گیا جو کال اور مرتبہ کی طرح اپنے آپ چمکتا تھا اور اپنے باپ سے بولا کیا کرون پہلے اپنا
نام کرن کیجیے پھر کام تبلایئے آپ فکرمند کیون ہین اپنی تکلیف کا سبب کہیے ابھی آپکی تکلیف کو رفع کردونگا میرا یہی برت ہی اس بیٹے
کے پیدا ہونے سے کیا فایدہ جو باپ دکھی رہے آپکا حکم ہو تو ابھی سمندر کو پی لون اور پہاڑون کو چورن کر ڈالون اور نکلے ہوے
سورج کو ہٹا دون یا دیوتون سمیت اندر کو مار ڈالون جو راج یا اور دیوتا چاہتے جو ہو مار ڈالون اور سب پرتھوی کو اٹھا کر سمندر مین
بہا دون اس طرح میٹھے بیٹے کے بچن سن توشٹا نہایت خوش ہو پہاڑ کے سمان بیٹے سے بولے کہ کیونکہ برجن سے بھائی یعنی رچھیتا
کرنے والے ہوے ہو اسلیے تمہارا نام برتر ہوا تمہارے بھائی کا ترسرا نام تھا جو بڑا عابد تھا اور اُسکے تین سر تھے اور وہ بید اور بید
کے انگ سے خوب جاننے والا اور سب علمون کو جانتا تھا اور ترلوکی کو تعجب دینے والی عبادت کرتا تھا اُسے بیقصور اندر نے
بجر سے مار ڈالا اور اُسکے تینون سر بھی کاٹ ڈالے

چوپائی

تلسون پور کہہ بیا گھر تم تاہین
کرت ابرادہ برہم ہت کاری
یہ کہہ توشٹا جت تست خو کا
اندر ہدہن ہت کر پل سمتا

ہموسرندرہ بھرم کچھ ناہین
ستمہ تلخ پاپی اپکاری
آجدہ دیہ کین کہ جو گاہا
کھڑگ تسول گدشکت سرتہا

تومر شارنگ چاپ شر پرگھا
ٹلیش کوچ تیز بان پرم
یہ بدھ سکل جدھ کر ساما
توشٹا سُتہ پٹھایو تھو ان

چکر شو درشن سم جو ارگھا
رتھ اتِ پشٹ مہابیگ جت ورہ دھر
کر تیرہ وے اتِ ابھرامَا
اندر سن جت نت رہ جھو ان

ادھیائے تیسرا

دوہا

کہب تریتا دھیائے مین جم سُر سینیا بھاگ
اُرپت آلیس سیس وصر برتر کرن تپ لاگ

بیاس جی بولے کہ براہمنون سے سوستین وغیرہ کرا کر بلوان برترا سُر رتھ پر سوار ہوا اندر کے مارنے کو چلا اُسیوقت وہ راچھس جو پیشتر اندر وغیرہ سے شکست پائے تھے برترا سُر کو نہایت طاقت ور جان اُسکی سیوا مین آئے اندر کے دُوتون نے برترا سُر کو جنگ کے لیے آیا دیکھ جلدی اُسکا احوال اندر سے کہا کہ اے سوامی نہایت طاقت ور توشٹا کا پیدا کیا ہوا رتھ پر سوار آپکا دشمن برترا سُر یہان جلدی آتا ہے جو تمھارے ناس کرنے لیے نہایت غصہ ہوکر اپنے لوگون سے تمھارے مارنے کے لیے توشٹا نے پیدا کیا ہے اسلیے اے مہابھاگ آپ کوئی تدبیر کیجیے وہ پہاڑ کے سمان اتِ دارُن بہت ہی جلد آتا ہے اسی وقت جب اندر دُوت کی بات سُنتے تھے کہ دیوتا نہایت ڈرے ہوے آکر اندر سے بولے کہ اے اندر سرگ مین آج کل بڑے بڑے بدشگون ہوتے ہین یعنے پنچھیون کے بہت خوف کے دینے والے شبد ہوتے ہین۔ کوّوے۔ گیدڑ۔ باز۔ سفید چیلین وغیرہ بڑے پنچھی مندرون کے اوپر آکر بڑے شبد کرکے روتے ہین چیچی کوچی وغیرہ پنچھی بار بار آوازین کرتے ہین سواریون کے جانورون کی آنکھون سے جل کی دھارا بہتی ہے رات کو گھرون کے اوپر راچھسون کے رونے کی نہایت بدشگون آوازین سُنائی دیتی ہین دھوجا بنا ہوا کے گر گر پڑتی ہے اور پرتھوی اور انترچھ سے اُتپات سرگ مین ہوے ہین اور کالے کپڑے پہنے اور بکرت منہ کیے ہوے عورتین رات کو گھر گھر یہ کہتی ہین کہ جلدی گھر سے نکلو اور سب جگہ گھومتی ہین رات کو اپنے اپنے مندرون مین سوئی ہوئی استریون کو بار بار خواب مین راچھسیان نہایت ڈراتی ہوئی کاٹتی ہین اسیطرح زلزلہ اولکاپات وغیرہ انیک ہونے اُگنوتین سیار روتے ہین اور گرگٹون کے جھنڈ کے جھنڈ گھرون مین ہو گئے اور عضو کی پھڑکن کی بدشگونی بھی سب طرح سے ہوتی ہے اُنکے ایسے بچن سُن اندر بڑی فکر کرنے لگے اور برہسپت جی کو بُلا کر پوچھا کہ اے برہمن یہ کیا بدشگونی ہے کہ دارُن پون بہتے اور آکاس سے بال برستے آپ سب جانتے ہین اور بگھن ناس کر سکتے ہین اور نہایت عقلمند شاستر کے جاننے والے اور دیوتون کے گرو ہین اُنکے شانت کی بدھ کیجیے جسمین دشمنون کا ناس ہو کر ہمارا دُکھ جاوے برہسپت بولے کہ اے اندر ہم کیا کرین تمنے بہت بُرا کام کیا کہ بے قصور مُن کو مار کر کون پھل بٹورا بڑے پُن اور پاپ کا پھل جلدی ملتا ہے اسلیے جو کاج مین اُلشُرج کی اِچھا کرے تو بچار کر کیا کرے دوسرے کی تکلیف دینے کا کرم نہ کرنا چاہیے کیونکہ دوسرے کے آزار دینے والا سُکھ نہین پاتا موہ اور طمع سے تمنے برہم ہتیا کی ہے اُسی پاپ کا یہ پھل ہے جو ملا ہے یہ برتراسُر جو کسی دیوتا سے مارا نہین جاسکتا بہت دارُن دانو

سمیت تمھارے مارنے کے لیے آتا ہی اور نوشٹاکے دیے ہوے بجر کے برابر انیک استر ستر لیے ہوے ہی اور بڑا پرتاپی رتھ پر
چڑھا ہوا پرے کرتا ہوا آتا ہی وہ کسیطرح نہین مرسکتا برہسپت کے کہتے ہی بڑا کلابل شبد ہوا اور گندھرب کنر جچھ مُن اور دیوتا سب
اپنے اپنے مندر کو چھوڑ بھاگ کھڑے ہوے اُس بڑے تعجب کو دیکھ اندر نہایت فکرمند ہوے اور فوج سجوانے کے لیے
نوکرون کو بُلا کر بولے کہ بسو رودر اسونی کمار وغیرہ پوکھا بھگ بایو کُبیر برن اور جمراج کو لاؤ یہ بھی کہنا کہ ہتیار سمیت اپنے اپنے
بھانون پر سوار ہو کر آوین اب دشمن آیا چاہتا ہی اتنا نوکرون سے کہہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو برہسپت جی کو آگے کر اپنے مندر
سے نکلے اسیطرح سب دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو جنگ کرنے کا سنکلپ کر ہتیار باندھ باندھ چل کھڑے ہوئے اور برتراسُر
بھی دانوون سمیت مانس پہاڑ کے جنوب کی طرف جو دیوتون کے رہنے کا پربت ہی وہان پہونچا اندر بھی دیوتون سمیت برہسپت
کو آگے کیے ہوے وہان آئے جہان برتراسُر تھا دونون مین بڑا جنگ ہونے لگا جسمین گدا۔ پرگھ۔ پاش بان۔ شکت
کُلھاڑے وغیرہ طرح طرح کے ہتیار چلتے تھے اس طرح منکھون کے سَو برس تک لڑائی ہوتی رہی جو رکھیون کے ڈرانے
والی تھی اُسمین پہلے برن جی بھاگے پھر بایو۔ جم۔ اگن۔ اندر سب لڑائی سے نکل بھاگ کھڑے ہوے دیوتون کو بھاگتے دیکھ برتراسُر
اپنے مکان پر آیا جہان اُسکا پتا تھا اور پرنام کرکے بولا کہ کام کر آیا میدان مین دیوتا جیت لیے گئے اور جیسے شیر کے ڈر سے ہرن
اور ہاتھی بھاگتے ہین ویسے ہی اندر سمیت سب دیوتا بھاگ گئے اور اندر پیدل چلے گئے اُنکا ایراوت ہاتھی مین لے آیا ہون
اس عمدہ ہاتھی کو آپ لیجیے اور کیونکہ ڈرے ہوے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے مین نے نہین مارا اب حکم دیجیے کہ آپ کا کون
حکم بجالاؤن دیوتا تو مین نے فتح کر لیے اور وہ خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے اور اندر بھی ایراوت چھوڑ بھاگ گئے ایسے برتراسُر
کے کلام سُن توشٹا نہایت خوش ہوا اپنے بیٹے سے بولے آج ہم بیٹے والے ہوے اور ہماری زندگی سپھل ہوئی اے بیٹے تم نے
ہمکو پوتر کیا اور ہمارے دل کا دُکھ جاتا رہا تمھارے پراکرم کو دیکھ ہمارے مَن مین اطمینان ہوا اب سُنو تمھارے فائدے
کی بات کہتے ہین کہ ساودھان اچھے آسن پر بیٹھ کر عبادت کرو کسی کا اعتبار نکرنا کیونکہ طرح طرح کے راز لینے مین ہوشیار اندر
تمھارا دشمن ہی تپ سے لچھمی ملتی ہی اور تپ ہی سے اُتم راج اور بل اُسی سے زیادہ ہوتا ہی اور لڑائی مین فتحیاب ہوتا اسلیے
برہما کی آرادھنا کر اُنسے بر لے کر برہم ہتیا کرنے والے دُراچاری اندر کو مارو اور ساودھان اور استھر ہو کر کلیان کرنیوالے
برہما کو بھجو وہ خوش ہو کر بانچھت بر دینگے اور بڑے پراکرمی لنبوُ کی جوہن سری برہما کو خوش کر کے اپنا امر ہونا مانگ کر اندر کو
مار ڈالو ابھی بیٹے کے مارنے کی دشمنی ہمارے دل مین موجود ہی اسلیے ہم نہ شانت ہوتے نہ سُکھ سے سوتے کیونکہ پاپاتما اندر
نے بے قصور میرا تیسوی تیرمارا اس سے مین سُکھ نہین پاتا ہی بیٹے ہم دُکھی ہین ہمارا دُکھ دور کر دو پتا کے بچن سُن نہایت خوش
ہوا اور حکم لیکہ برتراسُر آنند دینے والی عبادت کرنے کو چلا گیا اور گندمادن پہاڑ پر پہونچ پُن روپنی گنگا جی مین اشنان کر کُش کے
آسن پر بیٹھ عبادت کرنے لگا

چوپائی

تیاگ اَن جل جوگ پراین
استھر آسن کر بیٹھ تھا ہین
ہوے دھیاوت بدھ کنہ من ماہین
جت برنخ دھیان گت ناہین

گرت تپسیا تنہہ جب جانا	اندر بہت چنتا اور آنا
بگھن کرن ہت بہوگن بھیجا	ٹھیو جنہہ تنہہ رہ جت گربجا
چھچھ سب تینگ کنر گن	بدیا دھر البسرا اودت من
ودت انیک دیو گن کیرے	بہونچے جاے پرندر پریرے
تپو بگھن کے ہیت اُدپایا	تنہہ مایابن کیہہ نج دایا
پربر ترا شرہ دھیان نہ تیاگا	گرت تپسیا کرانورا گا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کبہ چھتر تہا دھیاے مین برگربت ہوبرنر	جم دیون کیدیو سکل گے شیوشرن پوتر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکا مضبوط دل دیکھ کارج کی سدھی سے نا امید ہو عبادت مین خلل ڈالنے والے دیوتا لوٹ آئے اُسے عبادت کرتے ہوے جب سَو برس ہوے تو لوک کے پتامہ برہما چار مکھ دھارن کیے ہنس پر سوار وہان آئے اور بولے کہ ای توشٹا کے بیٹے سُکھی ہو جاؤ اور دھیان چھوڑ بر مانگو ہم تمھارے بانچھت کو دینگے تمھین عبادت سے دُبلا دیکھ ہم نہایت خوش ہوے تمھارا کلیان ہو جو خواہش ہو بر مانگو تب جگت کرتا برہما کی آواز سدھارس کے مانند سُن دھیان کو چھوڑ خوشی کے مارے آنکھون سے آنسو بھر بر تراشر نہایت جلد اُٹھ کھڑا ہوا اور برہما کے چرنون پر سر سے پرنام کرتا ہوا ہاتھ جوڑ جلد آگے کھڑا ہو کے بر دان دینے والے اور عبادت سے خوش برہما جی سے پریم اور گڑگڑا کرکے بولا کہ مہاراج آج ہمنے سب کچھ پایا جو سب طرح سے دُرلبھ آپ کے چرنون کا درشن ہوا اگرچہ آپ میرے مطلب کو جانتے ہین تو بھی میرے دل کی بات جو نہایت مشکل سے ملنے والی ہے صاف صاف اُسے عرض کرتا ہون کہ مین لوہے بانس اور کاٹھ اور سوکھے اور گیلے اور اَور ستر اور استرون سے نہ مرون اور میرا پراکرم بڑھ جاوے اور دیوتا مجھے فتح نہ کر سکین جب اسطرح اُسنے برہما جی کی پرارتھنا کی تو ہنستے ہوے برہما جی بولے کہ اُٹھو جاؤ تمھارا کلیان ہو اور سب بانچھت سپھل ہون اور سوکھے گیلے اور پتھر کاٹھ سے تم نہ مروگے یہ ہم سچ کہتے ہین اتنا کہ بردان دیکر برہما اپنے لوک کو چلے گئے اور بر تراشر بر پاکر خوش ہو اپنے گھر مین آیا اور اپنے والد سے سب بر ملنے کے احوال کہے توشٹا بر پائے ہوے بیٹے کو جان نہایت خوش ہو کہنے لگے کہ تمھارا کلیان ہو ہمارے دشمن اندر کو مارو اُسے مار تم دیوتون کے مالک ہو جاؤ اور ہمارے دل سے بیٹے کے مرنے کا رنج مٹاؤ کیونکہ لکھا ہے ٭

چوپائی

کرے جیت بھر نج پت بچنا	بھوجن بھو رچھیا ہم رچنا
گیا یدھیہ وی بنڈ بھوری	تین سی سُوت پتر ناگوری
تا سُون سُت مم دُکھ ابناسو	کرچت شبھ گیان پرکاسو

ابُشتھو روپ سُت چت نے کہون
سُت باد سبھ شیل نپسوی
بن ایراد ہتس سو پایی ۴۷

اُترت ناہ کرت بدھ بھون
بیدنیں جوات تجسوی
نندت سب بدھ مرکھا الایی

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکے ایسے بچن سُن برتراسُر رتھ پر چڑھ نہایت جلد گھر سے نکلا اور جنگ کے نقارے اور سنکھ کی آواز کرتا ہوا اور نہایت مَد سے بھرا ہوا اور نوکرون سے نیت کے بچن کہتا ہوا چلا اور کہتا تھا کہ اِندر کو جیت دیوتون کا راج تونگا اسیطرح کہتا ہوا چلا اور بڑی فوج کے شور سے اِندر پوری کو ڈرایا اُسے آتا جان جلدی سے اِندر خوف زدہ ہو کر فوج کی طیاری کرنے لگا اور سب لوگ پالون کو بُلا گیدڑ پنچھی کے مانند فوج بنا کر کھڑے ہوے کہ وہان دشمن کی طاقت کا ناس کرنیوالا برتراسُر آ پہونچا اور دیوتا اور دیتون سے رودم ہرکھن جدھ ہونے لگا جسمین اِندر اور برتراسُر دونون اپنی فتح چاہتے تھے اسطرح آپس مین لڑائی ہونے لگی کہ جنگ ہونے سے دیوتا ڈرے اور دیت نہایت خوش ہوتے جاتے تھے اور تومر بھندپال کھڑگ کلہاڑا پھرشن وغیرہ عمدہ عمدہ ہتھیار آپس مین چلاتے تھے اسطرح کی نہایت سخت اور رودم ہرکھن لڑائی کے ہوتے برتراسُر نے اِندر کو غصہ ہو کر پکڑ لیا اور کوچ اور کپڑے اُتار کر اپنے منھ مین ڈال لیا اور پہلے کی دشمنی کو یاد کر وہ نہایت خوش ہوا جب اِندر نگلے گئے تو سب دیوتا نہایت فکرمند ہو کے ہاے اِندر ہاے اِندر بار بار کہکے رونے اور پُکارنے لگے اور نہایت دُکھی ہو کر پرنام کر برہسپت جی بولے کہ اے سریشٹھ براہمن کہیے اب کیا کرنا چاہیے تم ہم لوگون کے بڑے گرو ہو اندر کو برتراسر کھا گیا اگرچہ اور دیوتون نے اُنکی حفاظت بھی کی تھی بغیر اِندر کے ہم کم طاقت ہو کر کیا کرینگے اُنکے چھوٹنے کے لیے اب کوئی پرشچرن کیجیے برہسپت بولے کہ اے دیوتو کیا تمھارے اِندر کو برتراسُر نے منھ مین ڈال لیا مگر ابھی زندہ ہین اسلیے پہلے اُنکے نکالنے کی تدبیر کرنی لازم ہے پھر دشمن کے مارنے کے لیے پرشچرن وغیرہ کیے جاوینگے دیوتا اِندر کو ایسے جانکر نہایت متفکر ہوے اور سوچ بچار کر اِندر کے چھوٹنے کی تدبیر کرنے لگے اتنے مین دشمن کی ناس کرنیوالی جمہائی دیوتون نے پیدا کی کہ وہ سبکو آئی اُسی سے برتراسُر کا منھ بھی پھیل گیا اور اِندر اپنے انگون کو اُچھالتے ہوے نکل آئے تبھی سے لوگون کو جمہائی آنے لگی پہلے نہ تھی اِندر کو دیکھ سب دیوتا خوش ہوے پھر دیوتا اور دیتون کا رودم ہرکھن جدھ دس ہزار برس تک ہوتا رہا ایک طرف لڑائی کے لیے سب دیوتا تھے اور ایک طرف نہایت طاقت ور برتراسُر اکیلا تھا جب بردان کے سبب برتراسُر بڑھ گیا تب اُس سے دہشت کھا کر اِندر ہارے اور نہایت دُکھی ہوے اور سب دیوتا لڑائی کرنا چھوڑ کر الگ کھڑے ہوے اِندر پُری برتراسُر نے لیلی اور دیوتون کے پاس پائین باغ مین سُکھ بھوگنے لگا اور ایراوت ہاتھی سب سامان۔ اوچیشروا گھوڑا کام دھین کلپ برچھ اپسراون کی جماعت طرح طرح کے رتن قسم قسم کی مالا یہ سب چیزین برتراسُر کے قابو مین ہو گئین اور دیوتون کی جماعت اِندر پُری اور جگتہ کے حصہ پانے سے علحدہ کیے گئے اور وہ پہاڑون کے درون اور جنگلون مین دق ہو کر گھومنے لگے اور برتراسُر دیوتون کی جگہ کو لیکر بڑے مد سے مغرور ہوا تو تشٹا نہایت ہی خوش ہو کر بیٹے کے ساتھ خوشی کرنے لگے اور دیوتا آپس مین صلاح کرنے لگے کہ کیا کرنا چاہیے اور موہت ہو کر منیون کے حکم سے کیلاس کو گئے اور اِندر سمیت مہادیوجی کو پرنام کرکے اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا مہادیو مہیشر کرپا کر کے ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اور اُسی بلوان نے ہماری پُریان چھین لین ہین اب اسکے پیچھے جو کرنا چاہیے آپ کہیے کیا کرین کہان جاوین سمندر برتراسُر سے ہارے ہوے

اِس دُکھ کے ناس ہونے کی تدبیر دکھ نہین پڑتی اے مہاراج ہم لوگ بڑے دُکھی ہین مدد کرو بردان کے مد سے بھرے ہوئے
اس دشٹ برتر اسُر کو مارو سری شیوجی بولے کہ آؤ برہما کو آگے کرکے سری بشن جی کے استھان کو چلین اور آنکے پاس جاکر
دشمن کے مارنے کی تدبیر سوچین کیونکہ اُس بکھے شکت اور فریب کے جاننے والے طاقت ور اور نہایت عقلمند سرناگت کے
پالنے والے دیا کے سمندر جنار دن باسدیو جی ہین اُن دیوتون کے مالک بغیر اور کیین کام سِدھ نہوگا اِس سے سب
کام کی سدھی کے لیے وہان چلنا چاہیے یہ سوچکر برہما اندر مہادیو اور سب دیوتون کو ساتھ لیے سری بھگت تبسل سری
بشن جی کے استھان کو گئے اور جو بشن جی پرمیشر ہر جگت گرو وغیرہ بے تعداد نامون سے مشہور ہین بید کے کہے ہوئے
پورکھ سوکت سے اُنکی استت کرنے لگے تب لچھمی کے پت بشن جی ظاہر ہوے اور سب دیوتون کی عزت کرکے
بولے کہ اے دیوتو برہما اور رودر کے ساتھ یہان کیسے آئے سب لوگون کے آنے کا سبب کہو یہ سُن سب رنج کے
بھرے ہوے ہاتھ جوڑ کر کھڑے رہگئے اور بشن جی سے کچھ بول نہ سکے

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین اندر سہت سب دیو ۔ جگ دیبی استت کرلینو بر کہون یہ بھیو

سری بیاس مُن بولے کہ اس طرح چنتا سے دیوتو کون آتر دیکھ سب ارتھون کے تتچہ جاننے والے سری بشن جی پریم کے
بھاو سے بھرے ہوے دیوتون سے بولے کہ اے دیوتو تم چپ کیون ہو رہے ہو بُرا بھلا جو کچھ کام ہو کہو کہ جسمین تمھارے
دُکھ کے دور کرنے کی تدبیر کی جاوے یہ سُن دیوتا بولے کہ اے مہاراج تینون لوک مین کیا آپ نہین جانتے ہین بار بار کیا پوچھتے ہو
آپنے پیشتر ہی مین کا اوتار دھر پانون سے تینون بھوَن دباکر اور بل کو باندھ اندر کو دیوتون کا راجہ کیا تھا اور موہنی روپ دھارن
کرکے دیوتون کو امرت پلایا اور دیتون کو مارا تھا اسلیے دیوتون کی مصیبت تمھین دور کرسکتے ہو سری بشن جی بولے کہ دیوتو تم
مت ڈرو اُسکے مارنے کی ہم بہت اچھی تدبیر جانتے اور اُسکو کہتے ہین جس سے تمکو خوشی ہوگی آپ لوگون کے فائدے
کی تدبیر ہمکو ضرور کرنی مناسب ہے بدھ بل دربیہ اور فریب چاہی جس سے ہو تو درسیون نے سام دام ڈنڈ بھید یہ چار تدبیرین
کہی ہین اُنہین کوئی دوستون سے کرنی چاہیے اور کوئی دشمنون کے ساتھ اُس نے برہما جی کی عبادت کی اسلیے برہما نے اُسے
بردان دیا ہے اُسکے پربھاو سے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتا اُسکو تو شٹا نے پیدا کیا ہے اسلیے وہ تمسے دشمنی رکھتا ہے
اور دشمنون کے پُر کو جیتنے والا ہے اسلیے بغیر سام کے یہ دشمن مارا نہین جاسکتا پہلے تم اُسکو طمع دیکر اپنے قابو مین کرنا چاہیے
پھر مارنا اے سب گندھرب جہان یہ طاقت ور برترا اسُر ہے تم وہان جاؤ پہلے اُسکی خوشامد کرو پھر جیتو گے وہان جاکر جیسی باتین
وہ کرے ویسی تم بھی کرنا اسطرح یقین دلاکر دوستی کرنا جب وہ خوب یقین کرنے لگے تو مارنا چاہیے طاقتور دشمن کے
مارنے کی یہی تدبیر ہے ہم چھپے ہوے اندر کے بجر مین گھس جاوینگے یہی مدد کرینگے وقت کو دیکھتے رہو جب تک عمر
پوری نہوگی تب تک وہ کیسے مر سکتا ہے اور گندھرب مُن سب جاؤ اور کپٹ سے اس سے دوستی کرو جیسے

وہ یقین لاوے ویسی تدبیر کرنا ہم چھپ کر بچیر مین گُھس جاوینگے او یقین دلاوے بنا کبھی اُسے اندر نہ مار سکینگے ہماری مدد سے اُسے
مارین گے دُشٹ دشمن سے شُستھتا کرنے مین کچھ دوکھ نہین شور وصرم سے طاقت ور دشمن نہین مارا جاتا دیکھو بامن روپ
دھار کر ہم نے دیتون کو فریب دیا تھا اور تم لوگ اکٹھے ہو کر بھگوتی مہا مایا کی سرن مین جاؤ اور استوتر اور منتر پڑھو وہ تم
لوگون کی مدد کرینگی اُس ساتوکی پراکرت سدھ کی دینے والی اور کام کی دینے والی بھگوتی کی مہربانی سے اندر بھی اُسی
کی آرادھنا کر کے لڑائی مین دشمنون کو مارینگے وہ سبکی موہنے والی مہا مایا دانو کو موہے گی جب موہت ہو جاویگا تو برترا سُر
جلدی مر جاوے گا جب وہ ماتا خوش ہوگی تو سب کام سدھ ہو جاوینگے نہین تو کسی کے منورتھ کی سدھ نہو گی وہ انترجامی
سروپا اور سب کارنون کی کارن ہے اسلیئے اُس پرکرت لشنؤ کی ماتا کو ساتوک بھاو سے دشمن کی ناس کرنے کے لیے بھجو
پہلے ہی ہم نے نہایت سخت لڑائی پانچ ہزار برس کر کے مدھو کیٹبھ دیتون کو مارا تھا تب بھی ہم نے مہا مایا کی اُستت کی تھی
جب اُسنے اُنکو موہت کیا تھا تب ہم نے فریب سے مارا تھا اُسیطرح تم لوگ بھی پرکرت کو بھجو سب طرح سے وہ کام پورا
کریگی جب اس طرح لشن جی نے دیوتون کو سکھایا تب دیوتا مندار وغیرہ کے درختون سے سجے ہوئے سُمیر پربت پر گئے اور
تنہائی مین بیٹھکر دھیان جپ تپ کرنے لگے اور جگت کی ماتا سرشٹ کی سنگھار کرنے والی اور بھگتون کا کام پورا
کرنیوالی کلیس کی ناس کرنیوالی امبا کی اُستت کرنے لگے

مول ۱

देवि प्रसीद परि पाहि सुरान्मतप्रान्चत्रा सुरेरा समरे परि पीडितांश्च ॥ दीनार्ति नाशन मरे
परमार्थ तत्वे पाप्तां त्वदङ्घ्रि कमलं शरणां सदैव ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سنسار تاپ سے جلے ہوئے اور برترا سُر سے لڑائی مین دُکھ پائے ہوئے دیوتون کی رچھیا کیجیے اور خوش
ہوجیے آپ عاجزون کے دُکھ کے ناس کرنے مین پر اور پرمارتھ ست کے نشچیہ روپنی تمھین ہو اور دیوتا آپ کے چرن کمل
کی ہمیشہ سرن ہین

مول ۲

त्वं सर्व्व विश्वजननी परि पालयास्मान्पुत्रानिवाति पतिलान् रिपु सङ्कटेस्मिन् ॥ मातर्नते
स्त्वविदितम्भुवन त्रयेपि कस्मादुपेक्षसि सुरान सुर मतप्तान् ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا تم سب سنسار کی جننی ہو اسلیئے اِس دشمن کی مصیبت مین کھڑے ہوئے ہم لوگون کی بیٹے کی طرح پرورش
کیجیے تم سے تینون بھونون مین کچھ چھپا نہین ہے تو دیتون کے ستائے ہوئے دیوتون کو کیون چھوڑتی ہو۔

مول ۳

त्रैलोक्य मेतदखिलं विहितन्त्वयैव ब्रह्मा हरिः पशुपति स्तव वा मनोत्थाः कुर्व्वन्ति कार्य

मखिलं स्ववशान ते त्वद्भ्रूभङ्ग चालनवशा द्विहरान्ति कामम् ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) ای دیبی سب تینون لوک تمھین نے بنائے ہین اور برہما بشن اور مہادیو تمھین سے پیدا ہو کر سب کام کرتے ہین مگر وہ تمھارے بھؤون کے چلنے کے بس ہو کر بہار کرتے ہین خود مختار نہین ہین —

مول ۴

माता सुतान्परिभवात्परिपाति दीनान् रीतिस्त्वयैव रचिता प्रकटा पराधान् ॥ कस्मान्न पालयसि देवि बिना पराधान स्मांस्त्वदङ्घ्रि शरणान्करुणा रसाब्धे ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) ای دیبی جن دین پُترون سے قصور بھی ہوجاتا ہے اُنکی ماتا رچھا کرتی ہے یہ قاعدہ جگوں کے شروع مین تمھین نے بنایا ہے ای کرپا کی سمندر ہم تمھارے چرن کے سرن مین پہونچے ہین تو ہم بقصورون کی رچھیا کیون نہین کرتی ہو —

مول ۵

नूनंम्मदङ्घ्रिभजनात्प्रपराः किलैते भक्तिं विहाय विभवे सुखभोगलुब्धाः ॥ नेमे करास्त विषया इति चेन्न चैषा रीतिस्सुतेजनन कर्त्तरि चाप दृष्टा ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اگر یہ مانتی ہو کہ یہ اندر وغیرہ ہمارے چرنون کے بھجن سے اندراسن وغیرہ اور اور استھان پا کر اب ہماری بھگت کو چھوڑا لیشرج مین نسا بھوگ وغیرہ کے تو بھی ہو گئے ہین اسلیے ہماری کرپا کٹاچھ کے لائق نہین تو یہ قاعدہ بیٹے اور ماتا مین کہین نہین دیکھا

مول ۶

दोषोननोऽत्रजननिप्रति भाति चित्ते यत्ते विहायभजनं विभवे निमग्नाः ॥ मोहस्त्वया विरचिताः प्रभवत्यसौ न स्मात्स्वभाव करुणे दयसे कथन्न ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) ای ماتا جو ہم لوگ تمھارے بھجن کو چھوڑ بھو مین ڈوب رہے ہین یہ چت مین ہم لوگون کا دُوکھ نہین جان پڑتا کیونکہ تمھارا ہی بنایا ہوا موہ ہم لوگون مین ہوتا ہے آپ کرُناجگت ہین کیسے دیا نہین کرتی ہو —

مول ۷

पूर्व्वन्त्वयाजननि दैत्यप्रतिर्व्वलिष्ठो व्यापादितो महिषरूपधरः किलाजौ ॥ अस्मात्कृतेसकललोक भयावहन्न म्वृत्तङ्कथन्न भयदं किधुनोपि मातः ॥ ७॥

ٹیکا

(۷) ای ماتا آپ نے بیشتر ہم لوگون کے لیے لڑائی مین طاقت ور مہکھاسُر کو مارا اب سب لوگون کے خوف دینے والے اُس برترا سُر کو کیون نہین مارتی ہو —

مول ۸

शुम्भस्तथापि बलवाननुजो निशुम्भस्तौ भ्रातरौ तदनुगा निहता हतौ च ॥ वृत्रन्तथा जहि खलम्प्रबलन्दयार्द्रे मत्तं व्विमोहय यथा न भवेद्यथासौ ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اور اسیطرح طاقت ور شنبھ اور نشنبھ اُسکے چھوٹے بھائی اور اُسکے سب نوکرون کو آپ نے مارا ہی دیا کی ہیت اسیطرح کھل اور پربل برتراسُر کا ناس کرو اس طرح سے اِسے موہیے جس سے یہ مت نہونے پاوے۔

مول ۹

त्वम्पालयाद्य विबुधान सुरेश मातस्सन्तापिनानति तराम्भय विह्वलाँश्च ॥ नान्योऽस्ति कोऽपि भुवनेषु सुरार्ति हन्ता यः क्लेशजालमखिलन्निदहेत्स्वशक्त्या ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ای ماتا دیت برتراسُر کے دُکھ دیے ہوے اور اُسکے خوف سے آزردہ دیوتون کی آپ پرورش کیجیے اور کوئی بھونون مین ایسا دیوتون کے کشٹ ہرنے والا نہین ہی جو سب کلیسون کو اپنی ہی طاقت سے بھسم کردے۔

مول ۱۰

खल्वे दया तव यदि मयि तत्तथापि जह्येनमाशु जनदुःखकरं खलञ्च ॥ पापात्समुद्धर भवानि शरैः पुनाना नो चेत्त्वया स्यति तमो ननु दुष्टबुद्धिः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ای بھوانی اگر برتراسُر پر تمکو دیا ہو تو بھی لوگون کے دُکھ دینے والے اِس کھل کو جلدی ماریے اور تیرون سے پوتر کرکے اِسے اودھاریے جو ایسا نہ کروگی تو یہ دُشٹ بُدھ ضرور نرک مین جاویگا۔

مول ۱۱

ते मातपितास्सुरवनं व्विबुधारयो ये हत्वा रणेऽपि विशिखैः किल पावितास्ते ॥ त्राता न किन्निरयपातभया दयार्द्रे यच्छत्रवो नहि किं व्विनिहंसि खलम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ای دیا کرنے والی دیوتون کے دشمنون کو جنگ مین اپنے تیرون سے مار اور اُنکو نندن بن پہونچایا تو کیا اُنکو تو نہین کیا اور نرک مین گرنے سے رچھا نہین کی بلکہ پوتر بھی کیا اور نرک مین گرنے سے بچا لیا اگرچہ وہ دشمن بھی تھے تو برتراسُر کو کیون نہین مارتی اسیطرح اُسکے اوپر بھی مہربانی کیجیے۔

مول ۱۲

जानीमहे रिपुरसौ नव सेवको न मायेनयीडयति नः किल पापबुद्धिः ॥ यस्तावकस्त्विह भवे

दमशानसौकिन्त्वत्पाद पङ्कजरतान्न तु पीडयेद्वा ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) ہم جانتے ہین کہ یہ دشمن تمھارا سیوک نہین کیونکہ یہ پاپ بُدھ اکثر ہم لوگون کو ستاتا ہی جو تمھارا سیوک ہوتا تو تمھارے چرن کمل مین رت رہکر امر دیوتون کو کبھی نہ ستاتا۔

مول ۱۳

कुर्म्मः कथञ्जननि पूजन मद्य तेम्ब पुष्पादिकन्तव विनिर्म्मितमेव यस्मात् ॥ मन्त्रावय
श्च सकलम्प शक्ति रूपन्तस्माद्भवानि चरणे प्रणतास्य नूनम् ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا ای امب تمھاری پوجا ہم لوگ کیسے کرین کیونکہ کوئی سامان پاس نہین ہی جو پھول وغیرہ منتر تنتر اور ہم سب لوگ جانتے ہین وہ تو آپ ہی نے بنائے ہین اور سب پدارتھ ہی شکت روپ ہین اسلیے آپ کے چرنون مین پرنام کرتے ہین۔

مول ۱۴

धन्यास्त एव मनुजाहि भजन्ति भक्त्या पादाम्बुजन्तव भवाब्धिजेषु पोतम् ॥ यँ य्योगि-
नोऽपि मनसा सततं स्मरन्ति मोक्षार्थिनो विगतराग विकारमोहाः ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) جو منکی سنسار ساگر کے جل کے اترنے کو بوہتر نوکا روپ تمھارے چرن کمل کو بھکت سے بھجتے ہین وہ دھن ہین کیونکہ جن چرن کملون کو موچھ کے چاہنے والے راگ بکار موہ سے رہت ہوکے دل سے یاد کیا کرتے ہین۔

مول ۱۵

येयाज्ञिकास्सकल लोकविदोपि नून न्त्वांसस्मरंति सततङ्किल होमकाले ॥ स्वाहान्तुत्
प्ति जननी मसुरेश्वराणा म्भूयस्स्वधाम्पित गणस्य चतृप्ति हेतुम् ॥१५॥

ٹیکا

(۱۵) جو جگیہ کرنے والے بید کے جاننے والے لوگ ہون مین سواہا روپنی دیوتون کی ترپت کرنے والی تمکو ہمیشہ یاد کرتے اور پترون کی سیر کرنے والی سُدھا سروپنی کو یاد کرتے وہ بھی دھن ہین۔

مول ۱۶

मेधासि कान्ति शान्ति रपि प्रसिद्धा बुद्धिस्त्वमेव विशदार्थकरी नराणां ॥ सर्व्वंत्वमेव
विभजम्भुवनत्रये ऽस्मिन्कल्याददासि भक्तान्कृपया सदैव ॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) میدھا۔ کانتی شانتی اور منکھون کی نرمل بُدھ دینے والی تمھین ہو اور تینون بھونون مین سب الشرح تمھین ہو اور تم سب

بھو بنا کر جو تمکو بھجتے ہین کرپا کرکے اُنکو ہمیشہ دیتی ہو۔
بیاس جی بولے جب اسطرح سب دیوتون نے استت کی تو دیبی جی ظاہر ہوئین جو نہایت سُندر رُوپ سب زیور پہنے پھانسی
انکس اور ابھیہ مدرا سمیت چتربھوجی مورت بجتی ہوئی کنکنی اور کردھنی اور کوکلا کی مانند آواز کرتی ہوئی اور بڑی سوبھاؤ دینوالے
کنگن اور گھنگرو پہنے ہوے ارده چندرا آکار رتن اور مُکٹ سمیت مند مند مُسکراتی ہوئی کنول مکھی تین نیتر کیے اور پارجات کی
ناڑی کی طرح سُرخ رنگ دھارے ہوے اور سُرخ کپڑے پہنے اور سُرخ ہی چندن لگائے خوشی سے سُندر مکھ کرکے کرنا رس
دھارن کیے سب سنگار کیے سب جاننے والی سب کے رہنے کی جگہ سب بیدانت شاستر سے سدھ سچدانند روپنی تھی اور دیوتون
سے بولی کہ تم لوگون کا کون کام ہے سے کہو دیوتا بولے کہ دیتون کے نہایت دُکھ دینے والے برتراسُر کو موہیئے جس طرح سے
تمہارے دیوتا پہلے تھے ویسے ہی پھر کیجیے اور ہتیار طاقت اور ڈنڈ دیجیے جس سے یہ دُشٹ مارا جاوے بھگوتی نے کہا سب باتین
ہونگی اتنا کہکر انتردھیان ہوگئین اور دیوتا اپنے استھان کو گئے

ادھیاے چھٹا

دوہا

اور دیبی مہا کیب جیہہ مُن سکل سنا تھہ	یا چھٹین ادھیاے مین برتراسُر بدھ کا تھہ

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح برپا کر دیوتا تپسوی اور سب لوگون کو تیج سے پرجولت لوک کو جلاتا ہوا برتراسُر نظر آیا اور رکھ لوگ
اُسکے پاس جا پیارے بچن سام جگت رس رہت دیوتون کے کارج سدھ ہونیکے لیے بولے کہ اے برتراسُر اے مہا بھاگ سب لوگون کے خوف
دینے والے تم سے یہ سب برہمانڈ پورن ہوا مگر جو تمسے اور اندر سے دشمنی رہتی ہے وہ سکھ کے دور کرنے والی اور دُکھ دینے والی ہے
نہ تم سکھ سے سوتے نہ اندر اسلیے دونون کو دشمن سے خوف بنا رہتا ہے تم دونون کو لڑتے ہوئے بہت عرصہ ہوا اور دیوتا اور دیت
اور سب رعایا دکھی ہے اس دنیا مین سکھ قبول کرنا اور دُکھ چھوڑنا چاہیے دشمنی کیے ہوے کو سکھ کبھی نہین ہوتا جنگ کی تو سنگرام
کے رسک لوگ تعریف کرتے پنڈت تو کبھی نہین کرتے کیونکہ جنگ سرنگار رس کا نقصان کرنیوالا ہوتا ہے اور لکھا ہے کہ بھولونے
کبھی لڑنا نہ چاہیے پھر تیر بانون سے کون کہے جنگ مین فتح پانیکا ہمیشہ شک رہتا ہے مگر تیر تو ضرور ہی بدن مین لگتے ہین اس
دنیا مین فتح اور شکست الیشر کے اختیار مین ہے یہ جانکر کبھی جنگ کرنا نہ چاہیے وقت پر بھوجن اشنان سجیا پر سونا استری سادھن
یہ چیزین سکھ کی سادھن ہین اس خوفناک جنگ مین تیرون کی برکھا سے جُدھ کرنیوالے کو کون سکھ ہے جسمین کھڑگ گرتے
دشمنون کو سکھ ہوتا جو لکھا ہے کہ سنگرام مین مرنے سے سُرگ کے سکھ ملتے تو وہ للچانے اور بر پڑنا کے لیے ہے بھلا بدن کو کٹا کر اور دُکھ پاکر
سیار وغیرہ سے بدن نچوا کر کون منکھ سُرگ کی بانچھا کریگا اسلیے تمہاری اور اندر کی دوستی ہو جاوے جس سے تم اور اندر دونون سکھ پاوین
سب تپسوی اور گندھرب اپنے اپنے آسرم پر بیٹھکر سکھی ہووین یہ باتین دوستی ہو جانے سے ہونگی اور تم دونون مین لڑائی نہی رہنے
عابد مُن گندھرب کنتر سب سُکھی رہینگے ہم تو سبکی شانتی ہو جانے سے تمہاری اور اُنکی دوستی چاہتے ہین اور ہم لوگ بھی تمہارے
سکھ کے پیچھے سکھی ہین اور تمہاری دوستی کے مجھوانی ہم لوگ ہین قسم دلا کر دونون دیون کو ملا دینگے اندر تمہارے آگے پہلے قسم کھائیگا

اور تمھارے دل کو خوش کرینگے دیکھو ست پر زمین جمی ہی ست ہی سے سورج تپتے ہوا بہتی۔ سمندر مرجادا کو نہین چھوڑتا اسلیے
ست ہی سے تمھاری اور اُنکی دوستی ہوجاوے اُٹھتے کرڑیر اجل تیل سُکھ سے سب رہین گے تم دونون کو دوستی کرنی ضرور ہی یہ بات
ہاکر رکھیون کے بچن سن برتراسر بولا آپ عابدون کی ضرور ہملو عزت کرنی چاہیے آپ جھوٹھ کبھی نہین بولتے اور ہمیشہ آچار وار اور شانت
رہتے اس سے فریب کا سبب نہین جانتے بیر کیے ہوے شٹھ کامی بیشرم عقلمند کو چاہیے کہ اُنسے دوستی نکرے سویہ دُراچاری
بیشرم براہمن کے مارنے والا عیاش اور شٹھ اندر ہی اسلیے ایسے آدمی کا یقین نہ کرنا چاہیے آپ ہمیشہ عبادت کرتے ہین اور دشمنی مین
تمھارا دل کبھی نہین لگتا اور شانت چت ہو کر کارن اس بلکے کو نہین جانتے مُن بولے کہ جو آدمی برا بھلا کرم کرتا ہی اُسے بھوگنا پڑتا ہی
اسلیے دشمنی کرکے کہان شانتی ہوسکتی ہی بشواس گھاتی پورکھ ضرور نرک مین جاتا ہی اور دکھی رہتا ہی اور براہمن کے مارنے
والے اور شراب پینے والون کے پاپ چھوٹنے کی تدبیر بھی ہوجاوے مگر بشواس گھاتی اور شیودروہی کا پاپ دور نہین ہوسکتا
اب تمکو جس بات کی اچھا ہو قول کرو اور دوستی کرو یہ سن برتراسر نے کہا کہ سوکھے گیلے پتھر اور کاٹھ اور بجر سے دن اور رات مین
دیوتون کے مالک اندر سے نہ مارا جاؤن اسی طرح اندر سے دوستی چاہیے اور تدبیر سے نہین رکھیون نے کہا بہت اچھا اور اندر کو
وہان بلا کر اقرار سنا کر دونون کی دوستی کرادی اندر نے بھی بہت سی قسمین کھائین اور بیچمین اگ کو گواہ کیا جب تینون کے آگے ایسی
دوستی ہوئی تو برتراسر کو یقین ہوا اور اندر کے ساتھ دوستون کی طرح گھومنے لگا کبھی نندن بن مین کبھی گندھمادن پہاڑ پر کبھی سمندر
کے کنارے پر دونون ساتھی بچرنے لگے اسطرح کے ملاپ سے برتراسر نہایت خوش ہوا اور اندر بھی اُسکے مارنے کی تدبیر رات دن
سوچنے لگا اور عیب دیکھنے لگا اسطرح بہت عرصہ گذر گیا اور برتراسر کو اندر کا بہت یقین آگیا اس طرح کچھ برس گذر گئے ایکدن توشٹا
برتراسر سے بولے کہ ای بیٹے جس سے دشمنی ہو اُسکا یقین کبھی نہ کرنا چاہیے اندر تم سے دشمنی کیے رہتا ہی اور تمھاری بدگوئی
کیا کرتا ہی پھر طمع سے متوالا ہی۔ بگاڑ مین لگا ہوا دوسرے کے دکھ کو سکھ ماننے والا پر استری کو عیب سے دیکھنے والا دشمنی مین
موجود یا یادی بد سے مغرور اندر ہی جنے ماتا کی سوت کے پیٹ مین گھس کر حمل کاٹ ڈالا پہلے سات حصے کیے جب وہ رونے لگے تو
ایسا بیرحم کہ اُسنے اُن ساتون کے پھر سات سات ٹکڑے کیے جو سات سو انچاس پون ہو گئے ای بیٹے تم یقین مت کرو جسنے ایک
دفعہ پاپ کیا اُسے دوسری دفعہ کرنے مین کیا شرم ہی اگرچہ والد نے اُسے اسطرح سمجھایا مگر اُسکی موت تو قریب ہی آگئی
تھی کچھ دھیان نہ کیا ایک دن گھومتے گھومتے شام کے وقت سمندر کے کنارے پر اُسے اندر نے دیکھا اور اُسکے بردان کا
بچار کیا کہ نہ رات مین نہ دن مین مریگا شام کا وقت ہی نہ رات ہی نہ دن ہی اسلیے اسی وقت مارنا چاہیے کیونکہ اکیلا یہان مل گیا ہی
یہ سوچ ناس رہت سری بشن جی کا دھیان کیا سری بھگوان چھپ کر وہان آئے اور اندر کے بجر مین گھس گئے تب اندر سوچنے
لگے کہ لڑائی مین دشمن کو کیسے مارین کیونکہ یہ دیت اور دیوتون سے فتح نہین ہوسکتا اور اسکو مارنا ضرور ہی اُسی وقت
پہاڑ کی طرح سمندر مین بہتا ہوا پھینا انھون نے دیکھا اور سوچا کہ یہ نہ تر ہی نہ خشک اور نہ کوئی ہتیار ہی یہ بچار لیلا پورک
پھینا لے لیا اور بڑی بھگت سے خوش ہوکر پراشکت مہامایا کو یاد کیا دیبی جی نے اپنا انس پھینے مین ڈال دیا اور بجر پھینے
سمیت برتراسر کے اوپر چھوڑا بجر کے لگتے ہی وہ جلد زمین پر گر پڑا جیسے پہلے بجر سے پہاڑ گرتے تھے اُسے گرے اور مرے
دیکھ اندر نہایت خوش ہوے اور رکھ طرح طرح سے اندر کی اُستت کرنے لگے اور دشمن کے مرجانے پر اندر دیوتا سمیت نہایت

نہایت خوش ہوے اور جسکے پرشاد سے دشمن مارا گیا اُس دیبی کی استت طرح طرح کے استوتروں سے کرنے لگے اور دیوتون کی پھلواری مین دیبی کا منڈپ بنوا دیا اور پدم راگ دیبی کی وہان استھاپنا کی۔

چوپائی

تینوکال دیو گن پوجا ۔ دیبی کیر کرہین نہین دوجا
تب سے نسرکل دیو بھوانی ۔ بھئی مرکھا نہین یہ مم بانی
تربھون سرلیشٹھ بشن کرپوجن ۔ کین پرندر من مُنہ دُوجن
دیو بہنا بر ترنپاتنے ۔ شنکہ کرہا پو بہت ہرکھاتے
سرکہت بھیے دیو ستھ ایا ۔ کنز راچہس جہہ لکایا
ار دگند ھرپ سکل سکہ پورے ۔ بھئے نہ یا منہ کہت کردورے
پرنشکت بروشن جت پلنیا ۔ سو بار ہیو برتر ہی کر بھٹینا
ارد بھگوتی کین تاموہو ۔ ست بچن سُنیے نہین کوہو
یاسون برترہستری دیبی ۔ کہی جات سُرنرمُن سیوی
ہتیو شنکر جاسون تیہی ہتیو ۔ شنکر نہت برترہی کہہ دیتو

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت ستمادھیاے مین ہتیا بھیہ سی شنکر ۔ کپٹ رہیو جسم لہوپن بھاکہہ امر تور جکہر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسے گراہوا دیکھکر بشن جی بشن پوری کو گئے مگر برترا سُر کی ہتیا سے اُنکو شک رہا اندر بھی خوف زدہ ہوکر اندر پری کو گئے اور مُن ایسے دشمن کے مرنے پر نہایت خایف ہوے اور کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسا فریب دیا یہ پاپ ہم نے کیا کیا اندر کے سنگم سے مُن کا لفظ ہی بر تھا ہو گیا ہمارے ہی کہنے سے برترا سُر کو یقین ہوا دیکھو بشواسگھاتی اندر کے ساتھ ہم لوگ بھی بشواس گھاتی ہوے اس پاپ مُول ممتا کو دھکار ہی جو انرتھ کرنے والی ہر جو کہ بڑے فریب سے ہم لوگون نے قسم لی اور اُسے دھوکا دیا صلاح کرنے والا بدھ دینے والا یا اشارہ کرنے والا اور پاپی کی حمایت کرنے والا یہ سب پاپ بھاگی ہوتے ہین کیونکہ مدد کی ہر اسلیے بشن جی بھی پاپی ہوے کہ ستوموُرت ہو کر بہین گھُس کر جنھون نے مارا لوگ اپنے مطلب مین ہی مشغول رہتے پاپ کا ڈر کچھ نہین مانتے اندر کے ساتھ بشن جی نے ضرور پاپ کیا دیکھو دھرم ارتھ کام موچھ یہ چار پدارتھ ہین اُنمین بیچ والے دو پدارتھ رہ گئے ہین اور شروع اور آخر کے یعنی دھرم موچھ ناس ہو گئے ہین اور وہ ہی لوک مین دُرلبھ ہین صرف ارتھ کام ہی سبکو پیارے اور اُتم لگتے ہین دھرم دھرم کہنا تو صرف بات ہی بات ہر کچھ اُسے کوئی کرتا نہین ایسی بات کہنی تو اسلیے ہر کہ لوگ کہنے لگین کہ یہ بڑے دھرم والے بڑے گیانی بڑے پنڈت ہین کچھ سچ سچ نہین

مُن لوگ بھی اسطرح دل مین سوچکر اوراس ہوا پنے اپنے گھر کو چلے گئے تو شٹا اندر سے بیٹے کا مرنا سن بہت روئے اور وہ جہان مرا
پڑا تھا وہان گئے اور پرلوک کی اُسکی سب کریا کرنے لگے اور اسنان کر تلودک وغیرہ دیا اور دُکھی ہوکر اُنھون نے اندر کو سراپ دیا
کہ جیسے تمنے بشواس گھات کر کے ہمارے بیٹے کو مارا ویسے ہی ایشر تمکو دُکھ دیگا اندر کو اسطرح سے سراپ دے تو شٹا سمیر پربت
پر نہایت سخت عبادت کرنے لگے اتنی کتھا سُنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ برتراسُر کو مار اندر کو کون سُکھ یا دُکھ ہوا اُسے
کہیے بیاس جی نے جواب دیا کہ ای مہاراج بار بار کیا پوچھتے ہو بُرا یا بھلا چاہے جو کرے اُسکا پھل ضرور بھوگنا پڑتا ہی چاہے طاقتور
ہو چاہے ناطاقت اور چاہے بہت کیا ہو چاہے تھوڑا دیوتا اور منگھ سب کو بھوگنا پڑتا ہی برتراسُر کے مارنیکے لیے بشن جی نے
اندر کو صلاح دی تھی اور بجر مین گھُس کر مدد کی تھی مگر جب اندر کو مصیبت پڑی تو بشن جی بھی مددگار نہوے کیونکہ جب اچھے دن
ہوتے ہین تبھی سب دوست وغیرہ مدد کرتے ہین بیوقت کون کسی کی مدد کرتا ہی جب دیو بمکھ ہوتا ہی تو پتا ماتا عورت بھائی
نوکر دوست بیٹا یہ کوئی مددگار نہین ہوتے پاپ اور پُن کرنے والا ہی بھوگتا ہی برتراسُر کے مارنے کے بعد سب دیوتا آئے
اور اندر بناتیج کے ہوگئے اور دیوتا آپسمین آہستہ آہستہ کہنے لگے کہ یہ براہمن کا مارنے والا اندر ہی بھلا کہو ایسا کون ہی کہ قسم
کھاکر قول کر کے پھر جب دشمن کو بخوبی یقین ہو جاوے تو اُسے مار ڈالے اسطرح کی کتھا دیوتون کی سبھا اور اُنکے باغ وغیرہ
سب جگہہ پھیل گئی کہ اندر نے یہ بُرا کام کیا کیا پھر مُنیون نے بید اور شاستر کی بات چھوڑ یقین کرایا اور پھر اُنھون نے فریب سے
مار ڈالا بھلا کون ہی جو قول کر کے پھر مار ڈالے ایک اندر اور بشن جی کو چھوڑ کہ جیسے انھون نے اُسے مار ڈالا ہی اسیطرح
طرح طرح کی گفتگو دیوتون کی سبھا مین ہوتی تھی اور اندر بھی سُنتے تھے جو اُنکے ہی کیرت کے خلل ڈالنے والی تھی جسکی اوک
مین کیرت جاتی رہی اُس گجیوہی کو دھرکار ہی کہ جسکو دیکھکر دشمن بھاگے اور وہ اسے مار ڈالے آسے بھی دھرکار ہے
اندر دیو مُن راجہ بھی کیرت کے ناس ہونے سے گر گیا تھا پھر ہملوگون کے سمان پانی کو کیا کہنا ہی تھوڑے قصور سے راجہ ججات
بھی گر گئے نرگ راجہ گرگٹ ہوے بھرگ جی کے سر کاٹنے مین بھگوان ایشر بشن جی بھی دُکھی ہوے اور براہمن بھرگ کے
سراپ سے جانور اور بکری وغیرہ کی جون مین پیدا ہوسے پھر بامن ہوکر بل کے گھر مین بھیکھ مانگنے گئے اس سے
زیادہ کون دُکھ کسیکو پڑیگا اور بھرگ جی کے سراپ سے سری رامچندر جی نے بن باس مین بے تعداد دُکھ اُٹھاے اُسیطرح
اندر نے بھی برہم ہتیا کے پاپ سے بڑی تکلیفین اُٹھائین نہ سب سدھ سمیت گھر مین سُکھ پاتے تھے نہ کھاتے تھے نہ پیتے
تھے نہ آرام سے بیٹھے تھے اندرانی نے ایکدن اُنکو بناتیج کے دیکھ پوچھا کہ ای مہاراج آپ کس سے ڈرتے ہین اب تو سخت
دشمن بھی مارا گیا آپ کو کونسی فکر ہی عام لوگونکی طرح کیا سوچ کر رہے ہو اور اب تو طاقتور کوئی دشمن بھی نہین ہی اندر بولے
کہ نہ دشمن ہی نہ شانتی ہی نہ سُکھ ہی برہم ہتیا کے خوف سے ہم ہمیشہ ڈرا کرتے ہین نہ نندن بن سُکھ دیتا نہ امرت کا پنیا نہ گھر نہ بن
نہ گندھربونکا گانا نہ اپسرونکا ناچ نہ سُکھ کرنیوالی عورت نہ اوربسی عورتین نہ کام دھین نہ کلپ برچھ ہم کیا کرین کہان جاوین
ہمارا کلیان کہان ہوگا اسی فکر مین لگے رہتے ہین سُکھ کہین دکھائی نہین دیتا اسطرح اپنی عورت سے کہکر گھر سے نکل کھڑے
ہوئے اور مانس سر کو چلے گئے اور خوف زدہ اور رنجیدہ ہوکر کنول کی ناڑی مین چھپ رہے اور وہان کوئی مددگار۔
نتھا جب اندر کی یہ حالت ہوئی اور اندراسن خالی ہوگیا تو دیوتون کو بڑی فکر ہوئی بڑے بڑے حادثے بھی ہونے لگے اور

رکھہ سدہ گندھرپ راجہ بغیر راجہ کے بڑے دُکھی ہوئے اسطرح راجہ کے ہونے سے دیوتا اور منیون نے بچار کر نہکھ کو راجہ بنایا اور اندر کے آسن پر بٹھایا اگرچہ راجہ نہکھ دھرم والے تھے مگر راج پاکر رجوگن کے بل سے اپسراؤنکے ساتھ دیوتون کے باغون مین کریڑا کرنے لگے اور سکھ باسنا مین نہایت مشغول ہوے اور اندر کی استری کے گن سُنکر اُسکی اچھا کی اور رکھیون سے بولے کہ اندرانی ہمارے پاس کیون نہین آتی تم لوگون نے ہمکو اندر بنایا ہی پھر اندرانی کو بھی ہماری خدمت مین بھیجو جو ہمارے دل کی بات کرنا چاہو تو اے رکھیو اور دیوتو ہم تو سب کے اندر ہی ہین ہماری خدمت اُنسے کراؤ آج ہمارے مکان پر اندرانی ضرور آوین دیوتا اور رکھیون نے ایسے بچن سُن اوداس ہو اندرانی سے کہا کہ یہ بدچلن نہکھ تمکو اپنے پاس بُلانا چاہتا ہی ہملوگون سے غصہ ہو کر کہتا ہی کہ اندرانی کو ہمارے پاس بھیجو کیا کرین ہمین لوگون نے اسے اندر بنایا ہی۔

چوپائی

یہ سُن سچی بھئی ات دینا	بولی گرو سُن بچن پر بینیا
رچھا کرو نہکھ سے میری	ہون پر بھو پڑی سرن مین تیری
یہ سُن گرو بولے شُبھ بانی	جن ڈرو پاپ نہکھ سون رانی
دھرم سناتن تج نہین تو ہین	دیمون نہکھ ہی بہیہ نہین مو ہین
سرناگت ہی دیت جو پاپی	جات نرک منہ مرکھا الاپی
سُونہہ ہوہ تیا گو نہین تو ہین	متھیا کہت نہ کرو تو سو ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

یا اشٹم ادھیاے مین سچی ہیت گرو رُوکھہ	نہکھ تپن دیبی کرپا اندر درش یہ لوکھہ

بیاس جی بولے کہ نہکھ نے اندرانی کو برہسپت جی کے سرن مین جانکر کام بان سے دُکھی ہوکر برہسپت جی کے اوپر غصہ کیا اور دیوتون سے کہا کہ ہمنے سُنا ہی کہ برہسپت نے اندرانی کو اپنے یہان چھپایا ہی اسلیے ہم اُسے مار ڈالینگے نہکھ کو ایسے خفا دیکھ رکھہ اور دیوتا اُنسے بولے کہ اے راجیندر غصہ ضبط کرو پاپ سے بدھ ہٹاؤ۔ دھرم شاستر مین دوسرے کی استری بھوگ کرنیکی بڑی نندا لکھی ہی اندرانی پتی برتا اپنے خاوند کی زندگی کیحالت مین کیسے دوسرا خاوند قبول کرے آپ تینون لوک کے مالک دھرم کے سکھانے والے جو ادھرم کرینگے تو یقین ہی کہ رعایا تباہ ہو جاویگی مالک کو اچھا چال وچلن ضرور رکھنا چاہیے یہان اندرانی کے برابر ہزارون بیشیا ہین مہاتما لوگ سرنگار کا سب رت بتاتے ہین اُسمین زبردستی کرنیمین رس مین خلل پڑتا ہی اُسمیں دونون کی برابر محبت ہونی چاہیے اسلیے دوسرے کی عورت سے بھوگ کی اچھا نکیجیے تم اچھی جگہ ہونچکر اچھی طرف دل لگاؤ پاپ سے بردہ کی سچے اور پُن سے ترقی ہوتی ہی اسلیے پاپ چھوڑکے اچھی مت کرو نہکھ بولے کہ گوتم کی عورت کے ساتھ جب اندر نے بھوگ کیا تھا اور جب برہسپت کی عورت کے ساتھ چندرمان نے کیا تب آپ لوگ کہان گئے تھے دوسرے کو نصیحت تو خوب لوگ کرتے ہین

دوسرے کو نصیحت کرنے والے اور اُسکے مطابق آپ بھی تو کام کرنے والے تو دنیا مین نہین ہین ہمکو اندرانی ملے جس سے تم لوگ
اور اندرانی سبکا کلیان ہو نہین تو ہم کسیطرح سے خوش نہین ہو سکتے یہ سچ کہتے ہین چاہے خوشامد سے چاہے زبردستی جیسے ہو سکے
اندرانی کو جلدی یہان لاؤ یہ سن دیوتا اور مُن دُکھی ہو کر نہکھ سے جو بہت ہی کاماتر تھا بولے کہ اندرانی کو ہم تمھارے پاس سمجھا کر لیے
آتے ہین اتنا کہہ برہسپت جی کے پاس جاکر بولے کہ ہم جانتے ہین کہ اندرانی آپکے یہان چھپی ہی کیونکہ نہکھ ہی آج کل اندر بنایا گیا ہی
اسلیے اندرانی اُسیکو دیجاوے اور شچی اُنکو خاوند سمجھکر قبول کرے یہ سُن دل مین سوچ برہسپت جی امول بچن بولے کہ پت برتا اور جو شرن
مین آئی ہی اندرانی کو ہم چھوڑ نہین سکتے آپ لوگ کوئی اور تدبیر سوچین جس سے وہ خوش ہو نہین تو وہ نہایت خفا ہوگا یہ کہہ آپ ہی
تدبیر کہنے لگے کہ اندرانی راجہ کے پاس جاکر شیرین کلامی سے اُسے موہت کرکے کہے کہ خاوند کے زندہ رہنے کی حالت مین ہم کیسے
دوسرا خاوند کرین جب اندر کو مرا جانون گی تو آپ کو قبول کرونگی اسلیے ہمارے ساتھ چلو اور اندر کو ڈھونڈھو اسطرح قول کرکے
اندرانی ہم لوگون کے ساتھ خاوند کے لیے آنے مین تدبیر کرین یہ کہکر برہسپت وغیرہ اندرانی کو آگے کرکے نہکھ کے پاس گئے
ان سبکو اندرانی کے ساتھ آتے دیکھ نہکھ بہت ہنسا اور اندرانی سے بولا کہ اب ہمکو سب لوگ اندر مانکر پوجتے ہین اسلیے ہمکو خاوند
بناؤ یہ سُن اندرانی شرم کے مارے کانپتی ہوئی بولی کہ ای راجہ آپ کو تو ہم خاوند بنایا چاہتی ہین مگر تھوڑی مدت خاموش رہیے ہمارے
دل مین یہ شک بنا ہی کہ اندر ہین یا نہین یہ دریافت کرکے آپ کو خاوند بناوین گی جب تک معاف رکھیے یہ ہم سچ سچ کہتی ہین ابھی
یہ تو نہین جانا جاتا کہ اندر مر گئے یا کہین چلے گئے جب اسطرح اندرانی نے نہکھ کی خوشامد کی تو اُنھون نے خوش ہو کے جانیکا
حکم دیا اندرانی نے جاکر دیوتون سے کہا کہ آپ اندر کے ڈھونڈنے کی تدبیر کرو اندرانی کے ایسے بچن سن دل مین سوچ اندر
کے ڈھونڈھنے کے لیے آدیو جگناتھ سرناگت بتسل سری بشن جی کے لوک کو گئے اور پرمیشر کی استت کرنے لگے اور بولے
کہ ای دیوتون کے دیوتا اندر برہم ہتیا سے خوف کھاکر نہ معلوم کہان چلے گئے جیسے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین رچھیا کیجیے اور اندر کو
بتائیے کہ کہان ہین آپ تو سب جانتے ہین یہ بچن سن سری بشن جی بولے کہ اندر کے پاپ مٹنے کے لیے اسومیدھ جگیہ کرو
اُسکے پن سے اندر نشپاپ ہو کر نِجوف ہو پھر اندر ہونگے اسومیدھ سے جگت کی ماتا خوش ہوگی اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ
کا ناس کریگی اسمین کچھ شک نہین ہی کیونکہ اُس دیبی کی یاد کرتے ہی پاپ چھوٹ جاتے پھر اُنکے لیے اسومیدھ کرنے مین پاپ
ناس ہوے پڑے ہین اور اندرانی ہمیشہ ہی بھگوتی کی پوجا کرتی رہین دیبی کا آرادھن سکھ دیگا اور نہکھ بھی مہا مایا کرکے موہت
اپنے کرم سے ناس ہو جاویگا اور اسکے کرنے سے پوتر ہو کر بہت جلد اندر اپنے آسن کو پاکر سب بہو بھوگین گے تیج بھرے
ہوے بشن جی کے ایسے بچن سن جہان اندر مانس سر مین تھے وہان دیوتا آئے اور اندر کو سمجھا کر برہسپت جی کو پوروہت بنا کر
اسومیدھ جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین برہم ہتیا کو درخت ندی زمین اور عورتون مین بانٹ دیا اور آپ بے گناہ ہو گئے
اور وقت کی آزمایش کرتے ہوے پھر پانی مین گھس گئے اور کسیکو نظر نہ آتے تھے وہ جگیہ کام کرکے الگ کو چلے تب اندرانی
برہسپت سے بولین کہ مہاراج جگیہ کرنے پر بھی ہمارے مالک اندر نظر نہین آتے اب ہم جس تدبیر سے اپنے خاوند کو دیکھین
وہ تدبیر بتلائیے برہسپت جی بولے کہ ای اندرانی تم بھگوتی دیبی کی آرادھنا کرو وہ تمھارے خاوند کو دکھاویگی اور نہکھ کو
بھی آرادھنا کرنے ہی سے گرا دین گی جب اسطرح مُکھین نے برہسپت جی سے سُنا تو اُنسے دیبی کے بس کرنے کا منتر لیا

اور دیبی کی آرادھن کی اور تب یا سیکھکر پھل پھول ارچن کی سامگری سے سری بھونیشری کی پوجا بھوگ کی چیزین چھوڑکر کرنے لگی کچھ دنون مین خوش ہوکر دیبی جی سومیہ روپ دھارن کیے اور چرن تک موتیون کی مالا پہنے خوشی سے تھوڑا مسکراتی تین نیتر دھارن کیے برہما سے چیونٹی تک کی ماتا کرنا سے بھری ہوئین بے تعداد برہمانڈون کی مالک پرمیشری سومیہ اننت درشن سے براجت سبکی مالک سب جاننے والی پہار پر رہنے والی اچھے روپ سے نظر پڑین اور اندر کی استری سے بولین کہ ای اندرانی بر مانگو تمھاری پوجا سے ہم خوش ہوئین ہین جو مانگوگی ہم دینگی ہم بردان ہی دینے کو آئی ہین سچ ہین ہمارے درشن نہین ہوتے انیک کڑورجنم کے پن سے ہمارے درشن ہوتے ہین اتنا سن اندرانی بولین کہ ای پرمیشری مین اپنے خاوند کے درلبھہ درشن چاہتی ہون اور نہکھ کا خوف ناس اور اپنی جگہہ پانی چاہتی ہون یہی دیجیے دیبی جی نے کہا کہ ہماری اس دوتی کے ساتھ مانس سر کو جاؤ۔

چوپائی

جہان مورت اچلا مم رہیے | تنہ تم نج پت دیکھو جائی
کچھ دن گئے نہکھ نرپ جب | موہت نرپ اندر پد سیھی
دیبی دوتی سنگ اندرانی | جنہہ رہین اندر لکھیو تیہی بالا
بشنو کام نامٹی سب کہیے | دکھت بھجے بھول ادہکائی
سو ستھہ ہوہ تو سب بہتہ تو جب | ست گراوب جپت منھ تیہی
چلی تھان سو بھجا کی کھانی | مدت بھی لکھ تیہی چر کالا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جگدمبا پرساد | ادہ پتن نرپ نہکھ کر سنینے تیاگ بکھاد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اندر نے تنہائی مین اندرانی کو دیکھا جو نہایت غمگین تھین وہ ہنسکر بولے کہ ای سندری یہان کہان سے آئی ہمکو کیسے جانا کیونکہ ہمکو کوئی نہین جان سکتا اندرانی نے کہا کہ ای سوامی سری دیبی جی کے پرشاد سے مین نے آپکو جانا ہی اور پھر انھین کے پرتاب سے ہم یہان آئی ہین راج رکھ اور دیوتا اور منیون نے نہکھ کو آپکے آسن پر بٹھایا ہی وہ ہمیشہ ہمکو دق کرتا ہی کہ ہمکو اپنا خاوند بناؤ وہ پاپی ہم سے ایسا کہا کرتا ہی کہیئے ہم کیا کرین اندر نے کہا کہ جیسے ہم وقت کو دیکھتے ہوے یہان پڑے ویسے ہی تم بھی وقت کاٹتی ہوئی اندرپوری مین رہو دکھیاری اندرانی اندر سے بولی ہم کیسے رہین وہ پاپی بدی سے بھرا ہوا بردان سے مغرور ہمکو اپنے قابو کرے گا اور دیوتا اور سب منی ہم سے کہتے ہین کہ اب یہی اندر ہی اسیکی خدمت کرو وہ بھی کیا کرین اسی کے ڈر سے بیاکل ہین اکیلے برہسپت برہمن کم طاقت دیوتون کے آسرے ہی ہمکو کیسے بچا سکتے ہین اسلیئے نہایت فکر ہی عورت تو ہمیشہ کسی نہ کسی کے قابو مین رہتی ہی ہم اناتھ کیا کرینگی اب تقدیر ہی برخلاف ہے کچھ ہم

کلسا استری تو ہین نہین بلکہ پت برتا اور صرف آپ ہی مین دل لگائے رہتی ہین وہان ہمکو سرن دینے والا کوئی نہین جو ہم دُکھی کی
رچھا کرے اندر نے کہا ہم تدبیر بتاتے ہین تمھارے سیل کا رہنا تو نہایت مشکل ہی کیونکہ کام سے بھن چیت اور بہت چنچل عورت کڑورون
تدبیرون سے بچائی جاوے مگر جب اور کے بس پڑگئی تو کبھی پت برتا نہین رہ سکتی استریون کو پاپ سے ہمیشہ شیل ہی رکھتا ہی اس
لیے تم بھی شیل مین مضبوط رہو جب وہ پاپی نہکھ راجہ تمپر زبردستی کرے تو تم تنہائی مین جاکر اس سے یہ قول کرنا کہ آپ ہمارے پاس
رکھیون کو پالکی مین جوت کر اُسپر سوار ہوکر آئیے ہم یہی چاہتی ہین ایسا سُن وہ مُوہت ہوکر کاماتُر تو ہی ہی رکھیون کو سواری مین جوت
دیگا اور وہ سب لوگ ضرور ہی اُسے سراپ دیکر بھسم کرڈالینگے اسمین ہر دو جگت کی ماتا کرینگی اسمین شک نہین اُسکے چرن کمل
کے یاد کرنے والے کو سنکٹ نہین ہوتا اسلیے تم من و دیپ کی رہنے والی بھگوتی کو گرو کی کہی ہوئی بدھ کے موافق بھجو اسطرح
اندر سے سُنکر اندرانی نہکھ کے پاس آئی راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو بولا کہ ای سچ بولنے والی اچھی طرح آئین ای کامنی مین تمھارا
خادم ہون تم نے اپنا قول پورا کیا اسلیے مین تمھارا نوکر ہون اور تمھارے اوپر بہت خوش ہون تم شرم مت کرو مجھ اپنے بھگت
کو بھجو جو کچھ تمکو خواہش ہو کہو ہم سب کام کر دینگے شچی (نام اندرانی ۱۲) نے کہا ای بنائے ہوے اندر آپ نے ہمارے سب کام کیے اب ایک شرط
آپ سے چاہتی ہون اور اُسے کہتی ہون سُنیے ہماری ایک چھوٹی سی خواہش ہی اُسے پوری کیجیے پھر ہم آپکے قابو مین رہینگی اپنے
دل کی بات کہتی ہون آپ اُسے کر سکتے ہین نہکھ نے کہا کہ ای چندر مُکھی اپنا مطلب کہو جو چیز نایاب بھی ہوگی تو تمکو دینگے اندرانی
نے کہا کیسے کہین ہمکو تمھارا یقین نہین سچ بولنے والا راجہ زمین پر دُرلبھ ہی اگر قسم کھاکر کہو کہ جو خواہش ہوگی اُسے برلاوینگے
تو ہم کہین مگر آپ کو جان لین کہ ستّ مین بندھے ہو جب ہمارا کام کر دوگے تب تمھارے ہمیشہ قابو مین رہینگی نہکھ نے کہا تمھارا
کہنا ضرور کرینگے ہم نے جو جگیہ دان وغیرہ اچھے کام کیے ہین اُنکی قسم کھاتے ہین کہ جو کہوگی وہ کرینگے اندرانی بولی کہ اندر
کے گھوڑے ہاتھی اور رتھ سواریان ہین سری بشن جی کے گرڑ جراج کا بھینسا — مہادیو جیکا بیل — برہما جی کا ہنس کارتکیہ کے
مور گنیش کا چوہا مگر ہم آپکی عجایب سواری کی اچھا کرتی ہین جو نہ بشن جی کی نہ شیو کی نہ دیتیون کی نہ راچھسون کی سواری
کبھی ہوئی ہو وہ منی لوگ آپکی سواری ہون اور پالکی مین آپ کو سوار کراکے لے آیا جایا کرین یہی ہم چاہتی ہین ای راجہ ہم
آپکو سب دیوتون سے زیادہ جانتی ہین اسلیے ہم تمھارے تیج کی ترقی چاہتی ہین اُسکے بچن سُن اگیانی مہادیوی سے موہت نہکھ
اندر کی استری سے بولے تمنے تو پنڈتون کی یہ اچھی سواری ہمکو بتائی ہم تمھارا ضرور کہنا کرینگے یہ کم پراکرم والے کا کام نہین ہی
جو منیون کو سواری بناوے ہمین ایسے ہین کہ اُنکے اوپر چڑھ کے تمھارے پاس آوینگے سپت رکھ اور دیو رکھ ہمکو تپسیا سے
زیادہ جانکر تینون لوک مین سب سے سریشٹھ کہینگے اتنا کہ اندرانی کو تو رخصت کیا اور آپ منیون کو بُلاکر بولا کیونکہ کاماتر تھا
کہ ای براہمنو سب شکتیون سمیت ہم اندر ہین آپ اہنکار چھوڑکر ہمارا کام کرین ہم نے اندراسن تو پایا مگر اندرانی ہمکو
نہین ملتی جو بُلاتے ہین تو پریم سے ہمسے ایسے کہتی ہی کہ ای دیوتون کے راجہ ہمارے پاس منیون پر سواری کرکے آیا کیجیے اور یہی
خواہش پوری کیجیے ای منیو ہمارا یہ بڑا کام ہی اسلیے آپ لوگ مہربانی کرکے اُسے کر ہی دیوین کیونکہ آپ مہربان ہین اس
سُندری کے پاس جاینگے یہ کام ہمکو بھسم کیے ڈالتا ہی مین آپ لوگون کی سرن ہون اس کام کو کیجیے اگست وغیرہ رکھیون
نے ایسی بے عزت کی باتین سُن بھاوی بس قبول کرلیا جب منیون نے نہکھ کے بچن منظور کرلیے تو جو اندرانی مین دل

لگائے نہکھ تے نہایت خوش ہوے اور اچھے اچھے بیئون کو سواری بنا پالکی پر سوار ہو جلدی سے سرپ سرپ یعنے چلو چلو
ایسا کہتے ہوئے چلے اور کاماترا ور مُورکھ تو تھے ہی تو پاؤن اُٹھا کے پٹ اگست جی کو لات سے چھو دیا جو تپسویون مین بڑے سریشٹھ
تھے اور جو باتاپی کو کھا گئے تھے اور سمندر کو پی لیا تھا اُنھین اگست جی کو بیدسے مارا اُسکا تو اندرانی مین ہی دل لگا تھا پھر سرپ
سرپ کہنے لگا تب تو اگست جی نے سراپ دیا کہ ای بد چلن کیونکہ تو سرپ ہی سرپ کہ رہا ہے اس سے بڑا سرپ دھارن کر بن
مین جا کر سانپ ہو جہان ہزار ون برس طرح طرح کی تجھے تکلیفین ہونگی اور بن ہی مین گھومتے راجہ جدھشٹر کو دیکھکر آس جون سے
چھوٹ کر پھر سُرگ باسی ہوگا تو چار سوال کریگا اُنکے جواب بھی اُنھین کے مُنھ سے سُننے گا اسطرح جب سراپ پایا تو مُن کی اُستت
کر راجہ نہکھ سانپ کا روپ دھارن کر سُرگ سے زمین پر گرے اور برہسپت نے یہ احوال بالنسوتر مین جاکر سب سمجھا کے
اندر سے کہا نہکھ کو سُرگ سے گرا ہوا جان اندر نہایت خوش ہوے اور دیوتا اور مُن لوگ بھی نہکھ کی یہ حالت دیکھکر سب جہان اندر
تھے وہین آئے اور اندر کو سمجھا کر عزت سے سُرگ مین لائے اور اُنکو اندر اسن پر بیٹھا کر راج تلک کیا اندر بھی اندر اسن پاکر نندن
وغیرہ بن مین اندرانی کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اسطرح اندر نے بشوروپ اور برتراسر کو مار دُکھ پایا پھر دیبی کے پرشاد سے
اپنی جگہ پائی

چوپائی

یہ سب برتراسُر بدہ گاتھا | تم سن کہی مہی کے ناتھا

ادھیاے دسنوان

دوہا

کہت وسم ادھیاے مین تر بدہ کرم کے روپ | جن سے ہند ہت نر پڑت سکل ببیس بھوکوپ

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ ہی براہمن اندر کے استھان کے ناس ہونے اور دُکھ کے پانے کے چرتر آپ نے کہے
جسمین دیوتون کی مالک دیبی کی بڑی مہابیان کی مگر اسمین شک ہے کہ بڑے تپسوی اندر بھی دیوتون کے مالک ہوکر پھر دُکھی
ہوے اور سو جگیہ کرکے عمدہ جگہہ اندر پوری اور دیوتون کا اُنکو راج ملا پھر اپنی جگہہ سے کیسے وہ پھر گئے اسکا سبب ہم سے کہیے
ای دیا کے ساگر کیونکہ آپ سب پورانون کے بکتا ہین اسلیے سب جانتے ہین سر دھاوالے شاگرد کے آگے مہاتما لوگ سب کتے
کچھ چھپاتے نہین اسلیے ہمارے شک کو رفع کیجیے سُوت جی سونکادک مُنیون سے کہتے ہین کہ راجہ نے اسطرح سیتوتی کے
بیٹے بیاس جی سے پوچھا تب وہ خوش ہو کر ترتیب وار جواب دینے لگے کہ اے راجہ اسکا باعث سُنو تتو جاننے والے پنڈت
کرم ہی کی تین گت کہتے ہین ایک سنچت۔ دوسرا برتمان تیسرا پرالبدہ گت۔ جو انیک جنم کا کیا ہوا ہے اُسکو سنچت کہتے
پھر سب کرم ساتوک راجس تامس کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین سبھ اسبھ بہت عرصہ کا جمع ہوا سب بھوگنا پڑتا ہے
جیون کے پہلے پچھلے جمع کیے ہوے کرمونکا کڑور جنم تک بھی ناس نہین ہو سکتا شریر پاکر جو برا یا بھلا کرم کرے اوسے
برتمان کہتے ہین اور سنچت کرمون کے بیچمین سے کچھ کرم لیکر دیہہ کے شروع مین کال پریرت کرتا ہے اوسے پرالبدہ

سے اگست جی کی بیوی کا نام

کرم کہتے ہین اُسکا ناس بھوگ ہی کرنے سے ہوتا ہی یہ پُرانے ضرور ہی کرم بھوگتے ہین اسمین شک نہین پہلے جنم کا کیا ہوا بُرا یا
بھلا کرم ضرور ہی دیوتا منکہ دیت چھچہ اور کنر بھوگتے ہین اور کرم ہی دنیہ کی پیدائش کا سبب ہی اور کرم کے ناس ہونے سے جنم کا
ناس ہوتا اسمین شک نہین اور برہما بشن رودرا ور اندر وغیرہ دیوتا دانو چھچہ گندھرب سب کرم ہی کے قابو ہین جو یہ کرم کے
بس مین نہوتے تو دنیہ کا سمبدہ نہوتا کیونکہ سُکھ دُکھ کا سبب کرم ہی ہی اور انیک جنم کے اکٹھے ہوے کرمونکی کال کے زور
سے کرم بیچمین پراپتی ہوتی ہی اُس سے پرالبدہ کے قابو ہو کر پن اور پاپ جس طرح آدمی کرتا ہی اسیطرح دیوتا بھی کرتے ہین کرشن
اور ارجن یہ نر نارائین ہی کے انس سے پیدا ہوے تھے اسمین پُران ہی پرمان ہے جسکا بھاو زیادہ ہوا اُسے دیوتون
کے انس سے پیدا ہوا جانو رکھہ کو چھوڑ اور کوئی شاعری نہین کرتا اور رودر کو چھوڑ رودر کی پوجا کوئی نہین کرتا دیون کے
انس کو چھوڑ اتن کوئی نہین دیتا اور بشن جی کو چھوڑ اور کوئی زمین کا مالک نہین ہوسکتا اندر اگن جم بشن اور کُبیر سے پربھتا
پربھاو اور کوپ اور پراکرم لیکر راجہ کا دیہ بنایا جاتا جو کوئی لوک مین بلوان اقبال مند بھوگوان علم ور — فیاض ہوتا اُسے دیوتا
کے انس سے جانو اُسی طرح یہ پانڈو بھی دیوتا کے انس سے ہین اور دیوتا کے انس سے سری کرشن جی بھی ہین جنکا نارائین کے
برابر تیج ہی پرانی کا بدن دُکھ سکھ کا برتن ہی سُکھ دُکھ سریر ہی کو ہوتے ہین کوئی جاندار اپنے قابو مین نہین بلکہ دیو کے قابو ہی
یہ جاندار جنم مرن سُکھ دُکھ ضرور ہی پاتا ہی پانڈو پہلے بن کو گئے پھر سُکھی ہوے اور اپنی بازونکی طاقت سے راجسوی جگیہ کیا
اُنکو خوش ہو کر دیوتون نے بردان دیا مگر بن باس کا دُکھ بھوگنا ہی پڑا اُنکو منکہ دینہ سے کیا ہوا پُن کہان گیا نر کیشری سے
بدر کا سرم مین ارجن نے عبادت کی تھی پھر اُنکے سریر مین تپ کا پھل کہان نظر آیا جاندارون کو بدن کے پانے پر کرم کی
بڑی سخت گت نظر آتی ہی اُسکو دیوتا بھی نہایت مشکل سے جانتے ہین تو منکھونکی کون کہتا ہی باسدیو بھی قید خانہ مین قید ہوے
تھے پھر بسدیو نے اُنکو نند گوپ کے گھر مین پہونچا دیا اور گیارہ برس وہان رہکر پھر متھرا مین آئے اور کنس کو مارا اور اپنی تکلیف
پائے ہوئے والدین کو قید شدید سے چھوڑایا اور متھراپوری کا اوگرسین راجہ کیا پھر کال جمن کے ڈر سے دوارکا کو چلے گئے
سب تقدیر سے اتنا پُورکھ کرشن جی نے کیا اور دوارکا مین بے تعداد کام کرکے اپنے کُٹمبہ سمیت پر پچاس چھتر مین شریر
چھوڑ کر سُرگ کو چلے گئے پھر اُنکے بیٹے پوتے دوست بھائی وغیرہ جادو براہمنون کے سراپ سے پربھاس چھیتر
مین ناس ہوے۔

چوپائی

یہ بدھ بھوپ کرم گہنائی کرشنہو مرن بیادہ شرلاگے	تم سُن سکل بھانت ہم گائی بھیو منج کا کرین ابھاگے

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین دھرمانگ آنپت	کہب جہان سدستکل دھرم بترنے ست

اتنی کتھا سُن جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای بیاس جی آپ نے کرشن چندر یا ارجن یا بلرام جی کا اوتار پرتھوی کا بھار اوتارنے کے لیے بیان کیا مگر ہمکو یہ شک ہو کہ دواپر کے اخیر مین بہت بوجھ سے دبکر زمین گاے کا روپ دھارن کرکے برہما جی کی سرن کو گئی تب برہما نے بشن جی کی پرارتھنا کی جن الیشر سادھوؤن کی رچھا کرنے والے بشن جی نے بھوم کا بھار اوتارنے کے لیے بسدیو کے گھر مین بلدیو جی کے ساتھ جنم لیا اور انیک پاپ بدھ دُراچاری پاپ مت راجاون کو مارا اور بھیکھم اور درونا چارج براٹ دروپد بالھیک سوم دت کرن بکرین وغیرہ کو بھی مارا مگر جن دُشٹون نے جواہیر لٹھیہ اور نکھا دھتے راہ مین کرشن چندر کیکا دھن اور استریان لوٹ لی تھین اُن دُشٹون کو کیون نہین مارا وہ زمین پر بنے ہی رہے تو اُنھون نے پرتھوی کا بھار کیا اوتارا اور پھر اس کلجگ مین سب رعایا پاپ ہی مین لگی ہی اُنکو دیکھکر اور بھی شک ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ جس جگ مین جسطرح کی پرجا وقت کے سو بھاو سے ہوتی ہی اُسکے خلاف نہین ہوسکتی اس باب مین جگ کا دھرم ہی سبب ہی جو دھرم کی خواہش کرنے والے جیو ہوتے وہ ست جگ مین ہوتے جو دھرم ارتھ دونون کی خواہش کرتے وہ ترتیا مین اور جو دھرم ارتھ کام تینون کی اچھا کرتے وہ دواپر مین اور جو ارتھ کام کی خواہش کرتے وہ ہمیشہ کلجگ مین جنم لیتے ہین ای راجہ جگ کا دھرم کبھی نہین اولٹ سکتا اور دھرم ارتھ کا کرنیوالا وقت ہی جب جیسا وقت ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی راجہ نے پھر پوچھا کہ ای مہاراج جو ست جگ مین جیو دھرم مین لگے رہتے تھے وہ اب اس جگ مین کہان رہتے ہین اور ترتیا اور دواپر مین جو دان برت کرنے والے مُن تھے وہ اب کہان ہین اور جو جیو بد چلن اور بیشرم اس کلجگ مین دیوتون کی نندا کرتے ہین وہ ست جگ مین کہان چلے جاتے ہین یہ سب مفصل کہیے ہمکو سب سُننے کی خواہش ہی بیاس مُن بولے سنیے جو لوگ ست جگ مین ہوتے ہین وہ پُن کرکے سرگ مین چلے جاتے ہین جو کہ برہمن چھتری بیس سو درا اپنے اپنے دھرم مین لگتے وہ کرم کرکے جیتے ہوے لوگونکو جاتے ہین اور دھوبی وغیرہ نیچ لوگ بھی ست دان دیا صرف اپنی عورت سے بھوگ اور سب جاندارون سے محبت اور سب مین برابری سا دھارن کرم کرنیکے سبب سُرگ مین جاتے اور براہمن وغیرہ بھی یہی دھرم کرتے اسیطرح ترتیا دواپر مین بھی لوگ اچھے کام کرکے سرگ مین جاتے تھے مگر اس پاپ کلجگ مین لوگ نرک ہی مین جاتے اور جب تک جگ گذرتا ہی تب تک نرک ہی مین رہتے پھر منکھ لوک مین منکھ ہی ہوتے جب ست جگ کا شروع اور کلجگ کا اخیر ہوتا تو سُرگ سے پُن والے لوگ منکھ ہوتے جب دواپر کا اخیر اور کلجگ شروع ہوتا ہی تو نرک سے پاپی لوگ آکر پیدا ہوتے ہین اسطرح وقت کی گت بر خلاف نہین ہوتی اسلیے کلجگ نہایت بُرے کام کرانے والا ہی اسمین اُسی طرح کی پرجا ہونی چاہیے شاید اتفاق سے جاندارونکا اولٹا پلٹا ہو جاے تو کلجگ مین جو سادھو لوگ ہین وہی دواپر مین پیدا ہوتے ہین اسیطرح کوئی کوئی ترتیا مین اور کوئی ست جگ مین اور جو ست جگ مین دُشٹ ہوتے وہ کلجگ مین پیدا ہوتے اور کیے ہوے کرمون کے پربھاو سے دُکھ پاتے پھر جگ کے پربھاو سے جگ کے موافق کرم کرنے لگتے ہین جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج جگ کے دھرم سے جس جگ مین جس طرح کا دھرم ہوتا ہو وہ کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس جی بولے کہ ای سرشٹھ راجہ سنیے جگ کے پربھاو سے جس طرح سادھون کے دل لوٹ جاتے ہین مثال سمیت کہتے ہین جس طرح کلجگ نے براہمن کی بیعزتی کرنے کے لیے آپ کے دھرمات والد کی بدھ کردی تھی جو جگ دھرم نہوتا تو جگات کے کل مین پیدا ہوکر عابد کے گلے مین مرا ہوا سانپ کیون ڈالتے گیان وان کو سب جگ کی طاقت جاننی چاہیے اسلیے ہر ایک تدبیر سے دھرم کرم

کرنا چاہیے ست جُگ مین براہمن لوگ بید جانتے اور پراشکت کی پوجن مین مشغول رہکر اُنکے درشن کی خواہش رکھتے تھے اور گایتری اور اونکار مین آشکت اور گایتری کے دھیان مین لگے رہتے اور گایتری اور مایابیج کے جپ کرنے مین ہوشیار ہوتے تھے اور گانون گانونمین بھگوتی کے منڈپ وغیرہ بناتے اور اپنے اپنے دھرم کرم مین لگے رہتے سب ستیہ سوچ دیا سمیت بید ترئی کے کرم مین مشغول تتو کے جاننے مین ہشیار ہوتے چھتری لوگ رعایا کی پرورش کرتے بنیئے کھیتی بیپار گوؤن کی خدمت کرتے اور سودر تینون برنون کی خدمت کرتے یہ سب پُن روپ جُگ کا احوال ہی اسمین سب کی ماتا جو دیبی ہین اُنکا پوجن کرتے اسیطرح تریتا مین بھی سب ہوتے مگر کچھ دھرم کی کمی تھی دواپر مین ست جُگ سے زیادہ کمی ہوگئی اور جو پہلے کے جُگون مین راچھس تھے وہی کلجگ مین براہمن ہوے جو پاکھنڈ کرتے عقلمندون اور پنڈتون کے فریب دینے والے کر ور ادھرمی بید کے دھرم کے بغیر سودرونکی خدمت کرنے والے اور بات چیت مین بڑے ہوشیار اور طرح طرح کے دھرم چلانے والے اور بید کی بُرائی کرنے والے اور منھ دیکھی کہنے والے ہین ای راجہ جیسا جیسا کلجگ ترقی پکڑتا ہی ویسا ویسا دھرم کا ناس ہوتا ہی اسیطرح چھتری اور بیس سودر بھی بید مرم ہوگئے ہین اور باقی چانڈال بڑے جھوٹھے اور پاپی ہوتے ہین اور کلجگ مین براہمن سودرون کا دھرم کرنے اور دان لینے مین نپُن ہونگے اور عورتین نہایت فاحشہ کام موہ لوبھ کی بھری ہوئین پاپنی اور خومخواہ تکرار کرنیوالی اور ہمیشہ کلیس کرنے اور اپنے خاوند کے فریب دینے والی اپنے آپ دھرم کے کہنے مین پنڈت ہونگی ای راجہ پوتر بھوجن کے کھانے سے دل پوتر ہوتا اور چت کے سدھ ہوجانے پر دھرم کی روشنی ہوتی جب براہمن سودرونکا دھرم کرین اور سودر براہمنونکا اُسے برت سنکر دوکھ کہتے اور اُسیکو دھرم سنکر کہتے اور دھرم سنکر کے ہونے سے برن سنکر ہوجاتا اور برن سنکر نرک کا مول ہوتا اسیطرح سب دھرم اور کرم بنا کلجگ مین اپنے اپنے دھرم کی بات نہ کہین نظر آویگی نہ سُنائی دیگی دھرم کے جاننے والے مہاتما لوگ بھی ادھرم کرتے یہ کلجگ کا سوبھاؤ ہی ہی اور کوئی چھوڑ نہین سکتا کیونکہ اسمین سوبھاو ہی سے پاپ کرنے والے منکھون کے پاپ سدھ نہین ہو سکتے یہ سُن جنمیجیہ جی بولے کہ ای مہاراج اور ای سب دھرمون کے بتانیوالے اِس کلجگ مین لوگون کی کون گت ہوگی جو اُس پاپ کے دور کرنیکی تدبیر ہوگی وہ کہو بیاس جی نے کہا سُنو کہ ای مہاراج دیبی کے چرن کملونکا دھیان کرنا ہی ایک تدبیر ہی اور تو نہین ہی جتنی طاقت پاپ کے بھسم کرنے مین دیبی جی کے نام مین ہی اوتنے پاپ کہین نہین ہین تو پھر پاپ سے کیا خوف ہو سکتا ہی جس دیبی کا نام کوئی بے قابو ہوکر لیتا اور وہ جو جو پدارتھ دیتا اُنکا بیان مہادیو وغیرہ نہین کر سکتے پاپون کے سودھن کی تدبیر دیبی جی کے نام کی یادگار ہی ہی اسلیئے کلجگ کے خوف سے لوگون کو چاہیئے کہ اجودھیا کاشی وغیرہ پُن کی جگھون پر جا رہے اور ہمیشہ بھگوتی کا نام یاد کرے کیونکہ پرانیونکے چھیدن بھیدن بھی کیے ہی اور اس دنیا بھر کو بدھ کیے ہو مگر جیسے ہی دیبی کو بھگتی سے یہ منکھ نمسکار کرتا ویسے ہی پاپون سے چھوٹ جاتا ہی سب شاسترونکا رہسیہ ہمنے کہا

چوپائی

کر بچار دیبی پد پنکج + اچھا نام بیاسُرتی لوگا	بھجھو بھوپ نہیں بھیت تُمھ اج نہین سدا اگر بھو بدھ جوگا

پر مہما ویہ نہین جانہین — مایا کیسر کبھو کم مانہین۔
براہمن سکل جیپت گا تیری — ہردے مدھیہ بھرم چھید ان تری
جانت نہین مہاتیہ کیرا — یہ سب برنیو بھوپ گھنیرا
جو جگ دھرم بیو ستھا پوچھیو — سو سب کہیون سکل بدھ بھوکھیو

ادھیاے بارھوان

دوہا

دو اُدش کے ادھیاے مین تیرتھ جاترا ہیت — آڑی بک کر جدھ اب برنو سنو چیت

راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ اے مُنی جی پرتھوی مین جو پُن تیرتھ چھیتر اور ندی منگھا اور دیوتاؤن کے جاننے کے لائق ہون اُنکو کہیے اور جس تیرتھ مین اشنان اور دان سے جیسا پھل ہوتا ہی اور تیرتھ کے جاترا کا طریقہ اور نیم بھی کہئے بیاس جی بولے کہ راجہ سینے تیرتھ طرح طرح کے ہوتے ہین جنمین دیبی کے مشہور مندر بنے ہین ندیون مین گنگا سرشیشٹھ ہین اور جمنا سرستی۔ نربدا۔ گنڈکی۔ سندھو گومتی۔ تمسا ندی کابیری چندربھاگا بیتروتی چرمنوتی سرجو تاپی الکھنتی وغیرہ اور بھی سینکڑون ہین اُنمین جو سمندر مین ملتی ہین وہ پُن رُوپ ہین اور جو نہین ملتین وہ تھوڑا پن دیتی ہین اور سمندر مین ملنے والیون مین زیادہ پُن کی دینے والی ہین جنمین ہمیشہ پانی بہا کرتا ہی مگر ساون اور بھادون دونون مہینون مین سب ندیان رجسولا رہتی ہین اسلیے ان مہینون مین اشنان کرنا نہ چاہیے مگر گنگا جی مین چاہیے اور پشکر کرچھیتر دھرمارنیہ پربھاس۔ پریاگ۔ نیمکھار۔ اربدارنیہ سری شیل سُمیر گند مادن مانس بندو سر۔ اچھود بدر کا سرم جسمین نرنارائن عبادت کرتے ہین بامنا سرم سنجھو پاشرم جسنے جہان تپ کیا ہی وہ اُسکے نام سے مشہور ہی یہ سب پُن کی دینے والی جگہہ ہین اور اُنکے علاوہ اور بھی بے تعداد تیرتھ ہین ان سب جگھون مین درشن کرنیکے لائق دیبی کے استھان بنے ہین جو درشن سے پاپ چھوڑا لیتے ہین اور تیرتھ دان برت جگیہ عبادت پُن کرم یہ سب پوترتا سے پھل دیتے ہین کہین دربیہ کی سُدھی کہین کریا کی سُدھی کہین چت کی سُدھی ہوتی ہی اور انھین سے تیرتھ تپ برت سب پوتر ہوتے ہین کبھی دربیہ کی سُدھی ہوتی کبھی کریا سُدھی مگر من کی سُدھی ہمیشہ دُرلبھ ہی کیونکہ دل چنچل ہونے کے سبب ایک چیز کا آسرا تاہی نہین پھر کیسے دل سُدھ ہو سکے کیونکہ اسمین طرح طرح کے بھاو رہتے ہین اور کام کرودھ لوبھ اہنکار یہ سب تیرتھ برت اور عبادت مین ہمیشہ خلل ڈالتے ہین۔ ہنسا۔ ستیہ چوری نہ کرنا سوچ اندریون کا جیتنا اپنے دھرم کو پالنا یہ سب تیرتھون کے پھل دینے مین نت کرم کے چھوڑے اور راہ مین چھونے کے دوکھ کے سبب تیرتھ کا جانا بیفائدہ سمجھو اسمین صرف پاپ ہی پاپ ہوتا ہی تیرتھ بدن کے ہی میل کو دھو سکتے ہین دل کے میل کو دھو نہین سکتے اگر تیرتھ مانسی میل کو دھو سکتے تو گنگا جی کے کنارے مُنی لوگ دشمنی سمیت کیسے رہتے دیکھو برہما کے بیٹے بید کے جاننے والے بسشٹ جی نے راگ دویش مین مشغول ہو گنگا جی کے کنارے پربستی بستے ہی بستے آڑی بک نام نے بڑا جنگ بسوامتر جی کے ساتھ کیا جس بیفایدہ جنگ کے دیکھنے سے دیوتون کو تعجب ہوا اُس جنگ مین بڑے عابد بسوامتر جی راجہ ہریشچندر کے سبب بسشٹ جی کے سراپ

بنگلے ہوے اور بسوامتر کے سراپ سے بسشٹ جی اڑی پنچھی ہوے ایسے من کے سراپ سے مانس سرور کے کنارے ناخون
اور چونچ وغیرہ سے دس ہزار برس تک جنگ کرتے رہے جیسے مد کے بھرے ہوے دو سنگھ آپسمین لڑنے لگے اتنی کتھا سن
راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ اُن بڑے عابد منیون نے کس سبب سے آپسمین دشمنی کی اور آپس مین سراپ کیون دیا جو کلیس
اور دکھ دینے والا ہوتا ہی بیاس بولے کہ راجہ ترسنکو کے بیٹے سورج بنسی رام چندر جی کے پُورکھون مین ایک بڑے
راجہ ہرشچندر ہوے اُنکے بیٹا نتھا اسلیے اُنھون نے برن کی پوجا کرکے کہا کہ اگر ہمارے یہان بیٹا پیدا ہوگا تو ہم اُسی سے
تمھارے لیے نرمیدہ جگیہ کرینگے یعنے جگیہ مین بیٹے کا بلدان دینگے اسی سے برن جی نہایت خوش ہوے اور راجہ کی نہایت
خوبصورت عورت کے حمل رہا راجہ رانی کو حاملہ دیکھ نہایت خوش ہو گربھ کے سنسکار موافق طریقہ کے کرنے لگے جب
وقت آیا تب اُنکی عورت کے لڑکا پیدا ہوا اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور جات کرم اور سنسکار کرکے سونا اور گؤدان
وغیرہ براہمنون کو دینے لگے یہان راجہ کے گھر مین بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشی ہو رہی تھی کہ برن جی براہمن کا بھیس دھر وہان
پہونچے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور پوچھا آپ کون ہین اور آپکا کیا کام ہی برن نے کہا ہم برن ہین اب تو
تمھارے فرزند پیدا ہوا جگیہ کرو اور اُسے بلدان کرو اب اپنا قول پورا کرو جو سنکلپ تمنے کیا تھا راجہ ایسے کلام برن کے
سن کے نہایت رنجیدہ ہوے اور دل کی تکلیف کو سنبھال کر برن کے سامنے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے سوامی جس جگیہ کا آپ سے
ہمنے وعدہ کیا تھا اُسے بدھ پوربک کرینگے اور آپ کی نظرون مین سچے بنے رہینگے لڑکا پیدا ہونے کے ایک مہینے کے
بعد دھرم پتنی پاک ہوتی ہی تبھی آپ کا جگیہ کرینگے ابھی بن استری کے کیسے کرین یہ سن برن جی اپنے گھر کو گئے تب راجہ
نہایت خوش ہوے مگر کچھ اوداس بھی ہوے جب مہینہ ختم ہوا تو راجہ کا امتحان لینے کے لیے براہمن کا روپ دھر پیارے
بچن بولتے ہوے پھر راجہ کے یہان برن جی آئے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے کہا کہ اے مہاراج بنا سنسکار کیے ہوے بیٹے
کو جگیہ مین جانور بناکر کیسے باندھین سنسکار مین چھتری بناکر ضرور آپکا جگیہ کرینگے اگر دیا رکھتے ہو اور مجھے اپنے خادم کو دین
سمجھتے ہو تو مان لیجیے سنسکار بنا بالک کا کہین ادھکار نہین ہوتا برن نے کہا ای راجہ آگے کا وعدہ کرکے ہمکو ٹالتے ہو
ہم جانتے ہین کہ بیٹے کی محبت نہایت زبردست ہوتی ہی اچھا ہم کچھ دن ٹھہر کر پھر آوینگے تب تم اپنے کلام سچے کرنا نہین تو
ہم غصہ ہوکر تمکو سراپ دینگے راجہ نے کہا اب سچ ہی سچ کہتے ہین جب اسکا مونڈن ہو جاویگا تو اُس سے آپ کا جگیہ
کرینگے یہ سن خوش ہو برن اپنے گھر کو چلے گئے اور راجہ سُکھی ہوے اور اُنکا وہ روہتا کہیہ بیٹا بڑھنے لگا اور سب علم پڑھکر
ہوشیار ہوا اور کسی سے جگیہ کا احوال مفصلاً سن کے خوف زدہ ہو اپنی جان بچانے کے لیے بن مین بھاگ گیا جہان راجہ
کے جانے کے لائق جگہہ نتھی وہان جا کے چھپا جب وقت آیا تو برن پھر وہان آئے اور کہنے لگے کہ تم جگیہ کرو راجہ
نہایت رنجیدہ ہو بولے ای مہاراج کیا کرون میرا بیٹا کہین چلا گیا ہی یہ سن برن نے اُنکو جھوٹھ بولنے والا جان سراپ دیا
کیونکہ تمنے فریب ہمکو دیکر بہانا بتایا اسلیے جاؤ تمھارے جلندھر کا عارضہ ہوگا اتنا سراپ دے برن اپنے لوک کو چلے
گئے اور راجہ اسی عارضہ مین مبتلا ہوکر نہایت فکرمند ہوے ایک دن کسی راہ گیر کے کہنے سے روہت نے والد کا احوال
سن کر جلندھر کا عارضہ ہو گیا ہی اُسنے کہا کہ تمکو دھرکار ہے کہ والد کو دکھی جان جنگل کو چلے آئے اس سر پر سے تمنے

کیا پھل پایا کہ اِس بدن کے دینے والے کو آزردہ کرکے یہان آئے اچھے بیٹے کو چاہیے کہ باپ کے لیے جان دیدے مگر تمھارے دُکھ سے تمھارے والد آزردہ بنے رہتے ہین

چوپائی

سُنکے بچن تپھک جُت دھرما | پِتا دیکھنے ارتھ سکرما
جبھی چلیو باسو تہہ آئی | بیر روپ دھر لو لیہو بھائی
کہی ایکانت دیا جُت بانی | راج پتر مور کہہ ہم جانی
جاسون جات بدھن کی ہتیا | یہی نہ جانس دُکھ سمیتا

ادھیاے تیرھوان[۱۳]

دوہا

تیرہ[۱۳]کے ادھیاے مین شنہ سیف کی گاتھا | پُن اڑی بک نام رن کہب سُنو من ناتھ

اِندر نے رُوہت سے کہا کہ تمھارے والد نے پہلے قول ہارا تھا کہ جو بیٹا ہوگا اُسے برُن کے جگیہ مین بلدان دینگے یہ بڑے اُبچار کی بات اُنھون نے کی تھی اسلیے جب تم جاؤگے تو تمھارا بیرحم والد تمکو جگیہ کے کھمبھے مین باندھے گا اخیر مین پھر ماریگا کیونکہ جلندھر کے عارضہ سے نہایت تکلیف مین ہو رہا ہی اِسطرح جب اندر نے رُوکا تو راج پتر اپنے گھر کو نہ گیا کسواسطیکہ بھگوتی کی مایا سے مُوہت تھا اور رُوہت جب جب اپنے والد کو دُکھی سُنتا تھا اور چلنے کی طیاری کرتا تھا تب تب اندر آکر روک دیتے تھے ہرشچندر بھی نہایت دُکھی ہو اپنے عقلمند گرو بشسٹ جی سے دریافت کرنے لگے کہ مہاراج مین کیا کرون اب مین بڑا دُکھی ہو رہا ہون اِس سے میری رچھا کیجیے بشسٹ جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تمھارے دُکھ کے ناس کی تدبیر کہتے ہین دھرم شاستر مین تیرہ[۱۲] طرح کے پتر لکھے ہین اُنمین کریت پتر یعنی مول لیے ہوے بیٹے سے برُن کا جگیہ کرو پھر یہ دُکھ ناس ہوگا کسی برہمن کا لڑکا مول لے لو اور جسقدر روپیہ مانگے اُسکو دیدو پھر اُسی سے جگیہ کرو اسطرح جگیہ کرنے سے تمھارا روگ بھی ناس ہوجاویگا اور برُن بھی خوش ہوجاوینگے اتنا سُن راجہ نے منتریون سے کہا کہ لڑکے کو ڈھونڈو اگر کوئی براہمن اپنا فرزند زر کی طمع سے بیچتا ہو تو جتنا روپیہ مانگے دیکر لے لو کنجوسی نکرنا اُسے مُنہ مانگی قیمت دیدینا اتنا سُن منتری شہر شہر گانو گانو دیس دیس تلاش کرنے لگے تلاش کرتے کرتے ایک اجی گرت نام براہمن بہت غریب تھے جنکے تین پتر تھے اُنمین سے منجھلے بیٹے کو اُنھون نے منتری کے ہاتھ بیچ ڈالا منتری اُسکے منہ مانگے دام دیکر راجہ کے پاس لایا اُسکا نام شُنہ شیف تھا راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو براہمنون کو بُلا جگیہ کی طیاری کرنے لگے جب جگیہ ہونے لگا تب مہامُن بسوامتر جی نے اِس براہمن کے لڑکے شنہ شیف کو جگیہ کے کھمبھے مین چوپایے کی جگہہ دیکھ کھلوا دیا اور کہا کہ ای راجہ ایسے اپچار کی بات نہ کیجیے اس براہمن کے بیٹے کو چھوڑ دیجیے ہم تمھاری عمر دیوتا سے مانگ لینگے اور تمکو سُکھ ہوگا بڑے شک کی بات ہی کہ آپ اپنی جان بچانیکے لیے اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہین دیکھیے یہ شُنہ شیف بار بار رو رہا ہی تو اُسکے اوپر بڑا ہی رحم آتا ہی

آپ بھی رحم کیجیے اور ہمارا کہنا مانیے رحم والے چھتریون نے دوسرے کی دنہہ بچانے کے لیے اپنا بدن دے دیا ہی اور سُرگ کو چلے گئے ہین
اسی دنہہ کے بچانے کے لیے براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو اے راجہ پاپ نہ کرو اور اس لڑکے پر رحم کرو اپنے بدن کی طرح سبکے بدن مین
محبت کرنی چاہیے اگر ہمارا کہنا مانو تو اس لڑکے کو چھوڑ دو راجہ نے مُن کا انادر کر نہایت آزردہ ہو شُنہ شیف کو نہ چھوڑا تب لبسوامتر جی نے
نہایت غصہ کیا اور شُنہ شیف کو بُرن کا منتر اُنھون نے بتایا اور شُنہ شیف نے اُسے نہایت زور سے پڑھکر بُرن کو یاد کرتے ہوئے
اُنکا ابُرن نے استُت کرتے ہوئے مُن کے بیٹے کو جان وہان آکر اُسے چھوڑادیا اور راجہ کا عارضہ اچھا کرکے اپنے گھر کو گئے اسطرح
لبسوامتر نے موت سے اُس براہمن کے بیٹے کو چھوڑایا اور کیونکہ راجہ نے لبسوامتر جی کا کہنا نہ مانا اسلیئے اُنھون نے دل مین نہایت
غصہ کیا ایک دن کی بات ہی کہ راجہ گھوڑے پر سوار ہو کر جنگل کو گئے اور ایک شور کے مارنے کی اچھا کیے ہوئے کوشکی ندی کے
کنارے پر پہونچے وہان بوڑھے براہمن کا بھیس دھر لبسوامتر جی آئے اور راجہ سے سرلبس دان مانگ کر اُنکا سب راج کاج نے لیا
اب راجہ ہرلشچندر نہایت آزردہ ہوئے ایک دن اُنپے جہان کو دُکھی دیکھ بن مین کہین لبسوامتر سے لبشسٹ جی نے کہا کہ ادھم دربدہی
تو ناحق ہی براہمن کا بھیس دھرے ہی تیرا بگلے کا سا دھرم ہی تو بڑا فریبی ہی اور ناحق اہنکار کرتا ہی بھلا اے نیچ تو نے ہمارے ججمان
بڑے دھرم والے راجہ سے سرلبس دان مانگ کر کیون اُسکا راج لے لیا اور اُسکو دُکھ دیا کیونکہ تو بگلے کی طرح دھیان لگا کر بیٹھا ہی
اسلیے جا بگلا ہو جا جب لبسوامتر جی نے اس طرح کا سراپ پایا تو اُنھون نے لبشسٹ جی سے کہا تم بھی جاؤ آڑی نام پنچھی ہو جاؤ اور
جب تک ہم بگلا رہین تب تک وہی تم بنے رہو اس طرح غصہ کر بگلا اور آڑی پنچھی ہو گئے اور کسی تالاب کے پاس ایک درخت
پر جھونجھ بگلے بگلے کا روپ دھارن کر لبسوامتر جی اور دوسرے درخت پر آڑی پنچھی ہو کر لبشسٹ جی رہے اور روز دن جنگ کیا
کرتے تھے اور چونچ اور ناخونون سے لڑکر بار بار بڑے دُکھی ہوتے اسیطرح دونون مُن بہت برس تک پنچھی کا بھیس دھرے
ہوئے لڑتے رہے اور سراپ کی پھانسی مین باندھے گئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ اے مہاراج دونون مُن کیسے سراپ سے
چھوٹے ہمسے کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس نے کہا کہ مہاراج جب ان مُنیون کو لڑتے ہوئے برہما جی نے جانا تو آکر اُنکی لڑائی ختم
کرائی اور سراپ سے دونون کو چھوڑا دیا اُنکے ساتھ جو دیوتا تھے اپنے اپنے استھان کو گئے اور لبشسٹ اور لبسوامتر دونون
نے آپس مین غصہ چھوڑ دیا اور صلح اختیار کی

چوپائی

جو لبشسٹ کو شک یہ بھانتی — مُن ہو لڑے مہو آرانی
نو کو دیو دُنج ارو مانو — اہنکار جیتے یہ جانو
تاسون چیت شُدھ مہیا لا — ہی دُرلبھ جانہ سب حالا
جتن پورپ تیہہ سادھو بہوپا — تاسن سکل بِرتھا انوروپا
تیرتھ دان تپ ست سہاون — جو کچھ دھرم سادھیہ من بھاون
کرپا سنا رہت سنج چیتا — سرون آونج ہوہ سوبتا
لبہو تیرتھ تو چھوٹ دلوی — تا کی نام رٹھو ہوہ سیوی

تاکے گن کی اُستت نت کرہو | تاپد دھیان چت منھ دھرہو
ڈرہہ سدا کلجگ کے دُوکھن | یہی بدھ کرہو سدا نج تُوکھن
جوجن کرہین یہی بدھ کا جا | بھوبھے چھوٹ جاہین سُنو راجا

ادھیاے چودھوان[۱۴]

دوہا

چودھوین[۱۴] ادھیاے مین متیرا برن سُنام | شاپ سون بھیو بشسٹ کر سوئی کہب سونام

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ مہاراج برہما کے بیٹے بشسٹ جی کا نام آپ نے متیرابرن بتایا اسکا کیا سبب ہی یہ مُن کا کرم سے نام ہوا یا گُن سے اسکا سبب ہمسے مہربانی کرکے کہیے بیاس نے کہا سُنیے ای راجہ برہما کے بیٹے بشسٹ جی راجہ نم کے سراپ سے دیہہ کو چھوڑ کے پھر مہا پرتاپی متر ابرن کے یہان پیدا ہوے اسلیے اُنکا نام متیرابرن لوک مین مشہور ہوا راجہ نے پھر سوال کیا کہ برہما کے بیٹے بڑے دھرماتما بشسٹ مُن کو راجہ نے کیسے سراپ دیا اور ایسے بڑے پرتاپی مُن کو راجہ کا دیا ہوا سراپ کیسے لگا اور بےقصور مُن کو راجہ نے کیون سراپ دیا اسکا سبب کہیے بیاس جی نے کہا کہ اسکا سبب تو تیسرے اور چوتھے اسکندھ مین پہلے ہی آپ سے کہہ آتے ہین کہ اِس سنسار مین مایا کے تینون گُن ملے ہین - راجہ دھرم کرتا عابد عبادت کرتے سبکے وقت پر ستوگُن ہی بنا رہتا راجہ اور مُن سب کام اور کرودھ سے بھرے رہتے اور طمع اور اہنکار ہی مین پڑکر نہایت سخت عبادت کرتے ہین اور براہمن اور چھتری سب رجوگُن ہی مین رہکر جگیہ کرتے ستوگُن مین مضبوط رہکر کوئی نہین کرتے رکھ نے اُنکو پہلے سراپ دیا پھر نم نے غصہ ہوکر رکھ کو سراپ دیا تقدیر سے دونون بڑے دُکھی ہوے دریہ سُدھ کریا کی سُدھ من کی سُدھ نرگنا تمام سنسار مین بہت ہی نایاب ہین پرانسکت کی شکت کوئی نہین جانتا وہ جسکے اوپر مہربانی کیا چاہتی ہین اُسے سنسار سے چھڑا دیتی ہین برہما بشن مہادیو وغیرہ مہاتما بھی نہین چھوٹتے اور اُسکی مہربانی سے ستیہ برت وغیرہ کی کتھا تیسرے اسکندھ مین کہہ آئے ہین وہ چھوٹ جاتے ہین اُسکی دل کی بات تینون بھونون مین کوئی نہین جانتا تو بھی ہم کہتے ہین کہ وہ بھگتون کے قابو تو ضرور رہی ہی اسمین کچھ شک نہین اسلیے اُس بھگوتی کی بھگتی دوکھ کے مٹانے کے لیے کرنی چاہیے مگر جو وہ راگ اور بیر وغیرہ سے ملی ہوگی تو ناس نہین کریگی اکشواکو کے کل مین ایک نم راجہ ہوے جو نہایت خوبصورت گن والے دھرم دان لوگون کے نیک خواہان سچ بولنے اور دان دینے اور جگیہ کرنے والے گیان دان اور نو تر رعایا پرور عقلمند اور اکشواکے بارھوین بیٹے تھے اُنھون نے گوتم جی کے آشرم کے قریب جنیت پور صرف براہمنون کے لیے لبسایا ایک دن نم کو یہ خیال آیا کہ ہم راجسی جگیہ بہت دچھنا سمیت کرین اور اپنے والد اکشواکے حکم سے جیسا مہاتماؤن نے کہا تھا جگیہ کی طیاری کرنے لگے اور بھرگ انگرا بام دیو گوتم بسسٹ پلستیہ رچیک پلہ کرتو وغیرہ سب بدیا کے جاننے والے منیون کو نیوتا دیا اور اپنے کل کے گرو بسسٹ جی کی پوجا کر ملائم ہوکر اُنسے بولے کہ مہاراج ہم جگیہ کرینگے آپ کرائیے کیونکہ آپ ہی ہمارے کل پوجیہ ہین جگیہ کی سب سامگری ہمنے بٹوری ہی اور پانچ ہزار برس کی دیچھا کرنے کا بچار ہی جس جگیہ مین سری جگدمبکا پوجی جاوینگی اُسکے لیے جگیہ کرینگے یہ سُن بسسٹ جی راجہ

بولے کہ ہمارا نیوتا پہلے ہی اندر کے یہان ہو چکا ہی وہ بھی دیبی کے جگیہ کرنے کو طیار ہین اسلیے جب تک ہم اُنکا جگیہ نہ کرا آوین تبتک
تم ہمکو نہ بلاؤ جب آوینگے تو تمکو جگیہ کراوینگے راجہ نے جواب دیا کہ مہاراج ہمنے جگیہ کے لیے اور مُن بھی بلائے ہین اور سب
سامان اکٹھا کرایا ہی پھر اب کیسے رہ سکتے ہین اگنسوا کو نبیون کے گرو ہو کر ہمارے جگیہ کو چھوڑ اور جگہہ آپ کیسے جاتے ہین یہ
آپ کو مناسب نہین ہی جو زر کی طمع سے ہمارے جگیہ کو چھوڑ اندر کے یہان جانا چاہتے ہین اسطرح راجہ نے اُنکو روکا مگر بسشٹ
جی اندر کے جگیہ کرانے کے لیے چلے ہی گئے راجہ بھی اوداس ہو کر گوتم کی پوجا کر کے ہوان پربت کے قریب سمندر کے کنارے
جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین راجہ نم نے براہمنون کو بڑی دچھنا دی اور پانچہزار دیچھا کا جگیہ ختم ہوا جگیہ کرانے والون کو زر اور
گاے کپڑے وغیرہ دیے پانچہزار برس کے بعد اندر کا جگیہ کرا کے نم کا جگیہ دیکھنے کے لیے بسشٹ جی آئے اور راجہ کے دیکھنے کے
لیے اُنکے مندر مین اُترے راجہ سوتے تھے اسلیے نوکرون نے نہ جگایا پھر مُن کے درشن کرنے کو راجہ کیسے آوین بسشٹ جی نے
اس بعزتی ہونے کے سبب نہایت غصہ ہو نم کو سراپ دیا کہ ہم نے تم کو منع کیا اور تم نے دوسرا گرو بنا کر جگیہ کرا لیا اور اب ہمارے
سامنے بھی نہین آتے اس سے یہ دنیہہ تمھاری ناس ہو اور تم بدیہہ ہو جاؤ جب اُنھون نے سراپ ایسا دیا تب راجہ کے نوکرون
نے جلدی راجہ کو جگایا راجہ نہایت غصہ ہو کر بولے کہ اے دھرم کے جاننے والے اسمین ہمارا کچھ دوکھ نہین ہی کیونکہ تم طمع
سے اپنے ہمکو جہان چھوڑ چلے گئے ہمنے روکا بھی تھا اب شرماتے نہین اور سراپ دیتے ہو براہمن کو ہمیشہ صبر رکھنا چاہیے پھر
تم برہماجی کے بیٹے بید اور بید کے انگ جاننے والے ہو کر براہمنون کی گت نہین جانتے جو بہت نازک ہی اپنے دوکھ کو جانتے
بھی ہو مگر ہمکو سراپ دینے مین طیار ہوا چھے لوگون کو چاہیے کہ چنڈال کے غصہ سے بھی بچے رہین تمنے ہمکو ناحق سراپ دیا اچھا
تمھارا بھی یہ غصہ کا بھرا ہوا بدن گر پڑے اسطرح مُن نے راجہ کو سراپ دیا اور راجہ نے مُن کو اب دونون سراپ پا کر بڑے
دکھی ہوے بسشٹ جی نے دکھی ہو برہما کی سرن مین جا کر راجہ کے سراپ کا سبب عرض کیا کہ راجہ نم نے ہمکو سراپ دیا ہی
اب یہ ہماری دنیہہ گر پڑیگی اے پتا اب ہم کیا کرین یہ دنیہہ گرنے کی تکلیف ہوئی ہی اب دوسری دنیہہ کے دھارن کرنے کے لیے
کسکو والدین بناوین اسلیے پہلے کی طرح ہماری دنیہہ کا سنجوگ ہو جاوے جس طرح گیان اس دنیہہ مین ہی اُسی طرح اُسمین بھی
ہو جاوے آپ سمرتھ ہین ہمارے اوپر خوش ہو جایے بسشٹ جی کے کلام سُن برہماجی بولے کہ متر اور برن کے بیچ
مین گھس جاؤ اُسی سے تم وقت پا کر بناجون کے پیدا ہو گے اسمین شک نہین ہی پھر دنیہہ دھارن کر اسی دنیہہ کی طرح سب کام
کرنے کے لائق ہو گے جب اسطرح برہما نے کہا تو پتا کو پرنام کر کے برن کے لوک کو گئے اور جیوانس سے متر اور برن کے
بدن مین گھس گئے اور پہلے کی دنیہہ چھوڑ دی ایک دن کی بات ہی کہ اُورلبسی اپسرا اسکھیون کے ساتھ برن کے گھر مین گئی اُسے
دیکھ متر اور برن دونون دیوتا کامات ہو کر اُورلبسی سے بولے کہ اے اُورلبسی ہم دونون کامات ہین ہم دونون کو قبول کر اور اس
سُندر استھان مین ہمارے ساتھ بہار کر یہ سُنکے اُورلبسی دونون کو قبول کرتے اُنکے گھر مین رہنے لگی ایک دن اتفاق
سے اُسکو دیکھ دونون کا بیج گھڑے مین گر پڑا اُس سے اگست اور بسشٹ دونون مُن پیدا ہوے یہ دونون متر اور برن
کے بیج سے سرشیشٹ مُن ہوے اُسمین بڑے اگست جی تو لڑکپن ہی مین بن کو چلے گئے اور اگنسوا کو بسشٹ جی کو اپنا
پوروہت کر کے اپنے یہان لائے اور اُنکی پرورش کرنے لگے اور اُنکو مُن جان زیادہ محبت کرنے لگے۔

چوپائی

یہ بسشٹ کارن مین گاوا ۔ پلے سراپ جنمیو کُل ماہین
جیہی بدھو تن دیہا نتر پاوا ۔ متر ابرنو کے شکہ چھاہین

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین نم دیہا نتر باس ۔ کہلی تن ہر ہیہ نرپن کتھا رمہہ سیلاس

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ بسشٹ کے دوسرے دیہہ کے پانے کی کتھا تو آپ نے کہی اب نم کا احوال کہیے کہ انھون نے کون دیہہ پائی بیاس جی نے کہا کہ جسطرح بسشٹ جی نے دوسری دیہہ پائی اُسیطرح سراپ ہونے کے بعد نم نے نہ پائی جب بسشٹ نے سراپ دیا تھا تب براہمنون نے جنکو راجہ نے جگیہ کرانے والا بنایا تھا وہ سوچنے لگے کہ راجہ نے جو جگیہ مین دیکھت ہوے سراپ پایا ابھی جگیہ ختم نہین ہوا اب ہم لوگ کون بچار کرین اس سراپ کا پھل ضرور ہی ہونا ہے اُسکو ہم لوگ مٹا نہین سکتے یہ سوچ کے کچھ فکرمند ہو راجہ کے بدن کو منترون سے رچھا کر کے رکھا اور چندن وغیرہ خوشبودار چیزین لگاتے ہوے منتر کی شکت سے اُسے روکے رہے بگڑنے نہ پایا جگیہ کے ختم ہونے پر سب دیوتا آئے اور رتوج یعنی جگیہ کے کرانے والون نے پوجا کی اور خوش ہوے اُسیوقت منیون نے راجہ کو استوتر وغیرہ سے کچھ جگا سا دیا تب دیوتا راجہ سے بولے کہ ای راجہ ہم تمھارے اس جگیہ سے بہت خوش ہوے اب تم بردان مانگو پہلے تو دیوتا اور منکھ وغیرہ جس دیہہ مین آپ کو رہنا منظور ہو مانگیے ہم وہی دیہہ تمھاری کر سکتے ہین جسطرح تمھارے سراپ سے چھوٹ دوسری دیہہ کو پا کر تمھارے پوروہت بسشٹ جی آرام سے مرتیولوک مین گھومتے ہین اُسی طرح تم بھی مانگو ایسا سُننے پر نم کا آتما خوش ہو کر دیوتون سے بولا کہ ای دیوتو ناس ہونے والی دیہہ دھارن کرنے کی اچھا ہمکو نہین ہے اب یہ بردان دو کہ جس سے ہم سب جیون کی نظر پر رہین ہم سب جاندارون کی آنکھون مین ہوا کا روپ ہو کر پھرین اتنا سُن دیوتا بولے کہ ای مہاراج آپ سبھی مالک دیبی جی سے یہ عرض کیجیے وہ تمھارے اس جگیہ مین خوش ہو کر تمھاری مراد پوری کرینگی اسلیے راجہ نم نے طرح طرح کے استوترون سے دیبی جی کی استت کی جس سے اُنھون نے خوش ہو کے درشن دیے اُسوقت مین روپ مہارانی کا کروڑون سورج کے مانند روشن اور خوبصورت تھا اُنکے روپ کو دیکھ سب خوش ہوے اور راجہ نے اُنکو خوش جانکر بردان مانگا کہ ای دیبی پہلے ایسا نرمل اور عمدہ گیان دیجیے جس سے موچھ ہو اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہون یہ سُن خوش ہو سری جگدمبا بولین کہ سب پر البدہ کا گیان تمکو ہوا اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہو گے تمھارے سبب دیہہ دھاریون کی آنکھین پلک بھانجین گی اور تمھارے رہنے سے منکھ جانور پتنگ پلک بھانجنے والے ہونگے مگر دیوتا پلک نہ بھانج سکینگے اسطرح بردان دے اور مُنی دیوتون سے کچھ باتین کر دیبی وہان ہی انتردھیان ہو گئین اُسکے بعد منی لوگ نم کی دیہہ کو بیٹا پیدا ہونے کے لیے بدن پر اُپلا دھر کے منتر اور ہوم وغیرہ کر کے متھنے لگے اُپلے کے ملتے ہی ایک لڑکا سب لچھنون سمیت گویا دوسرا نم ہی دیہہ سے پیدا ہوا اُپلے کے متھنے سے پیدا ہوا اسلیے اُسکا نام متھ ہوا اور جنک یعنی والد سے پیدا ہونے کے سبب جنک کیونکہ نم بدیہہ

ہو گئے تھے اسلیے اُنکے نسل مین پیدا ہوئیکا نام بدیہہ ہوا اسطرح نم کا بیٹا جنک نام سے مشہور ہوکر راجہ ہوا اور اُسی نے گنگاجی کے کنارے پر متھلا پوری دھن دھانیہ سے پورن اور نہایت خوبصورت بسائی اس نسل مین جو راجہ ہوے اُنکا جنک بھی نام ہوا اور بڑے گیانی بدیہہ نام سے مشہور ہوے ای راجہ یہ عمدہ کتھا ہمنے نم سے کہی جنکو سراپ سے بدیہتو ملا راجہ نے پوچھا کہ ای بھگون آپنے نم کے سراپ کا سبب بیان کیا آسے سن میرے جنخل من مین بڑا ہی شک ہوا کہ براہمن سریشٹھ راجہ کے پوروہت اور برہما کے بیٹے بسنشٹ مُن نے راجہ کو کیون سراپ دیا اور نم نے براہمن کو پھر گروجانکر چھما کیون نہ کی بھلا ایسا شبھ کرم جگیہ مین کرکے کیسے راجہ غصہ ہوے اور اکشو کواکے بیٹے ہو دھرم کا گیان جان غصہ ہو کیسے اپنے گرو براہمن کو سراپ دیا بیاس جی بولے کہ ای راجہ راگی لوگون مین چھما نہین ہوتی پھر جو کچھ کرسکتا ہو وہ تو چھما وان ہوتا ہی نہین مُن لوگ سکے تیاگی عابد اور نیند اور بھوکھ کے جیتنے والے جوگ ابھیاس مین لگے رہتے مگر کام کرودھ طمع اور اہنکار اس بدن مین موجود دشمنون کو جیت نہین سکتے کیونکہ یہ جیتے نہین جا سکتے اس دنیا مین ان دشمنون کا جیتنے والا کوئی ہوا ہی اور نہ اب کوئی موجود ہی اور نہ اب ہوگا نہ سرگ مین نہ زمین پر نہ برہم لوک مین نہ بیکنٹھ مین نہ کیلاس مین ایسا کوئی ہی جو ان دشمنون کو جیت لے مُن لوگ برہماجی کے بیٹے اُسیطرح اور عابد تینون گنون سے ملے ہوے ہین پھر منکھ بیچارون کی کیا گنتی ہی دیکھو کپل دیوجی سانکھیہ شاستر کے جاننے والے جوگ ابھیاسی اور نہایت پاک تھے اُنھون نے بھی اتفاق سے ساگر کے بیٹون کو بھسم کردیا اسلیے ای راجہ کارج کارن کے بھاو اور اہنکار سے تینون بھون پیدا ہین پھر اُسکے بغیر کوئی کیسے ہوسکتا ہی اور برہما شِن اور رودر ان سب مین تینون گن ہین اور اُنکے سریر دن مین تینون گنون کے بھاو علیحدہ علیحدہ موجود ہین پھر منکھ صرف ستوگنی کیسے ہوسکتا ہی ای راجہ گنون کا میل سب جگہ موجود ہی کبھی ستوگن کی ترقی ہوتی کبھی رجوگن کی کبھی تموگن کی اور کبھی تینون گن برابر رہتے ہین وہ پرماتما نرگن نرلیپ بے عضو بنظیر اور بے اندازہ اور سناتن ہی وہ پرم شکت بھی نرگن برہم مین رہتی ہی جنکو عقلمند بھی مشکل سے جانتے ہین اور سب جاندارون مین موجود ہی اسلیے پرماتما اور شکت ہمیشہ ایک ہی ہوسکتی ہی جو ان دونون کے سریر علیحدہ نہین جانتا ہی آسکے سب دُوکھ چھوٹ جاتے ہین اور آسکے جاننے سے موچھ ہوتا ہی یہی بیدانت شاستر کا ڈنکا بج رہا ہی جو اس ترگُنا تمک سنسار مین اسکو جانتا ہی وہ مکت ہوجاتا ہی گیان دو طرح کے ہین انمین پہلے شابدک ہی وہ عقل اور بید اور شاستر ون کے ارتھ کے جاننے سے ہوتا ہی اسمین عقل کے فرض کیے ہوے بہت بکلپ ارتھ ہوتے دوسرا انوبھو اچھیہ گیان تو نایاب ہی وہ گیان جب انوبھو کے جاننے والے کا ساتھ ہوتا ہی تبھی ہوتا ہی شبد گیان سے کارج سدھ نہین ہوتا اسلیے انوبھو گیان آسانی سے نہین ہوتا بلکہ بڑی تدبیرون سے ہوتا ہی وہ شبد بودھ اور شبد گیان دل کے اندھیرے کو ناس کرسکتا ہی اور جیسے چراغ کی باتین کرنے سے اندھیرا نہین مٹتا بلکہ چراغ کے جلانے سے مٹتا ہی سکرم وہی ہی جو بندھن کے لیے نہو اور بدیا وہی ہی جو مکت کے لیے ہو اسکے علاوہ نہین ابھیاس کرنے کے لیے اور کرم ہین اور کاریگری چتر تا وغیرہ کے اور ہنر ہین اُسے کچھ نہین ہوسکتا شیل پر ارتھنا کرنا غصہ کا ابھاو چھما کھنی اور صبر یہ بدیا کے پختہ ہونے کے عمدہ پھل ہین بدیا عبادت جوگ ابھیاس اُنکے بنا کام اور کرودھ وغیرہ دشمنون کا کبھی ناس نہین ہوسکتا کام کرودھ وغیرہ دل سے پیدا ہوے ہین اسلیے جو مَن جیت لیا جاتا ہی تو یہ نہین ہوتے اسلیے کام اور غصہ سے مُن کے اوپر معاف نہ کیا جیسے قصور سے شک کے اوپر جات نے مہربانی کی تھی بھرگُ کے بیٹے نے اُنکو سراپ بھی دیدیا مگر جات نے

معاف ہی کیا اور مین کو سراپ نہ دیا آپ بڑھاپا قبول کرلیا کوئی راجہ تحمل مزاج کا ہوتا اور کوئی غصہ ور ہوتا ہی مزاج کے بھید سے
اس باب مین کسکو دوکھ دین

چوپائی

ہی ہیہ نبس کیر نرپ سارے
جو بھارگو کُل کیر پورو ہت
ڈالیو تنہو جار د وِج . مو لا
گنیو نہ برہم گھات کرپا یو

دہ بہ لو بھ سے بھنر گن بچھارے
تھے تسا ین ہی ہیہ نرپ تت
کرو دہ ببس ہوے گی کر سولا
سمجھو مٹھ پا چھ د ہ دا یو

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولہ کے ادھیاے مین سارے ہی ہیہ بھوپ
بیر بھار گون لوبھ سے ہرین کرین رو پ

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی ہے ہیہ نام راجہ کسکے خاندان مین ہوئے جنھون نے برہم ہتیا کرکے بھرگ بنسی براہمن کو مارا
اُنکی دشمنی کا کیا سبب تھا ہم سے کہیے کس لیے اُن راجاؤن نے غصہ کیا اور پوروہتون کے ساتھ اُنکی دشمنی کیسے ہوئی تھوڑے
سبب پر چھتریون کو دشمنی نہین ہوتی پھر پوجنے کے لائق بقیصور براہمنون کو وہ کیسے مارتے چھتری طاقت ور بھی ہو مگر پاپ کے
ڈر سے براہمنون کو نہین مارتے تھوڑے سے قصور مین براہمنون کو کون اچھا چھتری ماریگا ہمکو اس باب مین نہایت ہی شک
ہے اسے آپ دور کیجیے سوت جی نے اسی کتھا کو سونک وغیرہ منیون سے بیان کیا کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ نے
پوچھا تب وہ پرانی کتھا کو دل مین یاد کرخوش ہو بولے کہ راجہ چھتریون کی پرانی بات تو تعجب دینے والی پہلے ہی جانی تھی کہتے
ہین سنیے ایک کارت بیرج نام سے راجہ ہوے جنکے ہزار بازو تھے اور اُنھین کا ارجن بھی نام تھا جو بہت دھرم کرتے اور ہنری
بشن جی کے اوتار دتاتری جی کے چیلے بڑے سدھ سب ارتھون کے دینے والے اور شکت کے پوجنے والے
وہی بھرگ کے نسل کے ججمان تھے اور ہمیشہ جگیہ کرتے اور بڑا دھرم کرتے تھے اُنھون نے بے تعداد جگیہ کرکے بھرگ بنسیون
کو بہت زر دیا جس راجہ کے دان سے بھرگ بنسی سب کے سب زر اور رتن پاکر دولتمند ہو گئے اور اس زمین پر مہاجن
ہو کر مشہور ہوے جب راجہ کارت بیرج ارجن سرگ کو گئے تو بہت عرصہ کے بعد اُسکے خاندان کے ہیہ نام سب چھتری غریب
ہو گئے کسی سمے اُنکو روپیہ کا کچھ کام لگا اُسے مانگنے کے لیے بھرگ کی نسل کے لوگون کی سرن مین جا کر عرض معروض کرنے
لگا مگر اُنھون نے طمع سے انکار کرکے کچھ نہ دیا کسی نے چھتریون کے ڈر سے روپیہ زمین مین گاڑ دیا اور کسی کسی نے
براہمنون کو دیدیا اسطرح اپنا اپنا روپیہ ادھر اُدھر گاڑ دیا اور اپنا اپنا مکان چھوڑ نہایت رنجیدہ ہو ادھر اُدھر کو بھی ہو کے چلے
گئے اور ججمانون کو دکھی دیکھ طمع مین آکے کچھ بھی نہ دیا اور بھاگنا قبول کر پہاڑون کے دردن مین جا بسے پھر ہی ہیہ لوگ
کسی بڑے مہم سے دکھی ہو روپیہ کے لیے اُن بھاگے ہوے بھرگ کے خاندان کے لوگون کے پاس آئے اور دیکھا کہ وہ

لوگ بھاگ گئے ہین اور سبکے مکان خالی پڑے ہین اور زر کے لالچ سے اُنکے گھر کی زمین کھودنے لگے کھودنے سے کسی
کسیکے گھر مین کچھ روپیہ نکلا تب اُنکے قریب کے گھر کھودنے لگے اور جو براہمن بھاگنے سے رہگئے تھے اُنکے گھر بھی کھودے جانے
لگے تو وہ ہاہاکار مچا کر نہایت دین ہو ڈرکر اُن دشٹ چھتریون کی سرن مین آئے اور تلاش کرنے سے اُن براہمنون کے گھر مین
بہت سا روپیہ نکلا اُسے بھی لیلیا اور اُنکے سرن مین آئے ہوے براہمنون کو تیکھے تیرون سے غصہ ہوکر مار ڈالا پھر جہان بھرگ
کی نسل کے لوگ تھے وہان گئے اور حمل سے لیکر لڑکا بوڑھا جوان سبکو تلاش کرنے لگے اور مارنے لگے اب اور کام سب چھوڑ
چھوڑ دیے صرف یہی کرنے لگے کہ جہان کہین بھرگ کی نسل کا کوئی براہمن ملجاوے اُسے مار ڈالتے جن عورتون کے حمل گرادیے
اور اُنکے خاوند اور بیٹے مار ڈالے گئے وہ سب کی سب پیٹ پیٹ اور ہاے ہاے کرکے رونے لگین اس حالت کو دیکھ اور مُنی
جو تیرتھ پر رہتے اور عبادت کرتے تھے کہنے لگے کہ ارے چھتریو ان غریب براہمنون پر رحم کرو اور غصہ کو چھوڑ دو
یہ بہت نالایقی اور نندا کا کام تمنے کیا ہے کہ بھرگ بنسیون کی عورتون کے حمل گرادیے ارے بڑے پن اور پاپ کا بدلا
اسی لوک مین ملتا ہے اسلیے تو اپنا بھلا چاہے تو بُرے کام کرنے سے باز آوے تب اُن منیون سے غصہ ہوکر وہ ہیہیہ لوگ
بولے آپ لوگ سادھو ہین پاپیون کے کام نہین جانتے ان لوگون نے ہمارے بزرگون کا دھن ہر لیا یہ بڑے فریبی ہین
جیسے مارگ مین چور چھین لیتے ہین یہ بڑے فریبی بگلے کیسی برت رکھتے ہین دیکھیے ہمکو مہم پڑی ان سے ہم لوگون نے کہا کہ
تمھین سوائی دینگے مگر تو بھی انھون نے نہ دیا ہم جیسا نون کو دکھی دیکھ کر ان مورکھون نے یہی کہا کہ ہمارے پاس نہین ہے کارتا
برج سے اُنھون نے روپیہ پایا اب تک کسلیے رکھ چھوڑا تھا جگیہ کیون نہین کیا جس سے براہمنون کو دے ڈالتے براہمنون کو
کبھی کہین دھن اکٹھا کیا ہوا دیکھا ہے وہ ہمیشہ جگیہ کرتے وے ڈالتے اور بچے ہوے کو کھا لیتے ہین روپیہ مین چور کا ڈر راجہ
کا ڈر آگ کا بڑا ہی خوف اور فریبیون کا بڑا ہی ڈر رہتا ہے سب تدبیرون سے جو روپیہ اکٹھا کرتا ہے اُسکے پاس نہین
رہتا اگر رہ بھی گیا تو دولت مین دل لگا کر جو آدمی مرتا ہے وہ نرک مین جاتا ہے ہمنے سوائی دینے پر بھی مانگا مگر ہمارے
پروہتون نے نہ دیا دھن کی تین گت ہین یعنے تین طرح سے جاتا ہے ایک[1] دان۔ دوسرے[2] بھوگ تیسرے[3] ناس اور تینون دان
اور بھوگ عقلمند آدمیون کے ہوتے اور پاپ آتمون کا روپیہ تو ناس ہی ہوتا جو نہ دیوے اور نہ آپ اُسے بھوگے اور جو مال
زمین مین گاڑ دے اور گھر مین رکھ چھوڑے وہ فریبی اور دکھ بھاگی آدمی راجہ کی سزا کے لائق ہوتا ہے اسلیے ہم لوگ ان نیچ
براہمنون کو جو دھوکا دینے والے ہین ایسے گرون کے مارنے کے لیے طیار ہوئے ہین اس بات کو سب مہاتما لوگ جانتے
ہین اسطرح منیون کو سمجھا کر بھرگ کے نسل کی عورتون کو وہ ڈھونڈھنے لگے وہ عورتین خائف ہو روتی ہوئین ہمالے
پہاڑ پر کانپتی ہوئی چلی گئین اسطرح طمع سے ہیہیون نے بھرگ کی نسل کو مارا اور دکھ دیا اے راجہ طمع بڑی دشمن ہے جو سب دکھون
کی کھان دکھ دینے والی اور پران کی ناس کرنے والی ہے اور سب پاپ کی جڑ ہے۔

چوپائی

تین برن کر کرت برودھا ۔ سکل کشٹ دینے مین جودھا
لوبھی تے تیاگت سب دھرمی ۔ کُل کے دھرم اَور شبھ کرمی

ماتا پتا بھائی ارو بند ہوئی — گورو ستّ منتر بھام بج سندھوئی
بھگنی آدِ سکل جے پیارے — لوبھی سے مارت نرسارے
لوبھا وِشٹ کرت جو ناہین — تندکرم اس نہین جگ ماہین
موہت پاپ نکر سے ہو کے — کرت سکل انوچت مت کھو کے
کرودھ کام ارو اہنکار تے — لوبھ مہا رپ ہم پکارتے
پراتھو تجے لوبھ لبس پرانی — بھر کا شیش رہیو جو بھانی
پاسون لوبھی کرت نہ جوئی — الیسو نندکرم نہین کوئی
پاپ بدھ ہر ہیہ کر لوبھا — ماریو بھرگن نہین کچھ شوبھا

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین استھت بھرگ کل ٹھیک — سری دیبی کی کرپا سے پن ہر ہیہ کی نیک

اس سے پہلے کے ادھیاے کے اخیر کی کتھا سن راجہ جنمیجے جی نے سوال کیا کہ بھرگ کے خاندان کی عورتون کا دکھ کیسے دور ہوا اور ان براہمنون کا بنس کیسے چلا اور بدچلن طمع کے بھرے ہوے ہیہ چھتریون نے براہمنون کو بھی مار کر پھر کون کام کیا کیجئے اے پرلوک کے پھل دینے والے تمھاری کتھا امرت کے پینے سے ہم سیر نہین ہوئے جو پوتر اور سکھ دینے والی ہر بیاس جی بولے سنیئے جس طرح بھرگ کے خاندان کی عورتین اس دکھ سے چھوٹین اب ہم اس پاپ کے ناس کرنے والی کتھا کو کہتے ہین جب ہیہیون سے دکھی ہوئی نہایت خوف زدہ اور نا امید بھرگ کے نسل کی عورتین ہمالے پہاڑ پر پہونچین تو وہان مٹی کی گوری کی مورت بنا ندی کے کنارے پر پوجا کر اپاس یعنی برت کر کے مرنے پر طیار ہو بیٹھین ایک رات کو انھون نے خواب دیکھا کہ گویا دیبی کی مورت کہتی ہے کہ تم عورتون مین کسی عورت کی جانگھ چیر و ہمارے انس سے پورکھ پیدا ہوگا وہ تمھارے سب کام پورے کرے گا اتنا کہہ وہ بھگوتی انتردھیان ہو گئین جب جاگین تو سب عورتین خوش ہوئین انہین سے کسی ہوشیار عورت نے بھگوتی کے پرشاد سے جانگھ مین کل کے بڑھنے کے لیے حمل دھارن کیا اور بھاگ کھڑی ہوئی جب چھتریون نے دیکھا کہ یہ بیخود ہوئی عورت بھاگی جاتی ہے اسکو پکڑو پکڑو باندھو باندھو یہ حاملہ عورت بھاگی جاتی ہے یہ کہتے ہوے پیچھے سے دوڑے اور ہتیار ہاتھون مین لیے ہوئے پہونچ گئے تب وہ عورت حمل کے بچانے کے لیے روتی ہوئی زار زار آنسو بہاتی کانپتی ہوئی کھڑی رہی ماتا کا بڑی زور سے رونا سنکر جانگھ پھوڑ ایک بیٹا نکل آیا گویا دوسرا سورج ہے اسکے ہوتے ہی ہوتے چھتریون کی آنکھین مارے تیج کے بند ہو گئین اور دیکھتے دیکھتے سب اندھے ہو گئے اور پہاڑ کے درے وغیرہ بھیانک جگہون مین گھومنے لگے گویا جنم کے اندھے ہی تھے اور دل مین سب سوچنے لگے کہ ابھی تو سب اچھے تھے اب یہ کیا ہو گیا دیکھو اس لڑکے کے دیکھنے سے سب اندھے ہو گئے یہ براہمن کا پربھاو اور اس پت برتا عورت کا بل ہے یہ سوچتے ہوے سب براہمنی کی سرن مین گئے اور ہاتھ جوڑ یہ نام

کرنے لگے اور نہایت خوف زدہ ہوکر براہمنی سے نظر پانے کے لیے بولے کہ ای ماتا ہمارے اوپر خوش ہوجاؤ ہم تمھارے غلام ہین اور ہم لوگون نے تمھاری بڑی خطا کی اسی سے تمھارے دیکھنے سے اندھے ہوگئے ہین اب تمھارا چہرا ہمکو نہین دکھائی دیتا گویا ہمیشہ کے اندھے ہین تمھارے تپ کی طاقت سے عجیب حال ہی ہم پاپی کیا کرین اب آپ کی سرن مین ہین ہم لوگون کو آنکھین دیجیے اندھا ہونا مرنے سے زیادہ دُکھ دیتا ہی اب ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اور نظر کا دان دیکر پھر ہم لوگون کو اپنا خادم بنایئے اور اب ہم پاپی لوگ کچھ پاپ نہ کرینگے جو ہوا وہ ہوا آج سے کبھی ایسا کام نکرینگے سب بھارگو کی نسل کے ہم خدمتگار ہین ہم نے جو اگیان سے قصور کیا ہی اُسے معاف کیجیے آج سے بھرگ بنسی اور چھتریون کی دشمنی جاتی رہی اب کبھی کوئی نہ سُنے گا ہم سب ہی ہیہ لوگ قسم کھاتے ہین اب آپ بیٹے سمیت آرام سے خوشی کیجیے ہم تمکو بار بار پرنام کرتے ہین آپ خوش ہون اب کبھی ہمسے دشمنی نہوگی اُنکے ایسے کلام سُن برہمنی نہایت متعجب ہوئی اور اُن نیچ چھتریون سے بولی کہ ہم کو غصہ نہین ہی اسکا سبب سنو کہ اس ہماری جانگھ سے پیدا ہوکر بھارگو نے غصہ سے تم پاپیون کی آنکھین روشنی سے روک دین کیونکہ تم لوگون نے اُنکے بھائی اور بیٹے اور رشتہ دارون کو مار ڈالا تھا اور اُسپر طرہ یہ کیا تھا کہ حمل بھی اُنکی عورتون کے گرا دیے تھے جب تم لوگ بے قصور عابدون کو مارنے لگے تھے تو ہمنے سو برس تک جانگھ ہی مین حمل دھارن کیا اِسنے حمل ہی مین چھ انگون سمیت بید پڑھے ہین اور اپنے والد کا مرنا سُنکر اب تم لوگون کو جلانا چاہتا ہی بھگوتی کے پرشاد سے یہ بالک ہمارے پیدا ہوا ہی جسکے دیبہ تیج سے تم لوگون کی نظر جاتی رہی ہی اِسلیے ہمارے اس لڑکے کی پرارتھنا پرنام سمیت کرو یہ تمھارے آنکھون کی روشنی کو درست کر دیگا ایسے بچن سُن اُن لوگون نے اُس لڑکے کی بڑی استت کی اُسے سُن وہ نہایت خوش ہوکے بولا کہ ای چھتریو اب تم غصہ چھوڑ اپنے اپنے گھر کو جاؤ تمھاری آنکھین جیسی تھین ویسی ہی ہوجاوینگی مگر اب ایسا کام کبھی نہ کرنا جب اسطرح اُس لڑکے نے کہا تو سب کے سب دیکھنے لگے اور اُنکو پرنام کر اپنی اپنی جگہ کو گئے اور براہمنی اپنے بیٹے کو لیکر اپنے گھر کو گئی اور اُس تیجسوی بیٹے کی پرورش کرنے لگی ای راجہ جس طرح تو بھی چھتریون نے پاپ کرکے بھرگ کی نسل کا ناس کیا تھا وہ سب آپ سے ہمنے کہا راجہ بولے ہمنے چھتریون کا نہایت بُرا کام سُنا اور جانا کہ دونون کا دُکھ دینے والا لالچ کا سبب ہوا اب ہم کو یہ تبلایئے کہ ان چھتریون کا ہیہ نام کیون ہوا جیسے جدو سے جادو اور بھرت سے بھارت نام پتر وغیرہ ہوے ویسے ہی کیا کوئی ہیہ نام بھی راجہ تھا کہ جس سے پیدا ہوکر ان چھتریون کا ہیہ نام ہوا یہ ہمکو سُننے کی اچھا ہی کہ ہیہ چھتری کیسے پیدا ہوے سری بیاس جی بولے کہ ای راجہ ہیہون کی پیدایش کی پُرانی پُن دینے والی اور سب پاپون کی ناس کرنے والی کتھا مفصلاً کہتے ہین سنیے ایک دن شوبھن سورج کے بیٹے ریونت جو نہایت خوبصورت اور نوجوان تھے اوچیشروا گھوڑے پر سوار ہو بیکنٹھ کو لشن جی کے درشن کی اچھا کرکے گئے اُنکو گھوڑے پر سوار ہوے لچھمی جی نے دیکھا اور ساگر سے پیدا ہوے اُس گھوڑے کو دیکھ سوچا کہ یہ ہمارا بھائی ہی کیونکہ وہ بھی تو سمندر کی کنیا ہین دیکھتے دیکھتے اُسی گھوڑے مین نظر لگا دی سری بھگون جی نے بھی دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہوا سورج کا بیٹا آتا ہی لچھمی جی سے بولے یہ کون گھوڑے پر سوار گویا دوسرا کام کا سروپ ہی جو تینون بھونون کو موہتا چلا آتا ہی اتفاق سے بار بار لشن جی نے پوچھا مگر لچھمی جی اُس گھوڑے کو دیکھتی رہین اور کچھ نہ بولین لشن جی نے گھوڑے مین بہت موہت اور بڑے پریم سے دیکھتی ہوئی لچھمی جی کو دیکھ غصہ ہوکر کہا کہ ای سُندری کیا دیکھتی ہو کیا تم گھوڑے کو دیکھکر موہت ہوگئی ہو پوچھنے پر بھی نہین بولتی اچھا کیونکہ تم سب جگہ رمتی ہو اِس لیے

تمھارا ایک رما نام ہوگا اور چنچلتا سے چلا نام ہوگا اسمین شک نہین جیسے عام عورتین چنچل ہوتی ہین ویسے ہی تم بھی ہوگی اسمین شک نہین تم کبھی ایک جگہ پر نہ ٹھہرو گی تم ہمارے پاس بیٹھی ہوئی گھوڑے کو موہت ہوکر دیکھتی ہو اسلیے مرت لوک مین گھوڑی ہوجاؤ اسطرح اتفاق سے بشن جی سے سراپ پاکر لچھمی جی نہایت دکھی ہوکر کانپتی ہوئی رونے لگین اور نہایت خوف زدہ ہو بشن جی سے پرنام کرکے ملایئم ہوکر بولین کہ ای دیوتون کے دیوتا جگناتھ دیا کرنے والے کشنو کو بندھ تھوڑے قصور کرنے مین آپ نے سراپ کیسے دیا ہم نے اسطرح کا غصہ آپکا کبھی نہ دیکھا جو آپ نے ہمارے اوپر کیا آپکی محبت جو کبھی ناس ہونے والی نہ تھی وہ کہان گئی بجز دشمن کے اوپر مارنا چاہیے اپنے رشتہ دارون کے اوپر کبھی نہ چاہیے ہم ہمیشہ آپ کے بردان دینے کے قابل ہین اب سراپ کے لائق کیسے ہوگئین۔

چوپائی

تجھون بران ترت تو آگے
تم بن جیب کون ہدھ ناتھا
کرہو برساد سراپ سے دیوا
چھوٹت کب یا سون پربھو کہو
بولے ہر کرنا جت بانی
مم سم بھوتل منھ بگیانی

کیہہ کارن یہ رہ ہین بھاگے
برہانڈ تاپت سب گاتھا
وائرن سون کرہون تو سیوا
کب تو نکٹ آد سکھ لہو
جب تمھرے ست ہوے سیانی
تب موہی لہہ لہو سکھ کھانی

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھروین ادھیاے مین ہریہہ کتھا بکھان | سری بھگوتی برساد تا بس رہو یہ جان

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی پوچھتے ہین جب سری بھگوان نے لچھمی جی کو سراپ دیا تو وہ گھوڑی کیسے ہوئین اور ریونت نے کیا کیا اور کس دیس مین لچھمی جی گھوڑی کا روپ دھارن کر بر دکھت نہکا استری کی طرح اکیلی رہنے لگین اور کب تک کیا کرتی رہین اور باسدیو یعنی بشن جی سے کب ملین اور بنا بشن جی کے کیسے بیٹا پیدا ہوا ای براہمنون کے راجہ ہمکو اس احوال کے سننے کی اچھا ہے آپ مفصلاً کہیے سوت جی رشونکا دک منیون سے کہتے ہین کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا تو وہ بیان کرنے لگے سنیئے ای راجہ پاپ کے ناس کرنے والی اور سکھ دینے والی پران کی کتھا کہتے ہین ریونت نے جب دیکھا کہ بشن جی نے لچھمی کو سراپ دیا تو دور ہی سے سری بشن جی کو پرنام کر خوف زدہ ہو وہان سے چل دیا اور سری بشن جی جگت کے مالک کے غصہ کا سبب اپنے پتا سورج نارائن سے بیان کیا اور لچھمی جی آزردہ ہو سری بھگوان جی کو پرنام کرکے اور انکے حکم سے مرتیو لوک مین پہونچی جہان پہلے ہی سورج کی استری نے نہایت سخت عبادت کی تھی وہان ہی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے پہونچی جہان کالندی اور تمسا ندی کا سنگم شوبھن تیرتھ

سے جنوب کی جانب سے جو سب کام دینے والا اور عمدگی سے سجا ہوا باغ تھا وہان آئین وہ تمسا ندی نہین ہی جو اجودھیا پوری
سے تلولہ کوس شمال کی جانب ہی بلکہ اسی نام سے مشہور دوسری ندی ہی کیونکہ درمیان مین گومتی ستی اور گنگا جی کے
ہونے سے اس تمسا اور جمنا کا سنگم نہین ہو سکتا اُس جگہ رہکر سری مہادیو جی کی استت اور دھیان کرنے لگی جنکے پانچ
منھ دس بازو آدھے انگ مین گوری کیوس کے مانند بدن نیل کنٹھ تین آنکھین اور شیر کے چمڑے کے کپڑے ہاتھی کے
چمڑے کا انگوچھا کھوپڑیون کی مالا سانپ کا جنیو پہنے اُس تیرتھ پر اسطرح سے مہادیو جی کی عبادت لچھمی گھوڑی کا روپ دھارن
کرکے کرنے لگین اسی طرح کرتے کرتے دیوتون کے ہزار برس گذر گئے اسکے بعد مہادیو جی نے خوش ہو بیل پر سوار پاربتی
سمیت آکر درشن دیے اور عبادت کرتی ہوئی گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوئی لچھمی سے بولے کہ اے جگت کی ماتا اور
کلیان کرنے والی تم کس لیے عبادت کرتی ہو ہمسے کہو سب ارتھ دینے والے اور سب لوک بنانے والے تمھارے خاوند
ہین اور ہر پاسدیو جگناتھ بھگت مُکت دینے والے اپنے خاوند کو چھوڑ ہماری استت کیون کرتی ہو بید کا کہا ہوا بچن یہی ہی
کہ عورتون کا دیوتا خاوند ہی اُسیکا پرمان کرنا چاہیے عورتون کو دوسرے پُرکھ مین سب طرح سے کبھی اور کہین بھاونہ کرنا چاہیے
بلکہ اپنا ہی خاوند اُنھین سب پدارتھ دیسکتا ہی خاوند کی خدمت کرنا استریون کا سناتن دھرم ہی جیسا تیسا سادھو یا اسادھو
خاوند ہو مگر سبھم کی کامنا کیے ہوئے عورتون کو معزز اور پوجا کے لائق ہی پھر تمھارے تو خاوند نارائن جی ہین جو سب سنسار کے
سیوا کرنے کے لائق اور سب طرح کے لائق ہین اُن دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کو چھوڑ ہمکو کیون دھیاتی ہو یہ سُن
لچھمی جی بولین کہ اے شیو ہمکو ہمارے خاوند نے سراپ دیا ہی اس لیے اے دیا کے سمندر اس سراپ سے ہمارا اُدھار
کیجیے جب اُنھون نے سراپ دیا تھا اور ہمنے سراپ سے چھوٹنے کے لیے عرض کی تھی تب دیاوان ہمارے خاوند بشن جی نے
یہ کہا کہ تمھارے گھوڑی کے روپ مین بیٹا پیدا ہوگا تب اس سراپ سے چھوٹ کر بیکنٹھ مین آؤ گی اُس وقت سے بن مین
آکر عبادت کرنے لگی اب سب ارتھون کے دینے والے آپ کی آرادھنا کرنے لگین اے دیوتون کے مالک خاوند کے
سنگ بغیر لڑکا کیسے پیدا ہو وہ تو ہم بے قصور کو چھوڑ بیکنٹھ مین رہتے ہین اسلیے اے شنکر جی اگر آپ خوش ہین تو یہ بردان
دیجیے اور تم اور بشن جی مین کچھ فرق نہین ہی بلکہ آپ دونون ایک روپ ہین یہ ہم نے اپنے خاوند سے سُنا ہی جو وہ ہین وہی
آپ اور جو آپ ہین وہی وہ ہین اسمین کچھ شک نہین ہمنے اپنے خاوند اور آپ کو ایک جانکر آپ کو یاد کیا ہی جو ایسا جانکر
نہ کرتی تو تمھارے آسرا کیے مین ہمکو دوکھ ہوتا شیو جی بولے کہ اے لچھمی جی ہمکو اور بشن جی کو ایک تمنے کیسے جانا ہمسے
سچ کہو تکرار کرنے والے دیوتا اور مُن اور بید کے تتو جاننے والے بھی ہمکو اور بشن جی کو ایک نہین جانتے کیونکہ
ہمارے بہت سے بھگت بشن جی کی بُرائی کرتے اور بشن جی کے بھگت ہمارے بُرائی کرنے مین مشغول رہتے اور جُگون
مین بھی کچھ ایسے ہمارے اور بشن جی کے بھگت تھے مگر کلجگ مین زیادہ کرکے ایسے ہی دونون دیوتون کے
بھگت ہوتے ہین اے سندری تمنے اُنکو اور ہمکو ایک کیسے جانا اُسکا جاننا تو نہایت مشکل ہی جب اس طرح خوش
ہو لچھمی جی سے پوچھا تو اُنکے ایک جاننے کا حال شیو جی سے کہنے لگین ایک دن ہمنے سری بشن جی کو کمل کے آگے
آسن پر بیٹھے ہوے تنہائی مین دھیان کرتے دیکھ متعجب ہو پوچھا کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ جب ہم سمندر سے نکلی تھین

اور خاوند کی کامنا کرکے ہمنے سب دیوتون کو دیکھا مگر سب دیوتون مین آپ ہی کو بزرگ جان آپ ہی کو قبول کیا آپ ہمارے
نہایت پیارے مالک ہین کہیے آپ کس کا دھیان کرتے ہین سری لشن جی نے کہا سُنو جس بڑے دیوتا کا دھیان کرتے ہین سُنتے
ہین ہم مہیشان پاربتی کے خاوند مہادیو جی کا دھیان کرتے ہین کبھی کبھی وہ دیوتا ہمارا دھیان کرتے اور کبھی کبھی ہم اُنکو شیو کی پیارے اور
جان ہم ہین اور اسی طرح ہمارے وہ ہین ہم مین اور اُنمین کچھ بھی فرق اور علیحدگی نہین ہے کیونکہ ہم دونون کا آپس مین دل ایک ہی
ہے جو ہمارے بھگت شیوجی کی نندا کرتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین یہ ہم سچ کہتے ہین اس طرح جب ہم نے تنہائی مین
پوچھا تھا تب لشن جی نے کہا تھا اسلیے اے مہادیو جی تم کو لشن جی کا پیارا جانکر ہمنے دھیان کیا ہے آپ مہربانی سے یہی کیجیے کہ جس
سے ہمارے مالک ہمکو ملجاوین لچھمی جی سے ایسے پیارے بچن سُن کے اور سمجھا کر مہادیو جی بولے اے لچھمی جی تم اطمینان رکھو تمھارے
تپ سے ہم خوش ہوے خاوند کا سنگ تمکو ہوگا اسمین شک نہین یہان تمھارا کام کرنے کے لیے بھگوان لشن جی گھوڑے کا روپ
دھر کر آوین گے ہم جاتے ہین اُنکو بھیجدینگے جس طرح مد سے اُترے ہو گھوڑے کا روپ دھارن کرکے تمکو ملین گے اسی طرح ہم
بھیج دیتے ہین تمھارے نارائن ہی کے سمان بیٹا پیدا ہوگا اور زمین پر راجہ ہوکر سب لوگون کے نمسکار کرنے کے لائق ہوگا جب بیٹا پیدا ہوگا تب اپنے
خاوند کے ساتھ بیکنٹھ کو جاؤگی اور پھر انکی عورت ہوگی اور تمھارے لڑکے کا ایک ہی نام ہوگا اسی سے ہیہنام نام زمین پر مشہور ہوگا مگر تم اے دیبی ہر دے مین
رہنوالی دیبی کو بھول گئی ہو اُسیکا پھل یہ ہوا اسلیے اب ہر دے مین بیٹھی دیبی کی استت کرو جو تمھارا دل بھگوتی مین لگا ہوتا تو سورج کے گھوڑے مین کیسے لگتا

چوپائی

اہم وی ہر گر جاپت تھوان ‖ انتر دھیان بھیے تبہی تھوان
اوماسہت گونے من بھائے ‖ لچھمی تنہہ ہی لبسی من لائے
دھیاوت دیبی چرن کمل تت ‖ شوبھن پرم دیے بھو بدھ چیت
دیو اسر تہہ رکت تکھر شٹا ‖ جاکے پد نکھ بلکھ سب ہر شٹا
گدگد گرا کرت تیہی کیری ‖ استت ہر کھت ہر آون بھیری
کب ہر روپ دھار بھگوانا ‖ ایہین بیر کرت تت دھیانا

ادھیاے انیسوان [19]

دوہا

اُنلس [19] کے ادھیاے مین ہر سے بڑوا ما نہہ ‖ بھیو پتر سوئی کہب سنو چیت دے نا نہہ

سری بیاس جی بولے کہ لچھمی جی کو بردان دیکر مہادیو نہایت جلد کیلاس پربت پر چلے گئے جو طرح طرح کی اپسرا اور گندھربون سے
سجا ہوا تھا وہان جا کر لچھمی جی کے کام کے لیے چتر روپ بڑے کام کے سادھنے والے اپنے گن کو بیکنٹھ مین بھیجا اور کہا اے چتر روپ
ہماری طرف سے لشن جی سے اسطرح کہنا کہ جس سے سُن وہ نہایت دُکھیاری عورت کا دُکھ دور کرین جب چتر روپ گن کو شیو جی نے
اسطرح کہا تو پیشنون سے سجے ہوے بیکنٹھ کو پہونچا جہان طرح طرح کے درخت بیل وغیرہ سے بھرے ہوے اور جب سیکڑون باولیان ہنس مور توتا

کوکلا کول رہے اور بڑے بڑے مکان اور تپا کا سے بجا ہوا اور ناچ اور گانے سے پورن کلپ برچھ سمیت اور بکل اشوک تلک چمپا
وغیرہ درخت سے بجا ہوا اور کانون کے آنند دینے والے پنچھیون کی آواز سمیت تھا وہان جا اور بجے دوار پالون سے پرنام کرکے
بولا اے بھائیو پرا تھنا لشن جی سے کہو کہ مہادیو کا بھیجا ہوا دوت آیا ہے یہ سن بڑے عقلمند جے نے جاکر بہ پورنک سری لشن سے
پرنام کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دیوتون کے دیوتا رما کانت کرنا کر کیشو شول پان یعنے شیوجی کا بھیجا ہوا دوت آیا دروازے
پر کھڑا ہے حکم ہو تو اندر لاوین نہین تو جیسا حکم ہو ویسا کیا جاوے وہ چترروپ دھرے ہے مگر کارج کا کو رو نہین جانتے اتنا سن
جے سے لشن جی نے کہا لے آؤ یہ سن جے نے مہادیو کے سیوک سے کہا یہان آؤ اسطرح بلاکر چترروپ مہادیو کے نوکر کو جے نے بلالیا
وہ سری لشن جی کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کے آگے کھڑا رہا اسے دیکھ کٹنبہ سمیت مہادیوجی کی خیر وعافیت پوچھی کہ یہان تم کیون بھیجے گئے
مہادیو کا یہان کیا کام ہے اور دیوتون کا بھی کیا کام ہے یہ سن دوت بولا کہ لشن جی اس دنیا مین آپ سے کیا چھپا ہے جو ہم آپ کو بتادین
ہمکو مہادیوجی نے یہان بھیجا ہے انھین کی زبانی آپ سے کہتے ہین انھون نے کہا ہے کہ آپ کی عورت لچھمی جی کالندی اور تمسا
ندی کے سنگم پر عبادت کر رہی ہے اور گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوئے ہے اس سب ارتھ دینے والی دیوتا یچھ کنر آدمی
وغیرہ سے پوجا کرنے کے لایق جسکے بغیر کوئی سکھی نہین رہتا اسے چھوڑ آپ نے کون سکھ بچارا دبلے اور غریب آدمی بھی عورت کو
رکھتے ہین بے خطا جگت کی مالک مہامایا کو کیون چھوڑا جسکی عورت دنیا مین دکھ پاتی اسکی زندگی پر دھکار ہے دشمنون کے
آگے اسکی نندا ہوتی ہے اب آپ کے دشمن خوش ہونگے لچھمی جی دکھی اور تمکو انسے علحدہ دیکھ رات دن ہنسینگے اس لیے لچھمی جی
کے ساتھ رہیے اور انکو آپ گود مین لیجیے وہ سب لچھنون کی بھری ہوئی ہین اور سروپ سوشیل اور سروپنی ہین اس نازنین کو
قبول کرکے خوشی رہیے مین استری کے برہ سے پیدا ہوے دکھون کو یاد کرکے یہ بات کہتا ہون جب میری عورت ستی
دچھ کے جگیہ مین مر گئی تھین تب مین نے بڑے دکھ اٹھائے تھے مہادیوجی کہتے ہین کہ مین بچارتا تھا کہ میرے برابر دنیا مین
کوئی دکھی نہوگا اور اسکے برہ سے دل مین رنج کیا کرتا تھا جب ہم نے نہایت سخت عبادت کی تو تب جو دچھ کے جگیہ مین ستی
جلی تھی وہی ہموان کی کنیا ہو پاربتی کے نام سے ہمکو ملی اے لشن جی آپ نے عورت کو چھوڑ کر ہزارون برس تک کونسا سکھ
پایا اور پاؤگے اب تنہا رہنے مین بڑا سکھ ملتا ہے اسلیے وہان جاکر اور رما کو سمجھا کر انکو لائیے اور انھین بیٹا پیدا کرکے
بیکنٹھ کو لائیے سری لشن نے مہادیو کے بچن زبانی چترروپ کے سن منظور کر اسے شیوجی کے پاس بھیج دیا دوت کے جانے
کے بعد سری لشن بھگوان گھوڑے کا روپ دھارن کر جہان لچھمی جی گھوڑی کے روپ سے تھین پہونچے اور لچھمی جی انکو دیکھ آنسو
بہانے لگی ان دونون کا سنگم اسی جگہ پر ہونے لگا جو لوک مین نہایت پوترا اور مشہور جگہ ہے لچھمی جی حاملہ ہوئین اور وقت پر لڑکا
پیدا ہوا تب سری بھگوان نے ہنسکر لچھمی جی سے کہا کہ اب گھوڑے اور گھوڑی کا روپ چھوڑ اپنا روپ دھرو آؤ بیکنٹھ کو چلین
جو تم مین ہم سے لڑکا پیدا ہوا ہے یہان ہی رہے لچھمی جی بولین کہ اپنی دیہہ سے پیدا ہوے بیٹے کو کیسے یہان چھوڑ چلین اپنے
لڑکے کی محبت تو نہایت سخت ہوتی ہے بے وارث نا طاقت اور چھوٹے لڑکے کو دریا کے کنارے پر چھوڑنے سے کیا
گت ہوگی بنا آسرے کے لڑکے کو چھوڑ ہمارا رحیم دل کیسے چل سکتا ہے مگر جیسا حکم ہو یہ کہ لچھمی اور نارائن دونون دیبہ
روپ دھارن کر بمان پر سوار ہو چلے راہ مین انکی دیوتا استت کرتے تھے اور چلتے وقت لچھمی جی نے اپنے خاوند سے

کہا کہ ای ناتھ اِس لڑکے کو بھی لیے چلیے ہم اسے چھوڑ نہین سکتین یہ آپ کے برابر خوبصورت لڑکا ہمکو اپنی جان سے زیادہ پیارا
ہے اِسلیے لیکر بیکنٹھ کو چلین سری بشن جی نے کہا ای لچھمی رنج مت کرو یہ لڑکا آرام سے یہان رہے اِسکی رچھا ہم کیے دیتے
ہین اِسکے یہان رہنے مین میرا بڑا کام ہوگا تمسے کہتے ہین۔

چوپائی

نرپ ججات سُت ترلبس ما ما	ہر بر ما تہو کرت تہی نا ما
سوتر لبس راجہ ہی آسرم	تُہر ہیت تپ کرت سُدھا سم
شت سنوت تپ کرت گئے آب	تہی ہت یہ سُت ہرگٹ کین ڈب
تہان جاے بھہ ٹہبہ اوب بھوچھی	تہی یہ تینہ دیو تیج ر وچھی
سُت کا منا اہی نرب کیرے	یا سون لیجائی نج گھیرے
ام سمجھای پرہی سُت رچھا	کریہان جڑ ھکے ہرِ دچھا

ادھیاے بیسوان[۲۰]

دوہا

نبشت[۲۰] کے ادھیاے مین کہب بشن سُت گاتھ	جو تُرگی مین جنم دھر بھیو مہی کرناتھ

اتی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے سوال کیا کہ یہ ہمکو شک ہے کہ پیدا ہوتے ہی لڑکا جنگل مین چھوڑ دیا گیا ویران جنگل مین
اُسے کسنے لیا اور اُسکی کیا گت ہوئی نہایت چھوٹے لڑکے کو شیر اور چیتے نے کیون نہ کھایا بیاس جی نے بیان کیا کہ جب لچھمی
اور نارائین جی بمان پر سوار ہو کر اُس جگہ سے بیکنٹھ کو چلے ویسے ہی چمپک نام بدیا دھر اپنی مدنالسا استری سمیت بمان پر سوار
وہان ہین پہونچا جہان وہ لڑکا تھا اُسے دیوتا کے لڑکے کی طرح خوبصورت دیکھ نہایت جلد بمان سے اُتر لڑکے کو لے لیا اور جیسے غریب دولت
پاکر خوش ہوتا ہے ویسے ہی وہ لڑکا پاکر خوش ہوا اور لڑکے کو لیکر اپنی عورت کو دیا وہ گود مین لے اُس لڑکے کا مُنھ چوم نہایت خوش ہوئی
اور پیار کرکے پُتر بھاو سے گود مین بٹھا لیا لڑکے کو لے بمان پر سوار ہوا استری پُور رکھ نہایت خوش ہو اپنی جگہ پر گئے مدنالسا[نام] نے
اپنے خاوند چمپک سے پُوچھا کہ یہ لڑکا کس نے چھوڑا ہے ہم جانتے ہین کہ ہمکو مہادیو جی نے دیا ہے چمپک بولے ای سُندری چلو
ہم سب جاننے والے اندر سے پُوچھین گے کہ یہ لڑکا دیوتا یا دانو یا گندھرپ یا منکھ کون ہے اِسلیے پُوچھکر اِسکا سنسکار کرینگے
بغیر پُوچھے کچھ نکرینگے اتنا کہہ تینون بمان پر سوار ہوئے اور اندر پُوری مین پہونچے اندر کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای
دیوتون کے دیوتا ہمنے کالندی اور تمساندی کے سنگم پر یہ نہایت خوبصورت لڑکا پایا ہے یہ کس کا ہے کیونکہ نہایت خوبصورت
ہے شاستر مین کرترم پُتر لکھا ہے اندر جی بولے یہ لڑکا گھوڑے کے رُوپ دھارن کیے بشن جی کا ہے اِسکا نام ہیہیہ ہوگا اور یہ لچھمی سے
پیدا ہوا ہے بشن جی کا بھیجا ہوا بڑا دھرم والا ترلبس راجہ آج لڑکا لینے کے لیے اُس منوہر تیرتھ مین آویگا اِسلیے جبتک راجہ وہان
آیا چاہے تب تک تم اِسے وہین چھوڑ آؤ کیونکہ جب راجہ اسے وہان نہ دیکھے گا تو دُکھی ہوگا اِس لیے تم اسے

چھوڑاؤ کہ راجہ کو یہ بیٹا ملجاوے اور اسکا دوسرا نام ایک بیر ہوگا یہ سُن جمپک جہان سے لڑکا لایا تھا وہان ٹھاکر چلا آیا تبھی لشن جی لچھمی
جی کے ساتھ بمان پر سوار ہو راجہ ترلس کے پاس گئے بمان سے اُترتے ہوے لشن جی کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور ڈنڈوت
کر کے زمین پر گر پڑے تب سری لشن جی بولے کہ اے فرزند اُٹھو اتنا سُن وہ سری لشن جی کی اُستت کرنے لگے کہ اے دیوتون کے
دیوتا اور سب لوگون کے مالک اور کرپا کرنے والے اور لوک کے گرو اور دیا کے ساگر اور جوگیون کو البتہ آپ کے درشن مجھ
مند کو ہوے مین بڑا قسمت ور ہون جو مُن لوگ بے اُمید اور بکھیے باسنا سے علیحدہ رہتے اُنکو آپ کے درشن ہوتے ہین اور مین
اُمیدون سے بھرا ہوا آپ کے درشن ہونے کے لائق نہین تھا ہے بھگوان اننت اور دیوتون کے دیوتا جب اسطرح راجہ نے
لشن جی کی اُستت کی تو اپنے چندر مُکھ سے امرت کے سمان بچن بولے کہ اے راجہ آپ کی جو اچھا ہو وہ مانگو تمھاری عبادت سے ہم
خوش ہوے تمھین دینگے بعدہٗ راجہ سری لشن جی کے چرن کملون پر گر پڑا اور آگے کھڑے ہوے مہاراج سے بولا کہ مین نے
بیٹے کے لیے عبادت کی ہے آپ اپنے سمان لڑکا دیجیے راجہ کی عرض سُن آدِ دیو سری نارائن جی بولے اے حیات کے بیٹے جمنا
اور تمسا کے سنگم پر جاؤ تمھارے لائق لڑکا ہم نے لچھمی مین اپنے سے پیدا کیا تھا اور چھوڑ دیا تھا اُسے لو وہ بڑا اقبال مند
لڑکا ہوگا سری لشن جی کے ایسے کلام سُن راجہ نہایت خوش ہوا اور لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بکنٹھ کو چلے گئے سری لشن کے
چلے جانے کے بعد راجہ ترلس اچھے رتھ پر سوار ہو وہان گیا جہان لشن جی بیٹے کو چھوڑ آئے تھے وہان جا کر دیکھا تو بالک نہایت
خوبصورت زمین پر کھیل کر رہا ہے اور ایک ہاتھ سے پکڑے اپنے پانؤ کا انگوٹھا چوس رہا ہے اور کام کے مانند روپ نارائن جی کے
انس سے لچھمی جی مین پیدا اس پر بھاؤ ایسے لڑکے کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور نہایت جلد رتھ سے اُتر اُٹھا لیا اور سر چوم
کے نہایت خوش ہو لڑکے کو گلے لگایا اور لڑکے کا مُنھ دیکھ مارے محبت کے راجہ اُسی سے بولا کہ اے بیٹے تمکو جناردن نے ہمکو
دیا ہے اسلیے دُکھ سے ہمکو بچاؤ تمھارے لیے ہمنے سو برس تک عبادت کی ہے تب لشن جی نے تمھین ہمکو دیا ہے لچھمی جی تمھاری
ماتا نے تمکو پیدا کر ہمارے لیے یہان چھوڑ نہایت خوش ہو سری لشن جی کے ساتھ بکنٹھ کو چلی گیئن وہی دھن ہین جنھون نے
تمھارا مکھ کمل ہنستا ہوا اپنی گودی مین دیکھا ہے سری لشن جی نے سنسار ساگر کے اُتارنے کے لیے تمھین نوکا روپ ہمارا اُتپن کیا ہے
یعنی تمھارے ہونے سے ہم سنسار ساگر کو ترجاوینگے اتنا کہ لڑکا لے راجہ اپنے شہر کو آیا راجہ کو آتے ہوے سُن سب شہر کے
رہنے والے سوت ماگدہ بندی گن پروہت وغیرہ کے ساتھ نذر لیے مجرا کرنے کے لیے آئے ان سب لوگون کی حسب
لیاقت خیر و عافیت پوچھتے اور خاطر داری کرتے ہوے اور شہر کی عورتون کی کی ہوئی کھیلون کی برکھا قبول کرتے ہوے راج محل
کے پاس پہونچے اور منتریون کے ساتھ راج مندر مین جا وہ خوبصورت لڑکا اُسیوقت کا پیدا ہوا رانی کو دیا ۔

چوپائی

رانی لے ابھنو سُت بولی | راجہ سون سنبھ بات امولی
پایو بھوپ کہان یہ بالک | کام سدرش بچ کر کُل پالک
کہیو سُرت گن دین کمارا | ہرے لیت جو چت ہمارا
راجہ کہو دین موہی پینا | جو سب جن کے ہرت کلیشا

ہر سے پرگٹ رما مین بھئیو
رانی سُت ے بھئی سُکھا ہی
دربیہ بیدھ جا چکن لُٹاؤت
باجہین باج بیدھ پرکارا
اولسب کر ہو بہت ست ناما
سب بدھ سُکھ پا یہو مہیالا
رن سے مُکت بھیو اب بھوپا
سکل مہیشو ر ہر سے بالک
بھرت ست لہ نج گرہ ناہین
شنکر شمان پرتاپ مہی پت

سو کر کر پار ماپت و یُو
نرپ سُت جنم اُچھاہ پساری
بیرن دان دیت ہر ٹھارت
ناچہین بار بدہو نرپ دُوارا
راکھیو ایک بیر سُکھ دھاما
اوبھت سُت لہی بھیو نہالا
جو تیرن کر ہستو آنو با
بالی سُکھی نرپ بھیے سوناکت
سُکھ کی کھان بھُوپ سب ٹھائین
رانی جت لکھ سُکھی بال گت

ادھیائے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک بنش[۲۱] ادھیائے مین ایک بیر ابھیشیک
تب بھرتا برت کچھ سُنہو سکل جن نیک

سری بیاس مُنی بولے کہ راجہ ترلبش اپنے بیٹے کے جات کرم کرنے لگے اور لڑکا دن دن بڑھنے لگا راجہ بیٹے کے پیدا ہونے سے سنساری سُکھ پاکر دیوتا پتر اور رکھ ان تینون رنون سے اُس بیٹے سے اپنے کو مُکت سمجھا اور چھٹے مہینے سے قاعدے کے موافق نمک چشی کا رسم ادا کیا پھر تیسرے برس مُونڈن کی رسم کی جسمین براہمنون کو بہت روپیہ اور بہت جوڑے دے کر پُوجا کی اور گؤ وغیرہ کے انیک دان دیے گیارھوین سال جگیوپبیت کرا کے دھنور بید شاستر پڑھایا پھر اور بھی بید پڑھائے جب لکھ پڑھ چکا اور راج دھرم مین نہایت ہوشیار اپنے فرزند کو دیکھا تو اُسکو تخت پر بٹھانے کی نیت کی جس دن نکچھتر کے سوبج سدھ جوگ آیا تو ابھیشک کے لیے سامان راجہ طیار کرانے لگے اور بید شاستر کے جاننے والے براہمنون کو بُلاکر بید کے طریقہ سے اپنے بیٹے کا ندی اور تیرتھ اور سمندرون کا پانی منگا کر جب سُبھ دن آیا تب آپ نے ابھیشک کیا اور برہمنون کو بہت روپیہ دے کر راج سنگھاسن فرزند کو دے سُرگ کی کامنا کر راجہ آپ بن کو چلے گئے ایک بیر کو راجہ کر اور سب منتریون کی عزت کر عورت سمیت اندری جت ہو مینناک پہاڑ کی چوٹی پر بان پرستھ کے آسرم پر رہکر ہمیشہ پھل کھاتے ہوئے پاربتی بھگوتی کو یاد کرتے رہے اسطرح تپ کرتے ہوئے راجہ اپنی عورت سمیت مر کر اندر لوک مین گئے یہان ایک بیر راجہ بیر نے والد کا سُرگ باس سُن براہمنون کو بُلا کر اُنکی وہیک کریا کی اور پتا کی کریا کے بعد دھرم کی راہ مین مضبوط ہو راج کرنے لگے اور طرح طرح کے بھوگ بلاس منتریون کے ساتھ کرنے لگے ایک دن منتری کے لڑکون کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو گنگا جی کے کنارے پہونچے وہان طرح طرح کے درختون پر کوکلا بولتی اور پھول اور پھل لگے ہوے بھونرے گونجتے اور بید کے طریقہ سے ہوم ہوتا جسکا دُھوان اُڑتا اور تینون کے

آسرم لگے ہوے وہان سمیت جنگی گو بیان حفاظت کرتی اور کمل پھولون سمیت پھلواری جسمین خوبصورت کنج اور الایچی کٹھل لکل ملک
آم سب مندار پھولے ہوے تھے اور سال تال تمال جامن اور انبہ اور گنگاجی کے جل مین ستوپتون کے کمل کھلتے ہوے دیکھے
انھین کنارون کی بغل مین ایک عورت خوبصورت اچھے کیس والی جسکا گلا سنکھ کے مانند تپلی کمر سُرخ لب بمب کے مانند لبان
اور سب عضو خوبصورت تھے اس استری کو دیکھا آگے پاس کوئی سکھی بھی نہ تھی اسلیے نہایت دکھی ہو رو رہی تھی اسے دیکھ رنج کا
سبب راجہ نے پوچھا کہ اے نازنین کہو تم کون ہو اور کہان سے آئی ہو اور کسکی لڑکی ہو گندھرب یا کسی دیوتا کی لڑکی ہو اور کیون روتی
ہو اور تم کو اکیلی کسنے یہان چھوڑا ہی تمھارا خاوند اور والد کہان گیا انکو کیا دکھ ہی ہمسے کہو ہم اسے ناس کرینگے ہمارے راج
مین جب سے ہم راجہ ہوے ہین کوئی کسیکو دکھ نہین پہونچا سکتا چوری کا ڈر نہین ہی اور راچھس کا بھی بالکل ڈر نہین اور برے
برے بدشگون نہین ہوتے اور چیتے اور شیر کا بھی خوف نہین کہو گنگاجی کے کنارے پر تم کیون روتی ہو اور تمکو کیا دکھ ہی ہم
منکھون کا دکھ ناس کر دیتے ہین دیوتا منکھ چاہے جسکا کشٹ ہو ہم ناس ہی کر دیتے ہین یہ ہمارا برت ہی راجہ کے ایسے کلام
سن وہ بولی کہ اے راجہ سنیے بغیر مصیبت کے آدمی زمین پر کیسے رو سکتا ہی جسکے لیے روتی ہون وہ سنیے تمھارے راج سے اور
دیس مین ایک رمیہ نام راجہ بڑا دھرمی اور سچ بولنے والا ہی اور اسکی عورت کا رُکم ریکھا نام ہی جو نہایت خوبصورت اور سُشیلا
پتبرتا اور لچھنون سمیت ہی مگر اسکے کوئی لڑکا پیدا نہوا تھا اسلیے دکھی ہو بار بار اپنے خاوند سے کہنے لگی کہ مجھ بانجھ اور دکھی استری
کی زندگی پر دھکار ہی اسطرح رانی کے بچن سن راجہ برہمنون کو بلا کر بید کے طریقہ سے بیٹے کے لیے جگیہ کرنے لگے جسمین
بہت سا زر برہمنون کو دیا گیا جب گھی کی آہت ہونے لگی تو ایک نہایت خوبصورت سب لچھنون سمیت چندر مکھی کُندرو پھل
کے سمان اونٹھ و دانت انار کے دانہ اور ابرو وغیرہ بہت اچھے تھے اسطرح کی ایک کنیا آگ سے نکلی جسکا سونے کے برابر رنگ
اور سُندر اور کالے بال سُرخ ہی سُرخ آنکھین اور سُرخ ہی پانون کے تلوے تھے اسے لیکر ہوم کرنے والے نے
راجہ کے پاس جاکر عرض کیا کہ اے مہاراج اسے قبول کیجیے کیونکہ یکسان موتیون کے مالا کی سمان آگ سے یہ نکلی ہی اسلیے لوک مین اسکا
نام ایکاولی مشہور ہوگا آپ بیٹے کے سمان اس لڑکی کو پاکر خوش ہوجیے اور صبر کیجیے کیونکہ یہ دیوتون کے دیوتا سری لچھمی جی کی
دی ہوئی ہی اس سے سب تمھارے منورتھ پورے ہونگے انکے بچن سن خوش ہو کر راجہ نے کنیا قبول کر کے اپنی رانی کو
دی رانی اسے پاکر نہایت خوش ہوئی جیسے لڑکے پیدا ہونے سے کوئی خوشی کرتا ویسے ہی رانی لڑکی کو پاکر خوش ہوئین پھر
اسکے سب جات کرم کیے گئے اور برہمنون کو دچھنا دے جگیہ ختم کیا گیا وہ کنیا پاکر دن دن رانی اور راجہ خوش ہونے لگے
مہاراج اسی راجہ کے منتری کی مین بیٹی ہون میرا جسودتی نام ہی اور ایکاولی ہی کے برابر میری عمر ہی اسلیے مین اس راجہ کی
لڑکی کے ساتھ کھیلنے کے لیے سکھی مقرر کی گئی ہون تب سے اسی کے ساتھ رہتی ہون ایکاولی کا یہ مزاج ہی کہ جہان خوشبودار
کمل دیکھتی ہی وہین رہتی ہی —

چوپائی

گنگاتیر دور تہی جو گوٹھا ۔ مین تہی سنگ گئی جل بھوبا
کمل رہین لکھ کین سنجو گو ۔ تاکی گت لکھ مین انور وپا

کیہون تاہ کے پتو سے بچنا ‎ ‎ دور جات بیٹی لکھہ رچنا
نرجن بن مین نت چل جاتی ‎ ‎ یہ سن روکیو پتا تہاتی
اور کرہ دین کل بھلو اری ‎ ‎ گرہ باپن منہہ بہت سنواری
تاہو پر پنیج من لائی ‎ ‎ چلی جات شنکا تج بھائی
بھوپت شسر پان کھواری ‎ ‎ تا سنگ کین بہت سمبھاری
یہی بدہ سکھی بہت مم سنگا ‎ ‎ نت آوت جاوت تٹ گنگا

ادھیاے بائیسوان[۲۲]

دوہا

بالیس[۲۲] کے ادھیاے مین ایکاولی تہاس ‎ ‎ جسووتی برنن کرے سو سن بہت ہلاس

اسی کتھا کو جسووتی راجہ سے بیان کرتی ہو کہ صبح کے وقت ایکاولی سکھیون کے ساتھ بہت رکھوارون سے حفاظت کی ہوئی کریڑا کے لیے ہمارے ساتھ گنگا کے کنارے پر پھولون اور البیلاون کے ساتھ کریڑا کرنے لگی جب ہم اور ایکاولی دونون کریڑا مین مشغول ہوئین اسیوقت نہایت طاقت ور کال کیتو نام دانو وہان آیا اسکے ساتھ بہت راچھس تھے جو پرگہ کھڑک گدا دھنکہ بان تومر وغیرہ ہتیار ہاتھون مین لیے ہوے تھے اسے دانو نے روپ اور جوانی اور سب لچھنون سمیت گویا کام کی استری کے سمان دیکھا اور اسے دیکھہ ہم نے ایکاولی سے کہا یہ سب راچھس کون ہین آؤ ہم تم جہان سب رکھوارے ہین وہان بھاگ چلین یہ سوچ بہت جلد مارے خوف کے جو دھاؤن کے بیچ مین آئین کال کیتو اسے دیکھہ کاماتر ہو پیچھے پیچھے دوڑکر آیا اور رکھوارون کو علحدہ کر اس نازنین روتی اور کانپتی ہوئی کو لیکر چل دیا ہمنے یہ بھی کہا کہ اسے چھوڑ دے مجھے لے چل مگر اسکا ماتر نے نہ مانا اسے ہی لیجانا منظور کیا جب لیکر بھاگا تب جو یہان کے رکھوالے تھے دوڑے آئے اور اسکے ساتھ والے راچھسون سے بڑا جنگ ہوا اور سب محافظون کو مارا اسے لیکر اپنی فوج کے ساتھ اپنے گھر کو وہ چلا گیا پیچھے سے جہان میری سکھی گئی تھی وہان مین بھی چلی گئی مجھے دیکھہ اسے کچھہ اطمینان ہوئی اور مجھے گلے مین لپٹا کر رونے لگی یہ حالت دیکھہ کال کیتو نے نہایت محبت سے مجھسے کہا کہ اپنی سکھی کو سمجھا دو کہ خوش ہو وے اور کہدو کہ ہم اسکے خادم ہین ہماری بیوی ہو کر رہے اتنا کہہ اس بدذات نے مجھے بھی پکڑ کر اسکی بغل مین رتھ پر بٹھا لیا اور اپنے شہر کو گیا اور ایک مندر مین ہم دونون کو رکھہ ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کر دیے اور پھر اپنے خاص گھر کو چلا گیا دوسرے دن تنہائی مین مجھے بلا کر کہنے لگا کہ تو اپنی سکھی کو سمجھا دے کہ یہ راج پاٹ انھین کا ہو اور مین انھین کا خادم بنا ہو نگا وہ میری عورت ہووے سب خوف اور دکھہ ترک کر دے یہ سن مین نے کہا کہ مین ایسے نالایق کلام نہین کہہ سکتی آپ ہی کہیے یہ سن وہ کاماتر ہو ایکاولی سے ہاتھ جوڑ کر بولا اے نازنین تم نے ایسی کرن منتر میرے اوپر کیا ہو جس سے میرا دل تمھارے ہی قابو ہو رہا ہو اسلیے کام کے بانون سے دکھی مجھ اپنے خادم کے اوپر مہربانی کرکے جوبن جوانی دربیھ ہو اور جاتی ہو اسلیے اسے سپھل کرو اور مین بھجو یہ سن ایکاولی بولی ہمارے والد نے ہماری شادی ہو بہ

راجہ کے ساتھ تجویز کی تھی اسلیے ہم اُس راجہ کو چھوڑ دوسرا خاوند کیسے کرین کیونکہ آپ دھرم شاستر بخوبی جانتے ہین کہ کینا کا دھرم یہی ہی کہ جسکے ساتھ پتا شادی کردے اُسی کے ساتھ اپنی عمر بسر کرنا چاہیے ایسا ہی کہا ہی مگر اُسنے نہ مانا پاتال مین ایک مندر تھا اُسمین ہم دونون کو بند کر دیا اور ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کر دیے اُسی سکھی کے برہ سے مین روتی ہون یہ سن راجہ ایک بیرے یہ ہمکو بڑا ہی تعجب ہی کہ اُس دُشٹ کے شہر سے تم کیسے یہان آئین اور تم کہتی ہو اُسکو ہی ہیہ راجہ کے لیے پتا نے رکھا تھا سو ہی ہیہ تو ہمارا ہی نام ہی کیا ہمارے ہی لیے تھی سچ کہو تمہارے کلام مین ہمکو شک ہی اگر ہمارے ہی لیے ہو تو اُس بدذات راچھس کو مار ہم اُس تمہاری سکھی کو لے آوین جو جگہ تم جانتی ہو تو وہ جگہ ہمکو دکھاؤ بھلا رتھ اُسکے پتا راجہ سے کہا تھا یا نہین جسکی ایسی پیاری لڑکی تھی اُنھون نے اُسکے چھوڑانے کے لیے کیون تدبیر نہ کی اپنی لڑکی کو قید مین پڑی ہوئی جانکر کیون نہ چھوڑایا ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ راجہ کم طاقت مین جلدی کہو تم نے اُس نازنین اپنی سکھی کا احوال کہا ہمکو مُوہت کیا اب نہین معلوم کہ اُسکا مکھ کنول دیکھنا ہمکو کب نصیب ہوگا اور اُسکو سنکٹ سے کیونکر اور کب چھوڑا دینگے اب وہان جانے کی تدبیر ہمکو بتاؤ اور تم اُس سے چھوٹ کے کیسے یہان آئین یہ سُن جسودتی بولی کہ لڑکپن مین ہمنے ایک سدھ برہمن سے انگ نیاس اور کرنیاس سمیت منتر لیا اُسکا طریقہ ہمکو آتا ہی اُسکو یاد کرتی ہوئی اور دیبی جی کا دھیان کرتی ہم قید سے نکل آئین آپ بھی اُس بھگوتی کا دھیان اور اُس منتر کا جپ کیجیے تو سب منورتھ آپ کے دیبی جی پورے کرینگی کیونکہ وہی پہلے سبکو پیدا کرتی ہین اور پرورش کرتی ہین اور اخیر مین ناس کرتی ہین اور سبکے منورتھ پورے کرتی ہین جب ہمنے دھیان کیا تھا تب خواب مین ہمکو وہ مہامایا چنڈکا نظر پڑین اور بولین کہ کیا سوتی ہی اُٹھو جلدی گنگا کے کنارے پر جا وہان ہی ہیہ راجہ آویگا جسنے دتاتریٔ جی سے ہمارا مہابدیا کا منتر لیا ہی اور ہمارے ہی دھیان پوجن مین لگا رہتا اور سب جاندارون مین ہمکو ہی دیکھتا وہ اس بدذات راچھس کو مار تمہاری اس سکھی کو چھوڑا لیجاویگا پھر تم اُسی راجہ کے بیٹے کے ساتھ شادی کرنا اتنا کہہ دیبی انتردھیان ہو گئین جب مین جاگی تب اُس خواب کا حال اپنی سکھی ایکاولی سے بیان کیا اُسنے کہا تو ضرور جا اور گنگا کے کنارے پر بیٹھ اور راجکمار سے یہ احوال کہہ کہ وہ ہمکو لے جاوے۔

چوپائی

پریم جگت سُن سکھی سُبانی ۔ تا اگیا سر دھر اگو وانی
چلی پرساد بھگوتی کیرے ۔ پہونچی یہان نہین کچھ دیرے
مارگ گیان اورچھت جال مین ۔ تاہی ترپالی الپ کال مین
آئی یہان چلی نسشنکا ۔ بیٹھی تب سے رہت کلنکا
لینے دُکھ کارن مین گاوا ۔ سکل بھانت نرپ تمھے سناوا
اب تم کیہو نہ ہو کاکے ۔ کون بھرت کم گھومت بانکے

ادھیاے تیسوان [۳۳]

دوہا

تیتس ۳۳ کے ادھیاے مین کال کیتو ایک بیر ۔ بھیو یدھ جم دھن کرکہت سُنومت دھیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جسووتی کے بچن سُن لچھمی جی کے بیٹے ایک بیر راجہ بولے کہ ای جسووتی سنو ہمارا ہی بیہ اور ایک نام
ہی ہم لچھمی جی کے بیٹے ہین تمنے جو ہمارا دل دوسرے کے قابو مین کر دیا ہی کیا کرین کہان جاوین برہ سے دُکھی ہین پہلے تمنے
سب لوگون سے زیادہ اپنی سکھی کا روپ تبایا اُسے سُن ہمارا دل کام کے بانون سے دُکھی ہوگیا پھر اُسکی تم نے صفتین تبلائین
اُنھون نے اور زیادہ فریفتہ کیا پھر جو تم نے ایکاولی کی بپتا کہی ہی کہ ہی بیہ کو چھوڑ ہم اور خاوند نہین کر سکتین اس سے
بڑا ہی تعجب ہوا اور اُسکا خادم اپنے دل سے ہوگیا کہو ہم اسکے لیے کیا تدبیر کرین اُس بدذات راچھس کا نہ تو ہم گھر جانتے ہین اور نہ وہان
طاقت جانے کی رکھتے ہین تم ہمکو وہان پہونچاؤ جہان تمھاری سکھی ہی تو اُس بدذات راچھس کو مارکے تمھاری پیاری سکھی کو چھوڑا
لاوین جو دوسرے کے قابو مین نہایت آزردہ ہی اُس کا دُکھ چھُڑا کر اُسے اپنے شہر مین پہونچا کر اُسکے پتا کو سونپ دین
پھر کُنکے اور تمھارے پتا ہمارے ساتھ شادی کر دینگے اُسمین تمھاری اور ہماری دل کی مراد بھی پوری ہوجاویگی اُسکا شہر ہمکو
دکھادو پھر ہماری طاقت دیکھ لینا جس طرح اُسنے غیر کی استری کو ایذا دی ہی دیکھنا ہم اُسکو کس طرح مارتے ہین اُس
شہر کا صرف ہمکو راستہ تبادو ایک بیر کے ایسے کلام سُن جسووتی اُدھر سے جانے کی تدبیر تبانے لگی کہ ای راجہ آپ بھگوتی
کا منتر لیجیے ہم راچھسون کا شہر آپ کو دکھادیونگی ہمارے ساتھ چلیے اور بڑی فوج وہان لیے چلیے وہان بڑا جنگ ہوگا
ایک تو کال کیتو ہی بڑا بیر ہی پھر نہایت طاقت ور راچھس اُسکے پاس ہین اسلیے تم منتر لیکر ہمارے ساتھ چلو ہم اُس بدذات کا
شہر تمکو دکھادینگی اُس بدذات کو مارکے ہماری پیاری سکھی کو چھوڑا لاؤ اُسکے ایسے کلام سُن نہایت جلدی ہی کا منتر لیا جسکو دتاتری
نے اتفاق سے راجہ کو پڑھایا تھا وہ یہ ہی ह्रीं ह्रों रिरु दुदायिते योगम्वारिहुंस्फ दुस्वाहा ॥ اُس منتر کے لینے سے
سر بگتیا ہوئی اور جسووتی کے ساتھ چلے جو اُسکے شہر مین اینک جودھے تھے اپنے ہمراہ بڑی فوج لے وہان جا پہونچے تب اُسکا آنا سُن
کال کیتو کے دوت دیکھکر نہایت خائف ہو روتے ہوے اور پکارتے ہوے کال کیتو کے بغل مین جا کھڑے ہوے اور وہ اُسوقت
ایکاولی کے آگے عرض کر رہا تھا کہ دوت پہونچکر بولے کہ ای راجہ جو ایکاولی کے ساتھ عورت آئی تھی وہ بڑی فوج ساتھ لیکر آئی
ہی اور اُسکے ساتھ ایک راج پتر بھی ہی ہم جانتے ہین کہ جنیت یا گار تکیہ دونون مین سے کوئی آتا ہی اسلیے طیار ہوجاؤ اس دیوتا کے
بیٹے سے جنگ کرو یا راج پتری کو دیدو یہان سے بارہ کوس پر فوج ہی تم ہی بچاؤ اور جنگ کرنے کے لیے چلو اُسکے ایسے کلام سُن
راچھس نے نہایت غصہ ہوے تعداد راچھس لڑنے کے لیے بھیجے اُنکو بھیجکر ایکاولی سے کہلا بھیجا کہ تمھارا والد آتا ہی یا اور کوئی
طاقت ور آتا ہی جو برہ سے اتر ہو تمھارا والد ہی آتا ہو تو ہم اُسے نہ مارین اور اپنے گھر مین لاکر رتن وغیرہ کپڑون سے پوجا کرین
اور اگر کوئی اور آیا ہو تو اُسے مار ہی ڈالونگا ہم جانتے ہین کہ کال نے اُنکو مرنے کے لیے بُلایا ہی اسلیے ای نازنین تبادو ہم
اس کال روپ کو نہین جانتے یہ سُن ایکاولی بولی ہم نہین جانتین کہ کون آتا ہی ہم تو آپ کے بندھن مین پڑی ہین نہ ہمارا پتا ہی
نہ بھائی یہ کوئی دوسرا بلوان ہی مین یہ بھی نہین جانتی کہ کس کام کے لیے آتا ہی کال کیتو بولا کہ ہمارے دوت کہتے ہین کہ تمھاری
سکھی جسووتی اس بیر کو لے آتی ہی مگر وہ سکھی نظر نہین آتی کہ کہان ہی اور کوئی تو ہمارا دشمن بھی نہین ہی یہی سچ ہی
کہ وہی کسیکو لائی ہوگی یہی گفتگو ہوتی تھی کہ اور دوت آکر کہنے لگا کہ مہاراج اطمینان سے گھر مین کیا بیٹھے ہو کسی بیر کی
فوج دروازے پر آئی ہی یہ سُن کال کیتو گھر سے باہر نکلا اور جنگ کرنے لگا یہان تک کہ اندر اور برترا اسُر کی طرح

لڑائی ہو رہی تھی کہ ایک بیر نے گدا ماری جسکے لگتے کال کیتو مر کر گر پڑا جیسے بجر کے مارے ہوئے پہاڑ گرے تھے اسکے مارے جانے کے بعد سب فوج اسکی بھاگ گئی اور جسووتی ایکاولی کے پاس آئی اور بولی اے سکھی یہان آراج پتر سے یہ بدذات دانو مارا گیا اور وہ راجہ شہر کے نزدیک محنت سے تھکا ہوا بیٹھا ہی اور تمہارے دیدار کی خواہش رکھتا ہی اسلیے اس کُٹل کنا چھ سے اسے دیکھیے ہمنے تمہارا احوال ندی کے کنارے پر راج کمار سے کہا تھا اسے سن وہ عاشق ہوے تھے یہ سن اسنے چلنے کی طیاری کی اور اپنے دل مین شرماتی ہوئی پالکی پر سوار ہو راج کمار سے ملنے آئی جب وہ پہونچی تو راج کمار نے کہا کہ ہم کا ماترہ مین اپنا جمال مبارک دکھائیے اور شرم نہ کیجیے یہ سن جسووتی بولی کہ راج پتر انکا پتا تمھین کو دیا چاہتا ہی اور یہ بھی آپ کو چاہتی ہین مگر ابھی بغیر حکم والد کے شرماتی ہین کچھ دن آپ صبر کیجیے انکو انکے والد کے پاس پہونچائیے وہ طریقہ کے موافق انکی شادی ضرور آپ سے کر دینگے ایک بیر ایسی بات سن دونون عورتون کو ساتھ لیے فوج سمیت انکے والد کے پاس آئے اور بہت دن پیچھے ملے لڑکے اپنی کنیا کو دیکھ متعجب ہوے جسووتی نے سب احوال کہا راجہ باعزاز و اکرام ایک بیر کو اپنے مکان پر لائے جب اچھا دن آیا تو بید کے طریقہ سے اپنی کنیا کی شادی کر دی اور بہت سا جہیز دیا۔

چوپائی

یہ بدھ بھیو بیاہ انوپا	رما پتر من پر کھت روپا
نج گرہ آسے سکل سکھ بھوگے	پریا سنگ کر سکل سنجوگے
بھیو پتر تامین کرت بیر جا	تاشت کارت بیرج ات دھاجا
کیسون ہنس تو سن مہیالا	ہر ہیہ کیر پتر لنبالا

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیس کے ادھیاے مین گیا نو جم جت بگ	شنکت کیر بچھپ سب مین ٹک ہت سینگ

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ مہاراج آپ کے چندر مکھ سے عمدہ کتھا سنتے ہوے جو امرت کے مانند ہی پیتے ہوے ہم سیر نہین ہوے یہ ہیہیون کی پیدائش عمدہ کتھا آپ نے بیان کی جو نہایت تعجب دینے والی ہی یہ بڑا ہم کو توبل ہی کہ سری لچھمی جی کملا کے پت دیوتون کے دیو جگناتھ سرلیشٹ پالنے اور سنگھار کرنے والے بھی گھوڑے کا روپ بنگئے جو بھگوان ہر اور راجپت کے نام سے پرن پوران پورکھوتم ہین وہ خود مختار ہو کر دوسرے کے قابو مین کیسے ہوے اس ہمارے شک کو آپ مٹا سکتے ہین اسے دور کیجیے آپ سب جانتے ہین اسکا احوال کہیے بیاس جی کہنے لگے مہاراج سنیے اس شک کو ہم رفع کرتے ہین جیسا پہلے ہمنے نارد مُن سے سنا ہی برہما جی کے مانسی پتر نارد جی بڑے عابد اور برہم دان سب کہین جانے والے شانت اور سب لوگ کے پیارے اور بڑے شاعر ہین وہ ایک دن تان سمیت اپنی بڑی بین بجاتے ہوے اور سام بید کے انیک بر ہدر تھنت وغیرہ اسی بھید کو گاتے ہوے اور زمین کی سیر کرتے ہوے ہمارے آسرم پر آئے جو سرستی ندی کے کنارے پر شمیا پراش

نام سے نہایت پوتر اور بڑے بڑے منیون کے رہنے کی جگہ اور کلیان دینے والا ہی اُن بڑے تیجوان
برہماجی کے بیٹے کو آتے ہوئے دیکھ ہمنے نہایت عزت کر پوجن کیا اور ارگھہ پادیہ آچمنی وغیرہ کرکے اُنکو آسن دیا اور
اُن بڑے تیجوان مُن کے پاس بیٹھے جب وہ اچھی طرح دم لے چکے تب جو آپ نے ہمسے پوچھا وہی ہمنے اُنسے پوچھا کہ اے سرشٹ
مُن جی اسار سنسار مین جانداروں کو کون سُکھ ہی ہم کبھی کہین نہین دیکھتے ہمکو جب والدہ نے پیدا کیا تھا اُسی وقت دو بیپ ہی
مین چھوڑ دیا اور اپنی تقدیر کے موافق لاوارث ہوئے پھر بیاڑ پر لڑکے کی کامنا کرکے ماد یوجی کی ہم نے بڑی عبادت کی
اُس سے گیانیون مین سرشٹ شکدیوجی لڑکا پایا اُسے پہلے ہی سے بیدون کی سار دیبی بھاگوت پڑھائی وہ ہمکو روتے
اور برہ سے اتر کو چھوڑ کہین لوک سے لوکانتر کو چلا گیا تب ہمکو آپ نے سمجھایا تھا اسلیئے سُمیر پربت کو چھوڑ ماتا کو یاد کر کُرجانگل
دیس مین پہونچے اگرچہ اِس سنسار کو جھوٹا ہی ہم جانتے ہین مگر مایا کی پھانسی مین بندھے ہوئے لڑکے کی محبت کے سبب
دُبلے ہوگئے وہان جاکر جانا کہ ہماری والدہ کو راجہ شانتنو قبول کرکے لے گئے ہین پھر ہم سرستی کے کنارے پر آسرم
بناکر رہنے لگے جب راجہ شانتنو سُرگ کو گئے تو ہماری بیوہ ماتا ستیوتی کی دو بیٹیون سمیت بھیکھم جی نے پرورش کی مگر وہ دُکھی
ہتی تھی بھیکھم نے ہمارے بھائی چترانگد کو راجہ بنایا مگر وہ تھوڑے ہی عرصہ مین مرگئے چترانگد بیٹے کے مرنے پر ستیوتی ماتا شوک کے
ساگر مین ڈوبی ہوئی رونے لگی ہم اُنکو دُکھی جان وہان پہونچے اور بھیکھم کے ساتھ سمجھایا تب استری اور راج سے بےلگاؤ بھیکھم
جی نے بچتر بیرج کو راج دیا اور کاشی کے راجہ کے یہان انیک راجاؤن کو فتح کرکے دو کنیا لائے اور بچتر بیرج کی شادی
کردی تب ہم بھی خوش ہوئے پھر اُنکے لڑکا نہین ہوا تھا کہ ہمارے بھائی بھی چھئی روگ سے بچتر بیرج مرگئے اور ستیوتی نہایت
دُکھی ہوئی کاشی کے راجہ کی دونون کنیا خاوند کے مرنے کے بعد پت برت دھرم لیے رہین اور اپنی ساس ستیوتی سے بولین
کہ خاوند کے ساتھ ستی ہوجاوینگی اور تمھارے بیٹے کے ساتھ نندن بن مین بہار کرینگی مگر محبت کے سبب اور بھیکھم جی کے
کہنے سے اُنکی ساس یعنے ہماری والدہ نے اُنکو ستی ہونے نہ دیا بھیکھم جی اور ہماری والدہ نے صلاح کر اُنکا مرتک
کرم طریقہ کے موافق کرایا اور ہستنا پور مین ہمکو یاد کیا ہم والدہ کے دل کی بات جانکر وہان پہونچے اور ماتا کو پرنام کر ہاتھ
جوڑ بڑی نوربک بولے کہ اے والدہ کیون بلایا کیا حکم ہوتا ہی کیا کرین اتنا کہہ جب اُنکے آگے کھڑے ہوئے تو بھیکھم جی کو دیکھتی
ہوئی بولین کہ اے بیٹا تمھارے بھائی چھئی روگ سے بے اولاد مرگئے اسلیئے نبس کے ناس ہوجانے کے خوف سے مین نہایت
دُکھی ہون اسلیئے بھیکھم جی کی صلاح سے ہم نے تمکو بلایا ہی یہ تمھارے چھوٹے بھائی کی عورتین کاشی کے راجہ کی بیٹی ہین انکا سنگم کرکے
بیٹا پیدا کرو جسمین راجہ شانتنو کی نسل کا ناس نہوا سمین ہمارے حکم سے تمکو دوکھ نہوگا ماتا کے لیسے بچن سُن نہایت متفکر اور
شرم سے اُگل چت ہو ہم والدہ سے بولے کہ اے ماتا دوسرے کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے کا زیادہ پاپ اور دھرم
کرم جانتے ہوئے ہم کیسے کرین پھر چھوٹے بھائی کی عورت کنیا کے برابر ہوتی ہی اُنکے ساتھ بید شاستر پڑھکر زنا کیسے کرین
پاپ سے کُل کو بچانا چاہیے کیونکہ پاپی کے پتر سنسار سے نہین ترتے بھلا لوگ کی نصیحت کرنے والے اور پُران بنانے والے
ہم جان بوجھ کر کیسے برا کرم کرین پھر جب اُنھون نے بار بار ردکر اور بیٹے کے رنج سے نہایت دُکھی ہوکر کہا کہ اے بیٹا ہمارے
کہنے سے تمکو کچھ دوکھ نہوگا کیونکہ لکھا ہے +

چوپائی

دو کھ سہت آپ گرو کے بچنا
شنتنا چار یہی پر مانا
یا سون بچن کرہو مم پیارے
پتر جنن کر سکھنی کرہو

کرن یہی نہین کچھو بچ رنا
جو گرو کہین سوئی کر ٹھانا
تنک نہ دو کھ تمھین مم بارے
ماتھی پتر بھئی انسہ ہو

اتنا کہتی ہوئی ستیو تی کے بچن سُن بھیکھم جی نے ہم سے کہا جو سوچھم دھرم کے جاننے والے تھے کہ اے دو بیاین جی آپ اس باب مین بچار نہ کیجیے ماتا کے بچنون کو منظور کر کے بہار کیجیے بیاس جی نارد جی سے کہتے ہین جب اسطرح بھیکھم جی نے کہا اور والدہ نے پرارتھنا کی تو ہم اس برے کام کرنے پر طیار ہوئے پہلے ہم امبکا سے بھوگ کرنے لگے اُنھون نے ہمکو عابد دیکھ آنکھین بند کر لین اسلیے ہمنے سراپ دیا کہ تمھارے اندھا بیٹا پیدا ہوگا دوسرے دن ماتا نے ہمسے پوچھا کہ اے پتر بیٹا ہوگا ہمنے شرما کر کہا کہ ہمارے سراپ سے اندھا بیٹا پیدا ہوگا تب ماتا نے ہمکو بہت دھرکارا کہ تمنے اندھے ہونے کا سراپ کیون دیا۔

ادھیاے پچیسوان[۲۵]

دوہا

پچیسوین[۲] ادھیاے مین پرکٹ کرت نج سُوہ
برنو پانڈو کی کتھا جہی بدھ تن آتپت

بیاس گیان در موہ مین کارن تو جہت سُوہ
پچھیپی سو سنہو نر ہوت جاہ سُن گت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ہمارے ایسے بچن سُن ہماری والدہ نہایت ہی متعجب ہو بیٹے کے لیے فکر مند ہو کر ہمسے بولین کہ اے بیٹے بچتر بیرج کی دوسری عورت ہماری بہو امبالکا بیوہ ہوجانے کے رنج سے بھری ہوئی ہے اور سب لچھنون سمیت روپ اور جوانی سے بھری ہوئی ہے اُسکا سنگ کر کے بیٹا پیدا کرو کیونکہ پہلے جو تم نے بیٹا پیدا ہونے کی تدبیر کی ہے وہ تو اندھے ہونے کے سبب راج کا ادھکاری نہین ہو سکتا اسلیے اِنکے اچھا بیٹا پیدا کرو جب اسطرح والدہ نے حکم دیا تو جبتک امبالکا رتو متی نہوئی تب تک ہم ہستناپور مین رہے جب وہ رتو سنان کر کے بھوگ کے لیے سونے کو مندر مین آئی تو ہمکو جٹل اور دُبلا دیکھ اداس ہو پسینے سے بھر گئی اور ہمارے رنج کے پانڈو برن یعنی زرد پڑ گئی اور ہمارے سنگ تھر تھر کانپتی رہی اسلیے غصہ کر کے ہم اُس سے بولے کہ کیونکہ تو ہمکو دیکھ پانڈو برن ہو گئی اسلیے تیرے پانڈو ہی بیٹا پیدا ہوگا یہ کہہ رات کو ہمنے اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور صبح کے وقت اپنی والدہ کے پاس گئے اور اُنسے پوچھکر ادھر اودھر سیر کرنے لگے جب وقت آیا تو ایک کے اندھا دوسرے کے زرد رنگ کا بیٹا پیدا ہوا جو اندھا ہوا اُسکا نام دھرتراشٹر جو زرد رنگت کا تھا اُسکا نام پانڈو ہوا مگر ایسے پوتون کو دیکھ ہماری مان اداس ہو گئین اور ایک برس کے بعد پھر ہمکو بلا کر بولین کہ اے دو بیاین دو بیٹے ہوئے دونون راج کے لایق نہین اسلیے ہمارے کہنے سے اور راج کرنے کے لائق لڑکا پیدا کرو ہمنے کہا اچھا تو اُنھون نے پتر کے لیے امبکا سے عرض کی کہ اے بیٹی بیاس جی کا النگن پریم سے کر کے ایک اچھا بیٹا پیدا کرو جو نبس اور راج کا بڑھانیوالا ہو وہ تم سے کچھ نہ بولی رات کو ہم سونے کی جگہ پر گئے مگر امبکا آپ تو نہ آئی بچتر بیرج کی ایک داسی کو سب زیورون سے آراستہ کر

ہمارے پاس بھیجا وہ پلنگ پر چندن وغیرہ سگندھ بدن مین لگائے ہوئے مالا وغیرہ پہنے ہوئے ہاو بھاو کرتی ہوئی ہمارے پاس
آئی اور اچھی طرح سے خدمت کی جس سے ہمنے خوش ہو کر کہا کیونکہ رت کیل مین تو نے ہمکو خوش کیا ہی اسلیے بڑا دھرم والا جس وان اندری
جیت اور بڑا گیانی بیٹا پیدا ہوگا اُس سے بدا ہوے اتنا کہہ پھر بیاس جی بولے کہ ہمسے تین بیٹے پیدا ہوے اُنکے ہونے سے محبت
ایسی بڑھی کہ جس سے سکھدیو جی اپنے لڑکے کے بِرہ کا دُکھ بھول گیا اسلیے ای نارد جی مایا نہایت طاقت ور ہی اور روپ بہت
رکھتی ہی اور مایا وی لوگون کو موہا کرتی ہی ہمارا دل اتا اور چترون مین لگا رہتا ہی بن مین شانتی نہین ہوتی ہی کہین اب چھن بھر
من اتھت رہتا ہی کبھی ہستنا پور مین آتے کبھی پھر سرستی کے کنارے پر جاتے کبھی کبھی دل مین فکر کرتے یہ گیان ہوتا تھا کہ کہان
یہ بیٹے مرنے پر ملاردہ کرنے کے لائق نہین کیونکہ زنا سے پیدا ہوے یہ ہمکو کیا سکھ دینگے یہ مایا ہی بلوتی ہی جو من کو موہت کرتی ہی
اس موہ کے اندھے کنوئین مین ناحق ہی پڑے ہین ای نارد جی کبھی کبھی ایسا دل ہوتا تھا کبھی تاپ کبھی سکھ اسمین دل لگا رہتا تھا جب
بھیکھم جی نے پانڈو کو راج دیا تو اپنے بیٹے کو راج پایا ہوا جان دل خوش ہوا پانڈو کے کُنتی اور مادری دو عورتین تھین کُنتی راجہ
سورسین کی کینا اور مدراج کی کینا مادری تھی۔ پانڈو کو جب براہمن کا سراپ ہو گیا تو بن کو چلے گئے اُنکی عورتین بھی ساتھ ہی خدمت
کرنے کے لیے چلی گئین جب ہمنے لڑکے کی یہ حالت سُنی تو نہایت رنجیدہ ہو جہان وہ دونون استریون کے ساتھ جنگل مین تھے وہان
ہم گئے پانڈو کو سمجھا کر ہستنا پور مین لائے وہان دھرتراشٹر کو سمجھا کر سرستی کے کنارے پر آئے وہان پانڈو کے حکم سے بن مین
کُنتی نے منتر سے کھینچکر پانچ دیوتون کو بلا کر تین بیٹے اپنے مین اور دو مادری مین پیدا کیے دھرم کے انس سے جدھشٹر بایو سے
بھیم سین اندر سے ارجن یہ تین کُنتی کے بیٹے ہین اور اسونی کمار کے انس سے مادری سے نکل اور سہدیو دو بیٹے ہوے پانڈو کو
برہمن کا سراپ تو تھا ہی کہ جب عورت سے بھوگ کروگے مر جاؤگے ایک دن تنہائی مین مادری کو دیکھ بھوگ کرنے کے لیے بلا کر
چاہتے تھے کہ اُس سے بھوگ کرین کہ اتنے مین دم نکل گیا اور منیون نے پانڈو کی اگن کریا کی مادری پتی برت کو لیے اپنے بیٹے
کُنتی کو سونپ کر خاوند کے ساتھ جل گئی اور کُنتی اپنے بیٹون سمیت وہین رہی پھر من ہستنا پور مین کُنتی کو لائے اور بدر اور بھیکھم کو
سونپ دیا ہم سُنکر سکھ اور دُکھ دونون سے رنجیدہ ہوے اُنکو پانڈو کے چھبیر کے پتر جانکر بھیکھم جی نے پرورش کی اور بدر اور
دھرتراشٹر بھی پالتے رہے مگر دھرتراشٹر کے بیٹے دُرجودھن وغیرہ جو نہایت بدذات تھے اپنے ساتھ کھیلنے مین اُنکے ساتھ بدذاتی کیا کرتے
بھیکھم جی نے درونا چارج کو لڑکون کی تعلیم کے لیے اپنے شہر مین بسایا اور اُنکی پرورش کی کرن کو کُنتی سے ہوتے ہی ہونے بنجر ہے مین
کر کے گنگا مین بھجوا دیا جنکو پا کر راجہ ادھیرتھ نے پرورش کی جو کرن بڑے سورہیر اور دُرجودھن کے بڑے پیارے ہوے پھر بھیم سین
اور دُرجودھن وغیرہ سے آپس مین نہایت دشمنی ہوئی دھرتراشٹر نے پانڈو اور اپنے بیٹون کی دشمنی جان اُسکے دور ہونے کے لیے ہستنا پور
مین پانڈو کے رہنے کی جگہہ بنوا دی دُرجودھن تو بگاڑ ماتے ہی تھے اُسمین لاکھ کے گھر اُنھون نے بنوا دیے اور جب ہم نے سُنا کہ
کُنتی اور پانڈو لاکھ کے گھر مین جلائے گئے تو ہم مایا سے موہت پوتون کا کشٹ مان رنجیدہ ہوئے اور سوک کے سمندر مین ڈوب
گئے اور جنگل مین رات دن دُکھی رہنے لگے جب پانڈون کا ایک چکر راج ہو گیا تو نہایت خوش ہوئے اور پانڈو دن کو ہم نے
دروپد راجہ کے شہر کو بھیجا اور وہ وہان جا کر لڑائی کر کے دروپدی کو لے آئے اور ماتا ہی کے حکم سے اُن پانچون نے اپنی بیوی بنائی
جب اُنکی شادی ہمنے دیکھی تو ہم نہایت خوش ہوے اور وہ دروپدی کے ساتھ ہستنا پور مین پہونچے تب دھرتراشٹر نے کہا نڈو بن سمجھوا

سینت سری کرشن چندر اور پانڈون کے لیے مقرر کردیا جہان سری کرشن چندر اور ارجن کے دینے سے اگن کھاکر سیر ہوگیا جب پانڈون نے راجسوی جگیہ کیا تو بھی ہم خوش ہوئے پانڈون کا اقبال اور مے دانو کی بنائی سبھا دیکھکر درجودھن نہایت رنجیدہ ہوا اور اسکو غصہ ہوا اور کپٹ کے پانسے پڑے جہان سکنی جو فریب کا جوا کھیلنے والا تھا اور جدھشٹر دھرم کے جاننے والے اس بات کو نہ جانتے تھے اسلیے سب راج خزانہ ہار گئے اور بارہ برس کے لیے جنگل کو نکال دیے گئے اور دروپدی کے سمیت سب چلے گئے تب اس دکھ سے بھی ہم دکھی ہوئے

چوپائی

یہ بدھ سکھ دکھ جت جگ ماہین ۔ نارد مین ڈوبت ہلکھا ہین
یہ بھرم اور نہین کچھ آئی ۔ جانت دھرم سناتن بھائی
کو ہم کا کے ست کو ماتا ۔ کا سکھ جو دکھ دیت بدھاتا
جا سون موہ ہر بردے دون لاگی ۔ بھرمت رہت چنتا جر و چھاتی
کاہ کرون کہوان چل مین جاؤن ۔ نہین سنتو کھ ہوت یہی ٹھاؤن
چیرڑھا ہنڈوے برمن چنچل ۔ تھر نہوت مانت نہین ات بل
تم ہر گیہ اہو من رایا ۔ ناتھو سنشی کرکے وایا
سو بدھ سکھی کرہو جم موہون ۔ ہوے جو رہت سبتیہ کہو تو ہون

ادھیاے چھبیسوان[۲۶]

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین نارد اپن موہ ۔ کہہ مین کہب لگاے من سنہو سکل تج موہ

بیاس جی راجہ جنمیجیہ جی سے بیان کرتے ہین کہ جب ہم نے نارد جی سے ایسے سوال کیے تو انھین سنکر نارد جی یتھارتھ تتو کے جاننے والے موہ کا سبب کہنے لگے کہ بیاس جی آپ کیا پوچھتے ہین اس دنیا مین کوئی جاندار موہ سے بچا نہین ہر برہما بشن شیو سنک کپل وغیرہ سب مایا اور موہ مین پھنسے ہوے سنسار مین گھومتے ہین لوگ ہمکو گیانی جانتے ہین مگر ہم بھی سب لوگون کی طرح بھرانت چت ہین ہمارے پنیشتر کے احوال سنیے سچ کہتے ہین کہ ہمنے پنیشتر بڑے بڑے دکھ عورت کے لیے پائے تھے ایک زمانہ مین ہم اور پربت منی بھرت کھنڈ کے دیکھنے کے لیے دیو لوک سے زمین پر منیون کے پوتر استھان اور طرح طرح کے تیرتھ دیکھتے آئے جب دیو لوک سے چلے تھے تب یہ قسم کرلی تھی کہ جسکے دل مین جسوقت کھانے پینے بیٹھنے اٹھنے اور متھن وغیرہ کی خواہش ہو آپس مین کپٹ نہ کرنا سچ سچ اپنی خواہش کو کہدینا کوئی بات نہ رکھنا شبھ ہو یا اشبھ ہو اس طرح قسم کھاکر ایک دل ہوکے مرت لوک مین آئے اسی طرح گھومتے گرمی کے آخر مین اور برکھا کے شروع مین سنجیہ راجہ کے شہر مین پہونچے اس مہاتما راجہ نے پوجا کی اور ہم چوماسے کے لیے اسکے یہان ٹھہرے برکھا کے چار مہینے راہ چلنے کے قابل نہین رہتے اس لیے عقلمند کو چاہیے کہ جا

مہینے کہین نہ چلے ایک ہی جگہ رہے کام کرنے والے منکھ کو چاہیے کہ آٹھ مہینے پردیس مین رہے اور ادھر اُدھر گھومے مگر چار مہینے برسات مین ایک ہی جگہ بیٹھا رہے کہین نہ جاوے جو سُکھ چاہتا ہو یہ سوچکر راجہ سنجیہ کا کہا ہوا مانکر اُسکے گھر مین ہملوگ رہے راجہ نے اپنی کنیا دمینتی کو ہم لوگون کی خدمت کے لیے بھیجا جو بڑی عقلمند تھی ہر وقت ہم لوگون کی خدمت کیا کرتی تھی اور نہانے کے لیے پانی اور میٹھا بھوجن اور پان وغیرہ جب جسکی خواہش کرے دے آتی تھی اور جو دل مین ہوتا تھا وہ لادیتی تھی اس طرح بید پاٹ کرتے ہوئے ہم وہان رہے ایک دن ہم نے بین ہاتھ مین لیکر عمدہ طور سے سُر سادہ کر گاتھر سام سُننے مین کرن رساین گایا راج پُتری نے اُسے سُن کے ہم مین اپنا دل لگایا اور زیادہ محبت کرنے لگی اُسکا دل ہم مین اور ہمارا دل اُسمین لگنے لگا اب ہماری اور پربت کی خدمت مین زیادہ راگ گانے کے سبب بھید کرنے لگی ہمارے نہانے کے لیے گرم پانی اور پربت کے لیے سرد ہمارے لیے دہی اور پربت کے لیے مٹھا جیسی ہمارے لیے سجیا بچھادے ویسی اُنکے لیے نہین ہمکو محبت کی نظر سے دیکھتی اُنکو نہین اس حالت کو دیکھ پربت جی نے محبت کا سبب سمجھ لیا اور تنہائی مین ہمسے پوچھا کہ ای نارد جی سچ ہی کہنا راج پُتری تمسے زیادہ محبت کرتی ہی اسکا کیا سبب ہی ہم جانتے ہین کہ سب طرح سے وہ تمکو خاوند بنانا چاہتی ہی تمھارا بھی بھاؤ آنکھ منھ وغیرہ کے گھُمانے سے اور طرح کا معلوم ہوتا ہی سچ کہنا جب سُرگ سے ہم تم چلے تھے اُس قسم کو یاد کرنا نارد جی بولے کہ جب اس طرح پربت نے ہمسے ہٹھ کرکے پوچھا پہلے تو ہم شرمندہ ہوئے مگر پیچھے سے کہنے لگے کہ اے پربت یہ ہمکو خاوند بنایا چاہتی ہی اور ہم بھی اسکے ساتھ شادی کیا چاہتے ہین یہ سُن پربت نے نہایت غصہ ہوکے ہمسے کہا کہ تمکو دھکار ہی پہلے ہم سے قسم کھائی تھی اور اب فریب کیا اسلیے جاؤ تمھارا مُنھ بندر کا ہوجاوے اسطرح جیسے ہمکو سراپ ہوا ہی ویسے ہی ہمارا مُنھ بندر کا ہوگیا ہم نے بھی جھمانہ کی اگرچہ وہ ہمارے بھانجے تھے مگر ہمنے بھی کہا کہ تم سُرگ مین نہ جاسکوگے کیونکہ تھوڑے ہی قصور پر تمنے سراپ دیا اسلیے تم زمین پر ہی رہ سکوگے پربت اور اس ہو اُس شہر سے چلے گئے ہم بندر کا مُنھ لگائے وہان رہے اتنا سُن بیاس جی نے نارد جی سے پوچھا اسکے بعد کیا ہوا آپ سراپ سے کیسے چھوٹے پھر منکھ کا مُنھ کب ہوگیا کیسے پربت مُن کہان گئے پھر تمھارا اور اُنکا ملاپ کہان ہوا اور کب ہوا مفصلاً کہیے یہ سُن نارد بولے کہ بیاس جی ہم کیا کہین مایا کا بل بہت ہی کٹھن ہی جب پربت غصہ ہوکر چلے گئے تب ہم بہت ہی دُکھی ہوئے اور وہان رہنے لگے راج پُتری بیدھڑک ہوکر ہماری خدمت کرنے لگی اور ہمیشہ فکرمند رہنے لگی سنجیہ نے دیکھا کہ کنیا کچھ جوان ہونے لگی اُسکی شادی کے لیے منتری کو بلایا اور کہا کہ کنیا کے لائق کہین راج پُتر ڈھونڈھو کہ شادی کرین جو بہ خوبصورت جوان فیاض سُور اچھے کل کا ہو اُسکے ساتھ راج پُتری کی شادی کردینگے منتری بولا مہاراج آپ کی پُتری کے لائق سب اچھے لچھنون والے بہت سے راجہ ہین جسمین آپ کی مرضی ہو اُسے بُلاکر کنیادان دیجیے اور دہیز مین بہت سا روپیہ اور ہاتھی گھوڑے دیجیے جب اپنے پتا کے من کی بات دمینتی نے جانی تو اپنی دایہ کے ذریعہ سے والد کو کہلا بھیجا۔

چوپائی

دمینتی نرپ سو سن کہئی
ہم نارد مُن سنگ بیاہو
کہو تپا سون مم ہت کرنی
آپن چہت نہ آن اُچھاہو

ہم ہی دیور کہہ ہم نہین کوئی
تات مورتھی سنگ بسیا ہا
نادسند ہو منہ مومن محبت
سُکھ پُورنب ات مدھر منگل

برہت لاگت چھیہ جو ہوئی
کرہو آن پت کین نہین چاہا
نکر بین رس مت مسجحت
رہت سکل سُکھ جہان جات ل

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

سُنت نبس ادھیاے مین نارد کیہ بیاہ
نر تو جا مین موہ کر مہاسے بن تھاہ

ناروجی بیاس جی سے یہی کتھا کہتے ہین کہ راجہ نے دایہ کے مُنھ سے لڑکی کے کلام سُن کیکئی نام اپنی عورت سے کہا کہ ای سُندری دایہ نے لڑکی کے بچن کہے تم نے سُنے جو بندر کا مُنھ لگائے ہوئے نارد جی کو خاوند بنایا چاہتی ہی یہ لڑکی نے کیا سوچا بھلا اس بندر کے مُنھ لگائے مُن کو کنیا ہم کیسے دین کہان وہ بدصورت نارد کہان ہماری لڑکی ایسا اُلٹا پلٹا کام تو کبھی کرنے کے لائق نہین اسلیے تم شتابی جگت سے اس بُوڑھے عابد کے ساتھ شادی کرنے سے روک دو پت کے ایسے کلام سُن وتینی کی ماتا کنیا سے بُولی کہ ای بیٹی کہان تمھارا روپ کہان بندر کا مُنھ والا یہ غریب عابد۔ تو ہوشیار ہو کر اس بھکٹ سے کیسے موہ گئی تیرا بیل کے برابر بدن نازک اور بھسم کے مانند روکھے بدن والا یہ فقیر بھلا تو بندر کے مُنھ کی باتین کیسے سمجھے گی ایسے کُدھنگے پورکھ کے ساتھ تیری کون محبت ہوگی۔ تیرا بر کوئی راج تیسر ہوگا تو ہٹھ نکر دایہ کے مُنھ سے بچن سُن تمھارے والد بڑے رنجیدہ ہین کیون نہو ببول کے درخت مین چنبلی کی بیل لگی ہوئی دیکھ کر کون سے عقلمند آدمی کا دل رنجیدہ نہوگا بھلا نازک پان اونٹ کے کھانے کے لیے کون دیگا ایسا کون مورکھ ہی بھلا نارد کے ساتھ شادی ہونے سے سب لوگون کا دل کیونکر خوش ہوگا بلکہ اور دل جلے گا اس بندر کے مُنھ والے کی باتین تمکو کیسے اچھی معلوم ہونگی نارد کہتے ہین کہ ماتا کے ایسے بچن سُن دمینتی ہم مین دل لگائے ہوئے نہایت دُکھی ہوئی اور کہنے لگی کہ کہ روپ دھن مُورکھ کے ہوا تو کیا ہوا اور رس مارگ کے نہ جاننے والے مورکھ کے راج سے کیا ہرنی بن مین دھن ہی جو آواز سنکر عاشق رہتی ہی اور جان چھوڑ دیتی ہی اسلیے مُورکھ لوگون کو دھکار ہی نارد جس سات سرون کی بدیا کو جانتے ہین سواے مہادیو جی کے اور کوئی نہین جانتا مُورکھ کے ساتھ ملا کرنے سے لحظہ لحظہ مرنے کے برابر دُکھ ہوتا ہی جتنا خوبصورت اور روپیہ والا ہو مگر بے گُن منکھ چھوڑنے کے لائق ہی مُورکھ راجہ کی دوستی کو دھکار ہی جو ناحق غرور کیے رہتا ہی اور گُن جاننے والے بھکھ کی دوستی اچھی ہی جو بولنے سے سُکھ دیتی ہی سُر کے جاننے والے آدمی نایاب ہین جیسے گنگا اور سرستی کیلاس کو جاتی ہین ویسے ہی سُر کے جاننے والے پُورکھ پہونچتے ہین جو سر سمیت بید جانتا ہی وہ منکھ دیوتا کے برابر ہی جو گانے کے ساتون بید نہین جانتا ہی تو اندر بھی ہو وہ بھی جانور ہی جو مان کے مارگ کو سُن کے خوش نہین ہوتا وہ جانور سے بھی زیادہ ہی اور سُر کے بھید جانتے ہی سے ہرن جانورون مین گنے نہین جاتے دیکھو کانون کے بغیر سانپ عمدہ اور دلچسپ گانا سنکر خوش ہوتا ہی وہ زہریلے ہونے پر سرشٹھ ہی اور جو کانون سمیت آدمی گانا نہین سنتے اُنکو دھکار ہی کیا ہمارے پتا نارد کے گُن نہین جانتے جنکے برابر تینون لوک مین کوئی سام گانے والا نہین ہی اسلیے ہمنے انھین کو قبول کیا انکا پیچھے سے

بندر کے مانند مُنھ ہو گیا پہلے اُنکے عمدہ عضو تھے کیا گھوڑے کا مُنھ دھارن کیے گنرسب کو پیارے نہین ہوتے سُندر مُنھ سے کیا فائدہ ہی اچھے گن چاہین تپا سے کہیے کہ ہم نے پہلے ہی سے آنکو قبول کر رکھا ہی اسمین ممانعت نہ کرین اُنکے ساتھ شادی کردین اپنے لڑکی کے بچن سُن رانی راجہ سے بولین اب مُن کے ساتھ شادی کر دیجیے اور مُن سب گنون سے بھرے ہوئے ہین اسلیے انھین کے ساتھ شادی کر دیجیے اسطرح رانی کے بچن سُن راجہ نے بید کے طریقہ سے شادی کرنے کی طیاری کی اور دہیز بھی دیا اور شادی کر کے وہان رہنے لگے مگر بندر کا مُنھ ہمارا تھا اسلیے نہایت شرمندہ اور دُکھی رہتے تھے جب راج کینا ہماری خدمت کے لیے آتی تھی تب ہم دُکھی ہوتے مگر وہ تینی ہمارا مُنھ دیکھکر ہمیشہ خوش ہی رہتی کبھی اوداس نہوتی تھی اس طرح کچھ دن گذر گئے ایک سمی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے ہمارے دیکھنے کے لیے پربت مُن پھر وہان آئے اور ہمنے اُنکا بڑا آدر اور سنمان اور پوجن کر آسن پر بٹھایا وہ ہمکو دُکھی دیکھ آپ بھی دُکھی ہوئے اور ہم سے بولے کہ ای ماما نارد ہمنے غصہ مین آکر سراپ دیا تھا اب اُسکے چھوٹنے کی تدبیر بتاتے ہین اب ہمارے پُن سے تمھارا مُنھ سُندر ہو جاویگا ہمین راج کینا کو دیکھ رحم آتا ہی نارد جی کہتے ہین کہ ہم نے یہی کہا کہ ای بھانجے پربت جی ہمنے جو تمکو سراپ دیا تھا اب کرپا کرتے ہین آپ سُرگ مین آرام سے جا کر رہیے نارد جی کہتے ہین کہ مُن کے کہنے سے ہم خوبصورت ہو گئے ہمکو دیکھ راج پُتری جلدی جا کر اپنی والدہ سے بولی کہ ای ماتا آج پربت مُن کے آشیرباد سے تمھارے داماد خوبصورت ہو گئے یہ سُن رانی نے راجہ سے کہا وہ مُن کو دیکھنے کو آئے اور خوش ہو کر ہم کو اور ہمارے بھانجے پربت کو بہت سا روپیہ اور بہت سا دہیز دیا یہ احوال مشتر کا ہمنے آپ سے کہا جو مایا کے بل کا مہاتم ہُوگا تھا اسلیے ای مہا بھاگ مایا کے گنون کے کیے ہوئے اس جھوٹے سنسار مین نہ کوئی سُکھی ہوا ہی نہ ہوگا کیونکہ کام کرودھ لوبھ غرور محبت اہنکار مد انکو کون جیت سکیگا اور بنا انکے جیتے سُکھی نہین ہو سکتا ست رج تم یہ تین گن ہین اور یہی جانداروں مین دیہہ گرہن کرنیکے سبب ہین ✣

چوپائی

ایک سمے ہر پور مین گیون — ہنسیون تہان استری ہنین بھیون
مایابل موہت نرپ ناری — بھیون بھیے مجھ مین سُت بھاری
یہ سُن بیاس کہیو سُن نارد — سنشے موکنھ ہوت بشارد
گیان وان ہوے کم مُن رایا — ناری بھیو کہو کہ دایا
مُن کم بھیو پور کہ بدھ نندن — ار و کم سُت جا یہو پھند بھندن
کیہی نرپ سدن ماہین تم رہیو — یہ مایا چرتر سب کہیو
جاسون شکل چرا چر موہت — کہہو کتھا نج تو مکھ سوہت
سنت نہ ترپت ہوت تو گاتھا — سب سار الس سہت مُن ناتھا

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین نارد مُن نج گاتھ — کہین کہون سُنہو ہر جیہ ودھ [illegible]

سری نارد بیاس مُن سے بولے کہ اے مُن جی اچھّی کتھا کہتے ہین سُنیئے مایا کے بل کو مُن بھی مشکل سے جانتے ہین سب استھاور جنگم جگت
مایا مین پیوست ہی اور برہما وغیرہ تک اُس مایا ہی سے مُوہت ہی ایک سمے ستیہ لوک سے لشن جی کے درشن کی اچھا کیے ہوے
منوہر شویت دیپ کو ہم گئے اور عمدہ بین کو بجاتے ہوئے سُر تان سمیت گاتے سام ساتون سُر سمیت جا کر ہم نے گایا اُسے
سُن باسدیو جی کی پریا لچھمی جی صورت اور جوانی سے مغرور اور سونے کیسی چمک دمک کیے ہوئی گھر کے اندر چلی گیئن جگت
کے مالک دیوتون کے دیوتا باسدیو سے ہمنے دریافت کیا کہ اے دیوتون کے دیوتا اور ایشر ہمکو دیکھ لچھمی جی کیون چھپ رہین
نہ ہم کسی نایک کے بھیجے ہوے دُوت ہین نہ کوئی فریبی ہین اے جگت کے گرو ہم تو عابد جتیندری اور کرودھ کے جیتنے والے اور
مایا کو جیتے ہوئے اچھے تپسوی ہین کچھ غرور کے ملے ہوئے کلام سن لشن جی ہم سے بولے کہ اے نارد جی یہ نیت کی بات ہی کہ اپنے خاوند کے
سامنے استری کسی اور پورکھ کے آگے نہ نکلے کیونکہ ہوا کو جیتے ہوئے سانکھ جوگ جاننے والے نرا ہار جتیندری عابد ون سے بھی
مایا جانی نہین جاتی اور دیوتا بھی نہین جان سکتے اے نارد جی جو آپ نے کہا ہی کہ ہمنے مایا کو جیتا ہی سو ایسا تو کبھی کہنا نہ چاہیے جب اُس
مایا کو ہم برہما شیو وغیرہ نہین جیت سکتے اور کچھ نہین جانتے تو تم کیا جیت سکو گے جو دیوتا کی دینہہ یا منکھ کی دینہہ یا ترجگ دینہہ
کو دھارن کرتا ہی وہ اُس مایا کو کیسے جیت سکتا ہی چاہے ست رج تم سمیت دیہہ دھاری بید اور جوگ کے جاننے والے اور
سربگیہ جتیندری بھی ہو مگر مایا کو کیونکر جیت سکتا ہی کال ہی جو روپ بناتا اور روپ کرنے والا ہی اُسی کے قابو ہی تو دیہی چاہے مُورکھ
پنڈت ہو وہ تو اُسکے قابو ہی ہی اسلیے سوبھاو یا کرم سے کال جانا نہین جا سکتا سری لشن جی اتنا کہہ چپ ہوے تو ہم پھر ہاتھ
جوڑ کر متعجب ہو کر بولے کہ اے رمانا تھ مایا کا کیسا روپ اور وہ کس طرح کی ہوتی ہی اُسکی کتنی طاقت ہی اور کہان رہتی ہی اور کسکے
اوپر رہتی ہی ہم سے کہیے ہم اُس مایا کو دیکھنا چاہتے ہین آپ دکھائیے اُسکے جاننے کی اچھا ہی سری لشن جی بولے وہ نرگن اکھل
ادھار سربگیہ سرب سمت اجر انیک روپ اور سب جگت مین ملی ہوئی ہی اے نارد جو تمکو دیکھنے کی خواہش ہو تو ہمارے
ساتھ گرڑ پر سوار ہو جاو یہان سے اور جگہ چلین اور اُس مایا کو تمھین دکھا دین مگر اے برہما کے پتر بکھا دین مَن نہ کرنا اس طرح
ہم سے کہہ سری بھگوان نے گرڑ کو یاد کیا یاد کرتے ہی گرڑ جی آئے سری لشن جی پہلے آپ سوار ہوے پھر ہمکو سوار کر کے چلے
اور ہوا سے تیز جانے والے گرڑ بیکنٹھ سے چلے راہ مین بڑے بڑے بن چشمے دریا شہر گانو کھیت گھر ہٹ گئون کے رہنے کی جگہہ
مُنیون کے آسرم کنوئین چھوٹے تالاب سور وغیرہ دیکھتے ہوئے کان کنج دلیس مین پہونچے وہان ہم نے ہنسون سمیت نہایت
خوبصورت ایک تالاب دیکھا جسمین طرح طرح کے کمل کے پھول پھول رہے اور اُسمین نہایت شفاف اور میٹھا جل تھا اُسے
دیکھ سری بھگوان نے ہمسے کہا کہ اے نارد جی دیکھو اس تالاب مین طرح طرح کے کمل کھل رہے ہین اور طرح طرح کے پنچھی بولتے
ہین اور صاف جل سے بھرا ہی اسمین نہا کر کان کنج پور کو چلین اتنا کہہ آپ گرڑ سے اُترے اور ہمکو بھی اُتارا اور ہنسکر ہماری
اُنگلی پکڑ تالاب کی تعریف کرتے ہوئے اُسکے کنارے پر گئے وہان سائے مین بیٹھ تھوڑی دیر دم لیکر ہمسے کہنے لگے
کہ صاف پانی کے عمدہ تالاب مین نہائیے پیچھے ہم اس سادھو کے دل کے سمان صاف پانی والے تالاب مین اُتر کر ہم
اشنان کرینگے جب سری بھگوان نے مجھ سے کہا تو ہم کنارے پر بین اور مرگ چھالا رکھ پریم سے پانی کے پاس جا کر ہاتھ
پانون دھو سکھا باندھ آچمن کر نہانے لگے جیسے ہی ہمنے نہایا ویسے ہی سری لشن جی کے دیکھتے دیکھتے پورکھ بھاو چھوڑ استری ہو گیے

چوپائی ۲۱

ہمکو ایسے دیکھ سری بھگوان کنارے پر آکر ہماری ہین اور مرگ چھالا لے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کو چلے گئے تب ہم عمدہ زیورات
سے آراستہ عورت ہو جانے پر پہلے کے بدن کی یاد بھول گئے اور جگنناتھ بھگوان اور اپنی ہین کو بھی بھول گئے اور موہنی روپ
دیکھتے ہوئے تالاب سے نکلے اور پھر گھوم کر اسی کو دیکھ سوچنے لگے کہ یہ تالاب کہان سے آیا اسی طرح تعجب کر رہے تھے
کہ ایک تال دھوج نام راجہ ہمکو نظر آیا جو گھوڑے ہاتھی رتھ سمیت اور جوان زیور پہنے گویا دیہہ دھارن کیے کام ہی تھا اُسنے عمدہ
زیور پہنے ہوئے چندرمان کے سمان منھ کیے ہوئے اکیلی استری کو دیکھ نہایت متعجب ہو پوچھا تم کون ہو اور کسکی عورت ہو۔

چوپائی

شر مانکھ گندھرب کماری	اور گت دکا کی ہو پیاری
جوبن روپ د تی ایکا کی	کم بیٹھی سو چھوات تاکی
اہو بیاہت کی تم کینسا	ست کہو سمجھت تم دھنیا
دیکھت کاہ تڑاگ نہاری	جہت کاہ کہو ست پکاری
منمنھر موہن بھوگ انیکا	بھوگہو ہم سنگ سہت بیکا
کرویت موہ موہ سکھ ساری	ہوہین تم سن کہت پکاری

ادھیاے انتیسوان [۲۹]

دوہا

انتس [۲۹] کے ادھیاے مین نارد جوتی بھاو	چھوڑ لیے جسم پورکھ تن سوئی کہب بناو

نارد جی بیان کرتے ہین کہ جب ہماری اُس استری کی مورت نے راجہ تال دھوج کے ایسے بچن سنے تو دل مین سوچکر بولی کہ اے
راجہ ہم نہین جانتی کہ ہم کسکی بیٹی ہین اور یہ بھی نہین جانتی کہ ہمارے پتا اور ماتا کہان ہین اور کسنے ہمکو بٹھایا ہے کیا کرون کہان جاؤن
کیونکہ میرا فائدہ ہوگا ہم بے وارث ہین دیو کا کیا ہوا اپنے حق مین سمجھتی ہین ہمکو کچھ طاقت نہین آپ دھرم کے جاننے والے
ہین جیسا چاہین ویسا کرین اب ہم تمہارے ہی قابو مین ہین ہمکو کوئی پرورش کرنے والا نہین نہ پتا نہ ماتا نہ جگہ نہ بھائی نہ بندھو کوئی
نہین ہے اس طرح نارد جی کہتے ہین کہ ہمکو دیکھکر راجہ کاماتر ہوئے اور اپنے نوکرون سے بولے کہ انکے سوار ہونے کے لیے ریشمی
کپڑے سے سجی ہوئی پالکی جسے چار کہار لیچلین اور جسمین اچھا بستر بچھا ہو اور موتی کی جھالر لگی ہو جو کو نہ بڑا اور سونے کا بنا ہو لاؤ
کلام سن بہت تیز جانے والا راجہ کا نوکر پالکی سجا کر ہمارے پاس لایا اُس پر ہم سوار ہوئین اور وہ ہمکو گھر مین لیجا کر نہایت خوش
ہوا اور جب اچھا دن آیا تو موافق طریقہ کے آگ کے سامنے ہمارے ساتھ شادی کی اور راجہ کی ہم جان سے بھی زیادہ
اور وہان سوبھاگیہ سندری ہمارا نام ہوا اور کام شاستر کے کہے ہوئے طرح طرح کے بھوگ بلاسون سے راجہ ہمارے ساتھ
لگے وہ سب راج کاج چھوڑ رات دن کام کلا مین کشل ہو ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور جاتے ہوئے وقت کو آتے نہ جانا اور
سہاونی پھلواری کنوان گھر پہاڑ وغیرہ مین شراب پی ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور سب کام چھوڑ ہمارے ہی قابو مین

اور ہم بھی کریڑا رس مین مشغول ہو کر اُسکے قابو مین ہو گئین منشیتر کی دنیھ پورنہ کچھ بھاو اور مُن کا جنم سب ہمکو بھول گیا اور یہ ہمارے خاوند اور ہم
اُنکی سب عورتون مین پیاری عورت سمجھنے لگین ہم اُنکی پٹ رانی بلاس کی جاننے والی تھین اور ہماری زندگی وھن ہی تھین پریم مین بندھی
ہوئی رات دن یہی فکر کیا کرتی تھی اور کریڑا مین آشکت سُکھ مین لوبھ کیے ہوئے راجہ کے قابو مین تھین اور بید کا گیان برہم گیان دھرم شاستر
کا گیان سب بھول گئی اسطرح بہار کرتی ہوئی کریڑا مین دل لگا کر ہمکو ایک ساعت کے برابر بارہ برس گذر گئے پھر مین حاملہ ہوئی اُسے
دیکھ راجہ خوش ہوئے اور موافق طریقہ کے حمل کا سنسکار کرانے لگے اور ہم سے بار بار پوچھتے تھے کہ کسی اور چیز کے کھانے پینے کا دل
تو نہین چاہتا ہی مگر مین شرم کے سبب کچھ کہتی نہ تھی جب دسوان مہینہ ختم ہوا تو اچھے نچھتر اور مہورت وغیرہ مین لڑکا پیدا ہوا اور راجہ
کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشی ہونے لگی راجہ لڑکے کے پیدا ہونے سے بہت خوش ہوئے اور سوتک کے آخر مین راجہ
اور ہم دونون خوش ہوئے پھر دو برس کے بعد ہمکو حمل رہا اور سب لچھنون سمیت لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون کے کہنے سے سُودھنوا
رکھا گیا اور بڑے لڑکے کا نام بیر دھرمار رکھا تھا اسطرح بارہ لڑکے پیدا ہوئے اور اُنکی پرورش کرنے مین ہم مشغول رہتی تھی اُنکے بعد
وقت وقت پر آٹھ لڑکے اور پیدا ہوئے اور ہماری گرستھی بڑھ گئی اور وقت وقت پر اُن بیسون لڑکون کی شادی ہوئی وہ بھی کریڑا
مین لگے اسیطرح کوئی پروار مین سُکھی کوئی دُکھی اُنکے دُکھ مین ہمکو بھی دُکھ ہونے لگا کبھی کبھی لڑکون اور بہوؤن سے دشمنی کبھی ملاپ
اسی طرح کے دُکھ ہونے لگے اور چھوٹے سنکلپ بکلپ مین دُکھ ہونے لگے پہلے کا شاستر گیان بگیان سب بھول گیا اور عورت کے
بھاو اور گھر کے کام کاج مین ہمیشہ رہنے لگی اب غرور بھی ہونے لگا کہ اتنے ہمارے طاقتور بیٹے اور اتنی ہماری اونچی کل کی بہوئین ہین اب
ہماری برابر دنیا مین کوئی عورت نہین ہی ہم دھن مین وغیرہ اور یہی اہنکار ہونے لگے یہ کبھی یاد نہ آتا تھا کہ ہم نارد مین اور ہمکو بھگوان نے
چھلا اور موہت کیا ہی صرف یہی جانتی تھی کہ ہم راجہ کی عورت ہین اور یہ ہمارے بڑے پیارے بیٹے پوتے ہین اب ہمارے برابر دنیا مین
کوئی عورت نہین ہی ایک دن کسی دیس کا راجہ ہمارے خاوند کا دشمن ہوا اور اُسکی فوج نے آکر گھیر لیا اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ فوج سمیت
کنوج نگر کو اُسنے خوب اپنے قبضہ مین کر لیا تب گھر سے ہمارے بیٹے اور پوتے جنگ کرنے کے لیے باہر نکلے اور دشمن کی فوج
سے بڑا جدھ کیا اتفاق سے بیٹے اور پوتے ہمارے سب مارے گئے اور راجہ میدان جنگ سے بھاگ کے گھر کو آئے ہمنے سُنا کہ وہ
سب ہمارے پیارے دُلارے مارے گئے اور راجہ مار کر اپنے دیس کو لوٹ گیا تو مین بھی روتی ہوئی میدان جنگ مین پہونچی اور اُنکو
مرا دیکھ رنج کے سمندر مین ڈوبنے لگی کہ ہائے ہائے آج ہمارے بیٹے اور پوتے کہان گئے اتنے دنون کی محنت اور مشقت آج
ہماری سب برباد ہو گئی مین نے بڑے دُکھون سے اپنے بیٹون کو پالا تھا ایسا ہمارا رونا پیٹنا اور بلاپ کرنا سُنکے سری بھگوان بشن جی نہایت
خوبصورت بوڑھے براہمن کا روپ دھارن کر ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو روتے ہوئے دیکھ ہم سے پوچھنے لگے کہ اے سُندری کیا رنج کرتی
ہی یہ ہمنے بھرم ظاہر کیا ہی جو خاوند بیٹے اور گھر وغیرہ مین تم پھنسی ہو تم کون ہو اور کسکی ہو یہ لڑکے کسکے ہین تم اپنی پہلے کی گت کو یاد کر اور
رونا ترک کر کے اُٹھو اور دم تو اب نہا کر لڑکون کو تل انجلی دو پرلوک کے جانے والون کے لیے یہی مرجاد لکھی ہی کہ تیرتھ کا اشنان کرنا
چاہیے گھر مین نہ چاہیے مرے ہوے رشتہ دارون کے لیے دھرم شاستر کا یہی مت ہی جب سری بشن جی نے ایسے کلام کہے تو ہم اُٹھ کر
رشتہ دارون سمیت کھڑے ہوئے آگے آگے براہمن روپ دھاری بھگوان چلے پیچھے ہم بھی پوتر تیرتھ مین پہونچے جب اُس پورکھ
تیرتھ کے قریب پہونچے تو بشن جی نے ہمسے کہا کہ اے سُندری اس تیرتھ مین اشنان کرو اور لوگون کا بیفائدہ رنج چھوڑ دو تمھارے جنم جنم کے

بیٹے پتا خاوند بھائی دیورانی جٹھانی کڑوروں مرے ہین اور ہونگے تم اس دل سے پیدا ہوئے بھرم مین کن کن کا اور کہان کہان تک رنج کروگی نارد جی کہتے ہین ؎

چوپائی

ام سن بچن بشن کے تب ہم	پونہ کچھ سنگیہ تب تھہ مین کرہم
ٹھین سنان کرن ہت جہین	ہر پرپیرت جو بھاشن تہین
مجن کرت ترت تنہ بھیو	پور کچھ روپ وہ چھن ہوئے گیو
ہر بتیا کہے سر تیسرا	کھڑے رہے نرکھت موہے ہیرا
سراُٹھاے جل سے جب دیکھا	کمل نین کر کنہہ تب پیکھا
نج من منہہ تب سوچن لاگا	نارد ہون مین یہ انوراگا
ہر کے سنگ نار لت لیہون	بھو دکھ سُبھ موہت مین بھیون
جب ہی بدھ چنتا ہم کینہا	تب ہمسے ہر کھیو پر بینا
نار و بیان آو کاکر ہو ؎	من مین کھڑے بچارت اہو
دارُن جوت بھاو ہم بھوے	پُور کچھ بھاو کہہ کارن ہوئے

ادھیاے تینتیسوان

دوہا

یا تینتیسوین ادھیاے مین دیبی مہا بھور	نارد سون ہر نہ نہین سو برنو گن پور

نارد جی کہتے ہین کہ نارد براہمن کو دیکھ راجہ تال دھوج نہایت متعجب ہوا اور کہنے لگا کہ میری استری وہ کہان گئی اور تالاب سے یہ مُن کہان سے نکلا رو رو کر سر پیٹ کے کہنے لگا کہ ہاے پرے ہاے پرے روتے ہوئے مجکو چھوڑ کہان گئی بنا تمہارے ہماری زندگی گھر راج خزانہ سب جھوٹھا ہے ہاے مین کیا کرون تمہارے برہ سے میری جان اسیوقت باہر نہین ہوتی اور تمہارے بنا پران دھارن کرنے سے پریت کا دھرم جاتا رہیگا ای سُندری مین روتا ہون اسلیے جواب دو جو پہلے ملاقات مین تمہاری محبت مجھ مین ہوئی تھی وہ کہان گئی اور کیا میری پھوٹی تقدیر سے پانی مین ڈوب گئی یا تمکو مچھ یا کچھ کھا گیا یا جلدی برن پکڑلے گئے ای سُندری جو تم پترون کے ساتھ چلی گئی ہو اسلیے دھن ہو تمہاری بناوٹی محبت نہ تھی بلکہ اصلی تھی ای امرت کے سمان بولنے والی جو مجھ خاوند کو روتے ہوئے چھوڑ بیٹون کی محبت مین بیکنسار سُرگ کو چلی گئی تو یہ اچھا نہین کیا ای سُندری تم اور پتر جان سے عزیز میرے دونون جاتے رہے اسپر بھی نہایت دُکھی میری جان بدن سے نہین نکلتی کیا کرون کہان جاؤن پرتھوی مین اب سری رام چندر جی نہین ہین رام کے برہ سے پیدا ہونے کے دُکھ کو اچھی طرح جانا ہین کٹھور برہما نے یہ خلاف کیا ہے کہ ایک دل عورت مردون کا مرنا علیحدہ علیحدہ کیا ہے مُن لوگون نے جو استریون کو مردون

ساتھ جل جانے کا حکم دیا ہی وہ اُنکے ساتھ بڑا ہی سلوک کیا ہی ہاے عورتون کے ساتھ جلنے کے لیے پورکھون کو حکم نہین دیا نہین تو
جل مرتا اِسطرح روتے ہوے راجہ کو دیکھ سری بھگوان نے جُگت کے ملے ہوئے بچنون سے اُسکو تسلی دی کہ ای راجہ کیا رنج کرتے ہو
تمھاری پیاری عورت کہان گئی تم نے پنڈتون کی سنگت نہین کی اور کیا شاستر نہین سُنا وہ استری کون ہی اور تم کون ہو تمھارا
سنجوگ بجوگ کیسا ہی اور اس سنسار مین ترتے ہوئے لوگون کا سنجوگ بجوگ ناو کا روپ ہی یعنے جیسے ناو کے اوپر سوار ہونیوالے
مختلف جاگہ کے رہنے والے ہوتے جتبک دریا کے اندر ناو رہی تب تک بولتے چالتے جاتے جیسے اُترے ویسے اپنی راہ لگے
کہو سنجوگ کیسا ای راجہ گھر کو جاو تمھارے ناحق رونے سے کیا ہی منکھون کا سنجوگ بجوگ الشر کے اختیار مین ہی اِس عورت کے
ساتھ تمھارا سنجوگ ہونیوالا تھا وہ ہوا اور اُس سُندری سے تو تمنے صرف بھوگ ہی کیا نہ اِسکے ماتا پتا کو دیکھا نہ اور کچھ دیکھا صرف
تالاب مین پایا تھا ویسے ہی تالاب مین جاتی رہی ای راجہ رنج نکرو جو ہوا وہ ہوا اب تمھارا رنج کرنا نامناسب ہی وقت نہایت زور آور
ہی اسلیے وقت پاکر جو کچھ گھر مین ہو ہُو گو جیسی آئی ویسی ہی گئی اسلیے جاؤ اپنا کام کرو تمھارے رونے سے وہ عورت نہ آویگی ای راجہ کیون
سوچ کرتے ہو ناحق روتے ہو اب جوگ جُگت ہو بھوگ وقت پر آتا اور وقت پر چلا جاتا اس بیفائدہ دنیا کی راہ پر نہ چلو ایک جگہ نہ سُکھ کا
سنجوگ رہتا نہ دُکھ رہتا چکر کی طرح دُکھ سُکھ کا سنجوگ گھوما کرتا ہی اور دل کو مضبوط کر کے آرام سے جاکر راج کرو نہین تو راج بیٹے کو دے
جنگل مین جاؤ جانداروں کو منکھ کی دیہہ نایاب ہی جو ساعت بھر مین ہی ناس ہو جاتا اسلیے اُسکو پاکر ہمیشہ آتما کو سادھنا چاہیے اور
بان اور بھوگ کا رس جانور کی جون مین بھی ملتا مگر گیان آدمی کے چولے مین ملتا ہی اور جون مین نہین ملتا اسلیے عورت کا رنج ترک
کر کے گھر کو جاو یہ بھگوتی کی مایا ہی جس سے کل دنیا غافل ہی اِس طرح جب بھگوان کشن جی نے کہا تو راجہ اُنکو پرنام کر اور نہا کر اپنے
گھر کو گیا اور اپنے پوتے کو راج دے نرموہ ہو جنگل کو چلا گیا اور اُسکو پرم تتو کا گیان ہوا نارد جی بیاس جی سے کہنے لگے کہ راجہ کے
جلنے پر ہم بار بار ہنستے ہوئے سری بھگوان جی سے بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہم آپ سے چھلے گئے اور مایا کی بڑی طاقت ہی نے
جانی عورت کی دیہہ مین جو ہمنے جپ تپ کیے تھے وہ سب ہمکو یاد ہین ای دیوتون کے دیوتا تالاب مین گھستے ہی اور نہانے ہی ہمارا
پیشتر کا گیان کہان چلا گیا عورت کی دیہہ پاکر ہم نے راجہ تال دھوج کو خاوند بنایا تھا اور موہت ہوگئے تھے جیسے اندرانی اندر کو پاکر
موہت ہوگئین تھین ای کشن جی وہی دل وہی پورانی دیہہ وہی لنگ بنا رہا پھر یاد کیسے بھول گئی اس گیان کے ناس ہونے مین
ہمکو بڑا تعجب ہی ای کشن جی آپ اسکا سبب کہیے عورت کا بدن پاکر ہم نے مختلف بھوگ بھوگے اور شراب ہمیشہ پیتے رہے
اور یہ سمجھا کہ ہم نارد ہین جیسا کہ اب اس دیہہ مین جانتے ہین اسکا کیا سبب ہی سری کشن جی بولے کہ ای نارد جی جانداروں کے بدن
مین بہت سے بھید ہین یہ مایا کا بلاس ہی ایسے دیکھو جاگنا خواب دیکھنا سونا اور ترہ یا یہ چار دشا کے بھید جانداروں کے ہوتے ہین
اُسی طرح دیہانتر کے پانے مین کیا شک ہی سوتا ہوا آدمی نہ جانتا نہ سنتا نہ کچھ بولتا اور جب جاگتا ہی تو سب سننے اور جاننے لگتا ہی
اور جب نیند سے چت چلا یمان ہوتا تو خواب مین طرح طرح کے من کے بھید ہو جاتے ہین جیسے کوئی خواب دیکھتا ہی اُسے ہاتھی
مارنے کو آیا اور وہ بھاگ نہین سکتا اور کیا کرے کہان جاوے کہین جگہ نہین ہی کوئی مرے ہوئے دادے کو گھر مین آیا
آیا ہوا دیکھتا ہی اور اُسکے ساتھ باتین کرنا ملاقات بھوجن کرنا ماننے لگتا ہی جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ خواب مین ہمنے سکھ یا دکھ پایا
ہی اور یاد کر کے سب مفصل لوگون سے کہتا ہی مگر خواب مین یہ کوئی نہین جانتا کہ یہ بھرم ہی ہی جیسے یہ سب باتین ہوئین

الیسی ہی مایا ہر ای ناردجی مایا کے بڑے دُرگھٹ پار کو ہم شیو اور برہما بھی اچھی طرح نہین جانتے تو دوسرا کم عقل آدمی کیا
جان سکتا ہی مایا اور گنونکا گیان کسی کو بھی نہین ہوتا تینون گنون کا کیا ہوا یہ استھاور جنگم جگت ہی بنا گنُ کے یہ سنسار مین کچھ
بھی نہین ہو سکتا ہمارے ستوگنُ زیادہ ہی مگر رجوگنُ اور تموگنُ بھی ظاہر ہوتے ہین اور تینون گنون بنا تو کبھی بھُونون کا مالک
نہین ہو سکتا ویسے ہی برہما کے رجوگن زیادہ ہی اور ستوگن اور تموگن بھی آجاتے ہین اور شیوجی ویسے ہی تموگنی ہین اور
کبھی کبھی ستوگن اور رجوگن بھی آجاتے ہین کہان تک گناؤن تینون گنون بنا ایک بھی نہین سُنا ✤

چوپائی

تاسون موہ نہ کر ہو نیشا ✤ مایا کرت جگ لسو ابیسا ✤
ارو آسار دُرگھٹ ہو اپارا ✤ یہی بدھ جانو سَکل سنسارا
دیکھو مایا تم مَن رایا ✤ بھوُگیو بھوُگ انیک شہایا
پونچھت چرت کاہ تیہی کیرے ✤ اوبھت مہا بھاگ برہہ کیرے

ادھیائے اکتیسوان[۳۱]

دوہا

ایک نرلُس ادھیاے مین مہا دیبی کیہہ ✤ کہہ مایا نا شتارہ تھتین مایا دھیان گھنیہہ

سری بیاس جی راجہ جنمیجیہ جی سے کہتے ہین کہ مہاراج جو ہمنے ناردجی کے مُنہ سے مایا کا مہاتم سُنا ہی سو کہتے ہین استری دینہ پانے کی
کتھا سُنکر نارد مُن سے پھر ہمنے پوچھا کہ ای ناردجی کہیے کہ سری کشن جی نے پیچھے کیا کیا اور تمھارے ساتھ سری بھگوان مادھوجی
کہان گئے ناردجی بولے کہ اُس خوبصورت تالاب کے کنارے پر یہ کہ بھگوان نے گرڑ پر سوار ہو بیکنیٹھ کے جانے کی طیاری کی اور
ہم سے کہا کہ ای ناردجی جہان تمھارا دل چاہے جاؤ یا ہمارے لوک کو آؤ جیسی تمھاری خواہش ہو ویسا کرو تب ہم مدھوسودن بھگوان
جی سے پوچھکر برہم لوک کو چلے گئے اور سری بھگوان گرڑ پر سوار ہو کے بیکنیٹھ کو چلے گئے تب جناردن سری کشن جی کے جانے
کے بعد ہم پتا کے لوک کو گئے راہ مین شکھ دُکھ کی فکر کرتے ہوئے وہان پہونچے اور پرنام کرکے جیسے ہی پتا کے آگے کھڑے
ہوئے ہین ویسے ہمکو فکرمند دیکھ پتاجی نے پوچھا کہ ای مہا بھاگ کہان گئے تھے اور فکرمند کیون ہو اے لڑکے تمھارا دل
خوش نہین دیکھتے کیا تمکو کسی نے فریب دیا یا کچھ عجائب چیز تم نے دیکھی ہی ناردجی بولے جب اس طرح پوچھا تو پتاجی نے
ہمکو آسن پر بٹھایا تو ہم اُس مایا کا دیکھا ہوا حال کہنے لگے کہ ای پتاجی ہم کو کشن جی نے فریب دے کے بہُت برسون تک
استری بنا دیا تھا اُسمین ہمنے پتر سوگ سے نہایت تکلیف اُٹھائی پھر کوملُ بچن کہکر اُنھون نے سمجھا دیا پھر اُنھین کے کہنے
سے تالاب مین نہا کر نارد ہوئے ای برہماجی اسکا سبب کہیے کہ منیشر کا گیان بھُول گیا اور موہ ہوا اور جلدی سے عورت
بنا ڈالے گئے اس مایا کا بل ہم نہین جانتے جو گیان کا نقصان کرنے والا اور موہ کا موہ ہوا سب بُرا بھلا ہمنے جانا اور بھوگ
کیا آپنے اُسے کیسے جیتا وہ تدبیر ہمسے کہیے جب ہمنے برہماجی سے اسطرح پوچھا تو وہ نہایت محبت سے مسکرا کے بولے کہ ای بیٹا

یہ مایا سب دیوتا مہاتما مُن گیانی عابد ہوا پینے والے جوگی وغیرہ سے نہین جیتی جاسکتی ہم بھی سب جگہ بڑی بلوتی مایا کو نہین جان سکتے ویسے سری لشن جی اور شیوجی بھی نہین جان سکتے وہ سرشٹ کے پالنے اور مارنے والی مہامایا کال کرم سُوبھاو جگت اور نمت کارنون سے نہایت مشکل کرکے جانی جاتی ہی اسلیے ای نارد جی اُس مایا کی طاقت مین رنج اور تعجب نہ کرو ہم سب اُسی سے مُوہت ہین نارد جی بیاس جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح پتاجی نے کہا تو اہنکار چھوڑکر آنسے پُوچھ طرح طرح کے عمدہ تیرتھ دیکھتے ہوئے یہان آئے اسلیے آپ بھی کوُرون کی ناس ہونے کا مُوہ چھوڑ اس جگہ پر اوقات بسر کیجیے اور کیے ہوئے بُرے بھلے کام ضرور بھُوگنے پڑتے ہین یہ دل مین یقین کرکے آرام سے بچریے بیاس جی جنمیجیہ جی سے کہتے ہین کہ ای راجہ یہ کہہ اور ہمکو سمجھا کر نارد جی تو چلے گئے ہم سے جو بچن مُن نے کہا تھا اُسکی فکر کرتے ہوئے سارسُوت کلپ مین سُرستی ندی پر رہے اور وقت گزاری کرنے کے لیے اِس عمدہ دیبی بھاگوت پُران کو ہمنے بنایا جو سب سنشیون کا ناس کرنے والا اور کتھاؤن سے بھرا ہوا اور بید کے پرمان سمیت ہی اسلیے ای راجہ اِس بات مین آپ شک نہ کیجیے جیسے کوئی اندرجالی کاٹھ کی پتلی کو ہاتھ مین لیکر جس طور سے چاہتا ہی اُسے نچاتا ہی اُسیطرح اسپنے قابو مین کر یہ مایا جگت کے استھاور جنگم سبکو نچاتی ہی برہما تک دیوتا دیت منکھ سمیت پانچون اندریان من کی فکر کرنے والی ای راجہ مایا کے سب تینون گُن ہی ہمیشہ سبکے کارن ہین کیونکہ یہ تو یقین ہی ہی کہ کارج کارن سے ملا ہوتا وہ گُن جو مایا سے ملے ہوئے ہین اُنکے علحدہ علحدہ لچھن ہوتے ہین اس لیے شانت گھور موڑھ یہ طرح طرح کے سُوبھاو ہین پھر اُنھین کا بھرا ہوا منکھ اُنکے بنا کیسے ہوسکتا ہی دیوتا کی دنہیہ یا منکھ یا دیت جو جاہے بے گُن نہین ہوسکتا جیسے مٹی بنا گھڑا نہین ہوسکتا برہما لشن شیو یہ بھی تینون گنون کے آسرے مین کبھی آپس مین دوست اور کبھی دشمن گنون کے جوگ سے ہوتے ہین برہما کبھی ستوگن مین رہتے تو شانت چت ہو سمادھ لگاتے اور سب جانداروں مین گیانی ہو محبت کرتے جب برہما تموگنی ہوتے تو دشمنی سے بھرے ہوئے مُورکھ ہو جاتے جب وہ رجوگنی ہوتے تب گھور روپ اور سب کہین بے مروت سب لوگون کے لیے گھور روپ گُن کے قابو مین ہو کر ہو جاتے اسیطرح شیوجی بھی ستوگن کے بھرے ہونے سے پریت مان اور شانتی کے بھرے ہوتے جب رجوگن سے بھرے ہوئے ہوتے تب گھور روپ بے محبت ہوتے اور جب وہ تموگن ہی کے بھرے ہوتے تو مُورکھ اور دشمنی کے بھرے ہوئے ہوتے اگر برہما لشن رودر سورج چندر بنسی اور چودھون مُن یہ سب گُن کے قابو ہین تو اِس دُنیا مین اورون کی کیا گنتی ہی مایا ہی کے قابو سب سنسار دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ سمیت ہی اسلیے ای راجہ اِس باب مین کبھی شک نہ کرنا چاہیے کیونکہ سب جاندار مایا کے قابو ہو کام کرتے ہین وہ مایا پرتو برہم مین ست چت روپ ہمیشہ سے ہی اور اُسیکے قابو رہتی ہے —

چوپائی

تاسون مایا ناس ہنیو — نہین کوئی آن دیوتا کیتو
بن پچدانند نی دیبی — کوشمر تہ جاکے سب سیوی
نہین تم راس ناس ہی تم سن — کنتو بھان ششش چلا برہما گن
تاسون مایشیری بھوانی — ستو پر کاس جُت ست گن ٹھانی
مایا گوُ نبرت کے ہنیو — آرادھوا تب پریت سچیتو

یہ برترا سُر بدھ مین گاوا
اب کا سنن چت مین لا
تم سن کتھا سکل بدھ پورا
بشر ست کتھا بھو بھا نتی
جیبی کبھی دِیو نہ بھوپ اُدارا
دیبی بھگت نرپت جو ہوئی
گرو بد بھگت جا سو اور پوری
اکھل ستھا کر سار پورانا
جو نر پڑہت بھاو جت تاہی
سو وھنوان گیان جت ہوئی
ارو ست پوتر ست سُکھ نانا

جو تُو پُچھیو وہ تمہے سُنا وا
یہ پور وار وہ پُوران بشالا
جنہہ دیبی مہما کہ دھورا
یہ دیبی رہسیہ اگہ کا تی
بھگت نسانت جو ہوات پیارا
شیشہ جلیشہ ست وانرکوئی
تاہی دھو کر سنشیہ دوری
نِکھل نگم سم جت جگ مانا
بھگت سہت وا اُسن گنے تاہی
ستیہ کہت سنشیہ نہین کوئی
لے سدا نہ نچ من مانا

اِسکندہ ساتوان
ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین سورج سوم کل بھوپ
جو ہین تنکی سب کتھا برار نھنو انوپ

سری سُوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اے رکھیو پریچھت کے بیٹے راجہ جنمیجہ جی نے اِس کتھا کو سن نہایت خوش ہو بیاس جی سے پُوچھا کہ اے سُوامی سُورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کے خاندان کا مفصل احوال سُننے کی ہمکو خواہش ہے اے سربگیہ اور پاپ رہت اُس پاپ کی ناس کرنے والی کتھا کو کہیے جسمین دونون سُورج بنسی راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیے ہون ہم نے سُنا ہے کہ وہ سب راجہ پراشکت کو پوجتے تھے بھلا دیبی کے بھگتون کے چرتر سُنکر کون برکت ہو گا اِسطرح جب راجہ نے پُوچھا تو ستیوتی کے بیٹے بیاس جی نہایت خوش ہو راجہ سے بولے کہ اے مہاراج سوم بنس اور سُورج بنس وغیرہ اور راجاؤن کی نسل کی کتھا مفصل ہم کہتے ہین سُنیے سری بشن جی کے ناف سے کمل ہوا اُس سے برہما پیدا ہوے تب اُنکے چار منہہ ہین اُنھون نے عبادت کر دیبی کی آرادھنا کی اُس سے بردان پاکر وہ جگت کے کرنے مین طیار ہوئے مگر برہما جی منکھ کی سرشٹ نہ کر سکے تب اُنھون نے سرشٹ کے لیے بہت طرح سے دل مین فکر کر سات مانسی بیٹے پیدا کیے اُنکے نام یہ ہین مریچ - اتر - انگرا - بششٹ - پلہہ - کرتو - پلست - یہ ساتون مانسی پتر ہین پھر کرودھ سے رودر اور گود سے نارد پیدا ہوے اور دچھ برہما کے انگوٹھے سے ہوے پھر سنک وغیرہ چار اور مانسی بیٹے پیدا ہوئے اور بائین انگوٹھے سے دچھ کی نہایت

ہوئی پیدا ہوئی جسکا پورانون مین بیرنی نام مشہور ہی اِی راجہ اُسکا نام اسکنی بھی ہی جسمین برہما کے مانسی بیٹے نارد پیدا ہوئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پُوچھا کہ مہاراج اس بات مین ہمکو شک ہی جو آپنے کہا کہ بیرنی مین بڑے عابد نارد جی پیدا ہوئے سو دچھ کی عورت بیرنی سے بڑے عابد برہماجی کے بیٹے کیسے پیدا ہوئے دچھ سے اُنکی عورت مین نارد کا جنم بہت تعجب دینے والا آپنے بیان کیا مہاتما سرتگیہ نارد جی نے کسکے سراپ سے پہلے کی دیہہ کو چھوڑا اور دوسرا جنم کیسے لیا یہ سُن بیاس جی بولے دچھ پرجاپت سے برہماجی نے رعایا کی پرورش اور ترقی ہونے کے لیے کہا کہ تم پرجا بناؤ یہ سُن دچھ جی نے بیرنی اپنی عورت سے پانچہزار ہرجسو نام بیٹے پیدا کیے جو نہایت طاقتور تھے نارد جی اُن سبکو پرجا کی ترقی کرنے مین لگے ہوئے دیکھ کال سے پریرت ہنسنے لگے کہ تم لوگ زمین کا اندازہ جانے بنا کہان پرجا پیدا کروگے اسمین لوگ ضرور ہنسینگے زمین کا اندازہ جانکر جو کام کروگے تو وہ پُورا ہوگا نہین تو نہین تم لوگ بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا اندازہ جانے بغیر پیدا کرنے مین طیار ہوگئے تو یہ کام کیسے ہوگا جب نارد نے ہرجسون سے ایسا کہا تو آپس مین کہنے لگے کہ مُن اچھا کہتے ہین زمین کا اندازہ جانکر آرام سے پرجا بناوینگے یہ سوچکر سب پرتھوی تل مین آئے اور نارد جی کے کہنے سے کوئی مشرق کوئی شمال مین کوئی جنوب کوئی مغرب وغیرہ مین گئے دچھ اپنے بیٹون کے جانے کی خبر سُنکے سوچ کے مارے بہت دُکھی ہوئے اور لوگون کی ترقی کے لیے اور لڑکے پیدا کیے وہ پرجا کے پیدا کرنے مین طیار ہوئے کہ نارد نے آکے پہلے کی طرح اُنکو بھی وہی راہ بتائی کہ تم بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا بغیر اندازہ جانے رعایا بنایا چاہتے ہو مُن کے ایسے بچن سُن وہ بھی اُسیطرح زمین کا اندازہ دریافت کرنے کو چارون طرف سب چلے گئے اُن لڑکون کو بھی گئے ہوئے جانکر دچھ جی نے غصہ ہوکے نارد جی کو سراپ دیا کیونکہ تمنے ہمارے لڑکون کا ناس کیا اسلیئے تم بھی ناس ہوجاؤ اور اِس باپ سے حمل مین آکر ہمارے بیٹے ہو کیونکہ ہمارے لڑکے تم نے گمراہ کیے ہین اِس طرح نارد جی دچھ سے سراپ پاکر بیرنی مین پیدا ہوئے پھر دچھ نے ساٹھ کنیا پیدا کین اور لڑکون کا رنج چھوڑا انمین سے تیرہ کنیا مہاتما کشپ کو دین اور

چوپائی

دش دہرمہی سّتائیس سوہہ	دوے مُن بھرگو دینہ کرموہہ
چار ارشٹ نیم کنہہ دینہی	دو ہو کرشاشو کنہہ سب بدھ جنہی
دوے انگرا کا ہین تن دینا	یہی بدھ بیا ہیو سبن پربینا
تنکے پتر پوتر سہ دانو	ات بلوان بھئے سُن بانو
کرت بردودھ پرسپر سارے	راگ دویش جت سکل بچارے
اور سب موہ بہت بڑ شورا	مایا نرت سکل بدھ گورا

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوتیہ ادھیاے مین سوم سورج کربنس	دیبی بھاگت پراین جو سب بدھ سُبھ انس

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے مہابھاگ سورج بنس مین پیدا ہوئے راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیجیے خاص دھرم والے راجاؤن
کا احوال تو زیادہ تر کہیے بیاس جی بولے کہ اے مہاراج سورج بنس کا احوال مفصل بیان کرتے ہین جو ہمنے بڑے رکھ ناردجی
سے سنا ہے ایک دن سری ناردجی اپنی اچھا سے گھومتے ہوے سرستی کے کنارے پر ہمارے آسرم مین آئے ہم سرسے اُنکے
چرنون کو پرنام کرکے سامنے کھڑے ہوئے اور اُنکو آسن دے اور عزت سے پوجا کر نہایت ملائم یہہ کہا کہ اے مُن جی آپ کے آنے
سے ہم پوتر ہوئے اے مہاراج جو راجہ لوگ اس ساتوین مُن کی نسل مین مشہور ہین اُنکی کتھا کہیے اُن سورج بنسیون کی پیدائش اور
عجائب چرتر تبستار سے کہیے اے مُن جی تھوڑا اور مختصر حال مفصل بیان کیجیے جب اسطرح ناردجی نے ہمسے پوچھا تو پرمارتھ کے جاننے
والے مُن ہنستے ہوئے نہایت محبت سے خوش ہو ہم سے راجاؤن کی نسل کا حال کہنے لگے کہ اے ستیہ وتی کے بیٹے کوترا اور
کانون کے سکھ دینے والے اور دھرم گیان سے بھرے ہوئے نہایت عمدہ راجاون کے بنس کا حال کہتے ہین سنیے پہلے
بشن جی کی ناف سے کمل پیدا ہوا اور اُس سے جگت کے بنانے والے لوک سب کے کرتا اور سب شکت کے بھرے برہماجی
پیدا ہوئے یہ سب پورانون مین مشہور ہے اُنھون نے سرشٹ کی کامنا کر پہلے دس ہزار برس عبادت کر بھگوتی کے دھیان سے
اُتم شکت پائی اور مریچ وغیرہ مانسی بیٹے پیدا کیے جو سب لچھنون کے بھرے ہوئے تھے اُنمین سرشٹ کے کام مین مریچ جی
مشہور ہوئے اُن کشپ جی کے دچھ کی تیرہ ۱۳ کنیا بیویان ہوئین اُنھین سے دیوتا دیت جچھ ناگ پشو پنچھی یہ سب پیدا ہوئے اسی
سے کاشپی سرشٹ کہلاتی ہے دیوتون مین کشپ جی کے بیٹے سورج بیوسوان نام سے مشہور ہوئے اُسکے بیٹے بیوسوت نام مُن
راجہ ہوئے اُنکے اچھواکو نام بیٹا سورج بنس کی ترقی کرنے والا ہوا مُن کے اچھواکو وغیرہ نو بیٹے تھے اُنکے نام دل لگا کر سنیے
اچھواکو ۱ - نابھاگ ۲ - دھرشٹ ۳ - سرجات ۴ - نرکھنیت ۵ - پرانشو ۶ - وشٹ ۷ - کروکھ ۸ - پرکھدا ۹ - یہ نو مُن کے بیٹے پیدا ہوئے
اِن مین اچھواکو مُن کے بڑے بیٹے تھے جنکے یہان سو بیٹے پیدا ہوئے جن مین کچھ بڑے تھے نوؤن کے بنس کے لبتا
کا حال مختصر سنیے جو مُن کے بیٹے بڑے سور بیر ہوئے نابھاگ کے بیٹے پرتاپی دھرم کے جاننے والے راست باز
رعایا پرور امبریکھ نام بیٹے پیدا ہوئے دھرشٹ کے دھارشٹک بیٹا ہوا جو لڑائی مین نہایت ڈرپوک تھا مگر برہم کرم مین اچھی
طرح مشغول رہتا تھا سرجات کے انرت نام بیٹے پیدا ہوئے اور خوبصورت سوکنیا نام کنیا ہوئی راجہ نے اندھے چیون مُن کو وہ
نہایت خوبصورت لڑکی دیدی مُن اسونی کمار کی مہربانی اور سوکنیا کے شیل اور گُن سے بینا ہوگئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا
کہ اے مہاراج جو آپنے کتھا مین کہا کہ راجہ سرجات نے اپنی خوبصورت کنیا کی نابینا چیون مُن کے ساتھ شادی کردی اِس باب مین
ہمکو بڑا شک ہے کیونکہ بدصورت گُن ہین اور استریون کے گُن نہ جاننے والے اندھے کو لڑکی نہین دی جاتی پھر مُن کو اندھا
جان اپنی خوبصورت کنیا راجہ نے کیسے دی اے بیاس جی مہربانی سے اسکا سبب کہیے راجہ کے ایسے کلام سُن بیاس جی ہنستے ہوئے
ایسے بولے کہ اے مہاراج بیوسوت مُن کے بیٹے راجہ سرجات کی شادی کی ہوئی چار ہزار عورتین تھین اور وہ سب راجاؤن کی
لڑکیان سب لچھنون کی بھری ہوئین اور خوبصورت تھین اور سب خاوند کی پیاری تھین اُنمین صرف ایک ہی سوکنیا نہایت
خوبصورت والدین کی بڑی دُلاری تھی راجہ کے شہر کے نزدیک ایک تالاب مانس سر کے برابر تھا جسمین زینہ بنا ہوا تھا اور اُسکا
پانی نہایت صاف تھا اُسپر ہنس بگلے اور چکوا چکوی اور گوگلا سارس وغیرہ چہچہاتے تھے اور اُسمین پانچ طرح کے کمل تھے جنپر بھونرے بیٹھے

اور سال تمال سرل نباگ اسوک برگد پیپل کدمب کیلہ جمبھیری لیمو بجورا کھجور کٹہل سُپاری ناریل کیتکی کچنال جوتھکا ملکا جامن آبنہ انبلی کنجا کرہیا پلاس نیم کھٹے کے درخت آنولا وغیرہ درختون سے گھرا ہو جنپر کوکلا وغیرہ عمدہ پنچھی بُولتے اُسکے نزدیک درختون سے سجی ہوئی اچھی جگہ مین بھرگ کے بیٹے چیون مُن شانت چت عبادت کر رہے تھے جو ویرانہ جان مضبوط آسن مار خاموش ہو ہوا کو جیت اندریون کا سنجم کر کھانا پینا چھوڑ پرامبکا کا دھیان کرتے ہوئے وہان رہتے تھے بہت دن ہو جانے کے سبب سے اُنکے بدن کے اوپر گھاس جم گئی تھی اور چیونٹیان گوشت کھا گیئن گویا مٹی کے پنڈ مُن بنے ہوئے تھے ایک دن راجہ سرجات اپنی عورتون کے ساتھ بہار کرنے کی خواہش کرکے وہان آئے اور اس صاف پانی والے کماون سے بھرے ہوئے تالاب مین عورتون کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اور سوکنیا سکھیون کے ساتھ پھول توڑتی ہوئی بجلی کی طرح اِدھر اُدھر چمکنے لگی جو سب زیور اور آواز کرنے والے گھونگرو پہنے ہوئے ٹھمی جاتے جاتے چیون مُن کے نزدیک تھکی ہوئی بیٹھ گئی اور اُس بانبی کے نزدیک پہونچی تو کیا دیکھتی ہی کہ بانبی کے بیچ مین جگنو کی طرح چمکتی ہوئی چیون مُن کی دو آنکھین ہین اور سوچنے لگی یہ کیا بات ہی یہ سوچ تیز کانٹا سے اُنکی آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کی اور مُن نے دیکھا کہ یہ کام کی کامنی کے سمان لڑکی ہماری آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کر رہی ہی اسلیے آہستہ سے بولے کہ یہ تو کیا کرتی ہی اے سندری تو دور بھاگ جا ہم تپسوی ہین کانٹے سے بانبی کو نہ چھو مُن نے ایسا کہا مگر اُسنے نہ سُنا یہ کیا ہی ایسا کہ مُن کی آنکھین اُسنے پھوڑ ڈالین اور کھیلتی ہوئی چلی گئی مُن نے نہایت تکلیف اُٹھائی اور بہت غصہ کیا جسکے سبب سب فوج اور سارے سنتری اور راجہ کا پیشاب و پاخانہ بند ہو گیا یہانتک کہ ہاتھی گھوڑے اونٹ وغیرہ سب جاندارون کا پاخانہ اور پیشاب رُک گیا اور یہی حال راجہ سے اُنہون نے کہا اسلیے راجہ دُکھی ہو کر کہنے لگے کہ کس نے یہ کام کیا تالاب کے مغرب کی طرف چیون نام عابد عبادت کرتے ہین

چوپائی

کا ہونے تہی تاپس کیرا — کینہو ہے اپکار گھنیرا
اگن سمان تیج جو دھاری — تا سون پیڑا ہوئی ہماری
اروسکے یا منہہ نہین شنکا — کہت پکار دیے ہم ڈنکا
تہو بردھ تپ بردہ برشٹا — بھر مہا تما گیان گرشٹا
تا کہ کن اپکار سنوارا — گیا تا گیات نہ جات بچارا
یہ سُن مُن گن سینک ساری — کشٹت نرپ سُن بچن اچاری
یہ سُن من گن سینک ساری — کشٹت نرپ سُن بچن اچاری
مُن بچ کرم نہ کینہہ اکاجا — ہم مُن کر سُنیے مہراجا

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

کہب تریّا دھیاے مین چیون سوکنیا بیاہ — جم کینہو سرجات نرپ سو سُن جُت اُتساہ

سری بیاس مُن راجہ سے بولے کہ اس طرح اُن فوج کے لوگون سے راجہ نے فکرمند ہو کے پوچھا اور پھر اپنے رشتہ دارون سے
پوچھنے لگے اُسوقت سب لوگون اور پتا کو دُکھی دیکھ سُوکنیا جس سے جنگل مین یہ خطا ہوئی اُسکی فکر کرتی ہوئی بولی کہ اے پتا جنگل
مین ہم نے کھیلتے ہوئے درختون مین چھیدون سمیت ایک بامبی دیکھی اور اُسمین جگنو کی طرح چمک دیکھکر جگنو سمجھ کانٹے سے
چھیدا جب اُسمین سے کانٹا نکالا تو پانی مین نے بھرا ہوا دیکھا اور اُس بلمیک کے اندر سے ہاے ہاے کی آواز بھی سُنی ای راجہ یہ کیا ہی
اس شنکا سے ہم متعجب ہوئین مگر اب تک نہین جانتین کہ ہمنے کیا چھیدا تھا راجہ سرجات سوکنیا کے ایسے ملائم کلام سُن اور مُن کی بیعزتی
ہوئی جان بامبی کے پاس پہونچے اور وہان دیکھا کہ بھرگ کے بیٹے چیون جی نہایت دُکھی بیٹھے تھے اُنھین دیکھ زمین پر ڈنڈوت اور
پرنام کر بولے کہ اے مہاراج میری لڑکی نے کھیلتے اگیان سے آپ کی بیعزتی کی اُسے آپ معاف کیجیے ہم نے سُنا ہی کہ مُن لوگ
ہر بات کے متحمل ہوتے ہین اسلیے اس لڑکی کی خطا معاف کیجیے ایسے مُلایم بچن راجہ کے سُن چیون مُن بولے کہ ای راجہ ہم کبھی ذرا بھی
غصہ نہین کرتے نہ آج تمھاری کنیا سے دُکھی ہو کر ہمنے سراپ دیا ہی بیخطا ہماری آنکھون مین درد ہوا ہم جانتے ہین اُسی پاپ سے
آپ دُکھی ہین بھلا دیبی کے بھگت کا قصور کر کے کون آدمی سُکھ پاویگا چاہے اُسکو بچانے والے مہادیو جی آپ ہی ہون ای راجہ بوڑھے
اندھے ہو کر کیا کرین ہم اندھے اور بوڑھے کی خدمت کون کریگا راجہ سرجات بولے کہ آپکی خدمت بہت لوگ کرینگے اسلیے آپ معاف
کیجیے کیونکہ عابد کم غصہ رکھتے ہین یہ سُن چیون مُن بولے ای راجہ ہم اندھے اور تنہا کیسے عبادت کر سکین گے نوکر کیا ہمارے کام کیا
کرینگے جو ہمسے معاف کرایا چاہتے ہو تو اپنی لڑکی خدمت کرنے کے لیے دو ہم تمھاری لڑکی سے خوش ہو جاوینگے اور وہ ہماری خدمت
کریگی ایسا کرنے سے ہم خوش ہونگے اور اُسی سے آپ اور آپکی فوج کے لوگون کو سُکھ ہوگا اُسمین شک نہین یہ سوچ کر ای راجہ سوکنیا اپنی
لڑکی ہمکو دیجیے اسمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ ہم عابد ہین سرجات نے مُن کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ انکار اور اقرار کچھ نہ کیا اور دل
مین سُوچا کہ اندھے بوڑھے بدصورت عابد کو دیوتون کی کنیا کے برابر سُوکنیا اپنی لڑکی کیسے دین بھلا اپنے سُکھ کے لیے ایسا کون ہی
جو اپنی لڑکی کے دنیا کے سُکھ کو ناس کرے جو کہ بُرا بھلا جانتا ہو بھلا وہ چیون سے شادی کر کے کاماتر ہو اندھے بوڑھے کے ساتھ
اپنا وقت کیسے گذاریگی جوانی مین عورتون سے اپنے جیسا خاوند بھی پاکر کام جیتا نہین جا سکتا زیادہ کر کے خوبصورت اور جوان سے
پھر بوڑھے اندھے ناطاقت کو پاکر کیا کہین یہ بہت مشکل ہوئی دیکھو گوتم جی کی عورت اہلیا کو اندر نے فریب دیا اور دھرم کے خلاف
جانکر خاوند سے سراپ پایا اسلیے ہمکو چاہے دُکھ ہو مگر مُن کو سوکنیا نہ دینگے یہ فکر کر سرجات اوداس ہو اپنے گھر مین آئے اور دُکھی
ہو منتریون کو سے صلاح کرنے لگے کہ ای منتریو اس باب مین سُوچ کر بولو مُن کو لڑکی دینی چاہیے یا دُکھ بھوگنا لازم ہی کیا کرنا ہوگا
منتریون نے کہا مہاراج کیا کہین اس سنکٹ مین کچھ کہا نہین جاتا اس بدصورت مُن کو خوبصورت لڑکی کیسے دی جا سکتی ہی
تب سُوکنیا پتا اور منتریون کو فکرمند دیکھ اُنکے دل کی بات جان ہنسکر بولی اے پتا جی آپ ہمارے لیے اوداس کیون ہین
ہم وہان جاکر مُن کو خوش کرینگی کنیا کے ایسے بچن سُن راجہ نے منتریون کو سُنایا اور لڑکی سے ایسے بچن بولے کہ ای بیٹی تم
اس اندھے بوڑھے اور غصہ ور مُن کی خدمت کروگی اور تم کرو بھی تو ہم اس اندھے کورت کے سمان لڑکی کیسے دین جو نہایت ضعیف
ہی والد کو اپنی لڑکی ایسے بر کو دینی چاہیے جو نو عمر ہو اور گلوان اور دھن دھانیہ سے بھرا ہو غریب کو تو کبھی دینی نہ چاہیے کہان تمھارا
روپ کہان وہ بوڑھا جنگل مین گھومنے والا بھلا ہم ایسے بر کو تمکو کیسے دین یہ تو ہمسے نہوگا فوج سمیت مرجادین گے یہ بہتر ہی

مگر ایسا کرنا بہتر نہیں ای بیٹی ہم تمکو اندھے کو دینا نہیں چاہتے جو شُدنی ہوگی وہ ہوگی ہم دھرم کو نہ چھوڑینگے اور راج خزانہ دینا چاہے ہمارا جاوے بارہے مگر تمکو مُن کو نہ دینگے ایسے کلام سُن سوکنیا والد سے بولی ای تباجی ہمین مُن کو دیجیے دُو ہمارے سبب کا ہے کو دُکھ اٹھاؤ ہم نہایت بوڑھے اندھے عابد مُن کی خدمت جنگل مین کیا کرینگی اور پت برتا کا دھرم ہمیشہ رکھینگی ہمارا دل نہایت صاف ہے بھوگ کی اچھا کچھ نہیں ہے اُسکے کلام سُن منتری نہایت متعجب ہوے اور راجہ مُن کے پاس گئے اور پرنام کر اُن سے بولے کہ ای مہاراج خدمت کے لیے ہماری لڑکی منظور کیجیے اتنا کہ بیاہ کی بدھ سے راجہ نے اپنی لڑکی مُن کو دیدی اُسے پاکر مُن بہت خوش ہوئے راجہ بہُت سا دھن دیتے تھے مگر مُن نے کچھ نہ لیا اپنی خدمت کے لیے صرف راج کماری کو قبول کیا مُن کے خوش ہوتے ہی فوج کے لوگون اور راجہ کا دُکھ جاتا رہا اور نہایت خوش ہوے جب راجہ کنیادان کرکے گھر کو چلے تو سوکنیا ملایم ہوکر بولی کہ ای تباجی ہمارے کپڑے اور زیور لیجیے درخت کی چھال اور ہرن کا چمڑا پہننے کے لیے دیدیجیے ہم مُنیون کی عورتون کا بھیس بنا کے خاوند کی خدمت کرینگی اور تمھاری زمین سُرگ اور رساتل مین بڑی کیرت ہو پرلوک کے سُکھ کے لیے ہم رات دن برت کرینگی اندھے بوڑھے اور غریب مُن کو ہمکو سُندری اور جوان دیکر دھرم کے جانے کی فکر نہ کیجیے جیسے بسشٹ جی کی عورت اروندھتی نے کیا ہے ویسے ہی کرینگی اور جیسے اتری کی عورت انوسویا پت برتا ہے ویسے ہی ہم آپ کی لڑکی ہونگی اور تمھاری کیرت بڑھاوینگی سوکنیا کے بچن سُن راجہ مرگ چرم اُس سُندری کو دے بہُت روئے کہ اب کنیا کپڑے اور زیور دون بغیر مُن کا بھیس رکھے ہے اسلیے راجہ نہایت اُداس ہو وہان ہی رہے +–

چوپائی

راج سنتھی لکھ بلکل دھارے	رودت سب جن کرت جنگھارے
کانپت تھر تھر سب نر ناری	منھی لوچھ ارو نِدپ ہر دھاری
منترن سہت بھوپ نج بھونے	سُتا تیاگ تہنہ پل سب گونے
یہ بھوپت تم سُن سب گاتھا	مین برنی سُن ہوہ سناتھا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہہ جتن تھا دھیاے مین جم نرپ کنیا کین	مُن سیوا اسوادا اور راسونی کمار پرین

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سرجات کے چلے جانے کے بعد وہ سکنیا خاوند کی خدمت مین مشغول ہوئی اور اسطرح اگ کی بھی سیوا کرنے لگی اور میٹھے میٹھے پھل طرح طرح کے لاکر مُن کو دینے لگی اور سب طرح سے خدمت کرنے لگی خاوند کو گرم پانی سے نہلا آسن پر مرگ چرم بچھا بٹھاتی پھر جل جو کشا کمنڈل آگے دھر کر کہتی کہ میری مُن جی نیتہ کرم کیجیے جب نیتہ کرم ختم ہو جاوے تو مُن کو ہاتھ سے اُٹھا آسن یا مرگ چرم وغیرہ بچھونے پر بٹھاتی پھر پکے ہوئے پھل تنی لسیارھی وغیرہ اُنکو اچھی طرح بنا چُنا کر کھلاتی جب کھا پیکر جیون جی سیر ہوتے تو آنچر سے آچمن کرا سپاری وغیرہ سمیت پان دیتی اور پھر اُنکو آسن پر بٹھا اُنکا حکم لے اپنے شریر کا سادھن کرتی اور پھلاہار کر خاوند کے پاس جا ملایم ہوکر بولتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے جو حکم ہو تو پانون دبادون اسطرح دن کو خدمت کرتی شام کو ہوم

کرنے کے بعد عمدہ اور رس دار پھل مُنی کو دیتی اور جو باقی بچتے اُنکے حکم سے آپ کھالیتی اُسکے بعد نہایت مُلائم بچھونا بچھا کر خاوند کو سُلاتی جب مُنی لیٹتے تو اُنکے پانون دباتی اور کُل کی استریون کے دھرم خاوند سے پُوچھتی اور بہت رات تک پانو دباتی جب مُنی سُو جاتے تو بڑی بھگت سے خاوند کے پاون کے پاس آپ بھی سو رہتی اور بیساکھ جیٹھ وغیرہ گرمی کے مہینون مین تاڑ کے پتّون کے پنکھے سے ٹھنڈی ہوا کرتی اور سردی کے مہینون مین پہلے لکڑی ٹُوہ کر جلاتی پھر خاوند کو اُٹھا کر اُسکے نزدیک بٹھا پوچھتی کہ مہاراج آپ کو کچھ آرام ملا جب دو گھڑی رات رہجاتی تو سوچ کرنے کے لیے پانی کا برتن اور مٹی خاوند کے ہاتھ مین دے اُس جگہ سے اُٹھا وہان سے دور بٹھا آپ دُور کھڑی ہوتی جب جانتی کہ اب مُنی سوچ کر چکے تب وہان جا اُنکو اپنی جگہ پر لا اچھے آسن پر بٹھا مٹی اور پانی سے اُنکے ہاتھ پانون دھو آچمن کرا دنت دھاون لا اُسے بنا چبا اُنکو دے آپ پانی گرم کرتی پھر وہ پانی خاوند کے نہانے کے لیے لیکر اُنکے پاس دھر ملایم ہو کر پُوچھتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہی آپ دانت دھو چکے گرم پانی دھرا ہی آپ منتر سمیت نہائیے اب ہوم کا وقت آگیا اور صبح کی سندھیا ہوئی اور بدھ کے موافق ہوم کر دیوتا کا پُوجن کیجیے اسطرح ہر ایک دن سب طرح سے خاوند کی خدمت کرتی رہی اور آگ اور مہمانون کی پُوجا بھی جیسا چاہیے کرتی رہی اور چیون مُنی کی ارادھنا کرتی کچھ عرصہ مین سُورج کے بیٹے اسونی کُمار گھومتے ہوئے چیون کے آسرم پر آئے وہان ایک تالاب تو تھا ہی اُسمین نہا کر دیکھا کہ نہایت خوبصورت سُکنیا تالاب سے پانی لیے ہوئے اپنے خاوند کے پاس جاتی ہی اُس کنیا کو دیکھ موہت ہو دوڑ کر اسونی کُمار بُولے اے نازنین ذرا ایک ساعت ٹھہر و ہم دیوتون کے بیٹے ہین کچھ تم سے پوچھنا چاہتے ہین سچ کہنا تم کسکی لڑکی اور کسکی عورت ہو اور اکیلی اِس تالاب مین نہانے کیسے آئی ہو تیج سے تم لچھمی سی معلوم ہوتی ہو ہم دونون جاننا چاہتے ہین وہ تم کہو تمھارے نازک پانون خالی زمین پر چلتے ہوئے ہمکو دُکھی کرتے ہین یہان پر چلنے کے لائق تم بیدل کیسے چلتی ہو ریشمی کپڑون بغیر اس جنگل مین کیسے گھومتی ہو تم سینکڑون داسیون سے بھرے ہوئے مکان سے کیسے نکلین سچ کہنا تم راج پتری ہو یا اپسرا جس سے تم پیدا ہوئی ہو وہ ماتا دھن ہی اور پتا بھی دھن ہی اور خاوند کی تقدیر کی تو کوئی تعریف نہین کرسکتا یہ زمین دیوتا کے لوک سے بھی آدھک ہی جسمین تمھارے چرن کمل پھرتے اور اُس زمین کو پوتر کرتے ہین اور ہرنون کی خوش نصیبی ہی جو تمکو جنگل مین دیکھتے ہین اور جو پرند تمکو دیکھتے ہین وہ بھی خوش نصیب ہین اور یہ زمین تو نہایت ہی پوتر ہی زیادہ تعریف کرنے سے کیا فایدہ ہی آپ تبلائیے کہ آپکے کون والدین اور کون خاوند اور کہان ہین تباؤ ہمکو اُنکے دیکھنے کی خواہش ہی آن دونون دیوتون کے بیٹے اسونی کمار کے کلام سُن نہایت شرمندہ ہو راج کنیا سُکنیا اُنسے بولی کہ ہم راجہ سرجات کی کنیا ہین اور چیون مُنی کی عورت ہماری خواہش سے والد نے ہمکو مُنی کو دیا ہی اے دیوتاؤ ہمارے خاوند اندھے اور نہایت ضعیف اور عابد ہین اُنکی خدمت ہم دل سے رات دن خوش ہو کر کرتی ہین تم دونون آدمی کون ہو اور یہان کیسے آئے ہمارے خاوند اپنے آسرم مین وہان چلکر استھان پوتر کرو اُسکے ایسے کلام سُن اسونی کمار بولے اے کلیان کی کرنے والی تمکو پتا نے تپسوی کو کیون دیدیا جو سُندرا نام پہاڑ پر کی بجلی کی طرح چمک دار ہو جسکے برابر دیوتون کی بھی عورتین ہم لوگون نے نہین دیکھین تم عمدہ کپڑے پہننے کے لائق ہو ہرن کی کھال پہننے سے سوبھا نہین دیتی تم زیورون کے لائق ہو قسمت کا لکھا ہوا بھوگنا پڑتا ہی اسلیے اس جنگل مین تم رنج کرتی ہو کیونکہ تمھاری بڑی آنکھین ہین اِس اندھے اور ضعیف بوڑھے سے تمھاری شادی ہوئی ہی تم نے ناحق ہی اسے قبول کیا اس اندھے کے ساتھ تم اچھی معلوم نہین ہوتی کیونکہ کہان تمھاری جوانی اور کہان یہ بوڑھا اور ضعیف خاوند کہو جب کام دیو

بان چلاویگا تو وہ کسکے اوبر گرینگے تمہارے خاوند تو ایسے ہین۔

چوپائی

نوجوبن جُت اندھ کہ ناری ۔ کینہ تمھے بدھو جر طمت بھاری
نہین ہی جو گیہ اہو مرگ لوچن ۔ اب پت آن کرہ دُکھ موچن
کُل نین تو جیون بترتھا ۔ بھیو اندھ پت پاے اترتھا
بن نواس کرشناجن دھارن ۔ ہم نہ جو گیہ نانت یہ کارن
یاسُون پاونانگ دو ماہین ۔ کرہ ایک پت کچھ بھے ناہین
مُن سیوت جوبن کم کھووت ۔ مانن تو مت کینہ ہم رووت
بھاگیہ رہت مُن کا گن سیلو ہو ۔ پوکھن رچھا کچھ نہین لیو ہو
سب سُکھ بُرجت مُن پر ہر ہو ۔ اَج پت ہم کینہ ایکھی کرہو
نندن اور چیتیر رتھ ماہین ۔ کانتے کرہ بہار تہماہین
لوچن ہین بردہ کے سنگا ۔ کال تبے ہو کم بن رنگا
بھوپ سُتا تم سب گُن کھانی ۔ جانت جگت بہار سیانی
بھاگیہ ہین نرجن بن ماہین ۔ کال نہیو کم مت ناہین
یک بھاکھن شُبھ تکھ مرگ نینی ۔ دونے مین یک ہی بھجو سوبینی
دیواے مین سُنو کر شودھ ۔ بھوگھو بھوگ جر ٹھر مُن پر ہر
کہو سوکیش مرگ ساوک لوچن ۔ بردہ سنگ کس سُکھو دُکھ موچن
تو نوے بن نین مُنیشا ۔ کم سیوا کرہو دھر شیشا
شش تکھ تو اب کومل گاتا ۔ پھل جل ہرن نہ ہمین لُبھاتا
یاسون ہمین بھجو چت لائی ۔ سنت کہت نہین کرت جُھٹائی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین چون جو اجیہ بکھانت ۔ بھے اسونی کُمار کی کرپا پاے گُن بانت

سری بیاس جی بولے کہ اسونی کُمار کے ایسے بچن سُن کانپتی ہوئی بچاری راج کُماری دھیرج کو دھارن کر اُن دونون سے بولی آپ دیوتا ہین اور پھر سورج کے بیٹے دھرم شیل ہو تمہے ایسے نہ کہیے ای دیوتو ہمکو بنانے بڑے دھرم والے سُکرمی مُن کو دیا ہے پھر ہم فاحشہ کیسے ہون کشیپ جی کے بیٹے سورج سبکے کام دیکھنے والے ہین اسلیے ایسا نہ کہو کُل کی کنیا پت کو چھوڑ دوسرے کو

کیسے بھیج سکتی ہو اس سنسار مین ایسا نہ کرنا چاہیے آپ تو دھرم جانتے ہونگے پھر ایسی بات کیسے کہتے ہین ہم سرجات کی لڑکی ہین
جہان چاہے چلے ہی جایئے نہین تو ہم سراپ دینگی پھر کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ ہم اپنے پت کی بھگتی رکھتی ہین اُسکے ایسے بچن سُن اسونی کمار
بچار کر نہایت متعجب ہو من اور سُکنیا کے سراپ سے ڈر کر بولے کہ اے راج پُتری تمھارے پت برت کے دھرم سے ہم خوش
ہوئے بر وان مانگو ہم تمھاری خواہش پوری کر دینگے ہمکو دیوتونکا بید جانو ہم تمھارے خاوند کو جوان اور خوبصورت کر دینگے تب وُہ
بھی ہمارے برابر ہو جاوینگے تم تو بہت ہوشیار ہو ہم تینون مین سے جسے چاہنا اُسے قبول کر لینا اُنکے بچن سُن سُکنیا متعجب ہو
اپنے خاوند کی سرن مین گئی اور اسونی کمار نے جو کہا تھا وہ اُنکو سُنایا کہ اے سوامی سورج کے بیٹے اسونی کمار دیوتون کے
بید یہان آپکے آسرم پر آئے ہین جو بہت خوبصورت ہین ہم نے اُنکو دیکھا ہی پہلے تو وہ ہمکو دیکھ کاماتر ہوئے مگر پیچھے سے اُنھون
نے کہا کہ ہم تمھارے خاوند کو نوجوان بنا دینگے مگر اس بات کی شرط ہی کہ ہم اور تمھارے خاوند ایک ہی روپ ہو جاوینگے
تم اپنے دل سے بچار کر تینون مین سے ایک کو جسے چاہنا خاوند بنا لینا یہ سُن ہم آپ سے پوچھنے آئی ہین اس کام مین کیا کرنا چاہیے
دیوتون کی مایا مشکل سے جانی جاتی ہی مین نہین جانتی کہ اُنکے دل مین کیا ہی جو آپ حکم دین عمل مین لاؤن یہ سُن چیون مُن بولے
کہ اے سُندری ہمارے پیارے بید اسونی کمار کو یہان بُلاؤ اور اُنکا کہنا کرو اسمین کچھ سوچ نکرنا یہ سُن سُکنیا نے بیدون کے
پاس جاکر کہا کہ آپ لوگون نے جو کہا ہی وہ ہمارے خاوند اور ہمکو منظور ہی وہان چلکر تدبیر کیجیے یہ سُن اسونی کمار مُن کے
آسرم پر آئے اور سُکنیا سے بولے کہ تمھارے پت روپ کے لیے پانی مین پربیس کرین ہم تدبیر کرتے ہین روپ کے لیے
چیون جی تالاب مین گئے اُسکے پیچھے اسونی کمار بھی اُسمین پربیس کر گئے پھر اُسی وقت وہ تینون اُس تالاب مین سے نکلے جو ایک
سے روپ کے نہایت خوبصورت جوان عمدہ کُنڈل پہنے اور سب زیورات سے آراستہ اور برابر رنگ کے جنمین کیسطرح کا فرق
نہین پایا جاتا تھا وہ تینون ساتھی بولے کہ ہمکو خاوند بناؤ جس سے تمکو زیادہ محبت ہو اُسے قبول کرو اُسنے دیکھا تو یہ برابر روپ
اور عمر کے ایک ہی طرح بولتے ہین اور اُنکا ایک ہی سا بھیس ہی اِسلیے اُسکو بڑا شک ہوا اب اپنے خاوند کو کسی طرح نہین پہچان
سکتی نہایت دق ہو سوچنے لگی کہ کیا کرون تینون ایک ہی سے ہین کسکو قبول کرون یہ نہین جانتی اب خاوند اور اسونی کمار مین
کچھ فرق نہین اور ہم اپنے خاوند کو چھوڑ انکو قبول نہ کرینگی چاہے جو دیوتا ہو مگر ہمکو اُس سے کچھ مطلب نہین ہی ہم جانتی ہین کہ
ان دیوتون نے اندر جال کیا ہی اب اسمین کیا کرین مرنا ہی ہوا خاوند کو چھوڑ دیوتا قبول کرنے نہ چاہین یہ سوچ لبو لیشری
شوا کا دھیان کرنے لگی اور اُس مہامایا کی استت کرنے لگی کہ اے جگت کی ماتا تمھارے سرن مین ہون میرے پت برت دھرم
کی رچھیا کیجیے مین تمھارے چرنون کو پرنام کرتی ہون اور اے برہم سے پیدا ہوئی اور شنکر کی پیاری لچھمی بید کی ماتا سرستی تمکو
نمسکار ہی تمھین نے استھاور جنگم سب سنسار بنایا تھا تمھین پرورش کرتی ہو اور اسیطرح لوک کی شانتی کے لیے ناس کرتی
ہو اور تم برہما بشن مہیش کی ماتا ہو اور مُورکھون کو بدھ دینے والی اور گیانیون کی سُوجھ دینے والی ہو اور آد پرکرت پُورن پُورکھ
کی پیاری اور جاندارون کو بھگتی اور مُکتی دینے والی اور دُشٹون کو دُکھ کی دینے والی اور ستوگنیون کے سُکھ کی ساد دینے والی
اور جوگیون کی سدھ اور سبکو جی اور کیرت دینے والی ہو تمھاری سرن مین ہون اور مین سوک ساگر مین ڈوبتی ہون اے ماتا میرا
پت دکھاؤ ہمسے اسونی کمار نے فریب کیا ہی اب مین کسکو اپنا خاوند سمجھون کیونکہ اِن دیوتون سے مُوہت ہون میرا پت برت

جانکر میرا بت دکھایئے جب اسطرح تر پرا بھگوتی کی اُستت کی تو اُنھون نے سُکینا کے ہردے مین سُکھ دینے والا گیان دیا اگرچہ وہ سب شکل مین برابر تھے مگر سُکینا نے اپنے ہی خاوند کو قبول کیا جب اُسنے چیون کو قبول کیا تو اُسکے پت برت کو دیکھ خوش ہوا سونی کمار نے اُسے بردان دیا اور بھگوتی کے پرشاد سے پرسن ہو مُن سے پُوچھ چلنے کو طیار ہوے تب چیون مُن کہ اُنھین آنکھین اور روپ اور عورت اور نئی جوانی حاصل ہوئی تھی خوش ہوا سونی کمار سے بولے ای دیو تو تم نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کیا کہ اِس سنسار مین بھر سُکھ ملا کہان تک کہین اگرچہ ہمکو عورت بھی حاصل تھی مگر اندھے بوڑھے اور بھوگ مین کو بڑا ہی دُکھ تھا آپ لوگون نے آنکھین جوانی اور روپ دیا اس سے ہم تمسے کچھ سلوک کیا چاہتے ہین کیونکہ جو اُپکاری کے ساتھ اُپکار نہین کرتا اُسے دھرکار ہی اور وہ اُسکا قرضدار بنا رہتا ہی اسلیے ہملوگ بھی آپ لوگون کی کچھ خواہش پوری کیا چاہتے ہین جس سے یہ ہمارا قرض ادا ہو آپ مانگین دیوتا دیت کوئی نہین دیسکتا ہو مگر وہ ہم دیسکین گے وہ دونون بولے ای مُن جی پتا کی مہربانی سے ہمکو سب کچھ حاصل ہی صرف دیوتون کے ساتھ جگیہ اور مدھ پینے کی اچھا ہی کیونکہ اندر نے بید جانکر برہما جی کے جگیہ مین سُمیر پربت پر منع کردیا ہی اسلیے اگر آپ کرسکتے ہین تو جگیہ مین ہم لوگون کا بھی حصہ لگوا دیجیے فقط سوم پان کی خواہش ہی اور کچھ نہین اُسکے ایسے بچن سُن چیون مُن بولے۔

چوپائی

جاسون ہمی کین تم دُو دُو	جو ارو پ جُبت جم نہین کو دو
بردہ رہیون پہ تمھری دایا	بھار جھ پاوا جم رب چھایا
تاسون کرب تمھین ہم بھائی	سوم پائی نہین کرت جٹھائی
سبکے ستمکھ اِندر نرادر	ہو ہی بھاگ لہو تم سادر
جب سرجات بھوپ مکھ ہوئی	تب تم بھاگ لہو نہین گوئی
یہ سُن ہرکھت بھیے دو بھائی	سُرگ لوک کنہہ کرت ہنسائی
چیون سکینے نج آسرم	آئے بدت سکل بدھ جُبت جم
یہ مین چیون کتھا مہا لا	برنیون یہی سُن ہوہ نہالا

ادھیاے چھٹا

دوہا

پانچھین ادھیاے مین چیون اگیا سرجات	جگیہ کرن یہ کہت تیہ سُنکے مرہین ارات

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ چیون مُن نے اسونی کمار بیدون کو سوم پائی کیسے کردیا اور اُنکے بچن کیسے سچ ہوئے بھلا اندر کی طاقت کے آگے چیون کی طاقت کیسے زیادہ ہوگئی جو اندر کے روکے ہوئے نند بید سوم پائی کیئے گئے ای دھرم کے جاننے والے یہ تعجب ہی اسے مفصل کہیے چیون مُن کے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہی یہ سُن سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ چیون مُن کا چرتر سنیے جو اُنھون نے راجہ سرجات کے جگیہ مین کیا ہی وہ خوبصورت سُکینا کو پاکر دیوتون کی طرح روپ دھارن کیے

خوش ہو بہار کرنے لگے ایک دن کی بات ہی کہ سرجات کی رانی نہایت فکرمند ہو کانپتی ہوئی سرجات سے بولی ای راجہ آپنے جنگل
مین اندھے مُن کو لڑکی دی تھی پھر اُسکی خبر نہ لی دیکھیے کہ وہ زندہ ہی یا مر گئی ہی ناتھ مُن کے آسرم کے دیکھنے کو آپ ضرور جائیے دیکھیے
تو ویسے خاوند کو پاکر سُکنیا کیا کرتی ہی ای راج رکھ ہم بیٹی کے دُکھ سے ہر وقت راکھ کے مانند ہوئی جاتی ہین اِسلیے سُکنیا کو ہمارے
پاس لائیے ہم سب طرح سے لڑکی کو دیکھین گی کیونکہ چھال لپیٹے ہوئے اور اندھے خاوند کو پاکر بہت دُکھی اور دُبلی ہو گئی ہو گی یہ سُن راجہ
بولے آج ہم پیاری پتری سُکنیا اور بڑے عابد مُن کو دیکھنے جاوینگے اِس طرح رنجیدہ ہوانی رانی سے کہکر راجہ رتھ پر سوار ہو بہت جلد
مُن کے استھان پر پہونچے وہان آسرم کے پاس پہونچکر اُس نوجوان اور دیوتا کے بیٹے کے سمان مُن کو دیکھا اسلیے راجہ نہایت متعجب
ہوئے کہ لڑکی نے یہ بُرا کام کیا اور مُن کو ضعیف اور بوڑھا جان مار ڈالا اور نیا خاوند کر لیا جب کام سے دُکھی ہوئی ہو گی تو اُن
شانت اور غریب کو اسنے ضرور مارا ہو گا کام تو کبھی سہا نہین جا سکتا اور زیادہ کرکے نئی جوانی مین اسنے راجہ مُن کے کُل مین کانک کا
ٹیکا لگایا اِسکی زندگی کو دھِرکار ہی جسکی بیٹی بُرا کام کرے سب باتون سے زیادہ باپ سے دُکھ دینے والی لڑکی منکھون کے
ہوتی ہی مین نے اپنے فایدے کے لیے یہ بُرا کام کیا کہ بوڑھے اور اندھے کو جان بُوجھکر لڑکی دی جو دُشٹ اور پاپ کرنیوالی
اِس کنیا کو مار ڈالون تو ایک اِستری ہتیا دوسرے پُتری ہتیا یہ بڑا پاپ ہو گا بھائی اور پتا کو چاہیے کہ اپنی لڑکی لائق برکو دے
جیسا مین نے کیا ویسا پایا اپنا بنس تو غارت ہی کیا مُن کا بنس جو نہایت مشہور تھا اُسکو بھی مین نے کانک لگایا لوکا پواد تو بلوان ہی مگر
کیسے مار سکتا ہون کیونکہ محبت تو چھوٹتی نہین کنیا کیسے ماری جا سکتی ہی ہائے کیا کرون اتنا کہ جیسے ہی راجہ بڑے رنج مین ڈوبے ویسے ہی
سُکنیا نے راجہ کی طرف اتفاق سے دیکھا کہ ہمارے والد نہایت فکر سے دُکھی ہین پتا کو دیکھ محبت سے بھری ہوئی سُکنیا بہت جلد اُنکے
پاس پہونچی اور پوچھنے لگی کہ ای راجہ اُداس ہو کر جوان اور کمل نین مُن کو بیٹھے ہوئے دیکھ کیا سوچتے ہو یہان آئیے ہمارے خاوند کو
پرنام کیجیے اور رنج نہ کیجیے لڑکی کے ایسے بچن سُن نہایت غصہ ہو راجہ لڑکی سے بولے کہ ای بیٹی بوڑھے اور بڑے عابد اور اندھے
چیون مُن کہان ہین اور یہ جو اِن مدسے بھرا ہوا پورکھ کون ہی یہ ہمکو بڑا شک ہی ای دُشٹنی پاپنی تونے کیا مُن کو مار ڈالا اور اپنے من مانا
نیا خاوند تونے کر لیا ای کُل کی غارت کرنے والی اِسی سے ہم متفکر ہین کہ ہم مُن کو آسرم پر نہین دیکھتے فاحشہ عورتون کے مانند تونے یہ
کام کیسے کیا ای بدذات ہم تیرے کیے ہوئے سوک ساگر مین ڈوبے ہین کیونکہ اِس سُندر پورکھ کو دیکھتے ہین اور چیون مُن کو نہین دیکھتے
ہین ایسے کلام سُن ہنسکے ہاتھ پکڑ چیون مُن کے پاس عزت سے لائی اور کہنے لگی کہ ای پتا جی یہ تمہارے داماد چیون مُن ہی ہین کوئی
دوسرا نہین ہی اسونی کمارنے اُنکو خوبصورت اور کمل لوچن بنایا ہی ایک دن دونون اسونی کمار یہان آئے اور رحم کرکے مُن
کو ایسا بنا گئے ہم آپکی کنیا ہو کر ایسا پاپ کرنے والی نہین ہین جیسا آپ روپ کے بدلنے سے سمجھتے ہین ای راجہ آپ چیون
کو پرنام کیجیے اور سبب دریافت کیجیے یہ مفصل کہین گے لڑکی کے ایسے کلام سُن راجہ نے مُن کو پرنام کیا اور کُل باعث مُن سے پوچھا
کہ ای بھارگو اپنا احوال کہیے تم نے آنکھین کیسے پائین اور تمہارا بوڑھاپا کہان گیا تمکو خوبصورت دیکھکر ہمکو بڑا شک ہی آپ مفصل
کہیے جسے سُن ہم خوش ہون یہ سُن چیون جی بولے کہ دیوتون کے بید اشونی کمار یہان آئے تھے اُنھون نے ہمارے ساتھ اُپکار
کیا ہی اور ہم نے بھی اُنکو بر دان دیا ہی کہ ہم بھی تمہارے ساتھ سلوک کرینگے سرجات کے جگیہ مین تمہارا حصہ کرا دینگے اِس طرح
ہم نے عمر روپ اور آنکھین وغیرہ پائین اور اطمینان سے آسن پر بیٹھے جب اِس طرح مُن نے کہا تو رانی سمیت راجہ بیٹھے او کلیان

دینے والی کنّیا اُن مہاتما مُن سے پُوچھنے لگے اور مُن کہنے لگے مُن راجہ سے بُولے کہ آپ جگیہ کا سامان مہیا کیجیے ہم آپکا جگیہ کرادینگے کیونکہ ہمنے اسونی کمار سے قول کیا ہے کہ تمہارا جگیہ مین حصہ دلوادینگے اسلیے اے مہاراج آپ ہی کا جگیہ ہوگا ہم اپنے تیج کی طاقت سے اندر کو رُوک دینگے اور اسونی کمار کو سوم پان کرادینگے یہ سُن راجہ نہایت خوش ہوئے اور چیون مُن جی کی تعریف کی اور اُنکو مانکر راہ مین اُنھین کی باتین کرتے ہوئے اپنے شہر کو آئے وہان پہونچ کے اچھا دِن دیکھکر جگیہ کی جگہ بنوا کے جگیہ کا سب سامان مہیا کرایا اور چیون جی نے بسشٹ وغیرہ منیون کو بُلا کر راجہ سرجات کا جگیہ کرایا جب جگیہ ہونے لگا تو اندر وغیرہ سب دیوتا آئے اور سوم پینے کے لیے اسونی کمار بھی آئے اُن دونون کو دیکھ اندر کو بڑا شک ہوا اور سب دیوتون سے پوچھنے لگے کہ یہ دونون کہان آئے ہین یہ بید جگیہ کے لائق نہین ہین انکو کون لایا ہے دیوتا کوئی نہ بولا تب چیون مُن نے سوم کا برتن اسونی کمار کے پینے کو دیا اُسے دیکھ اِندر نے منع کیا کہ یہ بید جگیہ مین حصہ لینے کے لائق نہین اسلیے سوم پاتر نہ دو یہ سُن چیون مُن اندر سے بولے کہ یہ سُورج کے بیٹے ہو کر اسونی کُمار کیسے جگیہ کے لائق نہین ہین اے اِندر سچ سچ کہیے نہ تو یہ برن سنکر پیدا ہوئے بلکہ یہ سُورج نارائن کی خاص عورت سے پیدا ہین پھر بیدراج سوم پینے کے لائق کیون نہین ہین

چوپائی

نہ نے ہی مکھ ماہین پرُندر　کہو کرین ل سکل دیو بر
سوم گرہن کرو ارب ان کنہ　کین سوم پائی گن مَن منہ
ہمی پر پرنا کینہی بھوپھی　تو مکھ ہت کین یہ پوچھی
ستّ بچن ہم کرب سُرلیشر　اشفے دین ہے ہمہو یہ بر
ان اوپکار کین بڑمیرا　نوبلے کرت کین نہین بیرا
تاسون ہمہو کرب او پکارا　یہ نج مَن پن سمجھ ہمارا
اَس مُن سُرپت بچن اُچارا　نندرشہ نہہ منہ اسونی کمارا
دودھ چکتسک اہین اُپاؤن　دیہونہ انھین سوم من بھاون
سُنت چیَون مُن اُس تب کہیو　جارا ہلیا مونہی گہو ✤
اب تم بڑتھا کرو دھ جن ہو و　ارے پرندر سُرست دود
کاہے نہ سوم پان کے بھاگی　الش انہو کر سب منہہ لاگی
چیَون سچی پت کر اِم بادا　بہوتیہی سُن سب شہب بکھاوا
تیجو مورت چیَون من گیانی　نج تپ بل لے سوم بکھانی

دین پان ہت بیدن سے کر
نکہہ بولت نہین کوئی نہ ڈر

ادھیاے ساتوان

دوہا

بھیے ستیماد ھیاے مین نیچ کمہ نرپ سرجات | بھاگی سوم اردتریت اَت اسونی کمار سوبھانت

بیاس جی بولے کہ جب اِن دونون کو جیون مُن نے سوم پاتر دیا تب اندر نہایت غصہ ہو جیون مُن کو اپنی شکت دکھانے لگے کہ اے
برہمن تمکو ایسا طریقہ جاری کرنا لازم نہین مین لبشو روپ کی طرح تمکو بھی دشمن جانکر مار ڈالونگا جیون جی بولے ارے اندر تو اپنے روپ
اور راج کے غرور سے ان مہاتمون کی بیعزتی کرتا ہی جنھون نے میرا دیوتا کے برابر روپ کردیا کیا تم اکیلے اس سوم کا حصہ پاتے ہو
جیسے سب اور دیوتا پاتے ہین ویسے ہی اِن لوگون نے بھی سوم قبول کیا اِنکو دیوتا جانو کچھ یہ کسی سے کم نہین ہین یہ سُن اندر بولے جگیہ
مین کسیطرح سے یہ حصہ پانے کے لائق نہین جو تم دوگے تو تمھارا سر کاٹ ڈالین گے جیون جی نے اُنکا کلام نہ مانا اور اُنکی نندا
کرکے سوم کا برتن اسونی کمار کو دیہی دیا جیسے اُنھون نے پینے کی اچھا کرکے سوم کا برتن لیا ویسے دیکھکر اندر یہ بولے اگر انکے لیے
تم سوم گرہن کراؤگے تو تمھارے اوپر بجر چھوڑینگے جیسے لبشو روپ کے اوپر چھوڑا تھا جب اندر نے ایسا کہا تو جیون جی نے بدھ سے
اسونی کمار کو سوم پاتر دیدیا اندر نے یہ حالت دیکھ اپنا ہتیار بجر جسمین کروڑ سورج کی چمک تھی سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے نہایت
غصہ سے مُن کے اوپر چھوڑا جیون جی نے دیکھا کہ اندر کا چلایا ہوا بجر آتا ہی تو اپنے تپ کی طاقت سے روک دیا اور آپ اندر کے
مارنے پر طیار ہوئے جیسے ہی منتر پڑھکر اگن مین آہُت دی ویسے ہی جیون جی کے تپ کی طاقت سے مہا کر تیا اگن سے نکلا جسکا
نہایت طاقت ور اور کروڑ پہاڑ کے برابر بدن تھا اور بڑے بڑے دانت جسکے دیکھنے سے لوگون کا پتہ پانی ہوا جاتا تھا اور لمبائی مین سو
سو کوس کے برابر اسکے دانت تھے اور بازو اسکے پہاڑ کے مانند تھے اور نہایت بھیانک اور خوف دینوالا تھا اور زبان نہایت بھیانک
اور بدصورت اور خوف دلانے والی اور لمبائی مین آسمان تک پہونچتی تھی اور گلا پہاڑ کی چوٹی کے برابر اور بھیانک تھا اور ناخون
چیتون کے ناخون کی طرح بال سُرخ کہ جسکے دیکھنے سے نگاہ نہین ٹھہرتی تھی اور خوف کے مارے پاخانہ اور پیشاب خطا ہوئی جاتی تھی اور
تمام بدن نہایت سیاہ کاجل کے مانند مُنھ نہایت بدصورت اور بھیانک اور آنکھین گویا داوانل تھین ایک ہونٹھ زمین پر اور دوسرا
آسمان مین لگا تھا ایسا بڑا بدن والا دیت پیدا ہوا اُسے دیکھ سب دیوتا خوف زدہ ہوئے اور اندر بھی خائف ہو کر جنگ پر طیار
ہوئے اور دیت مُنھ مین بجر دبا کر کھڑا ہو گیا اور اُسکے سب بدن سے آسمان چھپ گیا گویا تینون لوکون کو کھا لیا چاہتا تھا وہ
یکبارگی دیکھتے دیکھتے اندر کو کھا لینے کے لیے دوڑا اُسے دیکھ سب دیوتا چلائے کہ ہائے ہائے مارے گئے اندر کا بازو رک
گیا جو بجر لیے ہوئے کھڑے تھے اب بجر سمیت ہاتھ اونچے کو نہ اُٹھتا نہ نیچے کو آتا نہ بجر اُس دیت کے اوپر چلا سکتے تھے بجر ہاتھ
مین لیے ہوئے اندر نے اُسے موت کے مانند دیکھ اپنے گرو برہسپت جی کو دل مین یاد کیا یاد کرتے ہی برہسپت جی
آئے اور اندر کو نہایت مصیبت مین دیکھا اور اُسکی تدبیر سوچ کر بولے کہ اے اندر یہ بڑے منترون سے بھی مارا نہین
جا سکتا کیونکہ جیون مُن کے تپ کی طاقت سے جگیہ کے کنڈ سے نکلا ہی اور اُسکا نام کرتیا ہی یہ دشمن ہمارے اور تمھارے
بلکہ اور کسی دیوتا کے لڑنے سے بھی فتح نہوگا اسلیے آپ اُنھین مہاتما مُن کی سرن مین جایئے اپنی کی ہوئی کرتیا کو وہی

ہٹادینگے اور کوئی شکت کے بھگت کے غصہ کو ہٹانے والا نہین ہی جب اسطرح برہسپت جی نے اندر سے کہا تو نہایت ملائم ہو جیون
مُن کے پاس جاکر بولے کہ مُن جی ہمارا قصور معاف کیجیے اور اُس دیت کا ناس کیجیے اور خوش ہوجیے اب مین آپ کا حکم بجا لاؤنگا
آج سے یہ دونون جگیہ کے لائق ہوتے یہ بات ہم سچ کہتے ہین آپ ہمارے اوپر خوش ہون ای تپودھن یہ تدبیر تمھاری منتھا
نہو ہم نے جانا کہ آپ دھرم کے جاننے والے ہین اپنے بچن متھیا نہین کرتے آپ کے کیے ہوئے اسونی کُمار ہمیشہ کے
لیے سوم پائی ہوئے اور راجہ سرجات کی بڑی کیرت ہو ہم نے جو بکار کیا ہے وہ صرف آپ کی طاقت کے آزمانے
کے لیے تھا کہ جسمین آپکی طاقت ظاہر ہو ہمارے اوپر خوش ہوجیے اور اس دیت کا ناس کیجیے جب اندر نے اس طرح جیون
مُن سے کہا تو اُنھون نے اپنا غصہ ٹھنڈا کیا اور دشمنی ترک کردی اور اندر کو اچھی طرح سمجھایا بجھایا اور دیت کے چار حصہ کرکے
عورت شراب بینا جُوا اور شکار مین برابر تقسیم کردیا پھر دیوتون کو استھاپنا کرکے جگیہ کرانے لگے جگیہ کے اخیر مین اندر اور اسونی
کُمار کو ساتھ ہی سوم پان کرایا ای راجہ اس طرح جیون مُن نے سورج کے بیٹے اسونی کُمار جو بید کی کرنے کے سبب نندا کیے جاتے
تھے اندر کا غرور توڑکر سوم پان کرایا اور ہمیشہ کے لیے وہ سوم پائی ہوئے اور وہ تالاب تبھی سے مشہور تھا اور مُن کا آسرم تو اچھی طرح
سے زمین پر مشہور رہوا راجہ سرجات بھی اس کام سے نہایت خوش ہوئے اور جگیہ ختم کراکے اپنے شہر کو گئے اور بڑے پرتاپی ہوکر
دھرم سے اپنا راج کرنے لگے سرجات کے آنرت نام بیٹا پیدا ہوا اور آنکے ریوت بیٹا پیدا ہوا جسنے سمندر کے اندر کُشستھلی نام
پوری بسائی اور اُنکی مُکت دینے والی انرت وغیرہ دیسون کا راج کرنے لگے جنکے کُدمنی سمیت سو بیٹے پیدا ہوئے اور ریوتی
نام ایک کنیا پیدا ہوئی ۔

چوپائی

جب بر جوگیہ سُنا نرپ کیری ۔ ڈھونڈھے سکل کلین مہیسا
ریوت نام شنکہر پر بھوپا ۔ لاگیو بھوپ بچارن ایسون
پوچھیو جاے سکل کے گیاتا ۔ یہ بچار نرپ لینہہ ریوتی
جب نرپ پہونچو برہم لوک منہہ ۔ اوددہ ندی سب دیہہ دپ ہر
بنگ چارن سب کرجو رے ۔ بھیئی تبہی ریوت بر ہیری
پر بھودن نہ ملیو یہی دو بیا ۔ راج کرن لاگیو سُبھ رُوپا
کیہہ نرپ کاہی سُتا مین دیون ۔ برہم لوک منہہ جاے بدھاتا
بدھ پور پوچھن گیہو سیوتی ۔ دیو جگیہ شُترُت گر ہُور ہی تنہہ
ہ کھو گندھرب سدہ بدیا دہر ۔ نبوین بدھ اروکرہین تھورے
سکل بھانت گاو ہین تو سے لینے ۔ سب بدھ چتر اور پر بینے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

پھر بھویت کو نبس کچھ جامین ہی ست سنگ	کہب اشٹما ادھیاے مین ریوت کتھا رسنگ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای براہمن ہمکو بڑا شک ہوا ہی کہ آپنے کہا کہ ریوتی سمیت راجہ برہم لوک کو چلے گئے کیونکہ ہم نے کتھا کے بیچ مین براہمنون کے منہ سے بھی سنا تھا کہ برہم کے جاننے والے برہمن برہم لوک کو جاتے ہین پھر بھور لوک کے راجہ ریوتی سمیت کیسے برہم لوک کو چلے گئے یہی شک ہی جو ست لوگ نہایت مشکل سے ملتا ہی اور مرجانے پر سرگ لوک ملتا ہی مگر سرگ لوک سے کیسے مرت لوک مین ویسے ہی آسکتا ہی اس ہمارے شک کو آپ رفع کیجیے جسطرح برہماجی سے پوچھنے گئے تھے مفصل طور سے کہیے سری بیاس جی بولے کہ سمیر پربت کی چوٹی پر سب لوگ بسے ہین اندر لوک اگن لوک سنجمنی جمراج کی پوری برن لوک کیلاس لشن جی کا لوک بیکنٹھ لوک یہ سب ہین جیسے دھنکھ کے دھارن کرنے والے ارجن اندر لوک کو چلے گئے اور پانچ برس تک وہین دیوتون کی جگہ پر اسی منکھ کی دیہہ سے اندرپوری مین رہے ایسے ہی ککستھ وغیرہ راجہ برابر سرگ کو چلے جاتے تھے سرگ لوک تک سب دیت جاسکتے ہین اور اندر وغیرہ کو جیت اندراسن لیتے ہین اس سے پہلے مہابھج نام راجہ برہم لوک مین پہونچے اور سندر روپ دھارن کیے ہوئے گنگا کو دیکھا اسیوقت ہوا نے انکا کپڑا اڑا دیا راجہ نے انکو بے پردہ دیکھ کے کچھ مسکرا دیا اور گنگا جی بھی تھوڑا سا مسکرائین برہما نے دیکھکر دونون کو سراپ دیا جس سے دونون پرتھوی مین آکر جنمے بیکنٹھ کو بھی دیوتا دیتون سے تکلیف پاکر چلے جاتے ہین اور دیوتون کے دیوتا جگناتھ کی استت کرتے ہین اس باب مین آپ کچھ شک نہ کیجیے سب منکھ جاسکتے ہین اور پن آتما من تو ضرور جاسکتے ہین سب لوکون مین پن ہی سبب ہی اسیطرح جگہ سے سب لوگ جاسکتے ہین اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ریوت راجہ ریوتی کو لیکر برہم لوک کو پہونچے تو اسکے پیچھے انھون نے کیا کیا برہماجی نے کیا حکم دیا اور انھون نے کنیا کسکو دی وہ سب مفصل ہم سے کہیے سری بیاس جی بولے کہ ای راجہ سنیے ریوت راجہ لڑکی کے بر پوچھنے کے لیے جب برہم پوری مین پہونچے تو اسوقت سب گندھرب گا رہے تھے اور لحظہ لحظہ بدلے جاتے تھے کنیا سمیت راجہ عجیب گانا سنتے سنتے سیر ہوئے جب گندھربون کا گانا ختم ہوا تو راجہ نے برہما کو پرنام کرکے اپنی کنیا برہماجی کو دکھا کر مطلب کہا کہ ای برہماجی ہماری لڑکی کے لیے بر بتلائیے ہم کسکو دین آپ سے پوچھنے آئے ہین بہت سے کل والے راجہ ہین دیکھے مگر من چنچل کسی مین گوتا نہین کہ جسکو کنیا دین اسلیے ای دیوتون کے مالک آپ سے پوچھنے کے لیے آئے ہین آپ کسی بڑے راجہ کے بیٹے کو بر کرنے کے لیے بتلائیے راجہ کے ایسے کلام سن خلاف وقت جانکر برہماجی نے ہنسکر کہا کہ ای راجیند جو راج پتر تم نے دیکھکر بر بنانے کے لیے دل مین سوچے تھے سو وہ اپنے پتا اور رشتہ دارون سمیت مرگئے اب ستائیسوان دواپر گذرتا ہی تمھاری نسل کے لوگ سب مرگئے اور پوری دیتون نے لوٹ لی اب وہان سوم نبسی راجہ راج کرتے ہین جنکا اگرسین نام ہی اور وہ متھرا پری کے راجہ ہین اور جادون کی نسل مین پیدا ہوئے متھرا منڈل مین مشہور ہین اگرسین کا بیٹا کنس بڑا طاقت ور اور دیوتون سے دشمنی کرنے والا دیت کے انس سے پیدا ہوا اپنے پتا کو قیدخانہ مین ڈالے تھا اور آپ ہی راج کاج کرتا تھا اسلیے پرتھوی نہایت بوجھ سے دب گئی اور برہما کی سرن مین آئی جو بد ذات راجاؤن کی فوج کے بوجھ سے پسی جاتی تھی وہان دیوتون کے انس سے اوتار لیا گیا ہی اور دیو روپی دیوکی

مین باسدیو اور کرشن نام سے نارائن مُن نے اوتار لیا ہی جو نارائن مُن بدر کاشرم مین گنگاجی کے کنارے نر کے ساتھ عبادت کرتے
ہین اُنھون نے جدوکُل مین باسدیو نام سے مشہور ہو کر اوتار لیا ہی اُن سری کرشن چندر سے پاپی کنس مارا گیا ہی اور اُنھون
نے اگرسین کو راج دیا ہی کنس کا سُسرا پاپی جراسندھ تو نہایت طاقت ور تھا غصہ مین آکر متھرا مین سری کرشن چندر جی سے لڑا اُسے
مہاتما سری کرشن چندر نے فتح کیا تب اُسنے نہایت طاقت ور کال جمن کو بھیجا سری کرشن جی نے فوج سمیت کال جمن کو آتا دیکھ
سب جادون کو لیکر دوارکا مین آبسایا وہان باسدیو جی اپنے رشتہ دارون سمیت رہتے ہین اور باسدیو کے بیٹے ایک بلدیو جی
بھی ہین جنھون نے سیس جی کے انس سے اوتار لیا ہی اور مُوسل وغیرہ ہتیار لیے رہتے جو بڑے بیر ہین وہی تمھاری کنیا
کے بر ہونے کے لائق ہین اس سے اُنھین کو یہ کمل نینی کنیا دیجیے ریوتی بیاہ کی بدھ سے بلبھدر جی کے دینے کے لائق ہی
راجہ کنیا دان کر کے تم بدر کاسرم مین چلے جاؤ اور وہان جا کر عبادت کرو اور گنگاجی کے کنارے پردنیھ تیاگ کر سُرگ کو پہونچو۔

چوپائی

جھیجیہ بولیہو سُن یہو
ریوت سُتا سہت بدھ لوکا
کنیا سہت نریہی نہ بر پائی
اتنے سمے آیو کم تن کی
یہ سُن بیاس کہیو سُن بھوپا
گلان بیاسادک بدھ لوکا
جب سر جات گئے سُر لوکا
لین راچھس کہا لیے بچی جو
مُن کے چھینکت ناسا پاہین
جاسون سورج نبس لبستارا
نبس ہیت نرپ دیبی دھیاوا
شت شت ہی اچھواکو بھوکے
نرپ اچھواکو اجو دھیا ماہین
اوتر تہہ رچھا کے ہتیو
دچھن تہہ رچھا ہت پیارے

مہاراج یہ بڑ سندیہو
اشٹوتر شت جگ بیو دھوکا
کیہہ کارن تہوان چل آئی
رہی کہو مُن گن تج من کی
جرا چھُد ھا مرت یہ انورویا
ہو ہین نہ کا ہو اور نہین شوکا
تب تن سنتت بھئی سشوکا
کُشستھلی تج بھاگ گئی سو
بھو اچھواکو مہیپ تھا ہین
بھیو جون لبشرت سنسارا
نارد کر آیدیش جو پاوا
برتھم نکچھ سمو ہ روپ سے
لبست سکن نکہنا شت اہین
نرپت پچاس پُتر کردتیو
اڑتالس نرپ کین بچارے

سیوا کرن ہیت دورا کھے
اپنے نکٹ پُتر سکھ چاکھے

ادھیائے نواں

دوہا

کہب نوم ادھیائے مین جنم گکستھ بکھان ۔ پُن ماندھاتا کر جنن جو سب گُن کی کھان

سری بیاس جی نے بیان کیا کہ کبھی راجہ اچھواکو نے اشٹک سرادھ کرنے کے لیے بکچھ اپنے بیٹے کو حکم دیا کہ جلدی گوشت لاؤ اور تیار
ہو کر سرادھ کے لائق ہو جب اسطرح بکچھ نے سنا تو ہتیار بند ہو جنگل کو گئے اور جا کر بانون سے سور ہرن خرگوش وغیرہ مار کر بہت
تھکے اور بھوکھے ہوئے اشٹکا سرادھ کی یاد تو جاتی رہی ایک خرگوش کا گوشت کچھ انھون نے کھالیا کچھ لاکر اپنے والد کو دیا اور سرادھ کرانے
بسسٹ جی آئے تو انھون نے کہا کہ یہ جوٹھا ہونے کے سبب نالائق گوشت ہے یہ کہہ نہایت غصہ کیا اور راجہ سے کہا کہ سرادھ
جوٹھے گوشت سے نہین ہوتا یہ سن غصہ کر گرو کے کہنے سے بکچھ اپنے بیٹے کو دیس سے نکال دیا تب اُسکا بکچھ کاش شاد نام
ہو گیا اور وہ جنگل مین جاکر خرگوش اور پھل مول کھانے سے وقت بتانے لگے جب اُنکے پتا اچھواکو جی مر گئے تو ششاد سری اجودھیا
کے راجہ ہوئے اور دھرم سے راج کرنے لگے اور سرجو کے کنارے پر انھون نے بے تعداد جگیہ کیے ششاد کے ککستھ نام لڑکا پیدا
ہوا اُسکے اندر باہ اور پُرنجے بھی نام تھے راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا اے بیاس جی راجہ کے لڑکے کے اتنے نام کیون ہو گئے اسکا سبب
کہیے بیاس جی بولے سُنیے جب ششاد سرگ لوک کو گئے تو ککستھ راجہ ہوئے اُسوقت سب دیوتا دیتون سے ہارے اسلیے سری
سناتن بشن جی کی سرن مین آئے اُن دیوتون سے سری بھگوان جی بولے اے دیوتو پرتھوی تل مین جاکر ششاد کے بیٹے ککستھ کی
خوشامد کرو تو وہ اگر دیتون کو مارینگے تم لوگ جاؤ تمھاری مدد کرنے کو وہ دھرماتما ضرور آوینگے پراشکت اوپاسک ہونے کے سبب
اُنکو بڑی طاقت ہے سری بشن جی کے کہنے سے اندر وغیرہ دیوتا اجودھیا جی مین راجہ کے پاس آئے اُنکی راجہ نے بڑی پوجا کی اور
آنے کا سبب پوچھا اور کہا اے دیوتو مین دھن ہون اور پوتر ہوا اور میری زندگی سپھل ہوئی جو آپ لوگون نے میرے مکان پر آکر
درشن دیا آپ لوگ اپنا مطلب کہیے اگر وہ مشکل سے ناممکن بھی ہوگا تو ہم کرینگے یہ سن دیوتا بولے کہ اے راجیندر ہماری مدد کیجیے
اور اندر کے دوست ہو جیے لڑائی مین دیتون کو فتح کیجیے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتے اور پراشکت کی مہربانی سے آپ کو یہ کام مشکل
نہین ہے یہی کہکر سری بشن جی نے ہم لوگون کو آپکے پاس بھیجا ہے یہ سن راجہ نے کہا ہم دیوتون کی مدد کرینگے مگر جو اندر
ہمکو سواری دینگے تو لڑائی دیتون سے کرینگے مگر اندر ہی کے اوپر سوار ہو کر ین گے نہین تو نہین یہ سن دیوتا اندر سے
بولے آپ شرم چھوڑ کر راجہ کی سواری ہون یہ سن اندر نہایت شرماتے مگر اپنے مطلب کے لیے کیا نہین کیا جاتا راجہ کے
چڑھنے کے لیے بڑا بھاری بیل کا روپ اندر نے دھرا جیسا مہادیوجی کی سواری کا نندکیشر ہے راجہ اُس بیل کے اوپر سوار ہوئے
اور جنگ کرنے کو چلے کیونکہ اُس ککد یعنی بیل کی پیٹھ پر راجہ سوار ہوئے اسلیے اُنکا نام ککستھ ہوا کیونکہ اندر اُنکی سواری ہوئے
اسلیے اُنکا نام اندر واہ نام ہوا۔ اور کیونکہ دیتون کا پور جیت لیا اسلیے پُورنجے نام ہوا بیل پر سوار ہو راجہ نے جا دیتون کو شکست
دی اور اُنکا دھن سب دیوتون کو دیدیا اور دیوتون سے پوچھکر اپنی پوری کو گئے اسطرح اندر اور ککستھ راجہ کی دوستی ہوئی جبھی سے ککستھ
جو نسل چلی وہ ککستھ کہلانے لگے جو زمین پر بڑے راجہ ہین ککستھ کے پرتھو نام بیٹے پیدا ہوئے جو سری بشن جی کے انس سے

ہوتے ہین وہ بڑے اقبال مند اور پراشکت کے پوجنے والے تھے پرتھو کے پُرندھر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے چندر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے
جُوناشو بڑا تیجسوی بیٹا ہوا جوناشو کے شاونت نام بیٹا ہوا جسنے گوڑ دیس مین شاونتی پُوری بسائی جو اندر پوری کے برابر ہی شاونت
کے ہر بدشو بیٹا پیدا ہوا ہر بدشو کے کبلا شو بیٹا پیدا ہوا جسنے دھوند نام دیت کو مارا اسلیے اُنکا نام دھوند مار ہوا اُسکے ورڈاشو پُتر
پیدا ہوا اُسنے خوب رعایا کی پرورش کی اُنکے ہرجا شو نام بیٹا ہوا اُسکا بیٹا نکُمبھا شو راجہ ہوا اُسکے برہنا شو اور کرستا شوا ور
اُنکے پرسین جت جو بڑا طاقت ور راجہ ہوا ہی اُسکے بیٹے کا جو ناشو نام ہوا جسکے مہاراج اودھراج ماندھاتا راجہ ہوئے جنھون
نے ایک ہزار بھگوتی کے مندر بنوائے جس سے بھگوتی بہُت ہی خوش ہوئین یہ راجہ والدہ کے حمل سے پیدا ہوئے تھے بلکہ
والد کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہین اسلیے پتا کی کوکھ چیر کر نکالے گئے ہین یہ سُن راجہ بولے مہاراج جیسا آپ ماندھاتا کا جنم بتاتے
ہین ایسا ہمنے کبھی نہین سُنا نہ دیکھا ہی اسلیے یہ ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے ماندھاتا کے پیدائش کی کتھا مفصلاً کہیئے جس طرح راجہ کے
بطن سے بیٹا ہوا سمجھا کر کہیے بیاس جی نے کہا سنیے جوناشو راجہ کے بیٹا نہین تھا جو بڑے دھرم والے تھے اُنکی سَو عورتین
تھین اسلیے راجہ اکثر فکر مند بنے رہتے تھے لڑکے کے لیے دُکھی ہو راجہ جنگل کو چلے گئے وہان رکھیون کے آسرم پر اُداس ہو کر
گھوما کرتے تھے جاتے جاتے کسی مُن کی کُٹی پر بیٹھکر اونچی سانس لینے لگے کہ منیون نے دیکھکر پُوچھا کہ ای راجہ کیا سوچتے ہو تمکو
کس بات کی فکر ہی کہیے ہم لوگ آپ کے دُکھ دور ہونے کی تدبیر کرینگے یہ سُن جوناشو جی بولے ای منیو راج دھن اچھے گھوڑے
وغیرہ عمدہ عورتین یہ سب چیزین ہمارے یہان موجود ہین اور تینون لوکون مین کوئی طاقت ور ہمارا دشمن بھی نہین منتری اور سپاہ
سب فرمان بردار ہین صرف ایک اولاد ہی کا دُکھ ہی اور کچھ تکلیف دکھائی نہین دیتی ۔

چوپائی

ہوت اپتر کیر گت ناہین ۔ یہ برنت سب بیدن ماہین
سُرگ کبہو نہین ہوت اپتری ۔ یا سُون سکھی رہت نہین گرہی
سنتت ہیت رہت نت شوکو ۔ ہنست موہ تاکے بن لوکو
بیدشاستر کے جانن ہارے ۔ آپ لوگ ہم کہت بچارے
کر کے کرپا او پاے تباؤن ۔ جاسون مین سنتت سکھ پاؤن
ہوے کرپا جو مو پر آجو ۔ تواب کرو یہی مم کاجو
بھوپ بچن سُن سب مُن رایا ۔ جگیہ کرادن لگے کروایا
جل پُورت تھاپیو گھٹ نوتن ۔ بید منتر منترت کرنوتن
پُترہیت منترت جل جوئی ۔ لش مُنہ بھوپ پان کیوسوئی
بھار جا پان کرن کے ہتیا ۔ منترت جل مُن کین سُچیتا
شو بن جانے بھوپت بیا ۔ یہ اتر تھو تن سب بدھ کیا
پر اچھی جل بن کاشن بلو کی ۔ سکل بپر تب بھیے ستشوکی

پوچھن لاگ نرپت سن بیرا — جل کن ہیو بھوپ کہو کیرا
نرپت کیو ہمی یہ پانی — پیاکین کا چھوا پانی
یہ سن اِشسٹ سما ہیو بیرن — نج نج سدن گئے سب کھرن
منو مل گربھ بھوپ کیو دھارن — یہ دیکھو بدھ کرت سبھ کارن
جب دس ماس گئے تب لوگو — دچھن کچھ بھید سُت جو گو
کین لکار لین تب بالک — ولو کر پانہ مر یو کل پالک
کندھا سیت منتری یہ بولے — ماندھاتا سُرپت تکھ کھولے
یہ کہہ دلیش دین بیائی — بھُوون بھو کہ بیاس آئی
شو بلوان بھُوپ ماندھاتا — بھیو سکل جن پانچھت داتا
کہی تاس ادبھت بکھانی — بھوپت سینو مرتھانہ بانی

ادھیاے دسواں

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین نرپ ماندھاتا برت	بن ستیہ برتا بھوپ کے جرت کرت جو برت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ مہاراجہ دھراج ماندھاتا چکرورتی راجہ ہوئے جو لڑائی مین بڑا ست رکھتے تھے جنھون نے سب بھوی فتح کی اُنکے خوف سے چور ہمیشہ خوف کھاتے تھے اور کوئی چوری نہین کر سکتا تھا اسی سے اندر نے اُنکا ترس دسیُو نام رکھا تھا اُنکی عورت کا نام بندومتی رکھا تھا جو راجہ ششں بندو کی کنیا تھی وہ پت برتا خوبصورت اور سب لچھنون سے بھری ہوئی تھی اُس سے ماندھاتا جی نے دو لڑکے پیدا کیے ایک پورو کُتس دوسرا مچکند پورو کُتس سے انرنیہ نام بیٹا پیدا ہوا جو بڑا دھرم والا راجہ ہوا انرنیہ کے ہرجشو نام بیٹا ہوا یہ بھی بڑا دھرم والا راجہ ہوا اُسکے بیٹے کا ترو ہنوا نام ہوا جسکے اُرن نام لڑکا ہوا اُسکے ست برت نام راجہ ہوا جو اپنی ہی اِچھا سے چلتا تھا اور بڑا کامی مندآتما اور چنچل تھا اُس پاپاتما نے ایک براہمن کی عورت لیلی تھی جسکی شادی مین مگھن ڈالدیا تھا جب ست برت نے اُس براہمن کی شادی کی ہوئی عورت کو لے لیا تب براہمن لوگ جمع ہو کر اُنکے پتا اُرن جی کے پاس جا پکارے کہ اے مہاراج ہم لوگ مارے گئے آپ کے لڑکے نے بڑا قصور کیا یہ سن راجہ بولے ہمارے لڑکے نے کیا آپ کا قصور کیا یہ سن براہمن بولے مہاراج آپ کے لڑکے نے شادی کی ہوئی کنیا زبردستی چھین لی یہ راجہ ایسے براہمنون کے سچے کلام سن لڑکے سے بولے تیرا ست برت ناحق ہم نے نام رکھا اے مندآتما بدذات ہمارے راج سے نکلکر کہین دور دیس کو چلا جا وہ غصہ ہو کر والد سے بولا کہان جاؤن بتلائیے راجہ نے کہا ڈومون کے ساتھ پھرا کر کیونکہ سوپچ ہی کا یہ کام ہے کہ براہمن کی عورت ہر لیوے اُنھین سوپچون کے ساتھ پھرا کر اور اُنھین کی برت سے اپنی جیو کا کر ہم تجھ ایسا بیٹا نہین چاہتے اے بدذات کل کے کلنک لگانے والے جہان چاہے چلا جا تو نے ہماری کیرت کھو دی والد کے ایسے کلام سن ست برت شہر سے نکلکر ڈومون کے یہان پہونچا

اور اُنھین کے ساتھ دھنکھ بان لیے نہایت رحیم ہو کر گھومنے لگا والد نے تب نکالا تھا جب لبشسٹ جی نے دھرم شاستر دیکھکر حکم دیا تھا
اسلیے لبشسٹ جی کے اوپر وہ ہمیشہ غصہ رہا کرتا تھا کہ اُنھون نے راجہ کو نہین سمجھایا کہ لڑکے کو گھر سے مت نکالو کسی سبب سے اُنکے پتا
اُرن جی لڑکے کے لیے جنگل مین تپسیا کرنے کو چلے گئے تب ست برت کے ادھرم سے اُس راج مین اندر نے ۹ برس تک برکھا نہ کی اُنھین
دنون مین لبسوامتر جی اپنی عورت کو اُسی راج مین چھوڑ کوشکی ندی کے کنارے بڑی عبادت کرنے لگے اور اُنکی عورت اب پروار کی پرورش
کرنے سے نہایت عاجز ہوئی جب لڑکے بھوکھے ہون تو کھانے کو مانگین مگر جب وہ نہ دیسکے تو نہایت دُکھی ہو فکر کرنے لگی کہ اِن لڑکون کے
لیے کھانا کہان پاؤن راجہ بھی نہین ہے کہ جاکر اُس سے مانگون ہاے کیسے زندگی ہو ہمارا خاوند بھی نہین ہے یہ لڑکے بھوکھون کے
مارے رو رہے ہین ہماری زندگی کو دھکار ہے مجکو میرے خاوند بے زر چھوڑ عبادت کرنے گئے ہین کیا نہین جانتے تھے کہ یہ کہان
سے بالکون کی پرورش کریگی بنا خاوند ان لڑکون کی پرورش کیسے کرون ہاے اب یہ مرجاوینگے مین جانتی ہون کہ اِن پترون مین سے
ایک کو بیچ ڈالون اُسمین جو زر ملیگا اُس سے اور لڑکون کی پرورش کرونگی سب کا مار ڈالنا اچھا نہوگا ایک کو بیچ کر تب تک وقت
گذاردن اور اُن لڑکون کی پرورش کرون دل سخت کرکے ایک لڑکے کے گلے مین رسّی باندھ کے بیچنے کو نکلی یہ منجھلا بیٹا تھا جسکے
گلے مین رسّی باندھ کر مُنی کی عورت نکلی تھی یہ لڑکے کو باندھے ہوئے اُداس جاتی تھی کہ راہ مین ست برت راج پتر ملا جسکو بڑا رحم تھا
کہنے لگا اے مُنی کی استری تم رنجیدہ ہوئی کہان جاتی ہو اور کیا چاہتی ہو اس لڑکے کو رسّی باندھے ہوئے کیون رُلاتی ہو اور کیا کروگی سچ
کہنا یہ سُن دل مین سُوچ رکھ تپنی بولی کہ ہم لبسوامتر جی کی بیوی ہین اور یہ ہمارا منجھلا لڑکا ہے اسکو بیچکر اور لڑکون کی پرورش کرینگی ہمارے
گھر مین اناج نہین ہے اور ہمارے خاوند ہمکو چھوڑ عبادت کرنے چلے گئے ہین اسلیے اورون کی پرورش کے لیے اسکو بیچنے جاتی ہین
یہ سُن راج پتر بولا اے پت برتا اس لڑکے کی بھی رچھیا کیجیے ہم کچھ روپیہ دینگے تب تک پرورش کیجیے پھر تمھارے خاوند آجاوینگے
تمھارے آسرم کے کسی درخت مین ہم کھانے کی چیز ہر روز باندھ آیا کرینگے یہ سچ ہی کہتے ہین جب اسطرح کوشک کی عورت سے
راج پتر نے کہا تو لڑکے کے گلے سے رسی کھول اپنے مکان پر آئی کیونکہ اُسکا گلا باندھا تھا اسلیے اُسکا نام (لبسوامتر کا نام ۱۲) گالو ہوا جو بڑے مُنی عابد ہوئے
ہین مُنی کی استری اپنے گھر پر آئی اور لڑکون کے ساتھ نہایت خوش ہوئی اور ست برت راج کمار لبسوامتر کے لڑکون کی پرورش کرنے
لگے اور جنگل مین جا ہرن اور سُور وغیرہ کو مار کر ہر روز لبسوامتر جی کے مکان پر درخت مین باندھ آیا کرتے تھے اور مُنی جی کی عورت
اُسے لیکے اپنے لڑکون کو دیتی تھی جب سے راجہ چلے گئے تھے تب سے اجودھیا کا راج اور راجہ کی عورتین اِن سبکی رچھیا لبشسٹ مُنی
کرتے تھے اور دھرماتما ست برت بھی والد کا حکم سر پر دھرے ہوئے اجودھیا کے کنارے باہر جانورون کے مارنے والون کا کام
کرتے رہتے تھے اور لبشسٹ جی کے اوپر نہایت غصہ کیے رہتے تھے اُسکا سبب یہ ہے کہ جب تک سپت پدی نہین ہوجاتی تبتک
براہمن کی عورت نہین ہوتی یعنی اُسکے پیشتر کنیا ہی بنی رہتی ہے پھر ست برت نے سپت پدی کے پیشتر ہی کنیا ہری تھی اسلیے
خطاوار نہ تھے لبشسٹ جی اس دھرم کو جانتے تھے مگر جب راجہ انکو گھر سے نکالنے لگے تھے تب اُنھون نے روکا نہ تھا ایک
دن جنگل مین کوئی ہرن نہ ملا ست برت نے دیکھا کہ لبشسٹ جی کی گاے چرتی تھی اُسے مار لبسوامتر جی کے گھر پر کچھ گوشت
درخت مین باندھ آئے کچھ آپ کھایا اور مُنی کی عورت نے سب اپنے لڑکون کو کھلایا اُسے پیچھے سے معلوم ہوا کہ گاے کا گوشت
ہے جب لبشسٹ جی نے سُنا کہ ست برت نے ایسا کام کیا تو جاکر اُسے دھکار دیا کہ اے بدذات یہ کون کام تو نے کیا

ارے پشاچون کی طرح گاے مار ڈالی جا تیرے تین پاپ کے نشان ہون ایک گاے کے مارنے کا دوسرا براہمن کی عورت کے ہرنے کا تیسرا اپتا کے کرودھ کا۔

چوپائی

اروترشنکو اس نام تمھارا ۔ بھول بدت ہوے نرپ بالا
رہے پشاچ روپ نو بالک ۔ سب دیکھین بھاسا کرگل گھالک
یہ بدھ جب بشسٹ مُن شاپا ۔ تب ست برت بچرت پاپا
کرت تپسیا کو شنک آسرم ۔ ات بچیز جو ہو تبر تھہ سم
کاہو مُن شت سے او پدیشا ۔ لین بھگوتی جیت نریشا
پرم پرکرت جو جگ کی جننی ۔ بھجت تا ہ جم تراس موچنی

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین نرپ پتر ترشنکو کی گاتھ ۔ کہیے جامین ہے اُدھاک دیبی مہما ناتھ

جنمیجہ جی نے پوچھا کہ راجہ کے لڑکے ترشنکو نے بشسٹ جی سے سراپ پایا تو پھر کیسے سراپ سے چھوٹے ہم سے بیان کیجیے بیاس جی بولے کہ جب ست برت نے سراپ پایا تب پشاچ ہوئے اور اُسی آسرم پر دیبی کی بھگتی مین مشغول ہو رہنے لگے ایکبار راجہ نو اچھر کا منتر جپ کرہوم کرانے کے لیے برہمنون کے پاس گئے اور پرنام کرکے بولے ای براہمنو ن میرے بچن سُنو آپ مہربانی کرکے رتوک (یعنی ہوم کرنے والے) ہون اور جتنا مین نے منتر جپا ہی اُسکا دسوان حصہ ہوم کرائیے آپ ہیدکے طریقہ کو جانتے ہین ایسا کیجیے کہ ہمارا کام پورا ہو جاوے ہم راجہ کے بیٹے ست برت ہین ہمارا کام سب طرح سے آپ لوگ کر سکتے ہین یہ سن براہمن بولے کہ تم کو گرو نے سراپ دیا ہی اسلیے تم پشاچ ہو گئے ہو اور جگیہ کے لائق نہین ہو بید مین ایسے پورکھو نکا دھکار نہین ہی جو جگیہ کرا دین یہ پشاچ کی جون سب لوک مین نندت ہی یہ سن راج پتر ترشنکو نہایت دُکھی ہو رونے لگا کہ میری زندگی کو دھرکار ہی مین جنگل مین پڑا گیا گرو ن پتا نے چھوڑ دیا گرو نے سراپ دیا اور راج سے بھی نکالا گیا اور پشاچ ہوا ہاے کیا کرون اسطرح رو کر راج پتر نے ایک چتا بنائی اور دیبی کو یاد کر اُسکے اندر جانے کی تدبیر کی جب چتا خوب جل اُٹھی تو نہا کر دیبی کو یاد کرتا تھا جوڑ چتا کے آگے کھڑا ہوا جب بھگوتی نے جانا کہ یہ راجہ مرنے پر کمر باندھے چتا کے آگے کھڑا ہی اور چاہتا تھا کہ جل مرون تو آسمان کی راہ شیر پر سوار ہو کر دیبی جی آئین اور درشن دیے اور نہایت مہربانی کرکے راج کمار سے بولین ای راج پتر تو نے کیا سوچا آگ میر نہ چھوڑ اے مہا بھاگ اطمینان رکھ تیرے پتا بوڑھے ہو گئے ہین اسلیے تمکو راج دینگے اور عبادت کرنے چلے جاوینگے اپنے رنج چھوڑ دے یہ بات پرسون ہوگی تمھارے لینے کے لیے منتری آتے ہین ہمارے پرشاد سے تمکو راج کے سنگھاسن پر بٹھا کر کرودھ چھوڑ تمھارے پتا برہم لوک کو جاوینگے اتنا کہہ دیبی جی وہان ہی انتردھیان ہو گئین اور راج پتر کو آگ سے بچا لیا اُسوقت اجودھیا پوری کے بین

جاکر مہاتما نارد نے کل احوال راجہ سے کہا جیسا دیبی جی نے بر دان دیا تھا راجہ نے سُنا کہ لڑکا مرنے پر طیار ہی اِس سے وہ نہایت فکرمند ہوئے اور منتریون کو بُلا کر کہنے لگے تم لوگون نے ہمارے لڑکے کے دل کی بات جانی ہی ستّ برت نام لڑکا نہایت عقلمند جسے ہمنے چھوڑ دیا تھا اور وہ ہمارے حکم سے چلا گیا تھا وہ راج کرنیکے لائق ہی کیونکہ پرمارتھ کو خوب جانتا ہی اگرچہ وہ بن مین رہتا ہی اور غریب ہی مگر گیانی ہوگیا ہی اسلیے چھما کرنے مین لگا ہی اور بسشٹ جی سے سراپ پاکر پشاچ کی طرح ہوگیا ہی وہ مارے دُکھ کے آگ مین جلنے پر طیار ہوا تھا مگر سری دیبی جی نے آکر روک دیا اسلیے تم سب جاؤ اُس نہایت طاقتور ہمارے بڑے لڑکے کو سمجھا کر بہت جلد یہان لے آؤ اور اُسے راج پر بٹھا کر ہم عبادت کرنے کو جاوینگے کیونکہ اب ہم بوڑھے ہوئے ہین اتنا کہ راجہ نے منتریون کو لڑکے کے لے آنے کے لیے بھیجا اُسکے حکم کے مطابق منتری جنگل مین جاکر سمجھا بجھا کر باعزاز و اکرام ستّ برت کو اجودھیا مین لائے جسکو نہایت دُبلا اور میلے کپڑے پہنے جٹا رکھائے کہ ور راجہ نے دیکھا تب راجہ فکر کرنے لگے کہ مین نے کیا کیا جو لڑکے کو نکال دیا یہ راج کے لائق اور بڑا پنڈت ہی اور دھرم کو جانتا تھا کہ ایسی کوئی خطا اِسنے نکی تھی اسطرح فکر کر لڑکے کو چھاتی سے لگا لیا اور اپنے پاس دوسرے آسن پر بٹھایا اور اُس سے بولے ای بیٹے دھرم مین ہمیشہ خیال رکھنا اور براہمنون کو بخوبی ماننا انصاف سے دھن لینا اور رعایا کی حفاظت ہمیشہ کرنا جھوٹھ کبھی نہ بولنا بُری راہ مین کبھی نہ چلنا اور جو پُوجا کرنیکے لایق ہو اُسکی پُوجا کرنا اور ہمیشہ عابد لوگون کو ماننا اور بدذاتون اور چورون کو ضرور مارنا اور اِندریان ہمیشہ جیتے رہنا کاج کی سدھی کے لیے بیٹے کو راجہ بنانا چاہیے منتریون کے ساتھ بیٹھکر ہمیشہ تنہائی مین صلاح کرنا چھوٹے سے دشمن کو بھی بڑا سمجھنا جیسے اُسے بنے ویسے ہی مار ڈالنا جو دوسرے مین دل لگائے ہو اُس منتری کا یقین نہ کرنا اور دوست دشمن کے پاس دُوت بھیجا کرنا جس سے دل کی بات معلوم رہے دھرم مین ہمیشہ دل لگانا اور دان ہمیشہ دینا اور بیفائدہ باتین کبھی نکرنا اور دشٹون کا سنگ نہ کرنا طرح طرح کے جگیہ اور بڑے بڑے رکھیون کی پُوجا کرنا اِستری کے قابو مین رہنے والے اور جواری کا کبھی یقین نہ کرنا چاہیے شکار مین ات آور کبھی نکرنا چاہیے اور جوا اور شراب پینا گانا سُننا تماش بینی ان چیزون سے بچکر رہنا اور ایسے رعایا کو روکنا کہ وہ بھی انمین نہ لگنے پاوین چار گھڑی رات رہے ہمیشہ سوکر اُٹھنا اور اشنان وغیرہ سب براہم مہورت ہی مین کرنا پھر پراشکت کی پُوجا کرنا اُسی سے لڑکے بالے بھی ہوتے ہین اسلیے ہمیشہ پراشکت کے چرنون کی پُوجا کرے کیونکہ ایک دفعہ بھی مہا پُوجا کرکے جو دیبی کا چرنودک لیتا ہی وہ ماتا کے حمل مین جنم نہین لیتا اسلیے ہر دن صبح کے وقت پُوجا کرکے دیبی کا چرنودک لے راج سبھا مین جاکر دھرم شاستر کے موافق کام کرنا اور بید اور بید کے جاننے والون براہمنون کی ہر روز پُوجا کرنا اور اُنکو گائے زمین سونا وغیرہ دان دینا مگر پاتر اپاتر یعنی لائق نالائق کا بچار ہمیشہ ہے مُورکھ براہمن کی پُوجا تم کبھی نکرنا اور کھانے سے زیادہ اُسے کبھی نہ دینا ای عزیز طمع سے دھرم ہرگز ترک نکرنا اور براہمن کی بعزتی بھی نہ کرنا یعنی مُورکھ کی پوجا نہ کرنا صرف پیٹ بھرنے کے لیے دینا مگر پرچھا اُسکی بھی ضرور کرنا براہمن پرتھوی کے دیوتا ہین اسلیے چھترین سے ماننے کے لائق ہین چھتریون کے راجہ ہونے کے سبب براہمن ہی ہین۔

چوپائی

براہمن رچھا ہیت مہیپت — اوپجاؤ بدھ آن نہین گت
ناسون راجہ دُوجھ سدا ہین — ما نہین پوجھین سب بدھ تا ہین
دان بہُو سب بدھ دوج پُوجا — من بچ کرم آپاے نہ دُوجا

دھرم شاستر جیہہ بدھ انوروپا سدا کہون ست اور نہ بگرہ سمجھوہت اہو تم گیانی	ڈنڈنیت سبہ ون کرے بہوپا بنائے اُو پارجت دھن کرسنگرہ راج نیت یہ سو جیہہ بکھانی

ادھیاے بارہوان

دوہا

سو ترشنکو سُرگہی گیو ہی کیب کر تہا ب	دوادشون ادھیاے مین لبشو امتر پرتاب

سری بیاس جی بیان کرتے ہین جب اسطرح ترشنکو کو والد نے سمجھایا تو پرنام کرکے بولا کہ بہت اچھا تب بید اور شاستر اور منتر ون کے جاننے والے براہمنون کو بلوا کر راجہ نے کہا ابھشیک کے لیے سامان موجود کرو پہلے سب تیرتھون کا جل اکٹھا کرو جب یہ سامان سب اکٹھا ہوا تب رعایا اور دیس دیس کے راجاؤن کو بلوایا جس دن شبھ مہورت آئی اُسدن لڑکے کو سنگھاسن پر بٹھایا اور سب سے ابھشیک کرایا اور آپ تیسرے آسرم مین اپنی عورت کے ساتھ گنگاجی کے کنارے پر عبادت کرنے لگے کچھ دنون پیچھے سریر چھوڑ سُرگ مین پہنچے اور دیوتون نے پوجا کی اور پھر اندراسن کے پاس رہنے لگے اور سورج کی طرح چمکنے لگے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ ای بیاس جی آپ نے کتھا کے سلسلہ مین یہ کہا تھا کہ راجہ ست برت گاے کے مارنے کے سبب بسشٹ جی کے سراپ سے پشاچ ہو گئے پھر اُس سے کیسے چھوٹے یہ ہمکو شک ہی سراپ پایا ہوا سنگھاسن کے لائق نہین ہوتا اور کس کرم سے مُن نے سراپ سے چھوڑایا ای براہمنون کے راجہ ہم سے اِس سراپ کا سبب کہیے اور پشاچ کی صورت ست برت کو باپ نے کیسے اپنے گھر مین بلایا بیاس جی بولے سُنیے جیسے ہی بسشٹ جی نے سراپ دیا ویسے ہی پشاچ ہو گئے جو نہایت بدصورت اور سب لوگون کے خوف دینے والے ہو گئے تھے مگر جب ست برت نے دیبی کی اُپاسنا کی ویسے ہی سری دیبی جی نے خوش ہو کر اُسے دیبہ دیہہ کر دیا اور پشاچتو اور پاپ دونون ناس ہو گئے اور اُسکی کرپا امرت سے پوتر اور بڑے تیجسوی ہو گئے اور شانت کی مہربانی سے بسشٹ جی خوش ہوئے اور اُسکے باپ کو بھی محبت ہوئی کہ جب اُنکے باپ مر گئے تو وہ دھرماتما راجہ راج کرنے لگے اور طرح طرح کے سامان سے سناتنی دیبی کے مختلف قسام کے جگیہ کیے اور اُنکے نہایت خوبصورت ہرشچندر نام بیٹا پیدا ہوا جو شاستر کے لکھے ہوئے سب لچھنون سے بھرا ہوا اور خوبصورت تھا اُس لڑکے کو ولیعہد کر راجہ نے چاہا کہ منکھ کی دیہہ سے سُرگ مین جاؤن یہ سوچ بسشٹ جی کے آسرم پر جا کر طریقہ کے موافق پرنام کر ہاتھ جوڑ مُن سے بولے کہ ای مہاراج ہماری ایک غرض ہی اُسے آپ غور سے سُنیے ہمکو اِسی منکھ سریر سے سُرگ لوک کے عمدہ سکھ بھوگ کرنے کی خواہش ہوئی ہی جہان اپسراؤن کا گانا اور اُنکے ساتھ رہنا نندن بن کی سیر کرنا اور دیوتاؤن کا عمدہ عمدہ گانا سُننا یہ بدارتھ ہین اسلیے آپ ایسا جگیہ کرائیے جس سے ہم اِسی سریر سے سُرگ لوک مین جا بسین ای مُن جی آپ سب طاقت رکھتے ہین یہ ہمارا کام کیجیے اور نہایت جلد جگیہ کرا کر دیولوک مین بھیجدیجیے بسشٹ جی بولے ای راجہ منکھ دیہہ سے سُرگ مین رہنا نہایت مشکل ہی کیونکہ جب پُن کرم کرتا ہی تو مرنے پر سُرگ باس ملتا ہی اسلیے ہم اِس تمہارے منورتھ کو پورا نہین کر سکتے کیونکہ اپسراؤن کے ساتھ یہ جیو نہین رہ سکتا آپ جگیہ کیجیے مر کر سُرگ مین جاؤگے اسطرح

کے کلام سُن راجہ نہایت اُداس ہوگئے اور پہلے کے غصہ کے بھرے ہوئے بشسٹ جی سے بولے کہ اگر غرور سے تم جگیہ نہ کراؤگے تو ہم دوسرا پُروہت کرکے جگیہ کرائینگے اور سُرگ کو چلے جاوینگے اُسکے ایسے کلام سُن نہایت غصہ ہو بشسٹ جی نے راجہ کو سراپ دیا کہ ای بیوقوف چنڈال ہوا اسی سریر سے تو شریح ہوای سُرگ) کاٹنے والے پاپی گائے مارنے والے براہمن کی استری کے ہرنے سے دھرم کی راہ کے توڑنے والے بھانڈ جیتے جی تو کیا مرکربھی تو سُرگ مین نہ جاویگا جیسے ہی بشسٹ جی نے ایسا کہا ویسے ہی راجہ چنڈال کی صورت اُسی سریر سے ہوگئے بدن مین جو چندن کی خوشبو تھی وہ لِبنتا کی بدبو ہوگئی اور کانون کے کُنڈل پتھر کے ہوگئے اور بدن کی رنگت ہاتھی کے رنگ کے مانند ہوگئی یہ سب حالت پراشکت کے پوجنے والے بشسٹ جی کے کرنے سے ہوئی اسلیے شکت کے بھگت کی بیعزتی کبھی نہ کرنی چاہیے کیونکہ بشسٹ جی گایتری کا جپ کرنے تھے جب راجہ نے اپنا بدن دیکھا تو نہایت دُکھی ہوئے اور بہت روئے اور پھر گھر کو راجہ نہ گئے جنگل مین رہنے لگے اور یہ فکر کرنے لگے کہ کہان جاؤن کیا کرون میرا بدن تو بُرا ہی ایسی کوئی تدبیر نظر نہین آتی کہ جسکے کرنے سے میرا دُکھ رفع ہو اگر گھر مین چلا جاؤن تو مجھے دیکھ بیٹا شرمندہ اور دُکھی ہوگا عورت بھی مجھے چنڈال دیکھکر قبول نہ کریگی اور مجھے ایسا دیکھ منتری بھی میری عزت نہ کرینگے رشتہ دار اور ذات کے لوگ ساتھ نہ بیٹھین گے ان سب سے چھوٹا ہوا ہون اسلیے مرنا ہی بہتر ہی اب زہر کھا کر یا دریا تالاب مین گرکے یا پھانسی دیکے سریر چھوڑنا اچھا ہی یا جلتی ہوئی آگ مین زبردستی گر پڑون یا اب کچھ نہ کھاؤن کچھ دنون مین اپنے آپ مرجاؤنگا اب سب جنم مین آتم ہتیا کا دُکھ ہوا چنڈال ہونا اور سراپ یہ سب ہتیا دُکھ سے ہی ہوتی ہین پھر راجہ نے سوچا کہ جاہے جو ہو آتم ہتیا یعنے خودکشی کبھی نکرنی چاہیے اب اپنے کیے ہوئے کرم جنگل مین اسی سریر سے بھوگتے ہین یہ اپرادھ بھوگ ہی کرنے سے چھوٹینگے پرابدھ کرم بنا بھوگ کرنے کے کبھی چھوٹتے نہین ہوتے اسلیئے جو مین نے بُرا بھلا کرم کیا ہی اُسکو بھوگون پُن دینے والی جگھون اور تیرتھون مین رہکر امبکا کی پُوجا کرتا ہوا وقت گذارون اسی سے پاپ ناس ہوگا اس طرح جنگل مین کرم چھپے کرون تقدیر سے کبھی تو کوئی سادھو ملجاویگا ایسا سوچکر راجہ اپنے شہر کو نہ گئے اور گنگاجی کے کنارے پر کسی جنگل مین جا بیٹھے ہرشچندر نے سُنا کہ پتا کو سراپ دیا گیا ہی اس سے نہایت رنجیدہ ہو راجہ کے پاس منتریون کو بھیجا منتریون نے وہان جا کر کیا دیکھا کہ چانڈال کی صورت راجہ گنگاجی کے کنارے پر بیٹھا بار بار سانس لیتا ہی اُسے دیکھ پرنام کر بولے ای راجہ ہم تمھارے لڑکے کے بھجوائے ہوئے یہان آئے ہین اور تمھارے منتری ہین آپکے لڑکے نے کہا ہی کہ ہمارے باپ کو سمجھا کر یہان بُلا لاؤ اسی سے ہم لوگ یہان آئے ہین اسلیے ای راجہ آپ بیخوف ہو کر راج کو چلیے ہم سب منتری اور رعایا آپ کی خدمت کرینگے جب وہ مہاتیجسوی بشسٹ جی خوش ہونگے تو سب تکلیفین رفع ہونگی یہ بات آپکے لڑکے نے کہی ہی آپ گھر کو چلیے راجہ نے اس طرح اُنکے کلام سُنے مگر گھر کے جانے کی خواہش نہ کی اور کہا کہ تم لوگ جاؤ اور بیٹے سے کہدو کہ اب ہم گھر کو نہ آوینگے براہمنون کو مانتے ہوئے اور طرح طرح کے جگیہ کرتے ہوئے خوشی سے راج کرین ہم اس چنڈال دیہہ سے جسکی مہاتما نندا کرتے ہین اجودھیا کو نہ آوینگے تم سب ابھی جاؤ ہمارے بیٹے ہرشچند کو راج پر بٹھا کر سب راج کاج کرو راجہ کے ایسے کلام سُن سب منتری رونے لگے پھر دھیرج دھر پرنام کرکے چلے گئے۔

چوپائی

اودھ آئے کہہ سب پرمانتا	راج تلک ساجت جت شانتا

جب سُبھ دن آیو تب کینا
منترت کین جیے ابھیشیکا
کرت راج سُت نیت اینکا

ہرشچندر رکھہ نرپت پربینا
ہرچندر نرپ بھیو سمت بیکا
سُوچت تیہی سُمت مَن نیکا

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین ہرشچندر بھے بھوپ
بشوامتر ترشنکو کرہلن کہب انوپ

راجہ جنمیجہ جی سری بیاس سے پوچھتے ہین کہ ترشنکو کے حکم سے منتریون نے ہرشچندر کو راجہ بنایا مگر یہ تو کہیے کہ آس چنڈال کی دیہہ سے ترشنکو کیسے چھوٹے اور گنگاجی کے کنارے جنگل کے بیچ مین مر گئے یا گرو نے مہربانی کرکے اس سراپ سے چھوڑایا اس سب حال کو مفصل میرے سامنے کہیے راجہ کے احوال سننے کی مجکو خواہش ہی سری بیاس جی نے کہا سنیے کہ ترشنکو بیٹے کو راج دلاکر خوش ہو بھگوتی کا دھیان کرتے ہوئے اس جگہ پر وقت گذارنے لگے اسطرح کچھ عرصہ گذرا کہ عبادت کرکے لڑکے وغیرہ کے دیکھنے کے لیے بسوامتر جی اپنے گھر آئے اور سبکو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پوجا کے لیے بیٹھی ہوئی اپنی عورت سے پوچھنے لگے کہ ای سُندری کال پڑنے سے تمنے کیونکر اپنا وقت کاٹا اور لڑکون کو اناج تمنے کیونکر کھلاکے پرورش کی ہم تو عبادت کرنے مین مشغول تھے اس سے نہین آئے بے روپیہ تمنے کیا کیا کال کا حال سنکر ہمنے فکر کی تھی مگر ہم بچار کرکے نہین آئے کیونکہ بغیر روپیہ کے آکر یہان کیا کرتے اور ہم بھی بھوکھ سے دُکھی تھے ایک دن چور بنکے چنڈال کے گھر مین گھس گئے وہان چنڈال کو سوتا ہوا دیکھ آہستی رسوئین مین گئے کہ کچھ کھانا کھاوینگے پھر برتن کھولکر پکے ہوئے کتے کا گوشت کھانے کے لیے لینے لگے ویسے ہی اُسنے دیکھا اور پوچھا کہ رات کو تم ہمارے گھر مین کیسے آئے اور کون ہو اپنا کام کہو کس لیے برتن اٹھاتے ہو تب ہم گڑگڑاکر اپنا مطلب کہنے لگے کہ ای مہابھاگ ہم براہمن ہین اور عبادت کرنے مین مارے بھوکھ کے دُکھی تھے اسلیے چور بنکر ان برتنون مین کھانے کی چیز دیکھتے ہین اور چور ہو کر تمھارے ابھیاگت ہوکے ہین اور بڑے بھوکے ہین کچھ سلم دیدیجیے کہ یہ پکا ہوا گوشت کھاوین بسوامتر جی اپنی عورت سے کہتے ہین کہ چنڈال ہمارے کلام سُن ہمسے کہنے لگا کہ آپ براہمن ہین اسکو نہ کھاوین یہ چنڈال کا گھر تمھارے کھانیکے لائق نہین ہی پہلے تو منکھ کا جنم پانا نہایت مشکل ہی پھر دوج پھر براہمن تو نہایت ہی مشکل ہی کیا آپ نہین جانتے جو لوک مین رہنے کی خواہش رکھتا ہو اسکو بُرا کھانا نہ کھانا چاہیے مُن جی نے کرم سے سات انتیج یعنی چانڈال بتائے ہین وہ اور اُنکی دیا نہ اچھی نہین ای براہمن اُنہین انتجون مین مین کرم سے نہایت چھوڑنے کے لائق ہون کسواسطے کہ مین چنڈال ہون اسمین کچھ شک نہین آپ کے لائق نہین ہی اسلیے آپ کو روکتا ہون کچھ طمع کے مارے نہین جسمین برن سنکر دوکھ آپ مین آوے بسوامتر جی بولے ای دھرم کے جاننے والے سچ کہتے ہو تمھاری عقل اور فہم نہایت عمدہ ہی تو بھی آپت کال مین سو جھم دھرم ہے کہتے ہین آپت کال مین جیسے بنے دیہہ کی رچھّا کرنی چاہیے پیچھے سُدھ ہونے کے لیے پرانشچت کرڈالنا چاہیے سُندر کال مین پاپ کرنیسے دُرگت ہوتی ہی آپت کال مین نہین ہوتی بھوکھ مارنے سے نرک ہوتا ہی اسلیے جو اپنا بھلا چاہے بھوکھ کسی تدبیر سے مٹاوے اسلیے ای انتج ہم چوری کرکے دیہہ کی رچھّیا کرنی چاہتے ہین جو پاپ پنڈت لوگون نے کہا ہی وہ ابرکھن مین کرنیوالے کو نہین ہوتا بلکہ جو

مینھ نہین برستا اُسیکو ہوتا ہی لبوا مترجی کہتے ہین کہ جب ہمنے ایسے بچن کہے تو اُسیوقت بادل گھر آئے اور آسمان سے ہاتھی کی سونڈ کے برابر بوندین برسنے لگین تب بجلی کے ساتھ برستے ہوئے بادل کو دیکھ ہم نہایت خوش ہوئے اور اُس چنڈال کے گھر کو چھوڑ نکل کھڑے ہوئے ای سُندری تم کہو تم نے کیونکر اوقات گذاری کی جو وقت نہایت خراب اور بڑا سب جانداروں کے ناس کرنیوالا تھا خاوند کے ایسے کلام سُن وہ شیرین کلامی سے یون بولی کہ جیسے ہمنے وقت اپنا کاٹا کہتی ہون سُنیے جب آپ چلے گئے تھے تو بڑا قحط پڑا تھا اور کھانے کے لیے سب لڑکے دُکھی ہوئے جب مین نے لڑکون کو بھوکھا دیکھا تو اُسکے مٹانے کے لیے جنگل جنگل گھومی اور دلاسا دیتی تھی جب کسی جنگل مین پھل ملتے تھے تو لڑکون کو کھلاتی تھی اسیطرح کئی مہینے پھل سے گذرے پھر جب وہ بھی نہ ملے تو مین نے دل مین سوچا کہ اس قحط مین نہ تو بھیک ملیگی اور نہ جنگل مین پھل وغیرہ رہگئے ہین نہ زمین پر مُول اور لڑکے بھوکھ سے دُکھی ہوکر بار بار روتے ہین کیا کرون کہان جاؤن اور لڑکون کو کہانتک بہلاؤن یہ سوچ کے مین نے بچارا کہ ایک لڑکا کسی امیر کو دون اور اُسکی قیمت لے اُسی روپیہ سے لڑکون کی پرورش کرون سواے اِسکے اور کوئی تدبیر نہین یہ سوچ کر اِس لڑکے کو بیچنے کے لیے مین لیچلی تو یہ نہایت رونے لگا مگر مجھ بے شرم نے نہ مانا روتے ہوے لڑکے کو لے ہی چلی تب راہ مین ستبرت راج رکھ نے ہمکو دُکھی اور لڑکے کو روتے ہوئے دیکھ رحم کی نظر سے پوچھا کہ یہ لڑکا کیون روتا ہی تب ہم نے راجہ سے کہا کہ اسے بیچنے کو لیے جاتی ہون اسی سے روتا ہی میرے بچن سُن نہایت رحم کر راجہ نے کہا اسے لے تم اپنے گھر کو جاؤ تمھارے لڑکون کے لیے کچھ فکر ہم کرینگے یعنی ہر روز گوشت دے جایا کرینگے جبتک مُن نہ آوینگے یہ سُن ہم یہان چلی آئین اور راجہ ہرن اور شور مار کہ ہر روز گوشت اس درخت مین باندھ جایا کرتے تھے ای مہاراج اُسی سے اُس مصیبت مین ہمنے لڑکون کی پرورش کی راجہ کو ہمارے ہی سبب بسشٹ مُن نے سراپ دیا سبب یہ ہوا کہ کسی دن راجہ نے جنگل مین گوشت نپایا اُس دن بسشٹ جی کی گاے اُنھون نے مارڈالی اِسی سے مُن نے غصہ کرکے اُسکا نام ترشنکو رکھا اور گاے مارنے کے سبب راجہ کو سراپ دیکر چنڈال بھی کردیا اسلیے اب اُسی دُکھ سے دُکھی ہین کیونکہ ہمارے لیے اُس راج کُمار کو چنڈال ہونا پڑا جس کسی تدبیر سے اُس راج پُتر کی رچھیا عبادت وغیرہ کی طاقت سے کیجیے اسطرح جب استری کے بچن سُنے تو سمجھاتے ہوے لبوا مترجی اپنی عورت سے بولے کہ ای سُندری کیونکہ تم کو راجہ نے بڑی مصیبت سے پرورش کیا ہی اس سے ہم ضرور اُنکو بدیا اور تپ کی طاقت سے سراپ چھوڑاوینگے اسطرح عورت اور بیٹے کو سمجھا کر لبوامترجی سوچنے لگے کہ راجہ کا دُکھ کیسے دور ہوگا اپنے دل مین خوب سوچ جہان راجہ ترشنکو تھے گئے جو چنڈالون کے گاؤن مین رہتے تھے مُن کو آتے ہوئے دیکھ ترشنکو نہایت متعجب ہوئے اور اُٹھکر مُن کے چرنون کے پاس زمین پر ڈنڈوت کر گر پڑے مُن نے اُنکا ہاتھ پکڑ نہایت محبت سے اُٹھایا اور کہا کہ تم کو مُن نے سراپ دیا ہی اسلیے کہو کیا چاہتے ہو وہ ہم کردین

چوپائی

یہ سُن بولیھو تبہی بھوالا
ترتھی مین بسشٹ سون کیہون
ہمین جگیہ کروا دھو ایسو
تب مُن کیھو کوپ کر موہی

تُم ہت یہ کر و بپر کرپالا
جگیہ کرادن سو نہین لیہون
سرگ لہون یہ تن سے جیسو
نیچ دنیہ سے کم سو توہی

سُرگ لو سبھ سے پُن مین بھاکھا — انیہ پوروہت کہ کر باکھا
تب مُن سراپ دینہہ اَتِ بھاری — تم چنڈال ہوس آبکاری
یہ مین نج برتانت بکھانا — جیہہ بدھ بھیو مورا اپمانا
اب مم دُکھ ناشہو مُن رایا — جتیے سُرپور دے کرِ دایا

ادھیاے چودھوان [١٤]

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین نرپ ترشنک سُرلوک — گیہو تدنو ہرچندر کی کہون کتھا بشوک

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لبسوامتر جی نے اپنے دل مین سوچکر جگیہ کی سامگری اکٹھی کرائی اور منیون کو جگیتہ کرانے کے لیے نمنترن دیا مگر مُن لوگون نے جاناکہ یہ تدبیر ترشنکو کے لیے ہوتی ہی اور لبسشٹ جی نے روک بھی دیا اسلیے کوئی مُن نہین آیا لبسوامتر جی یہ حال جانکر بڑے اُداس اور دُکھی ہو وہان آئے جہان راجہ تھے اور آکر راجہ سے نہایت خفا ہو کر بولے کہ لبسشٹ جی نے روک دیا ہی اسلیے براہمن جگیتہ کرانے نہین آئے اب ہماری عبادت کی سدھی دیکھیے کہ کیسے تمکو سُرگ مین بھیجتے ہین اتنا کہہ ہاتھ مین پانی لے گائتری جپ کر جو جنم بھر پُن اکٹھا کیے تھے راجہ کے لیے سنکلپ کر دیے اور راجہ سے کہنے لگے کہ ہمارے بہت دن کے اکٹھے کیے ہوئے پُن سے اندرپُری کو خوش ہو کر چلے جاؤ وہان سُرگ مین تمھارا کلیان ہو مُن کے ایسے کہتے ہی راجہ ترشنکو اُس جگہ سے ایسے اُڑے جیسے کوئی تیز اُڑنے والا پرند اُڑتا ہی اور اندرپوری کو پہونچے جب دیوتون نے دیکھا کہ کوئی چنڈال کا روپ بنائے نہایت کرور منکھ آیا تب اُنھون نے جا اندر سے کہا کہ یہ آکاس مین ہوا پر اُڑتا ہوا چنڈال کی صورت کون آتا ہی یہ سُن اندر بہت ہڑبڑا کے اُٹھے تو دیکھا کہ ایک نیچ پُورکھ چلا آتا ہی جاناکہ یہ ترشنکو ہی اور بہت سخت کلام کہتے ہوئے بولے کہ ای چانڈال کہان دیولوک مین ایسی بُری صورت سے آتا ہی اب جلدی زمین کو چلا جا یہان تیرے لائق جگہ نہین، ہی جب اسطرح راجہ کو اندر نے کہا تو ترشنکو سُرگ سے نیچے کو گرے جیسے پُن کی چھین ہو جانے پر دیوتا گر پڑتے ہین تب پھر راجہ زور سے روئے کہ ای لبسوامتر جی مین گرتا ہون اسلیے مجھ دُکھی کی رچھا کیجیے سُرگ سے مین نہایت جلد گرتا ہون اُسکا رونا سُن لبسوامتر جی نے کہا کھڑے رہو مت گرو اگرچہ سُرپور سے گرے بھی مگر مُن کے کہنے اور اُنکے تپ کے پربھاو سے پھر راہ مین اڑ گئے اور لبسوامتر جی نے پانی چھوڑکر جگیہ کرنے کا سنکلپ کیا اِس بچار سے کہ اب نئی سرشٹ بناوینگے جسمین دوسرا سُرگ بن جاوے اُنکی ایسی تدبیر جانکر نہایت جلد اندر جی وہان پہونچے جہان مُن تھے بولے کہ ای براہمن ای سادھو کیا کرتے ہو اور کیون غصہ مند ہو آپ نئی سرشٹ نہ بنائیے کہیے کیا کرین لبسوامتر جی نے کہا کہ ترشنکو کو اسی شریر سے اپنے استھان پر لیجاو نہین تو ہم نئی سرشٹ بناکر اُسیمے سُرگ مین لبساوینگے اندر نے کہا اچھا اُنکا دیہہ دنیہہ کر دیجیے لبسوامتر نے دیبہ دنیہہ دکھا دیا اندر اپنے ساتھ ترشنکو کو لے چلے گئے تو لبسوامتر جی خوش ہو اپنے مکان پر گئے اور ہرشچندر نے سُنا کہ ہمارے پتا کے ساتھ لبسوامتر جی نے بڑا سلوک کیا کہ اسی شریر سے سُرگ مین بھیج دیا اسلیے اُنکی تعریف کر کے خوش ہو کر راج کرنے لگے اجودھیا کے راجہ ہرشچندر اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے لگے جو سب

پھولون سے بھری ہوئی تھی مگر بہت دن گذرے رانی حاملہ نہوئی تب راجہ نہایت فکرمند ہوئے اور بسشٹ جی کے آشرم پر جاکر پرنام کر
بیٹا پیدا نہونے کی فکر سنائی کہ اے مہاراج آپ بڑے جوتش کے جاننے والے ہین اور شاسترمین بھی کُشل ہین اسلیے لڑکے ہونے کی تدبیر
بتائیے اَپتر کی گت نہین ہوتی اس بات کو جانتے ہو پھر جان بوجھکر ہمارے دُکھ کو کیسے بھلاتے ہو یہ گورو انچھی وقت ہر جو اپنے
لڑکے کو دلراتا ہو ایک مین ہی کمبخت ہون جو رات دن لڑکے کے لیے دُکھی رہتا ہون اسطرح راجہ کے کلام سن دل مین سوچ بسشٹ جی
راجہ سے بولے اے مہاراج آپ سچ کہتے ہین اس دُنیا مین بے اولاد ہونے کے برابر کوئی دُکھ نہین اسلیے اے راجہ تم برن جی آرادھنا
تدبیر سے کرو وہ تمہارا کام کر دینگے کیونکہ برن سے زیادہ اولاد دینے والا اور کوئی دیوتا نہین اے دھرمشٹھ اُسکی آرادھنا کیجیے تمہارا کام
سدھ ہوگا تقدیر اور تدبیر دونون پورکھ کو ماننی چاہیئن کیونکہ بنا تدبیر کام کیسے سدھ ہوسکتا ہے بنا ہے شاستر کے مت سے یہی بات ہے کہ
منشکھ ہمیشہ تدبیر کرے کیونکہ تدبیر کرنے پر ہی کام سدھ ہوتا ہے اور طرح کبھی نہین ہوتا جب ایسے گرو کے کلام سُنے تو عبادت مین یقین کر گنگاجی کے
کنارے پر جا پہونچے وہان جا اچھی جگہ پر پدماسن بیٹھ برن کا دھیان کرتے ہوئے بڑا تپ کرنے لگے اسطرح راجہ کو عبادت کرتے ہوئے
جانکر برن جی نے آکر درشن دیے جنکا مکھ کمل نہایت خوش تھا اور ہرشچندر سے کہا کہ ہم آپکی عبادت سے نہایت خوش ہوئے آپ
بردان مانگیئے یہ سن راجہ بولے اے مہاراج میرے لڑکا نہین ہے اسی سے آپکی عبادت کرتا ہون آپ وہی دیجیے جس سے تینون رنون سے
چھوٹون راجہ کے کلام سن ہنسکر برن جی بولے اے راجہ تمہارے گُنی اور منوبانچھت کرنے والا بیٹا پیدا ہوگا تم ہمارے ساتھ کون اُپکار کروگے
جو تم اُسی پتر سے ہمارا جگیہ کرو تو ہم تمکو لڑکا دین راجہ نے کہا اے دیوتا ہمارا بانجھ ہونا (مرادپوری ۱۲) چھوٹے پھر جو لڑکا ہوگا تو اُس سے آپکا جگیہ کرائینگے یہ
سچ کہتے ہین کیونکہ بانجھ ہونا بھوتل مین بڑا دُکھ دینے والا ہے جو سہا نہین جاتا بغیر لڑکے کے ہوئے دُکھ بنا رہتا ہے اسلیے لڑکا دیجیے یہ سن برن جی بولے
کہ اے راجہ تمہارے راج پتر ہوگا گھر کو جائیے مگر جو ہمارے آگے کہتے ہو اُسے ضرور کرنا ٭ ٭

چوپائی

سُن یہ بھانت برن کی بانی ۔ نج گرہ گیو بھوپ بگیانی
نج بنتا سون کہیو بکھانی ۔ جمہ بردان لہیو سُبھ بانی
بُنت رانی ہرچند بھوپ کی ۔ آگرا ایک تے ایک روپ کی
تن منہہ سیبو یاتی پٹ رانی ۔ پت برتا ار دشبھ گن کھانی
کچھ دن بیتے نرپ کی رانی ۔ شیویا گربھ بھوتی بھے آنی
راجہ دوہد سُن اتہرشے ۔ سُکھ کی دھار چھتون برس کر بھے
سمیتا دکین سنسکارا ۔ بھوپت بھو ہرش بہند جپارا
دسوین ماس بھیو سُت سُندر ۔ مانہو دوسر آئے پرندر
جب سُت بھیو بھوپ اشنانا ۔ کین دوجن دیو بہو دانا
جات کرم کینہو بہو بھانتی ۔ پر مدت بھوپ چھتر دانی چھاتی
پر مودار بھیو مہبالا ۔ دہن ار دو ہاینہ منُ کی مالا

سبھی وین نرپ کین اوچھا ہو	گاایک گاے آٹھا وین باہو

ادھیاے پندرہوان ۱۵

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین جب ہو نرپ کے پوت	تب آپے یا ٹھی کہب تن جسر ترمضبوط

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ راجہ کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہو رہی تھی کہ اُسیوقت برن جی براہمن کا بھیس کرکے آئے اور کہنے لگے کہ اے راجہ اسی لڑکے سے ہمارا جگیہ کیجیے اور اپنا قول پورا کیجیے جو آپ نے کہا تھا دیکھیے ہمارے کہنے سے بیٹا ہوا تمھارا بانجھ ہونا جاتا رہا اُسکے بچن سن راجہ نے بڑی فکر کی کہ مین کمل کے مانند منھ والے پتر کا برن کے کہنے سے پیدا ہوتے ہی کیسے بلدان دون اور یہ لوکپال نہایت طاقت اور آچھے براہمن کا بھیس دھارن کرکے آئے ہین لکھا ہے کہ جو اپنا بھلا چاہے تو دیوتا کی بیعزتی نہ کرے اور پرانی سے بیٹے کی محبت نہین چھوٹتی اب مین کیا کرون لڑکے کا سُکھ کیسے ہو یہ سوچ دھیرج کر برن کو پرنام کر بہت طرح سے پوجا کی اور ملائم ہوکر کہا اے دیوتون کے دیوتا کرپا کرنے والے آپکا حکم مانونگا اور بید کے کہتے بدھان سے بہت دچھنا دے جگیہ کرونگا پتر کے ہونے کے دس دن پیچھے پتا کرم کے لائق ہوتا ہے اور مہینہ بھر مین اُسکی مان شدھ ہوتی ہے اور جگیہ بنا استری پورکھ دونون کے نہین ہوسکتا اے برن جی آپ تو سب جانتے ہین اسلیے کرپا کیجیے اور تب تک معاف کیجیے جب اسطرح راجہ نے برن سے کہا تو برن بولے کہ راجہ تمھارا کلیان ہو ہم جاتے ہین اپنا کام کرو ہم مہینے کے آخر مین آوینگے جگیہ کرنا تب تک جات کرم نام کرن وغیرہ کیجیے یہ کہہ برن تو چلے گئے اور ہرشچندر نے نہایت خوش ہوکر گھڑے کے برابر والی تھنون کی کرور گوین سونے کے سینگ اور روپے کے کھر سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دین اور اتنے ہی تل کے بھاڑ بھی دیے اور پتر کا مکھ دیکھ نہایت خوش ہوئے اور اسکا نام روہت رکھا اتنے مین مہینہ ختم ہوا اور برن براہمن کا بھیس دھر آپہونچے اور کہنے لگے اب جگیہ کرو اسطرح انیک بار کہنے لگے راجہ انکو دیکھ کے دریاے فکر مین غوطہ زن ہوئے اور دل مین سوچا کہ اب مین کیا کرون آخر کو مجبور ہوکے پرنام کیا اور ارگھ پادیہ آچمنی وغیرہ دے ہاتھ جوڑ کر بولے اے بارلیش یعنے پانی کے مالک میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ تشریف لائے آپ کے آنے سے میرا گھر پوتر ہو گیا اب آپکا جگیہ کرتا ہون مگر بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ جب تک پشو کے دانت نہین جمتے تب تک اپوتر رہتا ہے اسلیے جب اسکے دانت جمین تب ضرور ہی جگیہ کرونگا یہ سن برن جی پھر چلے اور ہرشچندر گھر مین خوش رہے اور بہار کرنے لگے پھر جب دانت ہوئے تو برن جی براہمن کا بھیس بنا کر آئے اور کہنے لگے کہ جگیہ کیجیے راجہ نے بھی دیکھا کہ برن براہمن کا روپ دھارن کیے آئے ہین اسلیے پرنام کر آسن وغیرہ دے عزت سے پوجا کی اور استت کرکے کہا کہ جیسا چاہیے ویسا ہی بدھ سے جگیہ کرونگا مگر مین نے بوڑھون کے منھ سے سنا ہے کہ جبتک لڑکے کا مونڈن نہین ہوتا پیٹ کے بالون کے ہونے سے جگیہ کے لایق نہین ہوتا اسلیے تب تک آپ معاف رکھیے مین بدھ جانتا ہون جگیہ تو مجھے کرنا ہی ہے مونڈن ہو جانے پر ضرور کرونگا اُسکے ایسے کلام سن برن بولے کہ اے راجہ پھر کرینگے یہ کہکر ہمکو ہر بار ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ جگیہ کا سامان سب تمھارے گھر مہیا ہے مگر لڑکے کی محبت کے سبب ہمکو بار بار دھوکا دیتے ہو اچھا

مُونڈن کرنے پر بھی جو ہمارا جگیہ نہ کروگے تو ہم سخت سراپ دینگے اور نہایت غصہ ہونگے آج تو ہم چلے جاتے ہین اور تمھارا کہنا مانتے ہین
مگر آپ اپنا قول جھوٹھا نہ کرین کیونکہ راجہ اچھواکو کے کُل مین تمھارا جنم ہی اتنا کہ برُن جی راجہ کے گھر سے چلے گئے اور راجہ خوش
ہوئے اور اپنے گھر مین بہار کرنے لگے اور جو لڑکا کرن ہونے لگا تو برُن جی پھر آتے جیسے رانی لڑکے کو گود مین لیکر مونڈن کرانے
راجہ کے پاس مبیٹھی ہی ویسے ہی برُن جی آپہونچے اب کی بار برُن جی کا روپ گویا آگ کے برابر تھا کہ جنکے تیج سے آنکھ نہین ٹھہرتی
تھی راجہ اُنھین دیکھ نہایت فکرمند ہوئے اور مارے خوف کے ہاتھ جوڑ پرنام کیا اور ریدھ سے پوجا کر نہایت مُلایمت سے بولے کہ اے
سوامی آج جگیہ کا کام بدھ سے کرتا ہون مگر اب بھی ایک بات کہنی ہی اُسے مَن لگا کر سُنیئے جو آپ اُسے لائق سمجھین تو کہون بید کے جاننے والے
لوگ کہتے ہین کہ براہمن چھتری اور بیش یہ تینون برنون کا جب سنسکار ہوتا ہی تبھی دِوجاتی کہاتے ہین نہین تو سودر بنے رہتے ہین اسلیے
یہ میرا لڑکا ابھی شودر ہی کے برابر ہی جب اسکا جگیو پویت ہوگا تب جگیہ کریا کے لائق ہوگا یہ بیدمین لکھا ہی اور راجاؤن کا ہمیشہ گیارہوین
برس جگیو پویت ہوتا ہی اور آٹھوین برس براہمنون کا اور بارہوین برس بیسون کا ہوتا ہی جو مجھ اپنے سیوک کے اوپر دیا کرتے
ہو تو جب اسکا جنیو ہو جاوے تو اسی پشو سے ضرور جگیہ کرونگا آپ لوکپال ہین اور سب شاسترون کے اور دھرم کے جاننے
والے جو میری باتین سچ مانین تو آپ پھر اپنے گھر کو چلے جاوین راجہ کے پاس سے برُن جی اُٹھ کے رحم کی نظر سے پھر اپنے گھر کو
چلے گئے اور راجہ نہایت خوش ہو کے لڑکے کے مونڈن کی خوشی کرانے لگے اُسکے ختم ہونے پر اپنا راج کاج کرنے لگے جب عرصہ
گذرتے گذرتے لڑکا دس برس کا ہوا اُسکے جگیو پویت کی طیاری بسشٹ براہمن کو بُلا کر اپنے الیشرج کے برابر اپنے منتریون
کی صلاح سے کرنے لگے گیارہوین برس جب لڑکے کے برت بندھن کا وقت آیا تو راجہ کام تو کرنے لگے مگر دل مین فکر ہوا کہ
برُن جی آتے ہونگے جیسے ہی جگیو پویت ہونے لگا ہی کہ ویسے ہی براہمن کا رُوپ دھر برُن جی آہی گئے اُنھین دیکھ راجہ نے ہاتھ
جوڑ پرنام کرکے کہا کہ اے دیوتا اسکا جگیو پویت تو آپکی مہربانی سے ہوگیا اور میرا بانجھ ہونا بھی جاتا رہا اب کچھ باقی نہین رہا صرف
آپکا جگیہ ہی جگیہ باقی رہگیا ہی اُسکے لیے سچ ہی سچ کہتا ہون کہ جیسے آپ اتنے دن خاموش رہے ہین ویسے ہی اب سماورتن بھی
ہو جانے دیجیے جو جگیو پویت کے چھٹے مہینے مین ہوتا ہی تب جگیہ ضرور کرینگے تب تک میرے اوپر مہربانی کرکے معاف کیجیے
برُن جی نے کہا کہ اے راجہ مارے محبت کے ہمکو دھوکھا دیتے ہو اور بار بار جگت بچن بنا بنا کر کہا کرتے ہو ہم جانتے ہین کہ تم
بڑے عقلمند ہو اچھا ابکی بار بھی تمھارے کہنے سے ہم لوٹے جاتے ہین جب سماورتن کرم ہونے لگے گا تو پھر آوینگے یہ کہ راجہ
سے پوچھکر برُن تو چلے گئے اور راجہ کو کچھ کرم کرنے کو رہ گیا تھا کرنے لگے اور روہت بالک نے برُن کو آتے ہوئے دیکھا تھا
جو نہایت ہوشیار تھا دیکھا جگیہ کا تو وقت ہی اور راجہ نہایت فکرمند ہین اسکا کیا سبب ہی اس فکر کا سبب ادھر اُدھر سے پوچھنے
لگا کسی سے جان گیا کہ ہمارے مارنے کے لیے یہ سب باتین ہو رہی ہین اسلیے بھاگنے کی تدبیر کرنے لگا اور منتری کے لڑکون
سے صلاح کرا جو دھیا سے نکل کھڑا ہوا اور جنگل کو چلا گیا لڑکے کے چلے جانے پر راجہ بڑے دُکھی ہوئے اور اُسکی تلاش
کرنے کو اپنے دُوت بھیجے اسطرح جب سماورتن کا وقت گذر گیا تو برُن جی پھر آئے اور نہایت فکرمند راجہ سے کہنے لگے
اب جگیہ کرو راجہ پرنام کرکے بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا کیا کرون مارے ڈر کے میرا لڑکا بھی کہین چلا گیا اور میرے دُوتون
نے پہاڑ کے درون اور مُنیون کے آسرم پر سب کہین تلاش کیا مگر نہ ملا - اے مہاراج اب آپ کیا حکم دیتے ہین لڑکا تو چلا گیا

اب کیا کرون اس باب مین میری کچھ خطا نہین بلکہ تقدیر کا قصور ہے آپ تو سب جانتے ہین اسطرح برن جی کو راجہ نے کہا تو اُنھون نے غصہ ہو کر سراپ دیا کہ اے راجہ تم نے بار بار کہکر ہمکو بہت ٹالا اور تم نے ہمکو دھوکا دیا اسلیے تمکو جاندھر کا عارضہ ہو جو نہایت تکلیف دینے والا ہے

چوپائی

یہ بدھ برن سراپ لس راجہ
کوپ گین جا سون جل سوامی
نرپہی سراپ دی برن سونو کا
یہ تم سن برتانت انو پا

پیٹرت بھیو سنو مہا راجہ
راجہ بھیو بیا دہ جت نامی
گیہو نرپہی کر گیو سنو کا
بھا کھیون مین بچار سنو بھوپا

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولہ کے ادھیاے مین شنہ شیف کی گاتھ
کچھ برالبدھ کچھو کیہی کارن سون بہا ہر

ہر چند لسوامتر سون بیر بھیو تج ساتھ
ہر شچندر اور کو شکی جو نہ ہتے کچھ غیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب برن جی چلے گئے تو راجہ عارضہ سے نہایت دُکھی ہوئے تب جنگل مین راج پتر نے سنا کہ پتاجی عارضہ مین مبتلا ہوئے ہین اسلیے اُسنے گھر آنے کا قصد کیا کیونکہ محبت مین بندھا تھا اسطرح ایک برس گذر گیا تب روہت راج کمار جنگل سے گھر کو چلا اندر وہان براہمن کا روپ دھر کر راہ مین آسے ملے اور اُسکو روکا کہ اے راج پتر تم راج نیت نہین جانتے اسلیے جانیکا قصد کرتے ہو تمھارے والد بید کے جاننے والے براہمنون سے جلتی ہوئی آگ مین ہون کراوینگے کسواسطے کہ اپنے جیو کی رچھا سب کرتے ہین بلکہ اولاد سے بھی بڑھکر اپنا جیو مقدم جانتے ہین اور اسی کے لیے عورت اور لڑکا اور روپیہ ہوتا ہے اسلیے اپنے جیو بچانے کے لیے وہ تمکو مار ڈالینگے اور ہون کرا کر آپ روگ سے چھوٹ جاوینگے اسلیے اے راج پتر پتا کے گھر کو نہ جاؤ جب تمھارے پتا جان تو تم راج لینے کے لیے جانا اس طرح اندر نے راج پتر کو روک دیا اسلیے وہ اندر کے کہنے سے برس دن تک وہین رہا پھر جب ہر شچندر کو اُسنے بہت دُکھی جانا تو مرنے پر طیار ہو جانیکا ہی قصد کیا مگر پھر اندر جی نے براہمن کے بھیس سے وہان آ کر اُسے روک دیا اور یہان نہایت دُکھی ہو راجہ ہر شچندر نے اپنے پورو ہت بششٹ جی سے عارضہ کے دور ہونے کی تدبیر پوچھی اُنسے بششٹ جی نے کہا کہ اے راجہ کسیکا لڑکا مول لیکر جگیہ کرو گے تو تمھارا عارضہ چھوٹ جاویگا کیونکہ بید کے جاننے والون نے لڑکے دس طرح کے کہے ہین اُنمین ایک یہ کرت یعنی مول لیا گیا بھی ہے اسلیے روپیہ دیکر اپنا لڑکا بناؤ برن بھی خوش ہو کر تمکو آرام کر دینگے اور روپیہ کی طمع سے کوئی برہمن تمھارے راج کا اپنا بیٹا بیچ ڈالیگا اور تمکو دیدیگا جب سطرح سے بششٹ جی نے اُنکو سمجھایا تو راجہ نے اپنے منتری کو اُسکی تلاش کے لیے بھیجا راجہ کے راج مین ایک اجیگرت نام براہمن تھے جنکے تین لڑکے تھے اور وہ بہت غریب تھے بڑے منتری نے اُنھین براہمن سے پوچھا کہ سنو گاے دینگے جگیہ کرنے کے لیے ایک لڑکا دو شنہ پچھ شنہ شیف شنو لانگل یہ تین تمھارے لڑکے ہین انمین چاہے جسے ہمکو دو ہم سو گاے دینگے اجی گرت نے انکی بات سنی بھوکھ سے تو دُکھی تھے ہی ایک لڑکے کے بیچنے کے واسطے قصد کیا بڑے کو مرتک پالکا ادھکاری جانکر نہ دیا اور چھوٹے لڑکے کو ماں نے نہ دیا اور

کہا یہ میرا ہی اس سے منجھلے بیٹے کو جو شنہ شیف تھے اسکو سوگاے لیکر بیچ ڈالا جب جگیہ کا پشو آگیا تو راجہ نومیدہ جگیہ شروع کرنے لگے جب اسکو
جگیہ کے کھمبے مین راجہ نے باندھا تو یہ نہایت دُکھی ہو کر تھر تھر کانپتا ہوا زور سے رونے لگا اسکو دیکھ کے مُن بھی اُدھر سے رونے
لگے جگیہ مین مارنے کے لیے تو باندھا تھا راجہ نے بل پردان کرنیوالے سے کہا اسے مارو اُسنے کہا ہم زر کی طمع سے روتے ہوئے
اس براہمن کے لڑکے کو نہ مارینگے جب اتنا کہ اس بُرے کام سے مارنیوالا ہٹ گیا تو راجہ سبھاسدون سے بولے کہ ای براہنو اب کیا کرنا چاہیے
اسی بیچ مین شنہ شیف پھر چلا کر رویا اُسکی آواز سُن سبھا مین بڑا شور مچا اور راجہ کی بات کا کسی نے جواب نہ دیا تب اجی گرت جسکا وہ
لڑکا تھا اُٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا ای راجہ ہم تمھارا کام کرینگے آپ اطمینان رکھیے ہمکو دوگنی قیمت دیجیے ہم تمھارے پشو کو مارینگے یہ کام
اور کوئی نہ کریگا مجھ طمعی سے یہ کام ہوگا کیونکہ دُکھی اور روپیہ چاہنے والے کی سب کہین بدنامی ہوتی ہی اور وہی اُسکو سہہ سکتا ہی اُسکے
ایسے کلام سُن ہرشچندر نہایت خوش ہوئے اور اجی گرت سے کہنے لگے کہ اچھا اور سوگاے تمکو دینگے اس بات کو سُن شنہ شیف کا
پتا جو لوبھ سے دُکھی ہونے کے سبب سے بدعقل تو ہوئی رہا تھا مارنے پر طیار ہوا جب اُسکو سبھا والون نے مارنے پر طیار دیکھا تو
سبھی سب دُکھی ہو ہاے ہاے کہتے ہوئے بولے کہ یہ براہمن کا بھیس بنائے ہوئے بڑا پاپی اور بُرا کام کرنیوالا پشاچ ہی ای بیشرم کمبخت
بدنصیب نالایق تو آپہی اپنے لڑکے کے مارنے کو طیار ہی ای چنڈال مہاپاپی تجھے دھرکار ہی تونے یہ کیا پاپ کرم سوچا ہی لڑکے کے مارنے
پر تونے روپیہ بھی پائی تو تجھے کون سُکھ ہوگا کیونکہ لکھا ہی کہ آتما ہی پُتر ہو کر پیدا ہوتا ہی یہ بید کا قول ہی اسلیے ای پاپی تو کیسے آتما کو مارنا
چاہتا ہی اسطرح کی باتین ہو رہین تھین کہ لسوامتر جی راجہ کے پاس جا کر نہایت رحم کر کے بولے کہ ای راجہ بار بار روتے ہوئے اور
نہایت دُکھی شنہ شیف کو چھوڑ دو تمھارا جگیہ بھی پورا ہو جاویگا روگ بھی دور ہوگا دنیا مین رحم کے برابر کوئی پُن نہین اور ہنسا کے
برابر کوئی پاپ نہین ہی اور جو لوگ یہ کہتے ہین کہ جگیہ مین ہنسا کرنی چاہیے یہ صرف روگیون کے روچن کے لیے ہی جیسے وہ گوشت
کھانے والے ہوئے کچھ جگیہ وغیرہ تو کرتے نہین اُنسے کہدیا گویا گوشت کھانے کے بہانے سے اُنھون نے جگیہ کیا نہین تو مطلب
یہی ہی کہ ہنسا کبھی نہ کرنی چاہیے اسلیے ای مہاراج اپنی دیہہ کی رچھا کے لیے پرائی دیہہ کا کاٹنا جو اپنی بہتری چاہتا ہو کبھی نہ
کرے کیونکہ جانداروں پر اوپر رحم کرنے سے جو کوئی کچھ پاوے اُس سے خوش ہوئے اور اندریون کے شانت رکھنے
سے جگت کے مالک نارائن خوش ہوتے ہین ای راجہ اپنے کی طرح سب کی دیہہ کو سمجھنا چاہیے زندگی سبکو پیاری ہی پھر تم
اس براہمن کے لڑکے کو مار کر سُکھ کی اچھا کرتے ہو بھلا یہ اپنی دیہہ کی رچھا جس سے سب سُکھ ہوتے ہین کیون نہ چاہتا ہوگا کچھ پہلے
جنم کی کوئی دشمنی بھی تو اس سے نہین جس سے بقصور اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو جو جسکو بنا دشمنی کے مارتا ہی دوسرے جنم مین وہ
اُسے بھی مارتا ہی اور اسکا پتا تو دُشٹ آتما ہی جس نے اسکو تمھین سپرد کر دیا ہی دیکھو تو روپیہ کی طمع سے اُس پاپ آچار پہ توف نے
تمکو مارنے کے لیے دیا ہی لکھا ہی کہ بہت سے لڑکے پیدا کرنے چاہین کیونکہ اُنمین ایک بھی گیا کو جاویگا یا اسومیدہ جگیہ کریگا یا برکھو
تسرگ کریگا تو مکت ہوگی اور جو کوئی دیس مین پاپ کرتا ہی اُسکا چھٹا حصہ راجہ بھوگتا ہی اسمین کچھ شک نہین اس سے جو راج مین
پاپ کرنے پر طیار ہو تو راجہ کو چاہیے کہ اُسے روک دے پھر جب اسکا پتا پُتر کو بیچنے لگا تھا تو تم نے اُسے کیون منع نہ کیا ای راجہ
تم سورج بنس مین پیدا بھئے ترشنکو کے بیٹے ہو کر نادانی سے کرم کرتے ہو ہم سچے دیتے ہین کہ اس مُن کے بیٹے کے چھوڑنے سے
اور ہمارا کہنا ماننے سے تمھارا دُکھ چھوٹ جاویگا اسمین کچھ بچار نہ کرنا چاہیے دیکھو تمھارے پتا سراپ کے جوگ سے پشاچ ہو گئے تھے

آنکو ہمنے اُسی دنیہہ سے سُرگ لوک مین بھیج دیا بھلا اُسی محبت سے ہمارا کہنا مانو اس بے لبس روتے ہوئے دُکھی بالک کو چھوڑ دو ہم نے اس راجسوی جگیہ مین آپ سے بھی مانگا ہی پھر تم جانچا بھنگ کے دوکھ سے کیون نہین ڈرتے اور کیون نہین سمجھتے اس جگیہ مین مانگا ہوا سب کو دینا چاہیے اور جو تم ہمارا کہنا نہ کروگے تو بہت پاپ ہوگا پُن کچھ نہوگا اسواسطے ایسے بُرے کام نہ کرنے چاہیین —

چوپائی

نرپ یہ سُن کوشک کی بانی	بولیھو مُن سون چتر سیانی
ہے گا دیہ جلبند ھر بیڑت	ہون پاسون شُنیے من اڑیرت
یہی تج آن برار تھنا کیجے	جو جاہو ہمسون لے لیجے
ہمرے یہی کارج ہین آیو	جن نگرہ کیجے کر دایو
سُن نرپ بچن کوپ من کینا	بھیو دُکھت لکھ دوج ستدینا
نہین چھوڑت نرپ کہوں کاہ آب	سمجھ کچھاک سُت نکٹ گئے تب

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہوین ادھیاے مین لبنوامتر دیال	شنہ شیف موچن کیو ہر شچندر نرج چال

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ روتے ہوئے لڑکے کو دیکھ رحم کرکے لبنوامتر جی نے شنہ شیف کی بغل مین گئے اور کہا اے بیٹے ہمارے بتلائے ہوئے برن کے منتر کو تم دل سے یاد کرو جسوقت اُسکو جپوگے اُسیوقت ہماری الگیا سے تمھارا کلیان ہوگا لبسوامتر جی کے ایسے کلام سُن شنہ شیف تو نہایت دکھی تھے کوشک کے کہے ہوئے منتر کو جپنے لگے جیسے ہی اُنھون نے منتر جپا ویسے ہی مہربانی کرنے والے برن جی لڑکے کے اوپر خوش ہو ظاہر ہوئے اُنکو آتے ہوئے دیکھ سب دیوتا نہایت متعجب ہوئے اور اُنکے درشن سے نہایت خوش ہو اُنکی اُستت کرنے لگے اور راجہ نے بہت متعجب ہو کر اُنکے چرنون پر پرنام کیا اور ہاتھ جوڑ کر برارتھنا کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا کرپا کرنیوالے مجھ پاپاتما بیوقوف قصور کرنے والے کو آپ نے پوتر کیا اور پُتر کی کامنا کرکے مجھ دُکھی نے آپکی بیعزتی کی سو آپ نے معاف کیا اس دُرمت کا کون قصور ہی خود مطلبی اپنے دُکھ کو نہین جانتا اسلیے لڑکے کی خواہش کرنے والے اور نرک سے ڈرے ہوئے مجھسے آپ چھلے گئے کیونکہ لکھا ہی کہ اُپترے کی گت نہین ہوتی اور سُرگ ہوتا ہی نہین اس قول سے ڈر کر مین نے آپ کو دھوکھا دیا ہی اسلیے اے مہاراج گیان وان لوگ مُورکھون کے دوکھ کو نہین سوچتے اب مین عارضہ سے دبایا ہوا اور اپنے لڑکے سے چھلا گیا نہایت دُکھی ہون اے مہاراج مین یہ نہین جانتا کہ میرا لڑکا کہان چلا گیا یہ تو جانتا ہون کہ مرنے کے ڈر سے کہین جنگل مین چلا گیا مگر یہ نہین جانتا کہ کہان ہی اب دیہہ دیکر اس براہمن کے لڑکے کو لیا ہی اور اسی خرید کیے ہوتے لڑکے سے آپ کے خوش ہونے کے لیے جگیہ شروع کرایا ہی آپ کے درشن پانے سے کیا نہین ہوسکتا ہی اسطرح دُکھی راجہ کے کلام سُن رحم کرنے والے برن جی راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہماری استت کرتے ہوئے اور نہایت دُکھی شنہ شیف کو چھوڑ دیجیے تمھارا یہ جگیہ

ختم ہوگیا اور عارضہ تمہارا جاتا رہا اتنا کہ برن جی نے راجہ کو تندرست کر دیا سب سبھا والون نے یہ کام دیکھا اور اپنے ہاتھ سے شنہ شیف جی کو
پھانسی سے چھڑا یا تب جگیہ منڈل مین جی جی کی آواز ہوئی اور روگ سے راجہ چھوٹ گئے اور بہت خوش ہوئے اور شنہ شیف جگیہ کے کھمبے سے چھوٹے
ہوئے نہایت خوش ہوئے اور راجہ نے اپنا جگیہ پورا کیا تب شنہ شیف ہاتھ جوڑ کر جگیہ کرانے والون سے بولا کہ ای مہاراج تم لوگ دھرم کے جاننے والے ہو
اسلیے بید شاستر کے موافق دھرم کا نرنی کہو کہ ہم کسکے لڑکے ہین اور ہمارا کون باپ تھا اور پھر کون ہوا تم لوگون کے کہنے سے ہم اسکی سرن مین جاوین
جب شنہ سیف نے ایسے کلام کیے تو براہمن آپسمین بولے تم اجی گرت کے بیٹے ہو اور کسکے ہو سکتے ہو انھین کے انگ سے پیدا ہوا اور انھین نے
تمکو پرورش کیا ہی پھر تم کسکے بیٹے ہو سکتے ہو یہ سن بام دیو جی بولے کہ ای سبھا والون سنو اجی گرت اسکے باپ نے تو روپیہ کے لوبھ سے
اسے بیچ ڈالا اسلیے اب روپیہ دینے والے ہرسچند رکا بیٹا ہی اسمین شک نہین ہی یا برن جی کا ہی جنھون نے اسے پھانسی سے چھڑا یا کیونکہ —

چوپائی

بدیا دین ہار بھے تر اتا		بت بد پتا ان کر داتا
پتا تلیہ یہ سب ہین جانو		ہمری کہی بات تم مانو

اسوقت مین کوئی راجہ کا اور کوئی برن کا اور کوئی اصلی باپ کا بیٹا کہنے لگا مگر بخوبی فیصلہ نہ کر سکے اسیطرح کی گفتگو مین بششٹ جی بولے
کہ ای مہا بھاگو بید کے طریقہ کا فیصلہ سنو جب محبت چھوڑ کر طمع کے بس ہو باپ نے لڑکپن ہی مین اسے بیچ ڈالا تبھی اسکا تعلق جاتا رہا پھر ہرسچند کا
خریدا ہوا لڑکا ہوا جب راجہ نے مول لیکر مارنے کے لیے اسے جگیہ کے کھمبے مین باندھا تب انکا بھی یہ لڑکا نر ہا اور برن کی جب اسنے استت کی
ہی تب خوش ہوکر انھون نے چھوڑ دیا ہی صرف اتنے ہی سے بھی یہ لڑکا نہین ہوسکتا ہی کیونکہ بڑے منترون سے جو استت کرتا ہی تب وہ خوش
ہوکے اسے روپیہ جان جانور راج موچھ اور جو کچھ چاہتا ہی وہ دیتا ہی یہ لسوامتر جی کا لڑکا ہی جنھون نے بڑے سنکٹ مین برن کا منتر اسے بتا یا
جس سے یہ بڑے ارشٹ سے بچا بششٹ جی کے بچن سن سب سبھا والون نے کہا واہ واہ یہی بات ہی تب لسوامتر جی نے اسکا دہنا ہاتھ پکڑا
اور کہا ای بیٹے تم ہمارے گھر چلو شنہ شیف نہایت محبت سے منی کے بچن سن لسوامتر جی کے ساتھ چلے گئے اور برن نہایت خوش ہو اپنے گھر کو
چلے گئے رتوک یعنی جگیہ کرانے والے اور سب براہمن وغیرہ اسیطرح اپنی اپنی جگہ چلے گئے راجہ بھی روگ سے چھوٹ نہایت خوش ہوئے
اور بہت آرام سے رعایا کی پرورش کرنے لگے وہان ریوت راجہ کے لڑکے نے جنگل مین برن کے حالات سنے اسلیے وہ خوش ہوکر اس جنگل
اور پہاڑ سے اپنے گھر کو آئے اسے دیکھ دونون نے راجہ سے کہا کہ وہ راج کمار گھر کو آیا یہ سن اجودھیا کے راجہ خوش ہو مجرا کرنے گئے راجہ کو
آتے ہوئے دیکھ نہایت محبت سے راج کمار نے آنسو بہا ڈنڈوت اور پرنام کیا راجہ نے بھی اسے چھاتی سے لگا لیا اور آب دیدہ ہوئے
پھر بہت خوش ہو اپنے لڑکے کے ساتھ راج کرنے لگے اور لڑکے سے نرمیدھ جگیہ کا احوال مفصل کہا پھر ایک راج سوی جگیہ راجہ نے کیا اسمین
پوجا بششٹ جی کو ہوتا یعنی ہون کرنیوالا بنایا جگیہ کے ختم ہونے پر بششٹ جی کی بہت پوجا ہوئی اور پھر اندر پوری کو پہونچے وہان لسوامتر
اور بششٹ جی کی ملاقات ہوئی اور دونون اتم منی اندر کے پاس بیٹھے انکی نہایت پوجا کی ہوئی دیکھ لسوامتر جی نے پوچھا کہ ای منی یہ
بڑی پوجا آپنے کہان پائی یہ کسنے پوجا کی ہی ہمسے سچ کہو یہ سن بششٹ جی بولے ہمارا ججمان بڑا اقبالمند راجہ ہرسچند رہی اسی نے بڑی دھوم سے
راجسوی جگیہ کیا ہی اسکے برابر سچ بولنے والا اور دھرت برت دوسرا راجہ نہین اور داتا دھرم شیل رعایا کی پرورش کرانیوالا بھی کوئی نہین
ای لسوامتر جی اسی کے جگیہ مین ہمنے یہ پوجا پائی ہی ہرسچند رکے برابر نہ راجہ ہوا ہی نہ ہوگا جو نہایت سچ بولنے والا فیاض شورا اور دھرم

کرنے والا ہی یہ سُن لبسوامترجی نے نہایت غصہ کیا کہ اس ہرشچندر کے پتا کے ساتھ ہمنے کتنا سلوک کیا اور اُسنے ہمارا کہنا نہ مانا جسکی یہ تعریف کہتے ہین یہ بچار کے بولے کہ بشسٹ جی تم اُسکی تعریف کرتے ہو جو جھوٹھ بولنے والا اور فریبی ہی جسنے برن سے جگیہ کرنے کی شرط کی اور پھر کئی مرتبہ دھوکھا دیا اچھا جو ہم اُسے جھوٹا اور اداتا ابھی نہ کردین تو ہمارا عمر بھر کا اکٹھا کیا ہوا پُن جاتا رہے اور جو تم اُسے سچ بولنے والا اور فیاض نہ کرسکو تو تمھارا سب پُن جاتا رہے ہم تمسے یہ شرط لگاتے ہین دونون نے کہا اچھا یسی بکتے جھکتے سُرگ سے دونون مُن اپنے گھر کو آئے۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

نرپ سون بیر بھیوات کہب سوئی تج چھند		اٹھارہوین ادھیاے مین کوشک مُن ہرچند

سری بیاس جی سُناتے ہین کہ ایک دن راجہ ہرشچندر شکار کھیلنے کے لیے جنگل کو گئے اور وہان اُنھون نے ایک خوبصورت عورت کو روتے ہوتے دیکھا اور اُس سے پوچھا کہ ای سُندری کیا کرتی ہو اور تمکو کسنے دُکھ دیا ہی اور تمھین کیا دُکھ ہی ہم سے جلد کہو اس ویرانہ مین تم کون ہو اور تمھارا خاوند کون ہی ہمارے راج مین راچھس بھی دوسرے کی عورت کو دُکھ نہین دیتا ای سُندری جو تمکو دُکھ دیتا ہو اُسے ابھی مار ڈالونگا اپنا دُکھ کہو اور سچت ہو ہمارے دیس مین پاپ آتما نہین رہتا اسطرح اُسکے کلام سُن وہ عورت آنکھون کے آنسو پونچھکر بولی ای راجہ ہمکو بسوامتر تکلیف دیتے ہین جو ہمارے لیے جنگل مین بڑا تپ کر رہے ہین ای راجہ اُسی سے تمھارے دیس مین دُکھی ہون اور کوئی ہمکو دُکھی نہین کرتا صرف وہی لبسوامترجی ایذا دیتے ہین یہ سُن راجہ بولے ای سُندری اطمینان رکھو تمکو اب ایذا نہوگی اُس عابد کو ہم منع کردینگے اسطرح عورت کو سمجھا کر نہایت جلد مُن کے پاس پہونچے اور سر سے پرنام کر بولے کہ سُوامی جی عبادت کرکے بدن کو کیون تکلیف دیتے ہو اور یہ تمھاری محنت کس لیے ہی سچ کہنا آپ کے دل کی مراد ہم پوری کردینگے جلدی اُٹھیے اب عبادت کا کچھ کام نہین ہمارے راج مین کوئی سخت عبادت نہین کرتا جس سے لوک بھر تکلیف مین ہو اسلیے ای مہاراج آپ عبادت نہ کیجیے اسطرح لبسوامتر کو روک کر راجہ تو اپنے گھر کو گئے اور دل مین غصہ کر کوشک مُن بھی چلے گئے اور جاکر فکر کرنے لگے کہ راجہ کی بُرائی کس مین ہوگی اسکا ایک تو وہی سبب تھا جو لبشسٹ جی سے شرط لگی تھی اور دوسرا یہ ہوا کہ راجہ نے منع کیا بہت غصہ مین مُن رہنے لگے تھے تو فکر کرکے ایک نہایت گھور راچھس کو سُور کا روپ دھارن کرا کر راجہ کے دیس مین بھیجا وہ بڑا بھاری سُور چلاتا ہوا راجہ کی پھلواری مین پہونچا اور رکھوار ون کو ڈرانے لگا اور چنبیلی کینر اور خس جوتھکا جامن کے درختون کو بار بار ہلانے لگا اور دانت زمین پر لگا کر درختون کو جڑ سے اُکھاڑنے لگا اور چنپا کنکی بیلا نواڑی وغیرہ عمدہ درخت تھے اُنکو اُکھاڑ کر بہا دیا پھلواڑی کے رکھوالے مالی اور اور بھی جو ہتیار لیے تھے سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ہاہاکار مچایا محافظون نے تیرون سے مارا مگر وہ نہ ڈرا اور وہ اُلٹ کر محافظون کو بھی مارنے لگا وہ رکھوالے نہایت ڈر کر راجہ کی سرن مین تراہ تراہ پُکارتے ہوئے کانپتے اور ڈرتے ہوئے پہونچے اُن سبکو ڈرا ہوا آتے دیکھ راجہ نے پوچھا اے کسکا ڈر ہی اور کہان سے آئے ہو تم سب ہم سے کہو ای محافظو نہ ہم دیوتون سے ڈرین نہ راچھسون سے کہو کہان سے خوف ہوا اُس دشمن کو ایک ہی تیر سے مار ونگا جو پاپی لوک مین میرا دشمن پیدا ہوا ہی دیو ہو یا دانو مگر اُسے تیز بانون سے مار ہی ڈالونگا وہ

کہان ہی اور کس صورت کا ہی اور اُسکو کتنی طاقت ہی یہ سُن مالی بولے نہ دیوتا ہی نہ دیت ہی نہ جچھ نہ کنر ایک بڑا بھاری سُور ہی ای راجہ آپ کی پھلواری مین آیا ہی جو بہت نازک پھولون کے درخت تھے اُنکو تو جڑ سے اُسنے اُکھاڑ ڈالا اب کہان تک کہون سب پھلواری کی پھلواری اُسنے اُجاڑ ڈالی ہم لوگون نے تیر پتھر لاٹھی وغیرہ سے مارا مگر وہ ڈرتا نہین ہی بلکہ ہم سب کو مارنے دوڑتا ہی ایسی اُنکی باتین سُن راجہ بہت غصہ ہوکر گھوڑے پر سوار ہو نہایت جلد باغ مین گئے اور اُنکے ساتھ ہاتھی رتھ اور پیدل سوار وغیرہ تھے اور فوج بھی ہمراہ تھی اُس پھلواری مین جاکر راجہ نے گھور آواز کرتے ہوئے بڑے بھیانک سُور کو دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ سب پھلواری اُکھاڑ ڈالی اس لیے نہایت غصہ کیا اور دھنکھ پر تیر لگا کر کان تک کھینچ کے اُس سُور کے مارنے کا بہت غصہ ہوکر قصد کیا اور یہ دل مین کہا کہ اسکو مار ہی ڈالینگے اتنے مین اُس سُور نے راجہ کو دیکھا کہ ترکش لیے میرے مارنے کو آتے ہین وہ بھی راجہ کے سامنے آیا اور اُسنے بڑا گھور اور دارُن شبد کیا اُس بھیانک مُکھ سُور کو آتے ہوئے دیکھ مارنے کا قصد کر راجہ نے اُسکے اوپر تیر چھوڑا مگر وہ سُور اُس تیر سے بچکر بہت طاقت اور تیزی کے ساتھ اُچھلکر راجہ کے اوپر کُودا جب راجہ نے دیکھا کہ اسکے تیر نہین لگا اور سامنے دوڑا چلا آتا ہی تو زور سے کھینچکر بہت سے تیر غصہ ہوکر چھوڑے تب وہ سُور ساعت بھر راجہ کو تو نظر آیا اور پھر دکھائی ندیا اسطرح لحظہ بھر مین غائب ہو جاتا اور طرح طرح کی آوازین کر راجہ کے اوپر دوڑنے لگتا ہی شچندر بھی نہایت غصہ ہو سُور کے پیچھے چلے اُنکا گھوڑا ہوا کے مانند تیز جاتا تھا اور اُسپر کھینچ کر دھنکھ پر چڑھاتے اور مارتے جاتے تھے ادھر اُدھر دوڑنے مین فوج تو تتر بتر ہو گئی اکیلے راجہ سُور کے پیچھے دوڑے ایسے دوڑتے دوڑتے دوپہر کے وقت راجہ نہایت بھوکھے اور پیاسے ہوئے اور گھوڑا بھی تھک گیا اُسیوقت سُور نظر پڑا اور راجہ نہایت فکرمند ہوئے کیونکہ ایسے جنگل مین پہونچے جہان راستہ بھول گئے اور دل مین کہنے لگے کیا کرون کہان جاؤن نہ تو اس جنگل مین کوئی مددگار نہ راہ بتانے والا ہی اب بغیر جانے کس راہ کو جاؤن یہ فکر کرنے لگے ایسی فکر کرتے تھے کہ راجہ نے ایک صاف پانی سے بھری ہوئی ندی دیکھی اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے پہلے تو اُنھون نے گھوڑے کو پانی پلایا پھر گھوڑے سے اُتر آپ بھی پانی پیا جب وہان سے شہر کو لوٹنے کا قصد کیا تو راہ کے بھولنے سے نہایت دُکھی ہوئے اب کہان جاوین اسی درمیان مین بوڑھے براہمن کا بھیس دھر بسوامتر جی وہان آئے اُنکو دیکھ راجہ نے پرنام کیا بسوامتر جی بولے کہ ای راجہ تمھارا کلیان ہو یہان آپ کسلیے آئے اکیلے اس ویرانے مین آپ کیا بچارتے ہین راجہ بولے ای مُن جی ایک بڑا طاقتور سُور ہماری پھلواری مین آیا اور اُسنے پھولون کے درخت اُکھاڑ ڈالے تم اُسے سُن مین فوج سمیت شہر کے باہر آیا اور اُسکے پیچھے دوڑے ہمکو دیکھ کبھی تو وہ چھپتا اور کبھی نظر آتا اسی طرح وہ مایا وی سُور کہین چلا گیا اور ہماری فوج بھی نہ معلوم کہان پریشان ہو گئی پھر بھوکھے اور پیاسے فوج سے بھولے ہوئے ہم یہان آئے اب ہم نہ اپنی شہر کی راہ جانتے نہ فوج کا احوال اور نہ معلوم ہمارے دوست وغیرہ کہان رہے

چوپائی

مانگ لکھاوہو موہی منیشا — مین نج نگر جاہون جگدیشا
ہمرے بھاگ بچن مین آیو — لیھو آئے نہین کرت پرلایو
او دھم نرپت مین ہرچند ناؤن — راج سوے کارک دہن داون
جو مکھ کرن ہیت دھن اچھا — ای راجو دھیا مانگیو بھچھا

جو مانگھو سو دیو نہ شنکا مرکھا نہ کہت سنبھو دوج راؤ	کہت بجائے ہین ہم ڈنکا تمھین دیو دھن پھل گناؤ

ادھیاے انیسواں ۱۹

دوہا

انیس ۱۹ کے ادھیاے مین ہرشچندر کر راج	چھل بل کر کوشک ہر یو یہی کہب کر ساج

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لسبوامتر راجہ ہرشچندر کی ایسی باتین سنکر ہنسکے بولے کہ اے راجہ اس پُن دینے والے او پوتر تیرتھ مین اشنان اور تیرون کا ترپن کیجیے آج دن بھی شبھ ہی اسلیے تیرتھ مین نہا کر اپنی طاقت کے موافق دان دیجیے یہ بڑا تیرتھ ہی سوامیمھون کا یہ قول ہی کہ بڑے پُن دینے والے تیرتھ مین پہونچکر جو منگھ بے نہائے چلے آتے ہین وہ آتم گھاتی ہین اسلیے اس تیرتھ مین اپنی شکت کے موافق پُن کیجیے تب ہم راہ بتا دینگے اپنے شہر کو چلے جانا آج تمھارے دان سے خوش ہو ہم بھی تمھارے ساتھ چلین گے مُن کی باتین سُنکے کپڑے اُتار ندی مین نہانے کو گھوڑے سے اُترے اور ایک درخت مین گھوڑا باندھ دیا جو ہونی ہوتی ہی وہ ضرور ہوتی راجہ مُن کے قابو مین ہو گئے راجہ نے نہایا اور پترونکا ترپن کر مُن سے کہا اے سُوامی تمکو دان دیتے ہین کیا چاہیے گاے زمین سُونا ہاتھی گھوڑے رتھ اور سواری جو چاہو مانگو کوئی ایسی چیز نہین کہ جو ہم نہ دے سکین یہ ہم نے پہلے ہی برت دھارن کیا ہی جب ہمارے یہان راجسوی جگیہ تھا تو منیون کے پاس ہم نے یہ قول کیا تھا اس سے جو چاہو مانگو کیونکہ اس پوتر تیرتھ مین تم پہونچے ہو جو تمکو خواہش ہو ہم سے کہو ہم سب کچھ دے سکتے ہین یہ سُن لسبوامتر جی بولے اے راجہ ہمنے پہلے ہی بسشٹ جی سے آپ کی بڑی کیرت سُنی ہی کہ اب تمھارے برابر کوئی راجہ زمین پر فیاض نہین ہی اُنھون نے کہا تھا کہ سورج بنسی راجہ ہرشچندر کے برابر نہ کوئی فیاض ہوا ہی اور نہ ہوگا اسلیے ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ ہمارے یہان لڑکے کی شادی ہی اُسکے لیے روپیہ چاہیے یہ سُن راجہ بولے اے مہاراج آپ شادی کیجیے جتنا روپیہ چاہو گے ہم ضرور دینگے اسمین کچھ نہین شک جب اس طرح مُن نے راجہ سے کہا تو شادی کرنے کو طیار ہوئے اور گندھربون کی مایا پیدا کر ایک لڑکا اور دس برس کی ایک کنیا گندھربون کی مایا سے پیدا کر دکھائی اور راجہ سے کہنے لگے اے راجہ انھین دونون کا کام کرنا ہی کیونکہ گرہست کی شادی سے راجسوی جگیہ سے زیادہ پُن ہوتا ہی اس براہمن کے لڑکے کی شادی کرائیے تمکو راجسوی جگیہ کا پُن ہوگا اُسکی ایسی باتین سُن راجہ مُن کی مایا سے موہت ہو گئے پھر کہا کہ اچھا اسکی شادی کرا دینگے اتنا کہ لسبوامتر جی نے راستہ بتا دیا اُسی راہ سے راجہ اپنے شہر کو چلے گئے اور لسبوامتر جی بھی اور راہ سے آسرم آئے اور بیاہ کی بدھ جھٹ پٹ کی اُسی اثناے مین راجہ گھوم کر پھر اُسی جگہ پر آئے راجہ کو دیکھ لسبوامتر جی بولے اے راجہ بیدی سکے ہمین آج کچھ دان دیجیے راجہ نے کہا تمکو کیا چاہیے کہو ہم تمھاری مُراد پوری کر دینگے جو دینے کے لائق بھی نہو گا ہم دینگے کسواسطے کہ دنیا مین اپنا جس چاہتے ہین اور اُسکا جنم لینا ناحق ہی جسنے بھو پا کر دنیا مین اپنا جس نہ کیا جس سے پرلوک مین سُکھ ہوتا یہ سُن لسبوامتر جی بولے کہ اے مہاراج اس برکو سامگری سمیت اپنا راج دیدو اور ہاتھی گھوڑے رتھ جو کچھ تمھارے ہین سب بیدی کے بیچمین اسے دو مُن کی گفتگو سُن مایا سے موہت ہو راجہ نے کہا دیا اور کچھ سوچ نہ کیا اور لسبوامتر جی نے کہا لیا اب پھر بولے کہ راجہ دان کے لائق کچھ دچھنا تو دو کیونکہ مُن جی نے کہا ہی دچھنا بنا دان کچھ پھل نہین دیتا اسلیے دان کے پھل ہونے کے لیے دچھنا دیجیے جب اسطرح راجہ نے سُنا تو بہت متعجب ہو بولے

ای براہمن کہیے کیا دھن دین اور کتنا چاہتے ہو اُتنا دین ہم دان پورا ہونے کے لیے دچھنا ضرور دینگے لبوامترجی راجہ سے بولے ڈھائی
بہار سونے کے دیجیے راجہ نے کہا دینگے پھر سُوچا کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہین ہی ہم کہان سے دینگے یہ دل مین سوچ کے بڑا تعجب ہوا
جب یہ حالت دیکھی ویسے ہی راجہ کی فوج بھی نظر آئی جو ڈھونڈھنے آئی تھی سب نوکرون نے دیکھا کہ راجہ بہت بیاکُل ہین اُستت کر کے
پوچھنے لگے اُنکے کلام سُن راجہ کچھ بھی بُرا بھلا نہ بولے اپنے کیے ہوئے کرمون کی فکر کرتے ہوئے چلے اور یہ بھی سُوچتے رہے کہ مین نے
کیا کیا کہ سب دھن براہمن کو دیدیا اور جنگل مین اُس برہمن سے فریب دیا گیا جیسے ٹھگ لُوٹ لیتے ہین سامان سمیت راج بھی لیلیا
اور ڈھائی بہار سونے کے بھی پیچھے دینے کو کہا اب مین کیا کرون اور میری عقل اب جاتی رہی ہی کس واسطے کہ مین نے مَن کے
کپٹ کو نہ جانا مجکو اُس تپسوی براہمن نے بڑا فریب دیا اب تقدیر کا لکھا مین نہین جانتا ہون کہ آگے اسکے اور کیا ہو اسطرح نہایت
فکر مند ہو راجہ گھر کو گئے خاوند کو فکر مند دیکھ رانی سبب پوچھنے لگی کہ ای مہاراج آپ اُداس کیون ہین جلد کہیے جنگل سے لڑکا بھی گھر مین
آیا اور اُسکے پہلے آپ راجسوی جگیہ کر چکے پھر رنج کا سبب کہیے نہ تو کوئی طاقت ور دشمن ہی بلکہ کمزور بھی دشمن نہین برن بھی
خوش ہو گئے اور اب سب طرح سے امن و امان ہی اور فکر سے دلپر چین نہین ہوتا اور دنہیہ بھی چھین ہوتی ہی فکر کے برابر
موت کی بھی تکلیف نہین ہوتی اسلیے ای مہاراج آپ اُسے دور کیجیے رانی کے ایسے کلام سُن راجہ نے کچھ فکر کا حال نہ کہا اور سارے
سوچ کے کھانا بھی نہین کھایا اور سفید اُجلے بچھونے پر سوئے مگر نیند نہ آئی صبح کے وقت اُٹھکر جب تک سندھیا وغیرہ سے فراغت
اور فرصت کیا چاہتے تھے کہ ویسے ہی لبوامترجی آپہونچے دُوت نے راجہ سے کہا کہ جس براہمن نے تمکو فریب دے کے تمسے راج
لینے کا اقرار کرا لیا ہی وہی براہمن آیا ہی راجہ اُسکا آنا سنکر نکل آئے اور اُسکو بار بار پرنام کرنے لگے راجہ کو دیکھ لبوامترجی جو دوسرے
برہمن کا بھیس بنائے ہوئے آئے تھے راجہ سے بولے کہ ای راجہ اپنا راج اب چھوڑ دو جو تم ہمکو دینے کو کہ آئے تھے اس لیے اب دیدو
اور جو ڈھائی بہار سونا دینے کو کہا ہی وہ بھی دیدو آپ سچ بولنے والے ہین یہ سُن ہرشچندر بولے کہ ای سوامی یہ راج تو آپہی کا ہی
ہمنے تو دیہی ڈالا اسے چھوڑ کر اور جگہ چلے جاوینگے آپ فکر نہ کیجیے ہمارا سب کچھ تو آپ نے لے لیا ہی مگر اب ہم اسوقت سونے کی
دچھنا نہین دیسکتے جب ہمکو کہین دھن ملیگا تو ضرور آپ کو دینگے اتنا کہ راجہ نے اپنی عورت اور لڑکے سے کہا کہ ہمنے راج اس براہمن
کو دیدیا جبکہ اِنکے یہان شادی تھی اُسی جگیہ کی بیدی مین ہاتھی گھوڑے رتھ سونا وغیرہ سمیت سب راج انکو دیدیا صرف تین سر نہین
دیے اسلیے اجودھیا چھوڑ کسی گنجان جنگل مین چلے جائین سب الیشرجون سمیت راج مُن لین لڑکے اور استری سے اتنا کہ دھرماتما ہرشچند راج
مندر سے لبوامترجی کو ملتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے جب راجہ کو جاتے دیکھا تو عورت اور لڑکا بھی نہایت فکر مند اور اُداس ہو پیچھے پیچھے
چلے آئے اُن سبکو جاتے ہوئے دیکھ شہر مین ہاہاکار مچا اجودھیا کے رہنے والے سب بڑے زور و شور سے رونے اور کہنے لگے کہ ای پرمیشر
اب ہماری گت دیکھیے کیا ہوتی ہی ہمارے راجہ نے تو شہر کو چھوڑ دیا اب ہم کسکے ہو کے رہینگے ای مہاراج آپ کو براہمن نے فریب دیا

چوپائی

براہمن چھتری بیس اور سُودا	اُنھین جات لکھ کینہو دوندا
نرپت پُتر جُوتی کے ساتھا	جات لکھیو جن منھُو اناتھا
پُورباسی نندہین دوج کاہین	دُراچار اردھوزت کھاہین

سب دوجا دبھا کین نہین نیکا — کین بہر ہر لیہ نرپ ٹیکا
جب نرپ نگر سے باہر بھیو — تب کوشک مُن تنہہ چل گیو
بولیہو ٹہر بچن نرپا ہین — جو آ دا اُنکے مَن ما ہین
نرپت دچھنا دے کے جاہو — نہی تبھی ہو ئی تب لاہو
نہین تو کہو نہ دیوے بھائی — تج سُورن اپنے گرہ جائی
جد تو ہر دے بھوپ ہو تُو بھا — راج لیہو آ نیو ا شو بھا
وان کینہہ ا نہو جو راجو — تو سب دیہو کہیو جو آجو
یہ بدہ گا دہ سنے جب بھاکھا — ہر چند بھوپ نہ آ نیہو نا کھا
کر نرنام مرد و بچن اوچارے — جگ کر جو ردین نرپ بارے

ادھیاے بنیوان

دوہا

اننت کے ادھیاے مین ہرشچند رجم کین — جگت دچھنا دین کی سوئی کہب پربین

اس سے پہلے کے ادھیاے کی پچھلی کتھا سُن راجہ ہرشچند رجی لبسوا متر سے بولے ای مُن جی نیا تمکو دچھنا دیے ہم انکار نہ کہا دینگے یہ پرتگیا کرتے ہین آپ رنج چھوڑ دین ہم سورج بنس مین پیدا ہوئے راجہ چھتری اور راجسوی جگیہ کرنیوالے اور منکہون کی مراد پوری کرنے والے ہین بھلا اب دیکر انکار کیسے کرین یہ قرض ہم ضرور ادا کر دینگے ای براہمن آپ اطمینان رکھیے ہم تمکو سونا دینگے مگر کچھ عرصہ تک خاموش رہیے جب تک کہ ہم کہین سے حاصل نہ کرین یہ سُن لبسوا متر جی بولے ای راجہ اب تمکو روپیہ کہان سے ملیگا کیونکہ راج خزانہ اور طاقت سب کچھ جاتا رہا جس سے دھن تمکو ملتا تھا اب آپکی ناحق امید ہی اب ہم کیا کرین اور اب تم غریب ہو گئے ہو تمکو طمع سے کیسے دُکھ دین اسلیے آپ کہدین کہ اب ہم نہ دینگے تو ہم اس امید کو چھوڑ چلے جاوینگے اور آپ لڑکے اور عورت سمیت جہان چاہین وہان چلے جائین ایمین کیا لگتا ہی کہ نہین دیتے کہ سونا نہین ہی تو کیا دین جب براہمن کی راجہ نے ایسی باتین سنین تو کہا آپ دھیرج رکھیے کہین سے تو ہم آپ کو لا دینگے جو ہمارا اور ہمارے لڑکے اور استری کا بدن بنا رہیگا تو ہم اپنا جسم بیچکر تمھارا قرض دینگے مگر اے براہمن اگر کوئی اجودھیا مین ہو تو وہین چلکر بیچینگے یہان کوئی نہ لیگا اور جو کاشی مین گاہک دیکھینگے تو ہم اور عورت اور بیٹے بیٹے سمیت بک جاوینگے تم دھن سے لینا اور ہم سب اسکے داس ہو جاوینگے مگر یہ دیکھ لینا کہ پھر تمھارا باقی نہ رہجاوے ڈھائی بہار سونا دہ دیدے اور آپ لیکر خوش ہو جاوین اتنا کہتے ہوئے راجہ اپنی رانی اور لڑکے کے ساتھ جہان پاربتی کے ساتھ مہادیو رہتے ہین اُسی کاشی پوری مین پہونچے اُس دل کے خوش کرنیوالی پوری کو دیکھ راجہ بولے کہ مین کرتارتھ ہوا ابھی سری گنگاجی مین نہا کر دیو وغیرہ کا ترپن کر اور لبشو لیشر جی کی پوجا کر چارون طرف دیکھنے لگے کہ اب کس راہ سے چلنا ہوگا پھر کہنے لگے اس پوری کا مالک تو نہین ہی صرف مہادیو جی ہی اسکے مالک ہین اسلیے یہان کون مجکو مول لے گا مہی مہادیو جی

جو چاہیں لین یہ سوچتے ہوئے پیدل ہونے کے سبب آہستہ آہستہ عورت اور لڑکے سمیت اندر گئے اور پوری مین پرپہنچ کر راجہ نے یقین کیا کہ یہان کا آنا اچھا ہوا آگے چلتے چلتے دچھنا چاہنے والے مُن بھی نظر آئے کسواسطے کہ اُنکو کہان کل تھی اُن مُن کو دیکھ راجہ نے پلام ہوکر پرنام کیا اور کہا کہ ای مُن جی میری ذات اور عورت اور لڑکے سے جو آپ سے فائدہ ہو سکے کرائیے اور اور کام جو کرنے کے لائق ہو حکم دیجیے یہ سُن بسوامتر جی بولے کہ ای راجہ جس مہینہ کا تمنے وعدہ کیا تھا وہ مہینہ گذر گیا اب ہماری دچھنا دیجیے راجہ نے کہا کہ ای براہمن آدھا دن باقی ہے دوپہر اور خاموش رہیے یہ سُن بسوامتر جی نے کہا اچھا آدھا دن وہ بھی گذرنے دو تب پھر آوینگے اگر تب بھی نہ دیسکوگے تو سراپ دیکر چلے جاوینگے براہمن تو ایسا کہکر چلے گئے اور راجہ فکر کرنے لگے کہ اس براہمن کو دچھنا دینے کو مین نے کہا ہے وہ کہان سے دونگا اس کاشی مین روپیے والے دوست کہان سے آوینگے جو ہمکو لیکر اس براہمن کو دچھنا دینگے اور روپیہ ایکا ایکی کہان سے آویگا اور ہم تو مفت کسی سے لیتے نہین ہین کیونکہ دھرم شاستر مین راجاؤن کے دان ادھین بچن اور پُوجن کرنا یہ تین ہی برتیان لکھی ہین اور جو بغیر دیے ہوئے قرض برہمن کا ہم مر گئے تو بھی کچھ نہ ملیگا کیونکہ برہمن کا دھن لینے والا غلیظ کا کیڑا ہوتا ہی پھر اس سے بُری گت کون ہوگی یا پھر یہ بیت جون مین پیدا ہونگے ہم جانتے ہین کہ دنبہ کا بیچنا اچھا ہوگا سُوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ مُنیون سے کہتے ہین کہ راجہ کو منھ نیچے کیے ایسا بیاکل دیکھ رانی پریم سے گڑگڑا کر بولین کہ ای مہاراج فکر چھوڑ دیجیے اپنے دھرم کو پالیے سچ کو نہ چھوڑیے جو آدمی سچ کو چھوڑتا ہی وہ آدمی پرتیون کے سمان ہوتا ہی جیسا اپنے ست کا پالنا دھرم ہوتا ہی اُسکے برابر دوسرا دھرم نہین ہی اگن ہوتر جگیہ کرنا پڑھنا اور دان وغیرہ جتنی کریا ہین جسکا وعدہ جھوٹھا ہوا اُسکی یہ سب کریا بیفائدہ ہین اسلیے دھرم شاستر مین عقلمند لوگون نے ست کا بڑا مہاتم کہا ہی دیکھو راجہ ججاتت نے ننوا سو میدھ جگیہ کیے اور ایک راج سوی جگیہ بھی کیا تھا مگر ایک ہی دفعہ جھوٹ بولنے سے سُرگ سے گر پڑے یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارے تو فقط پتر اور استری رہگئی ہی اُنمین لڑکا تو بنس کا نام کرنے والا ہی اسلیے اسکے دینے کا شاستر مین حکم نہین ہی اور یہ بھی شاستر کا حکم ہی کہ عورت کو کبھی نہ بیچنا چاہیے پھر کہو کیا چاہتی ہو براہمن کو کیا دین یہ سُن رانی بولین کہ ای راجہ آپ جھوٹھ نہ بولین جو لکھا ہی کہ عورت کو بیچنا نہ چاہیے اُسکا یہ مطلب ہی کہ بیٹے کے ہوتے بغیر نہ بیچنی چاہیے کسواسطےکہ استری پُتر کے لیے ہی کچھ رت کے لیے نہین ہی اسلیے استری کا پھل پتر ہی ہی آپ مجھے بیچ ڈالیے اور براہمن کی دچھنا دے ڈالیے اس بات کو سُن کے راجہ موہت ہو بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دُکھی ہوکے راجہ رونے لگے اور کہا کہ ای سُندری جو تمنے کہا وہ بڑے دُکھ کی بات ہی کیا تمھاری مُسکرا کر گفتگو کرنی مجکو بھول گئی ہی ہاے ہاے ایسے بُرے بچن کیسے مُنھ سے نکالتی ہو یہ کہکے راجہ رانی کو بیچنے پر راضی نہوئے بلکہ بیہوش ہوکر پھر زمین پہ گر پڑے جب رانی نے راجہ کو پرتھوی پر پڑے ہوئے بیہوش دیکھا تو بہت رنج اور دُکھ کے بچن راج پُتری بولی —

چوپائی

ہا مہراج کاکے اپد ہانا	گرہیو مہی مُنھ جہم جن آتا
جو تم مہاسترن جُت سبحیا	جو گیتہ پرے چہت منھ یہ لجیا
جن کوٹن بپرن بہُو دانا	دین سومم پت بھوم سیانا
جو چہت ناتھ سنا تھ کین بہو	سوانا تھ سم بھیوڈیو کہو

ہاے دیو تو نرپ اپما نا | نرپت کین کا جو دُکھ مانا
اِندر اوپیند رتا یہ مم سوامی | یہی گت کر سو بھوا نو گامی
یہ کہ سُو نرپ راج تمہاری | چپت منہہ گری نہ دنیہہ سمہاری
پت اُسینہہ دُکھ بیرٹت بالا | مہی منہہ لوٹت پڑی بہالا
سِشُو لکہہ بات تپہی ات رولے | بھیو چھُدھا تر جیم کنگ لولے
تات مات بھوجن دے موہین | چھُدھا لاگ اب کچھو نہ سوہین

ادھیاے اکیسوان ٢١

دوہا

اَیک نبس ادھیاے مین ہرشچند رمہیپال ٢١ | مہاسوک لینہو کتھا سوئی کہب بشال

سُوت جی اسی کتھا کو سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اِس طرح لڑکا رورہا تھا اُسیوقت بڑے عابد لبسوامتر جی آپہونچے جو دلین جمراج کے مانند غصہ کیے تھے اُسے دیکھ ہرشچندر بیہوش ہوزمین پر پھر گر پڑے لبسوامتر جی نے پانی اوپر چھڑک کر کہا کہ اَی راجہ اُٹھو ہماری دچھنا دو قرضدار دن کا روز بروز دکھ زیادہ ہوتا ہی جب راجہ کو سرد پانی کے چھینٹے لگے تو مُورچھا سے جاگے اور دہ لبسوامتر کو دیکھ پھر بیہوش ہوگئے تب مُن نہایت غصہ ہوئے اور راجہ کو سمجھا کر یہ بولے جو دھیرج کو دھارن کیے ہو تو ہماری دچھنا دیدو دیکھو ست ہی سے سُورج تپتے ہین اور ست ہی سے پرتھوی ٹھہری ہی اور ست ہی مین دھرم کہا ہی اور سُرگ بھی ست ہی پر دھرا ہی ہزار ہا اسومیدھ اور ست ترازو پر دھرے گئے تھے مگر ہزار اسومیدھ سے ست ہی زیادہ رہا ہمارے کہنے سے یہ مطلب ہی سورج بجانب مغرب جاوینگے اور تم ہماری دچھنا ندوگے تو ہم سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہی اتنا کہہ لبسوامتر تو چلے گئے راجہ نہایت خوف زدہ ہوئے اور بڑے دُکھی ہوئے کیونکہ بڑے بیشرم دھنی سے دُکھی تھے اُسیوقت ایک بید کے جاننے والے براہمن بہت براہمنون کے ساتھ اپنے گھر سے باہر نکلے اُنکو رانی دیکھ زر کی امید کر راجہ سے بولی کہ براہمن تینون برنون کا پتا ہی اور پتا کا زر ضرور ہی بیٹے کو لینا چاہیے اسمین شک نہین ہی اِسلیے مین جانتی ہون کہ آپ اِس براہمن سے روپیہ مانگیے راجہ نے کہا اَی سُندری ہم چھتری ہین دان لینے کی اچھا کبھی نہین کر سکتے مانگنا براہمنون کا کام ہی چھتریون کا کبھی نہین ہوا ہی براہمن برنون کا گرو ہی اسلیے سب پوجا کرتے ہین اسلیے گرو سے کبھی مانگنا نہ چاہیے اور کوئی چاہے مانگ بھی لے چھتریون کو کبھی براہمن سے نہ لینا چاہیے۔ جگیہ کرنا۔ پڑھنا۔ دان دینا۔ یہی تین کام چھتریون کے لیے لکھے ہین اور سرناگت آئے ہوئے کی مدد کرنا رعایا کی پرورش کرنا یہ دھرم ہین مگر ہمکو دو ایسے بچن چھتریون کو کبھی نہ کہنے چاہیے اَی دیبی دینگے ہی بچن میرے من مین لبس رہا ہی کہ کہین سے بٹور پاوین تو براہمن کو دیدین یہ سُن رانی بولی کہ کال سبکے دھرمون کو بھسم کرتا ہی اور کال ہی بعیزت کو عزت دیتا ہی اور کال ہی پورکھ کو فیاض اور فقیر کرتا ہی دیکھو براہمن کا یہ کہان دھرم ہی کہ کسیکو دُکھ دے مگر کال کی طاقت ہونے سے پنڈت براہمن نے بھی نہایت غصہ کر راج سے نکال دیا کال کے کیے ہوئے کو دیکھیے یہ سُن راجہ بولے

بلکہ یہ بھلا ہی کہ کھڑگ سے جیبھ کے دو ٹکڑے کر ڈالین مگر عزت چھوڑ کر یہ نہوگا نہ ہوا ہی کہ ہم کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا دین اور یہ کہین کہ ہمکو کچھ دو ہم چھتری ہین چھتری لوگ کبھی کسی سے نہین مانگتے ہم اپنی طاقت کا پیدا کیا ہوا روپیہ دینگے پھر رانی بولی اے مہاراج آپکا دل نہ مانگ سکتا ہو ہم تو اندر وغیرہ دیوتون کے آگے آپ کی رچھا کے لیے دیگئی ہین ہم کو آپ بیچ ڈالیے اُسمین جو روپیہ ملے برہمن کو دیدیجیے جب رانی نے پھر ایسی باتین کہین تو کشٹ کشٹ کہ راجہ دُکھی ہو رونے لگے تب پھر استری بولی۔

چوپائی

کرہو بچن مم راج دُلارے	نہین تو دُکھت ہوے ہون پیارے
بپر سراپ پاوک جر نیچا	ہو بہو تا سم دُکھ نہ بیچا
دوت بیت نہین مدرا ہیتو	راج ہیت نہین بھوگ کرتیو
دیت اہو براہمن ہت موہین	نہین دُوکھن یا مین کچھ توہین
دیہو بیچ موہی دھن دوج کاہین	سَت پرتگیہ ہو ہو جگ ماہین
ہمر ہو شو بھا جگ مین ہوئی	کہین جن کوئی نہین گوئی

ادھیاے بائیسوان[۲۲]

دوہا

بائیس[۲۲] کے ادھیاے مین ہرچند بھوپ ادوار | بپر دین ہت نج بدھو جیو کر سکرار

سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ رکھون سے بیان کرتے ہین کہ جب راجہ کو بار بار اسطرح سے عورت نے کہا تو بولے اے سُندری بیرحم ہو کیا کرینگے تمکو بیچ ڈالینگے جو کام بیشرم لوگ بھی نہین کر سکتے وہ کام اب ہم کرینگے جو تمھاری زبان اسی طرح سخت باتین کہنے سے سُوبھا دیتی ہی تو یہی سہی اتنا کہہ دُکھی ہو راجہ شہر کو گئے اور عورت کو راہ مین بٹھا آئے وہان جا دُکھ کے مارے گرگرا کر گلی گلی پکارنے لگے کہ اے بھائی شہر کے رہنے والو ہمارے بچن سب لوگ سنو جو ہماری عورت کے لونڈی ہونے سے کسی کا کام ہو سکے تو مول لے لو سب نے پوچھا کہ اُسکی کیا قیمت ہی تم اُسکے دام کیا چاہتے ہو اور یہ بھی تبلاؤ کہ اب کیا قصد ہی تم کون ہو اور کہان سے آئے جو اپنی عورت کو بیچتے ہو ایسی کیا مصیبت تمپر پڑی ہی یہ سُن راجہ بولے ہمسے مصیبت کا حال کیا پوچھتے ہو اور یہ کیا پوچھتے ہو کہ تم کون ہو ہم بڑے نالائق اور بیشرم امانکھ راچھس اور کٹھن جیو ہین تب تو یہ پاپ کرتے ہین اس آواز کو سُن بوڑھے براہمن کا بھیس دھر نہایت جلد بسوامتر جی اُنکے پاس آکر ہرشچندر سے بولے کہ دیدو ہم اُسے داسی بناوینگے اور ہم بڑے دھنی مول لینے والے ہین ہمارے یہان بڑا دھن ہی اور ہماری عورت نہایت نازک ہی اسلیے گھر کا کام وہ نہین کرتی اسکو تم ہمارے ہاتھ بیچ ڈالو ہم اُسے مول لیکے داسی بناوینگے بلکہ یہ تو کہو کہ دھن کتنا دینا ہوگا جب اسطرح براہمن نے کہا تو ہرشچندر کا دل پھٹ گیا مارے دُکھ کے کچھ نہ بولے تب براہمن آپ ہی پھر بولا کہ تمھاری عورت کے کام عمر روپ شیل کے برابر روپیہ دینگے لو اور اپنی عورت ہمکو دو دھرم شاستر مین عورت اور مردون کے جو لچھن کہے ہین اُسکے موافق قیمت دینگے جو بتیس[۳۲] لچھنو والی استری یا پُورکھ ہو اور رچھا اور گُن والی ہو

تو کڑور سورن عورت کی قیمت اور دس کڑور پورکھ کی ہوتی ہی برہمن کی ایسی باتین سن راجہ ہرشچندر نہایت دکھی ہو کر کچھ نہ بولے تب
اُس برہمن نے راجہ کے آگے درخت کی چھال پر دھن دیدیا اور رانی کے سر کے بال پکڑ کر کھینچے تب رانی بولی کہ اے ساد ھو جبتک مین
اپنے لڑکے کو دیکھتی ہون تب تک مجھے چھوڑ دو کسواسطے کہ پھر درشن نہین مل سکتے اتنا کہہ رانی اپنے لڑکے سے بولی اے بیٹے مین اب
داسی ہوئی ہون دیکھو اب مجکو نہ چھونا مین تمھارے چھونے کے لائق نہین ہون تب وہ لڑکا بڑے دکھ سے ماتا کو دیکھ امبا امبا کرتا ہوا
اور آنکھون سے آنسو بہاتا ہوا دوڑا اور ہاتھ سے ماتا کا کپڑا پکڑتا ہوا زلفین رکھاتے ہوئے گرتا پڑتا آپہونچا اُس لڑکے کو آتے ہوئے
دیکھ اُس برہمن نے کرودھ سے بالک کو مارا مگر تب بھی لڑکے نے ماتا کو نہ چھوڑا تب رانی بولی اے ناتھ ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اس
لڑکے کو بھی خرید لیجیے مجکو تو آپ نے خرید کیا ہی مگر مین بنا اس لڑکے کے کچھ کام نکر سکونگی اب اتنی مجھ کمبخت کے اوپر مہربانی کیجیے یہ سن برہمن
بولا اچھا اسکی بھی قیمت ہم سے لو اور لڑکا ہمکو دو عورت اور مردون کے گن کے موافق قیمت شاستر مین لکھی ہی کسی کا سو کسی کا ہزار کسی کا
کڑور اسطرح جو عورت بتیس لچھنون والی دچھ شیل اور گنون والی ہوتی ہی کروڑ سورن اور جو پورکھ ایسا ہی اُسکی قیمت دس کڑور ہی یہ
کہکر برہمن نے لڑکے کی بھی قیمت کپڑے پر رکھ دی اور لڑکے کو بھی پکڑ کر اُسکی ماتا کے ساتھ باندھا اور خوشی سے اُسکو اپنے گھر لے چلنے
کی طیاری کی تب جانگھ کے بل پرتھوی پر گر کے رانی نے راجہ کو پرنام کر کہا کہ جو کچھ آج تک مین نے دیا اور جو کچھ آگ مین ہنسا اور جو کچھ
برہمنون کو مین نے بھوجن کرایا ان سب پنون سے پھر ہمارے خاوند ہرشچندر رہی ہون اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز عورت کو چرنون کے
آگے گرا ہوا دیکھ ہائے ہائے کہتے ہوئے راجہ دکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ہائے ہماری پیاری ست شیل گنون والی ہم سے چھوٹی جاتی ہی ارد بکھ
درخت کی جڑ مین سایہ ہوتا ہی مگر درخت کو چھوڑ کے سایہ نہین جاتا یہ مجھے چھوڑے ہوئے جاتی ہی اسطرح عورت سے کہہ لڑکے سے
کہتے لگے اے لڑکے ہمکو چھوڑ تم کہان چلے اب مین کس طرف کو جاؤن اور کون میرا دکھ دور کریگا اور برہمن سے کہنے لگے کہ اے برہمن مجکو
اتنا راج کے چھوٹنے کا دکھ نہین ہی اور نہ بن باس مین جتنا لڑکے کے چھوٹنے کا دکھ ہی راجہ پھر عورت سے کہنے لگے کہ لوک مین
عورت اچھے خاوند کے بھوگ کے لائق ہوتی ہی ہمنے تمکو دکھ مین ڈالکر چھوڑا ہائے اچھا کو کی نسل مین پیدا ہو کر سب راج کے سکھ
کے لائق ایسے خاوند کو پا کر اب تم داسی ہوئین اب اسطرح کے سوک ساگر مین ڈوبتے ہوئے میرا کون اودھار کریگا ایسا کہتے ہوئے
راجہ کے دیکھتے دیکھتے وہ برہمن لوہے کے ڈنڈے سے مارتا ہوا دونون کو لیچلا تب یہ دیکھ راجہ نہایت دکھی ہو رونے لگے کہ ہائے
جس عورت کو مین جان سے عزیز جانتا اور اُسکو نہ سورج نے نہ چندرمان نے نہ اور کسی منکھ نے دیکھا وہ داسی ہوئی ہائے یہ لڑکا
سورج بنس مین پیدا ہوا اور نازک انگلیون والا مین نے بیچ ڈالا مجھ بیوقوف کو دھرکار ہی مجھ بے انصافی کرنے والے سے تمھاری
یہ حالت ہوئی ہی اور مین اُسپر بھی نہ مرا دھرکار ہی اسطرح راجہ بلاپ کرتے ہی رہے کہ برہمن آگے جاکر انتردھیان ہوگیا اور
درخت اور اونچے اونچے گھرون کے بیچمین سے ہو کر چلا گیا اُسیوقت بسوامتر جی آئے اور اُنکے ساتھ بہت سے شاگرد تھے اور
آتے ہوئے بولے اے راجہ جو تمنے راج سوی جگیہ کی دچھنا پہلے ہی دینے کو کہی جو ست کو دھارن کیے ہو تو اُسکو دو یہ سن راجہ بولے اے راج
رکھ تمکو نمسکار کرتا ہون یہ اپنی دچھنا لیجیے جو ہمنے پہلے ہی راجسوی جگیہ کی دچھنا کہی تھی تب بسوامتر بولے کہ اے راجہ یہ دربیہ دچھنا کے لیے
تمنے کہان پایا جو دیتے ہو جس طرح تمنے پیدا کیا ہی کہو راجہ نے کہا کہ اے مہاراج اس کہنے سے کیا ہی اسکے کہنے سے صرف رنج ہی بڑھتا
ہی بسوامتر پھر بولے ہم تمھارا روپیہ نہین لیتے اچھا ہی لیتے ہین جسطرح روپیہ آیا ہی ہمسے کہو یہ سن راجہ پھر بولے کہ اپنی عورت کو

کروڑ اشک کو اور لڑکے کو دس کڑور اشک کو ہمنے بیچ ڈالا اسلیے ای برہمن گیارہ کڑور سورن ہم سے لو

قود اوزرہ ۱۳

چوپائی

سُو دھن سولپ جان مُن رایا ۔ جو ناری بیچے نرپ پایا
راجھی سوک جُگت لکھ کولی ۔ گادھ تنے تو لیو منو لولی
راج سوی سکھ کی نہین بھویا ۔ یہ دچھنا پورن انورد یا
انیہ سنگرہ ادہراجو میپا ۔ جا سُون پور جگیہ ہوا لیشا
چھتر بندھ جو یہ مم جو گو ۔ دچھنا جان لیہو تو سو گو
دیکھ مُو رہل تُرت مہیپا ۔ پٹھو ہون تو ہی دہون کونے بیا
تب براہمنا وہین آدبل ۔ مم نہین جانے اہین بھوب کھل
یہ سُن نرپ بولیو بھیہ مانی ۔ اور دیب کوشک مُن گیانی
اکھن نا ہی ارد ست د دو ۔ بچ دین دھن جانت سُو و
سُن کوشک کہ دین چو تھائی ۔ اسے ہے شیش کیجیے او پائی
یہی ہمار پر تجھا جا نہو ۔ اور نہ کچھ اب بات بکھانہو
لیکے دیہو جہان سے چہو ۔ جو جگ مین نرپ جس تم لہو

ادھیائے تیئسواں ۲۳

دوہا

ترہ تیئسں ۲۳ ادھیائے مین ہر شچند رمہراج ۔ بیچنگے چانڈال گرہ کہب سوئی کر ساج

سری بیاس جی اسی کتھا کو راجہ جنمیجیہ جی سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سے ایسے کٹھور اور نردی بچن کہ اور گیارہ اشک سورن سے غصہ ہو کر بسوامتر جی چلے گئے مُن کے چلے جانے پر راجہ بار بار دم بھرتے ہوئے نہایت رنجیدہ ہوئے اور نیچے مُنہ کر زور سے کہنے لگا ارے بھائی سُورج غروب ہوا چاہتے ہین ہمارے پریت ہو کے بکنے پر بھی جسکا دُکھ دور ہو وہ جلدی بولے کہ ہم مُول لینگے یہ کلام سُن پر چہا لینے کے لیے نہایت بد بو دار بڑی چھاتی کیے بڑے بڑے بال رکھائے ہوئے بڑے بڑے دانت نہایت سیاہ بڑا پیٹ گھروا بدن مہاکال روپ پُور کھون مین بیچ ہاتھ مین ٹوٹی لاٹھی لیے مُردون کی دہیہ کی نکالی ہوئی مالا پہنے چانڈال کا روپ دھر دھرم وہان آئے اور بولے ہم ہمکو داس بنانے کے لیے لینگے جلد کہو تمہاری کتنی قیمت دین آسے ولیسا کرور درنشٹ اور نہایت بیرحم چانڈال دیکھ راجہ نے پوچھا تم کون ہو مین چانڈال بولا ہم پربیر نام چانڈال ہین اور سب مردون کے کفن ہم لیا کرتے ہین یہی ہمارا پیشہ ہے جب اسطرح راجہ کو چانڈال نے کہا تو بولے ارے بھائی ہم یہ چاہتے ہین کہ برہمن یا چھتری ہمکو لے کیونکہ پنڈت لوگ کہتے ہین کہ اُتم کا اُتم دھرم مدہم کا مدہم دھرم ادھم کا ادھم ہے تب پھر چانڈال بولا ای راجہ جیسا تم

کہتے ہو دھرم تو ویساہی ہی مگر تم نے ابھی بنا بچارے کیون کہا تھا کہ جو چاہے ہمکو دے جو بچار کر بولتا ہی وہ اپنی اچھا کے موافق پھل پاتا
ہی مگر تمنے تو بنا بچارے ہی کہدیا تھا جو تمھارے ست ہی پرمان ہو تو ہمنے تمکو دے لیا اسمین کچھ بھی شک نہین ہی یہ سُن ہرشچندر بولے جھوٹھ
بولنے سے آدمی نرک مین پڑتا ہی اِس سے چانڈال ہونا بہتر مگر جھوٹھ تو ہمکو منظور نہین ہی اُسکو ایسا کہتے ہوئے دیکھ غصہ کے مارے
سُرخ آنکھین کیے بسوامترجی آئے اور راجہ سے بولے کہ چانڈال مَن مانا دھن تمکو دیتا ہی اُسسے لیکر ہماری دچھنا کیون نہین
دیڈالتے تب راجہ بولے ہے بھگوان اپنے کو مین سورج بنس مین پیدا ہوا جانتا ہون پھر دھن کی اچھا کرکے کیونکر چانڈال ہوجاؤن
بسوامتر پھر بولے جو اپنے کو بیچکر چانڈال کا دھن ہمکو نہ دوگے تو ہم تمکو سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہی پھر یہ بھی نہین کہتے
چاہے چانڈال سے چاہے برہمن سے جہان سے چاہو ہمارا دھن دو مگر یہ جان لو کہ بنا اس چانڈال کے کوئی اتنا دھن دینوالا نہین
اور بنا دھن لیے ہم نہ جاوینگے اسمین تو شک نہین ہی جو اسیوقت ہمارا دھن نہ دوگے تو جو آدھی گھڑی باقی رہجاویگی تو ہم تمکو
سراپ کی آگ سے جلا ڈالینگے یہ سُن ہرشچندر آدھے مُردے کے سمان ہو گیا اور کہا اے مہاراج آپ خوش ہو جیے یہ کہہ رکھکے چرن
پکڑکے نہایت بیخود ہو گیا اور بولا کہ مین آپکا داس ہون اور نہایت دُکھی اور عاجز اور زیادہ کرکے آپکا بھگت ہون اے مہاراج میرے
اوپر مہربانی کیجیے چانڈال کا میل کرنا یہ بڑا کشٹ ہی بھلا اب جو دربیہ باقی ہی اُسکے بدلے تمھارا ہی کام کر اور قابو ہوکر داس ہوجاؤن
یہ سُن بسوامترجی بولے اچھا مہاراج ہمارے ہی داس ہو جاؤ مگر اے راجہ ہمارا حکم ہمیشہ ماننا ہوگا جب مُن نے ایسی باتین کہین تو راجہ
خوش ہو گئے اور اپنا نئے سر سے جنم جان کوشک سے بولے آپ کا حکم ہمیشہ مانینگے اسمین کچھ شک نہین ہی اے برہمن آپ حکم دیجیے کہ
آپکا کون کام کرین یہ سُن بسوامتر چانڈال سے بولے کہ ہماری داس کی کتنی قیمت دیتے ہو ہمنے تمکو دیدیا اسکی قیمت ہمکو دیدو ہمکو داس سے
کچھ واسطہ نہین صرف زیادہ روپیہ کی خواہش ہی جب مُن نے ایسا کہا تو وہ چانڈال نہایت خوش ہو بسوامترجی سے بولا کہ دس جوجن لمبی چوڑی
کے منڈل کی زمین سونے کی کرکے تمکو ہم دینگے اِسکے بیچنے سے گویا تمنے ہمارا دُکھ دور کیا تب چانڈال کے دیے ہوئے موتی ہزار دن
مُن بسوامترجی نے لیے اور ہرشچندر راجہ تب نربکار ہوئے اور دھیرج کرکے یہ مانا کہ بسوامتر ہمارے مالک ہین اب وہی ہم کیا کرینگے
جو جو یہ کرا وینگے اُسیوقت یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے ہرشچندرجی تم ادا ہوئے تمنے مُن کی دچھنا دیدی اور پھر سُرگ سے راجہ کے
اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور اِندر وغیرہ نے سادھو سادھو کہا۔ اور بڑی خوشی سے راجہ کوشک مُن سے بولے۔

چوپائی

تم ماتا تم پتا ہمارے	اور بندھو بھاگت چھل چھانڑے
جاسون سان موچن چھین پاہین	بھیوا انوگرہ تو اب ناہین
کاہ کرون مُن آئیس دیہو	بچن کہو نج مَن گُن لیہو
یہ سُن مُن بولیو نرپ پاہین	سو بچ کہے وہ کیو سدا ہین
سوست ہوے نرپ ساتھ ہاری	یہ کہے دھن مُن بگودھاری

یہی بدھ سوبچادہین مہیست
بھیو نہ لہت تیجھو یہ گت

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین ہرشچندر جم کین | اُگیا سون چنڈال کی چرت کہب پربین

شونک جی نے سوت جی سے پوچھا کہ چنڈال سے گھر مین جاکر اسکے بعد راجہ نے کیا کیا آپ جلد کہیے سوت جی نے کہا سنیے جب دھن لیکر بسوامتر جی چلے گئے تو راجہ کو باندھ چانڈال نہایت خوش ہوا اور راست چلیگا یہ کہ راجہ کو ڈنڈے سے مارا اُس ڈنڈے کی مار کھانے سے دُکھ پاتے ہوئے اور دوستون اور رشتہ دارون سے علٰحدہ ہوئے راجہ کو اپنے مکان پر لاکر پاون مین بیڑی ڈال دی اور آپ خوشی سے سو رہا اب ان جل چھوڑ قیدخانہ مین بیٹھے ہوتے راجہ یہی سوچ کرنے لگے کہ ہماری عورت اپنے لڑکے کا منھ دیکھ رنجیدہ ہو کہ ہمکو یاد کرتی ہوگی کہ راجہ ہم دونون کو چھوڑا دینگے اور یہ تو جانتی ہی ہوگی کہ برہمن کو دھن دینے کو کہا تھا وہ دیدا لا ہوگا جب لڑکا رونے لگتا ہوگا تو ہمکو پکارتا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ مین پتا کے پاس جاؤنگا اور تب اُسکو ہماری عورت سمجھاتی ہوگی ہاے وہ مرگ نینی ہمکو نہین جانتی کہ وہ چانڈال ہو گئے ہین ہاے پہلے راج ناس ہوا پھر رشتہ دار چھوٹے اور پھر لڑکا اور عورت بیچنی پڑی اُسکے پیچھے چانڈال ہوا یہ برابر ہی دُکھ ہمکو پڑتا چلا آیا اسطرح وہان رہتے ہوئے اپنے عزیز عورت اور لڑکے کو یاد کر چار دن گذارے پانچوین دن اُس چانڈال نے راجہ کی بیڑی چھوڑائین اور نہایت غصہ ہو سخت باتین کہہ کے حکم دیا کہ مُردون کے کفن اکھٹے کر لایا کرو کاشی جی کے شمال کی جانب بڑا مسان ہے اُسکی حفاظت کرو اُسے کبھی کسی وقت نہ چھوڑنا یہ ٹوٹی لاٹھی لیکر جاؤ دیر مت کرو سب سے کہدینا کہ یہ بیر باہو نام چنڈال کا ڈنڈا ہے اور ہم اُنکے داس ہین ایک دن کی بات ہے کہ راجہ ہرشچندر مُردون کے کفن تو لیتے ہی تھے مسان مین پہونچے جو جانب شمال پورکھون کے مانس سے ہولناک تھا اور مُردون کی مالاؤن اور بدبو اور دھوین سے بھرا اور اُسمین بھیانک آوازین ہوتی ہین اور وہان سینکڑون سیاریان روتی ہین اور آدھے جلے ہوئے مُردون کے منھ جنمین دانت نکلے ہوئے گویا ابھی ہنسا چاہتے ہین ایسے ہزارون مُردے جل رہے تھے اور وہان طرح طرح کے مُردے اپنے اپنے رشتہ دارون کا نام لے لے کر پکار رہے تھے اور گیدڑ سیار کُتے اُنکے کھائے ہوئے ہڈیون کے ڈھیر کے ڈھیر جگہ جگہ پڑے تھے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ ہاے پتر ہاے دوست ہاے رشتہ دار ہاے بھائی ہاے عورت ہاے بیٹے ہاے بھانجے ہاے ماما ہاے دادا ہاے ناتا ہاے پتا ہاے پوتے کہان گئے ایسی سب لوگون کی ہولناک آوازین ہوتی تھین اور جلتے ہوئے گوشت چربی مانس وغیرہ کی آواز آتی تھی اور آگ کی بڑی بھیانک چٹ چٹ آواز ہوتی تھی اُس کال پانت کے مانند مسان مین راجہ ہرشچندر پہونچے اور یہ کہکے رونے لگے کہ ہاے نوکرو اور ہاے منتریو تم سب کہان ہو اور وہ راج کہان ہے ہاے لڑکے ہاے عورت مجھ کمبخت کو چھوڑ گئے برہمن کے کوپ سے تم سب کہان چلے گئے بنا دھرم منکھون کے کچھ نہین ہوتا اسلیے بڑے جتن سے دھرم دھارن کرے اس طرح فکر کرتے ہوئے اور چانڈال کے کہے ہوئے کلامون کو یاد کرتے ہوئے میل سے بھرے ہوئے مُردے کو دیکھتے جاتے اور آگے دوڑ دوڑ کر کہتے کہ اس مُردے کے سَو روپیہ یا دینگے یہ ہمارا راجہ کا ہے اور یہ چانڈال کا دھن ہوگا اسطرح فکر کرتے ہوئے راجہ کی نہایت بُری دشائین ہوئین اور وہ پُرانے کپڑون کی گٹھری سیے رہتے تھے اور کوئی کپڑا نہ تھا

چوپائی

لگیہ بھوادو درچرن منہ لاگی ۔ نرپ کے چنتا بھسم انوراگی
نچا بید ب بدھ نانا ۔ کرانگلی مانہہ لپٹانا
نانا ختو بنڈن ہت بھانا ۔ تبش رہت سو نرپ نت کھانا
ارو نسیو مالیہ کیہ آبھوکھن ۔ کیے رہت جو ات ہی دوکھن
نہین کرت نش باسر ناہین ۔ بار بار ہا ہا دھن تا ہین
یہ بدھ دو ادش ماس بھولا ۔ شت جتہ سم کاٹہو کالا

ادھیاے پچیسوان[۲۵]

دوہا

پنچ بنش ادھیاے مین ہر شنیدر ست اودار ۔ آنکی کتھا لکھا نہون جن سم نہین سنسار

سوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ ایک دن کی بات ہی کہ کاشی جی کے تھوڑی دور پر روہتاکیھ راج کمار لڑکون کے ساتھ کھیلنے چلا گیا وہان تھوڑی پھنگی سمیت کشا اکھاڑنے لگا جب اور لڑکون نے پوچھا کیون کشا اکھاڑتے ہو کہا اپنے مالک برہمن کے لیے یہ کہہ دونون ہاتھون سے اکھارنے لگا وہ کشا پوجا کے لائق تھے پلاس کی لکڑیان تو پہلے ہی لے لی تھین انکو اسی جگہہ پر رکھ کر اکھاڑنے لگا مگر بڑی اسکو تکلیف ہوئی اور وہ نہین اکھڑا مگر کسی تدبیر سے اور کھاڑ کشا اور پلاس ایک ہی مین باندھ سر پر رکھ گھر کو چلا راہ مین پیاسا ہوا ایک جگہ پانی دیکھ کشا وغیرہ کو زمین پر ڈال وہان پہونچا اور پانی پی دو گھڑی ستا کر ایک بانبی پر سے بوجھ اٹھانے لگا اسیوقت بسوامتر جی کے حکم سے بڑا بھیانک اور زہریلا کالا سانپ اسی بانبی سے نکلا اور اس روہتاکیھ کو اسے کاٹا کہ جسکے کاٹنے سے وہ لڑکا گر پڑا اور مر بھی گیا اسے مرا ہوا دیکھ ساتھ والے لڑکون نے جا کر برہمن کے یہان کہا کہ ای برہمن کی داسی تمہارا لڑکا ہملوگون کے ساتھ کھیلنے گیا تھا مگر وہان اسے سانپ نے کاٹا وہ مر گیا بجر پات کے مانند لڑکون کی باتین سن جلدی رانی زمین پر گر پڑی جیسے ہوا کے جھونکے سے کیلہ گر پڑتا ہی اسکی یہ حالت دیکھ برہمن نے نہایت غصہ ہو پانی کے چھینٹے مارے ایک گھڑی کے بعد جب رانی کو ہوش آیا تو برہمن بولا ای دشٹا تو جانتی ہی کہ شام کے وقت کا رونا مصیبت دینے والا ہوتا ہی پھر تو روتی ہی بھلا تیرے دل مین کیا ترس نہین ہی برہمن نے اسطرح کہا مگر رانی کچھ نہ بولی اور لڑکے کے سوگ سے رنجیدہ ہو کر رونے لگی اور اسکے آنسو بہت نکلے اور سر کے بال چھوٹے ہوئے تھے رانی کو ایسا دیکھ براہمن غصہ ہو پھر بولا ای دشٹی تجکو دھرکار ہی جو قیمت لیکر ہمارا کام نہین کرتی جو تجسے کام نہین ہو سکتا تھا تو ہمسے دھن کیون لیا اسطرح سخت باتین کہکر اسکی نہایت بیعزتی کی تب روتی ہوئی رانی گڑ گڑا کر برہمن سے بولی ای مالک میرے لڑکے کو سانپ نے کاٹا ہی اسلیے وہ مر گیا آپ اگر حکم دین تو مین اسے دیکھ آؤن کیونکہ اب اسکو پھر مین نہین دیکھ سکتی اتنا کہہ رانی عاجزی سے پھر روئی پھر غصہ ہو کر برہمن رانی سے بولے ای بدذات کیا تو یہ نہین جانتی کہ جو مالک سے قیمت لے لیتا ہی اور اسکا کام نہین کرتا وہ رورو نرک مین جاتا ہی اور کلپ بھر نرک مین رہکر مرغا ہوتا ہی اس دھرم شاستر کے کہنے سے کیا ہی کیونکہ جو پاپی ہو رکہ

کرور نیچ جھوٹھا اور شٹھ ہوتا ہی اُسکے آگے دھرم شاستر کا کہنا بیفائدہ ہی جیسے اوسر زمین مین بیج بونا جو کچھ تجکو پرلوک کا ڈر ہو تو یہان آ
ہمارے گھر کا کام کر جب برہمن نے ایسے کلام کہے تو کانپتی ہوئی رانی پھر برہمن سے بولی کہ اے مہاراج میرے اوپر آپ مہربانی کیجیے
اور خوش ہو جیسے ایک مہورت کے لیے جانے کا حکم دیجیے کہ مین اپنے لڑکے کو دیکھ آؤن اتنا کہہ رانی برہمن کے پیرون پر گر لڑکے کے
سوگ سے دُکھی ہو کر رونے لگی تب پھر غصہ کے مارے سرخ آنکھین کر برہمن بولا تیرے لڑکے سے ہمارا کون کام ہی ہم نہین جانتے
ہمارے گھر کا کام کر کیا ہمارے غصہ کو نہین جانتی کہ لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین جب اسطرح کہا تو ڈھارس باندھ براہمن کے گھر کا
کام کرنے لگی اور پاون دباتے دباتے آدھی رات گذر گئی تب براہمن نے کہا اب اپنے لڑکے کے پاس جا اور اُسکا داہ کر بہت جلد آ
جس سے ہمارے صبح کے کام مین فرق نہ پڑے یہ سن روتی ہوئی اکیلی رانی وہان پہونچی اور مرے ہوئے لڑکے کو دیکھ نہایت رنجیدہ
ہوئی جیسے جھُنڈ سے بچھڑی ہوئی ہرنی اور بنا بچھڑے کی گاے دُکھی ہوتی ہی اور نہایت سخت باتین کر دُکھی ہو رونے لگی کہ اے بیٹے میرے
سامنے اب مجھسے خفا کیون ہو گیا ہی ماتا ماتا ہمیشہ کہکر پکارتا تھا اتنا کہہ گھبرا کے لڑکے کے اوپر گر پڑی اور بیہوش ہو گئی کچھ دیر مین ہوشیار
ہو ہاتھون سے چھاتی اور سر پیٹنے لگی کہ اے راجہ کہان گئے اس اپنے لڑکے کو دیکھو جو تمکو جان سے بھی زیادہ عزیز تھا اور اب زمین پر
پڑا ہی اتنا کہہ پھر اسکا منھ دیکھنے لگی کہ میرا پیارا لڑکا زندہ تو نہین ہو آیا پھر اُسکو بیجان دیکھ اُسے چھوڑ زمین پر گر پڑی پھر ہاتھ سے اُسکا منھ پکڑ کر
بولی کہ اے میرے لال سونا چھوڑدے اور جلدی جاگ اب آدھی رات ہوئی جو بڑی ہولناک ہی ہزارون سیارون کی آواز ہوتی ہی اور ہزارون
بھوت پریت پشاچ اور ڈاکنی وغیرہ کے جھنڈ چلاتے ہین تمہارے دوست تو گھر کو گئے ہین تم اکیلے کیسے پڑے ہو اتنا کہہ پھر کرنا سے رونے
لگی کہ اے بیٹے روہتا مگر میری آواز سنو کیون ہنکار نہین دیتا اے بیٹا مین تیری ماں ہون کیا نہین جانتے ہمکو ذرا دیکھ لو اے بیٹا دیس تیاگ راج کا
ناس اور اپنے پیارے خاوند کے بیچنے سے جو داسی ہوئی سو اب تک نہ جیتی صرف تمھین کو دیکھ کر مین جیتی تھی اے بیٹے تیرے پیدا ہونے کے
وقت جو براہمنون نے لگن بچار کر ایسے ایسے بچن کہے تھے کہ لڑکا بڑی عمر والا پرتھوی کا راجہ بیٹے اور پوتون سمیت اور فیاض ستوگنی دیوتا اور برہمنون
کی پوجا کرنے والا اور جتیندری ہوگا یہ سب باتین جھوٹی ہوئین اور چکر مچھلی بایو چھتر سری تبس سوستک دھوجا چامر وغیرہ نشان تمہارے
ہاتھون مین ہین وہ سب اسوقت نشپھل ہو گئے ہائے راجن ہائے پرتھوی ناتھ تمہارا راج کہان ہی منتری کہان رہتے اور کہان ہاتھی
گھوڑے رتھ رعایا یہ سب کہان ہین یہ سب چیزین چھوڑ کر بیٹا کہان چلے گئے اے کانت یہان آؤ اپنے لڑکے کو دیکھ جاؤ جو پیارا بیٹا تمہاری
گود مین لوٹکر چھاتی کنکم سے رنگ دیتا تھا اور اپنے سر سے میری چھاتی دھور سے میلی کر دیتا تھا اور جو بال بھاو سے تمہارے ماتھے کا کستوری
کا تلک بگاڑ ڈالتا تھا جبکہ تمہاری گود مین بیٹھتا تھا تو مین مارے محبت کے مٹی لگا ہوا منھ چومتی تھی اور اُس منھ مین اب مکھیان آتی جاتی
ہین اور کیڑے پڑ گئے ہین اے راجہ اُس لڑکے کو اب آکر دیکھو جو مرا پڑا ہی ہائے پہلے کے جنم مین مین نے ایسا کرم کیا جسکے پھل کا
پار مین نہین جانتی اسطرح کا اُس رانی کا رونا سن اُس محلّے کے لوگ جاگے اور اُسکے نزدیک آکر نہایت متعجب ہوے اور بولے تو
کون ہی اور یہ کسکا لڑکا ہی اور تیرا خاوند کہان ہی اکیلی بیخوف ہو رات مین یہان تو کیون روتی ہی جب اسطرح سبھون نے پوچھا مگر
رانی دُکھ سے کچھ نہ بولی پھر اُنھون نے پوچھا مگر رانی نے کچھ جواب نہ دیا خاموش ہو رہی اور نہایت دُکھی ہو پھر آنسو آنکھون سے بہانے
لگی تب اُن سبکو شک ہوا اور اُنکے رونگٹے کھڑے ہوئے اور ڈر کر اپنے اپنے ہتیار لے آپس مین کہنے لگے کہ یہ عورت نہین ہی بلکہ
یہ لڑکون کی مارنے والی مار ڈالنے کے لائق ہی جو اچھی عورت ہوتی تو گانو کے باہر آدھی رات کے وقت یہان کیا کرنے آتی یہ تو ضرور کر

آکہ کھانے کے لیے یہ کسی کالڑکا لائی ہی اتنا کہ کسی نے جھونٹا پکڑا کسی نے ہاتھ کسی نے گلا اور وہ کہنے لگے کہ راچھسنی جاتی ہی یہ کہہ کہ گھسیٹ کر شہر کے باہر جہان چانڈالون کی جگہہ ہوتی ہی وہان لائے اور چانڈال کو سپرد کر دی اور کہنے لگے کہ ای چانڈال اس لڑکے مارنے والی کو ہم لوگون نے شہر کے باہر پایا ہی اسے باہر لیجاکر مار ڈالو یہ سن چانڈال بولا کہ یہ تو لوک مین مشہور ہی اور ہماری جانی ہوئی ہی مگر تم لوگون نے اسے کبھی نہین دیکھا یہ بہت لوگون کے لڑکے کھا گئی ہی تم لوگون نے بڑا پن کا کام کیا جو اسکو یہان لائے تم لوگون کا نام بہت دنون تک چلا جاویگا اب آرام سے اپنے اپنے گھر کو جایئے کیونکہ جو برہمن عورت بالک گاے کو مارتا ہی اور جو سونا چراتا ہی اور جو آگ لگا دیتا ہی اور رستہ مین ٹھگی کرتا ہی اور شراب پیتا ہی اور گرو کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا ہی اور مہاتمون سے دشمنی کرتا ہی ان سبکو قید کرنا پن دینے والا ہوتا ہی ایسے کرم کرتے ہون تو چاہے برہمن ہو خواہ استری ہو تو مار ہی ڈالنا چاہیے جنکا مارنا ہمیشہ منع ہی اسلیے مجھے اسکو ضرور مارنا چاہیے اتنا کہہ نہایت مضبوط بندھن مین جھوٹا باندھ اُسنے کھینچا اور رسی سے پھر وہ پیٹنے لگا اور ہرشچندر سے کڑی بولی سے بولا ای نوکر اس بدذات کو مار ڈال اس باب مین کچھ نہ سوچنا جب اُس بجر کے گرنے کی طرح کلام سن راجہ عورت کے مارنے پر مجبور کیے گئے تو تھر تھر کانپتے ہوئے چانڈال سے کہا کہ مین اس کام کو نہین کر سکتا مجھے اور کام کہیے جو کام ناممکن ہوگا اُسے تمہارے حکم سے کرونگا اُسکے کہے ہوئے بچن سن چانڈال بولا تم مت ڈرو تلوار ہاتھ مین لو اسکا مارنا پن دینے والا ہی لڑکون کے مارنے والی کی رچھا نہ کرنی چاہیے اُسکے ایسے کلام سن راجہ پھر بولے دھرم جاننے والے منی لوگون نے لکھا ہی کہ عورتین رچھا کرنے کے ہی لائق ہین اُنکو مارنا نہ چاہیے کیونکہ عورتون کے مارنے سے بڑا پاپ ہوتا ہی جو پورکھ چاہے جانکر چاہے بنا جانے استری کو مار ڈالتا ہی وہ مہارورو نرک مین گرتا ہی یہ سن چانڈال بولا مت بول بجلی کی طرح کھڑگ لے جسکے مارنے مین بہت لوگون کو سکھ ہو اُسکو جسنے مارا گویا اُسنے بڑا پن کیا اس بدذات نے لوگون کے بہت بالک کھا لیے ہین اسلیے جلدی اسکو مار جس سے لوگون کو آرام ملے یہ سن راجہ بولے میرا یہ نیم تھا کہ عمر بھر عورت کو نہ مارونگا اسلیے مین نہین کر سکتا پھر چانڈال بولا ای بدذات مالک کے کام کو چھوڑ اور کام ہو سکتا ہی قیمت لیکر اب ہمارا کام کیون نہین کرتا جو مالک کے حکم سے کام نہین کرتا وہ ہزارون کلپ تک نرک سے نہین چھوٹتا راجہ پھر بولے ای چانڈال ہمکو اس سے کوئی دوسرا کام مشکل تبلایئے کوئی تمہارا دشمن ہو اُسے تبلایئے کہ ابھی مار ڈالون کچھ شک نہین ہی اور اُسے مار کر اُسکی زمین تمکو دینگے چاہے دیوتون کا دیوتا سانپ سدھ گندھرپ وغیرہ سمیت ہو چاہے اندر بھی ساجھات ہو انکو بھی تیکھے بانون سے مار کر جیت لینگے راجہ ہرشچندر جی کی ایسی باتین سن غصہ سے کانپتا ہوا چانڈال راجہ سے بولا ــ

چوپائی

کہ چانڈال داسیہ شورن کی
داس بہت کو بکے ہمارے
ہی نربج ہوت کچھ تاہین
جب پاتک بھیہ جانت رہہو
سو نیچ داس نہین کرتن جانین
کھڑگ لیہو یا کر سر کاٹو
یہ کہہ کھڑگ دنیہہ چانڈالا

بانی بولت ہو گرورن کی
سن مم بچن کہت تو پیارے
پاتک بھیہ تو کہت کم سوہین
تو چانڈال بھون کس آیہو
اب بولت مانہو مردانین
اور بات کہئے جن آٹو
نرپ کہہ منہہ کر بہت بہالا

بھوپت ے سُوچیت من ماہین | بدھ کا کرہے بدت کچھ ناہین

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس۲۶ کے ادھیاے ہرشچند رمہیپال | پریا اپنی جانکے سُنتے بہو بہال
سوئی سب برنن کرب ہم تیھی سوک اپال | بھیو سُنوچیت دے سُکل سُنکے ہوہوادار

سری سونت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ اُس کے پیچھے نیچی آنکھ کر راجہ رانی سے بولے کہ اے سُندری تجھ پاپی کے آگے بیٹھ جو ہمارا ہاتھ کاٹ سکے گا تو تمھارا ابھی سر کاٹین اتنا کہ تلوار کھینچ کر راجہ مارنے کو گئے ابھی نہ راجہ جانتے ہین کہ یہ ہماری عورت ہی اور نہ رانی جانتی ہی کہ یہ ہمارے خاوند ہین جب رانی نے جانا کہ مرنا تو ہوتا ہی ہی تو راجہ سے بولی کہ اے چانڈال کچھ میری بات بھی سنو گے تو مین کہون میرا بیٹا شہر کے باہر مرا پڑا ہوا ہی اُسکو لیکر تمھارے آگے پھونک دون تب مجکو تم تلوار سے مار ڈالنا تب تک خاموش رہیے راجہ نے کہا بہت اچھا یہ سُن رانی لڑکے کے پاس نہایت روتی ہوئی اور وہانسے لڑکے کو لائی اور اُسکو مسان مین لاکر زمین پر گر پڑی اُسکا رونا سُن مردے کے پاس جاکر اُسکے مُنھ پر کا کپڑا کھینچا اُس اپنی عورت کو روتا ہوا دیکھ نہ پہچانا کیونکہ بہت دن پردیس مین داسی کرم کرکے رہنے کے سبب دُکھی ہو گئی تھی گویا دوسرا ہی جنم ہو گیا تھا اور رانی نے بھی نہین پہچانا کیونکہ پہلے ہی تو راجہ کو عمدہ داڑھی اور بال رکھائے دیکھا تھا اور اب سوکھے درخت کے چھلکے کے مانند دیہہ ہو گئی تھی زمین پر پڑے ہوئے لڑکے کو راجہ نے دیکھا کہ سانپ نے کاٹا ہی مگر اسکی سب علامتین راجہ کے لڑکے کے مانند ہین یعنے جو جو علامتین راجہ کے ہوتی ہین وہ اُسمین بہت تھین اسلیئے راجہ سوچنے لگے کہ اس لڑکے کا پورن ماسی کے چندرمان کے مانند مُنھ اور عمدہ ناک ہی اور آئینہ کے مانند گول اور اونچے سُندر رخسارے اور پتلے لمبے ترچھے ٹیڑھے اور برابر گھنگی دار بال کمل کے مانند آنکھین کُندرو کے جیسے سُرخ لب سُندر چوڑی چھاتی بڑی دور تک پہنچی آنکھین لمبے بازو اونچے شانے بڑے پانو گہری ناف نازک اور چھوٹی انگلیان یہ کسی راجہ کا لڑکا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی کہ اسکی یہ حالت ہوئی اسطرح ماتا کی گود مین لیٹے ہوئے بالک کو دیکھ راجہ کو یاد آیا کہ یہ تو روہت ہی جب یہ سُدھ آئی تو ہائے ہائے شبد کرکے رونے لگے اُسیوقت رانی بھی بولی کہ ہائے میرے عزیز تیری یہ حالت ہوئی ای بیٹے تجکو کس پاپ کا یہ دُکھ ہی ہای راجہ ہمکو دُکھی چھوڑ کر کس جگہ پر رہے اور کسلیئے ہمکو چھوڑ دیا ای برہما ہرشچند رراج رکھ کو تمنے کیا کیا جسکا پہلے راج پھر عزیزون سے چھوٹا پھر عورت اور لڑکے کا بکنا یہ بڑی بے انصافی اور ظلم ہوا اسطرح رانی کی باتین سن راجہ اپنی جگہ سے کچھ اُٹھے اور جانا کہ یہ ہماری رانی ہی اور یہ بیٹا بھی ہمارا ہی اب یہ مر گیا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی یہ وہی عورت اور وہی میرا لڑکا ہی یہ جانکے زمین پر گر پڑے اور بیہوش ہو گئے اور رانی نے بھی یقین کرکے جانا کہ یہ ہمارے خاوند ہین تب وہ بھی زمین پر گر پڑی اور بیہوش ہوئی کچھ دیر مین راجہ اور رانی کو ہوش آیا تو پھر رونے لگے راجہ کہنے لگے کہ بیٹے تمھارا مُنھ دیکھکے اب مین بہت دُکھی ہوا تسپر بھی میرا دل نہین پھٹتا اور تات تات کہتے ہوئے اور آپسے آتے ہوئے تمکو لپٹا کر کب بولینگے اب کسکے پاون کی زرد دھوڑ سے ہمارا انگوچھا اور گود میلی ہوگی ہائے مین نے لڑکے کے مُنھ کی طرف بھی خیال نہ کیا اور رشتہ دارون سمیت سب راج جاتا رہا ہی اب مین سانپ کے کاٹے ہوئے لڑکے کا مُنھ دیکھتا ہون اسطرح کہ اُس لڑکے کو

اپنی گود مین بٹھا سب انگون مین لپٹ بے حرکت ہو بیہوش ہو گئے اور زمین پر گر پڑے تب اُنکو دیکھ رانی اپنے دل مین فکر کرنے لگی
یہ پورکھ جو بولتے ہین معلوم ہوتا ہی کہ پنڈت جنون کے من کے چندرمان روپ ہرشچندر راجہ ہین اسمین شک نہین ہی اور اسیطرح ناک
بھی اونچی اور تل پھول کے سمان چندرون سے سجتا ہی اور انکے دانت بھی انار کے بیج کے مانند گول ہین مگر مین یہ سوچتی ہون کہ اگر یہ سچ
راجہ ہرشچند رہین تو مسان مین کیون آتے اب رانی لڑکے کا رنج چھوڑ کے زمین پر گرے ہوئے اپنے خاوند کو دیکھنے لگی اور دونون
کے سوگ سے دکھی ہوئی اور پھر بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑی جب پھر ہوش ہوا تو آہستہ سے گڑگڑا کر بولی کہ ای دیو تجھ بیرحم کو دھکا
ہی جس تجھنے دیوتا کے برابر اس راجہ کو چنڈال بنا دیا بلکہ راج کا ناس اور رشتہ دارونکا چھوٹنا اور عورت اور لڑکے کا بک جانا یہ
حالت توکر ہی دی تھی نہ کہ چانڈال بھی تونے بنا دیا ای راجہ اب تمھارے چھتر چامر سنگھاسن بجن مین نہین دیکھتی ہون ہاے یہ برہمانے
کیا اولٹا پلٹا کیا جس راجہ کے چلنے کے وقت اَور راجہ نوکر ہوتے تھے وہی راجہ اب اپنے انگوچھے سے زمین کی دھول جھاڑتے ہین اور مُردون
کی کھوپڑی اور اُنکے کپڑے پہنے سُوت باندھے بالون کے لگنے سے داڑن اور لمبا سُوکھ جانے سے بدبودار اور آدھے جلے ہوے
مُردونکی چربی لگنے سے بڑے بھنکر اور چتا کے دھوین سے نیلے ہو گئے ہین اور ایسے مسان مین کہ جہان طرفون مین مُردون کے
بدن کھا کھا ہوئے نشاچر ہین اور بڑا پوتر ہی راجہ پھرتے ہین اتنا کہہ رانی راجہ کے گلے مین لپٹ گئی اور ہاے ہاے کشٹ کہکے نہایت
دُکھی ہوکر رونے لگی ای راجہ یہ خواب ہی یا سچ ہی ای مہاراج آپ کہیے میرا دل بہت موہ گیا ہی جو ایسا ہی ہی تو ای دھرم کے جاننے والے
دھرم مین کچھ مدد نہین ہی اسیطرح برہمن اور دیوتون کی پوجا مین بھی کچھ نہین دھرم معلوم ہوتا پھر اسمین کیا ہوگا جس سچ کے بولنے سے
تم بڑے دھرم کرنے والے راج سے اوتار دیے گئے اسطرح رانی کی باتین سُن بار بار گھری گھری سانس لے راجہ جسطرح چانڈال کا داس
ہوا تھا سب احوال رانی سے کہا اوسے سُن رانی نے بھی دُکھی ہو اونچی سانس لے گڑگڑا کے لڑکے کے مرنے کا احوال کہا راجہ
ایسی باتین سُن زمین پر گر پڑے اور مُردے کو بے بار بار چومنے لگے پھر رانی پریم سے گڑگڑا کے راجہ سے بولی کہ میرا سر کاٹ کر اپنے
مالک کا کام کیجیے جسمین آپ کے مالک کی عدول حکمی نہو اور آپ جھوٹھے نہون آپ کو عدول حکمی کا پاپ نہو اتنا سُن راجہ زمین پر بیہوش
ہوکر پڑے ایک لحظہ مین ہوشمین آ نہایت دُکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ای سُندری تمنے نہایت سخت بچن کیون کہے جو کام کرنے کے
لائق نہین اُسکو کیسے کر سکتے ہین رانی نے کہا مہاراج مین نے گوری دیوتا اور برہمنون کی پوجا اچھی طرح کی ہی اس سے اور جنم مین
بھی ضرور آپ میرے خاوند ہونگے راجہ اس بات کو سُن زمین پر گر پڑے اور مرے ہوئے لڑکے کا مُنھ دیکھ دُکھی ہو گھومنے لگے اور
پھر بولے ای پیاری بہت دن تک دکھ ہمسے سہا نہین جاتا کیونکہ مین خود مختار نہین یہ بڑی کمبختی ہی اگر چانڈال کے حکم سے بیان
آئے اور اب آگ مین کود پڑین تو اور جنم مین پھر چانڈال کی غلامی کرنی پڑیگی اور نرک بھی ہوگا اور بار بار دکھ پاوینگے مگر چاہے
جو ہو ہم سے اب سہا نہین جاتا اب ہم اپنے آپ کو مار ڈالینگے ایک یہی نسل کا رکھنے والا لڑکا تھا وہ بھی ہماری تقدیر سے مرگیا اب دوسرے
کے قابو ہوکر کیسے پران تیاگ کرون تو بھی بہت دُکھ ہونے کے سبب سر بری چھوڑ دونگا کیونکہ جیسا لڑکے کے مرنے مین دُکھ ہوتا ہی
ویسا تینون لوک مین دُکھ نہین ہوتا پھر اُسی پتر بن نرک اور بیترنی وغیرہ مین کہان سے آیا اسلیے ہم لڑکے کے سریر کے ساتھ جلتی
ہوئی اگن مین گر پڑینگے ای سندری تم معاف کرنا اب اسکے بعد تم کچھ نہ کہنا ہمارے قول کو اچھی طرح سُنو اب ہمارے حکم سے
اسی برہمن کے گھر کو جاؤ جو کچھ دیا ہو اور جو کچھ جگیہ کیا ہو اور اگر گرو کو خوش کیا ہو تو یہی مانگتے ہین کہ تمہارا اور اس بیٹے کا ملنا

پھر پرلوک مین ہوا ور اس جنم مین تو ہو ہی نہین سکتا اب مین جلتا ہون کہا سنا معاف کرنا سب طرح سے اُس بالک کی خدمت کرنی چاہیے یہ سُن رانی بولی۔

چوپائی

بھوپ تمھو تو سنگ ست ساتھا — پاوک گرکے ہوت سناتھا
نہین دُکھ بھار سہب اب بھُوپا — تمھرے سنگ مم ہرکھ انوپا
تو سنگ نرک سُرگ سب ناہین — سکھی رہب سنشیہ کچھ ناہین
یہ سُن بھوپ کہو یہ نیکا — تمھو جرو سنگ سب بدھ ٹیکا

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

ستپت نبس ادھیاے مین جم ہرچند نریش — سہت پورجن دوگیو سوئی کھب ہمیش

سوت جی سونکا وک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ تب چتا بنا کر لڑکے کو اُسکے اوپر رکھ اپنی عورت کے ساتھ ہاتھ جوڑ ستنا بھی پربشائی جگت کی ایشوری پچھہ برہم سرد بنی جوکہ کاشی جیکے پانچ کوس مین ہمیشہ موجود رہتی ہین اُنکی آرادھنا کرنے لگے جو سرخ لبتر پہنے بڑی رحم کرنے والی طرح طرح کے ہتیار دھرے جگت کی پرورش کرنے مین طیار رہتی ہین جیسے ہی بھگوتی کو یاد کیا ویسے ہی اندر وغیرہ دیوتا دھرم کو آگے کیے ہوئے نہایت جلد وہان پہونچے اور آکر راجہ سے بولے کہ اے راجہ سُنیے اندر کہنے لگے کہ ہم برہما دھرم سری بھگوان سدہ بشوے دیوپون لوکپال چارن ناگ چچھ گندھرب رودر اسونی کمار وغیرہ سب اور بسوامتر جی جنکے نام کے یہ معنے ہین کہ جو تینون بشوون کے ساتھ محبت کرنا چاہتا ہو وہ بھی تمھاری مرادپوری کرنے کو آئے ہین تب دھرم بولے کہ اے راجہ بنا بچار کا کام مت کرو ہم دھرم ہین آئے ہین تمھارے دھیرج اور اندریون کے جیتنے وغیرہ ستوگن سے ہم خوش ہین پھر اندر بولے اے ہرشچندر تمھارے پاس ہم اندر آئے ہین تمنے اپنے لڑکے اور عورت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے تینون لوک جیت لیے لڑکے اور عورت سمیت سُرگ کو چلو اپنے کرمون سے جیتے ہوئے اور لوکون کو جو بہت ہی نایاب ہین اتنا کہ چتا کے بیچ مین رکھے ہوئے لڑکے کے اوپر اپ مرتیو کے ہٹانے کے لیے امرت کی برکھا اندر نے کرائی پھولون کی برکھا اور دندبھی کی آواز بھی آسمان سے ہوئی تب وہ مہاتما راجہ چتا مین اوٹھ بیٹھا جیسا نازک بدن تھا ویسا ہی خوبصورت ہوگیا تب راجہ ہرشچندر اپنی عورت سمیت لڑکے کو لپٹا کر نہایت خوش ہوئے جسکا بیان نہین ہوسکتا اونکو نہایت خوشی ہوئی اور دل بھر گیا جسمین اب کیسی طرح سے خوشی کے سمانے کی جگہ نرہی راجہ اور رانی کا بھی عمدہ بدن ہوگیا وہ سب روپ جاتا رہا جو اسوقت مین تھا راجہ کو خوش دیکھ اندر جی پھر بولے اے راجہ تم اپنے کرمون کے پھل سے لڑکے اور عورت کے ساتھ چلکر سُرگ لوک مین رہو یہ سُن ہرشچندر بولے اے اندر ہمکو اُس چانڈال نے جس کام کے لیے بھیجا تھا بنا اُسکے کیسے سُرگ کو نہ چلینگے تب دھرم بولے کہ تمھاری اس شدھی کو جان ہم ہی چانڈال بن گئے تھے اور ہم ہی نے اپنی مایا سے چانڈالونکا گانو تمھین دکھایا تھا اصل مین کچھ بھی نہ تھا۔ اندر بولے اے ہرشچندر زمین پر جو لوگ مرتے ہین وہ ہمیشہ اُسی

لوک کی پرارتھنا کرتے ہین ہم اُسی جگہ کے لیے آپ سے کہتے ہین کہ اس دینہہ سے چلو راجہ بولے کہ ای اندر جی تمکو نمسکار ہی ہماری بات سُنو سوک مین ڈوبے ہوئے اجودھیا باسی کوسلا مین رہتے ہین پھر اُنکو چھوڑ کر ہم کیسے سُرگ کو چلین کیونکہ بھگت کے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا شراب پینا گاے مارنا اور عورت کے مارنے کے برابر پاپ لگتا ہی جو بھگت اپنے کو بھجے اُسکو نہ چھوڑنا چاہیے پھر جانکر چھوڑ جانے مین کیسے سکھ ہو سکتا ہی اسلیے اجودھیا کے رہنے والون کو چھوڑ ہم نہ چلینگے ای اندر جی آپ سُرگ کو جائیے جو وہ ہمارے ساتھ سُرگ کو چلنے پاوین تو ہم بھی چلینگے نہین تو اُنکے ساتھ ہمکو نرک بھلا مگر اُنکو چھوڑ دیوتا کے لوک مین نہین جا سکتے یہ سُن اندر بولے ای راجہ اجودھیا باسیون کے کرم کی موافق بہت علیحدہ علیحدہ پُن اور پاپ ہین پھر اُنکے ساتھ آپ کیسے سُرگ کی اچھا کرتے ہین تب راجہ پھر بولے ای اندر رعایا ہی کے پربھاؤ سے راجہ راج بھوگتا ہی اور اُنھین کے پرساد سے بڑے بڑے جگیہ کرتا ہی سو اُنھین کے پربھاؤ سے ہمنے کرلیا اب سُرگ کی اچھا کر ہم اُنکو نہ چھوڑینگے اسلیے جو کچھ ہمارا پُن ہو اور اُسی سے بہت دنون تک سُرگ ہو سکتا ہو تو ہم یہ چاہتے ہین کہ چاہے ایک ہی دن کے لیے ہو مگر اُس پیاری ہماری رعایا کے ساتھ ہی ہو یہ سُن اندر نے کہا کہ ایسا تو ہوگا پھر بسوامتر اور اندر وغیرہ دیوتا راجہ سے بہت خوش ہوئے اور اجودھیا مین جاکر نہایت جلد رعایا سے کہا کہ راجہ کے پُن کے پربھاؤ سے تم سب سُرگ لوک کو چلو یہ سُن اجودھیا کے رہنے والے نہایت خوش ہوئے اور جو سنسار سے اوداس تھے وہ اپنے لڑکونکو گھر کا بوجھ سونپ کر دیہ دینہہ ہوکے بمان پر سوار ہو اندر لوک کو چلے گئے اور راجہ بھی اجودھیا مین آکر عورت سمیت رہا کیہ اپنے لڑکے کو راج گدّی دے سب رعایا اور منتریون کو خوش کر جو لوک بڑے بڑے جوگیون کو مشکل سے ملتا ہی وہان اس لوک مین بڑی کیرت چھوڑ چلے گئے اُنکو جاتے ہوئے دیکھ سب شاستروں کے جاننے والے سُکہ جی نے یہ سلوک پڑہا۔

چوپائی

اہو تجھا کیسر مہاتم ۔ اہو دان پھل اہے پورا تم
تیہی پربھاو ہرچند نریشا ۔ سُر پور گیو سہت سُر لیشا
کہت سوت ہرچند کتھانک ۔ تم سُن کہا مہیش سو بہانک
دُکھی سنت جو یہی سنکھ پاوت ۔ ست کہت کچھ ناہین کہاوت
سُرگ کارکھتی سر پور کو جائی ۔ ستر ارکھتی ادتم ست پائی۔
بہار جارکھتی پائی ستہ دارا ۔ راجا رنہی ترتیو سنسارا
ہرشچندر بھوپت سم آنا ۔ ست پرتکیہ نہ بھیو جہانا
آن سم کرم کرن کے جوگو ۔ وہی بہیو نہین اب کوئی لوگو

ادھیاے اٹھائیسوان [۲۸]

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین شکت نیتی مہاتم ۔ کہب بھلی بردہ تیہی کھجن کرت ہوت تیہی ساتم

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی سری بیاس جی سے سوال کرتے ہین کہ یہ ہرشچندر راج رکھ کا آپ نے عجائب اتہاس کہا جو کہ ستاجی کے بھگت تھے اب یہ تو کہیے کہ ستاچھی بھگوتی کہان سے پیدا ہوئی اوسے سنا ہمارا جنم سارتھک کیجئے بھلا ایسا کون ہی جو دیبی کے چرتر سنکے سیر ہو جس دیبی کے گن سنکر قدم قدم مین اسومیدہ جگیہ کا پھل ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ سُنیے ستاچھی کے چرتر سب تم سے کہتے ہین کیونکہ تم دیبی کے بھگت ہو تمکو سب کچھ سُنانے کے لائق ہی پیشتر ایک ہرنیاچھ کی نسل مین رودر کا بیٹا درگم دیت نہایت قوی ہوا اُسنے سوچا کہ دیوتون کا بید ہی اسلیے بید کی ناس کرنے سے دیوتا آپ ہی ناس ہو جاوینگے اسلیے پیشتر بید کی ناس کرنیکی تدبیر کرنی چاہیے یہ سُوچ ہمالے پہاڑ کے پاس جاکر ہَوا بکر برہماجی کا دھیان کرنے لگا اسطرح ہزار برس تک اُسنے بڑا تپ کیا جس سے دیوتا اور دیت دُکھی اور سُست ہوئے تب برہماجی خوش ہو ہنس پر سوار ہوکر بردان دینے کو وہان پہونچے اور سماوہ مین آنکھین بند کیے اُس دیت سے بولے جو تمکو خواہش ہو مانگو تمھاری عبادت سے خوش ہوکر ہم بر دینے کو آئے ہین برہما کے مُنھ سے یہ سُن اوٹھ کھڑا ہوا اور پوجا کرکے بولا ہمکو سب بید دیجئے اور جو براہمن دیوتا اور دیت منتر جانتے ہون وہ بھی سب دیجئے اور ایسا بردان دیجئے کہ دیوتا ہمسے ہار جاوین اُسکے ایسے بچن سُن برہماجی ایسا ہی ہو کہکر ست لوک کو چلے گئے تب سے برہمنون کو بید سندھیا اسنان کی بدھ جب تب سب بھول گیا جب اسطرح ہو گیا تو زمین پر ہاہاکار مچ گیا اور برہمن لوگ کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا بید کے نہونے سے اب ہم لوگ کیا کرینگے جب پرتھوی پر ایسا غضب ہوا تو دیوتا آہت نہ پانے سے ضعیف ہونے لگے اُسیوقت اُس دیت نے امراوتی نگری گھیر لی دیوتا کم طاقت تو ہو ہی رہے تھے اسلیے لڑائی نہ کر سکے بلکہ ادھر اودھر بھاگ کھڑے ہوئے اور پہاڑون کے دردن مین جاکر چھُپ رہے اور وہان پراشکت امبکا کا دھیان کرنے لگے اور آگ مین آہت نہ پڑنے کے سبب سے مینھ کا برسنا بند ہو گیا اور سب پرتھوی سُوکھ گئی کنوان باولی تالاب دریا وغیرہ بھی خشک ہو گئے یہ خشکی سَو برس تک رہی تب گاے اور بھینسین اور بہت سے لوگ مر گئے گھر گھر منکھون کے مُردون کا ڈھیر ہو گیا جب ایسا غضب ہونے لگا تو شانت چت برہمن لوگ بھگوتی کا دھیان کرنے لگے اور ہمالے پہاڑ پر گئے اور سماوہ دھیان پوجا وغیرہ سے رات دن دیبی کو خوش کرنے لگے اُسوقت سب نراہار رہی ہوکر دیبی کی شرن مین گئے اور اسطرح اُستت کی کہ ای مہیشانی دین پاپی سب خطادار لوگون کے اوپر مہربانی کیجیے آپ سبکی انترجامی ہین اسلیے کوپ سنگھار کیجئے جیسے تم اشارہ کرتی ہو ویسے ہی لوگ کام کرتے ہین لوگون کی اور گت نہین ہے بار بار کیا دکھتی ہو جیسی خواہش کرتی ہو ویسا کر سکتی ہو ای مہیشانی اس بڑے سنکٹ سے چھوڑائیے بنا جیون ہملوگ کیسے رہ سکتے ہین ای مہیشانی خوش ہون آپ بے تعداد کڑور برہمانڈ کی مالک ہین تمکو پرنام کرتے ہین ای کوٹ نیشٹہ روپنی چت سروپنی سب سنسار کی کارن تمکو نمسکار ہی جس بھگوتی کو نیت نیت کہکر بید گاتے ہین اُسکو نمسکار ہی جب اسطرح بھگوتی کی اُستت کی تو ہزار دن آنکھون سمیت روپ دھارن کر پاربتی جی نے درشن دیا جنکا سروپ ایسا تھا نیلا رنگ اور نیلے کمل کے مانند بڑی آنکھین اور نیلے اُنکے کپڑے اور اونچی پستان اور بان کمل پھول۔ اور شاک وغیرہ پھل ہاتھون مین لیے ہوئے جن نئی چیزون کے دیکھنے ہی سے بھوکھ اور ترشنا جاتی رہتی ہی وہ ہی چیزین بھگوتی اپنے کرکملون مین لیے ہوئے تھین کڑور سورج کے مانند روپ دھارن کیے اننت نیتی دیبی سے اپنا روپ اچھی طرح دکھایا اور اپنی آنکھون سے تو رات بھر پانی کی دھار برابر چھوڑتی رہی اس قدر پانی بہا کہ اُسکی تحریر نہین ہو سکتی اور نہ زبان کو طاقت ہی کہ اُسکی تعریف بیان کر سکے مختصر بیان کیا جاتا ہی کہ اُسی پانی سے سب لوگ سیر ہو گئے اور سب غلہ بچ گیا اور ندی اور ندون کے پرواہ پہلے کی طرح بہ چلے یہ حالت دیکھ دیوتا بھی پہاڑون کے درونسے نکل کھڑے ہوئے اور برہمن اور دیوتون نے ملکر

بھگوتی کی کچھ استت کی کہ ای بیدانت سے جاننے کے لائق برہم سروپنی اپنی مایا سے اس جگت کی بنانے والی بھگتون کو کلپ برچھ کے سمان اور بھگتون کے لیے دینہ دھارن کرنے والی ہمیشہ سیر اور بھون کی ایشری تمکو نمشکار ہے کیونکہ تمنے ہملوگون کے لیے بے تعداد آنکھین دھارن کین اسلیے تمہارا نام ستاچھی ہو مگر ہم بھوکھ سے بہت دکھی ہین اسلیے آپ کی استت ہم لوگ نہین کر سکتے اب مہربانی کرکے وہ بید دیجیے جب اسطرح دیوتا اور منیون نے کہا تو بھگوتی نے اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے مزے دار ساگ پھل مول وغیرہ نہین دیدیا اور طرح طرح کا غلہ اور جانورون کے کھانے کو چارا سب دیا جسکو جس چیز کی ضرورت تھی اُسے وہی چیز دی کیونکہ بھگوتی نے ساگ سے سب کی پرورش کی اسلیے اسیوقت سے شاکمبھری بھی اُس دیبی کا نام ہوا جب ایساکولاہل شبد ہوا تو دوتون کے کہنے سے درگ ماکیہ دیت نے جانا اور دیبی کے ساتھ جنگ کرنیکو آیا اُسکے ساتھ ہزار اچھوہنی فوج تھی اور آتے ہی تیرون کی برکھا کرنے لگا اور جو دیبی کے آگے دیوتا تھے اُنکو اور برہمنون کو بھی چارون طرف سے اُسنے گھیر لیا تب دیوتا اور منیون کے منڈل مین بڑا غل مچا اور سب تراہ تراہ کرنے لگے تب بھگوتی نے اپنے تیج سے آگ پیدا کی اور دیوتون کے چارون طرف دور دور تک دی اور آپ رچھا کے لیے باہر رہ گئین اور بانون کی برکھا دیت اور دیبی جنکی طرف سے ہونے لگی یہانتک کہ سورج کا منڈل ڈھک گیا اور سب جگہ بان ہی بان نظر آنے لگے تب دیبی جی نے اپنے سر سے بہت سی شکتیان پیدا کین جنکے نام یہ ہین۔ کالکا۔ تارنی۔ بالا۔ ترپورا۔ بھیردی۔ رما۔ بگلا۔ ماتنگی۔ ترپور سندری۔ کاماچھی۔ تلجا۔ جمبھنی۔ موہنی۔ چھن مستا۔ گوہیہ کالی۔ دس سہسر باہو کا یہ شولہ ہوئین انکے علاوہ چوسٹھ[64] اور ظاہر ہوئین کہانتک گنا دین اسطرح بے تعداد ہتیار دھارن کیے ہوے شکتیان پیدا ہوئین اور دیبی جنکی شکتیون سے دیتون سے جنگ ہونے لگی ہوتے ہوتے سب اچھوہنیان شکتیون نے ناس کر دین تب وہ درگم دیت آگے ہو کر لڑائی کرنے لگا دس روز مین باقی فوج اُسکی سب قتل ہوگئی پھر گیارھوین دن وہ دیت سرخ کپڑے اور مالا وغیرہ دھارن کرا اور بہت پوجا کر جنگ کرنے لگا یہانتک کہ سب شکتیون کو اُسنے جیت لیا اور اُسنے مہادیبی ستاچھی کے آگے اپنا رتھ لڑنے کو کھڑا کیا اور نہایت ہولناک جنگ ہوا تب سری جگدمبکا جی نے پندرہ بان ایک ہی ساتھ مارے اُنمین سے چار چارون باہنون کو لگے ایک سارتھی کے دو اُسکی آنکھون مین ایک پتا کا مین پانچ اُسکی چھاتی مین تب وہ خون بہاتا ہوا دیتون کی فوج مین زمین پر گر پڑا اور مرگیا اُسکا تیج دیبی کے روپ مین پیوست ہوگیا اُسکے مارے جانے سے تینون لوک مین خوشی ہوئی تب برہما وغیرہ دیوتا مہادیو کو آگے کر جگت کی ماتا کی استت کرنے لگے۔

چوپائی

جاگ بھرم ترکا ایک کارن تم ۔ شاکمبھرشت لوچن نے تم
یہ او پکھد ما مہہ تو نانا ۔ درگم مارن کرتا سر گاما
ماہیشری شور وپنی تو ہین ۔ نج کوس باسن پرنو وہین
نرکلپ چت سے من لوگا ۔ جہی دھیاوت نت کر بہو جوگا
تیہی برنوار رتھ سروپ بھوانی ۔ بھونیشری ہی تمت سر مانی
کوٹ اننت برہمانڈ جنن جم ۔ بدھ ہر ہر ماتا تمہرے تم

کو سکلیشر ہوئے لکھ دیتا	رو دن کرے کہوات ہینا	
ویا سہت شت نینی بھوانی	تہی ماتا بن جو جاگ پرانی	

اس طرح برہما وغیرہ دیوتون نے پوجا اور استت کی تو اُسی ساعت خوش ہوگئی اور سب کو انھون نے بید دیا اور زیادہ کرکے برہمنون کو اور یہ کہا کہ یہ بید ہمارے سر برہین اُنکو اچھی طرح پرورش کرنا کیونکہ انکے نہونے سے ابھی یہ بڑا غضب ہو چکا ہو تم لوگون کو ہماری ہمیشہ سیوا اور پوجا کرنی چاہیے اور کالیان کے لیے اسے چھوڑا اور کچھ نہین ہو اور ہمارا یہ مہاتم ہمیشہ پڑھا کرنا جب تمکو مصیبت پڑیگی ہم دور کردینگی کیونکہ ہمنے دُرگم دیت کو مارا اسلیے جو کوئی ہمارا دُرگا کرکے نام لیگا اور بے تعداد انکھون کے ہونے سے ستاچھی کہیگا وہ مایا کو کاٹ کر جلد جائیگا بہت بار بار کہنے سے کیا ہو ہماری ہمیشہ پوجا کیا کرنا۔

چوپائی

اِم کہ دیو کتن سون دیبی	انتر دھیان بھئی تہہ سیوی
دیکھت رہے دیو سمدائی	جات نہ لکھیو کاہ سُکھ پائی
یہ دیبی رہسیہ نرپ رایا	پرم بچتر بھلی بدھ گایا
سب کالیان کون یہ راجا	کو نپیہ سب بدھ مہاراجا
جو جن سندھیا مین نت سیئی	بھگت سہت پُن من مہ گنئی
سب کا منا یہان سو پاوے	انت بھگوتی لوک سدھاوے

ادھیاے اونتیسوان ۲۹

دوہا

اونتس ۲۹ کے ادھیاے مین نرپن کتھا گوتیاگ	بیاس باکیہ سے بھوپ پر دیبی پوجہن لاگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح سورج بنسی اور چندر بنسی راجاون کے عمدہ احوال ہمنے کہے ہین وہ سب پراشکت کی مہربانی سے مہاتما ہوئے اے راجہ یقین جانو کہ پراشکت کی مہربانی سے اوتم ہوئے ہین جو جو دولتمند اور امیر اور طاقت ور نظر آوین اُنکو شکت پراشکت سے پیدا ہوئے جانو اور اتنے جو گنائے گئے ہین وہ اور بھی راجہ پراشکت کے اوپاسک ہو ورخت روپ سنسار کی جڑ کاٹنے کو کلہاڑے روپ ہوئے ہین اسلیے سب تدبیر سے دیبی بھونیشری سیوا کرنیکے لائق ہو اور سب چھوڑ دینے چاہئین جیسے دھان کی چاہنا کرنے والا پیرے کو چھوڑ غلہ لے لیتا ہی۔ اور دودھ روپ بید کو متھ کر گھی روپ رتن پراشکت کے چرن کملون کو پاہم کرتا رکھ ہوئے ہین برہما بشن رودر الشیر سداشیو انکو آسن بنا اور کوئی دیوتا استھت نہین ہو اسلیے مہادیبی نے پنچ برہماسن کیا ہو اسلیے ان پچون سے بھونیشری دیبی زیادہ ہو کیونکہ جسمین یہ سنسار سمارہا ہو اُس بھگوتی کے جانے بغیر کوئی آدمی مکت نہین ہان جب منکہ کالے ہرن کی کھال کے سمان سب آسمان کو ٹھور کر اپنے پاس کرسکے گا تو بنا بھونیشری کے دھیان کرنے سے بھی اُسکا دُکھ چھوٹ سکیگا اسی سے بہت عمدہ بید کے جاننے والے لوگ اُسی بھگوتی کو ہی سب سے اوتم کہتے ہین اور دھیان کرکے اُس بھگوتی کو بھی دیکھتے ہین اسلیے سب تج بر وینے

جنم کے سپھل ہونیکے لئے لجیا اور ڈر اور پریم کی ملی ہوئی بھگت سے سنگ چھوڑ ہردے مین من روک کے اُسیکی پوجا مین مشغول ہوجانا چاہیے یہی بیدانت شاستر کا بھی حکم ہی جس طرحسے ہوسکے بیٹھے کھڑے چلتے دیبی کا کیرتن کرے تو بندھن سے چھوٹ جاوے اسلیے ای راجہ سب تدبیرون سے ماہیشری کو پہچاننا چاہیے پہلے براٹ روپنی پھر انترجامی روپنی کو ترتیب سے بھجنا چاہیے پھر جب دل سُدھ ہوجاوے تو سچد انند کے نظر آنیکے لیے برہم روپنی پراشکت کا دھیان کرے جو اس پرپنچ کے بغیر ہی اُسمین دل کا لین ہونا وہی آرادھن ہی ای راجہ سورج بنسی اور چندر بنسی بڑے دھرم کرنے والے پراشکت کے بھگت من کے جیتنے والے اور بڑے گیانی راجاؤن کے پوتر اور کیرت اور دھرم کی بدھ اور سنگت اور پُن کے دینے والے چرتر آپ سے ہمنے کہے اب پھر کیا سُننا چاہتے ہو یہ سُن راجہ جنمیجیہ جی بولے پیشتر آپ نے کہا تھا کو گوری لچھمی اور سرستی اِن تینون مورتون کو پرامبا نے بشن اور مہادیو اور برہما کو دیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ گوری جی ہماچل کی اور مہا لچھمی جی چھیر ساگر کی لڑکی ہین اس باب مین یہ شک ہی کہ پہلے تو دیبی سے پیدا ہوئین پھر اُنکی کنیا کیسے ہوئین یہ تو ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے یہ بڑا شک ہی آپ شک کو رفع کیجئے یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیئے تم دیبی کے بھگت ہو اسلیے کوئی ایسی بات نہین جو تمسے نہ کہی جاوے جب پرامبکا نے تینون دیبیون کو تینون دیوتون کو دیا تو تب سے وہ دُنیا کا کام کرنے لگے کسی سمے مین ہلاہل ویت نہایت زور آور ہوئے جنھون نے ایک لحظہ مین تینون لوک فتح کرلیے اور برہما کے برسے اُسنے کیلاس اور بیکنٹھ کو بھی گھیر لیا تب شیوجی اور بشن جی دونون مہاراجون سے ساٹھ ہزار برس تک جنگ ہوا اور دیوتا اور دانوؤن کی فوج مین بڑا ہاہا کار مچا بڑی تدبیر سے اُن دونون دیتون نے شکست کھائی اور شیوجی اور بشن جی نے فتح یابی حاصل کی تب وہ دونون اپنے اپنے مکان پر جاکر غرور کی باتین کرنے لگے اور جو اُنکے پاس مہماکی دی ہوئی شکتیان تھین اُنسے زیادہ کرکے ہنسی اپمان کے ساتھ کرنے لگے کہ جنکے پرساد سے ویت فتح ہوئے تب گوری اور لچھمی جی اپنی اپنی بےعزتی دیکھکر انتردھیان ہوگئین اُنکے چھوڑ جانے سے شیوجی اور بشن جی ناطاقت اور بےتیج ہوکر باولے سے ہوگئے اور کچھ نہ کام کرسکتے تھے یہ حالت دیکھ برہما جی نے سوچا کہ یہ تو بڑا غضب ہوا بھلا جبتک کہ بشن طاقت نہ پکڑین تو اُس دُنیا کی پرورش کون کریگا جو دھیان رکھکر اُنھون اس غضب کا سبب سوچا تو دیبی جیکی بےعزتی تھی پھر بشن جی اور شیوجیکا کام برہما جی بہت مدت تک کرتے رہے پھر اُنھون نے اپنے مَن اور سنک وغیرہ بیٹون کو بلاکر کہا کہ ہم اکیلے سنسار کا کام نہین کرسکتے اور نہ ہمسے یہ ہوسکتا ہی کہ بھگوتی کی عبادت کرین کہ جس سے خوش ہو دیبی جی کی شکتیان پھر بشن جی اور شیوجی کو ملین اسلیئے تم لوگ ایسا کرو کہ جسمین بھگوتی خوش ہو جاوین اور اُنکو پھر اپنی شکتیان دیدین کہ وہ سابق دستور اپنا اپنا کام کرنے لگین۔

چوپائی

ہی سُت جو تم بچن ہمارے / کرہو تو جس ہوے تمھارے
جا کُل جتن شکست کرہوئی / تھی پاون کرہی کل سوئی
آپ ہوے گرُت کرتیہ بھوری / سب جگ جاکی کرین نہوری
برہم بچن سن سب سُت تاکے / وچھادک تب بیت چلاکے
بن مُنھ جاے رادھنا ہیتو / کرن لگے تب سکل سچیتو+
جیہی مُنھ جگ منگل پن ہوئی / کرت اوپاے سکل جن سوئی

ادھیاے تئیسوان

دوہا

کہب ترنش ادھیاے مین گوری جنم پرسنگ | ناناپٹھیو دہوجہان تیہی شیوبھرم سبانگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب دچھ وغیرہ برہما کے کہنے سے تپ کرنے کو گئے تو ہماے پہاڑ کے نزدیک جو جنگل ہے وہان جاکر بھونیشری کا منتر جپنے لگے اور دھیان کرتے کرتے لاکھ برس گذر گئے تو خوش ہوکر سری دیبی جی نے درشن دیا جو بھگوتی چارون ہاتھون مین پھانسی انکس ابھی بردھارن کیے تھی اُنکے تین آنکھین تھین اور کرنارس کی بھری ہوئی ست چت آنند روپنی تھی اُس سب کی ماتا بھگوتی کو دیکھکر نہایت پاک مُن لوگون نے استت کی کہ اے ایشور روپنی اگن سروپنی تیج روپنی بیاکرن کی مورت برہم کی مورت تمکو نمسکار ہے اسطرح استت کر پریم سے گڑگڑا کر اُس ماتا کو مُنیون نے پرنام کیا تب خوش ہو ماتا بولی کہ مُنیون بردان مانگو ہم بر دینیوالی تمسے خوش ہوئی ہین یہ سن سبھون نے مانگا کہ مہادیوا دربشن جی کے سر پر سابق دستور ہو جاوین اور انکو پھر وہی شکتیان مِل جاوین اور دچھ جی نے اس سے زیادہ یہ بھی مانگا کہ اپکا جنم ہمارے یہان ہو کہ جسمین ہمارا کُل پوتر ہو کر تر جاوے اور اپنا جپ دھیان پوجا اپنے مُنھ سے تبلائیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ ہماری شکتیون کی بیعزتی کرنے سے بشن جی اور شیوجی کی یہ حالت ہوئی تھی مگر اُنسے کہدینا کہ ایسی خطا کبھی نہ کرین اسیوقت ہماری مہربانی سے اُنکے بدن سابق دستور ہو جاوینگے اور وہ ہماری شکتیان تمہارے اور چھیر ساگر کے یہان پیدا ہونگی تب ہماری ہدایت سے انکو ملینگی مایابیج منتر ہمکو نہایت ہی پیارا ہے اور براٹ روپ یا بھی روپ جو تمہارے آگے ہمارا ہے یہی دو دھیان ہمکو پیارے ہین یا سچدانند روپ جو سب دُنیا مین موجود ہے تم لوگون سے ہم ہمیشہ دھیان اور پوجا کرنے اور یاد رکھنیکے لائق ہین اس طرح کہہ مُن دویپ کے رہنے والی دیبی وہان ہی انتردھیان ہوگئی اور دچھ وغیرہ مُنیون نے برہما جی کی سرناگت مین جاکر سب احوال کہا اور شیوجی اور بشن جی اپنا اپنا کام کرنے لگے اور ساودھان ہوگئے اور پراما کی مہربانی سے بے اہنکار ہوگئے پھر کبھی شکت تیج نے آکر دچھ کے گھر مین اوتار لیا جس سے تینون لوک مین خوشی ہوئی دیوتون نے خوش ہو پھولون کی برکھا کی اور سُرگ مین دُندبھی بجی اور سادہوگون کے دل نہایت خوش ہوئے دریا اپنے اپنے راہ مین بہنے لگے اور سُورج مین زیادہ روشنی ہوگئی منگلا بھگوتی کے جنم ہونے سے سب جگہ منگل ہوا دچھ نے اُس دیبی اور اپنی لڑکی کا ستی نام رکھا پھر شیوجی کو دیدی اور وہی ستی جی اتفاق سے دچھ کے جگیہ مین آگ مین جلکر راکھ ہوگئی یہ سن جنمیجے جی بولے کہ یہ تو نہایت غضب کا حال آپ نے سُنایا اسطرح کی عمدہ چیز آگ مین کیسے جل گئی جسکے نام کے یاد کرنے سے لوگونکو سنسار کی اگن کا خوف نہین ہوتا دہ کس کرم بپاک سے مُن کے یہان جل گئی بیاس جی بولے اے راجہ سُنیے جو پہلے کا احوال ہے کسی سمے دُرباسامُن جامبوندیشری بھگوتی کے پاس گئے اور اُنکے درشن پاکر مایابیج وہین جپنے لگے تب بھگوتی نے نہایت خوش ہو اپنے گلے کی کنول پھولونکی مالا مُن کو دی اُسکو پرشاد جانکہ مُن نے لیلی اور سر پر چڑھائی اُسے پہنے ہوئے آکاس مارگ ہو نہایت جلد وہان آئے جہان ستی جی کی پتا دچھ جی تھے اور ستی جیکو پرنام کیا دچھ نے پوچھا اے مُن جی یہ عمدہ مالا کس نے دی ہے اور کسکی ہے اور تمنے کیسے پائی کیونکہ زمین کے لوگون کو ایسی مالا نایاب ہے اُسکے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر آنسو بہاتے ہوئے مُن نے کہا کہ دیبی جی کا پرشاد ہے یہ سُن دچھ نے مُن سے مالا مانگی مُن نے سوچا کہ شاکت کو تینون لوک مین سب دینا چاہیے اسلیئے مالا دچھ کو دیدی دچھ پہنکر اپنے گھر مین آئے اور جہان عورتونکے رہنے کی جگہ تھی

وہان نکالکر دچھ نے رکھی اور آپ اسی جگہ پر رات کو متھن کرنے لگے اُسکی خوشبو کے سبب وسدن بہت ہی رت کی اُس مالا کی بیعزتی سے مہادیو
اور ستی جی دونون کو دچھ سے دشمنی پیدا ہوئی ستی نے سوچا کہ یہ سریر انہین دچھ سے پیدا ہوا ہے اسلیے پت برتا کا دھرم دکھانے کے لیے جوگ اگن سے
اپنا سریر ہی اُنھون نے جلا ڈالا پھر وہی تیج سے ہماچل کے یہان پیدا ہوا یہ سن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ جب ستی کا دینہہ جل گیا تو مہادیو جی
نے کیا کیا کیونکہ اُنکو جان سے عزیز جانتے تھے بیاس بولے اُسکے بعد جو ہوا اُسکو تو ہم نہین کہہ سکتے تینون لوک کا پرلے شیوجی کے غصہ سے
ہوگیا اور کالی کے گنون کے گھیرے ہوئے بیربھدر پیدا ہوئے جب وہ تینون لوکونکے ناس کرنے مین طیار ہوئے تو برہما وغیرہ دیوتا شنکر جی کی
سرن مین گئے سبھی ناس ہونے پر بھی نہایت رحیم شیوجی نے سب دیوتون کو بخطرہ کر دیا اور دچھ کے بکرے کا مُنھ لگا دیا اور زندہ کر دیا اور
نہایت دُکھی ہو دچھ کی جگیہ مین جاکر بہت روئے اُس ستی کو آگ مین جلتے ہوئے دیکھ ہاے ستی ہاے ستی بار بار کہتے ہوئے ستی کے دینہہ
کو آگ سے نکال کاندھے پر رکھ نہایت دُکھی ہو مختلف دیسون مین گھومنے لگے تب برہما وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے بشن جی نے سوچا
کہ جہان ستی کا دینہہ گریگا رہینگے نہین تو ستی کی دینہہ لیے ہوئے وہ برہمانڈ سے باہر چلے جاوینگے یہ سوچ دھنکھ بان لے بہت جلد بشن جی
نے تیرون سے ستی کے عضو علٰحدہ علٰحدہ کاٹ کر گرا دیے جہان جہان اُنکے عضو گرے اُسی اُسی جگہہ پر طرح طرح کے روپ دھارن
کرکے مہادیو جی کھڑے رہے اور شیوجی دیوتون سے بولے کہ ان ان جگھون مین جو کوئی بھگت سے دیبی کو بھجینگے وہ سب مرادین
حاصل کرینگے کیونکہ ان ان جگھون پر اپنی دینہہ کے سبب پرامبکا ہمیشہ موجود رہینگی اور انھین جگھون مین جو لوگ پرشچرن کرینگے اُنکے
منتر سدھ ہونگے زیادہ کرکے مایا بیج اسطرح اُنھی جگھون پر جپ دھیان سمادہ کرکے اُسکے برہ سے دُکھی ہوکر شیوجی وقت گذاری کرنے
لگے راجہ نے پوچھا کہ وہ کون کون سی سدھ جگہہ ہین اُنکی تعداد اور نام کہو اور وہان کی دیبی کے علٰحدہ علٰحدہ نام بتائیے جس سے ہم کرتارتھ
ہون یہ سن بیاس جی بولے کہ ای راجہ سُنیے دیبی کی جگہہ کہتے ہین جنکے سُننے سے منُکھ کے پاپ چھوٹ جاتے ہین کاشی جی مین ستی کا مُنھ
گرا تھا وہان کی دیبی کا بشالاچھی نام ہے اور نیمکھارین مین جو وہان کی مورت کا نام لنگ دھارنی - پریاگ مین للتا نام سے ہین گندھمادن
پربت پر کامُکی - شمال کے مانس مین کمدا - جنوب کے مانس مین بشوکام پرپورنی - بشوکا ماگومنت پہاڑ پر گومتی - مندراچل پر کام
چارنی چیتر رتھ جنگل مین مدوتکٹا - ہستناپور مین جینتی - قنوج مین گوری - ملیاچل مین رمبھا - آمر پیٹھہ پر ایکا - اسی کا نام کیرتمتی
بھی ہے - بشو مین بشویشری - پُشکر مین پُرہوتا - کیدار پیٹھہ مین سمارگ دائنی - ہماے پہاڑ پر مندا - گوکرن تیرتھہ مین بھدر کرنکا -
استھانیشر مین بھوانی - بلوک استھان مین بلوپترکا - سری شیل مین مادھوی - بھدریشر مین بھدرا - باراہ شیل مین جیا - کملالیہ
استھان مین کملا - رودر کوٹ مین رودرانی - کالنجر دیس مین کالی - شالگرام مین مہادیبی - شیولنگ مین جل پریا - مہالنگ
پر کپلا - ماکوٹ مین مکٹیشری - مایا مین کماری - سنتان مین للتامبکا - گیا مین منگلا - پورکھوتم مین بملا - سہسیر اچھہ مین اُتپلاچھی
ہرنیاچھیہ مین مہوتپلا - بپاسا کے کنارے پر اموگھاچھی - پدگوردھن مین پاڑلا - سپارش نارائنی چترکوٹ مین رودرسندری
بپیرل مین بپلا - ملیاچل مین کلیانی - سہیہ دھاتر مین کبیرا - ہرشچندر مین چندرکا - رام تیرتھ مین رمنا جمنا مین مرگاوتی -
کوٹ تیرتھہ مین کوٹوی - سادھوبن مین سُگندھا - گوداوری مین ترسندھیا - گنگا دوار پر رت پریا - شیوکنڈ مین سبھنندا
دیبکا کے کنارے پر نندنی - دوار وتی مین رُکمنی - برندابن مین رادھا - متھرا مین دیوکی - پاتال مین پرمیشری - چترکوٹ
پر سیتا - بندھیاچل مین بندھیہ نواسنی - کربیر مین مہالچھمی - بنایک تیرتھہ مین اومادیبی - بیشو ناتھ مین آروگیا - مہاکال

مین مہیشری - اوشن تیرتھ مین ابھیا - بندہ پربت پر نِتمبا بھی - مانڈبیہ مین مانڈوی - ماہیشری پور مین سواہا چھگ لنڈ مین پرچنڈا امرکنٹک مین چنڈکا - سومیسر مین برارو ہا - پربھات مین پشکراوتی - سرسوتی مین دیو ماتا - سمندر کے کنارے پر پارا اور ارا - مہالیہ مین مہا بھاگا - جو کھا مین پنگل ائیشر - کرت شوچ مین سنہکا - کارتک مین نشاکری - اوتپلاورتک مین لولا - شون سنگ مین سبھدرا - سدھ بن مین ماتا - بھرتاشرم مین اننگا لچھمی - چالندھر مین بشومکھی - کسکندہ پربت پر تارا - دیو دار کے جنگل مین پشٹ - کاشمیر منڈل مین میدھا - ہمادر پر بھیما - بشو لیشر چھیتر مین تشٹ - کرپال موچن پر شدہ - کایا ورو ہن مین ماتا - سنکھودھار مین دھرا - پنڈارک مین دھرت - چندر بھاگا کے کنارے پر کلا - مچھود مین شیو دھارنی - بینا مین امرتا - بدرکاشرم مین اوربسی اوترکرو مین اوشدھی - کش دویپ مین کشودکا - ہیم کوٹ مین منمتھا - کمد بہار پرست بادئی اشوتھ مین بندینیا - کبیرالیہ مین ندھ دیو بن مین گایتری - شیو کے پاس پاربتی - دیولوک مین اندرانی - برہما کے کھون مین سرستی - سورج کی روشنی مین پربھا ماتاؤن مین بشینوی - ستیون مین ارندھتی - راماون مین تلوتما دیبی ہین یہ ایک سو آٹھ نام ہوئے سب جانداروں کے چت مین جو شکت ہی اُسکا برہم کلا نام ہی یہی ایک سو آٹھ جگہہ اور انہین مین اوپر لکھی ہوئی دیبیان موجود ہین انہین ستی سے پیدا ہوئی دیبی ہین اور جگہہ اور بھی کہی ہین:

چوپائی

استوترشت نام بھوانی
سمرت سنت جون جگ پرانی
سرب پاپ سے مکت من مین
سو دیبی کی جات شرن مین
اتنے پٹھین مین جو کوئی
جات سکل پھل پاوت سوئی
جاترا بدھ سون پہنچت تھوان
ترپن سرادہ کرت جو وہوان
ار دیبی کی مہستی پوجا
بدھ سون کرت تیاگ کے دوجا
جگ ماتا سے کرت چھما پن
بار بار تنہہ چت دے آپن
جنمیجیہ سو ہوت کرتارتھ
جو یہی بدھ پرورت نج سوارتھ
پچھہ مہوجیہ پن ببدہ پرکارا
دوجن جیاوت سہت پیارا
چترا بہر پھر ای کماری
ارو جو پوجت جان دُلاری
بہوکن بھوجن دیت تہاںین
ارو جو جیو چھیتر ہیتی ماہین
سب دیبی کے روپ جاہ سو
پوجینیہ سب بھانت تاہ سو
آپن کرے پرتگرہ کا ہو
چھتبرن منھ چھہ لہہ بڑلاہو
جنہا شکت تنہہ جاے منترکر
پرشچرن کر لیہہ بھگت در
جو دیوتا بست ہے جوان
تاہ منتر جب تو کہو تھوان
بت شاڈہیہ دیبی کر داسا
کبھو نہ کرے جو ہو کچھ آسا

جو یابدہ دیبی کی جاترا کرت پریم جت منج سپاترا
تاکے پتر سہسرن کلپا بست برہم پور رہت بکلپا
وہ بھی انت دیب پور جاوے لہی تہہ گیان بھگت کو پاوے
اشٹوترشت نام جاپ سے سہت سدھ ہوے چھوٹ پاپ سے
لپستک لکھت جہان یہ ناما رہت تہان نہین ماری باما
ار وسو بھاگیہ تہان نت باڑھے کبھو نہ تہہ نر مرہین گاڑھے
بھتی دیو گن تیہی لکھہ آپو نرن کیر پھر تہہ کا داپو
سرادہ سمے جو نام اوچارے پتر بھوابدہ پار اوتارے
تہوکے نرپت پرم گت پاوے پتر بھیر سنسار نہ آوے
استے نکت چھپت رہو پالا چھینے تم سسن کہیو کرپالا
سدہ پیٹھہ یہ ہین سب جانون بدھ مان تہہ بسہین تاسون
پوچھیو جو بھگوتی چرترا کہون بھوپ سوا لہتی پوترا
ایکا سنا چہت مہپالا تج من کی کھوبج سب حالا

ادھیاے اکتیسواں [۳۱]

دوہا

اکہتر[۳۱] نش ادھیاے مین پاربتی جن گاتھ کہب بھلی بدھ سو سنہو گن من ہو ہو سناتھ

راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ آپ نے سابق مین بیان کیا تھا کہ ہمالے پہاڑ پر بڑا تیج پیدا ہوا اسکی کتھا مفصل کہئے ایسا کونی عقلمند آدمی ہو جو شکت کی کتھا امرت پیکر او کتا جاوے کیونکہ امرت کے پینے والے دیوتون کو تو وقت پر موت آجاتی ۔ مگر اس کتھا سننے والونکو نہین آتی ۔ بیاس جی نے انکی تعریف کی کہ اے راجہ تم دہن ہو اور تم نے مہاتماون سے بہت اچھا سیکھا ہے اور کیونکہ تمہاری دیبی مین بھگت ہے اسلیے تم نہایت خوش نصیب ہوا ۔ اے راجہ پہلے کا احوال سنو جب ستی کا دیہہ آگ مین جل گیا کہ پھر انت چت ہو شیو جی بہت دنون تک کہو گے کسی جگہہ پر ٹہر گئے اور سماوہ مین دل لگا دیبی کے سروپ کا دھیان کرتے ہوئے وقت گذاری کرنے لگے اس سے سب تینون لوک کے چراچر دکھی ہوئے اور پہاڑ دویپ سمیت سنسار بے طاقت ہو گیا اور سبکے دل کی خوشی جاتی رہی اور اوداس ہو گئے اور ہمیشہ دکھ مین رہنے لگے اور گرہ اور دیوتون سے آپسمین دشمنی ہو گئی ایسے وقت مین تارکاسر نام دیت پیدا ہوا جسے برہما جی نے بردان دیا تھا کہ شیو کا اورس پتر تجھے ماریگا ۔ اسطرح سے اپنا مرنا شن شیو جی کے اورس پتر کے نہ ہونے کے سبب گرجنے لگا اور خوش ہوا اسنے سب دیوتون کو اپنی جگہ سے نکال دیا اور وہ شیو کے نہونے سے نہایت فکرمند ہوئے اور کہنے لگے کہ مہادیو جی کی استری تو نہین ہے پھر لڑکا کیسے پیدا اور ہم کم بختون کا کام کیسے ہوگا اسطرح فکرمند ہو بکنٹھہ کو جاکر سری بشن جی سے سب احوال کہا انھون نے یہ تدبیر بتلائی تم لوگ فکرمند

کیون ہو کام کلب برچھ دیبی من دویپ مین رہنے والی تو موجود ہین پھر اپنا دُکھ اُسی جگت ماتا سے کہو اور اُسکی استت کرو وہ تمھارا کام
پورا کریگی اسطرح دیوتون سے کہ مہا بشن جی پچھمی جی کے ساتھ دیوتون کو لیے ہمالے پہاڑ پر آئے اور سب پُرشچرن کرنے لگے کیسے تو سماوہ
لگائی کوئی نام جپنے لگا کوئی بید کے سوکت مین مشغول ہوے اور کہین کہین نام پاٹھ کرنے لگے اور کوئی منتر جپنے لگے اور کوئی کرچھر یعنے جسمین بارہ دن
کا نراہار برت رکھنا پڑتا ہی اور کوئی چاندراین جو ایک مہینے بھر کا برت چندرمان کے گھٹنے اور بڑھنے کے مطابق لقمون کے انداز سے رکھا جاتا
ہی کرنے لگے اور کوئی جگیہ اور کوئی بنباس اور کوئی بانسی پوجا کرنے لگے اسطرح بہت برس گذر گئے کہ اتفاق سے چیت کے مہینے کی نومی دن جمعہ
کو چارون طرف سے بڑا تیج ظاہر ہوا جسکے چارونطرف سے چارون بید مورت دھار کر استت کرنے لگے اور اسمین کڑور سورج اور کڑور چندرما
اور کڑور بجلی کی روشنی تھی اور نہایت سُرخ رنگت بہت اونچے نہ نیچے بیچمین گھومنے لگا اور نہ پاون نہ ہاتھ نہ عورت نہ مرد مگر اُس روشنی
سے سب کی آنکھین بند ہوگئین پھر جب وہ دھرج کر دیکھین تو وہی استری کا روپ ہوگیا جو نہایت خوبصورت کماری اور نوجوان اُنکی
پستان اور وہ ہاتھون سے سجی ہوئی اور آواز کرنے والی کردھنی باندھے سونے کا بازوبند اور انگوٹھی وغیرہ پہنے اور گلے مین عمدہ زیور
سجائے اور مُنھ مین کپور بھرا پان کھائے اور اشٹمی کے چندرما کے مانند چوڑی پیشانی سُرخ کمل کے مانند آنکھین اور سُرخ لب اور کُند کے پھول
کے مانند دانت رتنون سے جڑا مکُٹ پہنے اور مالتی وغیرہ پھولون سے بال سنوارتی ہوئی کشمیر کے سندور کا ٹیکا لگائے اور چندرمان کے
مانند ریکھا دھارن کیے اور ہاتھون مین پھانسی انکش برابھیہ مدرا میت بونترارنج کپڑے پہنے اور انار کے پھول کے سمان سُرخ رنگ اور سولہون
سنگار کیے ہوئے بھگوتی کو دیوتون نے دیکھا گدگد باف سے گلا بند ہو جانے کے سبب کچھ نہ بول سکے صرف پریم سے آنسو بہاتے کھڑے رہے
کسیطرح دھیرج دھر استت کرنے لگے کہ اے دیبی مہادیبی شیوا پرکرت بھدرا تمکو پرنام ہی تمھاری سرن مین ہین جس دیبی کو دیوتا باک روپنی
کہتے ہین وہ ہملوگون کو عزت دینے کے لیے کام دھین ہو جاوے اے کال راتر برہم استت بشنوی - اسکندہ کی ماتا - سرستی - ادت دچھ کی
کنیا پوتر روپ والی شوا کو پرنام کرتے ہین مہا لچھمی کو جانتے ہین اور سرب شکت کا دھیان کرتے ہین وہ دیبی اپنا دھیان گیان کرانیکو ہمکو
اشارہ کرے اور براٹ سردپنی بیاکرن روپنی اور سری برہم سردپنی کو نمسکار ہی جسکے جاننے بنا سنسار مالا روپ گویا رسی سرپ روپ معلوم
ہوتا ہی اور جسکے جاننے سے آدمی کو موچھ ہوتا ہی اُس بھونیشری کو نمسکار ہی اور پرنو ردپنی ہرینکار روپنی اور طرح طرح کے منترون والی اور
رحیم تمکو پرنام ہی جب اسطرح من دویپ کی رہنے والی بھگوتی کی دیوتون نے استت کی تو کوکلا کے مانند شیرین زبانی سے بولی اے دیوتو
جس کام کے لیے یہان آئے ہو کہو ہم بر دینے والی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کے مانند ہمیشہ موجود ہین ہمارے رہنے پر تم لوگونکو
کونسی فکر ہی ہم اپنے بھگتون کو دُکھ روپ سنسار سے چھوڑا دیتی ہین اسطرح پریم کی بانی سن دیوتا نہایت خوش ہوئے اور اپنا دُکھ کہنے
لگے کہ اے بھگوتی تم ہمہ دان اور سبکی دیکھنے والی ہو اسلیئے تینون لوک مین تمسے کوئی بات چھپی نہین ہی مگر پوچھتی ہو اسلیے تبلاتے ہین
تارکا سُر دن رات ہملوگون کو دُکھ دیتا ہی اور اُسکی موت برہما جی نے شیو جیکے بیٹے سے کہی ہی اور شیو جی کے عورت نہین ہی وہ تو آپ
جانتی ہی ہو دیبی بولین کہ ہماری جو گوری شکت ہی وہ ہمالے پر ہوگی اُسے تملوگ شیو کو دینا وہ تمھارا کام کر دیگی اور ہمارے چرنون مین
تمھاری بھگتی ہمیشہ ہو ہمالے بڑی بھگت سے ہماری پوجا کرتا ہی اسلیئے اُسکے گھر مین ہم جنم لینگی ہمالے ایسے کلام سُن پریم سے گڑگڑا کر
بولے اے بھگوتی جس سے محبت کرتی ہو اُسے بہت بڑا بنا دیتی ہو نہین تو کہان مین جڑا ور بچیرکت او کہان تم سچدانند روپنی سینکڑون جنمون مین
بھی مین آپکا پتا نہین ہو سکتا چاہے مین اشومیدھ وغیرہ جگیہ اور سماوہ وغیرہ پن کرتا -

چوپائی

اہو ہمارے ہی بڑ بھاگی ؛ یہ کہہ جاگ من منہہ انوراگی
جاسون یاکی سُتا بھوانی جگ ماتا بھے سب جن جانی
جاکے جٹھر کوٹ برہمنڈا سو ہوان سُتا بھے چنڈا
یاسون بہی سمان کوئی نہین دیکھ پرُت یہی بھوتل ماہین
مم تیرن ہت جانت ناہین کون دھام نرمِت جگ ماہین
جنکے نبس موہِ سم پرانی جنم لین جو ہون سُبھ کھانی
جم کرکرپا دین پد پہیو ؛ تم کیہے یہ سمت سینہو
جو بید انت بید تو روپا ہمہین ببتا و اکھتی انوپا
بھگات سمت ار دجوگ بکھانو شرُت سمت نج گیا مہی مانو
جیہی سن ہو ہون جتن تورُپا کہو کرِ پا کر نشوسر دیا
سَن ام بچن ہما چل کیرے ہوے پرسّن لکھ کرتن بیرے
شرُتِ گو ہت رہسیہ نج امبا کہن لگی کر نیک ارمبھا ؛

ادھیاے تبیسوان[۳۲]

دوہا

تبیس کے ادھیاے مین آتم تتو جگد مب | نج مکھ برنیو سو کہب بھلی بھانت کرلمب

ہمارے کے بچن سُن دیبی جی بولین کہ ہمارے بچن سُنو کہ جسکے سُننے سے ہی ہمارے روپ کو جو پہونچتا ہی پہلے ہم ہی تھین اور کچھ نہتا دہی
آتم روپ چیت شکت کے جاننے والا پر برہم نام ہی جو ہمیشہ اٹال اور چون وچرا اور روگ کے بغیر ہی اُسی کی ایک شکت کا جو اپنے
آپ سدہ ہی مایا نام ہی نہ وہ ستی ہی نہ استی ہی اور نہ دونون وہ ہی اُسنے علٰحدہ وہ اور ہی کوئی ہے جو ہمیشہ بنی رہتی ہی جیسے آگ اور
سُورج مین گرمی چندرما مین چاندنی ساتھ ہی پیدا ہوتی ہی ویسے وہ ہمارے ساتھ بغیر علٰحدگی کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی ہی اُسمین پہلے ہی
مین جیوون کے کرم جیو اور کال سب ابھید سے لین ہو جاتے ہین جیسے سُوتے وقت دن کے سب بیوہار لین ہو جاتے اپنی شکت
سے ہم ہی بیج ہوتی ہین مایا کے سبب اور برہم کے ڈھپ جانے سے یہ دُکھی ہو گیا تھا پھر چیتن کے سماجوگ سے نمتو کہا جاتا ہی اور بیج کے
نتیجہ سے اُسی مایا کو سمبا یو پھر کہا جاتا ہی اُسی مایا کو کوئی تپ کوئی تم کوئی جڑ کوئی گیان کوئی مایا کوئی پردھان کوئی پرکرت کوئی شکت کہتے ہین اسیکو
شیو شاستر والے بمرش اور بید کے تتو کے جاننے والے ابدیا کہتے ہین اسی طرح اُسکے ہزارون نام ہین کیونکہ وہ نظر آتی ہی اسلیئے اُسکو جڑ
اور متھیا تو ہی جو اُس سمبت روپ کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ کرکے یہ ان بھوت ہوتا ہی تو وہی سمبت سر یر سرشیٹھ ہو شستٹ ہی
اُسیکو اچھے شاستر کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والی کہا ہی اور آنند روپ والی بھی کہا ہی کیونکہ چیتن تو درشیو نہین جب درشیو ہی

توجڑ کا جڑ بھی رہا چیتن اپنے ہی سے روشن ہوتا ہی اور سے نہین جس سے دکھ کی ان اوستھا نہ ہو جاے اس سے آپ سے روشن نہین ہوتا
اور کرتا کرم بر وہ بھی ہو جاویگا اسلیے وہ چراغ کے مانند اپنے آپ پر کاشمان ہی اور دوسرونکو بھی معلوم ہوتا ہی اسلیے ہمارا سمیت تو ہمیشہ نیچے
سدہ ہوا جگنا سونا - خواب دیکھنا انہین درشیہ کے بہچارے سمیت تتو کو کبھی بہچار نہین ہوا جو اس سمیت تتو کا انو بھو ہو تو جس ساچھی روپ
کرکے یہ انو بھوت ہی تو وہی سمیت تتو سر پر شست رہے اسی سے اچھے شاستروں کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والا کہا ہی اور آنند روپ
کہا ہی سب لوگون کے پریم مین استت ہماری ہی اور سب لوک نتھیا ہی اسلیے ہم سب سے علحدہ ہین گیان آتما کا دھرم نہین ہی جو دھرمتو
ہو تو آتما کا بھی جڑ تو کہا جاوے اور گیان کا جڑ سیشتو نہ دیکھا گیا ہی نہ ممکن ہی اور اسیطرح گیان کو چیتن دھرم نہین کیونکہ چیت کو چت نہین اس سے
آتم گیان روپ اور سکھ روپ ہمیشہ ہی جو ست پورن اسنگ دویت جال سے علحدہ ہی اسلیے ظاہر ہوا کہ سرشٹ کے سمیت آتما تھا
پھر اُسی نے کرمون سمیت اپنی مایا کے ساتھ جگت کو جو پہلے کے سنسکار سے جو کال کرم کے بپاک سے ہونیوالا تھا تتو کے آگیان سے
سرشٹ کرنیکی خواہش کی ای ہمارے یہ ابدہ پہلے کی تمسے ہنے کہی جو ہمنے اپنا روپ کہا وہ الوکک ابیاکرت ابیکت مایا جگت سب شاسترون
مین سب کارنون کا کارن تتونکا آد بھوت سچدانند سروپ ہی جو سب کرمونکا ساچھی اچھا گیان کریا کا آسرے بھوت ہی انکا منتر
سروپ آد تتو آتما ہوا اُس سے آکاس تتو ہوا شبد اُسکا ماترا تتو ہوا پھر ہوا ہوئی جسکی ماترا چھونا ہوا پھر تیج ہوا پھر پانی ہوا جو رس
دینے والا ہی پھر گندہ ماترا سمیت پرتھوی تتو ہوا آکاس کے شبد ہی ایک گن ہی ہوا کے اسپرش اور شبد دو گن ہین - شبد اسپرش
روپ رس تیج یہ مہا کہے ہین شبد اور اسپرش روپ رس یہ چار گن ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندہ یہ پانچ گن ہوئے ان چیزون سے
لنگ دیہہ پیدا ہوئی یہ آتما کا دیہہ سرباتمک سوچھم دیہہ کہا جاتا ہی اور ابیکت کارن تو پہلے ہی کہ چکے جسمین جگت کمل بیج یہ لنگ کا سوتر کہا ہی
اسکے پیچھے پنچی کرن مارگ سے استھول بھوت پیدا ہوتے ہین وہ پانچ ہین انکا پرکار کہتے ہین پہلے کہے ہوئے بھوتون مین دو حصے کرے
پھر سبکے ایک ایک حصے مین چار چار حصے کرے پھر ایک ایک سب سے لیکر ہر ایک مین ملاوے وہی پنچی کرن ہو جاوے انکے اکٹھے ہونے
سے جو دیہہ ہوئی وہ بیرٹیشر براٹ روپ کا استھول دیہہ ہی پنچ بھوتون مین رہنے والے تتون کے انسون سے کان وغیرہ ہوئے گیان
اندری کے ملنے سے انتہ کرن ہوتا ہی وہ برت بھید سے چار قسم کا ہوتا ہی جب شنکلپ بکلپ کرے تو اُسکا من نام ہوتا ہی اور جب نشچے ہین
روپ نشچے ہو جاوے تو اُس انت کرن کا نام بدھ ہوتا ہی اور جب انوسندھان روپ رہے تو چت کہتے ہین اور اہنکار ہو تو اہنکار ہوتا ہی
اُن پنچ بھوتون کے رجوگن کے انشون سے ترتیب وار پانچ کرم اندری ہوتی ہین اُنکے ملنے سے پران اپان وغیرہ پانچ پران ہوتے ہین
اُنکی جگہ یہ ہین ہردے مین پران - گدا مین اپان - ناف مین سمان - گلے مین اودان اور بیان سب بدن مین رہتے ہین پانچ گیان
اندریان ہین اور پانچ کرم اندریان یہ پران وغیرہ پانچ من بدہ اور دس اندریان ان سترہ سے ہمارا سوچھم سریر بنتا ہی اُسمین جو پرکرت
ہی اُسکے دو بھید ہین جو ستو اتمکا ہی اُسکا مایا نام ہی اور جو گنون کے ملے ہین اُسکا ابدیا نام رہے جو اپنے آسرے کی رچھیا کرے اُسکو
مایا کہتے ہین اُس مایا مین جو پرماتما کا پرتبمب پڑتا ہی اُسکو ایشر کہتے ہین اور خود مختار جو برہم ہی اُسکے جاننے والے پرسرگیہ سرب
کرتا سکے اوپر انوگرہ کرنے والا ہی اور اُس پرماتما کا جو کچھ پرتبمب ابدیا مین پڑتا ہی اُسکو جیو کہتے ہین جو سب دُکھون کے آسرے ہوتا
ہی ابدیا کے سبب ایشر اور جیو دونون کو دیہہ ترے ہوتا ہی دیہہ ترے کے ابھمان سے تین نام جیو کے یہ ہین کارن سے جو دیہہ کا
ابھمانی ہی اُسکا پراگیہ سوچھم دیہہ ابھمانی کا تیجس اور استھول دیہہ ابھمانی کا بشو نام ہی اسطرح ایشر کے ایش سوتر براٹ وے تین نام ہین

اُنہیں جیوہشٹ اُگردُوپ اور ایشر سمشٹ روپ وہ سب کا ایشر بھوتون کی انوگرہ کامنا سے طرح طرح کے بشو بناتا ہی اور جو بشو طرح طرح کے بھوگونکے آسرے ہی وہ ہماری شکست کے اُسکانے سے ایشر سب کام کرتا ہی۔

ادھیائے تینتیسوان

دوہا

تینتیس کے ادھیائے مین سہت سکل اِدواو | بشوروپ اتِ گھور بھو درشت کہت سناد

سری دیبی جی ہمالے وغیرہ سے بیان کرتی ہین کہ سب چراچر جگت ہماری مایا کی شکست ہی مگر اصل مین وہ مایا ہمسے علحدہ نہین ہی غافل لوگون کے بیوہار سے اُسی مایا کا نام ابدیا ہی مگر تتو درشٹ سے تو کچھ نہین صرف تتو ہی سو ہم مایا کرم وغیرہ پران سمیت جگت بناکر اُنہین پربس کرتی ہین پھر جیو کو پرلوک کی گت کیسے نہو اور اوپا دبھید سے گھٹاکاش مٹھاکاش کی طرح ہم علحدہ علحدہ ہین جیسے چھوٹی بڑی چیزونکو ہمیشہ سورج دکھلاتا ہی مگر اُنکے گن و دکھ نہین لیتا اسیطرح ہم بھی سب مین ملی ہین مگر اُنکے گن دُوکھ سے کچھ کام نہین مگر مورکھ لوگ جو بدہ سے کرم کرتے ہین وہ ہمین کو لگاتے ہین اور عقلمند آتما کو کرنیوالا نہین کہتے اگیان کے بھید اور مایا کے بھید سے جیو اور ایشر کا بھید سدہ کیا جاتا ہی جیسے گھٹاکاش اور مہاکاش کا بھاگ کلپنا کیا جاتا ہی اُسی طرح جیو آتما اور پرآتما کا بھاگ ہی جیسے جیو کی زیادتی مایا ہی سے ہی بلکہ اپنے سے نہین ہی اسیطرح ایشر کی زیادتی بھی ہی سوبھاو سے نہین دنیہ مین جو اندریونکا مجموعہ ہی اس سے اُسکی باسنا مین بھی بھید ہی اسی سے صاف ظاہر ہی کہ جیو کے بھید کا سبب ابدیا ہی اور جو گنون کی باسنا کے بھید سے بھیدی ہوئی مایا ہی وہی ایشر کے بھید کا سبب ہی اور کوئی نہین ہی ای ہماچل ہمارے مین سب ملے ہین اور ایشر براٹ ہم ہی ہین اور برہما بشن ردر گوری براہمی بیشنوی سورج تارا چندرما چوپائے پرند چانڈال اور پرندون کے مارنے والے اچھا کام کرنے والے مہاجن عورت مذکر مؤنث اور جو کوئی چیز کہین سننے یا دیکھنے مین اندر یا باہر آتی ہی وہ سب ہم ہین اس چراچر مین کوئی چیز نہین جو ہمارے بغیر ہو جو ہو وے اُسے جھوٹھ جاننا جیسے کہ بانجھ کے لڑکا نہین ہو سکتا جیسے کہ رسّی مالا اور سانپ کے مانند معلوم ہوتی ہی اُسیطرح ایشر وغیرہ روپون سے ہم ہی معلوم ہوتی ہین اور کیونکہ یہ سنسار اوہشٹھان روپ ہی اسلیے ہماری ستا ہی پر ٹھہرا ہی نہین تو ستا سمیت نہوتا یہ سُن ہمالے بولے ای دیبی جیسا اپنا براٹ روپ بتلاتی ہو اُس کو دکھلائیے سب بشن وغیرہ دیوتا اُس سوال کو سُن نہایت خوش ہوئے اور ہموان کے بچن کی تعریف کرنے لگے سب کی صلاح جانکر بھگتون کی مراد پوری کرنیوالی بھگوتی نے اپنا براٹ روپ دکھایا اور وے دیکھنے لگے جس روپ مین مستک ست لوگ اور چندرما سورج آنکھین رکان اطراف۔ کلام پران یا پو بشو ہردا۔ زمین جنگھا۔ بھورلوک ناف۔ سگر ہونکا چکر اور دسھرلوک گردن۔ جن لوک منہ۔ تپ لوک پیشانی اندر وغیرہ لوک پال بازو۔ آواز اور کان اسونی کمار۔ ناک۔ منہ اگن۔ دن رات پلک بھاجنما برہم لوک ابرو مارنا پانی تالو رس زبان۔ جمراج ڈاڑھین۔ مایا ہاس آنکھین گھمانا ہی سرشٹ ہی اوپر کا ہوٹھ شرم نیچے کا لب طمع ادھرم پیٹھ پرجاپت۔ لنگ۔ سمندر کوکھ۔ پہاڑ ہڈیان۔ ناڑیان دریا۔ بال درخت۔ اور لڑکپن جوانی بڑھاپا یہ تینون بادل بال۔ سندھیا۔ کپڑے اور چندرما من بھی ہی۔ بدھ ہرجی۔ لنسہ کرن رودر۔ گھوڑے وغیرہ چوپائے ناف کے نیچے کی جگہہ اتل وغیرہ ساتون نیچے کے لوک کمر سے پانون تک نیچے کے عضو جانو اسطرح کے روپ کو دیوتون نے دیکھا اور داڑون کی کٹ کٹاہٹ سے بلند آواز

ہوتی تھی آنکھون سے گویا انگارے جھڑتے تھے اور طرح طرحکے ہتیار لیے ہوئے اور سر آنکھین پانو یہ سب ہزار ہزار تھے اور کڑوڑون سورج
اور بجلی کی چمکاٹ لیسے ہولناک روپ کو دیکھکر دیوتا اور خوف زدہ ہوئے کہ اُسیوقت بیہوش ہوگئے اور یہ بھول گئے کہ یہ وہی جگت کی
ماتا ہی اب جو چارون طرف بید استت کرتے تھے وہ دیوتون کو بیہوشی سے جگانے لگے کچھ دیر مین وہ ہوش مین آئے اور گڑگڑا کر استت کرنے
لگے کہ ای ماتا غصہ دور کرو تمہارے اِس روپ کو دیکھکر ہم لوگ بہت ڈرے ہیچ دیوتا تمہاری استت کون کر سکے جب تمھین اپنے پراکرام کا
اندازہ نہین ہے تو ہم لوگ کیسے جان سکتے ہین بھونون کی مالک انکار روپ والی سرب بیدانت سدّھا۔ ہرنیکار روپنی تمکو پرنام ہی آپ
سورج چندرمان جس سے کہ دوائیان سب پیدا ہوتے ہین اُس سکے آتما کو نمسکار ہی جس سے دیوتا پرند چوپائے اور آدمی ہوتے ہین
اُس سرباتما کو نمسکار ہی۔ پران اپان تپ سردہا سمرت برہم چرج کی بدہ یہ جس سے ہوتے اُس سرباتما کو نمسکار کرتے ہین اور جس سے
سات پُران سات سمدھا سات ہوم اور سات لوک ہین اُس سرباتما کو نمسکار ہی جس سے سمندر پہاڑ دوائی رس جگیہ دیچا ججر اور سام بید
پیدا ہین اُسکو پرنام ہی آگے پیچھے بغل اونچے نیچے سب جگہ رہنیوالی تمکو نمسکار ہی ای دیبی یہ اپنا روپ سمیٹو وہی پہلے کا سندر
روپ دکھاؤ۔

چوپائی

جب جگدمبا ہی بدہ دیون
گھور روپ تج سندر روپا
پاسِ انکش بر ابھیہ کراری
مندمند مُسکات بھوانی

دیکھا نہیت کین تب کیون
تنے دکھایو ہیت انوپا
دھرے ہاتھ جل کے بھجہاری
لکھ تیہی ابھیہ بھیے سُر گیانی

ادھیاے چونتیسوان[۳۴]

دوہا

چونتیس[۳۴] ادھیاے مین پرتھم کہب بیراگ
گیان موچھ سادھک بھر سنو سہت انوراگ

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ کہان تم لوگ اور کہان ہم اور کہان یہ نہایت عجیب روپ اوسپر بھی بھکتون کی پربت سے تمکو دکھایا
یہ ہماری مہربانی تہا یہ روپ بید پڑھنے اور جوگ دان تپ وغیرہ سے بھی نہین دکھہ سکتا ای راجہ نصیحت ہماری سُنیے ہماری اوپادہ جوگ سے
پرماتما جیتا اور کرنے والا بنتا ہی اور دھرم ادھرم کے لیے طرح طرح کے کام کرتا ہی اور اپنے طرح طرح کی جونون سے پیدا ہو کر سکھ دُکھ بھوگتا ہی
اور اُن سنسکارون کے قابو مین ہو طرح طرح کے کامون مین مشغول ہوتا ہی اُنہین کرمون سے طرح طرح کے سریر دھارتا وہان سُکھ دُکھ
بار بار پاتا رہتا ہی اسیطرح گھڑی کے مانند کبھی نہین ٹھہرتا۔ اسکی جڑ اگیان ہی ہی اُسکے بعد کام کرنا وغیرہ اسلیے آدمی کو چاہیے کہ پہلے
اگیان کے ناس کرنیکی تدبیر کرے جنم لینے کا یہی پھل ہی جو اگیان کا ناس کریگا وہ مُکت ہوگا۔ اگیان سے کیا ہوا کرم اچھا نہین اگیان کی
کرم کے کرنے سے گیان نہین مٹتا اور انرتھ دان کرم پھر پھر اچھا کراتے ہین اُنھین سے راگ[۱] اُسی سے دویش اُسی سے انرتھ اسی سے
آدمی کو چاہیے کہ سب تدبیرون سے گیان ٹٹولے۔ یون تو کرم کیا ہی کریگا گیان ہی سے کیولیہ ہوتی ہی اور جب گیان ہوگا تو اُسکی

[۱] واحد

کرم بھی کرتا ہی جو بہت بکاری ہوتا ہی گیان ہی سے دل کی گانٹھ کھلتی ہی اور دل کی گانٹھ سے ہی کرم لگتا ہی اسلیے دونون چھوڑ دینے
چاہین کیونکہ دل کی گانٹھ اور گیان سے دشمنی ہی جیسے اندھیرا اور روشنی ایک ہی ساتھ نہین ہوسکتی اسلیے بید کے سب کام دل کے سدہ
ہونے تک ہین وہ تدبیر سے کرنے کے لائق ہین اور شم یعنے اندریونکا جیتنا دم باہر کی اندریونکا جیتنا۔ تتچھا سر دگرم کے برداشت کرنیکا سوبھاو
بیراگ یعنی یہان وہان پھل کے بھوگنے کی خواہش نہ کرنا انتہ کرن سدہ کرنا اور جب تک انتہ کرن سدہ ہو اُس وقت تک سب شم دم وغیرہ
کرمون کو چھوڑ بڑی بھگت سے کسی بید کے پڑھے ہوئے برہم جاننے والے گرو کے پاس جاوے اور اُس سے ہمیشہ بیدانت سنا کرے
تتوم اس وغیرہ قولون کو ہمیشہ سوچے تتوم اس وغیرہ قول جیو اور برہم کے واحد ہونیکے بتانے والے ہین جب انکا واحد ہونا معلوم
ہوجاویگا تو پران بخوف ہو ہمارے روپ مین ملجاویگا اُسکا ارتھ یون سمجھے کہ پہلے پدارتھ جانے پھر قول کے ارتھ اُسکے بعد پد کے معنے کو
سمجھین تو میں کا باچیارتھ جیو ہی ہی اسمین شک نہین اسکے پد سے ایشر اور جیو کی ایکتا لیتے ہین ان دونون کا باچیارتھ برخلاف ہی یعنے ایشر
تو ہمہ دان اور بیاپک ہی اور جیو کچھ نہین جانتا اور اُتم گن جگت ہی پھر یہ ایک کیسے ہوسکتے ہین سچ ہی اُس تتوم اس شرت مین دیکھنے
ایکتا ہوسکتی ہی جو کہو سب رتھون کو دیکھنے والا تو دونونکا جینما تر ہی پھر جب کچھ ظاہر ہوجاویگا تو واحد ہونا بھی غیر ممکن ہی جب جیو اور ایشر کا
واحد ہونا معلوم ہوا تو اپنے اور ایشر مین کچھ فرق نہوا تب ایک سمجھنا چاہئے جیسے دیودت یہ وہی ہی اسیطرح دیکھو اسی طریقہ سے استھول وغیرہ
دنیہ کے رہت ہونے سے برہم ہوتا ہی مہابھوتون کے پنچی کرت ہونیسے جو استھول دنیہ ہی وہی سب کرمون کو بھوگتا اور بوڑھاپے اور ضعیفی سے
مشتمل ہوتا ہی یہ جھوٹھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ مایا سے بلا ہوا ہی وہی ہمارے آتما کا استھول اوپادہ جو گیان اندری کرم اندری پانچون پران من
اور بدھ ان سترہ کے سمیت ہی اوسے شاعر سوکھشم روپ کہتے ہین یہ سوکھشم دنیہ پنچی کرن بھوتون سے پیدا ہی یہ منہ وغیرہ کا بنانے والا دوسری اوپادہ
ہی جب اوپادہ کا ناس ہوتا ہی تو صرف آتما باقی رہتی ہی وہی برہم روپ ہی جسکو شرت نیت نیت کہکر گاتی ہی نہ یہ مرے نہ پیدا ہو نہ کبھی ہوا ہی
اس سے اسکا نام آج اور نت ہی اوسریر کے مارے جانے پر وہ نہین مرتا اور مارنے والا ہو جانے کہ مین مارتا ہون اور جو مارا جاوے تو وہ
دونون نہین جانتے کیونکہ نہ یہ کسیکو مارتا ہی نہ کسی سے مرتا ہی پھر وہ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بھی بڑا ہی جو اس جاندار کی بدھ مین بیٹھا ہی دل
کی خوشی سے سنکلپ بکلپ کو چھوڑ جسکی مہما کو دیکھتا ہی۔ آتما کو رتھی سریر کو رتھ بدھ کو سارتھی من کو لگام جانو اور اندریونکو گھوڑا بکھیون کو پد اور
اندری اور من کے ساتھ آتما بھوگنے والا ہوتا پنڈت لوگ ایسا کہتے ہین جو پورکھ اگیانی بے مختار اور برا کام کرنے والا ہوتا وہ پرماتما کے
پد کو نہین پہونچتا بلکہ سنسار مین ہی رہتا ہی جو گیانی اچھے کام کرنے والا ہوتا وہ اُس پرمیشر کے پد کو پہونچتا ہی اور پھر وہان سے نہین ہٹتا
جسکے گیان سارتھی اور من لگام ہی وہ پرم پد کے مارگ کو طے کرجاتا ہی اسطرح بیدانت کے سُننے اور سُنتے ہوئے کے متن کرنے سے ہم آتما روپی
کی بھاونا کرے جوگ کے پہلے تین اچھر کا علیحدہ علیحدہ دھیان کرے وہ یہ تین ہین ہیکار استھول دنیہ روپ رکار سوکھشم دنیہ ایکار کارن
آتما پھر ان تینون کے میل سے ہرنیکار ہی وہ چوتھا تو مین ہون اسیطرح براٹ دنیہ مین بھی تینون اچھر جانکر عقلمند آدمی سمشٹ اور بیشٹ دونوکو
بھی واحد جان لے اور سمادہ کے وقت بھی اسیطرح کی بھاونا کرے تب پھر آنکھین بند کرکے میرا جو جگت کی مالک ہون دھیان کرے سے
دھیان کے وقت پران اوپان کو برابر کرے یعنے ناک کے بیچ مین کے رکھے بکھیون کو چھوڑے اور تنہائی یا پہاڑ کے درے مین بیٹھ کر ہنکار کو رکار
مین ملاوے اور رکار کو اکار مین اور اکار کو ہرنیکار مین ملاوے پھر ہمارا دھیان کرے۔

چوپائی

یہی بره دہیاوت جو موہی ہو دہر	سو تم ردپ ہوت اَت سوتہر
جا سون دو من ایکتا گائی	یا سون شلبهه بھلی بده آئی
جوگ جگت یه درشٹ جو موہین	پرماتما ہی جانت ہوے چھوہین
سو اگیان کاج چھن ماہین	تا سے یا مین سنشیه ناہین

ادھیاے پنتیسواں[۳۵]

دوہا

پنچ[۳۵] ترلش ادہیاے مین جوگ منتر سده مارگ	سادہن کہب بچار کے جانہین تجن سمارگ

ہمالے جی نے سوال کیا کہ اہی ماتا گیان دینے والا جوگ کہو جس کے کرنے سے ہم تتو کے دیکھنے کے لائق ہو جاوین یه سن جگدمبکا بولی کہ جوگ نه آسمان مین ہر نه زمین مین نه رساتل مین بلکہ جیو اور آتما کے ایک ہو جانیکو عقلمند لوگ جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین خلل ڈالنے والے یه چھہ ہین اُنکے نام یه ہین کام[۱]- کرودہ[۲]- لوبھه[۳]- موہ[۴]- غرور[۵]- حسد[۶] انکو جوگی جوگ کے انگون سے توڑکر جوگ کرنے اور جوگ کے سادھنے کے لیے جم نیم آسن پرنایام دھارنا دھیان پرتیاہار یه آٹھه انگ کہے ہین جم دس ہین کسیکو نه مارنا[۱]- سچائی[۲]- چوری نه کرنا[۳]- برہم چرج[۴] رحم رکھنا[۵]- منوہار[۶]- کو ملتا[۷]- چھما[۸]- دہیرج[۹]- ہر ایک کی خاطر کرنا[۱۰] اور سوچ[۱۱] اسی طرح نیم بھی دس ہین- تپ[۱]- صبر[۲]- آستیہ[۳] کو ماننا- دان[۴]- دیوتا کی پوجن- سرہانت کا سننا- حیا[۶]- مت[۷]- جپ[۸]- ہوم[۹]- اور پدماسن[۱۰]- سوستاک[۱۱]- بھدر[۱۲] رک- بجراسن[۱۳]- بیراسن[۱۴]- پلتھی مارکر جانگھون کے اوپر پانو دھرکر بیٹھے اور ہاتھون کو پیٹھه کی طرف سے لاکر دہنے ہاتھه سے دہنے پانو کا انگوٹھا اور بائین ہاتھه سے بائین پانو کا انگوٹھا پکڑے یه پدماسن ہر اور جنگھا اور رو کے بیچمین پانون کے تلوے کرکے سیدھا ہوکر جوگی بیٹھے اُسے سوستاک آسن کہتے ہین اور انڈشین کے نیچے انڈشین کے سِرے کے پاس دونون ٹخنے دھرے اور فوتون پر جو پانو پارشنی ہین اُنکو ہاتھون سے باندھے اُسکو بھدراسن کہتے ہین اور جانگھون پر ترتیب سے پانون دہرے اور گھٹنون پر اونگلی سمیت ہاتھه دہرے اُسکو بجراسن کہتے ہین ایک پانون نیچے کر اُسکے اوپر جنگھا دہر جوگی سیدھا ہو بیٹھے یہی بیراسن ہر اور اڈا ناری سے سولہ مرتبہ اُنکار کہکر ہوا باہر نکالے اور چونسٹھه مرتبه جبتک کہے تب تک دہارنا کیے رہے اہی ناڑی کا سوکھومنا نام ہر اور پنگلا ناڑی سے ہوا اوتارے او بیمین منتر بتیس مرتبه جپے جوگ کے جاننے والے اسی کو پرانایام کہتے ہین اور بار بار ماترا بڑھانے کی ترتیب سے بارہ پھر سولہ اسیطرح بڑھاتا رہے جپ دہیان وغیرہ سمیت پرانایام کا سگربه اور جپ دہیان وغیرہ کی بغیر کا نام بگربه پرانایام ہر ربط کرتے کرتے بدن مین پسینا نکل آوے تو ادہم پرانایام کانپنے کے ساتھه مدہم جسمین زمین چھوٹے وہ اوتم ادہم کا اوتم پھل ہوتا- اب دہارنا بتلاتی ہین انگوٹھا ٹخنا جانو اور دمول آدھار لنگ ناف چھاتی گریوا کنٹھه ناک ابرو کے بیچ کی جگہه پیشانی سر پران بایو کی دہارنا اسکو دہارنا کہتے ہین اور اپنے اشٹ دیو کے دہیان کو دھیان- اب منتر جوگ کہتی ہین سر پر کو بشوو کہتے ہین وہ پنچ بھوتون سے بنا ہر اور چندرمان سورج اگن تیج کرکے جیو اور برہم ایک ہوتا ہر اس بدن مین تین کروڑ پچاس لاکھه ناڑی ہین انمین دس خاص ناڑی ہین انمین پھر تین خاص ہین اونمین سیرو دنڈا جو سوکھمنا ہر وہ پر دہان ناڑی ہر اور سورج اور آگ کی خاصیت رکھتی ہر اسکے بائین طرف اڈا ناڑی

جو چندرما کا روپ رکھتی ہی اور شکت روپ اور سا چھات امرت روپ والی ہی دہنے طرف پنگلا نام ناڑی ہی جو پلنگ روپ سورج
نگرہ ہی سکھمنا سرب تیجومئی برہم روپنی سکھمنا کی جڑ مین ایک چترا ناڑی ہی چترا ناڑی کے بیچمین کروڑ سورج کے مانند عمدہ پر لطف سویمبھو
لنگ ہی اُسکے اوپر مایا بیج ہی جو کہ ہیکار - اوکار - ایکار مایا کا کہنے والا ہی اُسکے اوپر چراغ کی لو کے مانند کنڈلی بھوت سرخ رنگ کی دیبی
ہی جو ہم سے علحدہ نہین ہی اُسکے باہر سونے کے روپ چتور دل کمل کا دہیان کرنا چاہیے ہی اور اُسکے اوپر ہیرے کے مانند چھ دل کا بکار سے
لکار تک او تم پر لنگ کا استہان ہی اوسکے اوپر مینون سے آراستہ نہایت روشن سیام اور بجلی کے مانند چمکدار تیج سے بھرا ہوا من پدم ہی
اور بارہ دل سمیت ہی او بیر اڑا وغیرہ تک حرف مین اُسکے اوپر اناہت پدم نہایت روشن ہی اور بارہ دل سمیت ہی جسمین کا سے ٹھ تک
حرف ہین اسکے بیچ بان لنگ کڑور سورج کے مانند روشن ہی اور شبد برہم ہے وہان اناہت دکھہ پڑتا اسی سے اناہت پدم اوسے کہتے
ہین اوسکے اوپر لشبالا کہیہ کمل ہی اُسمین سولھہ[16] سُر لکھے اور دہوین کا رنگ ہی اور کیونکہ وہ دیکھتے ہی جیو کو سدہ کر دیتا ہی اس سے
اوسکا سدہ پدم نام ہی اُسکے اوپر اگیا چکر ہی جہان آتما کے رہنے کی جگہ ہی وہان اگیا کا سنکرمن ہی اس سے اگیا پدم کہتے ہین اُسمین
دو ہی دل ہین جنمین یہ اور چہ دو حرف لکھے ہین اُسکے اونچے کیلاسا کہیہ اُسکے اونچے رودہن اسطرح آدھار چکر کہے گئے اُسکے
اوپر ہزار ار کار سمیت بندو استہان ہی یہ سب عمدہ جوگ مارگ ہمنے کہا پہلے پورک پرانایام کے جوگ سے آدھار مین من رجوع
کیسے پھر گدا او پیٹر و کے بیچمین جو شکت ہی اُسے دبا کر جگاوے پھر لنگ کے بھید کی ترتیب سے بندو چکر مین پہونچاوے پھر سمبھو کر کے
ایک ہی بھوت کی جپنا کرے دہان سے نکلا ہوا لاکھ کے رس کے مانند امرت پاوے وہ اُس شکت کو پلاوے پھر اُنکو اسی راہ سے لاوے
اسیطرح ہر روز جپنا کرتے کرتے جب نشچے سب نظر آنے لگے تو بوڑھاپے اور موت سے رہت ہو جاوے شاستر کے کہے ہوئے دو کہت منتر اور
تدبیر سے سدہ نہین ہو سکتے جو گن ہم جگت کی ماتا دیبی مین ہین وہی گن اسطرحکے سادہنے والیکے ہو سکتے ہین ای بیٹے عمدہ بایو دھارنکی
ترکیب تمسے ہمنے کہی اب دھارنا کہیہ سُنیے وشنا وغیرہ سے رُکا ہوا دیبی مین دل لگا جہو اور برہم کو ایک مین جو جنا کر دیبی می ہو جاوے
یا جو میل سمیت چت جو جلدی نہ سدہ ہو تو اویون کے جوگ سے جوگی جوگ کا ابھیاس کرے پہلے ہمارے ہاتہ پانون کی جپنا ترتیب سے کرے
یعنے جو جو آلپسی دہیان مین آتے جاوین اُنکو چھوڑتا جاوے[12] جب سدہ چت ہو جاوے تو سب روپ کا ایک ہی ساتہ دہیان کرے جبتک
دیبی مین من لین نہ ہو جاوے تب تک منتر جپنے والا اپنے اشٹ منتر کو جپا کرے منتر کے ابھیاس اور جوگ سے اُسے گیان ہوتا ہی

چوپائی

بنا جوگ نہین من سدہ ہوئی	بنا منتر جوگی نہین کوئی بد
یا سون او بھے کیر ابھیاسا	برہم سدہ کارن بشواسا
جب تم جت گرہ ہوت دیپ سے	دیکھہ پڑت سب سکل بیت سے
یہی سب توہی جوگ بدہ گایا	سہج بھیے جب گرو کی دایا

نہین تو کوٹ شاستر پڑھ لیئی
سدہ نہوت کہے ھسم دیئی

ادھیاے چھتیسوان ۳۶

دوہا

چھتیس کے ادھیاے مین کہیہ تو کہہ بھیر ۳۶ | برہم روپ ار و برہم کی بدیا ور لبہ بیر

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ اسطرح جوگ آتما ہو مجہ برہم سروپی کا دہیان کرے اچھی طرح بھگتی سے آسن پر بیٹھہ دہیان کرنا چاہیے اور برہم کا جو روشن بدہ کے سمیت ہی اوسکا دہیان کرے ای دیوتو اس ہمارے روپ کو جانو جو سب سے سریشٹھہ گیان پرجا ون کی روشنی کا روپ جو چھوٹے سے بھی چھوٹا اور جسمین لوک لوکی شامل ہین وہی ناس رہت برہم پران من سہت ست امرت روپ جو من سے گرہن کرنیکے لائق ہی اونکھد سے بودہست دہانتر دہنور وپ اوپسر او پاسنا روپ تیر نیز چڑھاوے انتہ کرن سمیت من کو نشانا بناکے مارے اونکار کو دہنکھ مانے آتما کو تیر برہم اُسکا نشانا امت ہو مارے تو برہم مے ہو جاوے اُس ایک تما کو جانو جسمین آکاس پرتھوی انترچھہ من اور پرانو نکے ساتہ ملا ہوا ہی اور بات چھوڑ دامرت کا یہی پل ہی وہی برہم بچپن چلتا ہی اور ناڑی اسمین اسطرح لگی ہون جیسے پہیے مین ارجے او تک اس آتما کا دہیان کروا ہن بڑے اندھکارسے چھوٹو دیہہ برہم پورا کاس روپ مین پہونچ خوشی حاصل کرو جہان آتما ہی جو منومے پران اور سریر کا چلانے والا ہردے مین رہتا ہی اُسکے جاننے سے دہیر لوگ جو آنند روپ نظر آتا ہی اوسے دیکھتے ہین اُسکے نظر آنے سے دلکی گانٹھہ کھل جاتی ہی اور سب شک رفع ہو جاوینگے اور اس جیو کے کرم ناس ہو جاوینگے وہ یہ برہم ہی جو سوورن مے سب اوتم ہی او کوش مین پرح تیج کا بھی تیج موجود ہی جہان نہ سورج کی روشنی نہ چندرمان اور تارا گن نہ یہ بجلی پھر اگن کی کہان گت ہی اُسیکے روشن ہونے سے روشن ہوتے اور اُسیکے چمک سے سب چمکتے ہین پہلے بھی یہی برہم بید تھا اب بھی ہی پیچھے بھی یہی ہی اور دکھن اور اوتر نیچے اونچے سب بشو مین پھیلا ہی جسکو اسطرح کا انو بھو ہو وہ نرون مین سے اوتم کرتارتھہ ہی اور برہم بھوت پرسنا تمانہ کبھی کسی چیز کا سوچ نہ کسی چیز کی چاہنا کرتا ہی اوسے دوبتہ سے بھی نہین ہوتا کیونکہ وہ لاثانی ہی اور اُسکا بجوگ ہمکو بھی نہین اور ہمارا بجوگ اُسکو بھی نہین ہوتا وہ ہمین ہین اور ہم وہی ہین ہمارے درشن دوسرا کا دہان ہی جانو جہان کہ وہ ہمارا گیانی اُستھت ہی ہم تیرتھہ کیلاس بیکنٹھہ مین کہین نہین رہتین بلکہ اپنے ایسے گیانیکے ہردے مین رہتی ہین ایکمرتبہ جو ہمارے گیانی کی پوجا کرے گویا ہماری کڑوڑ مرتبہ پوجا کر چکا اور اُسکا کل پوتر ہو چکا اُسکی ماتا کرتارتہ ہو گئی جسکا چت پرماتما مین لین ہو گیا اُسکے رہنے کو پرتھوی پن دتی ہو جاتی ہی ای ہمالے جو برہم گیان آپنے پوچھا وہ سب ہم نے کہا اب اس سے زیادہ اور کچھہ نہین یہ برہم گیان بھگتی سمیت سیتشل بڑے لڑکے اور اسیطرح کے بڑے سکھ سے کہنا اور کسی سے کبھی نہ کہنا جسکی دیوتا مین بھگتی ہو اور جیسے دیوتا مین ویسے ہی گرو مین ہو اس سے ایسے ارتھہ مہاتما لوگ ظاہر کرتے ہین جسنے یہ بدیا بنائی ہی وہی پرمیشر ہی اُسکا شکرت کرنے مین منکھ سمرتھہ نہین اسلیے عمر بھر رنی یعنے قرضدار بنا رہتا ہی برہم جنم دینے والا ماتا پتا سے بھی زیادہ ہی پتا سے پایا ہوا جنم تو نشٹ ہو جاتا ہی مگر برہم جنم کبھی نشٹ نہین ہوتا اسلیے گرو سے کبھی دشمنی نہ کرنی چاہیے اور شاستر کا سدھانت تو یہی ہی کہ برہم کے دینے والے گرو اوتم ہین ۔

چوپائی

شیو رساے تو گرو رکھوارو | گرو رساے تو نہین ہر یارو
تاسون سب پرجتن گرو پوجا | گرو دہرو نہین جت مین دوجا

کای بچن من سے سنتو کھو	گر وہی بھلی بدہ نہی نت پوکھو
نہین تو ہوت کر نگھن منکھا	بھیے گر گھن نہ لشکرت سکھیا
اندرا تھرون رکھ سے بھاکھا	برہم گیان کرہیو بدہ ساکھا
جو کھو کا ہون سو منڈا	کاٹ کرب ہم تھین بلبنڈا
من ہی کہیو اسونی کمارا	ہم سے برہم گیان بھو سارا
من کہ اندر مور سر کاٹھی	گیان کہے پر یتہی نہین آٹھی
تب اسونی کمارا شنو کر	نکھ لگا ے سکھ لین گیان در
یہی پرندر کر بڑ کر دد ھا	من شر کاہیو بھیو نہ جو دھا
جب ہی سر من کرکٹ گیو	پورب منڈ پھہلو جبت کہیو
ے اسونی کمار بید بر	بدیا برہم بھی بدہ دکھ کر
اتنے کشٹ برھم کی بدیا	بلبت مہی دہر جانہو سدیا
جو پاوا تیہی دہن تم جانو	اور کرتار تھہ تاکنہ پن مانو

ادھیاے سینتیسوان[۳۷]

دوہا

سینتیسوین ادھیاے مین بھگت پرشنسا کھیان	کہب بھلی بدہ سنہو تیہی سکل سہت بیا کھیان

انکی کتھا سن ہمالے جی بولے کہ ای ماتا اپنی بھگت ہم سے کہو جس سے سکھ سے اس منکھ کو گیان ہو جاوے دیبی جی بولین ای ہمالے موچھ کے پانیکے لیے کرم جوگ گیان جوگ اور بھگت جوگ یہ تین مارگ مشہور ہین انمین یہ بھگت جوگ سبکو کرنا چاہیے کیونکہ یہ آسان ہی نہ اسمین زر خرچ ہوتا ہی نہ بدن اور چت وغیرہ مین درد ہوتا ہی منکھون کے گنون سے یہ بھگت تین قسم کی ہی تامسی راجسی ساتوکی جسمین دوسرے کے ایذا دینے اور فریب اور غصہ وغیرہ کے ملے ہوئے کرم کیے جاتے ہین وہ بھگت تامسی اور جو دوسرے کی ایذا دینے کے بغیر اپنے کلیان یا اپنے فائدہ یا جس اور بھوگ کے لیے اور ہمکو اپنے سے علحدہ جانتا ہی اسکی بھگت راجسی کہلاتی ہی اور جسمین پاپون کے دور ہونے کے لیے کرم کرکے ایشر کو ارپن کر دیے جاتے اور بید کے مطابق نہایت خوشی سے کرتے ہین وہ بھگت ساتوکی ہی یہ بھگت پر بھگت کی دلانے والی ہی اور تامسی راجسی نہین ہی اب ان تینون سے علحدہ چوتھی پر بھگت کی علامتین بتاتے ہین سنیئے ـ ہمیشہ ہمارے گن سننا ہمارے نام کا کیرتن کرنا اور میرے گنون مین خوب دل لگانا اور اسمین پھل کون ہوگا اسکی خواہش نہ کرنا بلکہ سامیپ سارشٹ سایجیہ ـ سالوکیہ ـ ان چارون طرح کی مکتیون کو بھی نہ مانگنا اور نہایت محبت سے ہماری ہی بھگت کرنا اور اپنے مین ہمسے کچھ فرق نہ سمجھنا[۱] وغیرہ میرے بھگت کی علامتین ہین اور جو جاندارون مین ہمارے روپ کو مانتا اور جیسے اپنے سے محبت ہی ویسے دوسرے مین کرتا اور سب جاندارونکو برابر جانکر فرق نہین کرتا اور ہمکو سب دیپون سے سب جگہ موجود دیکھتا اور چانڈال سے ایشر تک سبکو ہمسے

[۱] پاس رہنا ۱۲ ـ اسکے لوک مین رہنا ۱۲

کرتا اور سب کو پوجتا اور کسی سے دشمنی نہین کیونکہ کسی مین فرق نہین ہی اور ہماری جگہ اور بھگت کے دیکھنے مین سرد ہا اور ہمارے شاستر کے سُننے مین اور منتر اور تنترون کے سُننے مین شرد ہا اور ہم مین محبت کرتا اور ہمیشہ اوٹھے ہوئے روم اور محبت کے آنسوؤن سے آنکھین بھری ہوئین گڈگڈ اکے استت اور اوراِطرح ونسے ہماری پوجا کرتا اور ہمارے لیے ہمیشہ ہی بھگت سے دان دینا اور ہمارے اوتساہ کرنیکی خواہش ہمیشہ کیا کرتا وہ مجکو پاتا ہمارے نامون کو زور سے گاوے اہنکار کبھی نہ کرے اور جو تقدیر سے ہو جاوے اُسکو بہت سمجھے اپنے دنہیہ کے بچانیکی کچھ فکر نہ کرے اِس طرحکا جو بھگت ہی اُسکو پر بھگت ہی اِس بھگت سے ویی بھی کچہ علٰحدہ نہین جس آدمی کو اسطرحکی بھگت ہوئی ہی وہ ہمارے روپ مین لین ہو جاتا ہی ایسی بھگت کے کرنے سے بھی گیان ہنوا تو من دویپ مین رہیگا وہان جا کر سب بھوگ کرکے اُسے ہمارے روپ کا گیان ہو جاتا ہی اُس گیان سے ہمیشہ مُکت ہوتا ہی جب اُسکو ہمارے نراکار روپ کا گیان ہو گیا اُسکے پران نکلتے ہی نہین بلکہ وہ برہم ہی ہو جاتا ہی جیسے کوئی آدمی گلے مین سونا باندھے ہی اور بھول جانے سے ڈھونڈھتا ہی جب یاد آتی ہی تو اُس پائے ہوے کو پاکر خوش ہوتا ہی ایسے ہی گیان سے اگیان دور ہو جانے سے پائے ہوئے کو پہونچتا ہی جیسے سایہ اور دھوپ خوب صفا ہوتے ویسے ہی ہمارے لوک مین بناوٹ بھاوکے گیان ہوتا ہی اور براگ رکھتا ہی اور گیان نہین مرگیا تو تب تک برہم لوک مین کلپ تک رہتا ہے پھر پوتر اور دولتمند اور اقبال ورون کے گھر مین جنم ہوتا ہی اور وہان سادہنا کرنے سے گیان ہوتا ہی ای راجہ گیان انیک جنم مین ہوتا ہی کچھ ایک جنم مین نہین اسلیے سب جتن سے گیان سادھن کرنا چاہیے نہین تو بہت جنمون مین بھی بڑا نباس ہوگا اور پہلے برن مین بیدھی نہ ملیگا اور شم وغیرہ چھ جوگ کی ادتم گرو کا ملنا یہ سب مشکل ہین اُسی طرح اندریونکی سامرتھ اور سنسکار بھی دُرلبھ ہین پھر موچھ کی اچھیا تو انیک جنم کے پُنّون سے ہوتی ہی۔

چوپائی

سادہن سکل پاے جو ماہین
گیان ہیت سوچت جگ ناہین

تاکر جنم برتھا بھو نیکے
جو نہین گیان لہیو شبھ ٹھیکے

تاشون گیان ارتھ مہیپالا
جتن کرن چاہے تتکالا +

پدپدا شو میدہ پھل ہوئی
گیانی لہت بھلی بدہ سُوئی

سب پران مُنہہ گیان نواسا
پرنہ ملِت جم گھرت پے پاسا

بنا متھے یا سون من منتھن
کرِ منہہ لیہہ بھلی بدہ سنتھن

گیان پاے کے ہوت کرتارتھ
یہ بید انت پکارت آرتھ

سو سب تم سُن کہا مہیدھر
اب کا سُنہو کہو بدہ ور

ادھیاے اڑھیتسوان ۳۸

دوہا

اشٹ نرلش ادھیاے مین وِتسب ہت ستھان
دیبی کے برنن کرب سو سب سُنو سُجان

ہمادے جی نے پوچھا کہ اے دیبی کتنے خاص دیبی کے پیارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور برت او تسب بھی تبلایئے جنکے کرنے سے آدمی
کرتارتھ ہوتا ہی دیبی جی بولین کہ سب ہمارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور ہمیشہ برت کرنیکے لائق ہین او تسب بھی ہمیشہ کرنا چاہیے انکو
ہم بیان کرتی ہین سنیئے کہ کولاپور کے جنوب کیطرف سہیادر پربت ہی او سپر ہمیشہ لچھمی جی رہتی ہین دوسرا ماتاپور ہی جہان انبکا دیبی ہین تیسرا تولاپور
ہی جسمین سات چوٹیان ہین پھر ہنگلا مین مہا استھان ہین اور جوالا مکھی کا استھان شاکمبھری کا استھان اور بہرامری سری رکت دنتکا درگا
بندھیاچل نواسنی اُن پورنا کانچی پور بھیما دیبی بملا اور کرناٹ دیس مین سری چندرلا دیبی کوشکی کا استھان نیل پربت پر نیلامبا کا استھان جانبونندیشر
استھان سری نگریہ نیپال مین گہیہ کالی کا استھان میناچھی کا استھان سندری جی کا بیدارنیہ استھان پورکھوتم چھیتر مین ایکامبر استھان مہالسا
استھان جسے دچھن دیس مین تلار ستھانا بولتے ہین جوگیشری کا استھان براٹ دیس مین ہی چین دیس مین نیل سرستی کا استھان ہی بیدنا مین
بگلامکھی کا استھان ہی من دویپ مین بھونیشری کا استھان ہی سری ترپور بھیروی کا کامچھیا استھان کامرو دیس مین جو بھومنڈل مین مہا چھتر
ہی اس سے عمدہ استھان دیبی کا بھومنڈل مین نہین ہی جہان ہر مہینے مین دیبی رجسولا ہوتین وہان سب پوتا ہین جو پہاڑ ہو گئے ہین اس پہاڑ پر
بہت سی دیبیان بستی ہین وہان کی سب پرتھوی دیبی روپ ہی کامچھیا جون منڈل سے زیادہ اور استھان نہین پشکر مین گایتری کا استھان امرکنٹ
مین چنڈی کا استھان پربھاس چھیتر مین پشکرچھنی نیمکھار مصرکہ مین لنکا دہارنی پشکراچھ مین پرہوتا دیبی اکھاڑہ استھان مین رت دیبی درچنڈمنڈکا
استھان اور وہان دنڈنی پرمیشری رہتی بہار بھوم استھان جہان بہوت دیبی ناکل استھان جہان نکلیشری ہرشچندر تیرتھ مین چندرکا کا استھان
سری گرداستھان جہان شان شانکری دیبی جلیشر مین ستھان جہان ترسولا دیبی امنکیشر استھان مین سوچھما دیبی او جین مین شانکری دیبی کہار
چھینتر مین ارگ وانی دیبی بھیرو استھان مین بھیروی گیا مین منگلا کرچھیتر استھان پر یا بھگوتی ناکل استھان مین سوامبھوی رہتی اور کنکہل
مین اوگرا دیبی بجیشر مین بشویشا دیبی اٹ ہاس استھان مین مہانندا دیبی مہندرا استھان مین مہانت کالی بھیم استھان مین بھیمیشری بستراپہ
استھان مین بھوانی اور شانکری ہی اوراردہ کوٹ استھان مین بھدر کرنی دیبی بھدر کرنک استھان مین بھدرا دیبی سورنا کہیہ استھان
مین اوپیلا چھی ستھانو استھان مین استہارا دیبی کملالیہ استھان مین کملا چھگلنڈ استھان مین پرچنڈا ارنڈک استھان مین ترسندھیا ماکوٹ
استھان مین مکٹیشری منڈلیش استھان مین شانڈکی کالنجر استھان مین کالی شنک کرن استھان مین وہون دیبی استھولیشر استھان مین
استھولا دیبی گیانیون کے ہردے مین ہرلیکھا دیبی رہتی ہین اے ناگیشر یہ سب دیبی کے بڑے پیارے استھان ہین جب انمین جاوے تو پہلے انکا
مہاتم سنے پھر اوسی بدہان سے دیبی کی پوجا کرے اور سب چھیتر کاشی مین وہ دیبی کے بھگت سے ہمیشہ رہے اور وہان سب استھانون کو دیکھتا ہوا
دیبی کو بھکتی سے جپے اور بھگوتی کے چرن کملونکا دہیان کرے تو مکت ہو جاوے دیبی کے یہ نام جو صبح کے وقت پڑھتا ہی اوسکے سب پاپ
بھسم ہو جاتے ہین اور جو کوئی سرادہ کیوقت پڑھتا اُسکے پتر مکت ہو پرم گت پاتے ہین اب وہ دیبی کے برت تمسے کہتے ہین سنو وہ عورت
اور مرد دونو نکے کرنیکے لائق ہین اننت ترتیا جرت جسمین رس کلیانی کا برت ہوتا ہی اور آر راننداکری ترتیا کا برت شکر کا برت کرشن
چتردشی کا برت منگل دار برت پردوش برت جس پردوش برت مین مہادیو جی دیبی کو شام کے وقت بستر پر بٹھا کر دیوتون کے ساتھ
ناچتے ہین اسکا برت کر شام کے وقت پاربتی جیکی پوجا کرے وہ برت ہر ایک پاکھ مین ہوتا ہی ویسے ہی سوموار کا برت بھی ہمکو پیارا ہی اسمین
بھی دیبی کی پوجا کر رات کو بھوجن کرنا چاہیے دونون نوراتر دن مین ہمارا برت ہوتا ہی اسیطرح اور بھی ہمارے برت ہین انکو جو کوئی ہمارے
خوش ہونیکے لیے فریب کے بغیر کرتا ہی وہ ہمارے سایجیہ موچھ کو پاتا ہی اور ہمارا پیارا ہوتا ہی

چوپائی

اُرمُم بھگت کماری پوجا	مم ہت کرے نہ چت کچھہ دُوجا
بُت شاٹینہ تج پوجن کرتی	پرت تبہ سو ہوُن تپتی
سُوکرت کرتیہ وہن مم پریتی	یتھی اُربسے کرے جو ریتی
یہ سب بھو دھرتم سُن گاوا	جن کہیو جو سکھیہ پرادا

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالسُ ادھیاے مین پوجن بدہ جو بھانت	کہب پرسنا ہوت جیہہ دیبی سُجھہ پوسات

ہمالے نے پوچھا کہ ای دیبی اب پوجا کی بدہ ہم سے کہیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ ہم پوجا کی بدہ کہتی ہین جیسے امبکا کو پیاری ہی تم اُسے شردہا سے سُنو ہماری پوجا دو قسم کی ہی ایک بید کی دوسری تانترکی پھر بیدک کی مورت کے بھید سے دو قسم کی ہی بید کی کو بیدک لوگ بید کی بدہ سے کرین اور جو تانترک ہون وہ تنتر کی بدہ سے کرین اسطرح جو پوجا کی بدہ نہین جانتے اور اسکے خلاف کرتے ہین وہ مورکھہ ہمیشہ دُکھی رہتے ہین اُنمین جو بید کی پوجا کہی ہی اُسکو مین کہتی ہون ای ہمالے جو تمنے ہمارا پرم روُپ دیکھا ہی جسمین بے تعداد سر آنکھین اور پانون وغیرہ تھے اور سب شکت سنجگت اور پرم پریرک روپ کا دہیان اور سمرن کرے یہ پہلے مورت کی پوجا ہم نے کہی تم شانت ہو اور فریب ہنکار چھوڑکر پوجا کرو اور بھگت جگیہ تپسیا دان وغیرہ سے ہمکو خوش کرو اسطرح بھو بندھن سے چھوٹ جاوگے کیونکہ جو ہمارے بھگت ہماری پوجا کرتے وہ سرشٹھہ ہین اور یہ جانو کہ ہم اُنکو اس بھوساگر سے تارتی ہین اور دہیان گیان اور سُبھہ کرمون سے ہم مل سکتی ہین مگر صرف کرم سے تو کبھی نہین مل سکتی ہین دہرم سے بھگت ہوتی ہی اور بھگت سے گیان ہوتا ہی اور جو سُرت سمرت نے کہا ہو وہی دھرم ہی اور شاسترون مین جو کہا ہی وہ دہرم کا آبھاس ہی اور ہم ہی سے بید پیدا ہین اور کیونکہ ہم کو اگیان نہین ہی اسلیے ہماری کہی ہوئی شُرت بے پرمان نہین ہو سکتی سمرت شُرت کے مطلب کو لیکے ہی نکلتی ہی مَن وغیرہ کی سمرتیونکا پرمان ہی مگر کہین کہین کسی کسی بچن کا پرمان بیدک لوگ نہین مانتے جو مطلب رمز سے کہ دیے گئے ہین اور شاستر کہنے والون کے اگیان بہت ہونیکے سبب گیان دُوکھ سے اُنکے کہنے کا پرمان سب جگہ نہین ہو سکتا اسلیے جسے جو مکت کی خواہش ہو وہ دہرم جاننے کے لیے بید کا آسرا لے جیسے لوگ مین راجہ کا حکم کوئی نہین ٹال سکتا ویسے ہی بید کا حکم کوئی ٹال نہین سکتا اور میری ہی آگیا بید ہی اپنے حکم کی رچھیا کے لیے ہمنے برہمن اور چھتری بنائے ہین اسلیے یہ لوگ تو ضرور ہماری شُرت کے بچن جانین ای ہمالے جب جب دہرم مین خلل ہوکر ادھرم کا زور ہوتا ہی تبھی ہم بھیس دہرتی ہین اسلیے دیوتا اور دیتیونکا بھاگ کیا گیا ہی جو بید کے بچن اور اُسکے کہے ہوئے دہرمون پر نہین چلتے اُنھین کے خوف دینے کو ہم نے نرک بنائے ہین جو بید کا دھرم چھوڑ اور دھرم کا آسرا کرتا اُس ادھرمی کو راجہ اپنے دیس سے نکال دیوے اور برہمنون کو چاہیے کہ اونسے نہ بولین اور اُنکی سنگت سے برہمن نہ چھوین اور شُرت سمرت کو چھوڑ اور لوگ مین جو طرح طرح کے شاستر ہین وہ سب تامسی ہین وہ یہ ہین - بام - کپالک - کولک - بہیرو اگم یہ گرنتھہ صرف شیو جی نے موہن کرنیکے لیے بنائے ہین اور کوئی فائدہ نہین اور جو برہمن دچھہ بھرگو اور دوہیچ کے شراپ سے جلکر بید مارگ سے باہر کیے گئے

اونکا اودھار کرنے کے لیے شیوجی نے شیو بشنو سور شاکت گان تپتہ یہ شاستر بنائے جسمین انکے ذریعہ سے بید کے مارگ کو پہونچے ان تنترون
کہین کہین بید کے خلاف باتین لکھی ہین اُنمین بیدک لوگ بید کے خلاف باتون کو چھوڑ دین اور جو بید کے موافق تنتر ہون اُنکو قبول
کرین کیونکہ برہمن بید سے علحدہ ارتھہ کا ادہکاری کبھی نہین ہوسکتا اُسکا وہی ادھکاری ہوسکتا ہی جو بید کا ادھکاری نہو اس سے
تدبیر وننسے بید ہی کا آسرا لے اور دھرم سے گیانی ہو پر برہم کو پرکاشت کرے اسلیے سب چیزونکی خواہش چھوڑ سنّیاسی نبستھہ گرہستہ اور برہمچاری
یہ سب ہماری سرن ہوئے ہین اور جو سب جانداروں پر رحم کرتے اور اہنکار اور مان رہت ہوتے اور ہم مین دل لگائے رہتے اور ہم
ہی مین پران دیے رہتے اور ہمارے استھانون کا بیان کرتے اور بھگت سے جوگ کی اوپاسنا کرتے اونکے دل کے اگیان اندھکار کو
ہم گیان روپی سورج کی روشنی سے ناس کرتی ہین اسمین شک نہین ہی یہ بیدک پوجا کا سروپ ہم نے مختصر کہا اب آگے دوسری پوجا کا بیان
کہتی ہین کہ مورت یا سورج یا چندرما کے منڈل مین جل یا بان لنگ یا جنتر یا اور مہا پٹ مین یا اپنے ہردے مین دیبی کا دہیان کرے اور
دہیان مین ایسا روپ دیکھے سرگن کرنا سے پورن نوجوان سورج کے مانند سرخ رنگ نہایت خوبصورت سنگار سے بھری ہوئین بھکت
کے دُکھہ سے دکھنی پرسا دینے مین سُکھی ۔ چندر کھنڈنی پھالنسی انکس پرابھیہ مدرا دہارن کیے آنند روپنی کا دہیان کر پوجا کرے جب تک
انتر پوجا کا ادھکاری ہوجاوے تو اس باہر کی پوجا کو چھوڑ دے ۔

چوپائی

ابھینتر پوجا جو گائی ؛؛
سمبت پرم روپ ہی میرا
یاسون مم سمبت تن ماہین
سمبت روپ رہت جو اہئی
سنساری ناسن ہت یاسون
جوگ حکبت من کرکے دہیرا
اب کہون پھر باہیہ سو پوجا
ساودھان من کرسن پربت

سو سمبت یہ جان گسائی ؛
رہت اوپادہ جگت سے نیرا
چت نراسرے تہاسدا ہین
متھیا مایا جگ سو کہئی ؛
تم روپ ساچھنی اوپاسون
دھیاوہ دبی لہونہ پیرا
کر بستارن نہ چت کچہ دوجا
سُن گن ہیو جتہا جن شمبت

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین دہیاے مین پوجا باہیہ بدھان
کہب بھلی بدھ سنو تہیہ سگرے لوگ پردھان

دیبی جی بولین کہ گھڑی بھر رات رہجانے پر سوکر اُٹھے اور اپنے سر پر سفید کمل کو یاد کرے اُسپر جیسا اپنے گرو کا روپ ہو اُسکو یاد کرے
جسکی مورت نہایت خوش عمدہ زیورون سے آراستہ استری سمیت ہو اُسکو نمشکار کرکے کنڈلی دیبی کو یاد کرے ۔

دھیان کا منتر

प्रकाश माना म्प्रथमे प्रयाणे प्रतिप्रयाणेऽप्यमृतायमानाम् अन्तःपदव्यामनुसञ्चरन्तीमानन्दरूपामबलां प्रपद्ये

ٹیکا

مین ابلا پراشکت کے سرن ہون جو پراشکت برہم رندھر گمن مین پرکاشمان اور برہم رندھر سے مولادہار کے آگمن مین آنندروپی امرت سے بھری ہوئی اور انتہ پدوی جو سکھنا ہی اسمین آتی جاتی ہین ایسی بھگوتی کو اُسکے سکھا کے بیچین دہیان کرے پھر اُٹھکر سوچ وغیرہ کریا کر ختم کرے اگر برہمن ہو تو ہمکو پانے کے لیے اگن ہوتر کرے ہوم کے بعد پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر بھوت سدہ ماتر کا نیاس ہرللیکھا کا نیاس ہمیشہ کرنے مولادہار ہین ہکار ہردے مین رکار ابرو کے بیچ مین ایکار ہر نیکار مستک مین نیاس کرے اُن منترونکی بدہ سے اور سب نیاس کرے پھر اپنے دنہہ مین پیٹھہ کلپنا کرے اُسمین دہرم وغیرہ نام سے نیاس کرے پھر پرانایام مین مہادیبی کا دہیان کرے کہ ہردے مین بھگوتی پانچ پرتیون پر آسن کیے ہر وہ پریت یہ ہین سبرہما۔ بشن۔ رودر۔ ایشر۔ سداشیو۔ یہ پانچون مہادیبی کے پانون کے نیچے رہتے ہین یہ پانچون دیو بیچ بھوتاتمک پانچ ہی اوستھا مین ہین اور ہم۔ ابکیت چدروپ اون پانچون بھوت اور برہما وغیرہ سے علحدہ ہین اسی سے تیکت تنتر مین لبستر بنائے گئے ہین اسطرح دہیان کر مانسی بھوگون سے ہمکو پوجے اور جیسے سری دیبی جی کو جپ ارپن کر تب ارگھیہ دہرے پھر برتن دھو سامگری سدہ کرے اور اُس منتر اور پانی سے دگبندھن کر گروکو پرنام کرے اُسکی اگیا لے دل مین ہماری مورت کا دھیان کرے پھر پیٹھہ پر پران پرتشٹھا کی بدیا سے آواہن کرے اُسکے بعد آسن آواہن ارگھیہ پادیہ آچمنی کپڑے اور سب طرح کے زیور گندہ پھول اپنی بھگت سے جیسا چاہے حاصل کر دیبی کو دے پھر جنتر استھاپن کی اور ان پوجا کرے جو ہر روز ایسی پوجا کر سکتے ہین وہ شکروار کو ضرور کرین اور دیبی کے رنگ کے دیوتون کو بھی ضرور یاد کرنا چاہیے پھر اور ان مورت کے ساتہ مول دیبی کی پوجا کرے اُسمین بھی گندہ پھول وغیرہ نیبدترین پان دچھنا وغیرہ سے دیبی کو خوش کرے پھر مول منتر ہزار جپ ہمارے کا بنایا ہوا پوران کرم کا سہسر نام استوتر کا پاٹھ کرے اور کوچ رودر سے بہ وغیرہ سوکت سے اور اتھرون کے شرو منتر جو ہرللونپکھت مین لکھتے ہین اور اور طرح طرح کے منترونسے ہمکو بار بار خوش کرے پھر بید پارائن یا اور پوران کے جو پارائن ہے ہمکو خوش کرے اور ہمیشہ اپنے سب دھن سمیت ہمکو ارپن کرے اور ہمیشہ تھوڑا سا ہون کرے پھر براہمن کنواری وغیرہ کو دیبی دیو سمجھکر بھوجن کراوے پھر نمسکار کرے اور سنگہار مُدرا سے بسرجن کرے سب پوجا ہرللیکھا منترون سے کرے کیونکہ ہرللیکھا سب منترون سے اوتم ہی اسی ہرنیکار ہی کو کہین کہین ہرللیکھا بھی کہتے ہین ہرللیکھا درپن پر ہمیشہ ہمارا پرتمب پڑتا ہی اسلیئے جو کچھ ہمکو ہرللیکھا منترون سے دیا گیا گویا سب منترونسے ارپن کیا گیا پھر پھول وغیرہ سے گرو کی پوجا کرے جو کوئی سر بھون سُندری دیبی کی پوجا کرتا ہی اُسکو کہین کچھ بھی درلبھ نہین اور مرکر ہمارے من دویپ مین جاتا ہی یہ دیبی کا سروپ ہمیشہ جاننا چاہیے جسکو دیوتا ہمیشہ نمسکار کیا کرتے ہین اے ہملے تمسے ہمنے یہ دیبی کا پوجن کہا اِسے بچار کے ادھکاری ہو اُسی طرح پوجو اس ہماری گیتا کو اسکیے اھگت اور دہورت دُشٹ کو نہ بتلانا اسکا ظاہر کرنا ماتا کے استن اوگھاڑنے کے برابر ہے اسلیئے ضرور اسکو چھپا رکھنا چاہیے اور یہ پوجا بھگت شاگرد بڑے لڑکے اور سُشیل سے جو دیبی کا بھگت ہو بتانی چاہیے برہمنون کے پاس جو کوئی سرادہ کیوقت اس گیتا کو پڑھتا ہی اُسکے پتر سیر ہو کر پرم پد کو جاتے ہین اتنا کہکر بیاس جی بولے

چوپائی

تہان بھی کہ ام سُبہہ بانی	یہ کہ انتر دھیان بھوانی
مُدت بہیے جن پائن میوا:	دیبی درشن سون سب لیوا

تب جنمی ہموان بھوانی ہیموتی تیہہ نام کھانی
گوری نام پرسدہ بھوزی شیوہ دین کین نہوری
شیو دیی سے بھیو جو دیوا اسکند نام مہابل سیوا
تن ماریو تارکا سمر مین بھئے مدت سب اندر نگر مین
جلدہ متھن سے رتن انیکا پر کتھے نکسے سہت ببیکا ؛
تب دیون لچھمی کی ہتیا ستت بڑی کینی بھگت سمیتا
تنکے او پر دیا کر دیبی ؛ رما نام نکسی سر سیوی
دیون تہی بکیٹھے دینا سوتا سون تیہی سم کرلینا
یہ دیبی ماہاتم مہیت شبہہ تم سن برنی جس کیتم
گوری لچھمی جنم کتھا سب جو تم پوچھیو سہت پریم تب
جار گین یہ رہسیہ مین گایو یا سون تم جن کاہ سنایو
یہ گتیا رہسیہ مہپالا گو پنیہ سب سے ہے آلا
جو تم پوچھیو سو سب گاوا سنگھیہ مین سکل سناوا
ات پوتر پاون سب بھانتی اب کا سنہو وشٹ آراتی

آٹھوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین منہہ دینہہ بردان
جم دیبی سو سنہو نرد یکے چت اور کان

ساتوین اسکندہ کے اخیر کی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ سورج اور چندرمان کے خاندان مین پیدا ہوئے راجاونکی کتھا جوامرت کے برابر ہے آپ نے کہی اور ہمنے سنی اب ہمکو یہ سننے کی خواہش ہے کہ وہ جگدمبکا دیبی سب منونترون مین جس جس روپ سے جس جس جگہہ مین اور جس جس روپ سے پوجی جاتی ہون اُس دیبی کے براٹ روپ کا بیان کیجیے کہ جس براٹ روپ کے دھیان سے بھگوتی کے سوچھم روپ مین مت جاتی ہے اے مہاراج وہ سب کہیے جس سے ہمکو کلیان ہو سری بیاس جی بولے اے راجہ سنیے دیبی کی آرادھیا کہتے ہین جسکے کرنے اور سننے سے آدمی دنیا مین کلیان پاتا ہے یہی بات پہلے نارد مُن نے سری ناراین جی سے پوچھی تھی انسے جسطرح جوگ ابھیاس کے چلانے والے نارائن جی نے کہی ہے اُسے تم سے کہینگے ایکسمے کی بات ہے کہ سری نارد جی گھومتے ہوئے نارائن آسرم پر پہونچے اور وہان رہے اور اُس جوگاتما نارائن جی کو نمسکار کرکے یہی بات دریافت کی جو تمنے مجھسے پوچھی ہے نارد جی بولے کہ اے

دیوتون کے دیوتا مہادیو پُران پُرکھوتم جگت کے آدھار سرگیہ اس دنیامین جو پہلا تتو ہو وہ ہمسے کہیے کہ یہ دنیا کہان سے پیدا ہوئی اور کہان رہتی ہی اور اخیر مین کہان جاتی ہی اور سب کرمونکا پھل کہان شروع ہوتا اور کسکے جاننے سے یہ موہ کی بھوم مایا ناس ہو جاتی ہی جیسے کہ اندھیری مین سورج سے ہوتا ہی ای دیوتا اسکا جواب دیجیے جس سے آدمی بلا محنت اس دنیا سے ترجادی اسطرح جب نارد مُن نے بڑے جوگی نارائن جی سے پُچھا تو وہ خوش ہو کر یہ بولے کہ ای دیورکھ جگت کا تتو سنو جسکے جاننے سے آدمی کا جگت بھرم چھوٹ جاتا ہی کہ دیوتا گند ھرپ رکھہ اور اور عقلمند دیبی کو تتو بتلاتی ہین وہ دیبی جگت کو بناتی اور پیدا کرتی پھر پرورش کرتی اور وہی ناس کرتی ہی یہ تینون گنون کے دھارن کرنے سے ہوتا ہی اُس دیبی کا سروپ جو سدہ ور رکھیونسے پوجا گیا اور یاد کرنے والون کے پاپ ناس کرنے والا ہی کہینگے برہما جیکے لڑکے آدمُن شت روپا کے خاوند سوایمبھو نام منونتر کے مالک ہوئے اُن سوایمبھو مُن نے اپنے باپ برہما جی کی بڑی بھگت سے خدمت کی تب برہما جی اُنسے بولے ای بیٹے تم دیبی کی آرادھنا کرو اُنکی مہربانی سے تمھاری رعایا کی سدہ ہوگی اسطرح جب برہما جی نے کہا تو اُنھون نے جگت کی مالک دیبی جی کو عبادت کر کے خوش کیا اور ایک من ہو کر اُس بھگوتی کی استت کرنے لگے۔

من بولے

مول ۱

नमो नमस्ते देवेशि जगत्कारण कारणे शंख चक्र गदा हस्ते नारायण हृदाश्रिते १

ٹیکا

(۱) ای دیوتون کی مالک تمکو نمشکار ہی اور جگت کے کارن جو شہرن گربہ مین اُنکو بھی تم پیدا کرتی ہو ای سنکھ چکر گدا ہاتھون مین لیے ہوئے اور نارائن کے ہردے مین آسرے کرنے والی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۲

वेद मूर्त्ते जगन्मात कारणस्थान रूपिणि वेदत्रय प्रमाणज्ञे सर्व्व देव नुते शिवे २

ٹیکا

(۲) ای بید کی مورت جگت کی ماتا ای کارن جو مایا ہی اور جسکا استھان جو برہم اُسکا سروپ بیدون کے پرمان جاننے والی اور سب دیوتون سے استت کی گئی ہو۔

مول ۳

माहेश्वरि महाभागे महामाये महोदये महादेव प्रिया वासे महादेव प्रियङ्करी ३

ٹیکا

ای ماہیشری اور ای بڑے بھاگ والی مہامایا اور مہادیو کے آدھے انگ مین بیٹھنے والی اور مہادیو کا پیارا کام کرنے والی۔

مول ۴

गोपेन्द्र स्य प्रिये ज्येष्ठे महानन्दे महोत्सवे ٹیکا महामारी भय हरे नमो देवादि पूजिते ४

ای نیو بیا چل بن رہنے والی اور سب سے بڑی بڑے آنند سمیت مہاو تساہ روپنی اور وبا اور ڈر کی چھوڑانے والی اور دیوتون سے پوجی گئی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۵

सर्वमङ्गल माङ्गल्ये शिवे सर्वार्थ साधके ॥ शरण्ये त्र्यम्बके देवि नारायणि नमोस्तुते ५

ٹیکا

(۵) ای منگلون کی منگل روپنی ای شوے اور اے مرادون کی پورا کرنے والی اور سرن آئے ہوئے کی پالنے والی اور ای تین آنکھیں دھارن کیے ہوئے اور ای نارائنی دیبی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۶

यत श्चेदं यया विश्व मोतमप्रो तञ्च सर्व्वदा ॥ चैतन्यमेक माद्यन्त रहितन्तेजसान्निधिं ६

ٹیکا

(۶) جس سے یہ دُنیا پیدا ہے اور جس سے ملی ہوئی اور پرویئی ہے اور جسکا روپ ایک چیتن سروپ اور آدانت کے بنا اور تیج روپ ہے اُسکو نمشکار ہے۔

مول ۷

ब्रह्माय दीक्षणात्सर्वङ्करोति च हरिस्सदा ॥ पालयत्यपि विश्वेशः संहर्त्ता य दनुग्रहात् ७

ٹیکا

(۷) جسکی مہربانی کے دیکھنے سے برہما سب دُنیاکو پیدا کرتے اور بشن جی ہمیشہ پرورش کرتے اور جسکی مہربانی سے دنیا کے مالک شیوجی ناس کرتے اُسکو نمشکار ہے۔

مول ۸

मधुकैटभ सम्भूत भयार्त्तः पद्मसम्भवः ॥ यस्याः स्तवेन मुमुचे घोरदैत्यभवाम्बुधेः ८

ٹیکا

(۸) جس بھگوتی کی مہربانی سے مدہ کیٹبھ دیت سے برہما جی چھوٹ گئے اُسکو نمشکار ہے۔

مول ۹

त्वं ह्रीः कीर्तिस्मृतिः कान्तिः कमला गिरिजा सती ॥ दाक्षायणी वेदगर्भा बुद्धिदात्री सदाभया ९

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی۔ تم تجبا کیرت یاد رکھنا سو بھاو لچھمی پاربتی ستی بید کے پیدا کرنے والی بدہ دینے والی اور ہمیشہ بیخوف کرنے والی ہو تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۰

स्तोष्ये त्वाञ्च नमस्यामि पूजयामि जपामि च॥ ध्यायामि भावये वीक्ष्ये श्रोष्ये देवि प्रसीद मे १०

ٹیکا

(۱۰) ای دیبی ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمھاری استت اور نمشکار اور پوجا اور جپ کرتے اور تمھین دھیاوتے اور تمھاری بھاونا کرتے ہین اور تمکو دیکھتے اور سُنتے ہین۔

مول ۱۱

ब्रह्मा वेदनिधिः कृष्णो लक्ष्म्या वासः पुरन्दरः॥ त्रिलोकाधिपतिः पाशीयाद साम्पति रुत्तमः ११

ٹیکا

(۱۱) جسکے پرشاد سے برہما بید کے بنانے والے ہوئے کرشن چندر لچھمی کے خاوند اندر تینون لوک کے مالک اور برن پانی مین رہنے والے جانورون کے مالک۔

مول ۱۲

कुबेरो निधिनाथो ऽभूद्यमो जातः परेतराट्॥ नैऋतिः रक्षसान्नाथस्सोमो जातो ह्यपोमयः १२

ٹیکا

(۱۲) جسکی مہربانی سے کبیر دولت کے مالک جمراج پریتون کے راجہ نیرت راچھسون کے مالک اور چندرمان امرت کے بھرے ہوئے اُسکو نمشکار ہے۔

مول ۱۳

त्रिलोकवन्द्ये लोकेशि महामाङ्गल्यरूपिणि॥ नमस्तेऽस्तु पुनर्भूयो जगन्मातर्नमो नमः १३

ٹیکا

(۱۳) تینون لوک سے بندنا کرنے کے لائق لوک کی مالک منگل مورت جگت کی ماتا تمکو بار بار نمشکار ہے۔

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جب اسطرح مُن جی نے استت بھگوتی کی کی تو یہ بچن بولین ای برہما جیکے بیٹے اور راجیندر جو چاہو بر مانگو ہم تمہارے اِس استوتر اور بھگت آرادھنا کرنے سے خوش ہوئین یہ سُن مُن بولے ای دیبی جو تم خوش ہو تو تمہارے حکم سے بغیر کسی الجھن کے سرشٹ ہو یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ ای راجہ ہماری مہربانی سے پرجا کی سرشٹ ہو اور بغیر کسی الجھن کے ترقی پکڑتی جاوے اور جو کوئی یہ تمہارا بنایا استوتر پڑھیگا اُسکی کیرت بدیا راجا یا سدھ یہ سب ہونگے اسطرح برہما کے بیٹے سوایمبھو کو بردان دے اُس مُن کے دیکھتے دیکھتے انتردھیان ہو گئین۔

چوپائی

یہ بدھ لہہ بردان نریشٹ + بدھ کو نمسکار کر کہیو ÷ جنہہ لبس ہم پر جا بہہ کر ہین	گیو برہم پر جہنہ سکلیشا ÷ ہمہ تات سُنسا تی دیو کرہو جگیتہ ہری اُردہرہین

یہ سن بدہ تج ممتی بچاری | کیہی بدہ ہوے کارج یہ بھاری
سرشٹ کرت موہ بہو دن گیو | دہرا بار بہتیہ منہہ پرلیو
سب رس تا منہہ لین کراری | بن تا کے کا کرین بچاری
اب ہمرے چت کریہ کاجا | کرے آد پورکھ مہراجا
ہین جاکر آدیش کرییا | ہوے سہایک بار سوبیا

ادھیائے دوسرا

دوہا

کہب دو تیا دہیاے جم باراہ بپ دہار | جل سے دہرا او ٹھاے ہر تھا پوہیان بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح منُ اور مرچ وغیرہ منیون کے ساتھ بیٹھے ہوئے برہما جی سوچتے تھے اور بھگوان آد پورکھ کا دہیان کرتے تھے کہ برہما جیکی ناک کے اگلے حصے سے ایک اونگلی کے برابر ایک سور نکلا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ساعت بھر مین وہ سور کا روپ بشن جی بڑے ہاتھی کے برابر ہوگیا اس سے سب کو بڑا تعجب ہوا اُنکو دیکھہ مرچ اور سنکادک برہمنون سمیت کہنے لگے کہ یہ سور کا روپ بنائے ہوئے کون آیا بڑے تعجب کی بات ہی کہ ابھی ہماری ناک سے نکلا ہی اور جلدی سے اتنا بڑا ہوگیا دیکھو ابھی انگلی کے برابر تھا اب پہاڑ کے برابر ہوگیا مین جانتا ہون کہ بیشک یہ جگیہ سروپ ساچھات بھگوان ہین جو میرے دل کا دکھ مٹاتے ہین اسطرح برہما فکر کرتے ہی تھے کہ سری بھگوان باراہ روپ پہاڑ کے مانند بادلون سے بھی زیادہ زور سے گرجے اور سب رکھیون سمیت برہما جیکو خوش کرتے ہوئے گرجنے سے سب طرف بھر دیے اُس اپنے رنج کی ناس کرنے والی آواز کو سن جن تپ ستیہ لوک کے رہنے والے دیوتا رگ سام اتھربن بید کی رچون مین بنے ہوئے طرح طرح استوترون سے آدپورکھ سوکر جیکی تعریف کرنے لگے اُنکی استت سن بھگوان مہربانی کی نظر سے سبکو دیکھتے ہوئے سبکو خوش کر پانی مین پربیس کر گئے اُنکے پانی مین پربیس کرنے کے وقت کٹھور تیز پر کے بالون سے تکلیف پاکر سمدر بہت دکھی ہوا اور بولا کہ ای دیوتون کے دیوتا میری رچھیا کیجیے اسطرح سمندر کی باتین کہی ہوئین سن بھگوان الیشر باراہ جی جل چرونکو مارتے ہوئے جل کے اندر چلے گئے اور وہان دہر ادہر دوڑ دوڑ سونگھ سونگھ دھونڈھنے لگے اور آہستہ آہستہ زمین کو اُٹھایا جو کہ زمین پانی کے بیچ مین تھی اُسے بھومیش یو دیولشن سوکر جی دانتون پر رکھکر پانی نکال لائے اُسکو دانت پر دہرے ہوئے جگیش جگیہ پورکھ باراہ جی ایسے سوبھا دینے لگے جیسے دگج ہاتھی کملنی کو اوکھاڑ کر اپنے دانت پر رکھ لیتا ہی اور سوبھا پاتا ہی اُنکو برہما جی نے منُ وغیرہ کے ساتھ دیکھہ اُنکی استت کی کہ ای پنڈری کاچھ آپنے فتح پائی ای بھگتون کے دکھ ناس کرنے والے اور سب کامون کا پورا پھل دینے والے یہ زمین آپ کے دانتون پر ایسی سوبھا دیتی ہی جیسی کہ پتون سمیت کملنی کو اوکھاڑ کر ہاتھی اپنے دانت پر رکھ لیتا اور وہ سوبھا دیتا ہی اور یہ آپ کا سر بھی زمین کے سنگم سے سجتا ہی جیسے کہ سونڈ سے کمل اوکھار کر دانت پر رکھکر ہاتھی سوبھا دیتا ہی ای دیوتون کے مالک اور سرشٹ کے سنگھار کرنے والے اور دانوون کی ناس کرنے کے لیے نام اور روپ دھارن کرنے والے آپکے آگے اور پیچھے سے نمشکار ہی ای سب دیوتون کے آدھار آپکو نمشکار ہی آپ ہی کی دی ہوئی طاقت سے ہم سرشٹ بنانے کے لیے رجوع کیے گئے ہین اور آپ ہی کے حکم سے ہم سب کرتے دہرتے ہین اور آپ ہی کی مدد سے آگے دیوتون نے امرت پیا اور آپ ہی کے حکم سے اندر کو تینون لوکون کا

راج بلاجو بڑی لچھمی کو دیوتون سمیت بھوگتے ہین اور آگ جٹھر وغیرہ ہو دیوتا دیت اور منکھون کے پیٹ کا کھانا ہضم کرتا اور پترون کے مالک دھرم آپ ہی کے حکم سے سب سبھہ اور اسبھہ بچار کے کرمون کے پھل کے دینے والے ہین اسیطرح نیرت راچھسون کے مالک جچھہ بگھن کے ناس کرنے والے کہان تک گناوین سب کرمون کے ساچھی تمہی سے پیدا ہوتے ہین برن پانی کے جانورون کے مالک ہین اور لوک پالنا بھی کرتے ہین مگر آپ ہی کے حکم سے لوکپال ہوئے ہین اور آپہی کے حکم سے ہوا خوشبو کی بہانے والی اور سب جاندارونکی زندگی کہاتی ہو اور کبیر آپ ہی کے حکم سے کنر اور جچھون کے مالک ورودہن کے مالک کہلاتے ہین اور ایشان بھی آپ ہی کے حکم سے سب جچھونکے مالک ہین اور سب کا ناس بھی کرتے ہین آپ بھگوان جگت کے مالک کو ہم نمشکار کرتے ہین آپ ہی کے انشونسے دیو پیدا ہوتے ہین

چوپائی

یہ بدھ سون بھگوان کرپالا
لیلا ماتر بلوکن کرہسِ
ہر بنیا چھیہ آلو تیہی کالا ؛
ہیوگدا سون ہر تیھی تہوان
ردسون ے دہرنی جل ادیر
تھاپ گئے اپنے استہانا
یہ بچپتر دہرنی او دھارن
سکل پاپ چھوٹت تیہی کیرے

اد پورکھ ایشٹ بھوبالا ؛
بدھ اور پر دنیو کرنا بھیر
روکیو مارگ کیو بڑ جالا ؛
تاس پران گے ہرجن کہوان
تھاپیو آے آپ ہر سوکر ؛
کرن لگے سرگن تنہ گانا
سنت پڑھت جو نرشبھہ کارن
ہر ہر پادت ہوت نہ دیرے

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

کہب تر تنیا وہیاے مین سوایمبھو کر تبس
جنبھی سن نرشکہ لت اربوت پاپ کردہنس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ای نارد شری باراہ جی تو پرتھوی جل کے اوپر رکھہ بیکنیٹھہ کو چلے گئے اور برہما جی اپنے بیٹے سوایمبھومن سے بولے کہ ای سوایمبھو تم اس زمین پر جاکر پرجا بناؤ اور دیس کال کے حصون سے جگیہ بنا کر جگیہ کے مالک پورکھہ کی پوجا کرو اور برن آسرم کے بندھن چھوڑانے والے شاستر کے کہے کے مطابق دہرمونکا اچرن کرو اس ترتیب سے پرجا کی ترقی ہوگی اور اپنی کیرت سوبھا اور گن کے برابر بدیا پڑھے ہوئے آچار والے اچھے بیٹے پیدا کرو اور کنیا پیدا کرکے گن والے اور جسوی لوگونکو دو پھر پردھان پورکھ نارائن مین اچھی طرح دل لگا کر بھگت سادھن مارگ اور بھگوان کی بھگت کرو تو جوگیون کی خواہش کی ہوئی گت کو جاناسطرح اپنے بیٹے سوایمبھومن کو سمجھا کر اور انکو پرجا کی سرشٹ مین لگا کر برہما جی اپنے مکان کو چلے گئے اور جو پہلے برہما جی نے حکم دیا کہ ای بیٹے پرجا بناؤ اور سوایمبھو جی اسکو منظور کرکے پرجا پیدا کرنے لگے پہلے پریہ برت اور اوتان پا دو من کے بیٹے پیدا ہوے اور پھر تین کنیا انکے نام ہم سے سنو پہلے کنیا کا نام آکوتی۔ دوسری کا نام دیوہوتی تیسری کا نام پرسوتی جو لوک مین نہایت مشہور

اور پوتر ہوئین ۔ آکوتی کی شادی رُچ کے ساتھ کی ۔ اور دیوہوتی کو کردم منؔ کو دچھ کو پرسوت دی ان تینون لڑکیونکی اولاد سے یہ لوک بھر گیا آکوتی مین رُچ سے جگیہ نام آدپورکھ بھگوان پیدا ہوئے اور دیوہوتی مین کردم من سے بھگوان کپل اوتار ہوا جو کپل دیوجی سب لوگون مین سانکھیہ شاستر کے اُچارج مشہور ہین ۔ دچھ سے پرسُوت مین بہت سی کنیا پیدا ہوئین جن کنیاؤن کی اولاد دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ ہین اور سب سرشٹ بڑھانے والے ہوئے ہین رُچ کے بیٹے بھگوان جگیہ پورکھ نے ایک سمے راچھسون سے جام نام دیوتون کے کہنے سے سوایمبھو نام منؔ کی رچھیا کرلی اور کپل دیوجی نے بھی اپنے آسرم پر رہکر دیوہوتی اپنی والدہ سے بڑا گیان کہا جو بے تعداد بدیاؤن کا دور کرنے والا ہی اور جسے کپل شاستر کہتے ہین جو سب اگیان کا ناس کرنیوالا ہی اپنی ماتا سے گیان کہکر پُلہا شرم کو چلے گئے اور اب بھی وہ جوگی وہین موجود ہین جو سانکھیہ شاستر کے آچارج اور بڑے جس والے ہین جن کپل دیوجیکا نام لینے سے سانکھیہ جوگ سدّہ ہوجاتا ہی اُن سب جوگونکے اچارج اور سب گیان دینے والے کپل دیوجیکی ہم بندنا کرتے ہین ۔

چوپائی

ہم برنیو منؔ کنیا نبشا ۔۔ پڑھت سُنت جاکے اگھ وُھنسا
اب منؔ پتر انوی بنسہ کہہین ۔ جیہی شرت ماترہی پرلہہین
دویپ پرگھ اڑ ساگر آدی ۔ کہین بیوستھا جن ست سادی
جاسون سدہ ہوت بیوہارا ۔ سرب بھوت شکھ سہت بچارا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تھا دہیاے مین کتھا پریہ برت کیر ۔ دومین کرادو بھو جہان سنہو سکل چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پتا کی سیوا مین مضبوط اور ست دھرم مین لگے ہوئے سوایمبھو منؔ کے بڑے بیٹے پریہ برت نام ہوئے جنکی شادی بشوکرما پرجاپت کی کنیا برہشمنی کے ساتھ ہوئی جو نہایت خوبصورت اور کریاوان تھی اُسمین اُنھون نے سب گنون والے دس بیٹے اور سب سے چھوٹی ایک اور جسبوتی کنیا پیدا کی جن لڑکون کے نام یہ ہین ۔ اگیندھر[۱] ۔ ادہم جہو[۲] ۔ جگیہ باہ[۳] ۔ مہابیر[۴] ہرنیہ رتیت ۔ دھرت پرشٹ[۶] ۔ سون[۷] ۔ میدھاتتھ ۔ بیت ہوتر ۔ کب[۱۰] ۔ یہ سب اگن کے نامون سے مشہور ہوئے ان دسون مین کب ۔ سون اور مہابیر ۔ یہ تینون تو بیراگی ہوئے اور آتم بدیا کے بتلانے والے تھے اور اور وہ ریت پرم ہنسون کے مارگ مین سنسار سے علحدہ ہوکر گھومتے تھے اور دوسری عورت مین ۔ اوتم ستامش ۔ ریوت یہ تین بیٹے ہوئے یہ تینون منونتر ون کے مالک ہوئے اسطرح بیٹے پیدا کرکے پریہ برت راجہ اس زمین کو پرورش اور بھوگ کرنے لگے جو گیارہ ارب برس تک راج کرتے رہے اور ویسی ہی اُنکی اندریان طاقت ور بنی رہین جب سورج نارائن زمین کے ایک حصے مین روشنی کرتے تھے تو دوسرے حصے مین اندھیرا رہتا تھا یہ طریقہ دیکھ راجہ دلمین سوچنے لگے کہ ہمارے راج مین اندھیرا کیسے رہتا ہی ہم اپنے جوگ بل سے زمین پر اندھیرا نہ ہونے دینگے یہ سوچ کر سورج نارائن کے مانند روشنی دینے والے رتھ پر سوار ہوکر راجہ پریہ برت اپنے حلقہ زمین گھومنے لگے جس سے سات دو[illegible] گھومنی سے ہوگی

سات لکیرین بن گئین مگر برہما جی نے آکر منع کر دیا کہ تمہارا یہ اختیار نہین ہی کہ سورج کے مانند گھوماکر وا ور رات ہونے دوا ون راجہ کے گھومنے مین جو سات لکیرین ہوگئین وہ سات سمندر ہو گئے جو لوگون کے فائدہ پہونچانے والے ہوئے اور انھین ساتون سمندرون کی بیچمین جو زمین ہی وہ دویپ کہانے لگے اور اُن دویپون کے وہ ساتون سمندر کھائی روپ ہوگئے جو سب طرف سے اپنے اپنے دویپون کو گھیرے ہین اس سے زمین کے سات دویپ ہوگئے جنکے نام یہ ہین جمبو دویپ ۔ پلچھہ دویپ ۔ شالمل دویپ ۔ کُش دویپ کردنچ دویپ ۔ شاک دویپ ۔ پُشکر دویپ ۔ اُنکی تعداد ترتیب سے دوگنی ہی جمبو دویپ وغیرہ کو جو سمندر گھیرے ہین اُنکے ترتیب سے یہ نام ہین ۔ چہار ود ۔ اچھہ رسود ۔ سرود ۔ گھرتود ۔ چھیر ود ۔ دہدہ مند ود ۔ شدہود ہ ۔ یہ سات سمندر زمین پر مشہور ہین انمین جو جمبو دویپ ہی جسمین کہ ہم رہتے ہین وہ کھاری سمندر سے گھیرا ہوا ہی اور راجہ پر یہ برت جی نے اپنے اگیندہر نام بیٹے کو اُسکا مالک بنایا اور جو اُسکے ادھر پلچھہ دویپ اُوکھ کے رس کی طرح پانی سے گھیرا ہوا ہی اُسکی مالک راجہ پر یہ برت کے بیٹے ادھم جھو ہوئے اُسکے اودھر جو شالمل دویپ سرد و یعنے شراب کا سمندر ہی پر یہ برت نے اسمین اپنے بیٹے جگیہ باہ کو راجہ مقرر کیا اور اُسکے آگے کُش دویپ گھی کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پر یہ برت کے بیٹے ہرن ریتا نام ہوئے اور اُسکے آگے جو کرونچ دویپ دودھ کے برابر پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پر یہ برت کے بیٹے گھرت پشت نام ہوئے اور اُسکے آگے شاک دویپ دہی کے توڑ کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسمین پر یہ برت کے بیٹے میدہا تتھہ نام راجہ ہوئے اور اُسکے آگے پُشکر دویپ صفا اور عمدہ پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے راجہ پر یہ برت ہی کے بیٹے بڑے اقبال مند بیت ہوتر کیے گئے تھے اور جو اُنکی اور جسوتی نام کنّیا تھی اُسکی سکر آچارج سے شادی کر دی جسمین دیویانی کنّیا پیدا ہوئی اسطرح راجہ پر یہ برت جی ساتون دویپ ساتون بیٹون کو تقسیم کر کے آپ گیان لیکر جوگ ابھیاس کرنے لگے ۔

ادھیاے پانچوان ۵

دوہا

کہب پنجم ادھیاے مین بھومنڈل بستار ۔ سنہو سکل دی کان تہی ارسن کرہ بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ای نارد جی سب بھومنڈل کا لبتار دویپ برکھ کے بھید سے سنیے جیسا یہ بنا ہوا ہی مگر مختصر کہینگے مفصل کہنے سے کچھ مطلب نہین پہلے یہ جمبو دویپ لاکھ جوجن کا گولاکار ہی جیسے کمل کی پنکھڑی اسمین نو نو ہزار کے نو حصے ہین اُنکے علیحدہ کرنے کے لیے آٹھ مرجادا پہاڑ ہین اور اوترا اور دکھن کے دو حصے دہنکہ کے مانند ہین اور الا برت کھنڈ جو بیچمین ہی وہ چوکونہ ہی اور اسی بیچ والے الا برت کھنڈ کے بیچمین سمیر پہاڑ ہے جو لاکھ جوجن اونچا ہی یہ بھوگول کمل کے کرنکار وپ ہی اُسکا مستک بتیس جوجن کے پھیلاو مین پھیلا ہی اور جڑھ مین سولہ ہزار جوجن کا لبتار ہی باقی باہر زمین مین دکھہ پڑتا ہی الا برت کھنڈ کے جنوب نیلا سفید اور شرنگوان یہ تین تین کنڈون کے مرجادا پہاڑ ہین وہ ترتیب سے رمیک ہرینے اور کُر برکھ کے مرجاد پربت ہین وہ پورب کے سمندر سے مغرب کیجانب کے سمندر تک ہین اور وہ دو دو ہزار جوجن کے موٹے سب ہین مگر لمبائی مین جو الات ترپہار کے پاس ہین اُس سے ترتیب وار برابر دسوان حصہ کم ہین اُنسے طرح طرح کے بجرے اور دریا نکلتے ہین الا برت سے اوتر کیجانب

نکھدہ نام پہاڑ ہر اُسکے شمال کیطرف ہیم کوٹ پھر اُسکے شمال کیجانب ہمالے یہ بھی مشرق کے سمندر سے جانب مغرب ہین یہ دس دس جوجن اونچے ہین الابرت کے شمال کیطرف ترتیب سے ہرہر کہہ کمپرکھہ اور نجارت یہ تین کھنڈ ہین یہ تینون پہاڑ ان تینون برکھ وغیرہ کی ترکیب سے مرجاد اگر ہین الابرت کے مغرب کیطرف مالیہ وان پہاڑ ہر اور الابرت کے مشرق گندہ مادن پہاڑ ہر دونون نیل سے نکھدہ پہار تک لمبائی مین ہین اور دو دو ہزار جوجن چوڑے ہین یہ دونون کیت مال اور بہدراشو برکھ کے مرجادا پہاڑ ہین اور مندر سمیر مندر سپارشک کمد یہ سمیر کے پانور وپ پہاڑ ہین یہ دس دس جوجن کے اونچے میر کے چارون طرفون مین ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے یہ درخت ہین آب جامن کدمب برگد یہ گیارہ گیارہ سو جوجن اونچے اور اتنے ہی چوڑے بھی ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے چار کُنڈ بھی ہین جو پیو رس مدہو رس اکھ رس اور مصفا پانی سے بھرے ہین جنکے چھونے سے دیوتا لوگ جوگ اور اشرج پاتے ہین ان پر چار پھلواڑیان بھی ہین جنمین عورتون کے ساتھ دیوتا بہار کرتے اُنکے نام یہ ہین - نندن - چیتر رتھ - بیہراج - سرب توبہدر جنمین آپ دیوتا عورتون کے ساتھ استت کرتے ہین اور بہار کرتے اکین جو مندراچل پر آنب کا درخت ہر وہ گیارہ ہزار جوجن کا اونچا ہر اُس سے پہاڑون کی چوٹیون کی مانند پھل گرتے ہین جنکے پھوٹ جانے سے رس بہتا اُس سے ارنودا نام ندی بہتی ہر اور اُسی پہاڑ پر اُسی دریا کے کنارے پر ارُنودا نام بھگوتی موجود ہین جو سب پاپون کو ناس کرتی ہین اور وہان کے رہنے والے سب کام پھل دینے والی اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین -

چوپائی

تاکے کر پابلو گن سون سب	جھمار وگیہ لہت سرشبہ دہب
مایا آدِ یا تلا انتنا	ایشر مالن پُشٹ بہنتا
دُشٹ ناشنی کانتِ دائنی	پرتہت وسرامنھ امرت پانی
یہ پوجن پر بھا وسون ہاتک	سدا ابت تیہی ندمنہ جاتک

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹین ادھیاے مین انیہ برچھ اتھاس
پتن دیبی برنن سکل نردیا ست کراس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو ہمنے ارنودا ندی کہی ہر وہ مندراچل سے نکلتی اور الابرت کھنڈ کے مشرق کیطرف بہتی جسمین ہماری مشرق کیطرف بہاو کے جنکے ساتھ بہار کرتی ہوئی پاربتی جیکی انوچری اور اُور جچھہ گندھربون کی عورتون کے بدن سے چندن وغیرہ سے ہوا خوشبودار ہو کر دس جوجن تک کی زمین کو خوشبودار کرتی اسیطرح جمبو پھل بھی اونچے سے گرتے اور پھوٹ جاتے اور ہاتھی کے برابر پھل ہوتے ہین اور اُسکے رس کی ندی مندراچل سے بہکر الابرت کھنڈ کے شمال کیطرف بہتی وہان بھی جامن کے پھل کے سوا لینے والی جمبوادنی بھگوتی رہتی ہر جو وہان کے رہنے والے دیوتا ناگ رکھہ اور راچھسون سے پوجی اور مانی جاتی ہر اور سب جاندارون کے اوپر رحم کرتی ہر پاپیون کو پوتر کرتی اور بیادکرنیوالون کا رُوگ ناس کرتی کیرتن کرنے والون کے دُکھ ہٹاتی اور دیوتون سے مانی جاتی اور وہ سُندری کام کرتا - کام پوجتا - کہتور بگ ہا - سونبھا تاکمانیا - گبھستنی ان نامون سے منکھون کو ضرور پوجا کرنی چاہیے جو جامبو ندی کے کنارے کی مٹی پر رہتی ہر جامبو رس کی لگی ہوئی

کے لگنے اور سُورج کی کرنون کے پڑنے سے بدیادہر اور دیوتون کی عورتون کے لیے طرح طرح کے زیور بنتے اور جامبوند نام سونا
دیوتونکا بنایا ہوا ہوتا جس سونے سے کامی دیوتا اپنے اور اپنی عورتون کے مُکٹ کردھنی وغیرہ زیور بناتے ہین اسیطرح بارشو نام پہاڑ
ایک بڑا بھاری کمدمب کا درخت ہر اُسکے درون سے پانچ دھارا بہتی ہین اور سُپارشو پہاڑ کے اوپر گرزمین کو آتی ہر وہ پانچون
مدھو دہارا الابرت کھنڈ مین مغرب کی جانب بہتی جنکے رس پینے والے دیوتون کے منہ کی خوشبو مین لگی ہوئی ہوا چارونطرف سو جوجن
خوشبو دار کرتی اور وہان ایک وبار بشری دیبی رہتی جو بھگتون کے کام کرتی اُنکی پوجا دیو پوجا ہوتسا ہا۔ کال روپا۔ مہانا مکرم بھل دا
کانبار گرہشری۔ کرال دہیا۔ کالا نگی۔ کام کوٹ پرورتنی۔ وغیرہ نامون سے ہوتی اسیطرح کمند نام پہاڑ پر شت بل نیم برگد کا درخت
ہر اسکی ٹہنیون سے مدہو کر بہتے جو کمد کے مستک پر سے ہوکر زمین پر گرتے اور جنمین دودھ دہی شہد گھی عمدہ گڑ غلہ کپڑا اسجیا آسن اور
زیورات سب بہا کرتے جو چاہے وہ یہ لیلے وہ الابرت کھنڈ مین جانب جنوب بہتے ہین وہان ینھا چھی دیبی سب دیوتون سے
سیوا کی ہوئی رہتی ہین جنکی پوجا وہین کے لوگ تبلا ئیشر رودر کہی ینلالک حُبّا ات پوجیاات مانیا ہنت تانگ۔ گامتی۔ مدتونادنی
مان پریا۔ مان پریا نترا۔ مار بیگ دھارا۔ مار پوجتا۔ مار مادتی۔ میوُز ورشو بجا ڈھیا۔ شکھ باہن۔ گر بھ بھو وغیرہ نامون سے
کرتے ہین اور جیتے اور یاد کرتے ہوئے لوگون کو عزت دیتین اُن بحیرون کے پانی پینے والے لوگ ضعیف نہین ہوتے اور پسینا جھائی نفرت
سردی گرمی سودا کمہلا جانا یہ باتین نہین ہوتین سب سکھ کی چیزین دہان رہتی ہین وہان کے رہنے والون کو کبھی مصیبت نہین آتی
جبتک زندہ رہتے سکھ ہی بھوگ کیا کرتے اب اسکے پیچھے جو سونیکا سُمیر پہاڑ ہر اُسکے کچھ فرق پر بیس پہاڑ جو گر وہین جو سُمیر کی جڑ مین
کیسر روپ ہین اور چارون طرف سے سُمیر کو گھیرے ہین اُنکے نام سُنو۔

چوپائی

کرگ کرنگ کشبہ ملکنت	ششتر ترکوٹ ٹپنگ رچامت
نکہد شتی اُرناس کپل گہہ	سنکھ ہنس بید در یہ رکھہ گہہ
چار وہ ناگ ارد کانجر گن	نار دیہ سب بیس بھلے مُن
یہ گرکہتا سکل مین گائی	نار دسُن جو تمھین سنائی

ادھیائے ساتوان

دوہا

سکل شیتا دہیائے مین میراوپر کے بھاگ	برنو سو سُنو سجن کرکے ات انوراگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سُمیر پہاڑ کے پورب کے حصے مین اٹھارہ ہزار جوجن پر جانب دکھن کو لمبے دو ہزار اونچے اور اتنے ہی
چوڑی جٹھر اور دیوکوٹ نام پہاڑ ہین اور میر کے مغرب اتنی ہی دوری پر اتنے ہی لمبے چوڑے اونچے پوتان اور پر پاتر دو پہاڑ ہین اور سمیر کے
شمال مشرق کیطرف لمبے اور اوتنے ہی چوڑے اوتنے ہی دور کیلاس اور کربیرک دو پہاڑ ہین اسیطرح سمیر کے سوپ ترشنگ اور مکر

دو نون پہاڑ ہین ان بڑے آٹھہ پہاڑون مین سُمیر بہُت سجتا سُمیر سونے کا ہی جو نہایت چمکدار گویا دُوسرا سورج ہی اور سُمیر کے بیچ مین اوادپر دس ہزار جوجن کی برہما کی پوری ہی جو برابر اور چوکھونٹی ہی اُس پوری کے آٹھوان طرفون مین آٹھ لوک پالون کی پوریان دو ہزار پانچ جوجن کی ہین سمیر پر نو پوری ہین اُنکے نام یہ ہین - منووتی - امراوتی - تیجووتی سنجمنی - کرشنانگنا - پرا - شردھاوتی - گندوتی جسووتی - یہ ترتیب وار برہما اندر سورج وغیرہ کی پوریان ہین اُسی سُمیر پہاڑ کی چوٹی پر گنگا جی ہین جو بامن جیکی پاوٓن کے انگوٹھے سے پھوٹنے سے نکلکر سُرگ کی راہ سے سُمیر پہاڑ کے سر پر اُترین اور سبکے پاپ کی ناس کرنیوالی ہین یہ ساچہات بھگوت پدی کے نام سے لوک مین مشہور ہین وہ ہزارون جگون کے پیچھے آکاش کے سرے پر پہونچی جو آکاس منڈل سری بشن جیکا پرم پد کہا جاتا ہی وہان راجہ اُوتان پاد کے بیٹے دھروجی رہتے ہین اور نہاوان کے جنگل چرن کی دھوڑ دھارن کرتے ہین اب بھی وہ راج رشی بشن جیکی چرن کمل پدوی کو پہونچے ہین اور اُنکے پربھاو کے جاننے والے سپت رکھ وہان رہکر دھروجیکی پرکرما کیا کرتے ہین اُنھین رکھ لوگون نے سری گنگا جی کو ایکانت کی سدہ جان اُنھین اپنی جٹا مین دھارن کیا تھا اُس بشن جی کی جگہ سے بہُت برسون کے بعد دیوتون سمیت بمان پر سوار چندرمنڈل کو ڈباتی ہوئی برہما جیکی جگہہ پر آئین اور وہ برہم لوک مین چار دھارون سے موجود ہین اور چارون نامون سے مشہور ہوکر چارون طرفون کو بہین جو ندی ندوغیرہ سبکی مالک ہین اُنکے یہ چار نام ہین - سیتا - الکنندا - چکشو - بھدرا - اُنمین سیتا جی برہم پوری سے کیسر نام پہاڑ پر ہو گندہ مادن کے سرے پر گرین - اور بھدراشو کھنڈ کے مشرق کیطرف بہتی ہوئی چھپا سمندر مین ملی - تب مالیہ وان کی چوٹی سے دوسری نکلی اور نہایت تیز ہوکر تمال برکھ مین پہونچی جنکا چکشو نام ہی مغرب کے سمندر مین جا ملی اُنمین تیسری دھارا جو الکنندا کے نام سے مشہور ہین سُمیر پہاڑ کے شمال کیطرف بہتی اور جنگل اور پہاڑ وغیرہ کو طے کرکے ہیم کوٹ پہاڑ پر پہونچی وہان سے بھی آگے چلکر نہایت تیز ہو بھرت کھنڈ مین پہونچی اور شمال کیجانب کھاری سمندر مین جا ملتی ہین اُسکے نہانے کے لیے چلتے ہوئے لوگون کو قدم قدم پر راج سوے اشومیدہ وغیرہ جگیون کا پھل ملنا کچھ مشکل نہین ہی اُسکے بعد جو چوتھی دھارا تھی وہ سرنگوان پہاڑ پر سے ہوکر بھدراشو برکھ مین بہتی ہوئی جنوب کیطرف جا جنوب کے سمندر مین جا ملتی ہین اُنکو چھوڑا ور بھی بہت سے دریا اور بجرے ہین جو سُمیر وغیرہ سے نکلتے ہین -

چوپائی

تن منہہ کرم چھیتر یہ بھارت
اپنہ آٹھہ سُر پُر سم اہہین
مہاسرت جو تی سُت ساتھا
ایک برکھہ تک نیون رہے بیر
ترِتیا جاگ سم کال سدا ہین

ہی شُبھ برکھن آن پکارت
دس سہسر ہاتھی بل لہین
بھرت سکل نبے سب ناتھا
آٹھہ منہہ جوتی سُت کو دہر
نبار ہست اُن کھنڈن ماہین

کوئی نہ دُکھی ہوت تن ماہین
رام کرپا سن سُکھی رہا ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اب آٹھوین ادھیاے مین کہب بھلی بدھ ٹھیک	کھنڈ الابرت نام کر سماچار سب نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُن نو کھنڈون مین جو دیوتا رہتے وہ سب پہلے کے کہے ہوئے استوترا ور منترون سے جپ دہیان مین مشغول ہو سری دیبی جیکی پوجا کرتے اُن نو کھنڈون مین جنگل کی قطارین پھولی ہوئی اور پہل اور بیلون سے بھری ہوئی رہتی ہین سب برکھو نین پہاڑون پر صاف پانی پھوے ہوئے کمل سہتے جنمین ہنس وغیرہ پنچھی چہچہاتے ہین اور جل کر یڑا سے دلکو خوش کر رہے ہین وہان کے رہنے والے دیوتا اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بلاس کرتے اُن آٹھون کھنڈون مین سری بشن جی کی ایک ایک مورت رہتی ہی جو دیبی جی کی پوجا کرتی ہوئی وہان کے رہنے والون سے پوجی جاتی ہی اور الابرت کھنڈ مین سری بھگوان مہادیو جی آپ ہی بھوانی کے ساتھ بہار کرتے وہان کوئی دوسرا شخص نہین جا سکتا کیونکہ سری بھوانی جی کے سراپ سے جیسے کوئی مرد وہان جاتا وہ عورت ہو جاتا اور سری مہادیو جی سری سنکرکھن جی کو اپنے دہیان جوگ سے سب جانداروں کے ہت کے لیے دہیان کرتے جو اُنکی چوتھی تامسی مورت پرکرت ہونیکا سبب ہی اُنکے دہیان کرنے کا یہ منتر ہی नमोभगवते महापुरुषाय सर्वगुणसंख्यानायानन्ता व्यक्तायनमः

اب دہیان کہتے ہین۔ ای بھجن کرنے کے لائق تم ایشر کو بھجتے ہین تمھارے چرن کمل کے ہم سرن مین ہین آپ اپنے بھگتون کو سب چیز دیتی ہو اور سنسار کے دُکھ کے ناس کرنے والی ہو جسکی نظر مایا گن کرم کی برتیون کے دیکھنے سے بھی کچھ نہین لپٹتی اسلیے جو آتما کو جیتا چاہتا ہی وہ کون آپ کو نہ مانے اور آپ کو سنسار کے بنانے اور ناس کرنے اور جنم لینے اور مرنے کے بغیر تبلاتے اُسکو نمشکار ہی اور جس آپ کے ہزارون سرون مین سے کسی ایک پر کہین یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا ہی اُس آپکو نمشکار کرتے ہین اور جس آپ سے سرشٹ ہونیکے شروع مین بڑے گیانی برہما جی پیدا ہوئے کہ جس سے ہم پیدا ہوئے اور دیوتا دیت اندریون کو بناتے ہین اور جس جس آپکے قابو ہوکر پرندون کیطرح سوت مین بندھے ہوئے ہم لوگ سب سرشٹ بناتے ہین اگر آپ کی مہربانی نہوتی تو نہ بنا سکتے اور جس آپ کی بنائی ہوئی کرم کی گانٹھ کو گنون کی بھری ہوئی سرشٹ سے موہت مہاتما لوگ نہین جانتے اور نہ اُس سے ترجانیکی تدبیر جانتے اُس آپکو نمشکار ہی اسطرح بھگوان مہادیو جی الابرت کھنڈ مین دیبیون کے ساتھ سنکرکھن جی کی پوجا کرتے ہین اسیطرح بھدراشو برکھ مین دھرم کے بیٹے بھدرشروا جو اُسی برکھ کے مالک ہین اپنی پرجا کے ساتھ سری بھگوان بشن جیکی جو ہمگریو مورت ہی اُسکی پوجا کرتے اور دل لگا کر بھجتے ہین اُنکی پوجا کا یہ منتر ہی — ओंनमो भगवते धर्म्मात्मविशोधनाय नमः॥ اس منتر کے جپنے کے بعد دہیان کرتے کہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ بھگوان کا چرتر نہایت عجایب ہی کہ دیکھو موت سبکو مارتی ہی مگر اُسے نہین دیکھتے اور بُرے کام کے کرنے کا ہی دہیان رکھتے اور مرے ہوئے بیٹے یا باپ کو جلا کر آپ جینے کی خواہش کرتے یہ ایشر کی ہوئی نہایت تعجب کی بات ہی ای بھگوان کب لوگ اس دنیا کو فانی کہتے ہین اور دیکھتے بھی ہین مگر تو بھی آپ کی مایا موہ مین موہے ہین اب آپکو نمشکار ہی مگر ای دنیا کی پرورش کرنے اور ناس کرنے والے آپ کو یہی مناسب ہی کچھ تعجب نہین کیونکہ آپ سب چیزون کے کارج اور کارن ہین اور جو آپ جگ کے اخیر مین گھوڑے اور آدمی یعنے ہیگریو کا اوتار دھار کر بیت کے چورائے ہوئے بید رساتل سے لائے اور برہما جی کو دیے اُس ست

نمسکار آپ کو نمسکار ہی اسطرح بعدر سروش استت کرتے اور اُنکے گنون کا بیان کرتے -

چوپائی

اگر چرت پڑہت جو کوئی	پہر سُناوت آہنی سوئی
پاپ کنچکی اج تج تن سے	دیبی لوکہ جات شوبن سے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین ستر سہت جم اینہ	برکھن منہہ سیوت سکل شدہ ہوت ہین دینہ

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ ہر برکھ کھنڈ مین پاپ ناس کرنے والے اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے بڑی جوگی بھگوان نرسنگہ جی موجود رہتے اُنکے اُس پیارے روپ کو بڑے بھاگوت پر بلاد جی بھگت سے دیکھتے اور استت کرتے جو کہ اُنکے گنون کے جانتے والے ہین - وہ یہ ہی -

ओन्नमो भगवते नरसिंहाय नमस्तेजस्तेजसे आविराविर्भव वज्र दंष्ट्र कर्म्माशायान् रन्धय २ तमोग्रस ओं स्वाहा अभयम्ममात्मनि भूयिष्ठा ओंक्ष्रौम ॥

اس منتر کو پرہلاد جی جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ کے موافق دہیان کرتے کہ سنسار کی سوستہ ہو دشمن بھی خوش ہون سب جاندار کا کلیان ہو من کلیان کو سمجھے اور ہماری اور اور لوگون کی نہ کام بھگت بھگوان مین ہون اور صحبت کبھی نہو اگر ہو بھی تو بھگوان کے پیارونکی سنگت حاصل ہو اور مکان لڑکا زر بھائی رشتہ دارون کی صحبت کبھی نہو کیونکہ پران ان باتونسے خوش اور آتم گیانی ہو جاتا جن بھگوان کے پیارون اور جو گرہستھی مین مشغول ہی وہ ویسی جلدی سدہ نہین ہوتا جن بھگوان کے پیارون کے سنائے پانے سے سننے والے پور کھونکے دل کا میل مٹ جاتا ہی جسکو سری بھگوان کی نہ کام بھگت ہوئی اُسکے پاس سب دیوتا آرہتے اور جو بشن جی کی بھگت نہین ہین اُنکے اچھے گن کہان سے آنے وہ تو جب سکھ ہوا تو منورتھ سے باہر دوڑنے لگتے اور یہ یقین ہی کہ سب جاندارون کے آتما ساجھات سری بشن جی ہین جیسے کہ مچھلیونکا باچھت جل ہی اگر اُن بشن جی کو چھوڑ کر مہاتما ہو کر گرہستھی مین مشغول ہوا تو ویسا ہی ہوا جیسا کہ بوڑھاپے مین عورت مرد کا جوانون کے بہ نسبت زیادہ ہوتا ہی نہ کہ اُنمین گیان زیادہ سمجھا جاویگا پرہلاد جی اپنے دیتون سے کہتے ہین کہ اہی دیتو طمع - محبت - دشمنی - غصہ - عزت - خواہش - خوف - عاجزی کی جڑ ہو اور پیدا ہونے اور مرنے کے منڈل گھر کو چھوڑ کر نرسنگہ جی کی چرن کملون کو بھجو - جو خوف کے مٹانے والے ہین اسطرح دیتون کے راجہ پرہلاد جی پاپ روپ ہاتھی کے مارنے کے لیے شیر کے روپ سنگہ جی کو جو کہ ہردے کمل مین بسے رہتے ہین بھگت سے ہردن بھجتے اسیطرح کیت مال برکھ یعنے کھنڈ مین بھگوان پردمن کام روپ رہنے جنکو وہان کے رہنے والے ہمیشہ پوجتے ہین اور وہان کی مالک سمندر کی کنیا لچھمی جی ہین وہ اس منتر سے سری پرمیشر پردمن جیکی پوجا کرتی ہین

ओं ह्रां ह्रीं ह्रूम् ओन्नमो भगवते हृषीकेशाय सर्व्व गुण विशेषै र्विलसितात्मने आकूतीनाञ्चितीनां चेतसां विशे

षणाश्चाधिपतये षोडश कलाय च्छन्दोमया यान्न मयायामृत मयाय सर्व्व मयाय महसे ओजसे बलाय
कान्ताय कामाय नमस्ते उभयत्र भूयात् ॥

اور منتر جپنے کے بعد یہ وہیان کرتی ہین عورتین ہر کھکیشر تمہاری آرادھنا کرا در خاوند مانگتی ہین مگر یہ اچھا نہین کیونکہ وہ خاوند خود مختار نہین ہین اسلیے بیمار دبیہ اور عمر کی پالنا نہین کرسکتے اور خاوند وہ ہو جسے کہین سے خوف نہو اور خوف زدون کو چارون طرف سے پرورش کرے پھر ویسے خاوند تو ایک آپ ہی ہین آپکو چھوڑ اور خاوند دن مین تو ایسین خوف رہتا جو عورت آپ جیسے کے چرن کمل پوجتی اور اور کامون کو نہین چاہتی وہ سب کچھ پاتی اور جو کچھ مانگتی ہو اُسے دیکر آپ چپ رہتے پھر کچھ نہین دیتے جب اُسکا مانگنا بند ہو جاتا تو وہ پھر سیر نہین ہوتی اے بھگوان ہمارے ملنے کے لیے برہما مہا دیو اور دیوتا دیت دل لگا کر نہایت سخت عبادت کرتے مگر جو آپ کے چرنون لگے نہین ہین وہ ہمکو نہین پاتے کیونکہ ہمارے ہرے مین تم ہمیشہ رہتے ہو پھر تمہارے بنا ہم اُنکو کیسے مل سکتی ہین اسلیے آپ جو ہاتھ ہمارے اوپر دھرتے اور نشان مانند ہمکو چھاتی مین بھی دھارتے مایا کرکے ایشر کے چرتر کون جانتا اسطرح کام روپی بھگوان کی استت لچھمی سمیت وہان کے رہنے والے پرجاپت وغیرہ کام کی سدھ کے لیے کیا کرتے ہین اسیطرح رمیک نام کھنڈ مین وہان کے مالک منو جی سری بھگوان کے مچھ کے اوتار کی عبادت کرتے ہین

منتر

ओन्नमो मुख्य नमाय नमस्सत्वा सत्व प्राणा यौजसे बलाय महा मत्स्याय नमः ॥

اس منتر کے جپنے کے بعد نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے عرض معروض کرتے آپکسی لوک پال کو نظر نہین آتے اور اندر باہر سب کہین بچرتے ہین اور یہ دنیا تمہارے ہی قابو مین ہے جیسے کہ کٹھ پتلی کو نچانے والا اُسکو نچاتا ہے اور آپ کو چھوڑ نہایت مغرور سب لوکپال بے تعداد تدبیرین بھی کرتے مگر منکھ جانور استھاور جنگم جو کچھ یہان نظر آتا ہے اُسکی پرورش نہین کرسکتے سو تم سبکی پرورش کرنیوالے اور ایشر ہو منو جی کہتے ہین کہ آپ پرلے کے مہاساگر مین دوائیون اور درختون کی کہان اس زمین کو ہمارے سمیت قائم رکھکر اپنی طاقت سے گھومتے کیونکہ تم کبھی پیدا نہین ہوئے اس جگت کے آتما کو نمسکار ہے

چوپائی

یہ بدہ نرپ ورمن نت دہیاوت	ہین روپ ہر کنہہ سکھ پاوت
سنشیہ چھیدن دیو دیوپت	جو ہر نج جن کا تہہ دیت گت
مچھہ روپ ہر وہیان جوگ سے	رہت سکل من مدت بھوگ سے
بھاگوتوتم نرپت سیتہ برت	بچرت بھگت سہت ہر پدنت

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین ابنہ پرکہ کے برت	اسپیہ ار وسیو کہ بھاوجم پرکٹت کرت سنرت

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ ہرنمیہ نام برکھ مین سری بھگوان کورم روپ دہارن کیے رہتے جو سب جوگون کے مالک ہین

اور اس لوک کے مالک جو پتروں کے پت ارجما جی ہین وہ پوجا کرتے ہین۔

ओं नमो भगवते अकूपाराय सर्व्व सत्व गुण विशेषणाय नोलक्षित स्थानाय नमो वर्ष्मणे नमो भूम्ने ऽवस्थानाय नमस्ते

یہ منتر جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے دہیان کرتے جسکا یہ اپنی مایا کے روشن اور بہت روپون کا بلا ہوا روپ ہے اور جسکے روپون کی گنتی نہین ہو سکتی اُسکو نمشکار ہے ای کورم جی۔ جراُنج۔ سویدج۔ انڈج۔ اُدبھج۔ چلنے والے اور جو نہ چل سکین دیوتا رکھتر بھوت اندریان انترچھ آسمان زمین پہاڑ ندی سمندر دویپ گرہ نچھتر وغیرہ سب ایک آپ ہی ہین اسیطرح اُس کھنڈ کے مالکون کے ساتھ ارجما جی سب جانداروں کی جاے پیدایش کورم جی کو گاتے اور بھجتے ہین اسیطرح اوترا کُرکھنڈ مین بھگوان جگیہ پُورکھ سری باراہ روپ سے رہتے ہین جنکو ہمیشہ پرتھوی پوجتی ہے اور بھگت سے پوجن کرکے آگے لکھے ہوئے طریقہ سے بھجتی ہے جسکا منتر یہ ہے۔

منتر

ओं नमो भगवते मन्त्र तत्व लिङ्गाय यज्ञ क्रतवे महाध्वरावयवाय महावराहाय नमः कर्म शुक्लाय त्रियुगाय नमस्ते

اس منتر کو جب نیچے لکھی ہوئی ریت سے دہیان کرتی ہین جس آپ کے سروپ کو پنڈت اور ہوشیار لوگ دینہہ اندریون مین دل سے متھتے ہین جیسے کہ لوگ لکڑی مین آگ کو متھانی سے متھتے اسطرح آتم روپ آپ کو نمشکار ہے اور وربہ بکھے۔ کریا۔ اندریونکا بیوپار۔ ہیت دیوتا این دنیہہ۔ الیش کال۔ کرتا اہنکار۔ ایسا ماتا کا گُن کار جون کرکے لبت روپ دکھا ہوا جو آتما اُسکو نمشکار ہے اور جس آپ کی جسے لشو کی پرورش کرنے کی خواہش ہے مایا پیدایش اور ناس کرتی ہے اور کچھ آپ کو کرنا نہین پڑتا اُس آپ کو نمشکار ہے اور جو جگت کے آدِ باراہ جی جنگ مین روکنے والے ہرنیاچھ دیت کو متھ کر رساتل سے اپنے دانتون کے آگے زمین دہرکے کریڑا کرتے ہین ایسے سمندر سے نکل آئے جیسے کہ مدسے اندھا ہاتھی کھیل کر پانی سے نکل آتا ہے اُس بیو باراہ جیکو پرنام کرتی ہون ایسے ہی کمپرکھ برکھ مین سری بھگوان دشرتھ جیکے بیٹے سری رامچندر جی جو سبکے مالک سیتارام دیوتا ہین اُنکی استت اور پوجا سری ہنومان جی کیا کرتے ہین۔

منتر

ओं नमो भगवते उत्तम श्लोकाय नम आर्य्य लक्षण शील व्रताय नम उप शिक्षितात्मने उपासित लोकाय नमस्साधुवाद निकषणाय नमो ब्रह्मण्याय देवाय महा पुरुषाय महाभागाय नमः इति

اس منتر کو پڑھ نیچے لکھی ریت سے استت کرتے ہین جو کہ بیدانت مین مشہور روپ تو برہم ہے اُسکی سرن مین ہین جو سب شانت لوگون کو ملتا ہے اور نام روپ اہنکار بغیر ہے اور ایسے الیشر کا جو آدمی کا اوتار ہوا وہ صرف راچھس اور راون کے مارنے کے لیے نہین ہوا کیونکہ اسکا منا تو اُنکی مرضی سے بنا اوتار بھی ہو سکتا تھا بلکہ استری سنگی لوگون کے لیے سکھلانے کے لیے ہوا ہے نہین تو اپنے مین جو رم رہے ہین اُس الیشر کو سیتا جی کے دُکھ کیون ہوتے یہ اسلیے کیا گیا کہ جسمین کوئی عورت مین زیادہ مشغول نہ رہے وہ بھگوان باسدیو سری رام چندر جی ترلوکی مین کہین آسکتے ہین کیونکہ وہ بھگتون اور دہیرج والون کے دوست ہین اور اس سے عورت کا کلیش اُنکو نہین تھا اور جب سری رامچندر جی دیودُوت سے اخیر مین لچھمن سے یہ کہکر کہ جو کوئی یہان آویگا اوسے ہم مارینگے لچھمن کو دروازے پر رکھ بتاتے تھے کہ دُرباسا جی آئے اُنکے سراپ سے ڈر کر لچھمن جی اندر احوال بتلانے کو چلے گئے اسلیے اُنکے مارنے کو سری رام چندر جی اُٹھے مگر لبشسٹ جی کے کہنے سے چھوڑ دیا یہ بھی کرنا مناسب نہ تھا مگر یہ بھی لوگون کو سکھانے کے لیے ہوا تھا اور راون رام چندر جیکے خوش کرنے

کے لیے نہ مہاتما سے حیثم ہی نہ خوبصورتی نہ بانی نہ سوبھاگیہ نہ ذات ہی کیونکہ جو یہی خوش ہو جانے کے سبب ہوتے تو ان سب باتون کی بغیر جنگل کے بندر ہم لوگون کو لچھمن جیکے بڑے بھائی ہو کر دوست بناتے اسلیے دیوتا بندر آدمی چاہے جو ہو مگر نیک چلن ہو وہی مہاراج رامچندر جیکا بھجن کرے جنھون نے اجودھیا کے رہنے والون کو اسی دنیہ سے سُرگ مین پہونچا دیا اسطرح کمپرکھ مین ست برگیہ ہنومان جی رامچندر جی کی استت کرتے اور جس گاتے اور پوجا کرتے ہین ۔

چوپائی

جو یہ رام چندر کی گاتھا	چیت سنت سو ہوت سناتھا		
سرب پاپ سُدھا تما ہوپن	رام سلوکیہ جات من تہی گن		

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارہ کے ادھیاے مین بھرت کھنڈ برتانت ۔ سبیہ اسیوک ریت سب کہب سنہو ہوی شانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس بھارت ورش مین آدپورکھ ہم نارائن ہین اور ای نارد تم ہماری ہمیشہ سیوا کرتے وہ تو جانتے ہو

جپنے کا یہ منتر ہے

ओन्नमो भगवते उपशम शीलायोपरतानात्म्याय नमोऽकिञ्चन वित्ताय ऋषि ऋषभ भ्यनर नारायण

य परमहंस परम गुरवे आत्मारामाधि पतये नमो नमः

اِس منتر کو جپ کر نارد جی اسطرح استت کرتے کہ جو اس سنسار کی سرشٹ وغیرہ کرتا ہی اور اسمین نہین بندھتا اور دیہہ مین بھی ہو مگر اُنسے دُکھی نہین ہوتا اور جو سبکو دیکھتا ہی مگر گنون کر کے جسکی سرشٹ دوکھت نہین ہوتی اُس بھگوان کو نمسکار ہی اے جوگیشر آپ کے جوگ کی وہی ہوشیاری ہی جو ہرنیہ گربھ وغیرہ پورکھ برہما جی نے کہا ہی چاہے عمر بھر بھگت ہو چاہے نہو مگر اخیر وقت مین آپ جو نرگن ہین اُنہین دل لگاوے اور اس ناپاک دنیہ کو چھوڑے اور جیسے لڑکا عورت اور زر کی فکر یہان وہان کے کامون مین مورکھ شریر چھوڑنے مین شنکا کرتا ویسے ہی جو علم بھی اس سریر کے ناس ہونے کی شنکا کرے تو اُسکا شاستر کا ابھیاس کرنا غلط ہی اور صرف محنت ہوئی کچھ پھل نہ ملا اسلیے ای نارائن جی آپ آسان طریقہ سے جوگ ہمکو دیجیے جس جوگ سے اس بڑے شریر مین مایا کر کے اہم ممتا ہی کہ یہ ہمارا شریر ہی اسی جلدی دور کر ڈالین کیونکہ ممتا اور تدبیرون سے دور نہین ہو سکتی اسیطرح اُس بھگوان کی استت نارائن جی کرتے ہین ای نارد جی اِس بھارت کھنڈ مین جو پہاڑ اور دریا ہین اُنھین کہینگے ایک دل ہو کر سنیے ملیاچل منگل پرستھ ۔ میناک ۔ چترکوٹ ۔ رکھیہ ۔ کوٹک ۔ کول ۔ یہ رکھیہ موک ۔ سری شیل ۔ بنیکٹ ۔ مہندر ۔ بار دہار ۔ بندھاچل شکت مان ۔ رچھ پربت ۔ پارجاتر ۔ درون ۔ چترکوٹ ۔ گوبردہن ۔ ریونگ ۔ ککب ۔ نیل پربت ۔ گورکھ ۔ اندرکیل ۔ کام گر ۔ وغیرہ اور بھی بے تعداد پن دینے والے پہاڑ اس کھنڈ مین ہین اِنسے نکلے ہوئے سیکڑون اور ہزارون دریا ہین جنکے نہانے اور درشن اور چھونے اور کیرتن کرنے سے کیے ہوئے اور دل کے تینون قسم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکے نام یہ ہین ۔ تامربرنی ۔ چندر بشا ۔ کرت مالا ۔ بٹودکا ۔ بیہایسی ۔ کابیری ۔ بینا ۔ پسنی ۔ تنگ ۔ بھدرا ۔ کرشن ببنا ۔ شرکرا ۔ ریکا

گوداوری۔ بھیم رتھی۔ نربند ہیا۔ پیوشنکا۔ تاپی۔ نربدا۔ سُرسا۔ ریوا۔ سرستی۔ چرمنوتی۔ سندھ۔ اندہ۔ شون مہاندا۔ رکھلیا
ترساما۔ بید سمرتی۔ مہاندی۔ کوشکی۔ جمنا۔ منداکنی۔ برکہدوتی۔ گومتی۔ سرجو۔ اوگھ وتی۔ سپت وتی۔ سکھوما۔ شتدرو
چندر بھاگا۔ مرودبرودھا۔ بتستا۔ اسکنی۔ بشوا۔ یہ دریا ہین۔ اس کھنڈ مین جن جن پورکھون کی پیدائش ہی وہ اپنے
ساتوک راجس تامس کرمون سے دیوتا منکھ اور نرک لوک مین جانیوالے ہوتے یہان کے رہنے والون کو طرح طرح کے بھوگ ہوتے
اور اسی کھنڈ مین برن بیوستھا ہونے کے سبب موچھ بھی ہوتی اور کھنڈون مین نہین ہوتی اسی سے یہ بھارت کھنڈ سبکے پرھان
ہی اسمین سب کارج سدھ ہوتے اسکی تعریف بید کے پڑھے ہوئے مُن اور دیوتا کیا کرتے دیوتا سُرگ مین یہ کہتے کہ بڑے تعجب کی بات
ہی جن لوگون نے بھارت کھنڈ مین منکھون کا جنم پایا اُنھون نے کون عمدہ کام کیا کہ بشن جی ان پر اپنے آپ تو خوش نہین ہوئے کہ
انکا جنم یہان دیدیا کیونکہ اسی جنم سے سری بشن کی سیوا ہوسکتی ہم لوگون کو صرف خواہش ہی رہیگی وہان کیون جنم ہوگا اور جاہو
ہم وہان بسے بھی ہین تو کیا اور ہم لوگون کے جگیہ تپ برت اور دان وغیرہ سے کیا ہوا جس سے صرف سُرگ ملا جہان کہ سری
نارائن جیکے چرنون کی یاد نہین ہوتی کیونکہ اندریون کا زیادہ بھوگ اُنکے یاد کرنے کو چورا لگیا ہی اور کلپ بھر کی عمر جو برہما وغیرہ کی
ہی اُسکے جینے اور موچھ سے بھی بھرت کھنڈ مین ایک لحظہ بھر کی آدمی کی عمر اچھی ہی کیونکہ اگر آدمی کی دہنیہ کے کیے ہوئے ایک لحظہ بھر کے
کرم بشن جیکو ارپن کر دیے جاوین تو وہ اچھے لوک بڑا پد پاتے ہین اور جہان بیکنٹھ بھگوان کی کتھا نہو اور جہان اُنکے سادھ نہون اور
جہان جگیون کے مالک سری بشن جیکے جگیہ نہون وہ چاہے برہما کا لوک بھی کیون نہو مگر وہ رہنے کے لائق نہین ہی دیکھو جو جیو اس بھرت کھنڈ مین
گیان کریا اور روپیہ اور اچھا چولا پاکر موچھ ہونے کے لیے تدبیر نہین کرتے وہ پھر بندھن مین پڑین گے جیسے کہ جنگل کے رہنے والے پرندہ کہ
جنگلے گھوسلون کو ایک مرتبہ چڑی مار دیکھ گیا اور اتفاق سے اُسکے پنجے سے بچ گئے تو پھر اُسی جھونجھ مین بیٹھے کہ اُنکو پھر پکڑ کر وہ پھر بندھن مین
ڈالتا یہ نہین کہ فرصت ملی ہی تو بھاگ جاوین بھارت مین رہنے والے بڑے نصیب ور ہین کہ دیکھو جو لوگ شردھا سے کسون کے آسن بیٹھے منتر
وغیرہ سے اپنے اپنے اشٹ دیوتون کو اور اندر وغیرہ دیوتون کو گھیر بھی دیتے ہین اگرچہ وہ بشن جی ایک ہی ہین مگر اُن لوگون کو علیحدہ علیحدہ
بلانے سے آگ ہب قبول کرتے اور اُنکو کسی چیز کی خواہش نہین صرف بھارت کھنڈیون کی عزت قبول کرتے اور یہ بات توسیع ہی کہ نارائن جی
سے جو مانگو وہ دیتے ہین مگر اُس دان کے بعد پھر اُسکو مانگنا پڑتا کیونکہ پرمارتھ دان نہین دیتے اگرچہ اونکو بھجنے والے کسی چیز کی پرواہ
نہین رکھتے تو بھی اُنکو سب کچھ دیکر اپنے چرن کمل کی بھگت دیدیتے جس سے اُنکو کچھ کسی چیز کی خواہش نہین رہتی نارائن بیان کرتے ہین
سدہ اور پرم رکھ سُرگ مین پہونچ بھارت کھنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین۔

چوپائی

جمبو دیپ کیر ہین اٹھا ۔۔ آپ دویپ جنکا ہی پاٹھا
باج مارگ کہو جبت سگر کج ۔۔ جنھین کینہہ چل میہہ کی دیج
سُورن پرستھہ آبرتن منکر ۔۔ چندر سکل ہنسدر آ ہرنک
پانچ جنیہ سنگھل والنکا ۔۔ یہ سب آٹھ ہوئے نرشنکا
جمبو دیپ مان لبتارا ۔۔ نار و برنو سہت بچارا

آگے پلچھیا وک کھٹ دویپا | تم سن برنو مت انور د پاٹھ

ادھیاے بارھوان

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین دویپانتر کی گاتھ | برنو سوسن گن ہیے ین سمرہ جگ ناتھ

سری نارائن جی کہتے ہین کہ جتنا جمبو دویپ ہی اوتنے ہی لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین کھاری سمندر سے گھیرا ہی جیسے جمبو دویپ میرو پربت گھیرا ہوا ہی ویسے ہی چھار سمندر دو لاکھ جوجن کا پلچھ دویپ سے گھیرا ہوا ہی جیسے پرکھا باہیو پونسے - پلچھ دویپ گھرا ہی ویسے ہی جمبو دویپ کے مانند اسمین اوتنا ہی اونچا پلچھ کا درخت سونے کے مانند ہی اور پریہ برت کے بیٹے اوہم جیو وہان کے مالک ہین جو ساچھات آگ کے روپ ہین اُنھون نے اپنے دویپ مین سات حصے کرکے اپنے لڑکون کو دے آپ آتم گیانیون مین مل بھگوان کا دہیان کرنے لگے اُنکے سات حصے یہ ہین اور اُنکے مالکون کا یہ نام ہی - شیو - جوس - بھدر - شانت - چھیم - امرت - ابھیہ اُن سبھون مین سات سات ندیان اور سات سات پہاڑ ہین ندیون کے یہ نام ہین - ارنا - نرمنا - آنگرسی - ساوتری - سپر بھاتکا - تمبھرا - ستمبھرا - پہاڑون کے یہ نام ہین - من کوٹ - بجر کوٹ - اندرسین - جیوتشمان - سپرن - ہرنشٹیو - میگھ مالا - ندیون کے پانی کے چھونے اور درشن سے وہان کے رہنے والون کے سب پاپ دھوئے جاتے اور ہنس پتنگ اور دھاین ستیانگ یہ چار برہمن وغیرہ کے برن وہان ہین وہان کے رہنے والون کی ہزار برس کی عمر ہوتی ہی اور بید تریتی سے سورج کی آرادہنا ہوتی اور ست روپ سری بشن جی کی مورت وہان پوجی جاتی ہی پلچھ وغیرہ دویپون مین عمر اندری بیرج طاقت عقل بکرم یہ سکو اپنے آپ ہی ہوتے پلچھ دویپ کے سب طرف اوکھ کے رس کا سمندر بھرا ہی اسکا دوگنا اُس پار شالمل دویپ ہی اور اپنے نبابر شراب کے سمندر سے گھرا ہی جسمین ایک شالملی کا درخت اُسی پلچھ کے برابر ہی اور یہان پرندون کے راجہ گرڑ جی کے رہنے کی جگہ ہی وہان پریہ برت کے بیٹے جگیہ باہ راجہ ہین اُنھون نے بھی سات بیٹون کو برابر زمین تقسیم کردی اُن حصون کے نام کہتے ہین سنو - سروچن - سومنسیہ - رمن - دیو برکھ - پار بھدر - آپاین - اُت گیان اومین سات ندیان اور سات ہی پہاڑ ہین پہاڑون کے نام - سرس - شت شرنگ - بامدیو کنڈ - کمدر - پکھ برکھ - سہسر شرت - دریاؤن کے نام - انومتی - سنی - بالی - سرستی - کہو - رجنی - نندا - وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - شرت دہر - بیرج دہر - بسندہر - اکھندہر اور وہان سری بھگوان کی سوم مئی مورت کی اوپاسنا ہوتی ہی اُسکے اُس پار شراب کے سمندر سے دوگنے گھی کے سمندر سے گھرا ہوا کش دویپ دوگنا ہے جسمین ایک چمکدار بہت عمدہ کُشا کا درخت ہی جسکی چمک سے روشنی ہوتی ہی وہان کے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرنیہ رتہا ہوئے اونھون نے بھی اپنے بیٹون کو اپنا دویپ برابر تقسیم کردیا اُن حصون اور مالکون کے یہ نام ہین - بس بسدان - درڑہ رچ - نابھ گپت - ستیہ برت - بکت - نام دیوک - اُس کش دویپ مین بھی سات پہاڑ اور سات ندیان ہین وہان کے پہاڑون کے نام - چکر - چتشرنگ - کپل - چتر کوٹ - دیوانیک - اوردہ روما - اور دروون یہ ندیان ہین - رس کلیا - مدہ کلبا - متر بندا - دیو گربھا - گھرت چیوتا - منتر مالکا - جنکے پانی سے وہانکے رہنے والے خوش رہتے وہانکے

برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین۔ کُشل - کوبد - ابھیجکت - اور کلک - اور وہان اگن روپ سری بشن کی پوجا ہوتی ہے

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین ششٹ دویپ تانت | برنوسوُن دہیان وِدّاور کرکے جیت شانت

اتنی کتھا سُن نارد جی نے سوال کیا کہ اے سب ارتھون کے دیکھنے والے آپ ان دویپونکا انداز کہیے جسکے سُننے سے بہت خوشی ہوئی سری نارائن جی کہنے لگے کرکُش دویپ کے سب طرف گھر تو دسمندر ہین اُسکے باہر کرونچ دویپ ہے جو کُش دویپ سے دوگنا ہے اور اُسے چھیر دو سمندر گھیرے ہے اُس دیس مین کرونچ نام پہاڑ ہے اُس سے اس دویپ کا نام کرونچ دویپ ہوا مہاراج پریہ برت کے بیٹے گھرت پرشٹ نام یہانکے راجہ ہین جو سب لوگون سے نمشکار کرنے کے لائق ہین انھون نے بھی اپنے کھنڈ کے سات حصے کر اپنے لڑکون کو تقسیم کر دیے جس لڑکے کا جو نام تھا اُسکے نام سے کھنڈ کا نام رکھا گیا اسطرح سب لڑکون کو راج دے آپ سری بھگوان کی سرن مین گئے اُنکے لڑکون کے نام یہ ہین۔ آم - مدرُوہ - میگھ پرشٹ - سُدھامک - بھراجشٹ - لوہتارن - بنسپت - اور یہان بھی سات ہی سات پہاڑ اور ندیان ہین پہاڑون کے نام - شُکلُ - بیوردہ مان - بھوجن - اوپ برہن - نند - نندن - سرتو بھدر دریاؤن کے نام - ابھیا - امرتوگھا - آرجکا - تیرتھوتی - برت روپ وتی - شُکلا - پوترتکا - انکا پانی چار وِن برنون کے لوگ پیتے ہین وہانکے براہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - پورکھہ - رکھبھہ - دروِن - دیوک - وہان کے رہنے والے لوگ پانی کے روپ ایشر کا دہیان کرتے وہ لوگ اس منتر کو جپتے -

منتر

आपः पुरुष वीर्य्या स्स्य पुनती र्भू र्भुवस्स्वरः ॥ तानः पुनीता मीषघ्नी स्पृशता मात्म नोभवः ॥

اس منتر کو جپتے اور طرح طرح کے استوترون سے استُت کرتے اسکے اُس پار بتیس جوجن کے پھیلاوے کا شاک دویپ ہے جسمین شاک نام درخت ہے اسکو دو ہی منڈو دسمندر گھیرے ہے وہان پریہ برت کے بیٹے میدھاتتھہ مالک ہین یہ بھی اپنے اپنے لڑکون کو انھین کے نام کے سات حصے بناکر دے آپ جوگی ہوئے اُنکے بیٹے اور کھنڈون کے یہ نام ہین - پُروجو - منوجو - پوَمان - دہومرانیک - چترریکھہ - بہوروپ - بشودہرک - ان مین بھی سات پہاڑ اور سات ہی دریا ہین - پہاڑون کے یہ نام ہین - ایشان - اُرو سرنگ - بل بھدر - شت کیسر - سہسر سروتک - دیوپال - مہاسن - دریاؤن کے نام - انگھا - آیوردا - ابھیہ پرشت - اپراجتا - پنچ ندی - سہسر سُتت - نج دہرت - وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - ست برت - رت برت - وان برت - انوبرت - اور وہان بھگوان پران بایوروپ کی اوپاسنا پرانا یام سے کرتے ہین اُن ہوا روپ سری بشن جنکے بھجن سے رج تم سب دہوئے جاتے ہین وہان جپنے کا یہ منتر ہے -

منتر

अन्तः प्रविश्य भूतानि यो बिभर्त्यात्म केतुभिः ॥ अन्तर्य्यामीश्वरस्साक्षात्पातु नो यद्वशे स्फुटम् ॥

شاک دویپ کے آگے اس سے دوگنا پشکر دویپ ہو جتنا بڑا آپ ہو اُسکے برابر صاف پانی سے گھرا ہی جسمین نہایت خوبصورت کمل ہین اور اُنمین نہایت عمدہ اگ کے مانند ہزارون پتے لگے ہین یہان سری بھگوان برہما جی کا ایک استھال لوک بنانے کے لیے بنا ہی اس دویپ مین ایک ہی مانسوتر نام پہاڑ ہی اور اسمین صرف دو حصے ہین ایک پہار کا طول اور عرض دس ہزار جوجن کا ہی جسمین چارون طرف مین چار پور بسے ہین جو کہ اندر وغیرہ لوک پالون کی جگھ ہین جسکے اوپر سورج چلتے اور سورج میرُ کی پر دچھنا کرتے ہوئے جہان پہونچتے جو کہ سنوتسر کا چکر دیوتون کے دن رات کے پرمان یعنے دچھناین اوتراین کرکے ہوتا وہان راجہ پریہ برت کے بیٹے بیت ہوتر مالک ہین اُنکے دو لڑکے تھے جنکو اپنے دویپ کے دو حصے کرکے بیت ہوتر جی نے دیدیا اُن لڑکو نکا رمن اور دھاتک نام تھا یہ بیت ہوتر اپنے اور بھائیون کے طریقہ پر لڑکون کو راج دے آپ سری بشن جی کے سرن مین گئے وہانکی رعایا سکر تک جوگ سے اُنھین برہم روپ بشن جیکو بھجتی وہان سری بھگوان کے بھجنے کا یہ منتر ہی۔

منتر

यत्तत्कर्म्ममयंलिङ्गम्ब्रह्मलिङ्गञ्जनोऽर्च्चयेत॥एकान्तमद्वयंशान्तन्तस्मैभगवतेनमः॥

ادھیائے چوؔدھوان

دوہا

چودھوین ادھیائے مین لوکالوک گرنیدر	کی برنوساری کتھا سنو سکل کبیندر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُس صاف جل کے پرے لوکالوک نام پہاڑ ہی جو کہ الوک اور لوک دونون لوکون کے بیچمین اُنکے علٰحدہ کرنے کے لیے ہی ای نارد نامنسوتر سے میرتک کی جو زمین ہی وہ شدہ اور سونے کی ہی اور وہ شدہ ہو دسمندر سے اُس پار صاف آئینہ کے برابر ہی جس مین سوائے سونے کے درخت غلہ وغیرہ اُسمین نہین ہوتا اسلیے سوائے دیوتون کے اور جاندار وہان نہین رہ سکتا کیونکہ اُس زمین مین بوکر کچھ نہین اوگتا اسی سے اُسمین کوئی جاندار نہین کیونکہ یہ لوکالوک پہاڑ کے بیچمین بستا اسی سے لوگ اسے لوکالوک کہتے ہین الیشر نے اس لوک کو تینون لوکون کے اخیر مین بنایا یہ پہاڑ ایسا بلند ہی کہ سورج سے دہرو تک کی کرنین اسکے پار نہین جاسکتین کیونکہ لوکالوک کے اسی پار سورج وغیرہ کی روشنی رہتی یہی سب بھوگول کا اندازہ ہوا جو کہ لوکالوک تک پچاس کرور جوجن ہی بھوگول کے چوتھے حصے مین لوکالوک پہاڑ ہی اُسی پہاڑ کے اوپر الیشر نے سب طرف دِگج ہاتھی مقرر کیے ہین اُنکے نام سنو۔ رکھم۔ پشپ چور۔ بامن۔ اپراجت یہ سب لوکون کے مضبوط رہنے کے لیے ہین وہ بڑے پراکرم والے ہین اور اُسی لوکالوک کے پاس سب آٹھون سدہ اور سری بھگوان بشن جی ہتیار بند ہوکر لوگون کے کلیان کے لیے رہتے یہ بھگوان کی مورت کلپ تک اسی بھیس سے اپنی مایا سے بنائی ہوئی دنیا کی رچھیا کے لیے رہتی ہی صرف یہین تک اس دنیا کی حد ہی پھر آگے صرف جوگیشر جاسکتے ہین جو گرو کے بیٹون کے لانے کے لیے سری کرشن چندر جی نے ارجن کو دکھائی تھی دیا و اجھوم کا جو انتر ہی وہ پچیس کروڑ جوجن کا ہی بیچمین سورج نارائن رہتے ہین اور انڈے کے مرنے پر نیچے چیتن ہونے پر بیراج پورکھ روپ مین جس سے یہ پربس کرتے اس سے مارتنڈ اُنکا نام ہی اور ہرنیانڈ سے پیدا ہونے کے سبب ہرن گربھ نام بنا سورج ہی سے اطراف معلوم ہوتے اور انترچھ اور آکاش اُنھین سے معلوم ہوتا۔ اور سرگ۔ اپ برگ۔ نرگ۔ دیوتا۔ دیت۔ منکھ۔

سرپ وغیرہ - درخت کہان لوک ہین سبکے آنکھون کی جوت سورج نارائن ہین اس سے انکی پوجا ضرور کرنی چاہیے یہ زمین کا اندازہ مہاتما لوگ کہتے ہین جیسے ایکدانہ کی دال بنانے سے دو حصے ہو جاتے ہین اسیطرح جتنا بھومنڈل ہی اوتنا ہی اوپر گگول ہی ان دونون کے بیچ کو انترچھ کہتے ہین انھین دونون کے بیچمین سورج نارائن تپا کرتے ہین جنکی دھوپ سے تینون لوک روشن ہوتے ہین اوترائن مین آہستہ چلتے اسلیے اوترائن مین بڑا دن ہوتا اور دچھناین مین نہایت تیز چلتے اس سے اسمین دن چھوٹا ہوتا اور تلا میکھ کے سورج جون مین برابر جگہہ مین رہنے کے سبب دن رات برابر رہتا ہی اور برکھ وغیرہ پانچ راسون مین جب سورج رہتے ہین تب تک دن بڑھتا اور رات چھوٹی ہو جاتی اور جب سورج برسچک وغیرہ راس پر ہو جاتے تب تک رات بڑھتی اور دن گھٹتا ہی -

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین رب گت کی سب بھید | منڈشیگرہ سے ہوت جو کہب سنہو بج کھید

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسکے بعد اب سورج کی چال کا بیان کرتے ہین وہ جلد آہستہ اور درمیانی چال کے سبب تین قسم کی ہی سب گرہونکے تین استھان ہوتے ہین مدھیہ استھان کا جارد گو نام ہی جنوب کا ایراوت شمال کا بیشوانر ان تینون جگہون مین تین تین تہیان ہین اشونی - بھرنی - کرتکا - انکا ناگ تہی نام ہی - روہنی - مرگسرا - آردرا - انکی گج تہی - پنربس - پکھیہ - ادراشلیکھا کی ایراوت تہی - ان تینون تہیون کو اوتر مارگ کہتے ہین - اسیطرح مگہا - پوروا - پھالگنی - اوترا پھالگنی - انکو آرکھہ بھی نہی کہتے ہین - ہست چترا - سواتی کو گو تہی - اور بشاکھا - انورادھا - جیشٹا کو جار دگوی رتہی کہتے ہین یہ تینون تہیان مدھیہ بارگ کی کہی جاتی ہین - مول - پورباکھاڑا - اوتراکھاڑا - انکو اج تہی کہتے ہین - سرون - دہنشٹھا - شت بھکھ کو مرگ تہی اور پورب بھادرپد اوتر بھادرپد - ریوتی - انکو بیشوانری تہی کہتے ہین جو ڈہر ون مین سورج کے رتھ کی کوٹ بنا ہی ہی اوترائن مین جگ اور اچھ کے بیچمین ہوا سے باندھے ہوئے جو پاش ہین اُنھین کے کھینچنے کو ردھن کہتے ہین اُسکے بیچمین سورج منڈل کے اندر جانے کو آہستہ چال کہتے ہین اسمین دن کی ترقی ہوتی اور رات چھوٹی ہوتی اسکو اوتائن باسو میاین کہتے ہین اور دچھناین مین جو ان پاشونکو ہوا اوسکاتا ہی اُسے روہن کہتے اسمین سورج کا منڈل باہر چلے آنے کے سبب نیچے چلتا اسی سے دن چھوٹا اور رات بڑی ہونے لگتی ہی اور کہہ دت مین پاش کی برابری ہونے کے سبب سورج برابر جگہہ پر رہتے اسی سے رات دن برابر ہوتے دہروے جب ہوا اور پاش دونونکو کھیچے جاتے تو سورج نارائن نیچے کے منڈلون مین گھومتے اور جب دہروے ہولکے پاش چھوٹ جاتے تو باہر کے منڈلون مین سورج گھومنے لگتے اُس سمیر پہاڑ پر مشرق کی طرف اندرپوری جہان دیوتا رہتے شمال مین جم راج پوری ہی جسکا سنجمنی نام ہی مغرب کیطرف برن کی پوری جسکا نملوچنی نام ہی اور سمیر کے جنوب کی جانب چندرما کی پوری ہی جسکا بھاوری نام ہی برہم کے جاننے والے لوگ اندرپوری مین تو آفتاب کا طلوع ہونا بتلاتے ہین اور جمراج کی سنجمنی مین آنیکو دوپہر اور نملوچنی یعنے برن کی پوری مین آنے کو شام کہتے اور جب بھاوری پوری مین جاتے تب آدھی رات ہوتی جو سمیر کے شمال کیطرف رہتے ہین اُنکو اندرپوری مین سورج کے آنے پر صبح معلو ہوتی جو سمیر کے مغرب کی طرف رہتے ہین اُنھے جب سورج جم پوری مین آتے ہین تب صبح معلوم ہوتی ہی ایسے ہی سمیر کے

اوترکیطرف رہنے والون کوجب برن جیکی پوری مین جاتے تب اور مشرق مین رہنے والون کوجب بہاوری مین جاتے تب صبح معلوم ہوتی اور جو سمیر پر رہتے ہین اونکو ہمیشہ دوپہر کے مانند سمجھ پڑتے سورج سمیر پربت کا طواف کیا کرتے یعنے سمیر کا درمیانی حصہ ہمیشہ اُسکے دہنے طرف رہا کرتا ہی اسی سے وساہد شاسب مین سورج گھومتے ہین جو لوگ صبح کے وقت جہان سورج کو دیکھتے ہین اُسکو جاے طلوع کہتے ہین اور جہان پھر نہین دیکھتے ہین اُسکو جاے غروب کہنے لگتے ہین مگر سچ تو یون ہی کہ سورج نہ تو کبھی طلوع ہوتے ہین نہ کبھی غروب ہوتے ہین یہ طلوع اور غروب سورج کا دکھہ پڑنا اور نہ دکھہ پڑنا ہی کیونکہ کہین نہ کہین تو اُنکی روشنی بنی رہتی ہی اندر وغیرہ کی پوریون مین رہتے ہوئے سورج تین پوری اور دو کونون کو چھوتے ہین اور جسوقت کسی کونے پر آتے ہین تب تین کونے اور دو پوریون کو چھوتے اور پوریون کو نہین چھو سکتے ہین کیونکہ سمیر کی آڑ ہو جاتی ہی جیسے جب اندر پوری مین رہتے ہین تب اندر پوری سومیہ پوری جم پوری اور ایشان آگینہ دو کونون کو چھوتے ایسے ہی جب اگن کون پر آتے تو ایشان اگن پوریان نیرت کون اور اندری اور جم پوری دو پوریان چھوتے ہین ایسے ہی سب پوریون اور کونون مین گویا سب دویپ اور برکھون مین سمیر پہاڑ جنوب مین ہی جنھون نے جہان پہلے سورج کو دیکھا اُنکے لیے وہی مشرق ہی اور جہان صبح کیوقت نظر آوینگے اُسکے بائین طرف سمیر پہاڑ ہی ہوگا جب اندر کی پوری سے پندرہ دنڈ مین جمراج کی پوری کو سورج جاتے ہین تو اُس بیچ مین اُنکو دو کروڑ سینتیس لاکھ پچھتر ہزار جوجن یعنے نو کروڑ اکیاون لاکھ کوس چلنا پڑتا ہی اسیطرح جم پوری سے برن پوری کے جانے مین برن پوری سے سومیہ پوری کے جانے مین چلنا ہوتا یہ اُنکی چال سمجھنے کے لیے کہی گئی ہی اور ویسے ہی چندرمان وغیرہ گرہ آسمان مین چلتے ہین وہ نچھترون کے ساتھ طلوع ہوتے ہین اور نچھترون کے ساتھ غروب ہوتے ہین سورج کے رتھ کے چکر مین بارہ مہینے تو آرا گج اور تین چوماسے نابھی چھ رت نیم یہ سال بھر کے وقت کا چکر ہوا اُس چکر کا پھیلاو اُدہر کیطرف میر پر اور مانسوتر پہاڑ پر دوسرا کھونٹہ ہی اُسمین پہیا نہین ہی جیسے کولھو مین ایک اور ایک ہی جگہ پر دوسرا گھومتا ہی ایسے ہی یہ بھی ہی مانسوتر پر پہیے کی ناہ کا ایک سرا اوہر وین باندھا رہتا رتھ کے رہنے کی جگہ چھتیس لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین ہی اُسکی لمبائی اُسکی چوتھائی ہی اتنا ہی سورج کے رتھ کا جوا ہی اوسمین گایتری چہندون کے نام سے مشہور سات گھوڑے جوتے جاتے اونکے سارتھی کا نام ارن ہی جو کشیپ کا بیٹا ہی ارن جی آگے بیٹھے ہوئے رتھ ہانکا کرتے اسیطرح انگوٹھے کے برابر بال کھلیہ ساٹھ ہزار رکھہ سورج کے سامنے منہہ کیے بید کے باکیون سے اُستت کرتے ہوئے آگے چلتے ہین اسی طرح اور رکھہ گندہرپ اپسرا ناگ دیوتا سورج کے ساتھ مہینہ بھر اُستت وغیرہ اپنا کام کرتے یہ ہر ایک مہینے مین بدلے جاتے ہین اور نو کروڑ اکیاون لاکھ باون ہزار دو جوجن زمین ایک ہی لحظہ مین سورج چلتے ہین —

ادھیاے سولہوان [۱۶]

دوہا

سولہوین ادھیاے مین سو ماد کستھان ۔ کہب جتھا مت سو سنو سب جن بدہ ندہان

سری نارائن بھگوان نارد جی سے کہتے ہین کہ اسکے بعد چندرمان وغیرہ کی چال اور اُنکے گمن آسرئی منکون کی شبھ اشبھ کا جال سینے جیسے کمہار کے چاک پر بیٹھی ہوئی چیونٹی وغیرہ اُسکے گھومنے سے گھوما کرتی ہی ویسے ہی راسون کا گروہ کال چکر کرکے جو میر کو دہنے کیے سورج وغیرہ گرہ چلتے وہی اُنکی گت ہی اِن سبکی دو چالین ہین ایک نچھتر سے نچھتر مین جاتے دوسری راس سے راس مین جاتے ہی دو بھوگ

دپورکھ لوگ بھاون نارائن سبکے آدھار سورج جی لوک کے کلیان کے لیے گھوما کرتے ہین کب یگ بارہ مہینون مین انکی بارہ چالین کہتی
ہین اور یہ سورج نارائن بست وغیرہ رتو ون مین لوگون کو چھون رتو ون کے گن دیتے ہین جو کوئی پورکھ بید ترئی سے برن آشرم کے مارگ
مین مضبوط ہو طرح طرح کے جگون سے ان کی سیوا کرتے اونکا کلیان ہوتا اور یہ سورج نارائن سرگ اور پرتھوی کے بیچمین کال مین پھونچ بارہ
مہینون مین بارہ راسیون کو جاتے دو پاکھ کا چندرمان کا مہینہ ہوتا پترون کے دن رات کا بھی مہینہ ہوتا برس کے چھٹے حصے کو رت کہتے یہ
سمونسر کا انگ ہر سمونسر کے آدھے مین جبتک سورج آکاس میتھی مین چلتے اسکو پرانے لوگ این کہتے جب تک دیا وا پرتھوی کے
انتر سے جیو منڈل کو سورج جاتے اسوقت کو تبسر کہتے ہین اسکے پانچ نام ہین۔ سمونسر۔ پرونسر۔ اڑاونسر۔ انوونسر۔ ادونسر۔ یہ
سورج کی آہستہ تیز او رسم گت کے سبب نام ہین اسطرح سورج کی گت کہی اب چندرمان وغیرہ کی گت کہتے ہین ایسے ہی چندرما سورج
سے لاکھ جوجن اونچے رہکر چلتے ہین سورج برس بھر مین بھوگ کرتے اوتنے مین چندرمان دو پاکھ مین یعنے سورج بارہ مہینے مین بارہ راس
بھوگتے ہین چندرما ماس ہی مین بھوگتے اوتنا چندرما سوا دو نچھتر دن مین بھوگتے ہین جتنا سورج پاکھ مین بھوگتے ہین اوتنا چندرمان ایکدن
مین بھوگتے ہین اسی طرح کی تیز چال سے چندرمان بھوگ کرتے ہین پورن کلا بھوگ کرنے سے دیوتون کو خوش کرتی اور چھین کلا پترون کو۔ اسطرح
رات دن چندرمان بھوگ کرتے یہ سب جیون کے جیو مین۔ تیس مہورت ہین یہ ایک نچھتر کا بھوگ کرتے انکی سولہ کلا ہین یہ منومی۔ ان مے
امرت مے۔ سدا کرا اور دیو پتر منکھ سانپ وغیرہ درخت بیل وغیرہ کے پرورش کرنے کے سبب سرب مے ہی۔ یہ تین لاکھ جوجن کے نچھتر چکر
مین گھومتے اور سمیرہی کی پر وچھنا کرتے انکی ابھجت سمیت اٹھائیس عورتین ہین چندرما سے دو لاکھ جوجن اوپر شکر جی رہتے یہ سورج
کے آگے پیچھے بنے رہتے ہین یہ بھی تیز۔ آہستہ اور برابر گت سے چلتے ہین یہ اکثر لوگون کے اوپر مہربانی رکھتے ہین انکے طلوع اور
غروب مین برکھا ہوتی شکر جیکے دو لاکھ جوجن پر بدھ رہتے یہ بھی شکر کیطرح مند اور سمان اور تیز۔ چال چلتے مگر جب یہ سورج سے علیحدہ
رہتے تو بہت ہوا چلتی ہر اور بادل اور برکھا کا خوف دیتے ہین انکے دو لاکھ جوجن اونچے منگل جی رہتے یہ ایک راس کو تین پاکھ یعنے
ڈیڑھ مہینے مین بھوگتے ہین اس شرط پر کہ بکری نہون یہ اکثر دکھ دیتے اور برائی کی فکر کرتے ہین۔ بدھ کے دو لاکھ جوجن کے اوپر برہسپت جی ہین
یہ ایک ایک راس مین برس برس بھر رہتے اس شرط پر کہ بکری نہون یہ برہمنون کے اوپر اکثر مہربانی کرتے برہسپت سے دو لاکھ جوجن کے اوپر
سنیچر جی رہتے جو سورج کے بیٹے ہین اور ایک راس پر تیس مہینے رہتے۔

چوپائی

انبھہ کرت سب کریہ بھائی ۔ کہت کال بادی سمجھائی
شنی اوپر ایکادش جوجن ۔ بست سپت رکھ جن دکھ موچن
یہ سب لوکن کرہت جہین ۔ سدا کرت جپ تپ برت ہین
جو ششہ لشن کیر بدنیکا ۔ تاکی کرت پردچھن ٹھیکا

ادہیائے ستر ھوان

دوہا

ستر ھوین ادہیائے مین مہا سری دہر لوک ۔ برنو سو سنیئے سکل کیجے موکو نہ ٹوک

نارد جی سے سری نارائن بیان کرتے ہین کہ سپت رکھیون کے منڈل سے تیرہ[13] لاکھ جوجن اوپر سری بشن جی کا پرم لوک ہے جہان بڑے ہر بھگت اوتان پاد کے بیٹے دہرو جی اندر۔ اگن۔ کشیپ اور دہرم کے ساتھ رہتے ان کی عزت سب لوگ کرتے اور پرو چھنا کرتے یہ کلپ بھر وہان رہتے ہوئے سری بشن جیکی پوجا کیا کرینگے اور یہ سب نچھتر وغیرہ جو آدھے نمکہ ہین گھومتے اُنکے اوسٹمبھ کے لیے استھان روپ پرشیر سے کیے گئے ہین اور اپنی روشنی سے سبکو روشن کرتے اور اُنکی دیوتا پوجا کرتے جیسے ایک گھونٹے مین چار و نطرف سے[12] چوپائے باندہ دیے جاتے ہین زیادہ کرکے مدنی مانڈنے کے وقت اور اُسی بیچ والے گھونٹے کے چارون طرف گھومتے ایسے ہی سب گرہ اور نچھتر ترتیب وار کلپ تک دہرو جیکے گرد گھوما کرینگے جیسے باز وغیرہ پرند آسمان مین گھومتے ہین اسیطرح سب نچھتر اور گرہ پرکرت پورکھ کے سنجوگ سے گرہن کیے ہین اسی سے زمین پر نہین گرتے کوئی کوئی لوگ اس نچھتر چکر کو سانپ کے مانند بیان کرتے ہین جو کہ سانپ سمیت بھگوان جیکا روپ ہی جو کہ نیچے منہ کیے گھیرا باندھ کے موجود ہین جسکے دُم کے آگے اُتان پاد راجہ کے بیٹے دہرو جی رہتے اور اُسکے نیچے پرجاپت جی اور اگن اندر دھرم دہاتا بدہاتا۔ یہ دُم کے اخیر مین اور سپت رکھ اُنکی کمر مین ہین وہ ششمار جی شمال کی طرف سوتے اور اترائن والے نچھتر اُنکی دہنی بغل مین اور دچھنائن نچھتر بائین بغل مین ہین اور اج بیتھی انکی پیٹھ مین رہتی آکاس کی گنگا جنوب مین پُنربس پکھ نچھتر ترتیب سے بائین دہنی اسلیکھا دہنے اور بائین پانو مین ابھجت اور اُترا کھاڑھ بائین اور دہنی ناک مین۔ شرون پوربا کھاڑھا۔ دہنی بائین آنکھون مین۔ دہنشٹا اور مول کانون مین اور مگہا وغیرہ جو دچھنائن کے آٹھ نچھتر ہین اُنکو بائین بغل مین ترتیب سے جانو اُسیطرح مرگ شیر کہا وغیرہ نچھتر دہنی بغل مین ہین ست بھکہا اور جیشٹا دہنے اور بائین کندھے اوپر کی چونہہ مین اگست نیچے والی مین جم منھ مین منگل گدا مین سنیچر پیٹھ پر برہسپت چھاتی مین سورج نارائن ہردے مین۔ چندرماں من مین اسونی کمار استان اور ناف مین شکر پران اور پان بایو مین بدہ راہ کیت گلے مین اور سب بدنمین تارا اگن روم روم مین موجود ہین۔

چوپائی

یہ سب دیو مئی ہر مورت ۔۔۔ گاوانت کر من وے سورت
سندھیا سمے جو ہر دن دھاوے ۔۔۔ دیکہہ اوٹھے یہ پھر من گاوے

नमोज्योतिर्लोकाम काला या निमिषा म्पतये महापुरुषा याभि धी महि ।।

چوپائی

یہ تارا نچھتر مئی جو ۔۔۔ اوہ دیوک مایا ناشی جو
اُرتر کال جو پر نوت تاہی ۔۔۔ نمن کرت و اگن من ماہین
نت ترکال کیے سب پاپا ۔۔۔ آرا گھ کی رہ جاسے نہ واپا
جیو تشچکر کہا سبہ تو سن ۔۔۔ سیش رہا جو سوسن موسن

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اٹھارھوین ادھیای مین راہ منڈل بربنت ۔۔۔ بر نو جا سون سورج شش گرہن ہت لسانت

سری نارائن بھگوان کر پاندھان بیان کرتے ہین کہ سورج نارائن کے منڈل کے نیچے دس ہزار جوجن پر راہ کا منڈل ہے وہ نچھترن کے برابر چلتا اور سورج چندرمان کو دُکھ دینے والا ہے اور سری بشن جی کی مہربانی سے یہ امر اور نچھتر ہوگئے ہین جو سورج کا مبٹ ہے وہ تو دس ہزار جوجن کا ہے اور چندرمان کا بارہ ہزار جوجن کا اور راہ کا تیرہ ہزار جوجن کا جو چندرمان اور سورج دونون کے بمبون کو پشتیر کی دشمنی ماکر پرب کے وقت دور ہی سے ڈھانپتا ہوا نزدیک نہین جاسکتا کیونکہ جب بشن جی سُنتے ہین کہ راہ نے سورج یا چندرمان کو گھیر لیا تو تبھی اپنے سُدرشن چکر کو جو نہایت چمکدار اور بھیانک ہے اوسے بھیجتے ہین کہ جسکے بڑے بھیانک تیج سے چارون طرف سورج یا چندرمان کا منڈل گھیر لیا جاتا ایک مہورت بھر تو راہ گھیرے رہتا پھر متعجب ہوکر وہانسے ہٹ جاتا اُسی ایک مہورت کے گھیرے جانے کو لوگ اپراگ یعنی گرہن کہتے ہین اُسکے نیچے نہایت پوتر سدہ چارن اور بدیادہرون کی جگہہ دس ہزار جوجن پر ہین اُسکے نیچے جچھ راچھس پشاچ پریت بھوتون کے بہار کرنیکی جگہہ انترچھ مین ہین جہان تک کہ ہوا بہتی اور بادل نظر آتے ہین اُسکے نیچے سو جوجن پر بھور لوک ہے جہان کہ گدڑ باز سارس ہنس وغیرہ پرند رہتے ہین اسکے نیچے پرتھوی تل ہے جسکا بیان ہوچکا ہے اس پرتھوی کے نیچے دس دس جوجن کی دوری پر اتنے ہی اتنے لمبے چوڑے سب سُکھ دینے والے سات کھنڈ ہین ۔ اُنکے نام یہ ہین اور ترتیب سے لکھے ہین ۔ اتل[۱] ۔ بتل[۲] ۔ سُتل[۳] ۔ تلاتل[۴] ۔ مہاتل[۵] ۔ رساتل[۶] ۔ پاتال[۷] ۔ ان ساتون مین سُرگ سے بھی زیادہ آرام اور سُکھ ہے کام بھوگ ایشرج سب آرام موجود ہین وہان ہمیشہ پھلواریون مین وہان کے رہنے والے بہار کرتے اور وہان دیت ۔ سانپ ۔ دانو ۔ بڑے بڑے طاقتور رہتے ہین اور اپنے بھائی رشتہ دارون اور بیٹیون کے ساتھ ہمیشہ آرام اور چین کیا کرتے ہین اور وہان کے رہنے والے ایسے مایاوی ہین کہ اُنکے کیے ہوئے کام کو ایشر بھی ٹال نہین سکتے اور وہان میہ دیت نے طرح طرح کے گانو اور شہر اور مکانات بنائے ہین جہان آپہی سے روشنی بنی رہتی ہے اور ناگ اور دیتون کی عورتین اور پُورکھ ہمیشہ بہار کیا کرتے ہین اور طرح طرح کے پھول پھل سمیت جگہہ جگہہ پر پائین باغ ہین جہان کہ عورتون کے ساتھ بہار کرنیکے لائق طرح طرح کی جگہہ بنی ہین اور ستھرے اور صاف پانی سے بھری ہوئی باولیان اور کوئین اور چشمہ جگہہ جگہہ پر ہین جسمین طرح طرح کے پرند بول رہے ہین اور مچھلیان کوئین اور حوضون مین غوطے لگا لگا کر اپنی چمک دمک دکھا رہی ہین اور طرح طرح کے کمل نیل کمل اوتپل کلہار نیلے اور سرخ وغیرہ رنگونکی شوبھا دے رہے ہین اُنمین سب وہان کے رہنے والے بہار کرتے ہین اور دیوتون کی لچھمی کو ناچیز سمجھتے ہین وہان رات کے آنے کا کبھی ڈر نہین کیونکہ ناگون کی مَنیون سے ہمیشہ دن بنا رہتا ہے وہان سورج روشنی نہین کرسکتے اور اُنکی وہان ضرورت بھی نہین ہے اور وہان کے رہنے والون کو دیوا اور رسائنونکی آن وغیرہ سبکے کھانے پینے اور نہانے وغیرہ سے کوئی بیماری نہین ہوتی۔

چوپائی

بلی پالت بسرن تا کاہو ۔ سوبدہ گھند ہ نہ کاہو تنہین
سدا رہت تن کر کایتانا ۔ پرسری ہرکر چکر سو درسن
تاتے دیت بدہن کے بیٹا ۔ اُربھوسر وت گربھ تن گیہہ

اُرجیرن تا کرت نہین داہو ۔ انوت ہ بیاپے نہین منہین
کبھو نہ لکھے مرن پر باتا ۔ وہان جاے پروشن ارکرخن
تپت ہوت کہ چکر جھپٹیا ۔ نہین تو ہوتے دیت گھنیرے

ادھیاے اونیسوان[۱۹]

دوہا

اونیس[۱۹] کے ادہیاے مین اتلادک کر نیات | برنو ہوا بھوگ بھو بھانت جہان ہی ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پہلے اتل مین جو نہایت عمدہ ہی بڑا مغرور میہ کا بیٹا جسکا نام بل ہی بستا ہی جسنے چھیانوے مایا بنائین
جو سب ارتھون کی سادھنے والی ہین جنمین سے کیسکو مایا وی لوگ وہارن کرتے جس بل کی جمہائی لینے سے تینون لوک کی موہنے والی
عورتین جھنڈ کی جھنڈ پیدا ہوتی ہین - جو سُیچلی - سویّرنی - اور کامنی کے بھید سے تین قسم کی ہین جو جیسے ہی پورکھ کو تنہائی مین پاتی
ہین ہی ہاٹک نام بھوجن کرا کر جلسے وہ کیسا ہی دُبلا اور ضعیف ہو تیتھن کے لائق کرکے طرح طرح کے حرکتون اور کرشمون سے اپنے اوپر عاشق
کرا دنکے ساتھ بھوگ بلاس کرتی ہین جنکے سیونے سے آدمی اپنے کو ماننے لگتا کہ ہم ایشر ہین سدھ ہین اور اسکو دس ہزار ہاتھیون کی طاقت
ہو جاتی اسی سے وہ بڑا مداندہ کہا جاتا ہی یہ تو اتل کا حال کہا گیا اب دوسرے بتل کا حال سُنیے - بھوتل کے نیچے جو بتل ہی اُسمین بھگوان مہا دیو جی
ایشر نام سے مشہور ہین اور اپنے پار کھدون کے ساتھ برہما کی سرشت بڑہانے کے لیے سری بھوانی جیکے ساتھ بہار کرتے ہوئے رہتے ہین
اُن مہا دیو بھوانی جیکے تیتھن سے بہے ہوئے بیج سے ہاٹکی ندی بہتی ہی اور نہایت تیز ہوا کے لگنے سے جلتی ہوئی آگ اُسے پکڑ بھوک دیتی
کہ وہی دیوتونکا ہاٹک سونا ہو جاتا اور دیتونکی عورتین اسی سونے سے طرح طرح کے زیور بنوا کر پہنتی ہین اور اُس تل کے نیچے ستل لوک ہی
جہان بروچن کے بیٹے بڑے پن والے بل جی رہتے ہین جنکو بھگوان سری بامن جی نے اندر کے فائدے کے لیے ستل لوک کو بھیجا تھا اور
وہان تینون لوگ کی لچھمی دی جو دیوتون کو بھی نایاب تھی وہ بل جی اوتھین بامن جی مہاراج کی آرادہنا کرتے ہین جلسے سب پاپ دہونے
ہوئے ہین اب بھی اُس ستل کے مالک ہو رہتے ہین مہاتما لوگ بیان کرتے ہین کہ پرم پاتر سری بھگوان بامن جی کو زمین دن دینے کا یہ پھل
مگر یہ بات درست نہین کیونکہ بھگوان بشن جی جو پور کھارتھ کے دینے والے ہین اُنکو دان دینے سے صرف اتنا ہی پھل نہین ملتا دیکھو
سب دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کا نام جو کوئی بھول سے بھی لے لیتا وہ اپنے بندہن کرنے والے کرمون کو بلا محنت ہی کپنا دیتا ہی
جس بندہن کے مٹانے کے لیے سنیاسی لوگ سانکھیہ جوگ وغیرہ کرتے ہین - اور یہ بھگوان ہم لوگون کو تو اُس مایا ہی سے ملے ہوئے ایشرج
مین لگائے رہے یہ نہین کہ اسے گرہن کرلیتے بھائی جس بل کا سب دھن ساچھات بشن جی نے جو سب تدبیرون کے جاننے والے ہین
ہاٹک کر فریب سے لیلیا اور صرف بدن ہی باقی رہنے دیا اور جب کوئی تدبیر نظر نہ آئی تو بل کو برن کی پھانسی مین باندھ لیا اور پہاڑ کے
دروے مین کھڑا کیا تو بل سری بامن جی سے بولے کہ ای مہاراج یہ اندر نہایت مورکھ ہی جسکا صلاح کار برہسپت ہی کیونکہ آپ کو پاکر
لوک کی دولت اونسے خوشی سے مانگی یہ تینون لوکونکا ایشرج تو کچھ چیز نہین جو اُسنے مانگا ہی اشیرباد چھوڑ کر اُس مورکھ نے لوک کی سمپدا
مین دل لگایا یہ بہت نامناسب اُس مورکھ نے کیا کیونکہ دیکھو ہمارے دادا پر بابا دجی نے سری بشن جیکا خادم ہونا مانگا جو کہ بھگوان
کے بڑے پیارے اور سب لوگون پر احسان کرنے والے تھے جب اُنکے باپ مرگئے تو باپ کی جو بے اندازہ دولت تھی اُنکو سری
بشن جی نے دیا مگر اُنھون نے کچھ خواہش نہ کی اُس بے اندازہ پر بھاد بشن جیکا مانگنا کون نہ سنے ہمارے برابر کوئی دشٹ نہین سب نہین
دیکھ سکتے اسطرح کے مہاتما ال جی ستل مین موجود ہین جنکے دوار پال سری بامن جی ہین -

چوپائی

ایک سمے دیکھیہ کے ہیتا | راون آیو سُتل نکیتا
بھگتا نو گرہ کاری بل تہہ | پدانگشٹ سو پھیکیو تب گہ
دس سہس جوجن پر سوئی | گر یہو جاے لجیا سب کھوئی
سب نکھ بھوم پربھا واپارا | سو بل مہاراج ہر پیارا
سُتل راج بھوگت گن ساگر | ہر پرساد سون اتِ مت ناگر
دہن بل جنکے ہر نت دوارے | رہت کھڑے نج بھگت پیارے

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بیسوین ادھیاے مین تلاتل استھت نیک | برنو سہت بدہان سُون سنہو سکل جن نیک

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ اُس سُتل کے نیچے تلاتل ہی جہان تینون پورونکا مالک میہ دانوؤنکا راجہ رہتا ہی جسکے تین پور مہادیوجی نے بھسم کردیے اب پھر اُنھین کی مہربانی سے راج اُسنے پایا یہ مایا جاننے والونکا گرو اور سب مایا کا جاننے والا اور سب کامون کے سدہ ہونیکے لیے بڑے بڑے راچھس اسکی پوجا کیا کرتے ہین اُسکے نیچے مہاتل ہی جہان بہت سے سانپ رہتے جنکے بے تعداد سر ہین اُنکے پر دہالو نکے گناتے ہین۔کہک۔تچھک۔سُکھین۔کالی۔یہ سب سانپ نہایت زہریلے گرڑجی کے دشمن ہین اور سب اپنے بیٹون رشتہ دارون وغیرہ کے ساتھ طرح طرح کی کرِیڑا کرکے بہار کرتے ہین اُسکے نیچے رساتل ہی جسمین دیت اور دانو وغیرہ رہتے ہین جنکے نام نواب کوچ۔ہرنیہ پور باسی۔کالیہ۔ہین اور یہ ہمیشہ دیوتون کے دشمن ہین اور پیدا ہوتے ہی نہایت دلیر اور طاقتور معلوم ہوتے ہین مرت سبکے مالک سری بشن جی کے تیج سے انکی طاقت ضائع ہوتی ہی اسلیے سانپون کیطرح ہمیشہ اپنے لوک مین رہتے ہین اور اندر ہمیشہ دوتون کے ذریعہ سے انکا حال معلوم کیا کرتے اور منترون کے اچھرون سے اُنکو زیادہ کرکے ڈراتے ہین اسلیے یہ بھی خوف زدہ رہتے ہین اُسکے نیچے پاتال ہی جسمین ناگ رہتے ہین جنکے پردھانون کے یہ نام ہین۔باسک۔کلک۔شوبیت۔دھنجیہ۔مہاسنگھ۔سوبھرت راشٹر سنکھ چوڑ۔کمیلاشوتر۔دیوپتر۔یہ بڑے غصہ ور زہر اوگلتے ہوئے سانپ وہان رہتے ہین اُنمین کوئی تو پانچ سرکا اور کوئی سات سرکا اور کوئی دس لچھن کا اور کسی دو کے سو سر کسی دو کے ہزار سر۔کوئی نہایت چمکدار اور روشن من دھارن کیے جس سے پاتال کا اندھیرا ناس ہوتا وہ ہمیشہ غصہ ور ہی رہتے اُسکے نیچے تین ہزار جوجن پر بھگوان کی تامسی کلا جسکی اننت کلا ہی سب دیوتون کی پوجی ہوئی موجود ہی اُنکا سنکرکہن اور کرکھن نام ہی انکے ہزار سر ہین جنمین سے ایک کسی پر یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا رہتا اور جو پرلے کال مین سنسار کا ناس چاہتے تو اُنکی ابرو کے نیچے گیارہ سنکرکہن رودر پیدا ہوئے اور جو تین آنکھون والے سکھاکا ترسول دھارن کیے بڑے بھیانک سروپ سب جاندارون کے ناس کرنے والے اور اُنکے پانو سرخ ناخونون سے آراستہ ہین جنمین بڑے سانپون کی ہنیان سو بھاوتین اور بشنو لوگ سر جھکا جھکا کر پرنام کرتے اور پھر مُنھ دیکھتے جسمین نہایت چمکدار

کُنڈل پہنے اور ناگراج کی کٹیا نہایت خوبصورت اور بڑے بازدن سے سجی ہوئی چندن اگر کستوری سے سب عضو لیپ کیے تھوڑا تھوڑا مسکراتی اُس مورت کو دیکھ رہی ہو اور نہایت محبت کے مدسے بھری ہونے کے سبب گھومی ہوئی آنکھین نہایت کرُنا سے دیکھتی ہوئی اُس مورت سے اشیرباد چاہتی ہو ایسے اننت دیو مہاراج بے تعداد گُنون کے بھرے ہوے آدیو لوگون کے فائدہ کے لیے غصہ جیتے ہوئے وہ مہاتما وہان رہتے ہین جنکی دیوتا دیت سدہ سانپ بدیا دھر گندھرب مُن ہمیشہ پوجا اور دھیان کرتے اور مدسے اونمت ہونیکے سبب لوک کے موہت کرنیوالی آنکھون سمیت ہین اور امرت کے مانند بچنون سے دیوتا اور اپنے پارکھدون کو خوش کرتے اور بجنتی مالا پہنے جو نہایت صاف تلسی دلون سے پردی ہوئی جسمین بھونرے گونج رہے ہین

چوپائی

نیل بسن ایکے سُرت کنڈل	ہل اوپر دہارے بھُج ونڈل
جم تنگ کانچن کی کچھیا	دہارت تم ہر دہارت سُنچیا
جاکی لیلا پرم اودارا	برنت بھگت نہ پاوت پارا
سو اننت مورت پربھ کیری	بست تہان وہ ناپ گھنیری

ادھیائے اکیسوان [۲۱]

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین سیس نہر شبھ ریت	ارنبر گن کر برنہو کرت سنو کر پریت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اننت مہاراج کا کتھن برہما کے بیٹے سناتن جی برہما کی سبھا مین گاے گاے کر اوپاسنا کرتے ہین -

مول [۱]

उत्पत्तिस्थितिलय हेतवोऽस्य कल्पास्सत्त्वाद्याः प्रकृतिगुणायदीक्षयासन्॥ यद्रूपन्ध्रुव मकृतष्ययदेकमात्मन्ना न॥ धात्क मुह वेद तस्य वर्त्म ॥१॥

ٹیکا

(۱) جس اننت بھگوان کی مرضی سے ستو وغیرہ پرکرت کے گُن جو کہ اس دُنیا کی پیدایش اور قایم اور ناس کرنے کے سبب ہین اپنے اپنے کام کے کرنے مین سمرتھہ ہوتے اور شبکا روپ اننت اور پرکرت یعنے بے شروع ہو اور جو آتما مین طرح طرح کے بر پنچ دھارن کرتے اُس برہم سروپ کا تتو کوئی کیسے جان سکتا ہو -

مول [۲]

मूर्तिन्नः पुरु रूपया भवारस्त्वं संशुद्धं सद सदिदम्बिभाति॥ यल्लीलाम्भृगुपति रादद नवद्य मादातुं स्वजनमनांस्युदार वीर्य्यः ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس اننت بھگوان مین یہ ست است سو بھاے مان ہو رہا ہو وہ ہم سب بھگتون کو بڑی مہربانی سے ستو اور شدہ

مورت دھارن کرنا اور جسکی اننت لیلا بھگتون کے دل قابو کرنے کو شیر جو نہایت طاقت ور ہی لیتا اور اُس بھگوان کے آسرے موچھ کی خواہش کیے ہوئے لوگ کیون نہ کرین -

مول۳

यन्नामश्रुत मनु कीर्तये दस्मां रात्तो वा यदि पतितः मलम्भनावा ॥ हन्त्य हस्स यदि नृणा मशेष मन्यङ्क्षे शेषाद्भागवत आश्रयेन्मुमुक्षुः ॥३॥

ٹیکا

(۳) جس اننت بھگوان کا نام کوئی اتفاق یا گرنے یا ہنسی سے کیرتن کرتا یا سُنتا تو جلدی سب پاپ مٹاتا اسلیے اُس اننت بھگوان کو چھوڑ موچھ کی اچھیا کیے ہوئے کِسکا آسرا کرے۔

مول۴

मूर्द्धन्यर्पित मराड वत्स हस्र मूर्द्धनो भूगोलं स गिरि सरित्समुद्र सत्त्वम् ॥ आनन्त्यादनभि तविक्षुमस्य भूत्रः को वीयारायधिगरा सहस्र जिह्वः ॥४॥

ٹیکا

(۴) جس بھگوان اننت نے پہاڑ دریا سمندر اور سب جانداروں سمیت بھوگول اپنے ہزار سرون مین سے کسی پر رکھ لیا ہے اور اننت ہونے کے سبب بے تعداد پراکرم سے بھرا ہوا ہی اوسکے پراکرم چاہے ہزار زبانین رکھتا ہو مگر کون گن سکتا ہی۔ اسطرح پربھاو کے بھرے ہوئے نہایت طاقت ور اننت جی آتم تنتر ہو زمین کی جڑ مین رہکر اس زمین کو لیلا سے دھارن کرتے ہین ای نارد جی اتنا ہی بھوگول کھگول ہی اور ان ہی مین اپنی اپنی طاقت کے موافق جیونکی گت ہی اب تمھارے سوالون کا جواب دے چکے اتنا سُن نارد جی بولے ای مہاراج بھگوان نے یہ لوکون کی بچتر تا کیون کی لوگ تو برابر کرم کرتے پھر اور اور لوکونمین کیون جاتے سری نارائن جی بیان کرنے لگے کہ کرم کرنے والون کی شردھا کے سبب علحدہ علحدہ گت ہین اور کیونکہ وہ تینون گُن والی ہوتین اس سے پھل بھی برابر نہین ہوتا کرنیوالے کی ساتوکی سردھا ہونے سے سُکھ اور راجسی سے دُکھ اور تامسی سردھا سے مور کھتا ہی بڑھتی جاتی ہی اور اپنے من مانی بدیاؤن سے کرمونکی گتیان انیک ہوتی ہین اُنکے بھید اچھی طرح کہینگے ترلوکی کے شمال مین زمین کے نیچے اور اتل کے اوپر اگن کھواتا تر سب رہتے اور اپنے گوتر والون کو اسیین دیا کرتے اور سمادہ لگائے رہتے اور جمراج جی بھی مرے ہوئے جانداروں کو اپنے دُوت بھیجکر بچار اکرتے یہ بھگوان کے کہنے سے ڈنڈکو دھارن کیے رہتے ہین اور جو جیسا کرم اور جیسا دکھ کرتا ویسی ہی سزا دیتے ہین اور دھرم تتو کے جاننے والے حکم کے مطابق کام کرنے والے اپنے گُنون کو جو جس دیس کے لیے مقرر ہی اُسکو وہان کے جانیکا حکم دیتے کوئی تو نرک اکیس کوئی اٹھائیس تبلاتے مگر ہم دونون ترتیب سے بیان کرتے ہین۔

چوپائی

یہ تامس انند تامسرا ؛	اور وہار ورو اجبرا
کبھی پاک کامل سوتر پن	ارجس تپر ارنبہ لیشہ گن

اندہ کوپ سو کر نکھ ناما ۝
تپت مورت پب کنٹک جانو
بتیرنی یویو دکراری
لالا بچھہ سار یین یادن
رچھوگن بھوجن اشناما
شول پروت وند سوک سہرن
سوچی نکھ اٹھائیس اتیے
یہ یاتنا بھوم سب ترکا ۝

کرم بھوجن سن نشک ناما
یاہی یین شالملی بکھانو ۝
پران رودہ بس سن ات بہاری
ایہ پان آرنیچ سدہارن
چھیار کردمہ کرہ پر ناما-
بٹ آدھار آپر جا برتن
برنے نرک سنے ہم جیتے
پارہین کرم بس نرہ ونہ ہرکا

ادھیاے بائیسوان[۲۲]

دوہا

بائیسوین[۲۲] ادھیاے ہین جن سون نرک انیک
ہوت یاتکن سون سوئی کہب سنوجن نیک

بیشتر کے ادہیاے کی کتھا سنکر نارد منُ نے سوال کیا کہ ای منُ جی نرک کی جڑ اور کرم کے کتنے بھید ہین کہیے جو ہمیشہ سننے کے لائق ہین سری نارائن جی نے بیان کیا کہ جو دوسرے کا روپیہ عورت اور بیٹا لے لیتا ہو اوس دشٹ آتما کو جمراج کے نوکر کال کی پھانسی مین باندھکر نہایت خوف دینے والے نرک مین گرا کر تکلیفین دیتے ہین جس سے بے قابو ہوکر بیہوشی مین گر پڑتا اور پھر سزا پاتا اور جو کوئی اُسکے خاوند کو دھوکھا دیکر کسی کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا اُسکو جمراج کے نوکر اندہ تامسر نرک مین ڈالتے ہین جہان جب جاندار گرایا جاتا تو اُسکو طرح طرح کی تکلیفین ہوتین کہ آنکھین پھوٹ جاتین عقل جاتی رہتی جیسے جڑ کٹنے پر درخت گر پڑتا ہو ویسے ہی وہ اندھا ہو کر گرتا اسی سے مہاتما لوگ اندہ تامسر بتلاتے ہین اور جو کوئی یہ کہتا ہو کہ یہ ہمارا ہی جانداروں کو مار پیٹ کر صرف اپنے رشتہ دارون کی ہی پرورش کرتا اور اس ممتا کو چھوڑ یہ یہ ہمارا ہی اپنے کلیان کے لیے تدبیر نہین کرتا وہ جانداروں کے خوف دینے والے رورو نرک مین پڑتا ہی جسمین وہی آدمی بڑے بھاری سانپ کے مانند کیڑا ہوکر رہتا ہی جنھین اُس پاپی نے پہلے مارا ہو وہی اپنے بیشتر کا عوض لیتے اور اُسکو طرح طرح سے مارتے ہین اسی سے اُس نرک کا نام رورو ہی رورو سانپ سے نہایت سخت جانور ہوتا ہی اسیطرح جیسے مہاپاپی مہارورو نرک مین پڑتے جنھون نے یہان پرایا گوشت کھاکر اپنے بدن کی پرورش کی ہو اُنکو وہ جیو رورو نرک مین پڑنے پر نوچتے ہین اور جو مورکھ کرور سبھاو ہوکر چوپایون اور پرندون کو مار پکاکر کھاتے اُنکو جمراج کے نوکر کبھی پاک نرک مین ڈالتے اور مارتے ہین جسمین تپایا ہوا تیل ہوتا ہی کہ پڑتے ہی گوشت اور چمڑا الگ ہو جاتا ہی جتنے اُنکے مارے اور بھون بھان کے کھائے ہوئے چوپایون اور پرندون کے رونین ہین اوتنے ہزار برس کبھی پاک نرک مین رہنا ہوتا اور جو یہان والدین اور برہمن سے دشمنی کرتا وہ کال سوتر نام نرک مین ڈالا جاتا جہان نیچے آگ اور اوپر سورج سے تپایا جاتا اُسمین جیو جاکر گرتا پھر اوٹھتا اور پھر گرتا اور بھوکھ پیاس سے دُکھی ہوتا کبھی اوپر کبھی نیچے بار بار گرتا پڑتا اور کبھی بیہوشی آجانے کے سبب سوچتا کبھی اُٹھکر ادھر اودھر دوڑتا اور جو کوئی یہان خریب کرتا اُنکو جمراج کے نوکر اس پتر نرک مین گھسیٹنے

اور لوہے کے ڈنڈون سے مارتے ہین جب تکلیف پاکر جیو ادھرادھر دوڑتا تو تلوار کی دھار کے مانند جو اُس جنگل کے درختون کے پتے ہین
اُنمین عضو شکست ہو جاتے ہین تب روتا اور پکارتا اور ہاے کر یہ کہتا کہ مین کاٹا گیا اور اپنا فریب کرنے کا پھل بھوگتا اور جو راجہ با اختیار
دُشٹ ہو کر ادھرم سے سزا دیتا اور برہمن کو مارتا پیٹتا اور سزا دیتا وہ مہاپاپی شو کر مکھہ نرک مین گرتا جسمین پڑتے ہی پڑتے پس جاتا جیسے کرا کھ
کو لہو مین پسی جاتی ہو اور پھر عاجزی کی آوازین یعنے ہاے ہاے کرکے چلانے لگتا اور نہایت تکلیف پاتا جو کوئی جون کھٹمل وغیرہ
جیونکو مارتا ہو کہ جنکی زندگی اَیشر نے خون پینے ہی سے کی ہو وہ پاپی اندہ کوپ نرک مین جم کے نوکرون سے گرایا جاتا وہان طرح طرح
کے جانور چوپائے پرند سانپ مسک جون کھٹمل مکھیان ڈانس وغیرہ جیوون سے دُکھی ہوتا اور اُنکے کاٹنے سے ادھر ادھر چلاتا
کودتا - اور جو شخص پنچ جگیہ کیے بنا کھانا کھاتا اُسکو بڑے بھیانک جم دوت کرم کُنڈ نرک مین جو لاکھہ جوجن کے پھیلاوے مین ہو اُسمین
ڈالدیتے ہین جسمین کیڑے کھانے پڑتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے اُسے کیڑے کھا جاتے ہین اور جو سواے مصیبت کے اچھے وقت مین
برہمن یا اور کسی کا سونا چوراتا اُسکو جم دوت آگ سے تپائے ہوئے لوہے کے ڈنڈون سے چھیدتے ہین جو کوئی کنواری عورت سے
بھوگ کرتا یا کوئی کنواری عورت بھوگ کراتی تو اُن دونون کو جمراج کے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہوئے جم پوری مین لیجاکر
مرد کو تو تپائے ہوئے لوہے کی مورت مین چپٹا دیتے اور عورت کو جو اُسی طرح کی پورکھہ کی مورت ہو چمٹا دیتے جسمین لگتے ہی نہایت گرم
ہونے کے سبب گوشت چمڑا اُسی مین لگ کر راکھہ ہو جاتا اور ہاہا کار پکار مچتی اور جو پورکھہ پاپی جسکو پاتا اُسکے ساتھ یعنے چوپائے وغیرہ
کے ساتھ بھوگ کرتا وہ بجر کنٹک شالمل نام نرک مین گرتا ہو جسمین لوہے کا درخت بنا ہو اوسپر چڑھا کر کھینچا جاتا جسمین تلوار کی دھار کے
مانند تیر بنے ہین اور جو راجہ یا کوئی ذی اختیار فریب کرکے دھرم کی نندا کرتے وہ مرکر بیترنی ندی مین گرائے جاتے جو ندی قلعہ کی کھائی
کے مانند ہو اور اسی سے چارون طرف سے گھیرے ہو اور اُسمین سب پانی کے جانور رہتے ہین جو اُس پانی مین گرتا ہو اُسے کھا لیتے
ہین مگر نہ تو سریر مٹ جاتا نہ جان نکلتی ہو اپنے کرمون سے جیو اُسمین پڑکر تکلیف پاتا ہو اور اُسمین لہٹا - موت راد خون - بال -
ہڈیان - ناخون - گوشت چربی یہی چیزین بھری ہین کچھ اُس دریا مین اور پانی نہین ہو جو لوگ برہمن وغیرہ ہو کہاری کے خاوند ہو جاتے
اور شوچ کھو کر بیشرم ہو سب آچار اور نیم چھوڑ کر چوپایون کیطرح چال چلن رکھتے وہ لوگ بھی اسی بیترنی ندی مین گرائے جاتے اور لہٹا موت
کھنکھار خون وغیرہ کھاتے اور جو برہمن چھتری اور بیس ہو کر کُتے گدھے سور وغیرہ پالتے اور شکار کھیلنے کے بڑے شوقین ہوتے اور بے سبب
چوپایون کو مارتے وہ جب مرتے ہین تو جمراج کے نوکر اُنھین نشانہ بنا کر تیرون سے مارتے کیونکہ اُنھون نے ظلم کیا ہو اُسکا پھل یہی
ہوتا ہو اور جو لوگ جھلی جگیون مین ناحق چوپایون کو مارتے ہین وہ ہبشباٹ نرک مین جاتے ہین جسمین ٹہنی سے لوہے کے ڈنڈون سے
پیٹے جاتے اور جو برہمن نہایت کامی ہو کر گرِ پڑا ہین اپنی عورت کو کام پلا دیتا ہو اُس پاپی کو جم کے نوکر کام کُنڈ نرک مین ڈالتے ہین
جہان کر وہی پینا ہوتا جو چور آگ لگانے والے ساتھی کے ساتھ بگاڑ کرنے والے گانو لوٹنے والے راجہ یا راجہ کے کوئی ذی اختیار ہوتے
ہین اونکو مرنے پر شوان کا ین مین جم کے لوگ ڈالتے ہین جسمین کر سات سو بڑے بھیانک کتے رہتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے رتی رتی
گوشت نوچ لیتے ہین اب اُنچ وغیرہ نرک کہین گے۔

ادھیاے تیسوان[۲۳]

دوہا

تیئسوین ادھیای مین شیش نرک آکھیان | برنو جاکے سنت ہی ہوت براگ ندان

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ جو آدمی ہمیشہ جھوٹی گواہی دیا کرتا ہی تو وہ مرنے پر چاطیہ نرک مین ڈالا جاتا ہی وہ نرک سو جوجن کا اونچا ایک پہاڑ ہی جسپر سے پاپی نیچے کو مُنھہ کرکے گرایا جاتا اُسیکا اپچ نام ہی جسمین سوکھی جگہہ پانی کی لہر دن سمیت معلوم ہوتی ہی اُسمین پاپی وہان سے گرایا جاتا گرتے ہی سر کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہین مگر مرتا نہین اوسے پھر اُسی پر چڑھا کر نیچے گراتے اور پھر وہی اُسکی حالت ہوتی ہی اور جو برہمن یا چھتری یا بیس جو کہ سوم پینے والے ہین وہ موہ سے شراب پیتے تو اُنکو جم دوت نرک مین گرا کر آگ سے پگھلا کر ویسا ہی لوہا پلاتے اور جو نیچ آدمی اپنے دل سے معلم عابد یا اُسکے برن آسرم آچار والے نیک چلن کو اپنے سے زیادہ نہین مانتا اُسکو جم دوت چھیار کردم نرک مین گراتے ہین جسمین نیچے کو مُنھہ کرکے گرتا اور بڑی تکلیف پاتا ہی اور جو شخص یا عورت بھیرو وغیرہ کے جگیہ مین آدمی کا بلدان کرتے یا اور کسی کا گوشت کھانے کے لیے حیل کرکے جگیہ کا نام لیکر جانورون کو مارتے ہین وہ جو پائے جم پوری مین اکھٹے ہو کر اُسکا پیٹ پھاڑ کرکے خون پیکر ناچنے اور بہت طرح گانے لگتے جیسے کہ یہان گوشت کھانے والے جب جیو مارا گیا تو خوش ہوتے - اور جو جنگل یا گانو مین بیقصور جاندار ونکو کسی طرح سے یقین دلا کر یا کسی کے ذریعہ سے ولا کر جنکو ابھی زندگی کی خواہش ہی اُنکو سولی پھانسی وغیرہ ایک کھیل کے ساتھہ دیدیتے وہ مرکر شول وغیرہ پروہت نرک مین جاتے ہین جہان کہ شول وغیرہ سے بدن چھیدا جاتا - تب بھوکھہ اور پیاس کے مارے تکلیف پاتے ہین - اور اوپر سے سفید چیلون اور بگلون اور گیدڑون سے نوچے جاتے اور جب وہ نرک مین دُکھی ہوتے تو اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد کرتے اور جیسے کہ سانپ وغیرہ دیکھنے سے جاندار کو خوف دیتے ہین ویسے ہی جو لوگ جاندارون کو ڈر دکھاتے اور گھبرا دیتے ہین وہ نہایت سخت ڈنڈشوک نرک مین گرائے جاتے ہین اور سب طرف سے اُنکو پانچ مُنھہ اور سات مُنھہ والے سانپ جو اُس نرک مین رہتے ہین کاٹنے لگتے جیسے کہ یہان کے سانپ کاٹتے ہین اور جو پاپی لوگ جاندارونکو پہاڑ کے درون مین یا اندھے کنوئین وغیرہ مین ڈھکیل کر اُنکو آزار دیتے ہین اُنکو مرکر جم دوت لیکر اُنھین درون یا اندھیرے کنوئین وغیرہ مین گرا کر آگ مین زہر ڈال آسی سے اوٹھا ہوا دھوان بھر اونکا مُنھہ بند کر دیتے ہین اور جو گھر مین بزرگ ہو کر شام کے وقت یا کھانیکے وقت آئے ہوئے مہمان کو نہایت تیز نظر سے گھورتے ہین کہ آنکو بھسم ہی کر ڈالینگے اُن پاپیون کو بھی جم دوت نرک مین ڈالتے ہین اور وہان کے نہایت تیز دانت اور پنجون سے گیدڑ اور بگلے زبردستی آنکھین نکال لیتے ہین اور جو زردار ہو کر غرور کرتے اور ٹیڑھے ہی دیکھتے ہین اور یہی سوچتے ہین کہ کہین روپیہ صرف نہو جاوے اور اسی سبب سے ہمیشہ اوداس رہتے ہین وہ جب مرتے ہین تو تب جم دوت اونکو سوچی مکھہ نرک مین ڈالتے ہین جو روپیہ کی بڑی رچھیا کرتے ہین اور نہ کھاتے ہین اور نہ کسیکو کھلاتے ہین اوسے جم دوت سب طرف سے رسیون سے باندھتے ہین اسطرح پاپیونکے لیے بے تعداد نرک ہین جنکی تعداد نہین ہو سکتی اور سب پاپی انھین نرکون مین گرتے اسیطرح دہرم کرنے والے لوگ سُرگ وغیرہ لوکون مین جاتے سب کا دھرم تو تمسے سب طرح سے کہہ چکے ہین اور جو دیبی کا پوجن اور دیبی کی آرادھن کا لچھن ہی جسکے انوشٹھان سے آدمی نرک مین نہین جاتا وہ دیبی سنسار ساگر کے اودھار کرنے والی ہی لوگونکو اُسکی پوجا ضرور کرنی چاہیے -

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چوبیسوین ادہیاے مین دیبی ارادہن نیک کہب ہت اوپچارسون کین جات سو ٹھیک

ناردجی نے سوال کیا کہ اے مہاراج دیبی کی پوجا کا طریق کیسے اور اُس سے کون پھل ملتا ہے اور کیسے آرادھن کرنے سے دیبی بڑا دیتی ہین اور یہ بھی تبلایئے کہ کسنے کب آرادھنا کی ہے اور دُرگا کون سے کیسے رچھا کرتی ہے سری نارائن جی نے کہا اے ناردجی دل لگاکر سُنو جیسے دہرم کے آرادھن سے دیبی خوش ہوتی ہین وہ کہتے ہین دیبی کی پوجا اس دنیا مین ہمیشہ سے ہے جو دیبی سب سنکٹون سے بچاتی اُسکو جسطرح لوگ پوجتے ہین وہ طریقہ کہتے ہین پربوا کو گھی سے دیبی کی پوجا کرے اور گھی برہمنون کو دے تو آدمی کا روگ چھوٹ جاتا ہے اور دوج مین شکر سے پوجے اور شکر برہمن کو دے تو آدمی کی عمر دراز ہوتی ہے تیج کو دودہ سے دیبی کی پوجا کرنے اور براہمنون دودہ کے تو سب تکلیفین دور ہو جاتی ہین چوتھہ مین پوریون سے دیبی کی پوجا کرے اور پوریان برہمن کو دے اُسکو کوئی کٹھن نہین ہوتا پنچمی کو کیلے کے پھل سے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو پوجنے والا نہایت عقلمند ہو چھٹہ کو شہد سے دیبی کی پوجا کرے اور شہد برہمن کو بھی دے تو اُسکا دُکھ جاتا رہتا ہے اشٹمی کو ناریل دیبی کو دے اور برہمن کو بھی دے تو اُسکا پاپ چھوٹ جاتا ہے نومی کو لاوا سے امبکا کی پوجا کرے اور برہمن کو بھی دے تو یہان وہان سب جگہہ سُکھی رہے دسمی کو کالے تلون سے دیبی کی پوجا کرے اور تل ہی برہمن کو دے تو جم لوک کا خوف اُسے نہوا یکادشی کے دن دہی سے بھگوتی کی پوجا کرے اور دہی برہمن کو دے تو دیبی کو نہایت عزیز ہو دوادسی کو چرڑ دولسے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو اولاد پائے چودس مین دیبی کو ستو نیبید لگاوے اور وہی برہمن کو دے تو سری شیوجی کا پیارا ہوتا ہے پورنماشی کو کھیر دیبی جیکو چڑھاوے اور برہمنون کو دے تو اُسکے سب پترون کا اودھار ہو جاتا اماوس کو بھی پورن ماسی کی طرح سب کرے اور جس جس تتھ مین جو جو چیز کہہ آئے ہین اُسی اُسی چیز سے ہوم بھی کرنا چاہیے کہ جس سے سب دُکھ دور ہوتے ہین ۔ اتوار مین کھیر کی نیبید سوموار کو دودھ ۔ منگل وار کو کیلے کا پھل ۔ بدہ وار کو مکھن ۔ برہسپت وار کو سُرخ شکر ۔ جمعہ کو سفید شکر ۔ اور سنیچر وار کو گھی کی نیبید لگاوے تو بڑا سُکھی ہو اب ستائیس نچھترون کی نیبد کہتے ہین ستو ۔ اسلونی مین گھی ۔ بھرنی مین تل ۔ کرتکا مین شکر ۔ روہنی مین دہی ۔ ایسے ہی سب آگے کہی ہوئی ترتیب سے جانو ۔ دودہ کی بالائی ۔ دہی کی بالائی سلڈو ۔ تارہنی ۔ شکر پاپرہ ۔ کسار گھرت پور ۔ بڑا ۔ کھجور کا رس ۔ پورن ۔ مدہ سورن ۔ گڑا در چپدوا ۔ منکا ۔ کھجور کا رس ۔ چارک ۔ پوا ۔ مکھن ۔ لڈو ۔ اور ماسات ہنگ یہ ترتیب سے نچھترون کی نیبید ہوئی اب ترتیب سے لشکمبہ وغیرہ جوگون کی نیبید کہتے ہین گڑ ۔ شہد ۔ گھی ۔ دودہ ۔ میٹھا پوا ۔ کین (نام پھل) ۔ نینو ۔ گاڑہی کمرہا ۔ لڈو ۔ کٹہل ۔ کیلے کا پھل ۔ جامن کے پھل ۔ آنب ۔ تل ۔ نارنگی ۔ انار ۔ بیر ۔ آنولا ۔ کھیر ۔ چڑوے چنا ۔ ناریل ۔ لیمو ۔ کسیرو ۔ زمین قند ۔ یہ ترتیب سے جوگون کی نیبید ہوئی اب کرنون کی نیبید ترتیب سُنیئے ۔ کسار ۔ منڈک ۔ پھینی لڈو ۔ برگد کے پتے ۔ لڈک ۔ گھرت پور ۔ تل ۔ دہی ۔ گھی ۔ شہد ۔ اب اور طریقہ دیبی کا پیارا کہتے ہین ۔ چیت کے چاند نے پاکھ کی تیج کو آدمی مہوے کی پوجا کرے اسیطرح سب مہینون مین تیج کی تتھہ کو پوجن کرنا چاہیے ۔ بیساکھ مین گڑ کی نیبید ۔ جیٹھہ مین شہد ۔ اساڑھ مین نینو ۔ ساون مین دہی ۔ بھادون مین شکر ۔ کوار مین کھیر ۔ کاتک مین دودہ ۔ اگہن مین پھینی ۔ پوس مین پھینی ۔ ماگھہ مین گاے کا گھی ۔ پھاگن مین ناریل نیبیدون سے ہر مہینے مین پوجا کرنی چاہیے ہر مہینے مین مہوے کے درخت مین دیبی کی ان نامون سے پوجا کرے ۔ منگلا ۔ بیشنوی ۔ مایا ۔ کال راتری ۔ دور تیہ ۔ مہامایا ۔ ماتنگی ۔ کالی ۔ کمل باسنی ۔ شوا ۔ سہسر چرنا ۔ سرب منگل رُوپنی ۔ اسیطرح ان نامون سے پوجا کرکے اُستت کرے ۔ کمل نیترا ۔ جگت دہاتری ۔ ماہیشا نی

مہادیبی - مہامنگل مورتی - دوسرں کی مایا ہٹانے والی - پرمارگ دینے والی - پرنیشری - پرجوت پتی - پربرہم سروپنی - مدوواتری ہردنمتا - مان گمیا - موہنتا - نستی - من وہیا - مارتنڈ سہ چارنی - لوکیشری - پرلیا مبد سبتہا - ای بھگوتی تمکو نمسکار ہے تم مہاموہ کے ناس کرنیکے لیے دیوتا اور دیتون سے بھی پوجی جاتی ہو تم جم لوک کے مٹانے والی اور جم سے پوجی جاتی ہو اور جم کی بڑی بہن ہو اور جم پر بڑی دیا کرتی ہو تمکو نمسکار ہے اور کنکال سے کرور گامیا چھی - ماچھی - مرم بہیدنی - مادہوسج روپ شیلا - مدہورسہ پوجنا - مہامنتروتی - منترگمیا - منتر پرتیکر ی - منکہ مان - سبھوما - شیوجی کی پیاری تمکو نمسکار ہے - برگد - نیم - انبہ - کیتھا - بیر - آدین پراپت ہوا ی بھگوتی تمکو نمسکار ہے اسطرح پوجا کے اخیر مین جو بھگوتی کی استت کرتا وہ اس نیم کے پن کو پاتا اور جو اس استوتر کا ہر روز پاٹھ کرتے اُنکے کیطرح کا بدن مین عارضہ یا دل مین فکر نہین ہوتی - اور زر کے چاہنے والے اور دہرم ارتھی کا مارتھی موچھ کی خواہش کرنے والے یہ سب کچھ پاتے برہمن اس کے پڑہنے سے بید کیطرف رجوع ہوتا - چھتری فتح پاتا - بیش زر دار اور شودر سکھی یہ استوتر پوتر ہوکر جو کوئی سرادھ کے وقت پڑھتا اُسکے پتر کلپ تک سیر رہتے اسیطرح جو دیبی کی آرادھنا کرتا وہ دیبی کے لوک کو جاتا دیبی کے پوجنے سے سب کام ہوتے اور سب پاپ دور ہوکر مت سدہ ہوتی جہان کہین دیبی کی پوجا کرے وہ جگہہ پاک ہونی چاہیے اور دیبی کے پوجنے والے کو خواب مین بھی نرک کا ڈر نہین اور اُس مہامایا کی مہربانی سے بیٹے اور پوتے بڑھتے اور وہی دیبی کا بھگت ہوتا ہے -

چوپائی

یہ بدہ نرک دوار کے لچھن ۔ اُر دیبی پوجن لچھن ؛
از مدہوک پوجن سب بابسا ۔ کرم سوکھیون بھلی کراسا
سب مدہوک پوجن جو کرئی ۔ روگا دک تاکے اپہرئی
یہ سب کہا کہب آب آگے ۔ پراکرت کیرنچک انوراگے
نام روپ اپتت سہت سب ۔ منگل وایک ہوت پڑھب جب
پنچک پرت اکھیان مہاتم ۔ سہت کہت تم سن من ستم
مکت کرن اُرکوتک کاری ۔ نارد من گن لیہو بچاری
بیناچھی اُر ماروہار لیشی ؛ ۔ مدلیشوری جگہا دنکہاشی

نوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کرب پرتھم ادہیاے مین برنن پرکرت اُدیہ ۔ پنچیسہ سوں سنہہ تم ہوئیکے سکل اب بھوپ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ گنیش کی ماتا - درگا - رادہا - لچھمی - سرستی - اور ساوتری سرسنٹ کے بدھان مین پرکرت

پانچ قسم کی کہی جاتی ہین یہ سنکر سری نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج وہ پرکرت کسلیے پیدا ہوئی اور وہ کون ہی پھر اُسکی علامت کیا ہی اور وہ پانچ قسم کی کیسے ہوئین اب سبکے چرتر اور پوجا کا طریقہ کہیے اور یہ بھی کہیے کہ کسکا اوتار کہان ہوا اتنا سنکر سری نارائن جی بولے کہ اے من جی پرکرت کا لچھن کون کہ سکتا ہی اور ہم نے دہرم سے سنا ہی اسلیے کچھ کہینگے کہ سرشٹ کے پہلے جو دیبی تھی اُسکا نام پرکرت ہی اور سرشٹ کے بنانے کے لیے دو روپ ہوگئے اُسمین جو دہنا طرف تھا وہ پورکھ سری کرشن چندر جی ہین اور آدھا بایان انگ عورت کے روپ کا تھا وہی پرکرت کہی جاتی ہین اور پرکرت برہم کا روپ برہم سے علحدہ نہین رہتی اسی سے جوگی لوگ عورت مرد مین فرق نہین مانتے بلکہ سب برہم ہی سمجھتے ہین اور اُسی پرماتما کے حکم سے سری کرشن چندر جی اُنکے پیدا کرنیکے لیے ہین وہ مول پرکرت ایشری پانچ قسم کی اُنھین کرشن چندر جیکے حکم سے پیدا ہوئین اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے گنیش کی ماتا درگا جو شِو اروپ اور نارائنی بشن مایا پورن برہم سروپنی پانچ طرح سے پیدا ہوئین جو کہ برہما وغیرہ دیوتا اور منوون سے پوجی جاتین - اور وہ سناتنی سب سوچھم روپ سے بسی رہتی ہین اور سبکے سُوجھہ اور خوشی دینے والی اور سب دُکھہ ناس کرنے والی شرناگت کی رچھیا کرنے والی تیج سروپ اور سبکی شکت روپ سدھون کی مالک سدہ روپ اور عقل - نیند - پیاس - سایہ - سستی - رحم - یاد - ذات - برداشت کی طاقت - شانت - اچھا یا سوبھا - لچھمی - دہارنا شکت - مایا اور سری پرماتما سری کرشن چندر کی شکت روپ وغیرہ گُنون سے مشہور ہین اس طرح کی پانچ پرکرتیون سے درگا کا اوتار کہا اب لچھمی کا اوتار سُنیے جو سدہ ستوگن سروپ پرماتما سری کرشن چندر جی کے سمپتیون کی سروپ لچھمی جی پرمیشر کی شکت اندریون کے جیتنے والی شانت سوبھاو - سوشیلتا - سب منگل دینے والی اور طمع - موہ - کام - غصہ - مد اور اہنکار بغیر - بھگتو نکی پیاری اور اپنے خاوند سری کرشن چندر جیکی بڑی پیاری اور سب عورتون سے زیادہ پیت برتا - بھگوان کی جان کے برابر - اُنکے پریم کا برتن - اور پیاری باتین کرنے والی - یہ مہالچھمی جی اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہوئین ہمیشہ بکنٹھہ مین رہتی ہین اور بھی سرگ مین سرگ لچھمی کہاتی راجاون مین راج لچھمی گرہستھہ لوگون مین گرہ لچھمی - سب جاندارونمین اور اور چیزونمین سوبھا روپ پُن والون مین پریت روپ راجاون مین تیج روپ بنیون مین پانچ روپ پاپیون مین لڑائی کا روپ اور بیدمین تو دیا سروپنی کہی جاتی ہین اور سبھون سے پوجنے اور بندگا کرنے کے لائق ہین یہ مہالچھمی جیکی پیدایش کہی گئی اب سرستی کی سُنیے - جو کہ پرماتما سری کرشن جیکی عقل علم اور گیان کی مالک ہی اور سب بدیا کا روپ عقل شاعری روشنی اور یاد کے دینے والی اور طرح طرح کے سدھانتون کے بھید کو کھولنے والی سب اشکون کو ناس کرنے والی اور بچار کرانے والی اور پستکون کی بنانے والی شکت روپ ساتون سرونکی گانے والی عقل کا بھید بکھبہ گیان روپ بانی کا روپ - بشو کی جیون کا مول ہر ایک فقرہ کو بیان کرنے والی اور بحث کرنے والی شانت سوبھاو ہین اور پستک لیے ہوئے سدہ ستو روپ سری بشن جیکی پیاری - چندن - گنگو پھول اور چندرمان اور سفید کمل کے مانند سفید رنگ دھارن کیے سری کرشن چندر پرماتما کو رتنون کی مالا سے جپتی ہوئی تپ کی روپ اور عابدون کو اُنکی عبادت کا پھل دینے والی بدیا کا روپ اور سب سدہ کی دینے والی ہین جنکے بنا براہمن گونگا اور مردے کیطرح رہتا ہی یہ تیسری دیبی کی پیدایش خلاصہ طور سے ہمنے کہی اب چوتھی شکت کی پیدایش سنیے جنکا گایتری ساوتری نام ہی وہ چارون برن چارون بید سندھیا کے منترون اور تنترون کی ماتا ہین اور برہمن چھتری بیس کا روپ رکھنے والی جپ روپ تپسونی - برہمنونکی تیج روپ سب سنسکار کا روپ ایسی ساوتری جی برہم لوک مین رہتی ہین اور برہما جی کی پیاری ہین جنکے چھونے کے لیے تیرتھ خواہش کیا کرتے کہ کب ہمکو سدہ کرینگی اور وہ نہایت صاف بلور کے مانند روپ دھارن کیے سدہ

ستوروپنی سناتنی پربرہم سروپ موچھہ پدکی دینے والی پرمانند روپنی اور جاندار کی جا ے پیدائیش دیوتا اور جسکے چرن کمل کی دُہور سے
سب سنسار پوتر ہوتا یہ چوتھی دیبی کہی اب پانچوین شکت سُنیے جسکا رادھا نام ہر اور پانچون پرانون کی مالک اور پانچون پر ان کی سروپ
اور سب پرانون سے زیادہ سری کرشن چندر جی کی پیاری اور نہایت خوبصورت اور نہایت گھمبیر اور سری کرشن جی کے بائین آدھے انگ
کا سروپ رکھنے والی اور گُن اور تیج سے اُنھین کے برابر سب سے اوپر اور سبکی آدسناتنی پرمانند روپنی عزت کرنے کے لائق اور
سری کرشن چندر جیکے راس کی مالک اور راس منڈل کی آراستہ کرنے والی رسکارا اور راس کی جگہ پر رہنے والی بیکنٹھ مین رہنے والی
اور گوپی کا بھیس رکھنے والی پرمانند روپا رصبر اور خوشی کا روپ نرگنا ۔ نراکارا ۔ اور سب سے علیحدہ اور نرہنکارا اور بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنیوالی اور بید کے کہے ہوئے سے دھیان کی ہوئی ہر اور وہ اندر وغیرہ دیوتون سے بھی دیکھی نہین گئی ۔ اور جو کپڑا آگ مین بھی ڈالنے سے نہین
جلتا اوسے پہنے ہوئے اور طرح طرحکے زیورون سے سجی ہوئی اور کروڑون چندرمان کی روشنی سے بھری ہوئین اور سب سوبھا سمیت بیہ
دھارن کیے ہوئے سری کرشن چندر جیکو بھگت اور سمپدا دینے والی اور جو باراہ کلپ مین برکھہ بھان کی لڑکی ہوئین اور جسکے چرن کملون کے
چھونے سے دھرتی پاک ہوگئی اور جسکو برہما وغیرہ دیوتون نے بھی کبھی نہین دیکھا اُنکو برندابن مین سبھون نے دیکھا اور عورتون مین رتن روپ
جو سری کرشن چندر جیکی چھاتی مین رہتی تھی جیسے کہ بادل مین بجلی سوبھا دیتی ہر اور جسکے چرن کمل اور ناخون دیکھکر اپنی سدھ ہتا کے لیے برہما جی
نے ساٹھہ ہزار برس تک تپ کیا مگر اُنکو بھی رادھکا کے چرن کمل نظر نہ آئے پھر پرتچھہ دیکھہ پڑنے کی کون بات ہر اُس تپ کے پربھاو سے اور
لوگون نے برندابن مین درشن کیے یہ پانچوین شکت دیبی کی کہی گئی جسکا سری رادھا نام ہر اور ہر بشو مین جتنی عورتین ہین وہ کوئی کوئی
پرکرت کا انس روپ ہین اُنکو بیان کرتے ہین پر دھان کے انس سے سری گنگا جی ہین جو تینون بھون پوتر کرتی ہین اور بشن جی کے
بدن سے پیدا ہوئی سناتنی ہین اور پاپیون کا پاپ ناس کرتی ہین اور سکھہ سے چھونے اور نہانے سے موچھہ دیتی ہین اور اور گولوک یعنے بیکنٹھہ مین
جانیکے لیے زینہ ہین اور دریاؤن مین سرشیٹ اور تیرتھون کی بھی پاک کرنے والی ہین پھر مہادیو جی کے سر کی جٹا پر رہنے والی اور بھرت کھنڈ
مین تپسیون کو تپ کی دینے والی اور چندرمان اور سفید کمل اور دُودہ کے مانند سفید اور سدہ اور ستوگن روپ نرمل ہرہنکار پت برتا اور
سری نارائن جیکی بڑی پیاری گنگا جی ہین اور اسی طرح تلسی جی بھی بشن جیکی دُولہن ہین جو بشن جی کی زیور روپنی بشن جیکے چرنون مین رہتی
ہین اور تپ سنکلپ پوجا وغیرہ کو بڑھانے والی پوتر اور پُن دینے والی اور درشن کرنے چھونے سے جلدی موچھہ دینے والی اور کلجگ مین پاپ روپ
سوکھے ایندھن کے راکھہ کرنے مین اگن روپ اور جسکے چرن کملون کے چھونے سے جلدی زمین پوتر ہو جاتی ہر اور جسکے چھونے اور درشن
سے تیرتھہ بھی سدہ ہو جاتے ہین جبن تلسی کے دھارن کیے بنا دنیا کے کام سب بیفائدہ ہوتے ہین اور موچھہ کی خواہش کرنے والے لوگون کو
موچھہ دینے والی اور کامیون کو سب کام دینے والی بھارت کھنڈ مین کلپ برچھہ روپنی اور بھارت کھنڈ مین رہنے والون کے لیے یہان ظاہر
ہوئین ہین یہ سری تلسی جیکا مہاتم ہوا اب منسا دیبی کا مہاتم کہتے ہین جو کشیپ جی کی بیٹی اور شنکر جیکی پیاری سکھہ اور بڑے گیانی ناگیشر انت جی
کی بہن ہین اور ناگون سے پوجی ہوئین ناگونکی مالک اور ماتا نہایت خوبصورت ناگ پر سوار اور بڑے بڑے ناگون سمیت اور ناگون کا زیور
پہنے اور ناگون سے بندنا کیے ہوئے اور سدہ جوگنی اور ناگ پر سونے والی بشن روپ اور بشن جی کے بھگت اور بشن جیکی پوجا مین لگی ہوئی
تپ کا سروپ اور تپ کا پھل دینے والی اور تپسوی ہین جنھون نے بھرت کھنڈ مین دیوتون کے تیس لاکھہ برس تک سری بشن جی کی
عبادت کی اُسی سے تپسوی اور تپسیون مین وہ پوجنے کے لائق ہوئی اور سب منترون کی مالک ہو برہم تیج سے نہایت روشن ہوئین

اور برہم سروپ اور برہم کی بھاونا مین زیادہ مشغول ہوئین اور جو کرشن جیکی النس سے پیدا ہوئین جنکا من کی پت برتا عورت اور آستان من کی
ماتا ہوئین اور جو پردہان انش سے پیدا ہوئے دیوتا ون کی سینا ہین اونھین کا شسٹھی بھی نام ہی جو سب ماتاون مین پوجنے کے لائق ہین اور اس
سنسار مین سبکو بیٹے اور پوتے دیتی ہین اور سبکو دھارن کرتی اور کیونکہ یہ پرکرت کا یہ چھٹا انس ہی اسی سے انکا شسٹھی نام ہوا جو لڑکونکی پیدایش
کی جگہ مین پوجی جاتی انکی پوجا جنم کے مہینے سے لیکر بارہ مہینون تک کیجاتی لڑکا پیدا ہونیکے چھٹے دن ضرور ہی انکی پوجا کرنی چاہیے شاید
اُسدن نہو سکے تو اکیسوین دن کرے تو بھی بڑا کلیان ہوتا ہی مُن لوگون نے اسی سے انکو سب کامنا پورن کرنے والی دیار و پنی اور ہمیشہ رچھیا
کرنے والی بنایا ہی اور جو دیبی جل اور تھل اور انترچھ اور لڑکون کی جاے پیدایش مین النس سے پیدا ہوئی رہتی ہین اونکا منگل چنڈ کا
نام ہی جوکہ پرکرت کے منھ سے پیدا ہوئی ہین اور ہمیشہ سب منگل دیتی ہین کہ سرشٹ کے پیدا کرنے مین منگل روپ اور ناس کرنے مین
چنڈی یعنے غصہ کی بھری ہوئی رہتی ہین اسلیے پنڈت اسکو منگل چنڈی کہتے ہین انکی ہر منگل وار کو ہر لشوا مین پوجا ہوتی ہی اور خوش
ہونے پر لڑکا اور پوتا اور زیور دیتی ہین اور جس منگل سب مرادین پوری کرتی ہین اور جب غصہ ہوتی ہین تو ایک لحظہ مین سب کا ناس کرتی
ہین اور جو کمل کے مانند آنکھون والی شُمبھہ نشُمبھہ کی لڑائی مین سری دُرگاجی کی پیشانی سے پیدا ہوئی تھی اونکا نام کالی ہی جو درگا کے
آدھے النس سے پیدا ہین اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر ہین اور کروڑ دن سورج کے تیج سے چمک رہی ہین اور سب شکیتون مین پردہان
اور طاقت ور ہین اور بڑی سدہ دینے والی اور جوگ روپنی سری کرشن چندر جیکی بھگت اور طاقت وغیرہ گنون مین اُنھین کے برابر اور
بار بار سری کرشن چندر جیکی بھاونا کرنے کے سبب کالی ہین اور وہ سناتن روم لینے مین ہی دنیا کو ناس کر سکتی ہین اور ہمیشہ دیتون کے
ساتھ لڑائی کر سکتی ہین یہ تو صرف کھیل کرنے اور لوگون کی نصیحت کے لیے ہی پھر یہ دھرم - ارتھہ - کام - موچھہ دے سکیتی ہین جو انکی پوجا کرے
وہ سب پھل پاوے اور انکی برہما وغیرہ دیوتا اور مُن ہمیشہ استت کرتے ہین اب پردھان انش کے پیدا ہو پرتھوی دیبی کا بیان کرتے
ہین جو پرکرت کا روپ سبکے رہنے کی جگہہ اور سب غلہ دینے والی ہی اور اُسمین انیک رتن ہوتے ہین اور پھر سبکی رچھیا کرنے والی ہی
اور رعایا اور اُسکے مالکون سے ہمیشہ بند نا کرنے کے لائق ہی اور سبکو جیو کا دینے والی ہی جس زمین کے بنا جگت کہین ٹہر نہین سکتا اب
پرکرت کے جو جو اوتار ہین وہ سُنو جس جسکی جو عورت ہی سب تمسے کہتے ہین اگن کی عورت کاسوا اہا دیبی نام ہی اور انکی پوجا ہر لشوا مین
ہوتی ہی جگیہ کی عورت کا دچھن نام ہی جو سب جگہہ پوجی جاتی ہین اور جسکے ویسے بنا سب کرم بیفائدہ ہو جاتے ہین اور پتیر دنکی عورت کا
نام سُدھا ہی جسکو مُن اور مُن اور آدمی وغیرہ پوجتے ہین اور جنکے نام لیے بنا پتر کوئی چیز نہین لیتے بایو کی عورت کا سُستی دیبی نام ہی جو سب
لشوا مین پوجی جاتی ہی جسکے نام لیے بنا لینا اور دینا سب ضائع جاتا گنیش جیکی عورت کا نام تُشٹ ہی جو دنیا مین پوجی جاتی اور جسکے بنا سب
لوگ سنتشٹ نہین ہو سکتے اننت جی کی استری کا پُشٹ نام ہے جسکو دیوتا دیت اور آدمی پوجتے اور اسکے بنا سب لوگ ودرد ی
رہتے اور کپل جی کی عورت دہرت ہی جسکو ہمیشہ سب پوجتے اور اُسکے بنا سب لوگ ادہیرج رہتے ہین ستیہ کی عورت کا نام ستی ہی
جسکو مُکت لوگ پوجتے اور جسکے بنا سب لوگ جھوٹھے ہوتے موہ کی عورت کا نام دیا ہی جو سبھون سے پوجی جاتی ہی اور جسکے بنا سب لوگ
ہمیشہ نشپھل رہتے ہین پنیہ کی عورت کا نام پرتشٹھا ہی جسکو سب پوجتے اور وہ سب پُن دینے والی ہی جس پرتشٹھا کے بنا سب دنیا
جیتی ہوئی بھی مردہ کے مانند رہتی - سکرم کی عورت کا نام کیرت ہی جسکو اچھے لوگ پوجتے ہین جسکے بنا سب لوگ جس ہین اور مردے کے مانند
رہتا ہی اور دیوگ کی عورت کا نام کریا ہی جسکو عقلمند پوجتے اور جسکے بنا سب جگت بزہ مین رہتا ہی ادھرم کی عورت کا نام مہتیا ہی

جسکو سب بد ذات اور فریبی لوگ پوجتے ہین جس جھوٹھہ بولنے کے بنا جگت نہین رہ سکتا یعنے بغیر جھوٹھہ بولے فریب نہین چل سکتا - وہ جھوٹھہ
ست جگمین تو نہ تھا اور تریتا مین سوچھم روپ دھارن کیے کچھ تھا اور دواپر مین اُسنے آدھے آپنے انگ ظاہر کیے اور کلجگ مین ایسا زبردست
ہو گیا کہ سب کہین مِلگیا اور کپٹ نام اپنے بھائی کے ساتھہ گھر گھر گھومتا ہی اور سُشیل کی شانت اور لجیا دو عورتین ہین جنکو مہاتما لوگ ہمیشہ پوجتے
ہین اور جن دونون کے بنا سب دُنیا مغرور سی معلوم ہوتی ہی اور گیان کی بدہ - میدھا - اور دہرت یہ تین عورتین ہین جنکے بغیر سب جگت مُورکھا اور
متوالے کے مانند نظر آتا دھرم کی عورت کا نام مورت ہی جو سُوبھا روپ سب مین موجود رہتی ہی اور جسکے بنا پر ماتما بھی نرر بہتک رہتا ہی اور سب
جگہہ سوبھا روپ لچھمی مورت دھارن کیے رہتی ہی اور نہایت عزت سے پوجی جاتی ہی - کال اگن کی عورت کا نام ندرا ہی جو سدھ جوگنی ہی
اور جسکے جوگ سے سب لوگ نجیو دہو جاتے ہین اور کال کی سندھیا رات اور دن یہ تین عورتین ہین انکی برہما جی بھی تعداد نہین کر سکتے
بوبھہ کی چھدھا اور پیاس دو عورتین ہین جو ہمیشہ عزت کی جاتی اور پوجی جاتی ہین جن دونون کے لگنے سے دُنیا دُکھی اور فکرمند ہوتی
ہی تیج کی پربھا اور داہکا یہ دو عورتین ہین جنکے بنا جگت نہ سو سکتا نہ بیٹھہ سکتا ہی پر جوار جُوز کی جو مرنے کے وقت ہوتا ہی کال کی لڑکی مرتوا اور
جرا دو عورتین ہین جن دونون سے برہما نے جگت کا ناس بنایا ہی اور ندرا کی تندرا اور پریت دو عورتین ہین اور وہی سُکھو کی عورتین ہین
جو سب جگت مین ہین اور وہی سُکھہ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہوئین ہین اور بیراگ کی شردھا اور بھگت دو عورتین ہین جنکے ہونے
سے سب جگت جیو نمکت ہو جاتا ہی - اور ادت دیوتون کی مان - سُربھی گاے بیلون کی - دِت دیتون کی - کدر و سانپون کی - بنتا گرڑ کی
دَن - دانون کی ماتا وغیرہ کشیپ کی عورتین ہین اور بھی بہت کلا ہین ادنین کسی کسیکے نام کہتے ہین سُنو - چندرمان کی عورت روہنی
سُورج کی سنگیا - منّ کی شت روپا - اندر کی اندرانی - برہسپت کی تارا - بشسٹ کی ارندھتی - گوتم کی اہلیا اتر کی انسوئیا کردم کی دیوہوتی
دچھہ کی پرسُوت - پترون کی مانسی کنیا ہموان کی عورت مینکا - جو پاربتی کی ماتا ہین - اگست جیکی لوپا مدرا - پانڈ کی کنتی - کبیر کی سری
برن کی برنانی - بل کی بندھیاولی - نل کی دمینتی - بسدیو کی دیوکی - نند کی جسودا - دہرتراشٹر کی گاندھاری جدہشٹر وغیرہ
پانچون کی دروپدی - ہرچندر کی شیبیا - اسطرح برکھہ بھان کی سادھوی جو رادھا جیکی ماتا ہین - راون کی مندودری دشرتھ کی
کوشلیا - ارجن کی سبھدرا کرد کی گوری بلبھدر کی ریوتی - کرشن چندر کی ست بھاما - کالندی - لچھمنا - جامبوتی - ناگن جتی - متربندا -
لچھمنا - رکمنی اور سری رامچندر جیکی ساچھات لچھمی سیتا جی اور کالی جو جن گندھاری ناسُر کی کنیا او کھا اسکی سکھی چترریکھا پربھاولی -
بھانمتی - پرشرام کی ماتا رینکا - بلرام کی ماتا روہنی ایک ننداسری کرشن چندر جیکی بہن جوگ مایا - جو بندھیا چل پر رہتی ہین انکے
سوا اور بھی بہت پرکرت کی کلا بھرت کھنڈ مین ہین جیسے کہ سب گانون مین دیبیان ہین اور دنیا مین جتنی عورتین ہین وہ پرکرت
کی کلا کے انس سے پیدا ہوئی ہین اسلیے عورتونکی بعزتی کرنیسے پرکرت کی بعزتی ہوتی ہی جسنے بیٹے والی پت برتا برہمنی کی پوجا چندن وغیرہ
سے کی گویا اُسنے پرکرت کی پوجا کی اور آٹھہ برس کی کماری کو جو کپڑون وغیرہ سے پوجتا ہی وہ گویا پرکرت کی پوجا کر چکا دنیا مین اُتم مدہم
ادہم تینون قسم کی عورتین پرکرت سے پیدا ہین اُنمین جو سُشیلا اور پت برتا ہین وہ ستوگن کے انس سے پیدا ہین وہ اوتم کہی جاتی اور
بہور جوگنی کے انس سے پیدا اور صرف بھوگ کے مطلب کی ہی وہ مدہم اور جنکا کل وغیرہ معلوم نہین صرف سُکھہ سے بھوگ کرنے کے
لیے قابو کیجاتی اور تموگن کا ادھکار ہوتا وہ ادہم کہی جاتی ہی اور کل کی ناس کرنے والی دھوکا دینے والی خود مختار لڑائی کرنیوالی
اور فاحشہ ہی جیسے کہ سُرگ مین اپسرا ہین یہ سب پرکرت کے تموگن سے پیدا ہین اور نیشچلی کہلاتی ہین اسطرح سب پرکرت کا بیان کیا

اور یہ سب پن چھیتر بھرت کھنڈ مین پوجی گئی ہین۔ پہلے دُرگت کی ناس کرنے والی دُرگا کو راجہ سُرتھ نے پوجا اُسکے بعد راون کے مارنے کے لیے سری رامچندر جی نے پوجا کی اُسکے بعد وہ جگت کی ماتا تینون لوکون مین پوجی جانے لگین اور وہی دُرگا دچھ کی کنیا ہوئین جنھے دیت اور دانوون کو مارا اپنے خاوند کی بُرائی سُننے کے سبب دیہہ چھوڑ دی اور ہموان کی عورت مین پاربتی کے نام سے مشہور ہوکر پیدا ہوئین جنمین سری کرشن چندر جی پورن اوتار سے گنیش کے نام سے اور بشن جی اپنی کلا سے سکندہ کے نام سے پیدا ہوئے اور پہلے لچھمی جی کو منگل نام راجہ نے پوجا اُسکے بعد لوک مین دیوتا اور منکھ وغیرہ نے پوجا کی اور ساوتری کو اشوپت راجہ نے پہلے پوجا اور پھر سب دیوتا او منکھون نے آرادھنا کی۔ اور سُرستی دیبی کو پہلے برہما نے پھر تینون لوک مین دیوتا اور منکھون نے پوجا اور رادھکا جیکو پہلے سری کرشن چندر جی نے گولوک مین کاتک کی پورن ماشی کو پوجا کی۔

چوپائی

پن ہراگیا پاے گوپکا ‖ گوپ بالکا بال چوپکا ؛
گوگن سرہی بدہ کھہ دیوا ‖ سبھن کین رادھا کی سیوا
پشپ دھوپ آدک سون بھکتیا ‖ پوجے سکل آپ نی شکتیا ؛
اربھوتل منھ پرتھم تگیا ‖ نرپ پوجیھہ جا کی سُبھہ پرگیا
جم ستنکر پوجا بدہو گا وا ‖ تم نرپ پوجیہ سب بھرپا وا
ہراگیت سون پن ترلوکا ‖ من گن پوجت بھیے بشوکا ؛
جوجو کلا پرکرت کی نارو ‖ پرکت بھئی سب بدہ بشارد
سوسب بھرت کھنڈ منھ پوجت ‖ بھئی سمجھیو تم دے کے چیت
گرام دیب کا جوہم گائی ‖ سوسب پوجا نگر لہائی ؛
یہ بدہ پرکرت چرت سبھ ستہم ‖ تم سن گا وامن بیو کھ سم
جس کچھ بید کہت ہی ٹھیکے ‖ اب کا سن جہت تم نیکے
سوسب پوچھیہ نارد گیانی ‖ سمجھو بہر وسنو مم بانی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب وتیا دھیاے مین نج پرکرت اوتپت ‖ پن تنکے بت ہون کی بستر جت جس مت

پہلے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے دیبیون کے چرتر مختصر بیان کیے مگر اب اُن سبھون کے چرتر مفصل طور سے کہیے کہ سرشٹ کے پہلے بھگوتی کیسے پیدا ہوئین اور پانچ قسم کی کیسے ہوگئین اور جو پرکرت کے تینون کلا کے انش سے پیدا ہوئی گنگا تلسی وغیرہ شکتیان ہین اُنکے چرتر مفصل کہیے اور اُنکے جنم اور پوجا اور دھیان کا طریقہ اور استوتر کوچ الشرج بہادری سب بیان کیجیے یہ سن سری

نارائن جی بولے کہ جیسے آتما آکاس وقت اور اطراف لشبو گولوگ اُسکے نیچے کا ایک انس جو بیکنٹھ ہو وہ ابدی ہو ویسے یہ پرکرت ابدی ہو
جو برہما کی لیلا اور سناتنی دیبی ہو اور جیسے آگ مین جلانے کی طاقت اور چندرمان اور کمل مین سوبھا روپ شکت سورج مین روشنی
ہمیشہ رہتی اور کبھی علحدہ نہین ہوتی ویسے ہی برہم مین ہمیشہ پرکرت ملی ہوئی رہتی ہو جیسے بنا سونے کے سنار کُنڈل وغیرہ زیور نہین
بنا سکتا اور بنا مٹی کے کمہار گھڑا نہین بنا سکتا اوسیطرح آتما بنا پرکرت کے سرشٹ نہین بنا سکتا کیونکہ وہ پرکرت سب شکت رکھتی ہو اور اُسکے
ہونے سے آتما شکت مان کہلاتا ہی - شکؔ حرف کے ایشرج اور کت حرف کے پراکرم معنے ہین اسلیے اُسکا سروپ اُنکے دینے والی کو شکت
کہتے ہین اور گیان سمیت ہی جسمین یہ طاقت ہو اُنکو بھگ کہتے ہین جسمین یہ ہون اُسکو بھگوتی کہتے ہین وہی بھگوتی شکت کہلاتی ہو اُس سے
ملا ہوا آتما بھگوان کہلاتا ہو وہ بھگوان اچھا چاری ہو کبھی ساکار کبھی نراکار کہلاتا ہو جو تیج روپ ہو اور جسکا جوگی دھیان کرتے ہین
وہ نراکار کہلاتا ہو اُسکو پربرہم پرنیشر پرماتما کہتے ہین مگر بشنو لوگ اِس روپ کو ایسا نہین مانتے وہ کہتے ہین کہ جو تم لوگ تیج مانتے ہو وہ بنا تیجی
کسکے آگے ہوگا کسیکے نہین ہوسکتا اِس سے یہ جاننا چاہیے کہ تیج کے بیچ مین پرم تیجسوی برہم ہے جو خود مختار سرپ روپ سب کارنونکا
کارن نہایت خوبصورت روپ دھارن کیے جوانی کا بھرا ہوا شانت چت سب سو بھا والا پرسے پرتئے بادل کے مانند کے رنگ کا
سیام شریر سرورت کے کملونکی سوبھا چھوڑا دینے والی آنکھون اور موتی کی چھب کی نندا کرنے والی دانتون کی قطارون سے سجا ہوا
اور مور کی پونچھ دھارن کیے اور چنبیلی کی مالا پہنے سندر ناک سمیت آہستہ آہستہ ہنستے ہوئے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے جو آگ سے
بھی نہ جلین ایسے کپڑے پہنے دو بھجی مورت مُرلی ہاتھ مین لیے رتن اور زیور پہنے سبکا آدھار اور مالک سب طاقتون کے بھرے ہوئے اور سب
ایشرج دینے والے اور منگل روپ اور سدھون کے مالک اور کارن ہین اسطرح سے بشنو لوگ اُس دیوتون کے مالک سناتن جی کا دھیان
کرتے ہین جو جنم موت ضعیفی - روگ شوگ اور خوف کے چھوڑا دینے والے ہین اور برہما جیکی عمر مین جو ایک مرتبہ پلک بھانجتے ہین وہی
پرماتما برہم سری کرشن جی کہے جاتے ہین جنکے نام مین جو کرش حرف ہو وہ بھگت باچک اور نکار اُسکی داسیہ ہونیکا اسی سے یہ معلوم ہوا
کہ جو بھگت اور داسیہ دیوے اُسکو کرشن کہتے ہین یہ بشنو لوگ کہتے ہین کہ پہلے مایا جو پرمیشر کی چت سکت ہو وہ جب سرشٹ[خادم ہوتا ١٢] کی خواہش
کرتی تو اُسکے انس سے سب کام ہوتے ہین اور وہان اپنی ہی اچھیا سے ایک ہی روپ سے دو روپ بن گیا اسمین جو بائین انگ کا انس
تھا وہ تو استری روپ اور جو دہنا انس تھا وہ پورکھ روپ ہوا اُس عورت کو بڑے کامی سناتن ایشر نے دیکھا کہ نہایت خوبصورت
اور نازک ہو اور اُسکے دونون چوتڑ چندرمان کی روشنی کی نندا کرتے اور اُسکی جانگھ نہایت خوبصورت اور اُسکی لپتان نہایت عمدہ
بیل کے مانند کمر نہایت پتلی پھولون سے سجی ہوئی ہو اور نہایت خوبصورت آہستہ آہستہ مسکرا کر کٹاچھ کرتی ہوئی ایسے کپڑے پہنے ہوئے
کہ جو آگ مین بھی جل نہ سکین اور زیور سے آراستہ اور اپنے نین چکورون سے کروڑ چندرمان کی نندا کرنے والے سری کرشن چندر
جی کے مکھ چندر کو بار بار پیتی ہوئی اور مانگ مین سیندور دیے ہوتے اُسکے نیچے کشمیر کے چندن کا بندا اُسکے نیچے کستوری لگائے اور
چنبیلی کے پھولون سے پروئی ہوئی ٹیڑھی پاٹی بارے اور عمدہ عمدہ رتنون کا ہار پہنے اور کام کی بھری تھی اور کروڑون چندرمان کی
پربھا چورانے والی اور چال سے راج ہنس اور ہاتھی کا غرور دور کرتی ہوئی کو بڑے رسیلے سری کرشن چندر جی دیکھ راس منڈل
مین اُسکے ساتھ راس کریڑا کرنے لگے اور اُسکے طرح طرح کے سنگار کیے اُنکے ساتھ برہما کے دن کے برابر طرح طرح کے بھوگ بلاس
کرتے رہے جب جگت کے پتا سری کرشن چندر جی بھوگ کر کے تھکے تو اُنکی بھگ مین بیرج چھوڑ دیا جس سے بڑا آنند ہوا اور ساعت

یعنی بھگ ١٢

نہایت اچھی تھی جسمین حمل رکھا اور بھوگ کے اخیر مین سری کشن جیکی تیج سے اُس عورت کی آنکھون مین نہایت تکان ہونے سے پسینا
بہا کیونکہ بہت بھوگ کے سبب چھین ہو گئی تھی اس سے اونچی سانسین بھی آنے لگین اور اُس پسینے نے سب بشو کو ڈھانپ لیا اور وہی
سب جانداروں کی زندگی ہو گئی اور اُس مورت دھاری بایو کے بائین انگ سے اُسکی جان سے عزیز عورت پیدا ہوئی کہ جسکے سنگ سے
تیج پران تپر پیدا ہوئے جو سب جانداروں مین موجود رہتے ہین اُنکے نام یہ ہین - پران - اپان - سمان - اُدان - اور بیان -
اور اسکے پیچھے اُسکے پانچ بیٹے نیچے کے پران بھی ہوئے یہ سب دس پران سب جانداروں مین موجود رہتے ہین اور جو پسینا نکلا تھا
اُسکے مالک برن پرکرت نے پیدا کیے اُس برن کے بائین انگ سے اُسکی عورت برنانی ہوئی یہ حالت تو بہین کے وقت اُنکی سانسون
اور پسینے کے نکلنے سے ہوئی جو کہی گئی اب گربھا دہان کہتے ہین اُس سری کشن چندر جیکی شکت نے کرشن چندر جی سے گربھ دھارن کیا
اور سنو منونتر تک برہم تیج سے بھرا ہوا حمل دھارن کیے رہی پھر ایک بالک پیدا کیا جو بشو کے آدھار کا استھان ہوا اُس لڑکے کو بڑا بھیانک
دیکھہ خوف کھا کر برہمانڈ مین پانی بہا دیا اور چھوڑ دیا جب سری کرشن چندر جی نے دیکھا کہ لڑکا پانی مین چھوڑ دیا گیا تو بڑا ہاہا کار مچایا اور اسیوقت
اپنی پیاری عورت کو سراپ دیا کہ تمنے غصہ کرکے بیرحم ہو لڑکا چھوڑ دیا اسلیے اب کوئی لڑکا تمھارے پیدا نہوگا اور جو جو تمھارے انس سے
دیوتون کی عورتین ہونگی وہ تمھاری طرح جوان بنی رہین گی مگر لڑکے بالے اُنکے بھی نہونگے اوسیوقت سری کرشن چندر جیکی عورت جو
دیبی تھی اُنکی زبان کے سرے پر سے ایک سفید رنگ کی نہایت خوبصورت سفید کپڑے پہنے ہین اور پستک ہاتھ مین لیے رتنون کے
زیور دھارن کیے سب شاسترون کی مالک ایک کنیا پیدا ہوئی اور وقت پاکر سری کرشن جیکی عورت کے جسکی زبان کے سرے سے
وہ کنیا یعنی سرستی پیدا ہوئی تھی دو روپ ہو گئے جسکے بائین آدھے انگ سے لچھمی اور دہنی آدھے انگ سے رادھکا جی ہو گئین اُسیوقت
سری کرشن چندر جی نے بھی اپنے دو روپ کر لیے جسمین دہنے آدھے آدھے انگ سے دو بھجا اور بائین آدھے انگ سے چتر بھوج روپ
ہوا اُنمین جو سری کرشن چندر جیکی دو بھجی مورت تھی وہ اُنھین سرستی سے جو دیبی کی زبان کے سرے سے نکلی تھی کہا کہ تم ان چتربھج نارائن
جیکی عورت ہو جاؤ اور یہ جو رادھا ہین وہ یہان رہین یعنے ہماری عورت ہون تم ایسا کرو تمھارا کلیان ہوگا اس طرح دو بھجا کے کرشن چندر
جی نے سرستی اور لچھمی جی کو نارائن جیکو دیا اور وہ ان دونون کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ لچھمی اور سرستی دونون رادھا کے انگ سے
پیدا تھین اسلیے پہلے کے سراپ کے سبب اُنکے کوئی اولاد پیدا نہوئی صرف نارائن کے انگ سے چتربھج پارکھد ہوے جو تیج عمر روپ اور گن
سب مین سری کشن جیکے مانند ہوئے اسیطرح لچھمی جیکے انگ سے ویسی ہی کروڑون داسیان پیدا ہوئین اور گولوک کے مالک سری کرشن
جیکے رومون سے کروڑون گوپ ظاہر ہوئے جنکا تیج روپ گن طاقت سری کرشن چندر جیکے برابر تھا اور رادھا جیکے انگ کے رومون سے
گوپون کروڑون لڑکیان پیدا ہوئین جو روپ گن اور عمر وغیرہ مین سب رادھا جی کے برابر تھین اور انکی داسی تھین اور ہمیشہ
زیورون سے آراستہ اور جوان رہتی ہین کیونکہ یہ بھی پہلے کے سراپ کے سبب بے اولاد رہتی تھین پھر ضعیف کیون ہون اور اسی
وقت رادھا کرشن کے سر ہی سے پرماتما کی شکت درگا جسکے کرشن جی دیوتا ہین اور وہ کشن جیکی مایا سناتنی کہاتی ہین یکبارگی ظاہر ہوئی
جنکا دیبی نارائنی - ایشانا - سرب شکت سروپنی وغیرہ نام ہین اور وہ پرماتما کرشن چندر جیکی بدھ کی مالک دیبی اور دیبیون کی بیج روپ
مول پرکرت ایشری ہین اور پرماتما کرشن چندر کا پورن اوتار تینون گنون سمیت ہر اور درگا جی سونے کے مانند انگ دھارن
کیے کروڑ سورج کے مانند چمکدار آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہزار بھجی مورت طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے تین آنکھون والی اور

آگ مین بھی نہ جلنے والے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جسکے انس کی کلاسے سب عورتین پیدا ہوتین اور دنیا مین سبکو موہت کرتی ہین اور گھر مین رہنے والے کامیون کو سب ایشرج دیتی ہین اور جو درگا بشنو نکو کرشن چندر جیکی بھگت دیتی ہین اور بشنوی نام سے مشہور ہین اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو موچھ اور سرگ کی اچھیا کرنے والون کو سرگ سکھ چاہنے والون کو سکھ دیتی ہین اور سوبھا روپ اور آگ مین جلانے کا روپ راجاؤن مین سوبھا روپ اور سری کرشن چندر پرماتما مین سرب شکت روپ اور جسکی شکت کے بنا زندہ بھی مردے کی طرح رہتا ہے اور جو سنسار برچھ کی بیج روپ اور سبکی بدھ اور پھل روپ ہے اور بھوک پیاس نیند رحم چھما۔ دھیرج شانتی۔ لجیا۔ تشٹ پشٹ اور بھرانت اور سوبھا وغیرہ روپ ہے ایسی بھگوتی درگا سبکے مالک سری کرشن جی کی استت کر اُنکے آگے کھڑی ہوئین اور رادھکا کے مالک سری کرشن چندر جی نے اُنکو رتنونکا سنگھاسن دیا اور اُسیوقت عورت سمیت برہماجی پرمیشر کی ناف سے پیدا ہوئے جو کمنڈل لیے بڑے سوبھا والے عابد اور گیانیون مین اوتم ہین اور پیدا ہوتے ہی اپنے چارون مکھون سے بشن جی کی استت کرنے لگے اور اُنکی عورت ساوتری بھی جنکا تسو چندرمان کے سمان مکھ ہے اور جو آگ مین نہ جلین کپڑے پہنے رتنون کے جڑے زیورون سے آراستہ سری بشن جیکی اُستت کرکے اپنے خاوند برہما جیکے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھنے لگین جو سنگھاسن سری کرشن جیکے آگے رکھا تھا اُسیوقت سری کرشن چندر جیکے دو سروپ ہوگئے اُنین بایان انگ تو مہادیو جی اور دہنا انگ کرشن جی رہے۔

چوپائی

ستدہ اسپھاٹک بپت جبت شنکر — جو شت کوٹ ترن پرجبہ سری ہر
پنش شول دہرے بیاگھر اجن — لبسن روپ جاکے ہر سب دن
تپت سورن برن تن کیرا — جٹا بھار دہر سب سکھ ہیرا
بھوکھت بھسم گات سب ہرکے — سمت بدن شیش ششش بھرکے
نیل کنٹھ اہِ بھوکھن بھوکھت — وشالبسن سب انگ بدوکھت
دچھن کر رتن کی مالا ٭ — سب سنسکار سہت شش بھالا
نیج بدن سون جپت سناتن — برہم جیوت سری کرشن مدت من
انیشر جگ پرماتما کارن — منگل منگل جگبتی تارن ٭
جنن مرن بھیہ شوک جراہر — بیادھ سکل ناشت جو جن کر
مرتیہ مرتیہ ہر کی استت کینھا — مرتنجیہ یہہ نامہ لینھا
کرشن چندر دینہو تیہہ درگا — ہنتا کرن ہیت شبھ برگا

تاکے سنگ رتن سنگھاسن
بیٹھے شیو ہر کے نو شاسن

ادھیائے تیسرا ۳

دوہا

کہب ترتیا ادھیائے مین سرشٹ سرلوک کیر | پھیر ہو تھست سکل بدھ تنکی نج چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جبن لڑکے کو رادھا جی نے پانی مین ڈال دیا تھا وہ ایک برہما کی عمر تک پانی مین رہا جب وقت پورا ہوا تو اُسکے دو حصے ہو گئے اور اُنکے بیچمین ایک بالک نکلا جو سو کروڑ سورج کی روشنی سمیت تھا اور کیونکہ پتا نے اوسے چھوڑ دیا تھا اسلیے لحظہ لحظہ بھر مین روتا تھا اور نہایت بھوکھا تھا اور سوائے ماتا کے دودھ کے اور کچھ کھا پی نہ سکتا تھا دیکھو جو بالک بے تعداد برہمانڈون کا مالک ہو پتا ماتا کے چھوڑ دینے کے سبب بے آسرے ہوبے وارثون کیطرح اوپر کو دیکھتا تھا جو کہ موٹے سے بھی موٹا جسکا مہابراٹ نام ہی جیسے سوچھم سے پرنام موٹا ہوتا ایسے ہی موٹے سے بھی وہ موٹا تھا اور وہ تیج سے پرماتما سری کرشن چندر جیکے سولھوین حصے کے برابر تھا اور بشو دھار جسکو عام لوگ مہابشن بھی کہتے ہین اور جسکے ہر ایک روم مین انیک جگت ہین اس سے ان براٹ اور بشو دنکی سری کرشن چندر جی بھی گنتی نہین کر سکتے پھر اور کون کر سکیگا چاہے زمین کی دھور کی گنتی ہو جائے مگر بشو اور برہما بشن اور شیو وغیرہ کی گنتی نہین ہو سکتی ہی کیونکہ ہر ایک بشو مین برہما بشن شیو وغیرہ ہین اور پاتال سے لے برہم لوک تک کا نام برہمانڈ ہی اُسکے اونچے بیکنٹھ ہی جو برہمانڈ سے باہر گنا جاتا ہی اور اُس بیکنٹھ سے بھی اونچے پچاس کروڑ جوجن کا گو لوک ہی اور سات دویپ اور سات ساگرون سمیت زمین ہی جسمین انچاس آپ دویپ اور بے تعداد پہاڑ ہین اور پرتھوی کے نیچے سات پاتال ہین اسطرح برہمانڈ بنایا گیا ہی اور بھوم کے اوپر بھور لوک اُسکے اوپر بھور لوک اُسکے اوپر سر لوک اُسکے اوپر جن اُسکے اوپر تپ اُسکے اوپر ستیہ لوک ہی اُسکے پرے برہم لوک ہی جسکا تپائے ہوئے سونے کے مانند رنگ ہی یہ سب اندر باہر سے نقلی ہین اور اُسی برہمانڈ کے ناس ہونے سے سب کا ناس ہو جاتا ہی کیونکہ یہ سب بشو پانی کے تیلے کے مانند ہی اور اصلی اور ستیہ اور ہمیشہ رہنے والے تو صرف بیکنٹھ اور گولوک ہین اور ہر ایک مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ ہزان برہمانڈونکی تعداد تو سری کرشن چندر جی بھی نہین جانتے تو اور کوئی کیا جان سکتا ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین برہما اور بشن اور شیو وغیرہ ہین اور تین مین کروڑ دیوتا بھی ہر ایک برہمانڈ مین ہین اور دشاؤن کے مالک دگپال نچھتر اور گرہ وغیرہ اور پرتھوی مین چار ورن برن اور نیچے کے لوکو مین ناگ اور اچھیں ہین جب عرصہ تک براٹ جی باربار اوپر کو دیکھتے رہے تو اُس انڈے کے اندر سے جس سے آپ پیدا ہوئے تھے سوائے سنسان کے اور کچھ نہ دیکھا تب نہایت فکرمند ہوئے اور مارے بھوکھ کے باربار رونے لگے کچھ عرصہ مین یہ گیان ہوا کہ کوئی اسکا بنانے والا ایشر ہی تو وہ پرم پورکھ سری کرشن چندر جی کا دھیان کرنے لگے کہ دھیان کرتے ہی وہان برہم سناتن نئے بادل کے مانند سیام دو بھجا دھارن کیے پیتامبر اوڑھے آہستہ آہستہ مسکراتے ہوئے مرلی ہاتھ مین لیے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سری کرشن چندر جیکی مورت کو دیکھ وہ براٹ بالک اپنا پتا جانکر بہت ہی ہنسا تب سری کرشن چندر نے وقت کے مطابق بنا نا گہی اُسکو یہ بردان دیا کہ اے بیٹے ہمارے برابر گیانی بنا بھوکھ پیاس کے رہو اور پرے تک بے تعداد برہمانڈون کی جگہہ ہو جاؤ اور بنے پرواہ نجوف اور سبکو بردان دینے والے ہو جاؤ اور تمکو بوڑھاپا موت روگ اور رنج درد وغیرہ کچھ نہو اتنا کہ سری کرشن چندر جی نے اس چھ اچھر کے منتر کو ॐ कृष्णाय स्वाहा ॥ اُسکے کان مین تین مرتبہ کہکر جپا اور اُسکو یہ کھانے کو دیا کہ ہر برہمانڈ مین

بشنولوگ جو نیبید دیتے ہین اُسکا سولھوان حصہ تو بیکنٹھہ بہاری بشن جیکو ملتا اور باقی پندرہ حصے ان براٹ جی کو ملتے اور نرگن آتما سریکرشن چندر
جی کو اپنے نیبید سے کچھ مطلب نہین اسلیے سریکرشن چندر کو جو کوئی نیبید دیتا اوسے بیکنٹھہ بہاری بشن جی اور براٹ ہی دونون دیوتا کھاتے اُس
چھہ اچھر کے منتر کو دیکہہ سری کرشن چندر پھر اُس بالک روپ براٹ سے بولے کہ اور جو کچھ چاہو بردان مانگو ہم تمھاری مراد پوری کرینگے آنکے
ایسے کلام سن براٹ بولا کہ ہمکو یہی بر دیجیے کہ جب تک ہماری زندگی رہے تب تک تمھارے چرن کمل مین بھگت رہے کیونکہ تمھارے بھگت
اس لوک مین جیتے ہی جیتے مکت ہوجاتے ہین اور تمھاری بھگت بنا مورکھہ لوگ جیتے ہی جیتے گویا مرگئے ہین اور اُس جپ تپ جگیہ پوجا
برت پن تیرتھہ مین جانے سے کیا ہوتا ہی جو کرشن چندر کی بھگت نہوئی کیونکہ جس آتما سریکرشن چندر جی نے زندگی دی اوسے وہ نہین مانتا
پھر اور کا کیا کام کریگا اور جب تک آتما اِس سریر مین ہی تب تک پورکھہ طاقت ور ہی جب آتما اس سے نکل جاتا ہی تو خود مختار ہو شکتیان
جہان کی تہان چلی جاتی ہین اسلیے ای مہاراج وہ آتما پرکرت سے پرے بھی ہوا اتنا کہ وہ لڑکا چپ ہو رہا تب سری کرشن جی میٹھے بچن سے
بولے کہ اچھا تم بہت دنون تک یہان رہو اور جیسے ہم ہین ویسے ہو جاؤ اور برہما کے مرنے پر بھی تم نہ مروگے اور تم اپنے انس سے ہر ایک
بشؤ مین چھوٹے براٹ ہو جاؤ اور تمھاری ناف سے برہما پیدا ہونگے اور برہما کی پیشانی سے گیارہ رودر سرشٹ کے سنگھار کرنیکے لیے شیو کے
انس سے ہونگے اُن رودرون مین ایک کالاگن رودر ہونگے جو اکیلے ہی سب دنیا کو ناس کرسکین گے اِس دُنیا کی پرورش کرنیوالے
بشن جی ہونگے اور تم ہمیشہ ہماری بھگت کروگے اور ہمارے بردان اور دھیان وغیرہ سے ہم کو ہمیشہ دیکھوگے اور ہماری چھاتی مین لیٹی
ہوئی اپنی ماتا کو بھی دیکھوگے اے بیٹے ہم جاتے ہین تم لوگ مین رہو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی وہان ہی انتردھیان ہوگئے اور اپنے لوک
مین جاکر سرشٹ کے بنانے والے برہما اور مارنے والے مہادیو جی سے بولے کہ یہ برہما اور شیو وہی ہین جو سری چندر کے انگ سے
پیدا ہوئے تھے ای برہما جی سرشٹ کے بنانے کے لیے جاؤ اور مہابراٹ کے روم روم مین جو برہمانڈ ہین اور اُن ہر ایک مین ایک ایک
چھوٹا براٹ اُنھین مہابراٹ کے انس سے پیدا ہی اُن چھوٹے براٹون کی ناف سے اپنے انس سے جاکر پیدا ہوا ور سرشٹ کرو اتنا برہما جی
سے کہہ مہادیو جی سے کہنے لگے کہ ای مہادیو جی جاو ہر ایک برہمانڈ مین اپنے انس سے برہما کی پیشانی سے پیدا ہو سنگھار کرو اور تم اب
اس سریر سے بہت عرصہ تک عبادت کرو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی تو آرام کرنے لگے اور اونکو پرنام کر برہما اور مہادیو جی چلے گئے
اور وہان مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ گولک جل مین ایک ایک چھوٹا براٹ مہابراٹ کے انس سے پیدا ہوا جو سیام برن اور
جوان پیت امبر پہنے پانی مین سو رہا تھا اور کچھ کچھ مسکرا رہا تھا اُنکی ناف کمل سے وہی برہما اپنے انس سے پیدا ہوئے اسی نسے اونکا نام
کملود بھو ہوا اور پیدا ہوکر برہما جی لاکہ برس تک کمل کی ناڑی مین گھومتے رہے مگر اُس ڈنڈی کا پتا نہ ملا تب بڑی فکر کرنے لگے اور
نہایت تلاش کر اپنی جگہ پر آ سریکرشن چندر جیکے چرن کمل کا دھیان کرنے لگے تب دھیان کرکے اُس چھوٹے براٹ پانی مین سونے والے
بشن جیکو دیکھا کہ پانی مین ڈوبے ہوئے پانی کی سجیا پر سوئے ہوئے ہین اُسوقت برہما جی نے چھوٹے براٹ اور بڑے براٹ دونون
کو دیکھا کہ مہابراٹ کے ہر ایک روئین مین برہمانڈ ہے اور گوپ اور گوپیون سمیت گولوک مین رہنے والے سری کرشن چندر
جیکو بھی دیکھا اُنکی استت کر بر پا کر سرشٹ بنائی اور اُس سرشٹ کے پرورش کرنیوالے بشن جی ہوئے جو کہ چھوٹے براٹ کے بائین انگ
سے پیدا ہو شویت دویپ مین رہتے ہین برہما کے پہلے مان سے سنکادک بیٹے پیدا ہوئے پھر رودر کی گیارہ کلا برہما کی پیشانی سے ہوئین شویت
دویپ کے رہنے والے بھگوان بشن جیکی چتربھجی مورت ہی۔

چوپائی

چھُد ربراٹ نابھ پنکج پر ۔ رچیو بِشنو بدہ بھل بچار کر
سُرگ مرتیہ پاتال تر لوکا ۔ رچیو چرا چر بہیو بشوکا
یہ بدہ مہابراٹ لام پرت ۔ ہین بچار برہمانڈ جتھا مت
پرت برہمانڈ چھد ربراٹا ۔ بدہ ہر شیو سب منھ ہین آوٹا
کیرتن کرشن کیر یہ گاوا ۔ سُکھد موچھ پر دمتھ سُناوا
اب کاسُنن چہت ہو ناروا ۔ پوچھہو سو کہن بدھ بشار و

ادھیاے چوتھا

دوہا

کمب چرتھا دھیاے مین سرستی کر ٹھیک ۔ پوجا استوتر و کوچ سبھہ کر لبتار سُنیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ ہم نے سب سُنا جو جو آپنے کہا اب پرکرتیونکی پوجا وغیرہ علٰحدہ علٰحدہ کہیے کس پرکرت کی پوجا کسنے کی اور کسطرح مرتبہ لوک مین وہ مشہور ہوئین اور کس نے کس پرکرت کی پوجا کی اور کون سی استت کی اُن پرکرتیون کے استوتر دھیان پربھاو چرتر اور یہ کہ کسنے کسکو بردان دیا سب مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ گنیش کی ماتا دُرگا رادھا لچھمی سرستی اور ساوتری سرشٹ کی بدہ مین پانچ طرحکی پرکرت ہو جاتی ہین انکی پوجا مشہور ہی ہے اور نہایت عجیب غریب پربھاو ہین اور نہایت منگل کرنے والے امرت کے مانند اُنکے چرتر اور پرکرت کے انس اور کلا جتنی ہین یہ سب کہتے ہین ای نارد جی ساودھان ہو کر سُنیے ۔ پہلے کالی ۔ پرتھوی ۔ گنگا ششٹھی منگل چنڈکا ۔ تلسی ۔ منسا ۔ نندرا ۔ سدھا ۔ سواہا ۔ اور دچھنا انکے چرتر مختصر بیان کرتے ہین اور جیوون کے کرمون کا بپاک بھی کہینگے اور دُرگا اور رادھا کے چرتر مفصل کہینگے ۔ پہلے سری سرستی جیکی پوجا سری کرشن چندر جی نے بنائی جسکے پرساد سے جلدی مورکھ پنڈت ہو جاتا ہی جسطرح سرستی جی کرشن چندر جیکی عورت رادھکا جیکے مُنہ سے نکلی اور سری کرشن چندر جیکو اپنا خاوند بنانے کے لیے کام بھاو سے کاکی ہو کر ملی اُسکے اس بھاو کو سری کرشن چندر جی جانکر سرستی جی سے بولے ای سرستی ہمارے چتربھوج جوان سندر سب گنون والے ہمارے سمان نارائن جی کو بھجو جو کامنیون کے کام جاننے والے اور اُنکے کام پوران کرنے والے کروڑون کام دیوون کی سُندرتا کے بھرے ہوئے سبکے ایشر ہین اور ای سُندری جو ہمکو خاوند بنا کر رہا چاہتی ہو تو یہان تم سے زیادہ رادھا جی ہین تمہارا کلیان نہوگا کیونکہ جو جس سے نربل بلوان ہوتا وہ اور کی رچھیا کیا کریگا اسلیے ہم رادھا سے زبردست نہین ہین جو تمہاری رچھیا اُنسے کر لینگے ۔ اگرچہ ہم سب کے مالک اور سبکے سکھانے والے ہین مگر رادھا کے روکنے کو ہم سمرتھ نہین کیونکہ وہ تیج روپ اور گُن مین سب طرح سے ہماری ہی برابر ہین اور ہماری پرانون کی ادھشٹھان دیبی ہین پھر کہو پران کون چھوڑ سکتا ہی پران سے بھی زیادہ لڑکے کسیکو پیارے نہین ہوتے ہین اور نہ ہونگے پھر تم اور پران سے بھی زیادہ رادھا کو ہم کیسے چھوڑ سکتے ہین اسلیے تم بیکنٹھ کو جاؤ تمہارا کلیان ہوگا اور اُس بیکنٹھ بہاری کو خاوند کر کے خوش ہو جاؤ جو کہو وہان بھی تو لچھمی سوت ہوگی کیسے گذر ہوگا تو ایسا نہ کہو وہی رادھا کے برابر مانی نہین ہین بلکہ لوبھ موہ کام کرودھ مان ہنسا بغیر ہین اور تیج روپ گنون سے

تمھارے ہی برابر ہین اُسکے ساتھ نہایت محبت سے تمھارا گذر ہوگا اور سری بشن جی بھی تمھاری برابر عزت کرینگے اور ماگھ کے سُکل پچھ پنچمی کو بدیا کے
شروع کرنے سے تم سب سدھیان اور بدیا دوگی اور اُس پنچمی کو مُن کے بیٹے اور دیوتا موچھ کے چاہنے والے مُن لُس جوگی سدہ ناگ
کنو هرپ راچھس ہمارے بردان سے کلپ کلپ مہاپرلے تک پوجا کیا کرینگے اور بڑی بھگت سے سامان مہیا کرکے کنوا ور شاستر کی کہی ہوئی
بدہ سے دھیان کرکے استوتر پڑھنگے اتنا کہہ اُس دیبی سرستی کی پوجا سری کرشن چندر جی نے آپ کی اُسکے بعد اُسکی پوجا برہما بشن اور مہادیو
جی وغیرہ دیوتون نے کی اور اُسکے بعد سب دیوتا مُن اور راجاون وغیرہ نے کی اسطرح سبھون نے سرستی کی پوجا کی نارد جی نے
اتنی کتھا سنکر پھر پوچھا ای مہاراج اُس سرستی جکی پوجا کا طریقہ اور کوچ دھیان اور اُنکی پوجا کے لیے نیبید سب ہم سے کہیے ہمکو سُننے کی خواہش
ہے یہ سُن نارائن جی بولے ای نارد جی سُنیے جگت ماتا سرستی کی پوجا کنو سا کنوکت بدہ سمیت کہتے ہین ماگھ کی سکل پنچمی یا بدیا شروع کرنے کے دن
پرتگیا کرکے اوسدن جتیندری ہو پوتر ہوکر دن گذارے اور پھر مہا دھوا ورنیتہ کریا کر گھٹ بٹھانا چاہیے اپنے بزرگون کی ریت پر یا تنتر کے
کہے ہوئے طریقہ سے رکھے پہلے گنیش کی پوجا کرے اور بعد اُسکے سرستی جی کے پوجا کرے جسطرح آگے کہینگے اُسطرح باہر کے گھٹ مین دھیان
کرے اور دھیان کے پیچھے کھور شو بچار پوجا کرے پوجا کے بعد بید کا لکھا ہوا نیبید بتاوینگے اُسی طریقہ سے نیبید لگاوے جیسے کہ مکھن دہی
دودھ تل لڈو اوکھ اور اوکھ کا رس شکر یا گڑ یا شہد یا اور عمدہ چیزین ہون اور سفید دھان اچھت بے ٹوٹے سفید دھان کے لڈو گھی نمک
وغیرہ ملا کر طرح طرح کے نیبید لگاوے اور گیہون کے آٹے مین گھی ملا کر بناوے اور کیلے وغیرہ کے پکے ہوئے پھل اکھٹے کرے اور دودھ
گھی اور طرح طرح کی شیرینی ناریل اور اُسکا مغز یا دودہ اور کسیرو پکے ہوئے اور کیلے کے پھل مولی بیل بیر اُنکے سوا جو پھل اُس وقت اور
دیس مین ہون سب جمع کرے اور جہان تک ہوسکے سب چیزین سفید ہی ہون اور خوشبو دار چیزین اور خوشبو دار پھول نئے سفید کپڑے
اور سفید پھولون کی مالا اور سفید چیزون کا ہو جن یہ سب دینے ہونگے اب بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین۔ سرستی سفید رنگ تھوڑا تھوڑا
مسکراتی ہوئی نہایت خوبصورت کروڑ چندرمان کی روشنی چورانے والی نہایت سفید کپڑے پہنے ہین اور پستک لیے اور عمدہ عمدہ رتنون کے
زیورون سے سجی ہوئی ہے اور دیسے برہما بشن شیو وغیرہ اُنکو پوجتے ایسی سرستی کی بندنا کرے یہی دھیان کرے اسیطرح دھیان کرکے مول منتر سے
سب سرستی کو ارپن کرے اور اُستت کرکے کوچ آگے دھرڈنڈوت اور پرنام کرے جنکو سرستی کا اشٹ ہے اُنکی یہ تت کریا ہے اور برس کے
اخیر مین ماگھ سکل پنچمی کے دن بید کے کہے ہوئے آٹھ حرف کے منتر سے پوجا کرنی چاہیے یا جو منتر گرو کے منہ سے سُنے اوسکا وہی مول منتر
ہے اشٹاچھر یہ منتر ہے श्रीह्रींसरस्वत्यैस्वाहा یہ منترون مین کلپ برچھ روپ ہے اسیلیے پہلے ہی نارائن جی نے بالمیک جی کو مہربانی
کرکے گنگا جی کے کنارے پر بھرت کھنڈ مین دیا تھا اور بھرگ مُن نے سورج گرہن کے وقت پشکر جی مین سکر آچارج کو دیا تھا اور
چندر گرہن مین کشیپ جینی برہسپت کو اور بہرگ کو خوش ہوکر برہما جی نے بدر کاشرم ۔ جرتکارُ نے چھیر ساگر کے پاس استک مُن کو بہانڈ
مُن نے سمیر پہاڑ پر رکھیہ شرنگ کو۔ شیو جی نے گوتم مُن کو سورج نارائن جاگ بلک اور کاتیاین کو سیش جی نے پاتی اور بھاردواج
کو اور بل کی سبھا مین شاکٹاین مُن کو بھی سیش جی نے دیا تھا چار لاکھ جپنے سے یہ منتر سدہ ہوتا ہے جو یہ منتر سدہ ہوجاوے تو برہسپت
جی کے مانند پنڈت ہوجاوے اب کوچ سنو جیسے برہما جی نے گندہ مادن پہاڑ پر بھرگ مُن کو دیا تھا بھرگ جی نے پوچھا تھا کہ ای برہما جی
بشو کے جیتنے والے سرستی کے کوچ کہیے جو منترون مین ہمیشہ پوتر ہے یہ سُن برہما جی بولے ای بیٹے سُنو سب کام دینے والا بید کا سار انس
سرستی کا منتر کہتے ہین جیسے گولوگ کے بندرابن مین سری کرشن چندر جی نے راس مین ہمسے کہا تھا یہ نہایت چھپا رکھنے کے لائق ہے

کیونکہ کلپ برچھ کے مانند پھل دینے والا ہے اور بڑے منتر اوسمین شامل ہین جسکو دھارن کرکے شنکر جی سب دیتون سے پوجا کیے جاتے ہین اور اسکے پڑھنے سے برہسپت جی عقلمند گنے جاتے ہین اور اسکے دھارن کرنے سے بالمیک جی بڑے شاعر ہوگئے اور سوایمبھو من بھی اسکو دھارن سے پوجا کیے گئے اور اسکے پڑھنے سے کنا وگوتم کنو پانن شاکٹاین بیاکرن کے بنانے والے ہوئے اور اسکے دھارن کرنے سے سری بیاس جی نے بیدون کے حصے بنائے اور شاتاتپ۔ سمبرت۔ لشبست۔ پاراسر۔ جاگ بلک یہ بھی گرنتھ کے بنانے والے ہوئے اور اسکے دھارن کرنے سے رکھیہ شرنگ بھار دواج استیک دیول۔ جنکی کہیہ جات یہ سب جگھہ پوجے گئے اے نارد جی اس کوچ کے رکھہ پرجاپت۔ برہتی چھند۔ شارد ادیوتا سب تتو پرگیان سب کو تا اور ارتھ کے سادھن مین بن جوگ ہر سرنگ ہر نگ سرستی سوا ہا یہ ہمیشہ ہمارے سر کی رچھیا کرے سرنگ باگدیو تایئے سوا ہا ہماری پیشانی کی ہمیشہ رچھیا کرے اونگ ہرنگ سرستے سوا ہا یہ کانون کی اونگ سرنگ ہرنگ بھگوتی سرستے سوا ہا یہ آنکھون کی انیگ ہرنگ واگوا دنئے سوا ہا یہ ناک کی اونگ ہرنگ بریا دہشٹھاترے دینیئے سوا ہا یہ لبون کی اونگ سرنگ ہرنگ براہمیے سوا ہا یہ دانتون کی انیگ یہ ایکا چھر منتر گلے کی اونگ سرنگ ہرنگ یہ گلے کی سرنگ کندھون کی اونگ سرنگ بدیا دہشٹھاترے دیبے سوا ہا یہ آنکھون کی اونگ بدیا سروپاے سوا ہا یہ ناک کی اونگ ہرنگ کلینگ بانئے سوا ہا یہ ہاتھون کی اونگ سرب برنا تمکائے سوا ہا یہ پانون کی اونگ باگ دہشٹھاترد یبئے سوا ہا یہ سبکی رچھا کرے اونگ سرب کنٹھ باسنے سوا ہا یہ مشرق کی اونگ سرب جہوا گر باسنے سوا ہا یہ اگن دت مین اونگ انیگ ہرنگ سرستئے بدہ جنئے سوا ہا یہ شمال مین انیگ ہرنگ سرنگ یہ تین اچھر کا منتر نیرت دسا مین اونگ انیگ جھواگر باسنیے سوا ہا یہ مغرب مین اونگ سر بامتکائیے سوا ہا یہ بابیہ مین اونگ انیگ سرنگ کلینگ گندہ باسنئے سوا ہا یہ جنوب مین انیگ سرب شاستر باسینے سوا ہا یہ الیشان کون مین اونگ سرب پوجتایئے سوا ہا یہ اوپر ہر نگ پستک باسنئے سوا ہا یہ نیچے اور اونگ گرنتھ باسنئے سوا ہا یہ سب طرفون مین رچھیا کرے اے برگ جی یہ سریر کا پاپ ناس کرنے والا ہشوجیہ نام کوچ تمسے کہا یہ ہمنے اسکے پیشتر گندھ مادن پہار پر دھرم کے منہ سے سنا تھا اب تمسے کہا گرو کو بدہ سے نمسکار کرکے یہ کوچ دھارنا چاہیئے پانچ لاکھ جپنے سے یہ کوچ سدہ ہوتا ہے جو یہ سدہ ہو تو آدمی برہسپت جیکے برابر ہو جاوے اور بڑا شاعر اور تینون لوکون کا جیتنے والا ہو اور اس کوچ کے پرشاد سے سب کو جیت سکے گا۔

چوپائی

گنوُ شا کہہ برنت یہ کوچو	تم سن کہا مینڈ سترہ بچو
پوجا بدہ جپ دن ارد ھیانا	استو تر کھت سن سہت بدھانا

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہپ پنچم ادہیاے مین سرستی ستستوتر	جاکے پاٹھن پھن سے بارہت دہن ارگوتر

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی کا استوتر سنیئے جو سب کامون کا دینے والا ہے اور جس سے مہامن جاگ بلک جی نے سرستی کی استت کی تھی گرو کے سراپ سے انکی بدیا جاتی رہی تھی تب من دکھی ہو سورج نارائن کے یہان گئے اور وہان تپ کرکے

سورج ناراین کو خوش کر بار بار رونے لگے تب سورج ناراین نے خوش ہوکر بید اور بید انگ سب من کو پڑھا کر کہا کہ تم پیشتر کی بدیا اور اسکی یاد رہنے کے لیے سرستی بھگوتی کی استت کرو یہ کہہ سورج نارائن تو انتردھیان ہو گئے اور من بھگت سے سر نیچا کر کے استت کرنے لگے کہ اے ماتا میرے اوپر مہربانی کرو کیونکہ مجکو گرو نے سراپ دیا اسلیے مجھے بدیا بھول گئی اسلیے دکھی ہون مجھے گیان یادداشت بدیا شاگردون کی سمجھانیوالی اور پستک بنانے کی طاقت دیجیے اور اچھے شاگردون کے پڑھانے مین عزت دیجئے اور پنڈتون کی سبھا مین حاضر جوابی بچار مین طاقت دیجئے جو سب بھول گیا ہون وہ سب یاد ہو جاوے آپ برہم سروپ پرم جیوت روپ سناتنی اور سب بدیاؤن کی مالک ہین تمکو نمشکار ہے اور سب رگ بندو ماترا وغیرہ سب حرفون کی مالک آپکو نمشکار ہے اور جو دیبی بیان کی مالک اور جسکے بنا تعداد کرنے والا تعداد نہین کر سکتا اسکو نمشکار ہے اور جو بھوم کی سدھانت روپ تمکو نمشکار ہے اور جو بھگوتی سمرن کی شناخت گیان شکت بدہ شکت سروپنی اور کلیان شکت ہے اسکو نمونمہ — اور سنتکمار جی نے ایک سمے برہما جی سے گیان پوچھا مگر وہ گونگے کے مانند چپ ہو رہے برہم سدھانت نہ کہہ سکے تب اسیوقت پرماتما سری کرشن چندر جی آئے اور برہما جی سے کہنے لگے کہ تم سرستی کی استت کرو تمہاری مراد پوری ہوگی تب برہما جی نے پرماتما سری کرشن چندر جی کے حکم سے انکی استت کی جسکے پرساد سے بخوبی سنتکمار کو سمجھایا اور جب پرتھوی نے اننت جی سے گیان پوچھا وہ بھی نہایت گونگے کے مانند خاموش ہو رہے تھے جواب نہ دیسکے تب کشپ من کے حکم سے انھون نے بھی سرستی کی استت کی جس سے سب سندیہ کا دور کرنیوالا گیان کہدیا اور جب سری بیاس جی نے بالمیک جی سے پوران پوچھا تھا تب وہ بھی پہلے نہ کہہ سکے تھے جب اسی جگہہ امبکا کی استت کی تو اوتم گیان پاکر پوران سدھانت گیا اور بیاس جی پوران کو سن اس سرستی کا پشکر مین سو برس دھیان کرا اور اونسے بر دان پاکر اچھے کب ہو گئے اور تب بیدون کے حصے کیے اور پوران بنائے اور جب اندر نے شیو جی سے گیان پوچھا تھا تو ایک لحظہ بھر شیو جی نے سرستی کا دھیان کر کے کہا اور جب اندر نے برہسپت جی سے بیاکرن پوچھا تو جب برہسپت جی نے دیوتون کی ہزار برس تک پشکر جی مین عبادت کی تو تب تمسے بردان پاکر سب بیاکرن شاستر اندر جی سے کہا اور جنکو وہ شاستر منیشرون نے پڑھایا اور جنھون نے پڑھا اور وہ تمہارا دھیان کر کے سب باتین پاتے ہین اور تمکو دیوتا اور منیندر وغیرہ سب پوجتے ہین اور جس آپ کی استت کرنے مین مہادیو وغیرہ جنکے پانچ منہہ ہین یہ لوگ جڑ ہی بھوت ہو رہتے ہین تو ہم ایک منہہ سے آپکی کیسے استت کرین اتنا کہہ جاگ بلک جی بھگت سے نمر ہو بار بار رو کر پرنام کرنے لگے تب اونکو بڑی جیوت روپ مہامایا نظر آئین اور بولین کہ اے جاگ بلک تم بڑے کب ہو جاؤ یہ کہہ سرستی جی بیکنٹھ کو چلی گئین —

چوپائی

جاگ بلک من کرت بانی کر	جو استوتر یہ پڑہت کری نر
سو کبیندر بالمکی سر گر سم	پنڈت ہوت سہت جت شم جم
مہا مورکھ درمت جو ہوئی	پڑھے برکھہ بھر یہ جن کوئی
پنڈت میدھاوی کبیندا	ہوت نہ جان شاستر کی نندا

ادھیاے چھٹا

دوہا

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی بیکنٹھہ مین سری نارائن جیکی پاس رہتی تھین مگر کلہہ ہونے کے سبب گنگا جی کے سراپ سے
اپنے انس سے بھارت کھنڈ مین سرستی ندی ہوگئی جو نہایت پن دینے والی پن تیرتھہ کے سروپ والی پاپ کے ناس کرنیکے لیے آگ
کی لاٹ کے مانند ہی اُسکو پن کرنے والے لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور تپسویون کو تپ کا روپ اور تپ کے پھل کا سروپ ہی جو لوگ گیان سے سرستی
کے جل مین مرینگے وہ بیکنٹھہ مین جاوینگے اور اس سرستی مین نہانے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور بہت دن تک بیکنٹھہ
مین رہینگے جو برسات کی چارون پورن ماسیون اور اچھیہ نومی کے دن چھیہ تپی پات اور چندرمان اور سورج گرہن یا اور کسی اچھے دن
مین چاہے کسی اور کام کے لیے گیا ہو مگر نہاوے یا کسی سبب یا شردہا سے وہ بشن جیکے روپ مین ملجاتا اور سرستی کے کنارے پر جو ایک
مہینے تک سرستی کا منتر جپتا وہ چاہے مہا مورکھہ بھی ہو مگر بڑا کب ہوجاتا اور جو ایکبار پہلے حجامت بنوا کر سرستی ندی مین ہر روز نہاتا وہ پھر حمل
مین نہین آتا اسطرح سے سرستی جیکے سکھہ اور کام دینے والے چرتر تم سے کہے اب اور کیا سُنا چاہتے ہو سوت جی اسی کتھا کو سونکا دک منیونسے
کہتے ہین کہ نارائن کے ایسے بچن سن نارد جی نے پھر پوچھا کہ سرستی دیبی گنگا جیکے سراپ سے اپنی کلا سے پن دینے والی ندی کیون ہوئین
ایسی ایسی عمدہ کتھاؤن سے مین سیر ہوتا ہون کہ ایسے پوچھنے کے لائق ستو روپ سبھہ دینے والی سرستی جیکو گنگا جی نے کیون سراپ دیا وہ
دونون تو بڑی گیانی اور سُندر آپ ہی نے کہا ہی پھر دونون کی تکرار کا کیا باعث تھا سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی سُنیے اس پورانی
کتھا کو کہتے ہین جسکے سُننے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین - لچھمی - سرستی - اور گنگا - یہ تینون عورتین بشن جیکے پاس رہتی ہین - ایک سمے
گنگا جی کا ماتر ہو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کٹاچھہ سمیت سری بشن جی کا مُنھہ دیکھنے لگین اور نارائن جی بھی اوسکا مُنھہ دیکھہ لحظہ بھر ہنستے
رہے بشن جیکے اُس ہنسنے کو دیکھہ لچھمی جی تو کچھہ نہ بولین مگر سرستی جی غصہ ہوئین تب لچھمی جی نے سرستی جیکو سمجھایا مگر اُنکا غصہ دور نہوا
اور مُنھہ اور آنکھین سُرخ کیے مارے غصے کے کانپتی ہوئی اور ہونٹھہ چباتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی کہ اے مہاراج دھرم کے جاننے والے خاوند کی
محبت سب عورتون سے ہر وقت اور ہر ساعت برابر رہتی ہی اور ادھرمیون کی اسکے برخلاف رہتی ہی اب ہم نے یہ جانا کہ لچھمی اور
گنگا سے تمکو زیادہ محبت ہی اور ہمسے کچھہ بھی نہین اور جو لچھمی چپ ہو رہی ہین اور غصہ نہین کرتی اُسکا یہ سبب ہی کہ اُنکی اور گنگا کی آپسمین زیادہ
محبت ہی کیونکہ ان دونون کی آپ کے نزدیک زیادہ عزت ہی اسلیے مجھے یہان جینے سے کیا فائدہ ہی کسواسطے کہ جنکو خاوند نہین چاہتا ہی
اُسکی زندگی بیفائدہ ہی اور آپ کو جو عقلمند لوگ ستو روپ بیان کرتے ہین وہ ہمارے نزدیک مورکھہ ہین سمجھدار نہین ہین کیونکہ وہ
آپ کے دلکی باتین نہین جانتے سرستی کے ایسے بچن سن اور اُنکو غصہ مین بھری ہوئی جانکر گھر سے نکل اپنی سبھا کو چلے آئے سری
نارائن جی کے چلے آنے پر سرستی جی گنگا جی سے نہایت غصہ ہو کر بہت بُرے بچن بولی کہ اے بیشرم کامنی خاوند کا کیا غرور کرتی ہی
ابھی بشن جی کے سامنے تیرا غرور دور کیے دیتی ہون بشن جی ہمارا کیا کرلینگے جو تم اُنکو بڑی پیاری ہو تو ہوا کرو اتنا کہہ گنگا جی کے
بال سر کے پکڑنے پر طیار ہوئین کہ لچھمی جی نے دونون کے بیچمین کھڑے ہو دونون کو اودھر اودھر ہٹا دیا تب سرستی جی نے لچھمی جیکو
سراپ دیا کہ تم درخت اور دریا کا روپ دھروگی جیسے سبھا کے بیچمین تکرار یا بحث ہونے کے وقت درخت یا ندی جڑ ہونے کے سبب کچھہ
بول چال نہین سکتے ویسے ہی خبردار ہماری اور گنگا کی تکرار مین تم کچھہ نہ بولنا صرف درخت یا ندی کے مانند بیٹھی رہنا لچھمی جی نے سراپ
سُنکر سرستی جیکو سراپ نہ دیا مگر کچھہ غصہ مین ہو کر چپ ہو رہین اور مار پیٹ ہونے کے ہٹانے کے لیے سرستی کا ہاتھہ زور سے پکڑ رکھی ہو

وہان ہی بیٹھی رہی تب گنگاجی سرستی کو نہایت اونمت اور لچھمی جیکو نہایت غصہ سے سُرخ آنکھین کیے ہوئے دیکھکر بولین کہ ای لچھمی جی تم اس دُشٹا بڑبڑ کرنے والی کو چھوڑ دو یہ ہمارا کیا کریگی جبتی اسمین طاقت ہو اوتنی تکرار یہ ہمسے کرے کسواسطے یہ بانی کے مالک اور کلمہ چاہتی ہی اور کیونکہ ہماری اور اپنی طاقت دکھنا چاہتی ہی اسلیے اسے چھوڑ دو ہم دیکھ لینگے اور دُنیا پر تو اسکی اور ہماری طاقت روشن ہی یہ کہہ گنگاجی سرستی کو سراپ دینے لگی کہ ای لچھمی جی کیونکہ اسنے تمکو سراپ دیا ہی اسلیے یہ بھی مرت لوک مین ندی ہو جہان بہت سے پاپی لوگ رہتے ہین ور کلجگ مین اونکے پاپ یہ لیگی اسمین شک نہین ہی ایسے بچن سُن سرستی جی نے گنگا کو سراپ دیا کہ تم بھی ندی ہوکر زمین پر جاوگی اور پاپیون کے پاپ لوگی اسطرح سراپ ہو رہا تھا کہ سری بھگوان سنبھاسے پھر وہان آئے اور اُنکے ساتھ چتربھج پارکھد تھے اور سرستی جیکا ہاتھ پکڑا اونکو اپنی چھاتی مین لگالیا اور سب طرحسے پُرانے گیان کہکر اوسکو سمجھایا اور سب کے کہنے سے سراپ اور تکرار کا سبب سُنا اور سبکو رنجیدہ دیکھ وقت کے مطابق بچن بولے کہ ای لچھمی جی تم اپنی کلا سے دہرم دہوج راجہ کے یہان جاؤ اور وہان سے پیدا ہوکر اُسکی بیٹی ہو جاؤ وہان بھی اپنی تقدیر سے درخت ہو جاؤگی اور وہان ہمارے انش سے پیدا ہوئے سنکھ چوڑ کی عورت ہوکر اخیر مین پھر ہماری عورت تینون لوکون کی پوتر کرنیوالی تلسی نام سے مشہور ہوگی اور اپنی کلا سے ندی روپ بھی ہوگی جلد جاؤ دیر مت کرو اور سرستی کے سراپ سے پداوتی نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوگی لچھمی جی سے یہ کہ گنگاجی سے کہنے لگے ای گنگا سُرستی کے سراپ سے تم بھی بھرت کھنڈ مین پاپیون کے پاپ دور کرنے کو جانا جبکہ راجہ بھگیرتھ تپسیا کرکے لیجاویگا تب تم نہایت پوتر بھارتھی کے نام سے زمین پر مشہور ہوگی اور ہمارا انش جو سمندر ہی اُسکی عورت ہونا اور ہماری کلا کے انش سے پیدا ہوئے راجہ شانتن کی بھی عورت ہونا گنگاجی سے یہ کہکر سرستی جی سے بولے کہ ای سرستی جی تم بھی گنگا کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین جاؤ اور سوتون سے تکرار کرنیکا پھل بھوگو اپنی کلا سے تو بھرت کھنڈ مین ندی اور برہما کی عورت ہو جاؤ اور ای گنگا اب تم شیوجی کے استھان کو چلی جاؤ یہان صرف لچھمی جی رہین جو سبطرحسے متحمل ہین اور ہماری بھگت مین لگی ہوئی ہین اور بڑے بھاگ والی ہین اور اسکے انش سے سب گھر والی پت برتا ہوتی ہین جو ہر ایک بشو مین پوجی جاتی ہین تین عورتون کا ہونا بید کی مت کے خلاف ہی تینون کے علحدہ علحدہ مزاج ہونگے پھر اکٹھی کیسے گذر ہو سکتی ہی اسنے کبھی سُکھ نہ ملیگا اور جو کہو ایسا ہی چلا جاویگا رہنے دو تو جن گرہستون کے گھر مین عورت مرد کے برابر ہوتی ہی اور پورکھ عورت کے قابو مین ہوتا ہی اُسکا جنم بیفایدہ اور خراب ہی اور اوسے قدم قدم پر اشتبہ ہی نظر آتا ہی جسکی عورت زبان دراز اور جوُن سے دُشٹ یعنے فاحشہ اور لڑنے والی ہو اوسے چاہیے کہ جنگل کو چلا جاوے کسواسطے کہ ایسے گھر سے جنگل اچھا ہی بھلا جنگل مین تو آرام سے پانی اور جگہہ اور پھل وغیرہ ملتا ہی ایسی عورت والے گھر مین تو کچھہ نہین رہتا آگ مین بیٹھنا اور شیر اور ریچھون کے پاس رہنا سُکھدائی ہی مگر دُشٹ عورتون کے ساتھ رہنے والون کو تو اسنے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور عورت کے قابو مین رہنے والے لوگون کو تو مرنے پر راکھ نہین کیجاتی تب تک بھی اشوچ رہتی ہی عورت سے جیتا ہوا پورکھ جو دن مین کچھ کرم کرتا وہ سب بیفایدہ جاتا ہی یہان بھی اُسکی بدنامی ہوتی ہی اور اخیر مین بھی نرک ہوتا ہے۔

چوپائی

جس کیرت بھین سو پرانی	بھوت مرت سمان بہتی جانی
انل ستپنی کیر بنا ہو	ایک جگہہ نہین ہوت سُنا ہو

ایک بھاگ پور کھہ سکھ بھوگی ۔ سمارہت نہین بہوتر یہ جوگی
یا سون شو پور گنگا جا ہو ۔ بدہ پور سرستی تم لاہو ؛
مم گرہ ماہنہ رما اب رہین ۔ جوسُشیل سب سُبھہ گن ایین
جاکی گھرنی سلچ سُشیلا ۔ پت برتا جُت سب سُبھہ لیلا
یہان وہان تاکو سکھہ سبہی ۔ موچھہ آدپادت ہرسُبہی
پت برتا جاکی ہے ناری ۔ تکت سکھی شُچ تاہ بچاری
دشیلا پت جیت مرتک سم ۔ اشچ سدا دکھہ سہت ست وم
یا سون دُشٹ بدہو کرسنگا ۔ رہہ نہ دیہہ بدھا تا گنگا ؛

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتم ادہیاے مین بانی لچھمی گنگ ۔ انکے شاپ ور دہار کر سب بدہ نیک پرسنگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جگناتھہ جی اسطرح کہکر خاموش ہورہے اور لچھمی گنگا سرستی آپسمین لپٹ کر رونے لگین اور نہایت کانپتی اور خوف سے آنسو آنکھون سے بہاتین ہوئین سری بھگوان سے بولین پہلے سرستی جی نے کہا کہ اے ناتھہ دُشٹ اور عمر بھر کے سوچ دینے والے سراپ کو دور کیجئے اب ہم آپسے علیحدہ ہوکر کیسے زندہ رہین گی ہم بھرت کھنڈ مین جوگ ابھیاس کرکے دیہہ تیاگ کردینگی کیونکہ جو بہت اونچا ہوتا ہی وہ ضرور گرپڑتا ہی پھر گنگا جی بولین اے جگت کے مالک ہمکو آپنے کس قصور سے ترک کیا اب ہم دیہہ اپنی تیاگ کرینگی جو بیقصور عورت کو کوئی چھوڑدیتا ہی وہ بڑے نرک مین جاتا ہی چاہے سیکا ایشر بھی ہو پھر لچھمی جی بولین اے ناتھہ آپ تو ستوگنی ہین پھر آپ کو کیسے غصہ آیا ان دونون عورتون پر خوش ہوجیے کیونکہ اچھے ایشرون کو چھما ہی کرنی چاہیے اور ہم اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو بھارتی کے سراپ سے جاوینگی مگر یہ تو تبلایئے کہ وہان کب تک مین رہونگی اور آپکے چرنارنبد کب دیکھونگی اور جو پاپی لوگ نہاکر اپنا پاپ ہمکو دینگے کس کرم کے کرنے سے اُس پاپ سے چھوٹونگی اور کلا سے دھرم دہوج کی لڑکی ہو تلسی کا روپ دھارن کرکب آپ کے چرنون مین پہونچونگی اور آپ کب ہمارا اودھار کرینگے وہ سب ہم سے کہیے اور جو سرستی کو برہما کے یہان جانے کو اور گنگا کو شیو کے یہان جانے کو کہتے ہین وہ بچن آپ اپنے معاف رکھیے اتنا کہہ لچھمی جی اپنے خاوند کے چرنون پر گر کے پرنام کر سر کے بالون سے بھگوان کے چرن ڈھانپ کر بار بار رونے لگی تب سری بھگوان جی بولے اے سُندری تمھارے اور اپنے ہم دونون بچن کرینگے کسی مین کمی بیشی نہو گی سرستی ایک اپنی کلا سے ندی ہوکر بھرت کھنڈ کو جاوین اور آدھے انس سے برہما جیکے یہان اور باقی سب یہان بیکنٹھہ مین رہین اور گنگا جی بھی راجہ بھاگیرتھہ سے آواہن کرائی ہوئی بھرت کھنڈ مین تینون بھونون کے پوتر کرنیکے لیے اپنی کلا سے جاوینگی اور اپنے پورن اوتار سے ہمارے گھر مین تمہارے کہنے سے رہین اور ہان شیو جیکے یہان ایک روپ سے مہادیو جیکے سر پر رہین گی اگرچہ وہ سوبھاو ہی سے پوتر ہین تو بھی شیو جی کے سر پر رہنے سے زیادہ پوتر ہوجاوینگی اور اے لچھمی جی تم اپنی کلا کے انس کے انس سے بھرت کھنڈ مین پدماوتی ندی روپ اور درخت کا روپ تلسی ہو جاؤ

اور کلجگت مین پانچ ہزار برس گذرنے پر تم سب ندیون کا موچھ ہوگا اور پھر ہمارے استھان کو آجاوگی سکھ کے لیے مصیبت ہوتی ہی اور
بغیر مصیبت کے جانداروںکی کہین مہانہین ہوتی اور ہمارے منترون کے پوجنے والے مہاتماؤن کے درشن اور نہانے چھونے سے تم لوگونکا
پاپ چھوٹ جاویگا کچھ تمہاراہی پاپ نچھوٹیگا بلکہ پرتھوی مین جتنے بے تعداد تیرتھ ہین وہ سب ہمارے بھگتون کے درشن کرنے اور
چھونے سے پوتر ہونگے کیونکہ ہمارے منترون کے جپنے والے بھگت لوگ بھرت کھنڈ مین زمین اور تیرتھون کے پوتر کرنے اور تارنے کے لیے
رہتے ہین اور ہمارے بھگت جہان رکھکر پانون دھوتے ہین وہ جگہہ مہاپوتر تیرتھ ہوجاتا ہی اور ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے عورت
کو مار ڈالنے والا۔ گائے مارنے والا احسان کو نہ ماننے والا برہم گھاتی اور گروکی چوری کرنے والا یہ سب پوتر ہوجاتے ہین اور جوایکا دشی برت
اور سندھیا نہین کرتا اور ناستک آدمی کا مارنیوالا ہمارے بھگت کے درشن سے پوتر ہوجاتا ہی اور تلوار باندھکر جینے والا اور کاتبی کرکے جینے والا
اور برہمن ہوکر دھوبی ہرکارے کا کام کرنے والا اور برہمن ہوکر بیل لادنے والا بشواس گھاتی دوست کا مارنے والا اور جھوٹی قسم کھانیوالا
کسی کی امانت مین خیانت کرنے والا اور نہایت سخت کلام بولنے والا اسکی برائی کرنے والا اور تپاسے پیدا ہوا فاحشہ عورت کا خاوند شودرنکا
مان بائی پورہت پجاری یا پنڈا گانون کا جگیہ کرنے والا بنامنتر سنے رہنے والا یہ ہماری بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے
پوتر ہوجاتا ہی اور جو والدین عورت بھائی بیٹے لڑکی گرو کے کُل بہن اندھے اور اپنے رشتہ وار ساس سسر وغیرہ کی پرورش نہین کرتا
وہ بھی ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہوجاتا چاہو اور بھی بڑے بڑے پاتک کرے اور پیپل کاٹنے والا اور ہمارے
بھگتون کی نندا کرنے والا اور برہمن شودر کا آن کھانے والا اور دیوتا کی سامگری لینے والا اور برہمن کا دربیہ لینے والا۔ اور لاکھ لوہا
نمک تیل وغیرہ رس بیچنے والا برہمن کنیا کا بیچنے والا اور برہمن ہوکر شودرونکا مردہ پھونکنے والا یہ سب ہمارے بھگت کے درشن کرنے
اور چھونے سے شدہ ہوجاتے ہین اتنا سن سری لچھمی جی بولین کہ بھگتون کے اوپر مہربانی کے کرنے والے اپنے بھگتون کے لچھن کہیے جنکے
درشن کرنے اور چھونے سے آدمی پوتر ہوجاتا ہی آپکی بھگت کے بغیر نہایت اہنکار سے بھرے ہوئے اپنی تعریف کرتے اور نہایت دھورت
ستھہ اور سادھوؤن کی برائی کرتے اور جن بھگتون کے چھونے اور اشنان کرنے سے تیرتھ پوتر ہوتے اور جنکے پانون کی دھور اور دھوون
سے زمین پوتر ہوتی اور جنکے درشن کرنے اور چھونے کی کوئی خواہش کرتا ہی وہ بھرت کھنڈ مین پوتر ہوجاتا اور جن بشنونکا سماگم
سبکو فائدہ پہونچاتا اور جل کے بھرے ہوئے تیرتھ مٹی پتھر کے دیوتا بہت کال مین پوتر کرتے اور جو آپ کے بھگت بشنو لوگ درشن
سے پوتر کردیتے ہین آپ ایسے بھگتون کے لچھن کہیے سوت جی اسی کتھا کو سونکادمنیون سے کہتے ہین کہ اس طرح کی مہالچھمی جی کے
بچن سن بشن جی نہایت خوش ہو نہایت چھپا ہوا تو کہنے لگے کہ ای لچھمی جی بھگتون کے لچھن جو بید اور پوران مین بڑے گوڑھ ہین اور
پن کے روپ اور پاپ کے ناس کرنے وانے اور سکھ اور بھگت کے دینے والے اور سار بہوت ہین اسلیے ہمیشہ چھپا رکہنے کے لائق ہین تم کسی
دشٹ سے نہ کہنا ہم تمکو اپنی جان کے برابر سمجھتے اسلیے کہتے ہین سنو جسکے کان مین گرد کے منہ سے بشن جیکا منتر پڑیگا اوسکو پوتر اور
نروتم کہتے ہین وہ جلدی بیکنٹھ مین پہونچکر سکھ اوٹھاتا ہی اور اُسکے ستو پورکھا چاہے سُرگ مین ہون یا نرک مین مگر اوس پورکھ
کے جنم لیتے ہی مکت ہوجاتے ہین اور وہی بشن جیکے منتر لینے والے چاہے جس جون مین اور جس دیس مین جنم پاوین مگر جیتے جی مکت
ہوجاتے ہین ہماری بھگت والا منکھ ضرور ہی مکت ہوجاتا ہی اور گنون سمیت ہوجاتا ہی اور جو ہمارے گنون کے آدہین اپنی برت
کیے ہے اور ہماری کتھا مین ہمیشہ دل لگائے رہتا اور ہمارے گنون کے سننے سے خوش ہوتا اور گڑ گڑا کر آنسو بہاتا اور

اسیا ہو جاتا ہی گویا اپنے کو بھولا ہی اور چاروں موچھون کی خواہش نہین کرتا بلکہ برہما اور رام ہونا اور اندر من برہم وغیرہ کے پد اور سُرگ کے سکھ بھوگ اور راج بھوگ وغیرہ کی خواہش نہین کرتا وہ۔

چوپائی

ایسے جگت بہرت بھارت منہ	جاسم جنم سُندر لبہہ سب کنہہ
جو مم گن سن گاوت نیکے	جات ہمائے سب بدہ ٹھیکے
یہ سب کملاتم سُن گاوا	بھگت چرت جو تمین سناوا
اب سو کرہ منگل رِل جائی	جو ہم تم سُن جگت بتائی
ہرا گیا سون سب جنہہ جو گو	لیین بھان چل ست بجوگو
ہرہ سکھاسن بیٹھے نیکے	سمجہت منگل کام سب ٹھیکے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادہیای مین گنگاد کِ جن اتر	اُپن چھپن کالجاہو کے پاپ سکل بدہشتر

سری نارائن جی نارد جی سے بیان کرتے ہین کہ گنگا جی کے سراپ سے سرستی جی اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو ندی رُوپ ہو کر ملی اور آپ سری بشن جی کے استھان مین رہی بھارت کھنڈ کے آنے سے بھارتی اور برہما کے استھان پر جانے یا برہما جیکی عورت ہونے سے براہمی اور بولنی کی دیبی ہونے سے بانی یہ نام سرستی دیبی کے ہوئے جو سرستی سر دلس وغیرہ مین سب کہین موجود ہو اُسے سرسون کہتے ہین اور سرسوان کی سکت کو سرستی کہتے ہین سرسوانسے بشن کا نام ہوا اور وہی سرستی نام سے ندی ہوئی جو بھرت کھنڈ مین تیرتھ روپ ہنایت پوتر پاپ ناس کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہی اور پیچھے سرستی کے سراپ سے گنگا جی راجہ بھگیرتھ کے لیجانے سے بھرت کھنڈ مین پہونچی اور اُسیوقت شیو جی نے سر مین دھارن کر لیا کیونکہ گنگا جی ہنایت تیزی سے پاتال کو چلی جاتی مگر دھرتی کے پرارتھنا سے مہا دیو جی نے اونکا زور اوٹھا لیا اور لچھمی جی بھارتی کے سراپ سے اپنی کلا سے پدماتی ندی ہو کر بھارت مین آئی اور آپ پورن اوتار سے بشن جیکے چرنون کی سیوا مین رہی اُسکے بعد اور کلا سے دھرم دھوج کی کنیا ہو کر تلسی کے نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوئی پہلے سرستی کے سراپ سے اور پیچھے سری بشن جیکی سراپ سے اپنی کلا کر کے بشنو کے پوتر کے کرنے والی گنگا ہوئین اور کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے کے بعد بھرت کھنڈ مین رہ ندی کا روپ چھوڑ دیہ وینیہ ہو سب بشن جیکے استھان کو پہونچین اور کاشی اور بندرابن کو چھوڑا و رسب تیرتھ بھی انھین تینون ندیون کے ساتھ سری بشن جیکے پاس پہونچین گے اور سالگرام۔ شکت شیو جگنناتھ یہ دس ہزار برس کلجگ بیتنے پر بھرت کھنڈ کو چھوڑ کر اپنی جگہہ پر آوینگے اور سادہو لوگ پران سنگہ سرادہ ترپن بید کے کہے ہوئے کرم یہ سب اونھین کے ساتھ چلے جاوین گے اور دیوتا کی پوجا دیوتا کا نام اُنکی کیرت اور گنونکا کیرتن بید اور اور شاستر اونھین کے ساتھ چلے جاوینگے اور سنت لوگ ست دھرم بید اور سام دیوتا برت تپ یہ بھی اونھین کے ساتھ جاوینگے اوسکے بعد شراب کے پینے والے اور گوشت کے کھانے والے

اور جھوٹے فریبی اور بناؤٹی سی کے پوجا کرنیوالے رہینگے پھر شستہ کر ور دمبی بڑا غرور کرنے والے چور ناستک لوگ ہونگے اور پورکھ اور استری کا فرق
بعید ہی رہجاویگا اسی سے سب لوگ عورتون کے ساتھ بخوف ہو شادی کرلینگے اور پتا کی چیز صرف پتا اور جو بیٹے کی ہر وہ بیٹے لینگے
کوئی کسیکو نہ دیگا اور پورکھ عورتون کے قابو ہو جاوینگے گھر گھر عورتین فاحشہ ہو جاوین گی اور اپنے خاوندون کو سخت کلام کہکر مارین گی
اور عورتین گھر کی مالک ہونگی اور پورکھ نوکرون سے بھی زیادہ ادھم سمجھے جاوینگے اور بھولکھا سسرا غلام کے مانند اور ساس لونڈی کی برابر
ہوجاویگی اور گھر کے کام کرنے والے سالے ہونگے اپنے بھائی اور رشتہ دارون سے کوئی بات بھی نہ کریگا اور گھر کے مالک کے بھائی اور رشتہ دار
جیسے اور دوست آشنا ہوتے ہین ویسے سمجھے جاوینگے اور پورکھ عورتون کے حکم کے بغیر کوئی کام نہ کرسکینگے اور برہمن چھتری بیس سودر انکی
ذات کا کچھ آچار ہوگا سندھیا کرنا جگیوپویت کا دھارن کرنا یہ سب چھپ جاوینگے اور چارون برن مسلمانون کے مانند آچار کرنے لگین کے اور اپنا شاستر
چھوڑ کر سب مسلمانون کا علم پڑھنے لگینگے کلجگ مین برہمن چھتری اور بیشیون کے نوکر ہونگے اور برہمن لوگ رسوئی برداری ہرکارونکی نوکری
گاڑی ہانکنے یا بیل لادنے کا کام کرینگے اور سب ستیہ ہین ہوجاینگے تو زمین بغیر غلہ کے ہوجاویگی درخت پھل نہ دینگے اور عورتون کو لڑکے
پیدا ہونگے اسیطرح گاے دودھ بغیر اور عورت مرد مین پریت نرہیگی اور گرہست جھوٹھے ہو جاوینگے اور راجہ بدقسمت اور رعایا پوت
دینگے سبب دکھی ہوگی اور بڑی ندیان بغیر پانی کے سوکھ جاوینگی اور چارون برن اور دہرم اور پن وغیرہ سے ہین ہو جاویگی اوسکے بعد
لاکھ منکھون کے بیچ مین بھی کوئی پن والا نہ ٹھہریگا اور کتست اور طرح طرحکے سب عورت اور مرد ہونگے اور بڑی ہی باتین کرینگے کوئی کوئی نگر اور
شہر آدمیون سے خالی ہو جاوینگے اور کسی کسی گانو مین ایک آدھی تنکون اور پتون کی جھوپڑی رہجاویگی گانون اور شہر جنگل ہو جاوینگے
اور جنگل مین رہنے والے لوگ بھی پوت سے دکھی ہو جاوینگے اور تالاب اور دریا بے پانی کے ہو جاوینگے اسی سبب سے اُنمین کھیتیان ہونے
لگین گی کلین لوگ نیچ ہو جاوینگے اور اُس کلجگ مین جھوٹھ بولنے والے فریبی شستہ ہی ہو جاوینگے اچھی طرحکے جوتے ہوئے اور بنائے ہوئے
کھیت بغیر غلہ کے ہو جاوینگے اور اچھے اچھے دھنی دھن سے ہین ہونگے اور دیوتونکے پوجنے والے ناستک پور مین رہنے والے بیرحم اور ہنسک
اور آدمیونکے مارنے والے ہونگے سب عورت مرد پستہ قد کم عمر کے اور عارضہ مین مبتلا رہینگے کلجگ کی یہ حالت ہی اور سولہ برس مین لوگ آدھے
بوڑھے اور بیس برس مین نہایت ہی بوڑھے ہو جاوینگے اور آٹھ برس کی عورت رجووتی اور حاملہ ہو جاویگی دو برس کے بعد عورتون کے
لڑکے ہونے لگین گے اور سولھوین برس بوڑھاپے مین مبتلا ہو جاوینگی کلجگ مین اکثر عورتین بانجھ ہونگی اور چارون برن لڑکیان بیچنے لگین گے اور
ماتا عورت لڑکا کا ہوا انکے یارون کے دیے ہوئے ان بھوگ کرنے والے کلجگ مین بہت لوگ ہونگے اور بہن کے یارون کے دیے ہوئے ان
کھانے والے لوگ ہونگے اور کلجگ مین لوگ بشن جیکا نام جپ کرین بٹورینگے پھر بیچ ڈالینگے اور پہلے تو ایشر کے لیے چھوڑ کیرت کے لیے
دان کرینگے پھر آپہی کہینگے کہ ہمنے تو نہین دیا یہ کہکے پھر سونا اور گاے وغیرہ جو برہمن کو دینگے پھیر لینگے اور دیو برت برہم برت گرو کے
کل کے برت چاہے اپنی دی ہو چاہے پرائی اُسکو لینگے اور کوئی کنیا گامی کوئی ساس کے ساتھ بھوگ کرنے والا ہوگا اور کوئی بہو کے
ساتھ بھوگ کریگا اور کوئی بہن اور کوئی سوتیلی ماتا اور کوئی اپنے مالک یا راجہ کی عورت کے ساتھ بھوگ کرینگے اور جو بھوگ کے لائق نہو
اور گھر گھر گمن کرینگے کہان تک گناؤن ماتا کی جون چھوڑ کر سبکے ساتھ بہار کرینگے اس کلجگ مین عورت اور مرد کا کچھ نرنے نہ رہیگا یعنے جو چاہیگا
جتنی عورتین سب ذاتون کی کرلیگا اور جو عورت چاہیگی اپنے دل سے بے تعداد خاوند کرے گی اسیطرح رعایا اور گانو اور چیزون کا بھی
کچھ ٹھیک نہ رہیگا جو جو چاہیگا وہ لیلے گا اور سب چور تماشہ مین آپسمین مارنے والے اور آدمیون کے مارنے والے ہونگے اور برہمن

چھتری بیسون کے لوگ پاپی ہونگے اور برہمن ہوکر لاکھہ لوہا تیل گھی رس اور نمک بیچینگے اور برہمن بیل لادینگے اور شودرونکے مردے
پھونکین گے اور سب سودرونکا غلہ بھوجن کرینگے اور سب شودرونکی عورتون کے ساتھ بھوگ کرینگے اور سب پنچ جگیہ ہین اور اماوس کی
رات کو بھوجن کرینگے اور جگیہ سوتر لینگے زنار بغیر اور سندھیا اور سوچ چھوڑدینگے اور فاحشہ کوڑھ روگ والی قحبہ رجسولا یہ عورتین برہمنون
کے یہان بھی بھوجن بناوین گی اور ان - جون آسرم انکا کلجگ مین نیم ہی نرہیگا سب ملچھ ہوجاوینگے اسطرح سب کلجگ کیحالت ہوکر
سب ملچھ ہوجاوینگے اور جب ہاتھہ ہاتھہ بھر کے درخت اور انگوٹھے بھر کے لوگ ہوجاوینگے تو ناراین کی کلا کے انس کالکِ جی بشن جسا کے
یہان اوتار لینگے جو نہایت طاقتور ہونگے اور بڑے گھوڑے پر سوار ہو نہایت تیکھا کھڑگ لے تین ہی رات مین ملچھون سے زمین خالی
کردینگے اور پھر انتردھیان ہوجاوینگے تب پرتھوی بے راجہ اور چورون سے دکھی ہوجاویگی کچھ عرصہ مین ہاتھی کی سونڈ کے برابر پانی کی
بوندون کے برسنے کے سبب لوگ سنسان اور سب زمین نشٹ ہوجاویگی اوسکے بعد بارھون سورج یکبارگی تپین گے اس سے دھرتی
سوکھ جاویگی جب اس طرح کا کلجگ گذر جاویگا تو ست جگ لگیگا اور دھرم ستو وغیرہ سے پورا ہوجاویگا اور عابد دھرم اور بید جاننے
والے برہمن زمین پر ہوجاوینگے اور پت برتا اور دھرم والی عورتین گھر گھر ہوجاوینگی سب راجہ چھتریون کے خاندان کے ہونگے جو برہمنون کے
بھگت اقبالمند دھرم والے اور تپ کے کامون مین مشغول ہونگے اور بیس لوگ بیوپار برہمنون کی بھگت مین لگے ہوئے اور دھرم
کرینگے - سودر بڑے تپ والے اپنے دھرم پر چلنے والے اور برہمنون کی سیوا کرنے والے ہونگے اور برہمن چھتری بیس سودر سب
دیبی کے بھگت ہونگے اور سب شرت سمرت اور پوران جانینگے اور سب پورکھہ وقت پر بھوگ کرینگے اور ادھرم کا نام نرہیگا
ست جگ مین دھرم سب جگہ تھا ترتیا مین تین پانون دواپر مین دو کلجگ مین ایک وہ بھی اخیر مین چھپ جاویگا اور کال کا
روپ کہتے ہین - سات باسر - سولہ تتھہ - بارہ مہینے - چھہ رت - دو پچھہ - دو ائن چار پہر کا دن اور چار ہی پہر کی رات تیس دن کا مہینہ
برکھہ سموتسر وغیرہ کے پرتسبر وغیرہ کے بھید سے پانچ قسم کا ہوتا ہے جیسا کہ آٹھوین اسکندہ مین کہچکے ہین اونھین کے آنے جانے سے
چار جگ گذرتے ہین جب منکھون کا برکھہ پورا ہوتا اُتنے ہی وقت مین دیوتون کی ایکدن رات ہوتی ہے اور منکھون کے تین سو
ساٹھ جگ گذرنے پر دیوتونکا ایک جگ ہوتا ہے دیوتون کے اکہتر جگ کا ایک منونتر ہوتا اور منونتر ہی کے برابر اندر کی عمر ہوتی اسطرح
اٹھائیس اندر ہونے پر برہما جیکا ایک رات دن ہوتا اسطرح برہمانڈ کے ایک سو آٹھہ برس گذرنے پر برہما کا پرلے ہوجاتا اسمین زمین نہین نظر
آتی اور سب لوگ زمین مین ڈوب جاتے ہین اور برہما بشن مہادیو وغیرہ اور گیانی رکھہ برہم مین لین ہوجاتے ہین اور آپہی برہم مین پرکرت
بھی لین ہوجاتی اسی سے اسے پراکرتک پرلی کہتے ہین اسطرح پراکرتک پرلی ہونے اور برہما جیکے مرنے پر سری دیبی کا ایک پل
ہوتا اسطرح سب برہمانڈ ناس ہوجاتے اور پھر بھگوتی کے ایک پل مین سب سرشٹ ہوتی اور جاتی ہے اور اسطرح کئی مرتبہ سرشٹ اور
کئی بار پرلی ہوتی ہے کیا جانے کتنے ہی کلپ گذر جاتے ہین آدمی انکی کیا تعداد کرسکتا ہے سرشٹ پرلی اور برہمانڈ بے تعداد ہین اور
برہمانڈ وغیرہ برہما وغیرہ کی کون تعداد جانتا ہے سب برہمانڈون کا مالک ایک ہی ہے جو سب کا پرماتما ست چت آنند روپ دھارن
کیے ہے اور برہما وغیرہ اُسیکے انس ہین اور مہا برات اُسیکا انس ہے اور مہا براٹ کے انس سے چھدر برات اور پھر پرکرت اور
اُسیکے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے جو دو بھوج اور چتربھوج کے بھید سے دو قسم کے ہوگئے اُنمین چتربھوج تو بیکنٹھہ مین اور دو
بھوج گولوگ مین - یہ سب سرشٹ برہما سے تنکے تک سب پرکرت سرشٹ ہے اسوجہ سرشٹ کا ہیت ستیہ اور ہمیشہ رہنے والا سناتن

خود مختار نرگن اور پرکرت سے پرے نراکار بھگتون کے اوپر مہربان پربرہم ہی جسکے جاننے سے برہما برہمانڈ بناتے اور شیوجی مرتونجیہ کہلاکے
سب کا سنگھار کرتے ہین اور جسکے جاننے اور بھگت اور سیوا کرنے سے بشن جی سرب بیاپی اور سبکی پرورش کرنیوالے اور سبکے ایشر کہاتے اور
مہامایا بھگوتی سچدانندروپنی جسکے جاننے اور بھگت سے سب کی ایشری کہلاتی ہین اور جسکے جاننے اور سیوا کرنے سے ساوتری بید ماتا
برہمنون سے پوجی گئی کہلاتی ہین اور سب دیوتونکی مالک کہلاتی ہین اور اُسکی مہربانی سے سری کرشن چندرجی کی پیاری رادھکاجی
سب جگہہ پوجی جاتی ہین ان رادہکاجی نے بیشتر شت سرنگ پہاڑ پر دیوتون کے ہزار برس تک خاوند کے ملنے کے لیے برہم کی سیوا کی
جب مول پرکرت خوش ہوئین تو سری کرشن چندرجی اُسکو چندرما کی کلا کے مانند دیکھہ اُسکو چھاتی مین لگا کر رونے لگے اور رادھکاجیکو
نہایت عمدہ اور نایاب بر دیا اور کہنے لگے کہ ہماری چھاتی مین بہت دنون تک رہو اور تم سوبھاگ عزت اور محبت مین سب عورتونسے
زیادہ ہوگی اور ہمکو تم ہمیشہ پیاری ہوگی اور ہم تمکو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھینگے اتنا کہ سری کرشن چندرجی نے رادھکاجیکو بغیر سوت کی
اپنی پران پیاری بنایا اور جو پانچ ستلیتون سے علیحدہ دیبیان ہتین وہ بھی شکت کی سیوا سے لوک مین پوجی گئین اور جس طرح کا اونکا
تپ تھا اُسی طرح کا پھل بھی ہوا۔ اور درگاجی نے دیوتون کا ہزار برس تک ہمالے پہاڑ پر برہم کا دہیان کیا جس سے لوک مین پوجی گئین
اور سرستی نے دیوتون کی لاکھہ برس تک عبادت کی جس سے سبکی بندنا کرنے لائق ہوئین اور لچھمی جی نے سوجگ تک عبادت کی جس سے
بڑی سمپدا دینی والی ہین ساوتری جی نے ساٹھہ ہزار برس تک دیبی جیکے چرن کملون کا دھیان کیا جس سے وہ لوک مین پوجی گئین
اور سو منونتر تک شیوجی نے تپ کیا تھا اور سو منونتر تک برہماجی شکت کو جپتے رہے اور سو منونتر تک جپ کر سری کرشن جی بھی جگت
کی پرورش کرنے والے ہوئے اور دس منونتر تک جپ کر سری کرشن چندرجی نے گولوک پایا جہان نہایت آرام سے رہتے ہین اسیطرح دس
منونتر تک جپ کر دہرم جی بھی سبکے پران اور سبھون کے پوجنے کے لائق اور سبکے آدھار ہوئے ہین اسیطرح سب دیوتا ہوئے ہین۔

چوپائی

یہ بدہ سب پوران اُرآگم ؛	گرمکھہ سے جم سنا بیر ہم ؛
سو سب تم سن کہا بکھانی	اب کا سنن چہت من گیانی

ادھیائے نوان

دوہا

کہب لوم ادھیائے مین بھوم شکت اوتپت	شکت اوتپت پرسنگ سون شنہو سکل کہہت

سری نارد جی نے پوچھا کہ دیبی کے ایک پلک بھاجنے مین برہما گرتے ہین اور اُسکے گرنے کو پراکرت پرلے کہتے ہین اور پراکرت پرلے
مین آپ نے کہا کہ پرتھوی نظر نہین آتی اور سب بشو پانی مین ڈوب کر پرماتما مین لین ہو جاتا ہی پھر پھر پرتھوی چھپی ہوئی کہان رہتی ہی
اور سرشٹ کے بنانے کے وقت پھر کیسے ظاہر ہوتی ہی اور وہ دھرتی سبکے آسرے بھوت بے اجے کیسے ہوئی اُسکے جنم کی کتھا کہیے اتنے
سوال نارد جی کے سُنکر سری نارائن جی بہت عمدہ بچن بولے کہ سبکی آد سرشٹ مین سبکا جنم دیبی سے ہوتا یہ شرت کہتی ہی اور

سب پرلیون مین پیدائیش اور ناس اُسی سے ہوتی اب ہم پرتھوی کا جنم کہتے ہین جو سب منگلون کا کارن اور دکھون کا ناس کرنے والا اور
پن کا بڑھانے والا ہی سنو بڑے سندیہ کی بات ہی کہ کوئی کہتے ہین کہ یہ پرتھوی مدھ کیٹبھ کے خون سے بنی مگر ہم اسکے خلاف کہتے ہین
کیونکہ وہ مدھ اور کیٹبھ دیت پیدا ہوئے تھے اور بشن جی کے جنگ سے خوش ہوکر بولے تھے کہ بردان مانگو اور بشن جی نے کہا تھا کہ ہمارے
ہاتھون سے مرو تب اُنھون نے کہا کہ ہمکو وہان مارو جہان زمین پانی مین ڈوبی نہو جو زمین اُنکے خون یا گوشت سے بنتی تو تب
کہان سے نمودار ہوئی اور جو نہ تھی تو اُنھون نے سوال کیون ایسا کیا تھا اس سے صاف ظاہر ہی کہ زمین پہلے ہی سے تھی کیونکہ
یہ بات اُنکے مرنے سے پہلے ہی کی ہی اور جو اُسکا میدنی نام ہی اُسکا یہ سبب ہی سنو کچھ یہ نہین کہ مدھ کیٹبھ کی مید یعنے چربی سے ہونے کے
سبب یہ نام پڑا ہی نہین پہلے یہ زمین پانی مین ڈوبی تھی اور پیچھے نکالنے سے چربی سے بڑھائی گئی ہی اسی سے اسکا نام میدنی
پڑا ہی یہ احوال کہتے ہین دل لگا کر سنو جو کہ اسکے پہلے ہمنے دھرم کے منھ سے پشکر مین سنا ہی مہا براٹ کا من سرب بایک سرشٹ
کے سمے ہوا اور وہ من سب رومون سے چھیدون مین گھس گیا تب پنچی کرن کے پیچھے زمین پیدا ہوئی اور ہر ایک روئین کے چھید
مین ٹکڑے کر کر کے جمائی گئی وہی سرشٹ کال مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوئی پھر پرلے کال مین آدسی پانی مین
پرویس کر جاتی جب سرشٹ ہوتی ہی تو پھر نکلتی ہی یہی بار بار ہوا کرتا ہی سرشٹ کے سمے مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوتی ہی اور پرلے
کال مین جل مین لین ہوتی ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین پرتھوی۔ پہار ۔ سات سماگر دویپ گرہ چندر بشن شیو دیوتا لوگ پن دینے
والے تیرتھ بھرت کھنڈ ساتون سرگ اور پاتال سمیت ہوتی ہی پاتال سے برہم لوک تک بھی سب بشو زمین پر ہین اسیطرح سب
سب بشو زمین پر بنتی اور سب ناس ہو جاتی ہی جب پرلے مین برہما گر جاتے تو کرشن جی پرماتما پہلے سرشٹ مین مہا براٹ بناتے اور
پرلے اور استہت دونون نیتہ ہین اور پرتھوی بھی پرواہ روپ سے نیتہ ہی جسکی باراہ جی کے لے آنے کے بعد سب نے پوجا کی اور یہ
دھرتی باراہ روپ سری بشن جی کی عورت ہی یہ بات بید مین لکھی ہوئی ہی اُس باراہ جی سے پرتھوی مین منگل نام بیٹا پیدا ہوا تھا اتنی
کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ باراہ کلپ مین دیوتون نے پرتھوی کو کس روپ سے پوجا کی اور اُسکی پوجا کا طریقہ اندر باہر نیچے اونچے
سب طرحسے اور منگل کے پیدا ہونیکا حال مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے باراہ کلپ مین اُسکے پیشتر باراہ جی رساتل مین اُترکر
کو مار زمین کو لائے اور اسکو پانی کے اوپر جما دیا جیسے کہ کمل کا پتا پانی مین ہو اُسی طرح سندر ایسے زمین پر برہما جی نے نہایت عمدہ بشو
بنائی اور پھر بشن جی اُس دیبی کو کام کی بھری ہوئی دیکھ آپ کرور سورج کے مانند ہوا ور اپنی مورت کام دیوتا کے مانند کر تنہائی
مین دیوتون کے ایک برس بھر رات دن بھوگ کرتے رہے جس سے پرتھوی بیہوش ہو گئی کیون نہو پنڈت عورت کے ساتھ پنڈت ہی
کا سنگ سکھ دینے والا ہوتا ہی اور بشن جی نے اُسکی صحبت مین رات دن گذرتا نہ جانا ایک برس کے بعد بشن جی نے زمین کو چھوڑا
اور اپنے پہلے کے سور روپ کو دھارن کر لیا اور دھرتی نے پت برتا کو دھارن کر دھوپ دیپ نیبید سندہور کپڑے پھول وغیرہ
سے پوجا کی ۔ اور پوجا کے اخیر مین بشن جی پرتھوی سے بولے کہ اے سُندری تم سب کا آدھار ہو جاؤ اور تمکو سب منی دیوتا سدھ
دانو منکھ وغیرہ سب پوجین گے یعنے آردرا نچھتر کے پہلے چرن مین پرتھوی رجسوُلا رہتی اُسمین کچھ کام نہ کرنا چاہیے اور جو کوئی
گھر بنانے کے شروع مین یا گھر مین جانیکے شروع مین یا کنوان تالاب وغیرہ کے بنانے کے وقت تمہاری پوجا دیوتا اور دیت
وغیرہ کرینگے وہ سُکھی رہینگے اور جو مورکھ نہ کرینگے وہ نرک مین جاوینگے یہ سُن دھرتی بولی اے باراہ جی ہم سب ا چرا چر بشو لیا ہی ہے

اپ کے حکم کے بموجب اپنے اوپر لینگی مگرای بھگوان جو کوئی موتی سیپ - آپکی کیرت - یشو لنگ - پاربتی سنگھ - چراغ - منتر - مونگا - ہیرا جگیوپوت
پھول - لیستک - تلسی دل - جپ کی مالا - پھولون کی مالا سونا - گورچن - چندن - ساگرام کے جل کو ہمارے اوپر بغیر آسن کے دہریگا اسکا
بوجھ ہم نہ اوٹھا سکینگی یہ سن سری بھگوان جی بولے ای سندری جو کوئی اتنی چیزین جو تم گنتی ہو تمہارے اوپر رکھینگے وہ مورکھ کال سوتر
نرک مین جاوینگے اور وہان دیوتون کے انیک برس رہینگے اتنا کہہ بھگوان باراہ جی تو چپ ہو رہے اور وقت پر اوسی حمل سے منگل جی
پیدا ہوئے اور سری بھگوان کے حکم سے سب پرتھوی کی پوجا اور دھیان کرنے لگے اور مول منتر سے نیبید دیا تب سے دہرتی تینون لوکو مین
پوجی گئین اتنا سن نارد جی بولے کہ دھرتی کا کون دھیان اور استوتر اور کون مول منتر ہی کہیے اسبات کو سنکر نارائن جی بولے کہ پہلے دیبی
کو تو باراہ جی نے پوجا پھر برہما جی نے پوجا کی اُسکے بعد سب لوگ اور منیون نے پوجا کی اب آسکا دھیان منتر اور استوتر کہتے ہین سنو -

منتر ओंह्रींश्रीं क्लीं वसुन्धरायैस्वाहा

اس منتر سے پہلے باراہ جی نے پوجا کی تھی اور ایسا دہیان کیا تھا - کہ سفید کمل کا رنگ دھارن کیے اور شرت کال کے چندرما کے مانند
منھ اور سب انگون مین چندن لگائے اسطرح سے دیبی کی سب نے پوجا کی اب ای برہمن کنو شاکھہ مین لکھے ہوئے طریقہ کی استت سنیے

چوپائی

جے جے جے جل آدھارے — جل پرد جل شیلے سرت سارے
جگیہ براہ بدہو جے جے ری — منگل منگل بھون کر یر ی
منگل ارتھہ منگلے منگل ؛ — سربادھارے دینہہ موہ بہل
سرب کام پر دسربشیٹ پرد — پن سروپ پن تروجن گد
یہ ادکھہ کال ستون جو پڑہئی — کوٹ جنم لگ سو سکھ لہئی
یا کے پٹھن ماتر بھو وانا ؛ — دیپے کے رہے پن ندانا
بھوم دان ہارک پد پا پہہ — چھوڑت پر تھم کرت نہین دآپہ
انیہ کوپ مین کہو دت کو پا — یہ اگہہ سون چھوٹت شبہہ روپا
پر ہرت بھوم پاپ سے چھوٹت — دبہرم کیر سب بدہ گت لوٹت
اَشو میدہ جگ پہل سو پاوت — یہ رینک پرم بہیہ گھالت

ادھیائے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیائے مین جو بہو پر اپر ادہ — کرت لہت سو نرک پھل سنہہ تہنے چت سادہ

سری نارائن جی نے پوچھا کہ زمین کے پن کرنیکا پن دیو دوسرے کی دہرتی کے لینے اور دوسرے کے کنوین مین کنوان کھدوانے

اور رت متی پرتھوی کے کھودنے اور زمین پر کام گرانے اور دیپ وغیرہ پرتھوی پر رکھنے سے جو پاپ ہوتے ہین اوسے ہمکو سُننے کی خواہش
ہی اور جو کچھ ہمارے پوچھنے سے رہگیا ہو وہ بھی کہیے اور جو اور پرتھوی کے پاپ ہون اُنکے دور کرنیکی تدبیر کہیے اتنا سُن سری نارائن جی
بولے سُنیے بھرت کھنڈ مین جو بالشت بھر زمین کوئی برہمن کو دیتا جو برہمن سندھیا وغیرہ کرنے سے پوتر ہو وہ پورکھ شیو مندر کو جاتا ہی اور
جو آن کی لگی ہوئی زمین برہمن کو دیتا وہ جتنے اُس زمین مین بالو کے کنکے ہونگے اُتنے برس تک بشن جیکے بکینتھ مین رہیگا اور جو
گانو یا زمین یا دھان برہمنون کو دیتا وہ دونون لینے اور دینے والے دیبی جیکے پور مین جاکر بستے اور جو اپنی دی ہوئی یا اور کسی سے دی
ہوئی برہمن کی جیو کا لے لیتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرما رہینگے تب تک کال سُوتر نرک مین رہیگا اور اُسکے بیٹے پوتے بغیر زمین
زر سونبھا اور بتر کے ہونگے اور آخیر کو گھور نرک رور و مین پڑینگے اور جو گانو کے کنارے کنارے گئو کے چرنے کے لیے زمین جو چھوڑنی چاہیے
اوسے کوئی جوت کر ان پیدا کرتا اور وہی برہمنون کو دیتا یا آپ کھاتا وہ پورکھ دیوتون کے سو برس تک کبھی پاک نرک مین رہتا اور
جو گایون کے گوٹھہ یا تالاب مین جتوا کر غلہ پیدا کرتے اور آپ کہاتے یا برہمن کو دیتے وہ اسپتر نرک مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر ہو گئے
اوتنے عرصہ تک رہینگے جو پہلے مٹی کے پانچ پنڈ کنوان یا تالاب مالک کے نام بنا دیے دوسرے کے کنودن وغیرہ مین نہاتا اُسکا کچھ پھل نہین
ملتا بلکہ وہ نرک کو جاتا ہی اور جو کامی تنہائی مین زمین پر بیٹھکر بیج چھوڑتا وہ جتنے زمین کے کنکے بیج سے بھیگتے ہین اوتنے برس تک رورد
نرک مین پڑتا اور جو رجسوَلا پرتھوی مین جسکا اوپر ذکر ہو چکے ہین کوئی کھود کر گھر وغیرہ بناتا وہ کرم دنس نرک مین پڑتا اور وہان چار جگ تک
رہتا ہی اور جو کنوان گم ہو گیا ہو اُسکو مالک کے بغیر بنوا کر اپنا کنوان مانتا ہی اسیطرح کسیکا تالاب مالک کے حکم بغیر کھودواتا ہی اُسکو
کچھ پن نہین ہوتا بلکہ اُسکے پہلے کے مالک کو ہوتا نیا مالک صرف نرک مین جاتا ہی اور وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے ہین تب تک تپت
نرک مین جاکر دُکھ بھوگ کریگا اور جو دوسرے کے تالاب مین تھوڑی کیچڑ اوس سے باہر رکھکر نہاتا ہی وہ اُس کیچڑ کے کنکون کی تعداد
برس تک برہم لوک مین رہتا ہی جو بھوم سوامی کے نام پہلے پنڈ نہین دیتا اور اپنے پتا کا سرادھ کرتا وہ ضرور ہی نرک مین جاتا ہی
اور جو زمین پر دیپک رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو بنا آسن زمین پر سنکھ رکھتا وہ اور جنم مین کوڑھی ہوتا اور موتی –
مونگا – ہیرا اور منی یہ بھی جو بے آسن کے پرتھوی پر رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو شولنگ اور پاربتی کی مورت بے آسن
کے زمین پر دھرتا وہ سو منونتر تک کرم بھجیہ نرک مین پڑتا – سنکھ – جنیتر – سالگرام کا جل پھول تلسی دل بے آسن دھرتا وہ ضرور ہی
نرک مین جاتا ہی اور جو جپ مالا – اور پھولونکی مالا کپور چندن گورو چن زمین پر بے آسن پہنکتا وہ بھی جاتا – اور چندن – رُودراچھ کُشا کی
جڑ کے زمین پر رکھنے سے منونتر تک نرک مین رہتا اور جو پُستک جگیوپویت زمین پر دھر دیتا اُسکا پھر جنمانتر مین پھر کبھی برہمن کی
جون مین جنم نہین ہوتا اور برہم ہتیا کے مانند پاپ پاتا ہی اور جو جگیہ کرکے زمین کو دودھ سے نہین سینچتا وہ تپت بھوم نرک مین سات
جنم تک پڑا کرتا ہی جو بھونکمپ اور گرہن پڑنے کے وقت زمین کھودتا وہ مہا پاپی اور جنم ہین انگ ہین ہوتا اب پرتھوی کے نامونکا
سبب کہتے ہین –

چوپائی

جاسون سبکے بھون بیان ہین		بھوم کہت یاسون سب تاہین	
جاسون کشیپ کی یہ آئی		کہت کاشی یاسون بھائی	

جاسون چلت نہین یہ کبہون
جاسون دھارن کرت بشوکہن
جاسوانت نہین یہ کیرا
پرتھیہ نرپ کنیا ہر یہ جاسون
یابسرت ہونیکے کارن۔
یہ سب دیہہ دھرا جنیہ پن پایا

تاسون اچلا بھاکھت سبھون
بشوبھرا کہت بدہ من منہہ
کہت اننت بگیہ گمنیرا
پرتھوی پرمتو بھاکھت یاسون
پرتھوی نام سنہومن وارن
تم سن کیہون نہ مرکہا الا پا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین گنگو نبت بپیت
کہپ جاس سُرت ماترسون مٹت پاپ سن میت

سری نارد جی نے زمین کی پیدایش کا حال سُنکر پوچھا کہ ای دیوتا ہم نے نہایت عمدہ پرتھوی کی پیدایش سُنی اب گنگا جی کا احوال کہیے جو گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین آئین اور جو ساچہات بشن روپ ہین وہ کیسے کس جگ مین کسکی عبادت سے یہان آئین یہ سب ہمکو سُننے کی خواہش ہی جو پن دینے والا اور پاپونکا ناس کرنے والا ہی یہ سُن سری نارد جی بولے کہ سورج بنسی راجہ سگر ہوے اُنکی بیدربھی اور سیبیا دو عورتین تھین اُس سیبیا سے نہایت خوبصورت اسمنجس بیٹا پیدا ہوا جو کُل کا بڑھانے والا تھا اور اُنکی دوسری بیدربھی نام عورت نے لڑکے کی کامنا سے شیوجی کا آرادہن کیا اُسکو مہادیوجی کے بردان سے حمل رہا اور سوبرس کے بعد ایک گوشت کا پنڈ ہوا اُسے دیکھہ بیدربھی شیوجیکا دھیان کرکے اونچے بار بار رونے لگی تب شیوجی برہمن کا روپ دھر اُسکے پاس آئے اور اُنھون نے اُس گوشت کے پنڈ کے ساٹھ ہزار ٹکڑے کر ڈالے اور وہ نہایت طاقت ور لڑکے ہوگئے جب راجہ سگر اسومید جگیہ کرنے لگے تو اُنکا گھوڑا اندر نے چورا کر کپل مُن کے پیچھے باندہ دیا اور یہ سگر راجہ کے بیٹے ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے وہان پہونچکر کہنے لگے کہ یہی گھوڑے کا چورانے والا ہی اسے سُن مُن نے آنکھین کھول دین کہ یہ ساٹھون ہزار راکھہ ہوگئے اِس بات کو سُن راجہ سگر روتے ہوئے جنگل کو چلے گئے تب اُنکی دوسری رانی کے بیٹے جنکا نام اسمنجس تھا گنگا کے لانے کے لیے عبادت کرنے لگے اور لاکھہ برس تک تپ کرکے کال کے جوگ سے وہین مرگئے اُسکے بعد اسمنجس کے بیٹے انشمان گنگا جیکے لانے لیے عبادت کرنے لگے وہ بھی لاکھہ برس تک عبادت کرتے رہے تب سری کرشن چندر جیکے اُنکو درشن ہوئے جو کہ گرگیم رت کے کروڑون سورجون کی روشنی سے جگت دوبھجا دھارن کیے اور مُرلی ہاتھہ مین لیے جوان گوپ کا بھیس بنائے برہم اور برہما بشن اور شیوجی سے استت کیے ہوے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ ایسے سری کرشن چندر جی کو دیکھہ بھگیرتھ جی بار بار پرنام کرکے استت کرنے لگے اور اُنھون نے اپنے خاندان کے تارنے والے بردان کو اُنھون سے پایا کہ سری کرشن جی سے یہ سُن راجہ تو نہایت خوش ہوئے اور سری کرشن چندر گنگا جی سے بولے ای گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ کو جاؤ اور ہمارے حکم سے سگر راجہ کے سب بیٹونکو برابر کرو وہ تمھاری لگی ہوئی ہوا سے ہماری مورتیون کو دھار کر دبیہ بمانون پر سوار ہو ہمارے مندر گولوک یا بیکنٹھ مین آوینگے

اور روگ رہت ہمارے پار کہد ہونگے اور جنم جنم کے کیے ہوئے پاپون کو ناس کر ڈالینگے کیونکہ کرڑ ور جنم کے بھرت کھنڈ مین کیے ہوئے
پاپ گنگا مین لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے ناس ہو جاتے ہین یہ بید مین لکھا ہی کہ گنگا جی کے درشن سے دس گنا چھونے سے پن ہوتا ہی
اور عموماً کسی دن نہانے سے کسی بدھ کے بغیر کرڑا نے تو سو کرڑ ور جنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اور جو کسی اچھے دن نہانے سے پھل ہوتا
اوسکو بید نہین کہتے مگر کچھ برہمن کہتے ہین اور برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا سب پھل نہین کہ سکتے ہم عام دنون کے نہانے کا پھل کہتے
ہین ای گنگا جی جسنے بید وغیرہ پرب پر نہانے کا پھل نہین کہتے ویسے ہم بھی پھل نہین کہتے موسل اشنان سے دس گنا زیادہ سنکلپ کرکے
اسنان سے ہوتا ہی موسل اشنان بغیر بدھ کے اشنان کو کہتے ہین جیسے کوئی بغیر منتر وغیرہ پڑھے خالی نہاتا ہی اور اماوس کو سنکرات کے برابر
پن ہوتا ہی اور اُسی سے دچھناین مین دو گنا دچھناین کی سنکرانت یعنے کرک کی سنکرات مین — دچھناین مین دس گنا اوترا ین مین یعنے
مکر کی سنکرانت مین اور کاتک کی سنکرانت کو بے اندازہ پن ہوتا اور اسیکے برابر اچھیہ نومی کو پن ہوتا یہ بات بید مین لکھی ہی ان دنونمین
اشنان کرنا بے اندازہ پن دنیا عام دنون مین نہانے سے گنگا پر جو کچھ دان دے تب پن ہوتا اور منو نتر وغیرہ اور جگ وغیرہ تتھون
اور ماگھ کی سُکل پچھ کی سپتمی اور بھیکھم اسٹمی اور اشوک اشٹمی اور سری رام نومی کو عام دنون سے سو گنا زیادہ پن ہوتا اُسی سے دو گنا دسہرے
والی پروا اور دسہرہ کی دسمی اُس سے دس حصہ زیادہ پن ہوتا اور بارنی مین چوگنی مہا بارنی اور مہا بارنی سے چوگنی مہا بارنی ہوتی اور
عام دن کے اشنان کرنے سے کروڑ حصہ زیادہ چندرما کے گرہن مین اور چندر گرہن کے دس حصے زیادہ اردہو دیہ مین نہانے سے
ہوتی اتنا کہ گنگا اور بھگیرتھ کے آگے چپ ہو رہے تب بڑی بھگبت سے پرنام کرکے سری گنگا جی سری کرشن سے بولی کہ ہی ناتھ جو سری
کے سراپ اور آپ کے حکم اور بھگیرتھ جی کی عبادت سے بھرت کھنڈ مین جاونگی تو پاپی لوگ جو ہمکو پاپ دینگے وہ کس تدبیر سے
ناس ہونگے یہ بتلائیے اور کب تک ہم بھرت کھنڈ مین رہنگی اور آپ کے پرم بھگت پد کو کب لوٹ آونگی اور ہماری جو اور خواہش
ہی جسکو آپ جانتے ہین اُسکی بھی تدبیر بتلائیے یعنے زمین پر ہمارا کون خاوند ہوگا آپ سبکے دل کی بات جانتے ہین اسلیے تدبیر
تبلائیے یہ سن سری بھگوان بولے ای گنگا جی ہم تمہارے دل کی بات جانتے ہین تم بہتے ہوئے پانی کا روپ دھارن کرو گی اسلیے
تمھارا سمندر خاوند ہوگا وہ ہمارے انس سے پیدا ہی اور تم بھی سرو پنی ہو تمھارا اور سمندر کا میل اچھا ہوگا کیونکہ بڑے کے ساتھ
بڑے ہی پورکھ کا ملاپ سُکھ دیتا سرستی وغیرہ جتنی ندیان بھرت کھنڈ مین ہین وہ سب تون سمندر کی عورتین ہونگی مگر ان سبھون مین
بڑی تمھین ہوگی اور آج سے پانچہزار برس کلجگ کے گذرنے تک تم بھرت کھنڈ مین رہوگی اور ہمیشہ ہی تنہائی مین تم سمندر
کے ساتھ بھوگ بلاس کیا کروگی اور بھارت کھنڈ کے رہنے والے بھگیرتھ کے استوتر کے بنائے ہوئے تمھاری استت اور پوجا
کیا کرینگے اور جو کوئی گنوشا کہو کت بدھ سے تمہارا دھیان اور پوجا کرینگے وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاوینگے اور چاہے سیکڑون
کوسون پر ہو مگر جو کوئی گنگا گنگا کہے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوگ مین جاتا ہی اور جو ہزار پاپیون کے نہانے کے لیئے
سے تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے ایک بھگت کے چھونے سے ناس ہو جاویگا اور پاپیون کے ہزار اور مردون کے چھونے
سے جو تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے منترون کے اوپاسک کے صرف نہانے سے ناس ہو جاویگا اور تم سرستی وغیرہ کے
ساتھ پاپ چھڑاتی ہوئی بھرت کھنڈ مین جاری ہو اور جہان پرکرت کے گنون کا کیرتن ہوتا وہ جگیہ تیرتھ کے برابر ہو جاتی اور تمھاری
دھور کے چھونے سے پاپی پوتر ہو جاتا اور جتنے اُس دھور کے کنکے ہین اوتنے برس مَن دویپ مین رہیگا اور جو لوگ گیان بھگت سے

ہمارا نام لیتے ہوئے تمہارے پاس پران چھوڑینگے وہ سب سری بیکنٹھ مین پہونچینگے اور ہمارے پارکھد ہوکر بہت دنون تک رہینگے
یہان تک کہ پراکرتک برہما کی پرے تک کہین اور جگہ نہ جاوینگے بلکہ بے تعداد پراکرتک لین ہوتے دیکھینگے اگر مرنے کے بعد بہت پُن کے
جلنے کے بعد کسیکا شریر تم مین پڑیگا وہ جتنے دن اسکا سریر تمہارے مین رہیگا اتنے برس بیکنٹھ مین رہیگا اور اُسکے بعد پھر جنم دھریگا پھر ہم اپنا
پارکھد بنا لینگے اور چاہے مہا اگیانی ہو مگر تمہارے جل کے چھونے سے مریگا اُسے ہم سارو پیہ موچھ دیکر اپنا پارکھد بنا دینگے اور چاہے تمہارا نام
لیکر کہین سیر چھوڑے اُسے برہما جیکی عمر کے برابر موچھ دینگے اور چاہے جہان بھگت سے تمہارا نام یا ذکر تا ہوا پران چھوڑیگا وسے بے تعداد پراکرتک کیے
ہونیکے اندازہ تک سارو پیہ موچھ دینگے اور وہ بمان پر چڑھ کر ہمارے پارکھدون کے ساتھ گولوک کو چلا جاویگا تیرتھ پر یا تیرتھ نہ ہونے مین کچھ بھی
شبھہ نہین کہ ہمارے منترون کے پوجنے والے اور ہماری نبید کے بھوجن کرنے والے وہ لیلا ماتر سے تینون بھون پوتر کرسکتے ہین اور جواہرات
کے جڑے ہوئے بمان پر چڑھکر گولوک کو جاوینگے اور جو ہمارے بھگتون کے رشتہ دار ہین وہ بھی بمان پر سوار ہوکر گولوک کو جاوینگے جو بہت
دُرلبھ ہے اور جہان جہان گیانی ہمارے بھگت یاد کیے جاتے ہین وہ استھان پوتر ہو جاتے ہین اور ہمارے بھگت تو جیہ نمکت ہین اس سے
سب بھگت تم مین اشنان کرینگے اور تمہارے پاپ ہرینگے سری کشن جی سری گنگا جی سے اتنے بچن کہ بھگیرتھ سے بولے کہ راجہ ان گنگا جی
کی اُستت کرو اور پوجا بھی کرو یہ سُن بھگیرتھ نے سری گنگا جیکی اُستت اور پوجا کی اور پرماتما سری کرشن جی کو بار بار پرنام کیا اور گنگا جی اور
سری کرشن جی انتردھیان ہوگئے اتنی کتھا سُن نارد جی نے پوچھا کہ کس دھیان استوتر اور پوجا سے بھگیرتھ راجہ نے پوجا اور دھیان وغیرہ کیا
سری نارائن جی بولے کہ راجہ اشنان کر دھوئے کپڑے پہن چھ دیوتون کی پوجا کر ایک دل ہو سری گنگا جی کی پوجا کرنے لگے کیونکہ آدمی
پہلے گنیش۔ سورج۔ شیو۔ درگا۔ انکو پوجکر پوجا کرنیکا ادھکاری ہوتا۔

چوپائی

بگھن ہرن ہت گنپت پوجا ۔ رب تیر وک ہیت نہین دوجا
سدھ ہون ہت ہر پاوک کری ۔ بھی ملن ہیت ہر ہیری
شیو کی گیان ہیت ہی بھائی ۔ مکت ہیت درگا کی گائی
انھین پوج پاوت نرگیانی ۔ سب من باچھت جگ منہ پرانی
جو نہین پوجت سو نہین پاوت ۔ یہ پران سرت سب مل گاوت
دھیا پو بھوپ جون دھر دھیانا ۔ سو سن تو سن کرت بکھانا

ادھیاے بارھوان

دوہا

بارھوین ادھیاے مین رادھا مادھو انگ ۔ سو گنگا پدمہ بھی سوئی کتھب پرسنگ

سری نارائن جی پہلے کے ادھیاے مین کہہ چکے ہین کہ گنگا کا دھیان کہتے ہین سُنو وہ اسمین کنو اور شاکھا کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین جو سب
پاپونکا دور کرنیوالا ہے سفید کمل کے رنگ کے پاپ کی ناس کرنیوالی سری کرشن چندر جیکے سیر سے پیدا اور سری کرشن چندر جی کے

برابر پٹ برتا جو آگ مین جلین ایسے کپڑے پہنے زیورون سے آراستہ اور سردرت کی پورن ماسیون کی سوبھا کرنے والی سب سے بڑے آہستہ آہستہ مسکرانے سے پرسن کہی اور ہمیشہ جوان نارائن جنکی پیاری شانت سبھاؤ چنبیلی کی مالاون سے پروہی ہوئی پاٹی کیے سیندور کی بندی لگائے اور طرح طرح کی عمدہ کستوری کپولون پر لگائے اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند اُٹھے کیے اور موتیون کی آب چورانے والی دانتون کی قطار کیے رینک مکھ اور نین سمیٹ[۱۲] رخسارہ اور نہایت سخت دو پستان دھارن کیے اور کیلے کے کھمبے کے مانند جانگھے کیے جو کمر مین لگی ہین جواہرات کی جڑی کمر اُون پہنے کامیون کے بھوگ دینے والی نہایت خوبصورت جوان دان دینے والی بھگتو نکے اوپر مہربانی کرنیوالی ایسی بشن پدی گنگا جی کو بھجتے ہین اس دھیان سے تین راہون مین جانیوالی گنگا جی کا دھیان کرکے کھورش اوپچار سے بھجتے ہین یعنے آسن پادیہ ارگھیہ اشنان جل چندن وغیرہ انولیپن۔ دھوپ دیپ نیبید پان ٹھنڈا پانی کپڑے زیور مالا گندہ آچمنی عمدہ سجیا یہ کھورش اوپچار ہین یہ دیکھا استت کرے جو اسطرح گنگا جیکی پوجا کرتا وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاتا اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا اے رما کانت نارائن جی ہم سری گنگا جیکا پاپ ناس کرنے والا اور پن دینے والا استوتر سنا چاہتے ہین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ سنو کہ پاپون کا ناس کرنے والا اور پن دینے والا گنگا جی کا استوتر کہتے ہین۔

مول ۱

शिव संगीत सम्मुग्ध श्री कृष्णाङ्ग समुद्भवाम् ॥
राधाङ्ग द्रव्य संयुक्ता ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१॥

ٹیکا

(۱) شیو جی کے گانے سے موہت سری کرشن جیکے انگ سے پیدا ہوئی اور رادھکا جیکے انگ سے سنجگت گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۲

यज्जन्मसृष्टे रादौच गोलोके रासमण्डले ॥
सन्निधाने शङ्करस्य ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس گنگا جی کا جنم سرشٹ کے شروع مین گولوک کے راس منڈل مین شنکر جیکے نکٹ ہوا اُس گنگا جیکو پرنام کرتے ہین۔

مول ۳

गोपैर्गोपीभिराकीर्णे शुभेराधा महोत्सवे ॥
कार्तिकी पूर्णिमायाञ्च ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥३॥

ٹیکا

(۳) اور جسکا جنم سرشٹ کے شروع مین کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جیکے راس منڈل مین جو کہ گوپ اور گوپیون سے بھرا ہوا تھا اُس گنگا جی کو پرنام کرتے ہین۔

مول ۴

कोटियोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये लक्षगुणा ततः ॥
समावृत्ताच गोलोकं ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) جو گنگا کروڑ جوجن چوڑی اور اُس سے لاکھ جوجن لمبی ہوکر گولوک کو گھیرے ہوئے ہی اُسکو پرنام کرتے ہین اور اُس سے لاکھ جوجن زیادہ لمبائی سے یہ مطلب ہنین کہ اتنی چوڑی اور لمبی گنگا جی ہین بلکہ نہایت چوڑی اور لمبی ہین اسیطرح آگے والے اسلوکون مین بھی جاننا چاہیے۔

مول ۵

षष्टि लक्षयोजनाया ततो दैर्घ्ये चतुर्गुणा ॥
समावृता च वैकुण्ठे ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥५॥

ٹیکا

(۵) جو گنگا چوڑائی مین ساٹھ لاکھ جوجن اور لمبائی مین اُس سے چوگنی ہو بیکنٹھ لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول ۶

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥६॥

ٹیکا

(۶) جو گنگا تیس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر برہم کو گھیرے ہوئے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۷

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये चतुर्गुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥७॥

ٹیکا

(۷) جو گنگا تیس لاکھ جوجن چوڑی اور اُسی سے چوگنی لمبی ہوکر شیو لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۸

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये सप्त गुणा ततः ॥
आवृता ध्रुव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے سات حصہ زیادہ لمبی ہوکر دہرو لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۹

लक्ष योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृता चन्द्र लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر چندر لوک کو گھیرے ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۱۰

षष्टि सहस्र योजना या दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
आवृता सूर्य्य लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) جو گنگا ساٹھ ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی ہوکر سورج لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول ۱۱

लक्ष योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृताया तपो लोके तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ گُن زیادہ لمبی ہوکر تپ لوک کو گھیرے ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۱۲

सहस्र योजनायामा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
आवृता जन लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی لمبی ہوکر جنگ لوک کو گھیرتی ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۳

दश लक्ष योजना या दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृताया महर्लोके तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو گنگا دس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر مہرلوک کو گھیرے ہی اسکو پرنام ہی

مول ۱۴

सहस्र योजनायामी दैर्घ्ये शत गुणा ततः ॥
आवृताया च कैलासे तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے سو حصہ زیادہ ہوکر کیلاس کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۵

शत योजन विस्तीर्णां दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
मन्दाकिनी येन्द्र लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१५॥

ٹیکا

(۱۵) جو گنگا سو جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو منداکنی کے نام سے اندر لوک مین موجود ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۶

पाताले भोगवती च विस्तीर्णा दश योजना ॥
ततो दश गुणा दैर्घ्ये ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१६

ٹیکا

(۱۶) جو گنگا پاتال مین بھوگوتی کہلاتین اور دس جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو بہتی ہین اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۷

क्रोशेक मात्र विस्तीर्णा ततः क्षीणाच्च कुत्रचित् ॥
क्षितौ चालक नन्दाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१७॥

ٹیکا

(۱۷) جو گنگا ایک کوس چوڑی اور کہین کہین اس سے بھی کم چوڑی ہو ایک ننداکے نام سے زمین پر بہتی ہین اُنکو پرنام کرتے ہین

مول ۱۸

सत्येया क्षीर वर्णाच त्रेताया मिन्दु सन्निभा ॥
द्वापरे चन्दनाभाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) جو گنگا ست جگ مین دوده کے رنگ کی اور ترتیا مین چندرما کے رنگ کے مانند اور دواپر مین چندن کے مانند رہتی ہین اُنکو پرنام ہی۔

مول ۱۹

जलप्रभा कलौयाच नान्यत्र पृथिवी तले ॥
स्वर्गे च नित्य क्षीराभा ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् १९

ٹیکا

(۱۹) جو گنگا کلجگ مین پرتھوی تل پر جل روپ ہی اور کہین نہین اور سُرگ مین ہمیشہ دُودھ کے مانند ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۲۰

यत्तोय कणिका स्पर्शे पापिनाञ्ज्ञान सम्भवः ॥

ब्रह्महत्यादिकम्पापङ्कोटि जन्मार्ज्जितन्दहेत् ॥२०

ٹیکا

(۲۰) جس گنگا کے جل کی کنکا کے چھونے سے پاپیون کو گیان ہوتا جسکے ہونے سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ بھسم ہوجاتے اُس گنگا کو پرنام ہی

مول ۲۱

इत्येवङ्कथिता ब्रह्म गङ्गापद्यैकविंशतिः ॥

स्तोत्ररूपञ्च परमम्पापघ्नम्पुण्यजीवनम् ॥२१॥

ٹیکا

(۲۱) ای برہمن اس طرح اکیس ۲۱ اشلوک پاپ کے ناس کرنے والے اور پُن کے دینے والے کہے گئے۔

چوپائی

جونر بھگت سہت نر کوئی — پڑھت یاہ اگھ گن سو کھوئی

پوج بھگوتہ پاوت نیکے — اشومیدہ پھل سب بدھ ٹھیکے

پتر رہت پاوت سُت اٹھک — بہار جاہین جوُتر لیے پاٹھک

روگی روگ ہین پُن ہوتی — بدھ بندھ سون چھوٹت سوجی

اجبی سُجبی ہون نشنکا — مورکھ ہوت پنڈت نشنکا

پربت پرات شبھہ سُرسُرکرا — جواستوترجم نہین تیہہ نیرا

اشبھہ سُپن تاکر شبھہ ہوئی — گنگا اسنان لہت پھل سوئی

یہ سُرندی استون شبھہ گاوا — نارد مُن جو تہین سُناوا

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس استوتر سے گنگاجی کی اُستت کرا اور گنگاجی کو لے راجہ بھگیرتھ جی وہان گئے جہان کہ سگر کے ساٹھہ ہزار بیٹے راکھ ہوگئے تھے گنگاجی سے چھوئی ہوئی ہوا کے لگتے ہی وہ سب بیکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ گنگاجی بھگیرتھ راجہ کے لائے جانے سے مشہور ہوئین اس سے بھگیرتھی کہی جاتین اسطرح عمدہ اور پُن اور موچھ دینے والا گنگاجی کا احوال ہمنے کہا اب اور کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ گنگا ترپتھگا کیسے پیدا ہوئین جو تینون کو پوتر کرتی ہین اور کہان کہان کس طریق سے پیدا ہوئین سب ہمسے کہیے اور جہان یہ پیدا ہوئین تھین وہان کے لوگون نے کیا کیا۔ یہ سب مفصل بیان کیجیے سری نارائن جی بولے کہ کاتک کی پورنماسی کو رادھاجی کا بڑا اوتسب ہوتا اس دن سری کرشن چندر جی رادھاجی کی پوجا کرکے راس منڈل مین کھڑے ہوئے پھیر سری کرشن چندر جی رادھکاجی سے پوجے جاکر نہایت خوش ہوئے اور اسیطرح سونک آدک رکھ بھی اُستت کر وہان بیٹھے اسوقت

سری کرشن چندر جیکے گانے کی مالک دیبی سندر تالون سے بین بجاکر گانے لگی اُسکے اوپر خوش ہوکر برہما جی نے جواہر ونکا ہار دیا اور شیوجی نے سب سے عمدہ منّ دی جو سب برہمانڈ مین نایاب ہے اور سری کرشن چندر جی نے کوستبھ من دی جو سب رتنون مین عمدہ ہے اور رادھکا جی نے اموِل رتنونکا ہار دیبی جیکو دیا اور نارائن جی نے عمدہ مالا دی لچھمی جی نے اموِل رتنونکا بنا ہوا سونے کا ہار دیا اور بشن مایا بھگوتی مول پرکرت ایشُری درگا نارائنی نے برہم شکت دی اور دھرم نے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پانوگے نوپر دیے ایسے وقت مین برہما جیکے بھیجے ہوئے سری شمبھو جی نے راس کی خوشی مین سری کرشن سنگیت گایا اُسے سُن سب دیوتا بیہوش ہوگئے جب لحظہ بھر کے بعد ہوش مین آئے تو راس منڈل رادھا کرشن سمیت دیکھی سا اور زمین پر سب پانی ہوگیا تب گوپ گوپی دیوتا برہمن سب نہایت بلند آواز سے رونے لگے اسیوقت برہما جی نے دھیان کرکے جانا کہ لوک کے اودھار کرنیکے لیے سری رادھا اور سری کرشن چندر جی تیرتھ روپ ہوگئے ہین تب برہما وغیرہ دیوتا پرمیشر سری کرشن چندر جیکی استت کرنے لگے کہ اے مہاراج سری کرشن چندر جی اپنی مورت دکھاؤیہی ہم لوگونکا بر دان ہے اتنا کہتے ہی آکاس بانی ہوتی اُسکو بخوبی سب نے سنا اُسمین یہ کہا گیا کہ ہم سبکی آتما ہین اور یہ ہماری شکت بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے شریر دھارن کرتی ہے ہماری اور شکت کی دیہہ سے تم کیا کروگے جو کہو کہ ہماری مورت ہمارے بھگت دیکھا چاہین گے تو کہان پاوینگے تو ایسا کرو کرست منّ منگھ منّ اور بشنو ہمارے منتر سے پوتر ہوکر ہمارے پدکو آوینگے اگر ہماری مورت سرگن کو دیکھا چاہتے ہو تو شیوجی ہمارے اس کہنے کو پورا کرین اور برہما جو تم جگت کے گرو مہادیو کو حکم دیدو کہ وہ بید کا انگ ساتوت نام تنتر شاستر عمدہ عمدہ منترون سمیت بناوین اور اُسمین طرح طرحکے استو تر دھیان پوجن منتر کوچ وغیرہ بناکر چھپا رکھین کہ پاپی لوگ ہم سے بمکھ رہین اور سیکڑون ہزارون مین کوئی ہمارے منتر کے پوچھنے والے بشنو ہونگے جو ہمارے منترون سے پوتر ہوکر ہمارے پدکو جاوینگے بنا ہمارے منتر کے جپے ہوئے کوئی گولوک مین نہ جاوینگے اور برہما کاسب برہمانڈ بیفایدہ ہوجاویگا اسلیے اے برہما تم پانچ طرحکے لوگ بنانا جو سب سے زیادہ پاپ کرنے کے سبب کوئی پرتھوی باسی کوئی سرگ باسی بھی نہ ہونگے بلکہ سبکی ہمارے اُس ساتوت تنتر مین جیسے مہادیو بناوینگے سبکی سردھا ہونے پاویگی جو مہادیو جی اس تنتر کے کرنے مین مشغول ہونگے تو دیوتون کی سبھا مین پرتگیا کرین کہ ہم کرینگے بھی ہماری مورت کو بھی دیکھین گے اسطرح آکاس بانی سری کرشن چندر جی کہکر چپ ہورہے اُسکو سُن برہما جی خوش ہوئے اور مہادیو جی سے بولے تب برہما جیکے شیوجی بچن سُنکے گنگا جی کا پانی ہاتھ مین لیکر سنکلپ کرنے لگے کہ ہم بشن مایا کے منترونسے بھرا ہوا بید کا سارا او تم شاستر بناوینگے اور پرتگیا کو پورا کرینگے کیونکہ جو لوگ گنگا جل چھو کر جھوٹھ بولتے ہین وہ برہما کی عمر تک کال سوتر نرک بین رہتے ہین جب گولوک مین دیوتونکی سبھا مین شنکر جی نے ایسی پرتگیا کی تو رادھکا سمیت سری کرشن جی ظاہر ہوئے انکو دیکھ سب دیوتا خوش ہوکے استت کرنے لگے اُسکے بعد سمبھو بھگوان نے مُکت کے دینے والا ساتوت تنتر بنایا اے نارد جی یہ تم سے نہایت چھپی ہوئی اور دربھ بات کہی وہی جو جل روپ سری کرشن اور رادھا جی ہوگئے تھے وہی گنگا جی ہوگئین جو کہ گولوک مین ہوئین تھین۔ وہی رادھا اور سری کرشن جی کے انگ سے پیدا ہوئی بھگت مُکت کے پھل کو دیتی ہین۔

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہ کے ادھیاے مین بشن پریا جوگنگ ۔ ہین تنکر لستار جُت برنوسکل پرسنگ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے پر گنگا جی کہان چلی جاوینگی وہ ہم سے کہیے سری نارائن جی
بولے کہ سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین الیشر کی اچھیاسے گنگا جی آئین اور پھر سراپ کے اخیر مین بکنٹھ کو چلی گئی - اور سراپ کے ہو چکنے پر بھرت کھنڈ
کو چھوڑ کے سرستی پدماوتی اور گنگا تینون سری بکنٹھ مین چلی گئین اور گنگا سرستی اور لچھمی اور تلسی یہ چارون بشن جیکی عورت کہی جاتی ہین اتناسن
نارد جی نے پوچھا کہ بشن جیکے چرن کمل سے گنگا جی کیسے پیدا ہوئین اور پھر برہما جیکے کمنڈل مین کیسے رہین اور بشن کی عورت کیسے ہوئین اور
مہادیو جی نے کیسے دھارن کیا یہ سب کہیے سری نارائن جی بولے کہ یہ پہلے کا احوال ہر کہ گولوک مین گنگا جی جل روپ سے رادھا کرشن جیکے انگ سے
پیدا ہو کر ہوئی تھین جو اُنھین کی النس سروپنی تھی جو اُس دروینے جل کی مالک دیبی ہر وہ پرتھوی مین اپر تماہر یعنے اُسکے برابر کوئی نہین ہر
جو نوجوان سب زیورون سے آراستہ سرد رت کی دوپہر مین پھولے ہوئے کمل کا جیسا مکھ کیے آہستہ آہستہ مسکراتی ہوتی من کو ہر لیتی ہر اور
تپائے ہوئے سونے کے مانند آبدار اور سرد رت چندرمان کے برابر روشن اور سدھ ستوگُن روپنی اور نہایت کٹھور جانگھون سمیت اور نہایت
عمدہ نتمبھ کیے - اور گول اور بھاری اونچی اور نہایت کڑی اور سخت پستان سے سجی ہوئی اور ریناک اور ٹیڑھے گتا چھ کرتی ہوئی آنکھین اور
سینہ ورکے بندے سمیت چندن کا بندا لگائے اور کستوری تر سمیت گل دوپہری کے مانند سرخ اوٹھ اور پکے ہوئے انار کے دانون
کے مانند دانتون کی قطارون سے سجی ہوئی اور نہایت عمدہ کپڑون سے آراستہ اور پیراستہ لجیا جگت کا ماتر ہو سری کرشن چندر جی
کے آگے بیٹھی تھین اور کپڑے سے مُنھ ڈھانپ کر آنکھون سے سری کرشن جی کا مُنھ تکتی تھی اور نہایت خوش اور بھوگ کی خواہش کیے
ہوئے مہاراج کے مُنھ دیکھنے سے بیہوش ہو گئی اُسیوقت رادھکا جی بھی آئین جو تیس کروڑ گوپیون سمیت کروڑ چندرماکی روشنی سے
بھری ہوئی تھین اور مارے غصے کے آنکھین اور مُنھ سُرخ ہو گیا اور شریر کا رنگ زرد رنگ کے چمپے کے مانند تھا - اور انکی مست
ہاتھی کی چال تھی اور انمول زرد کپڑے پہنے اور کستوری کا بندا لگائے اور جلتے ہوئے دیپک کے مانند چمکدار پارجات کے پھولونکی مالا
پہنے ہوئے اور مارے غصے کے اُنٹھ کنپاتے ہوئے آکر سنگھاسن پر سری کرشن چندر جی کی بائین بغل مین بیٹھ گئی اوسے سری کرشن چندر جی
دیکھ اُٹھ کھڑے ہوئے اور نہایت شیرین کلامی سے بولنے لگے - اور سب گوپ اور سری کرشن چندر جیکے پارکھدون نے نہایت خوف زدہ ہو
پرنام کیا اون لوگون نے اور سری کرشن چندر جی نے بھی بخوبی اُنکو خوش کیا اور گنگا جی بھی یکبارگی اُٹھکر بہت طرح کی استت کرکے ڈرتی
ہوئی خیر و عافیت پوچھنے لگی اور کانپتی ہوئی دھیان کرکے سری کرشن چندر جی کے چرنون مین دل لگائے تھی تب سبکے مالک سری کرشن چندر
جی نے گنگا کو ڈرے ہوئے دیکھ نجوف کیا اور سنگھاسن کے اوپر ایسی رادھا جیکو دیکھا کہ سُکھ سے دیکھنے کے لائق برہم تیج سے روشن اور بے تعداد
برہما کے بنانے والی آد مین سناتنی ہمیشہ بارہ برس کی جوان اور روپ اور گن مین لاثانی شانت اننت آد انت رہت پت برتا شبھ سمبدرا
سوامی کے سوبھاگ سمیت خوبصورتی مین سُندریون سے عمدہ کرشن جیکی ادھانگنی تیج پراکرم مین کرشن چندر جی کے برابر لچھمی اور بھی
جیکے مالک سے پوجی گئی اور اپنے تیج سے سری کرشن چندر جی کے تیج کو ڈھانپے اور سکھی کا دیا ہوا پان کھاتی جنم رہت سبکی ماتا سری کرشن چندر
جیکے پرانون کی دیبی ایسی سبکی مالک کو دیکھکر گنگا جی سیر نہ ہوئی آنکھون سے اُنکا درشن رس پینے لگی اُسیوقت رادھا جی سری کرشن چندر
جی سے بیٹھ بچن مسکراکر بولی کہ اے پران پیارے یہ عورت کونسی ہر جو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کاماتر ترچھی آنکھین کیے آپ کے
مُنھ کو دیکھتی ہر اور آپ کو دیکھ بیہوش ہو گئی ہر اور کپڑے سے مُنھ ڈھانپ کر بار بار دیکھتی ہر اور تم بھی اُسکو دیکھ کاماتر ہو مسکرارہے ہو
ہمارے جیتے جی گولوک مین ایسی بے انصافی ہونے لگی تم بار بار ایسے ہی کام کیا کرتے ہو اور ہم نہایت محبت اور عورت کے کول

سُوبھاو ہونے کے سبب معاف کرتی ہین اسلیے ای لمپٹ اس اپنی پیاری کو لیکر گولوک سے باہر چلے جاؤ اور سیطرح تمہارا کلیان نہوگا ہم نے
پیشتر تمکو چندن کے بن مین برجا گوپی کے ساتھ بہار کرتے دیکھا تھا تب سکھیون کے کہنے سے معاف کر دیا تھا اور تم ہماری آواز کے سُنتے ہی
انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے ڈر سے برجا ندی روپ ہوگئی تھی جو آج تک کرور جوجن چوڑی اور چار کروڑ جوجن لمبی ہو تمہاری اچھی کر
کا روپ دھرے آج تک موجود ہی جب مین گھر کو چلی آئی تو تم اُسکے کنارے پر جا کر برجا لیکر بہت اونچے سے رونے لگے تب اُس سدہ جوگنی
برجا جی نے مورت دھارن کر کے تمکو درشن دیا تب تم نے اُسے کھینچ متھن کیا جس سے اُسکو حمل رہگیا اُس سے ساتون سمندرون کے
الگ پورکھ پیدا ہوئے پھر ہمنے تمکو سُوبھا نام گوپی کے ساتھ بہار کرتے ہوئے چمپے کے جنگل مین دیکھا اور ہماری آواز سے انتردھیان ہوگئے
اور ہمارے ڈر سے سُوبھا دیہہ چھوڑ کر چندرما کے منڈل کو چلی گئی تب اُسکا سر نہایت تیج کا بھرا ہوا ہوگیا تب کانپتے آپنے کچھ اُسکو تقسیم
کیا اب اُسکی تفصیل یہ ہی کہ کچھ سُونے کو اور کچھ مَنِ کو کچھ استریون کی آنکھ کملون کو کچھ راجاؤن کو کچھ لڑکون کو کچھ پھلون کو کچھ پکے ہوئے آن کچھ گھر کو کچھ
نے متیون کو اور کچھ دودہ کو دیدیا اور پھر ہمنے تمکو پربھا نام گوپی کے ساتھ ایسا ہی کام کرتے ہوئے بندرابن مین دیکھا تھا تب بھی تم ہماری
آواز سُنکر انتردھیان ہوگئے تھے اور پربھا بھی مارے خوف کے دیہہ چھوڑ کے سورج منڈل کو چلی گئی تب اُسکے سر مین بڑا تیج ہوگیا تب
نہایت محبت سے روتے ہوئے آپنے اُسکے حصے کر کے کچھ آگ کو کچھ پہلوانون کو کچھ دیوتون کو کچھ اپنے بھگتون کو کچھ ناگون کو کچھ برہمن کو اور کچھ مُنِن کو
اور عابدون کو اور سہاگا عورتون کو کچھ جس چاہنے والون کو رورو کر دیا اور پھر اس منڈل مین شانت نام گوپی کے ساتھ بھوگ کرتے ہوئے ہمنے
تمکو دیکھ لیا تھا جب بسنت رت مین پھولون کی سیجا پر مالا وغیرہ پہن بہار کرتے رہے تب بھی ہماری آواز سُنتے انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے
ڈر کے شانت گوپی دیہہ چھوڑ تمہارے سر مین لین ہوگئی تھی اور تمنے بھی اُسکے حصے کر کے رو رو کر برہما کو کچھ ہمکو کچھ شدہ ستوروپ لچھمی جی کو
کچھ اپنے منترون کے پوجنے والون کو کچھ شاکتون کو کچھ عابدون کو کچھ دہرم کو کچھ دہرم کرنے والون کو دیدیا اور اس سے پیشتر اسی طرح چھما نام
گوپی کے ساتھ ہمنے تمکو دیکھا جب تم نہایت خوبصورت مالا پہنے چندن لگائے اُسکے ساتھ سُکھ سے بیہوش ہو پھولون کی سیجیا پر سو گئے اور
گوپی سنگم کے سکھ سے اُسی سے لپٹے ہوئے پڑے تھے تب ہمنے اُسکو جگایا تھا اور آپ بھی اس بات کو یاد کرین ہمنے تمہارا پیتامبر مُرلی بن مالا کو
کوستبھ مَنِ اور اسول رتنون کے کُنڈل لے لیے تھے اور پیچھے سے پریم کے مارے سکھیون کے کہنے سے دیدیے تھے اور شرم سے آپ کالے ہوگئے
اور چھما مارے شرم کے دیہہ چھوڑ پرتھوی کو چلی گئی اُسکے تمنے حصے کر کے بشن جی بشنو اور دہرم کرنے والون اور دہرم او ضعیف اور تپسیون اور دیوتون کو
اور پنڈتون کو تقسیم کر دیا یہ سب تمسے کہا اب کیا سُنا چاہتے ہو ہم تمہارے اسطرح کے بہت گن جانتی ہین اتنا کہہ رادھا جی نے سُرخ کمل کے برابر
آنکھین کین اور نیچے کو مُنہ کیے ہوئے نہایت شرمندہ ہوکر گنگا جی سے کچھ کہنے لگی جب گنگا جی نے جانا کہ اب یہ ہمکو کچھ کہینگی تو جوگ ابھیاس سے
انتردھیان ہو اُسی پانی مین پرویش کر گئی تب رادھا جی جو سدہ تھی گنگا جی کو سب کہین جل مین ملی ہوئی دیکھ پینے کے لیے گنڈوش میں
انکو رکھنا شروع کیا تب سدہ جوگنی گنگا جی رادھا کے دل کی بات جان سری کرشن چندر جی کے چرن مین آگھس گئی تب رادھا جی نے
گولوک ۔ برہم لوک ۔ بیکنٹھ سب کہین گنگا جی کو تلاش کیا مگر گنگا جی کو نہ دیکھا یہان تک کہ سب بھوگول اور بیکنٹھ وغیرہ لوک بغیر پانی کے ہوگئے
اور سب جگہہ پانی کے جانور مر مر کر ڈھیر ہوگئے تب برہما بشن مہادیو سیش ناگ دہرم اندر چندرما سورج مُنِ منُ دیوتا سدہ اور تپسوی
لوگ مارے پیاس کے دُکھی ہوکر گولوک مین پہونچے اور سب گوبند پرکرت سے پرے سبکے ایش بر دینے والے گوپی اور گوپیون مین سب سے
برلشٹھ نراکار نرلیپ نراسرے نرگن نربکار نرنجن خود مختار ساکار بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے ستوروپ ستیہ کے ایش سا جی

روپ سناتن پرم پرماتما ایشر سری کرشن چندر جیکو پرنام کرنے لگے اور پرنام کے بعد گڑگڑا آنکھون سے آنسو بہانے لگے پھر پربرہم پرمیشر سری
کرشن جی مہاراج کو اسول جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راس مین دیکھا اور انکو مَن اور ربانی سے باہر دیکھکر خوش ہو
متعجب ہوئے اور انپسین دیکھکر برہما جی سے بولے انکا مطلب جان برہما جی دہنے طرف بشن جی کو اور بائین طرف شیوجی کو کرکے سری کرشن چندر
جی کے پاس گئے اور برہما جی نے راس منڈل مین جاکر یہ دیکھا کہ سب کرشن اور گوپ اکیہی من ہین اور سب برابر آسن پر بیٹھے ہین اور دو بھجا
دھارن کیے مرلی ہاتھ مین لیے بن مالا پہنے اور کوستبھ منی سے سجے ہوئے رتن مالا پہنے نہایت خوبصورت شانت سروپ دیکھا تب برہما جی نہین
پہچان سکتے کہ کون سیوک اور کون مالک ہی ایک لحظہ مین تو سب تیج سروپ وہان دکھائی دیتے تھے اور کبھی نراکار کبھی آکار سمیت ایسی بدلا
دیکھتے رہے اسی ساعت مین ایک سری کرشن چندر جی کو ادہا بنا دیکھا پھر فوراً ہر ایک آسن پر رادہا سمیت سری کرشن چندر جی مہاراج کو
بیٹھے دیکھا پھر تو رادہا کا روپ دہرے سری کرشن چندر کو دیکھا اور انکا روپ دہارن کیے رادہا کو دیکھا بلکہ عورت مرد اور مرد کی پہچان نہ کر سکے
تب اپنے پردے مین بیٹھے ہوئے سری کرشن جی کا برہما جی نے دہیان کیا اور بڑی استت کی تو اسکے بعد رادہا جی کو کے سری کرشن چندر جی کو دیکھا
جو اپنے پارکہدون کے ساتھ بیٹھے ہین انکو ایسے دیکھ پھر پرنام اور استت کرنے لگے اُن برہما وغیرہ کے مطلب کو جان سری کرشن چندر جی بولے
ای برہما اور مہادیوجی آیئے خیر و عافیت تو ہی آپ گنگا جی کے لیجانے کے لیے آئے ہین مگر گنگا جی تو رادہا کے خوف سے ہمارے چرنون
مین لین ہوگئی کیونکہ ہمارے پاس بیٹھنے کے سبب گنگا جی کو رادہا جی پی لینا چاہتی تھی اسلیے تم رادہا جی کی خوشامد کرو اور عرض معروض
کرکے گنگا کو بیخوف کردو تو لیجاؤ سری کرشن جی کی بچن سُن برہما جی مسکرانے اور رادہا جی کی استت کرنے لگے پھر بولے کہ راس منڈل مین گنگا
تمہارے اور سری کرشن چندر جی کے انگون سے پیدا ہوئی جو تم دونون کے شنکر جی کے شبد سے موہت ہونے پر سری کرشن چندر جی کے
اور تمہارے انس سے جل روپ کر پیدا ہوئی ہین اور اسی سے تمہاری کنیا کے برابر ہین اب تمہارا پوجن کرین اور انکے پت بیکنٹھ کے
الگ چتربھج بشن جی ہونگے اور یہ اپنی کلا سے بھوتل مین پہونچین گی تب سمندر انکا پت ہوگا اور گنگا گولوک مین ہمیشہ رہینگی اسکی تم ماتا او
ناخون وہ تمہاری ہمیشہ کنیا روپ بنی رہینگی برہما کے ایسے بچن سُن رادہا جی نے منظور کیا تب بیخوف ہوکر سری کرشن چندر جی کے پانو کے انگوٹھے کے
سے باہر نکلی وہی جل برہما جی نے تھوڑا سا اپنے کمنڈل مین رکھ لیا اور کچھ مہادیوجی نے اپنے سر پر دہارن کر لیا اُسیوقت گنگا جیکو
برہما جی نے رادہکا جی کا منتر دیا اور اُسکا استوتر کوچ پوجا کی بدہ دہیان پورشچرن کی ترکیب کے سب سام بید کا کہا ہوا دیا تب گنگا
رادھکا جی کی پوجا کر بشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئی اسی طرح لچھمی سرستی گنگا اور تلسی سنسار کی پوتر کرنے والی سری نارائن بیکنٹھ
بہاری کی چار عورتین ہوئین جب گنگا جی بیکنٹھ کو چلی گئی تو ہنسکر سری کرشن جی برہما سے سبکے کال کا پرمانت کہنے لگے جو پنڈت بھی نہین جا
کہ اے بشن جی برہما جی مہیشر جی گنگا جی کو لو اور ہمسے کال کے پرمانت سنو تم اور سب دیوتا اور مُن منی سدہ جیسی اور جو کوئی یہان
آئے ہو گولوک کے سبب جیتے ہو اور سب بشو بیکنٹھ کو چھوڑ پانی مین ڈوب گئے کیونکہ اسوقت کلپ برچھ ناس ہوگیا ہی اسی سے
اور برہمانڈون مین جو برہما وغیرہ ہین وہ ہم مین لین ہوگئے اسلیے تم اپنا برہمانڈ بناؤ پیچھے سے گنگا آوینگی اسیطرح ہم اور بشنو منی بھی
برہما وغیرہ کی سرشٹ پھر کرنے آپ بھی دیوتون کے ساتھ جلد جایئے تمہارا بہت وقت صرف ہوا بہت برہما ہو گئے اور اب بہت ہونگے

چوپائی

یہ کہ رادہا ناتھ گرہا نتر		
	کمن کین کرنا کر دھیور	

سکل دیو پُن جائے جتن تے ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ پرشٹ کرن لاگے من تن تے
تب گولوک ٹکی سری گنگا ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ اُر بیکنٹھ مانہہ ہرسنگا
شیو بُرہم لوک مُنہہ ٹکے ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ جنہہ جنہہ برہم رہین تنہہ جھکے
کین پھیر ہراگیا پائی ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ سب یہ سکل جگن سُکھ دائی
بشن پادپنکج سون جاسون ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ نکسی بشن پدی کہن تاسون
یہ گنگو پاکھیان بکھانا ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ نارد تم سن سہت بدہانا
سُکھ موچھ پرد سار پرائم ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ سُنا چہت اب کون مہاتم

ادھیائے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیائے مین گنگا ہر سمبندہ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ ‍ کہب بہیو جم سوستہہ بدہ جن سرتہہ بربندہ

اتنی کتھا سن نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ لچھمی سرستی گنگا اور تلسی جو تینون لوکون کو پوتر کرتی ہین سری نارائن جی کی یہ چار عورتین ہوئین اور یہ بھی ہمنے سنا کہ گنگا بیکنٹھ کو چلی گئین مگر یہ نہین سنا کہ گنگا جی سری بشن جی کی عورت کیسے ہوئین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ جب سری گنگا جی بیکنٹھ کو چلین تھین تب اُنکے پیچھے برہما جی بھی انہین کے ساتھ چلے گئے اور جا کر سری جگت کے مالک سری کرشن بیکنٹھ ناتھ سے پرنام کرکے بولے کہ ای بھگوان جو گنگا دیبی درو سروپنی رادہا اور سری کرشن چندر جی کے انگ سے پیدا ہوئی ہے وہ نوجوان سشیل سندری شدہ ستو روپ اور غصہ اور اہنکار بغیر ہین اور کیونکہ سری کرشن چندر جی کی انگ سے پیدا ہوئی ہین اسلیے انکو چھوڑ اور کو قبول نہین کرتی جو کہو پھر انکو کیون نہین لیجتی تو انکے پاس تو رادہکا جی موجود ہین جو انکو پی جانے کے لیے تیار ہوئی تھین جب انھون نے یہ حال جانا تو پرماتما سری کرشن چندر جی کے چرنون مین پربیس کر گئی اسلیے گولوک سوکھ گیا تو ہم گولوک کو گئے جہان سری کرشن چندر جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچتے ہی سبکے انترجامی بھگوان کرشن چندر جی نے سبکے دل کی بات جانکر اپنے پانون کے انگوٹھے کے ناخون کے سرے سے گنگا جی کو نکال کر باہر کر دیا اور ہمنے انکو رادہکا کا منتر دیدیا اور سب گول کو سجل کر انھین بھی آپ کے پاس لے آئے ہین اسلیے آپ گاندھرب بواہ بدہ سے انکو قبول کیجیے کیونکہ دیوتون کے مالکون مین آپکو رسک جانکر یہ آئی ہین تم پورکھون مین رتن ہو اور یہ عورتون مین تن ہے اور سب گنون سے بھری ہوئی استری کا سنگم سب گنون کے ملے ہوئے پورکھون کے ساتھ اچھا معلوم ہوتا اور اُسکے سوا اپنے آپ سے آئی ہوئی عورت کو جو پورکھ قبول نہین کرتا اُسکو چھوڑ مہا لچھمی غصہ ہو کر چلی جاتی ہے اسمین شک نہین ہے اسلیے جو پنڈت ہوتا ہے وہ پرکرت کی بیعزتی نہین کرتا اور سب پورکھ پرکرت سے پیدا ہوئے ہین اور سب عورتین بھی پرکرت سے ہی ہین اسلیے مرد اور عورت ایکہی ہین اسمین بیعزتی نہ کرنی چاہیے اور اگر یہ کہو کہ انکا تو کرشن جی مین دل لگا ہوا تھا تو ہمکو کیسے خاوند بنانے آئی ہے تو آپ ہی بھگوان ناتھ پرکرت سے پرے کرشن ہو کیونکہ اُسی ایک ہی سروپ کے آدھے انگ سے دو بھجا دھارن کیے کرشن چندر اور آدھے سے چتربھج آپ ہین اور کرشن جیکے بائین انگ سے رادھکا جی پیدا ہوئی تھی اور داہنے انگ سے رادہکا آپ ہوئین اور بائین انس سے مہالچھمی اور کیونکہ کرشن جی اور آپ ایکہی ہین اسلیے رادھکا

اور تجھکو بھی اچھی ہین اور کیونکہ آپ ہی کے انگ سے یہ گنگا پیدا ہوئی ہین اسلیے آپ کو قبول کیا چاہتی ہین جیسے پرکرت پورکھ ایک ہی انگ ہین ویسے ہی عورت مرد ایک ہی ہین کچہ فرق نہین اتنا کہہ برہما جی گنگا جی کو نارائن کو سونپ کر چلے گئے اور گاندھرب بیاہ کی ریت سے سری کشن جی نے شادی کرکے انکو قبول کر لیا اور گنگا جی کا کستوری چندن وغیرہ لگا ہوا ہاتھ پکڑ کر پیار کرنے لگے اسطرح سے جو گنگا پرتھوی کو گئی تھی وہ اپنی جگہ بیکنٹھ کو لوٹ آئی اور کیونکہ کشن جی کے چرن سے نکلی تھی اسلیے کشن پدی کہلاتی ہے اور پیار کرتے کرتے سنگم کی لیلا سے گنگا جی بیہوش ہو گئین اسلیے سری کشن جی کے سمبھوگ کی رسک ہین اسطرح گنگا کو پیار کرتے ہوئے دیکھ سرستی جی دکھی ہو ہمیشہ گنگا جی سے دل مین عداوت رکھتی تھی اگرچہ لچھمی جی ہمیشہ روکا کرتی تھین مگر سرستی جی سے گنگا کبھی بغض اور کینہ نہ رکھتی یہانتک کہ گنگا جی کو سرستی نے سراپ دیا جس سے وہ بھرت کھنڈ مین آئین یہ کتھا پہلے مفصل کہہ چکے ہین سرستی کے ساتھ گنگا جی سمیت کشن جی کی تین عورتین ہوئین پیچھے تلسی سمیت چار عورتین ہو گئین

ادھیاے پندرھوان [۱۵]

دوہا

پندرھوین ادھیاے ہین تلسی کرادکھان	پوچھو نارد سو کہب سنہہ سکل دے کان

نارد جی نے پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر پوچھا کہ تلسی جی پت برتا نارائن جی کی عورت کیسے ہوئین پہلے کے جنم مین یہ کہان پیدا ہوئین تھین اور کسکے خاندان ہین اور کسکی لڑکی اور کس عبادت سے کشن جیکو ملین جو کشن جی نرنکار کشبو سروپ نارائن پربرہم پرمیشر سبکے مالک سرگیہ سربادہار سرب روپ اور سبکے مالک ہین اور ایسے مہا کشن جیکی پیاری درخت ہو گئی اور راون سے ایسے تپسوی کیون دکھ دی گئین اسمین ہمکو نہایت تعجب ہوتا ہے ہمارے اس شک کو آپ دور کیجیے کیونکہ آپکا نام سندیہ بھنجن ہے یہ سن نارائن بولے کہ سن دان ہشینو پوتر جسو ی بڑی کرت والے اور کشن جیکے انس سے ایک دچھ ساورنی نام من ہوئے اسکے بیٹے برہم ساورنی ہوے جو بڑے دہرم والے اور پوتر تھے اسکے بیٹے بشنو اور چندر ری دہرم ساورنی من ہوئے اسکے بڑے کشن جیکے بھگت اندر ساورنی ہوئے اسکے مہادیو جی کے پوجنے والے برکھ دہوج بیٹے ہوئے جسکے آسرم پر مہادیو جی آپ ہی دیوتون کے تین جگ تک رہے اس راجہ کے لڑکے سے بھی زیادہ محبت مہادیو جی کو تھی اسلیے وہ راجہ نہ نارائن دیوتا کو مانتا نہ لچھمی کو نہ سرستی کو کہانتک کہین اسنے سب دیوتون کی پوجا دور کر دی یہانتک کہ اسنے بھادون کے مہینے مین مہالچھمی کی پوجا نہ کی اسی طرح اس پاپی نے ماگھ کی پنچمی کو سرستی کی پوجا دور کر دی جب جگ یہ اور کشن جیکی پوجا کی برائی کرنے لگا تو سورج نارائن نے نہایت غصہ ہو کر اسکو سراپ دیا کہ ای راجہ تمہاری لچھمی جاتی رہے اس سراپ کو سنکر شیو جی ترسول لیکر سورج کی طرف دوڑے اور سورج نارائن اپنے پتا کشیپ جی کو ساتھ لیکر برہما جیکے سرن مین پہونچے شیو جی بھی ترسول لیے اور غصہ کیے برہم لوک مین پہونچے تب مارے ڈر کے سورج آگے کر برہما جی بیکنٹھ مین گئے برہما کشیپ اور سورج سب مارے ڈر کے بیاکل تھے جبکہ بیکنٹھ مین نارائن جی کے سرن مین گئے تھے وہان پہونچ بار بار پرنام کر سری کشن جی سے اپنے خوف کا سب حوال کہا تب سری نارائن جی نے مہربانی سے تینون دیوتون کو بیخوف کر دیا اور کہا تم سب یہان بیٹھو ہم بیٹھے ہین تو تم لوگون کو کسکا خوف ہے جو ہمکو جہان کہین خوف زدہ ہو مصیبت مین یاد کرتے ہین انکی ہم وہین جاکر رچھیا کرتے ہین اور اے دیوتو ہم سب جگت کی پرورش کرنا اور پیدا کرنے والا سرب روپ ہین

اور شیوروپ ہوکر باس کرتے ہین شیو ہم ہی ہین تم ہم ہی ہو رجوگنی تموگنی ہوکر سرشٹ کی پرورش اور ناس بھی کیا کرتے ہین تم سب دیوتا
جاؤ تمہارا کلیان ہوگا اور کچھ دُکھ نہو گا جاؤ آج سے ہمارے دروازے پر شنکر سے تمکو کبھی بھی نہوگا اور وہ ستی کے پت بھگوان مہادیو تو سکے
مالک بھگتون سکے آدہین اور بھگت تبسل ہین سُودرشن اور شیوجی یہ دونون ہمکو جان سے زیادہ عزیز ہین برہمانڈون مین سُودرشن اور شیوجی سے
زیادہ کوئی تیجسوی نہین ہے مہادیوجی کرور سورج لیلا ماتر مین بنا سکتے ہین اور کرور برہما بنا سکتے ہین ایسا کوئی کام نہین جو شیوجی نہ کرسکین
شیوجی کے پرے گیان کچھ بھی نہین کیونکہ رات دن ہم اُنکا دہیان کیا کرتے ہین اور وہ بھی پانچون مُکھون سے ہمارے منتر اور گُن گایا کرتے
ہین اور ہم بھی شیوجی کا رات دن کلیان چاہتے ہین کیونکہ جو ہمکو جیسے بھجتا ہی اُسکو ہم بھی اسیطرح بھجتے ہین شیوجی شیوروپ یعنے کلیان
سروپ ہین اور شیوجی مُوچھ دینے والے ہین اسلیے پنڈت اُنکو شیو کہتے ہین یہی باتین ہو رہین تھین کہ اُسیوقت ترسول ہاتھ مین لیے سُرخ
آنکھین کیے بیل پر سوار شنکرجی آپہونچے اور جلد بیل سے اُتر کر نہایت بھگت سے بشن جیکو پرنام کیا اُسوقت برہمانا تھ نئے بادل کے
مانند سیام سُندر چتر بھوج رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھے اور جواہرات سے آراستہ کریٹ کنڈل چکر بن مالا دہارن کیے سب انگونہین چندن لگائے
زرد کپڑے اوڑہے اور لچھمی جیکا دیا ہوا پان کھائے اور بدیا دہریون کے ناچ اور گانا سُنتے اور دیکھتے تھے بشن جی نے مہادیوجی کو نمسکار کیا اور
مارے ڈر کے سورج جی نے نمسکار کیا اور کشیب جی نے بڑی بھگت سے نمسکار اور استت کی اور شیوجی نارائن جی کی استت
کر کے سُکھ سے آسن پر بیٹھے اور سستانے لگے تب بشن جیکے پارکھد سفید چامر ہلانے لگے اُسوقت بشن جی نہایت میٹھے بچن مہادیوجی سے
بولے کہ کہیے یہان کیسے آئے اور غصہ کا کیا سبب ہی مہادیوجی بولے کہ ہماری جان سے عزیز برکھ دہوج راجہ کو سورج نے سراپ دیا ہی ہمارے
غصہ ہونے کا سبب ہی اسلیے ہم سُورج کے مارنے کو آئے ہین وہ سورج کشیپ مُن اور برہما کے ساتھ آپکے سرن مین آئے اور جو دہیان
سیوا اور بچن سے آپکی سرن مین آتے ہین اُنکی مصیبت چھوٹ جاتی ہی اور بیخوف و خطر ہوکر بوڑہاپے اور موت کو جیت لیتے اور پھر جو پر تچھہ مین
آپکے سرن مین آئے ہین اُنکے پھل کو کیا کہین کیونکہ آپکا یاد ہی کرنا بیخوف کرتا ہی اور منگل دیتا ہی اب تو یہ کسی سے نہین مرسکتے کہیے ہمارے
اس بھگت کا کیا ہوگا جسکی سورج کے سراپ سے لچھمی جاتی رہی ہی یہ سُن بشن جی بولے اے شیوجی بیکنٹھ مین آدھی گھڑی مین اکیس جگ
گذر گئے اتفاق سے اتنا وقت گذر گیا آپ جلد اپنے مکان کو جایئے آپکا بھگت برکھ دہوج مرگیا اُسکا بیٹا رتھ دہوج بھی سری پت
ہوکر مرگیا اب اُسکے بڑے بھاگوان دہرم دہوج اور کش دہوج بیٹے سُورج نارائن کے سراپ سے سری بہت ہین جو بڑے بشنو
ہین اُنکو نہ راج ملا ہی نہ لچھمی ملی ہی اور وہ لچھمی جیکی عبادت کرتے ہین اون دونون کی عورتون مین لچھمی جی اوتار لینگی
تب وہ دونون دولتمند ہوجاوینگے اب آپکا بھگت مرگیا اب آپ جاوین اور برہما وغیرہ آپ بھی جایئے

چوپائی

اتنا کہہ ہر کملا سنگا	گئے سبھا سون گرہ سری رنگا
برہ رب کشیپ کے بچ تہونو	شیو تپ ہیت گین تب بہ گمنو

اودھیاے سولہوان

دوہا

سولھوین ادھیاے مین راج بھون منہ نیک	لچھمی کرا اوتار شبھ ہوئی کہب سو ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُن دونون راجاؤن نے مہالچھمی کی بڑی تپسیا اور آرادھنا کر اپنی خواہش کا بر پایا اور مہالچھمی کے بَردان سے دھرم ھوج کش دھوج دونون پُن والے اور ستروان ہوکر پرتھوی کے راجہ ہوئے کش دھوج کی عورت کا نام مالاوتی تھا جو پتی برتا تھی اُسنے لچھمی جنکے انس سے تھی کنیا پیدا کی وہ پیدا ہوتے ہی گیانی ہوئی اور بید دھن کر سوری کے گھر سے اُٹھکھڑی ہوئی اور کیونکہ اُسنے پیدا ہوتے ہی بید پڑہا اسلیے عقلمند لوگ اُسکا نام بیدوتی کہنے لگے اور پیدا ہوتے ہی وہ نہاکر جنگل مین عبادت کرنے چلی گئی اگرچہ سبھون نے منع بھی کیا مگر اُسکا دل تو نارائن مین لگا تھا کس کا روکنا مانتی اُسنے لشکر مین جاکر ایک منونتر تک نہایت سخت عبادت کی اُسپر بھی جوان اور موٹی بنی رہی کچھ بھی دُکھ نہوا تب اُسنے یکایکی آکاس بانی سُنی کہ جنمانتر مین تمھارے خاوند شن جی خود ہو وینگے اتنا سُن خوش ہوکے پھر وہ عبادت کرنے لگی ایک نہایت ویران جگہ گندہ مادن پہاڑ پر عبادت کرنی شروع کی وہان بہت دن عبادت کرتی تھی کہ اُسنے بڑے دُکھ دینے والے راون کو دیکھا اور مہمان جانکر اُسے پادیہ ارگھ وغیرہ دیا لذیذ پھل اور پانی سے بھی خاطر و تواضع کی اُس پھل وغیرہ کو کھاکر وہ پاپی اُسکے پاس بیٹھا اور پوچھنے لگا کہ ای سُندری تم کون ہو اُسنے اُسکا ایسا روپ دیکھا تھا کہ اُسکی نہایت سخت جنگھا شردرت کے کمل کی مانند منہ آہستہ آہستہ مُسکرائی ہوتی سُندر دانتون سے سوبھا دیتی تھی ایسی خوبصورت دیکھ وہ کام کے بانون سے دُکھی ہوکر بیہوش ہوگیا اور ہاتھ سے کھینچکر بھوگ کرنے پر تیار ہوا تھا تب اُس پت برتا نے غصہ کرکے اُسے کھڑا کر دیا اور اُس کے ہاتھ پیر پتھر کے مانند ہو گئے اور کچھ بھی بولنے کی طاقت نہ رہی تب راون نے دل مین دیبی کی اُستت کی اسلیے بھگوتی نے پھر اُسکو بحال کر دیا مگر یہ سراپ بھگوتی بیدوتی نے اُسکو دیا کہ اے بدذات تو ہمارے لیے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ناس ہو جاویگا تم نے ہمکو کام مین آسکت ہوکر چھوا ہے اسلیے ہماری طاقت کو دیکھ اتنا کہہ جوگا بھیاس سے اُس بیدوتی نے دیہہ تیاگ کر دی اُس دیہہ کو راون گنگا جی چھوڑ اپنے گھر کو چلا گیا اور کہنے لگا کہ یہ عجیب مین نے دیکھا اور اُسنے اسوقت کیا کیا یہ فکر کر بار بار بلاپ کرنے لگا بیدوتی وقت پاکر جنک کی لڑکی سری سیتا جی ہوئی جنکے لیے راون مارا گیا وہ جانکی جی مہا تپسونی جنھون نے پورب جنم کی عبادت سے پورن اوتار سری رام چندر جی کو خاوند پایا وہ بہت عرصہ تک سری رامچندر جی کے ساتھ کریڑا کرتی رہی اور کیونکہ پورب جنم کا حال اُنکو یاد رہا اسلیے اُنھون نے وہ محنت یاد رکھی اور سُکھ سے سب دُکھون کو اُنھون نے چھوڑ دیا کیونکہ اخیر مین سُکھ ہونے سے پہلے کا دُکھ بھی سُکھ ہو جاتا ہے اُن سکمار سری کرشن چندر جی کو پاکر نوجوان سیتا جی نے طرح طرح کے سُکھ بھوگے اور سری رامچندر مہاراج بڑے گُنی رسیلے شانت سروپ عورتون کے دل کی جاننے والے ہوئے خاوند کو پایا کچھ دن کے بعد اپنے پتا دسرتھ جنکے ستیہ پالنے کے لیے بلوان رامچندر جی جنگل کو چلے گئے وہان سیتا جی اور لچھمن جنکے ساتھ سمندر کے نزدیک بیٹھے تھے کہ برہمن کا روپ دھرے اگن جی کو دیکھا اُسوقت رامچندر جی کچھ دُکھی تھے اُنکا دُکھ دیکھ اگن بھی دُکھی ہوئی اور رامچندر جی سے اگن جی بولے اے بھگوان جی بہت بُرا وقت آگیا ہے یعنے آپ کی سیتا جی کے ہرنے کا وقت آگیا ہے ایسا بُرا وقت ہٹتا نہین اُس سے کوئی زیادہ طاقت ور نہین ہے اسلیے جگت کی ماتا جانکی جی کو ہم مین رکھ دیجیے اور اُنکی چھایا اپنے ساتھ رکھا کیجیے پرچھا کے وقت سیتا جی کو ہم دیدینگے ہم دیوتون کے بھیجے ہوئے آئے ہین برہمن نہین ہین بلکہ اگن ہین سری رامچندر جی نے یہ بین سُنکر لچھمن جی سے بھی نہین کہے اور اُسکا کہنا منظور کرلیا اور اگن نے جوگ بل سے مایا کی سیتا بنا دی جو گُن اور سبھا اُنکی مین اُنہین کے برابر تھی اور سری رامچندر جی کو دیدی اور یہ بات کہدی کہ یہ بات چھپا رکھیگا کسی سے نہ کہیے گا سیتا جی کو لیکر چلے گئے اس پوشیدہ بات کو لچھمن جی نے بھی نہین جانا پھر اور کون جانتا اُسیوقت

سری رامچندر جی نے سونے کا ایک ہرن دیکھا اسے سیتا جی نے بھی دیکھا اُسکے لینے کی خواہش سے رامچندر جی کو بھیجا رامچندر جی نے لچھمن جی سے جانکی جی کی رچھیا کرنے کو کہا اور آپ نے جا کر اُس سونے کے ہرن کو مارا اور اُسنے لچھمن جی کو پکار کر اور سری رام جی کو یاد کر پران چھوڑ دیئے اور دیوتا کا سوبر پاکر جواہرات کے جڑے بمان پر چڑھ بکنیٹھ کو گیا وہ پہلے جنم کا جے اور بجے کا نوکر تھا کسی سبب سے راچھس ہوا تھا اور پھیر رام جی کے ہاتھ سے مارے جانے کے سبب بکنیٹھ مین جا کر اُنھین پارکھندون کا گنکر ہوا اور جب اُسنے لچھمن کہکر پکارا تھا اُس بیاکل کے بچن سنکر اور رامچندر جی کا بچن جانکر جانکی جی نے لچھمن جنکو وہان بھیجا تو مہا دشٹ راون وہان آیا اور سیتا جی کو لیکر لنکا کو چلا گیا وہان لچھمن کو دیکھ سری رامچندر جی کہ سب حال غیب کا جاننے والے تھے کے سبب جا نکر جلدی اپنی جگہ پر آئے اور سیتا جنکو نہین دیکھا تب لوک کے دکھانیکے لیے بڑی دیر تک بیہوش رہے اور بار بار رونے لگے ڈھونڈھتے ہوئے سوچنے لگے کچھ عرصہ مین گوداوری ندی کے کنارے پر سیتا جی کی باتین سنکر بندرون سے مدد لیکر سمندر مین پل باندھا اور لنکا مین جا کر ستنوارہ اور بھائیون سمیت راون کو مارا سیتا جی کو پایا اور اُنکا امتحان آگ مین ڈالکر لیا تب اگن نے جو اصلی جانکی جی اگن مین رکھی تھی سری رامچندر جی کو دیدی تب وہ جو جانکی جی کی چھایا تھی جو لنکا مین رہتی تھی اگن اور سری رامچندر جی سے بولی کہ اب ہم کیا کرین وہ کہیے یہ سن سری رام جی اور اگن بولے ای دیبی تم نہایت پن دینے والے پشکر تیرتھ مین جا کر عبادت کرو اور وہان عبادت کرنے سے سرگ کی لچھمی ہوگی یہ سن اُسنے پشکر مین عبادت کی اسلیے وہ دیوتون کے تین لاکھ برس تک سرگ کی لچھمی ہوئی پھر وہی کچھ عرصہ مین عبادت کرکے راجہ درپد کی کنیا ہو دروپدی نام سے پانڈون کی عورت ہوئی ستجگ مین راجہ کشدہوج کی کنیا بیدوتی اور تریتیا مین سری جنک جی کی لڑکی سیتا جی ہوکر سری رامچندر جی کی عورت اور اسکی چھایا دواپر مین درپد کی کنیا دروپدی ہوئی اور کیونکہ یہ تینون جگون مین موجود تھی اسلیے انکا تر ہائنی نام ہوا اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ ای نارائن جی اُس دروپدی کے پانچ خاوند کیسے ہوئے اُس ہمارے سندیہ کو آپ دور کیجیے سری نارائن جی کہنے لگے کہ جب لنکا مین اصلی سیتا سری رامچندر جی کو ملی تب اُنکی چھایا بڑی فکرمند ہوئی اور رامچندر اور اگن کے حکم سے پشکر مین شیوجی کی عبادت کرنے لگی تب کاماتر ہوا اور اُچاٹ دل ہونے کے سبب بار بار پرارتھنا کرنے لگی کہ اے شنکر جی پت دیجیے اور اسیطرح پانچ پانچ مرتبہ کہا تب شیوجی تو بڑے رسکیشر ہین اُنھونے کہا کیونکہ تمنے پانچ مرتبہ خاوند مانگا اسلیے تمھارے پانچ خاوند ہونگے یہ اُنھون نے بردان دیا تھا اسلیے پانچ پانڈون کی عورت دروپدی ہوئی یہ سب تمسے کہا اب بیشتر کی کتھا ہی اُسکو کہتے ہین سنو لنکا مین سری رامچندر جی سیتا جنکو پا بھبھیکھن جی کو اُنکا راج دے اجودھیا جی کو لوٹ آئے اور وہان رہکر گیارہ ہزار برس تک بھرت کھنڈ کا راج کرکے سب اجودھیا باسی اور اور رعایا کو ساتھ لیکر بکنیٹھ کو چلے گئے اور لچھمی جی کا انس بیدوتی لچھمی جی مین مل گیا

چوپائی

پندا گھ ناشن آکھیانا
بیدوتی کی کتھا بنیتا
موہت مان سب بید نرترا

تم سن نارد کین بکھانا
جو سبھ گن سب بھانت نبیتا
جار سنا کر بسے رہے سندر

اب دہرم دہوج سنا کہانی
سنو کہت ہم توہ بکھانی

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین دھرم دھوج نرپ کیر | کنیا جو تلسی کتھا تاکی بھا کہو ٹیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ دھرم دھوج کی عورت کا نام مادھوی وہ گندھ مادن پہاڑ کی پھلواری مین اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرتی تھی وہان چندن لگا پھول پھل رت کاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن اور پھول اور چندن ڈال رتکاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن لگا اور پھولون کی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے خوش ہو عورتون مین رتن - اور عمدہ رتنون سے آراستہ اور نہایت خوبصورت اعضاون سے سجی ہوئی کاماتر ہو بڑے رسک اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرنے لگی جنکا بیرج نہ گرا یہان تک کہ بہار کرتے انکو دیوتون کے سَو برس گذر گئے اور انکو رات دن سمجھ نہ پڑا راجہ تو صحبت کرکے علیحدہ ہو گئے مگر وہ سندری کچھ بھی سیر نہ ہوئی مگر ایشور کی مایا سے اسکو حمل رہگیا جو سَو برس تک اسکے پیٹ مین رہا اور کیونکہ اسکے بطن مین لچھمی جی کا باس تھا اسلیے دن دن اسکا مکھ کا تیج بڑھتا گیا - اسکے بعد جب شبھ دن شبھ مہورت شبھ جوگ لوانشا شبھ نچھتر شبھ گرہ سمیت کاتک کی پورنماشی شکروار سمیت آئی تو لچھمی جی کے انس سے پدمنی عورت کی علامتون سمیت ایک کنیا پیدا ہوئی جسکا سرورت کی پورنماشی کے چندرمان کے مانند منھ اور سرد کمل کے مانند آنکھین اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند ہونٹھ تھے اور جو آہستہ آہستہ مسکراتی سب گھر کو دیکھتی تھی اور اسکے ہاتھ پانون کے تلوے سرخ ناف گہری اور نہایت عمدہ اور اسکے نیچے ترہلی گول نتمبھ اور سردی مین اسکے سب عضو گرم رہتے اور گرمی مین سرد رہتے اور شیام سروپ سندر بال برگد کی جٹا کے مانند لمبے اور زرد چوتڑ چمپے کے رنگ کے برابر دنبہ کا رنگ بہت خوبصورت اور سندریون مین سندر روپ تھا جسے دیکھ سب عورت اور مرد مثال نہ دے سکتے تھے اور کیونکہ یہ کنیا کسیکے ساتھ تلبہ نہو سکی اسلیے تلسی نام رکھا گیا اور وہ زمین چھوتے ہی بڑی عورتون کے مانند ہوگئی اور سب روکتے ہی رہے مگر وہ جلد بدری بن کو تپ کرنے چلی گئی وہان دیوتون کے لاکھ برس تک تپ کیا اور دل مین یہی یقین کیے تھی کہ میرے مالک سری نارائن جی ہون گرمی مین پنج اگن تاپتی سردی مین پانی مین سوتی برکھا مین باہر بیٹھکر جل دھارا سہتی اسی طرح بیس ہزار برس تک پھل اور پانی کھاتی اور پیتی رہی اور تیس ہزار برس تک پتے کھاتی رہی اور چالیس ہزار برس تک ہوا پیکے رہی اسی سے نہایت دبلی ہوگئی باقی اور چودس ہزار برس تک نراہار بیٹھی رہی جب برہما جی نے دیکھا کہ ایک ہی پانون سے کھڑی تپسیا کر رہی ہے تب بردان دینے کو بدر کاشرم کو آئے تب ہنس پر سوار برہما جی کو دیکھکر اسنے پرنام کیا اس سے جگت بنانے والے برہما جی بولے اے تلسی جو تمھارے دل کی ہو بر مانگو بشن کی بھگت اور انکی داسی ہونا بھی تمکو دے سکتے ہین جواب درلبھ ہے یہ سن تلسی جی بولین ای پتا جو ہمارے دل کی خواہش ہے آپ سے کہتی ہون آپ تو سب کچھ جانتے ہین آپ سے کیا شرم ہے ہم تلسی نام گوپی ہین بیشتر گولوک مین تھی اور کرشن چندر کی پیاری اُنکے انس سے پیدا انکی سکھی اور پریا تھی ہمکو راس منڈل مین سری کرشن چندر جی سے بھوگ کراتی ہوئی رادھکا جی نے دیکھ لیا تھا جو سیر نہ تھی تب انھون نے گوبند جی کو بہت دھمکایا اور ہمکو سراپ دیا کہ تم منش کی جون مین پیدا ہو تب گوبند جی نے ہم سے کہا کہ جاؤ اُس جون مین تم ہمارے انس چتربھج سری بشن جی کو برہما کے بردان سے پاؤگی اتنا کہ سری کرشن چندر انتردھیان ہوگئے

اور ہم رادہکا کے خوف سے بھولوک مین پیدا ہوئین اسلیے ہم سندر سانت روپ سری ناراین جنکو برجاہتی ہین یہی آپ بردو تجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ سدامان گوپ جو سری کرشن چندر جیکے انس سے پیدا ہین اور انہین کا انگ ہے اور بڑا تیجسوی ہے بھرت کھنڈ مین رادہکاجی کے سراپ سے دانوؤن کے خاندان مین پیدا ہے اور سنکھ چوڑ اُسکا نام ہے اُسکے برابر تینون لوک مین کوئی نہین اور وہ گولوک مین تمکو دیکھکر کاماتر بھی ہوا تھا مگر رادہکاجی کے پربھاو سے تمکو نہ لے سکا وہی سدامان سمندر مین پیدا ہوا ہے اور پورب جات سمر ہے یعنے پہلے جنم کا حال اُسکو سب معلوم ہے اور تم بھی جات سمر ہو اسلیے اُسی کی عورت ہو جاؤ پھر سری نارائن جی تمھارے خاوند ہونگے اتفاق سے سری نارائن جیکے سراپ سے تم درخت ہوگی اور جگت کو پوتر کروگی اور سب پھولون مین پردہان ہوگی اور بشن جی کو تو جان سے زیادہ عزیز ہوگی تمھارے بغیر دیوتون کی پوجا کا پھل نہ ہوگا اور بندرابن مین درخت روپ ہونے سے تمھارا بندرابنی نام ہوگا اور تمھارے پتون سے گوپی اور گوپ سب سری کرشن چندر جی کو پوجین گے اور درختون کی دیبی ہو سری کرشن جیکے ساتھ اپنی مرضی کے موافق بہار کروگی اس طرح برہماجی کے بچن سُن خوش ہوئی اور برہماجی کو پرنام کرکے کچھ بولی کہ جیسی ہمارے شیام سُندر دو بھوجا دہارن کیے سری کرشن چندر جی کی اچھا ہے ویسی چترہج کرشن مین نہین ہے کیونکہ رت بھگت ہونے کے سبب ہم گوبندجی کے بہار سے سیر نہین ہونے پائی تھین مگر اب گوبندہی کے بچن سے چترہج کرشن جی کی پرارتھنا کرتی ہین کیا کرین آپکے پرساد سے چاہین پھر دو بھوج کرشن چندر جی کو پاوین نہین تو انکو نہین پاسکتی مگر آپ کسی تدبیر سے رادہکا کا خوف چھوڑائیے پھر انکو ملجاوینگی یہ سُن برہماجی پھر بولے ہم سولہ حرفون کا رادہکا جی کا منتر تمکو بتاتے ہین تم اُسکو ہمارے بر سے تم رادہکا کو جان سے عزیز ہو جاؤگی اور تمہارے اور سری کرشن چندر جی کے چھپے ہوئے بیٹھن کو رادہکا کبھی نہ جانیگی اور تم گوبند کو رادہکاجی کے برابر پیاری ہوگی اتنا کہہ برہمانے رادہکاجی کا سولہ اچھر کا منتر استوتر کوچ اور سب پوجا کا طریقہ اور پورشچرن کی بدہ تلسی جی کو بتلائی اُسکے پرساد سے وہ سدہ ہوئی جیسے کہ لچھمی جی سدہ ہین اور اپنی خواہش کا بردان پاکر تلسی بڑے بھوگ بھوگنے لگین جو سب برہماندون کو درلبھ ہے اور دل سے خوش ہوکر تپسیا کی جو گلان تھی اُسے چھوڑ دیا کیونکہ جب آدمیون کے پھل سدہ ہوجاتے ہین تو پہلے کا دُکھ سُکھ ہوجاتا ہے تپسیا سے فراغت ہو کھاپی کر پھولون کی نہایت عمدہ سجیا بچھا آرام سے سونے لگی۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادہیاے مین تلسی سنگت ٹھیک ۔ سنکھ چوڑ سے جم بھی سوئی بھاکھت نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برکھ دہوج راجا کی نوجوان کنیا عبادت سے تھکی ہوئی جب سوگئی تب کام نے پانچون بان تلسی کو مارے جس سے پھول اور چندن لگائے تلسی بھسم ہونے لگی اُسکے سب انگون مین روئین کھڑے ہوگئے اور بدن کے مارے سرخ انکھین ہوکر کانپنے لگی کبھی تو اوداس ہوجاتی کبھی بیہوش ہوجاتی اُسکا دل سب طرف سے ہٹ جاتا کبھی موہ آجاتا کبھی جلن ہوتی کبھی خوش ہوتی کبھی چیتن ہوتی کبھی چھین ہوتی کبھی سجیا پر سوتی کبھی اُٹھ کھڑی ہوتی کبھی پھر اُسکے پاس جاتی اور کبھی اُچاٹ ہوکر ادہر اُدہر گھومنے لگتی کبھی پھر بیٹھ جاتی اور سوتے وقت اُسکو پھل اور نرم پتے کانٹون کے مانند لگنے اور گھربل کے مانند لگتا اور سندر جل سُکھ

یہ سب زہر کے مانند معلوم ہوتے کبھی خواب مین نہایت خوبصورت مرد مسکراتا ہوا نہایت جوانی سے بھرا ہوا سب انگون مین چندن لگائے
زیورون سے آراستہ آتا ہوا دیکھتی اور دیکھتی کہ اسکا مکھ پیتا ہے اور رت کی کتھا کہتا ہے اور کبھی میٹھے میٹھے بچن بولتا اور بھوگ کرتا ہوا
دیکھتی پھر دیکھتی کہ چلا آتا ہے اور پھر لوٹ جاتا ہے جب وہ جانے لگتا ہے تو آپ کہنے لگتی کہ کہان جاؤ گے مجھے پھر جب جگتی تو روتے لگتی اسطرح
جوانی کے مد سے بھری ہوئی تلسی وہان رہتی تھی اور جو مہاجوگی سنکھ چوڑ دیت تھا اسنے جیگیسیہ سے سرکرشن جی کا منتر لیکر پشکر مین جا کر سدہ کیا اور
سب منگلون کا کرنیوالا سرکرشن چندر جی کا کوچ گلے مین باندھ کر برہما سے بانچھت بر پا کر برہما جی کے حکم سے وہ بدر کا شرم مین آیا آتے ہوئے سنکھ چوڑ کو
تلسی نے دیکھا جو نوجوان بڑا کامی سفید چمپے کے مانند رنگ زیورون سے آراستہ اور سرد رت کے پورنماسی کے چندرمان کے مانند مکھ کیے
اور عمدہ آنکھین جواہرات کے جڑے رتھ پر سوار اور رتنون کے کنڈل اور پارجات کے پھولون کی مالا دہارن کیے خوشبو دار چندن لگائے
ہوئے ہے جیسے ہی تلسی نے اسکو پاس آتے دیکھا ویسے ہی کپڑے مین منہ ڈھانپ آہستہ آہستہ مسکرائی گھونگھٹ کے بیچ سے اسے
دیکھنے لگی اور نوسنگم سے شرمندہ ہو نیچے منہ کر لیا جو سرد رت کے چندرمان کے نندا کرنے والے سے آراستہ اور جواہرات کے جڑے مہاور
سے سجے ہوئے پانون مین سونے کے گھونگرو اور بچھو باندھے اور امول رتنون کے بنے ہوئے کنڈل پہنے اور طرح طرح کے عمدہ کنڈلون سے
گنڈ استھل سوبھت کرتی ہوئی رتنیدر سار کی کنکاؤن سے پرویا ہوا ہار پہنے رتنون کے کنگن بجلا اور چوڑیان پہنے اور رتنون کی مندریان
انگلیون مین پہنے ایسی تلسی کو دیکھ سنکھ چوڑ پاس بیٹھ گیا اور بولا تم کون ہو اور کسکی لڑکی ہو جو سب عورتون سے زیادہ خوبصورت
ہو اور خاموش کیون ہو مجھ اپنے خادم سے بولو اور مجھکو قبول کرو اتنا سن تلسی بولی ہم دہرم دہوج راجہ کی کنیا ہین اور اس تپوبن مین
عبادت کرتی ہین تم کون ہو سکھ سے جہان آئے ہو چلے جاؤ کیونکہ ہمنے سنا ہے کہ بڑے خاندان کی لڑکی سے کلین پنڈت تنہائی مین کچھ نہین
پوچھتے بلکہ جو استری مین بید المپٹ اور دہرم شاستر کو نہین جانتے ایسے کامی عورت سے تنہائی مین سوال کرتے ہین جو کہ ایسی کامنی
ہوتی کہ چاہے مر جاوے مگر میٹھے بچن بولتی بظاہر پور دکھ کے انت کرنیوالی زہر کے گھڑے کے مانند آکار ہمیشہ امرت کے مانند بچن بولتی اور
دل مین چھورے کی دہار کے مانند تیز اور ہمیشہ میٹھا بولنے والی اپنے کام کے ہو جاتے ہین مشغول اور فایدے کے لیے مالک کے قابو رہتی
بغیر کسی فائدہ کے کسیکے قابو نہین ہمیشہ میلا دل اوپر سے ہمیشہ خوش اور بید پرانون مین جن عورتون کے چرتر نہایت دو کھت ان عورتون کا
یقین کون عقلمند کریگا عورتون کا نہ کوئی دشمن نہ دوست وہ تو ہمیشہ نئے نئے خاوند کی خواہش کرتی ہین دکھلانے کے لیے اپنا ست برت سبکے آگے ظاہر
کرتی ہین اور ہمیشہ کام سے اندھی رہتین پورکھون کو فریب دیتی ہین ہمیشہ میتھن کی خواہش رکھتین تنہائی مین خاوند کو چاہتین باہر گویا نہایت
شرمندہ رہتین ایک میتھن کے وقت تو خوش رہتین بغیر اسکے ناراض رہتین اور لڑائی کرنے کی تو بیج ہین بہت میتھن سے ہمیشہ خوش
رہتین اور میٹھے آن اور ٹھنڈے پانی کی ہمیشہ خواہش رکھتین اور خوبصورت رسک جوان گنی ایسے مرد سے اور لڑکے سے
بھی زیادہ محبت رکھتین جو میتھن کرنے مین ہوشیار ہے اس سے زیادہ محبت کرتین اور بوڑہے یا جو میتھن نہین کر سکتا ایسے خاوند کو دشمن
کے برابر دیکھتین اور اسکے ساتھ ہمیشہ لڑائی کرتین اور غصہ رکھتین اور ایسے خاوند کو بچن کے سانپون سے کاٹتین اور بغض رکھتین اور دکھ
کے آسرے ہوتین برہما بشن شیو وغیرہ سے بھی راضی نہین ہوتین پھر اور کی کیا گنتی ہے سدا موہ روپنی تپ کے راہ کی ناس کرنیوالی
ہوتین موہ کے دروازے کی کیاڑ کا ہوتین اور ہر بھگت رہت اور ہمیشہ موہ کی روپ ہوتین اور تپ کو ہمیشہ ناس کر ڈالتی ہین اور
سب پاپون کی پیاری ہوتین اور سنسار کے قیدخانہ کی بیڑی اور اندرجال روپ مین باہر کے سب انگ عمدہ دہارن کیے رہتین اور بھگ نہایت

خراب لکھتین جہان طرح طرح کے لشٹھا موتر پیپ مل بھرا ہی اور بدبودار خون سے رنگی ہوئی ہوتی آپ ہاوی پورکھون کی بھی مایا روپ
اور برہم سے پہلے کی بنائی گئی ہی اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو بھرروپ ایسی عورتین ہوتی ہین اتنا کہ تلسی چپ ہورہین تب
مسکرا کر سنکھ چوڑ بولا ای دیبی جو تمنے کہا وہ سب جھوٹھ نہین بلکہ اسمین کچہ سچ بھی ہی اب کچہ ہمسے سنو برہمانے عورتون کا روپ دو قسم کا بنایا ہی
جو سبکو موہت کرتی ہین ایک تو اصلی روپ ہی دوسرا نقلی ہی جیسے لچھمی سرستی درگا ساوتری رادہکا یہ عورتین سرشٹ کی جڑ مین جوانکے انس
یا کلا سے پیدا ہوئی عورتون کا روپ ہی وہ ستیہ ہی اور تعریف کرنیکے لائق جسو روپ سب منگل کرنیوالا ہی جیسے کہ شترو پا دیو ہوتی۔ سدہا۔ سواہا۔
دچھنا۔ چھایا وتی۔ روہنی۔ برانی۔ اندرانی۔ کبیر پتنی۔ ادت۔ درت۔ لوپ مدرا۔ انسو بیا۔ کوٹوا۔ تلسی۔ اہلیا۔ ارندہتی
مینا۔ تارا۔ مندودری۔ دمنتی۔ بیدوتی۔ گنگا۔ منسا۔ تست۔ پشٹ۔ سمرت۔ میدہا۔ کالکا۔ بسندہرا۔ شٹھی منگل چنڈی
مورت دہرم کی عورت۔ سوستی۔ سردہا۔ شانت۔ کانت۔ چہانت۔ ندرا۔ تندرا۔ چھدا۔ پپاسا۔ سندہیا۔ راتر سمپت۔ دہرت۔
کیرت۔ کریا۔ سوبھا۔ پربھا۔ شیوا۔ ان عورتون کا روپ جگ جگ مین اوتم تھا اور ہی اور جو کلا کی انس اور بسی وغیرہ بیشیا ہین وہ
دنیا مین تعریف کرنے کے لائق نہین کیونکہ وہ تو فاحشہ ہین اور جو برہمانڈ مین ستو اور پردہان عورتون کے روپ ہین وہ اپنی پربھاو سے
اوتم اور لائق ہین اونکی علامتین پت برت دہرم ہی وہی ستیہ ستیہ روپ عورتون کا ہی اور کلاؤن سے رجو روپ تمو روپ طرح طرح کے ہین اونمین
رجوگن کے انس سے روپ مدہم ہین یہ عورتین بھوگ بہت چاہتی ہین اور سکھ بھوگ کے قابو مین رہتی ہین اور ہمیشہ اپنے کام مین لگی رہتی
ہین اور فریب اور موہ کرتی ہین اور دہرم کے ہمیشہ سکھ رہتی ہین اسلیے رجوگنی عورتون کو پت برت نہین ہوسکتا ہی یہ عورتونکا برہم روپ
ہی اور تمو روپ نہایت مشکل سے مٹ سکتا ہی اسلیے پنڈت لوگ اسے ادہم کہتے ہین اس طریقہ سے تمھاری عمدہ عورتونمین گنتی ہی اور
جو تمنے کہا کہ کلین پرائی عورت سے تنہا جگہ مین کچہ نہین پوچھتے یہ سچ ہی مگر ہم تو برہما جیکے حکم سے تمہارے پاس آئے ہین اور گاندہرب
بیاہ کے طریقہ سے تمکو قبول کرینگے کچہ استری جانکر تمسے نہین بولتے ہم سنکھ چور دیت ہین جو دیوتون کو بھگا دیتے ہین اب تو دانو ہین مگر پچھلے
جنم کے ہم آٹھون پارکھدون مین سے کشن جیکے سدامان پارکھد ہین اب رادہکا جیکے سراپ سے دانوؤن کے راجہ ہین اور کرشن چندر جی کے
منتر سے ہمکو پچھلے جنم کا حال یاد ہی اور سب کچہ جانتے ہین اوتم بھی پچھلے جنم کا حال جانتی ہو پہلے جنم مین کشن جی نے تمسے بھوگ کیا تھا اسلیے
اب رادہکا جیکے سراپ سے بھرت کھنڈ مین پیدا ہوئی ہو ہم تمسے گولوک مین بھوگ کیا چاہتے تھے مگر رادہکا جی کے خوف سے ہم بھوگ نہ کرسکے
تھے اتنا کہکر شنکھ چور چپ ہورہا تب ہنسکر تلسی کہنے لگی کہ اسطرحکا پنڈت تو دنیا مین تعریف کرنے کے لایق ہوتا ہی اور عورت بھی ہمیشہ
ایسے خاوند کی خواہش کرتی ہی آپ سے اسوقت ستیہ بچارے ہار گئین وہ اچھا ہی کیونکہ عورتون کا ہار جانا ہی بہت درست ہی کیونکہ جب
مرد کو عورت جیت لیتی ہی وہ اپوتر بدنام ہوتا ہی اور اسکے سامنے ہی پتر دیوتا رشتہ دار برائی کرتے ہین اور ماتا پتا بھائی دل سے نندا
کرتے ہین مرتک لڑکا پیدا ہونے اور مرنے پر دس دنمین سدہ ہوتا چھتری بارہ دن مین بیش پندرہ دنمین شودر مہینے بھر مین اور برن شنکر اتنے
ہی دنون مین سدہ ہوتا ہی جتنے دن اسکی ماتا کی ذات کے سدہ ہونے کے لیے مقرر ہون یعنے اسکے پتا کا تو کچہ ٹھیک نہین ہی جس ذات کی
اسکی ماتا ہو اسی ذات کا آدمی جتنے دن مین سدہ ہوتا ہو اتنے ہی دن مین سدہ ہوتا ہی مگر جو آدمی کہ عورت سے ہار گیا جب تک وہ
مرکر راکہ نہین کیا جاتا ہی یعنے عمر بھر اسدہ ہی رہتا ہی کبھی سدہ نہین ہوتا اور اسکے پتر اسکے دیئے ہوئے پنڈ خوشی سے نہین لیتے
نہ اسکا کیا ہوا ترپن لیتے اور دیوتا لوگ بھی اسکا دیا ہوا پھول اور پانی وغیرہ کچہ نہین لیتے جسکا عورتون نے من ہر لیا اسکو ترت جب

پوجا بد یا جس انسے کیا فائدہ ہی کچہ نہین ہوسکتا بڈیا کے پربھاو کے گیان کے لیے ہمنے تمہارا امتحان لیا تھا کیونکہ لکھا ہی کہ امتحان لیکے عورت کو شادی کرنی چاہیے اور جو پاپ گن ہین ۔ بوڑہے ۔ اگیانی ۔ ولدری ۔ مورکھ ۔ روگی ۔ نہایت غصہ ور بہت بڑے منہ والا لنگڑا انگ ہین اندہا بہرا حجر گونگا نپنسک اور پاپی ایسے بر کو اپنی کنیا دیتا ہی وہ برہم ہتیا کا پاپ بھوگتا ہی اور شانت گنی جوان پنڈت سادہو کو کنیا دیتا وہ دس جگیونکا پھل پاتا ہی جو لڑکی پرورش کرکے زر کی طمع سے بیچ ڈالتا وہ کمبھی پاک نرک مین جاتا ہی اور وہان انکی کال اور موتر کھاتا ہی اور جب تک چودہ اندر بھوگ کرتے اُتنے دنون کیڑون اور کوّون سے کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد جہان پیدا ہوتا ہی ہمیشہ روگی رہتا ہی اتنا کہ تلسی چپ ہو رہی کہ اُسیوقت برہما آکر بولے کہ اے سنکھ چوڑ انسے کیا باتین کرتے ہو گاندہرب بیاہ کی بدہ سے انکو قبول کرلو کیونکہ پورکھون مین رتن تم ہو اور عورتون مین رتن یہ ہین پنڈت کا پنڈتا کے ساتھ سنگ اچھا ہوتا اسلیے بغیر دشمنی کے سُکھ کون چھوڑتا ہی جو دشمنی کے بغیر سُکھ چھوڑتا ہی وہ جانور ہی اسمین شک نہین اور اے تلسی جی تم ایسے خاوند کا کس چیز کا امتحان لینا چاہتی ہو جو دیوتا دانو وغیرہ سبکے مارنے والے ہین جیسے بشن جی کے پاس لچھمی سری کرشن جی کے پاس رادہکا ہمارے پاس ساوتری مہادیو جی کے پاس بھوانی باراہ جی کے پاس دہرتی جگیہ کے پاس دچھنا اتر کے پاس ان سوئیا نل کے پاس دمینتی چندرمان کے پاس روہنی کشیپ کے پاس آدت بسشٹ کے پاس ارندہتی گوتم کے پاس اہلیا کردم کے پاس دیوہوتی برہسپت کے ساتھ تارا منّ کے پاس شترُوپا اگن کے پاس سواہا اندر کے پاس سچی گنیش جی کے پاس پشٹ اسکندہ کے پاس دیوسینا اور دہرم کے پاس مورت سوبھا دیتین اور انکے ساتھ انکا سوبھاگ ہوتا اُسی طرح سنکھ چوڑ کے ساتھ تم بھی خوش رہو ۔

چوپائی

ان سروپ سُندر کے ساتھا	سُندر بھون رہو سناتھا
تہان تہان بہرو بج رج سون	پاسنگ کامن تم سن پنچ سون
پیچھے کرشنہ لہو نیکے	بس کو لوک سکل بدہ ٹھیکے
شنکھ چور جب مرت بس ہوئی	تب بکنیھ لپیتر بھج جائی

ادھیاے اونیسوان

دوہا

اونیس کے ادھیاے مین سنکھ چوڑ لیبیہ	بہو بیاہ سُر گے کھب ہر پُر جرت تدبیہ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے یہ بڑا تعجب دینے والا احوال بیان کیا اسے سُن ہم سیر نہین ہوئے اسکے بعد جو کچہ حال ہوا ہو اُسے کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ اسطرح آشیرباد دیکر برہما جی تو اپنے لوک کو چلے گئے اور سنکھ چوڑ دانونے گاندہرب بدہ سے شادی کر اُسے قبول کرلیا تب سُرگ مین نقارے بجے اور وہان پھولون کی برکھا ہوئی اور وہ اپنے گھر مین لیجاکر سُندر جگہہ پر تلسی کے ساتھ بھوگ کرنے لگا تو سنگم کے سبب تلسی بیہوش ہو گئی اور رس جل سمبھوگ ساگر دب مین گئی اور چوسٹھ جو سنگار کی کلا ہین اور اُنسے جو چوسٹھ طرح کے ہونے جو رسکون کے لیے کام شاستر مین کہے ہین اور عورتون کے من ہرنے والے ہین اُن سب سنگارون سے

تلسی کو سُکھ دیا پھر نہایت عمدہ جگہہ پر پھول اور چندن سمیت سجیا بچھا آپ بھی سب طرح سے آراستہ ہو بہار کرنے لگا اور تلسی نے چنچل
لیلاؤن سے پت کا من ہر لیا اور رس بھاو کے جاننے والے اُس رسک نے تلسی جی کا دل اپنے قابو کر لیا اور راجہ کے ماتھے کا چندن
انگون کے ٹھنسنے سے تلسی جی نے ہر لیا راجہ نے اُسکا سیندور ماتھے سے ہر لیا راجہ نے اُنکے چھاتی کی جگہہ اور کچون مین ناخون کی رکھیا
کی اور تلسی نے اُنکے بائین بغل مین اپنے زیور سے نشان کر دیا راجہ نے اُنکے اوٹھون کو دانتون سے کاٹا اور رانی نے اُسکے دونون خسارون
مین اُس سے چوگنا نشان کر دیا اور النگن چومنا اور جانگھ سے جانگھ ملنا وغیرہ دونون نے کریا کی تھین کے بعد جسنے جو چاہا اُنھکے سُندر بھیس کر لیا
لینے کیسر کے ملے ہوئے چندن سے رانی نے راجہ کو تاک کر دیا اور وہی سب انگون مین لگایا پھر پان لگا دیا اور عمدہ عمدہ کپڑے پہنا کر
پارجات کے پھولون کی مالا پہنائی اور پھر امول رتنون کی بنی مُندریان پہنائی اور سُندر من جو ترلوکی مین نایاب ہے پہنا کر بار بار کہتی جاتی
تھی کہ مین آپکی داسی ہون اور پھر خاوند کو پرنام کرتی ہون اور ایسا کرنے پر راجہ نہایت محبت سے اُسے کھینچکر اپنی چھاتی مین لپٹا لیتے تھے
اور آہستہ آہستہ مسکراتے اور کپڑے سے ڈھنکا ہوا مُنھ چومتے تھے اور بہر عمدہ رخسارے اور کُند رو پھل کے مانند ہونٹھ چومتے تھے اُسکے بعد اُنھون
نے کپڑے جو برن جی سے چھین لائے تھے اپنی پیاری کو دیے سورج کی عورت چھایا سے دو کُنڈل لائے تھے دیے اور چندرمان کی استری
روہنی سے کُنڈل اور اگن کی استری سواہا سے منجیر ۔ مُندری رتن ہاتھ کے زیور اور چوریان جو لشوکرما نے انکو دی تھی سب انکو دیا
اور عجائب کملون کی قطار عمدہ سجیا اور طرح طرح کے زیور دیے پھر راجہ نے ہنسی کی اور اپنے ہاتھ سے جوڑا باندھ پاٹی پار رخسارون پر چندن کی
لکیرین لگا بیچ بیچ مین بندا دیدیا جسے پتر کہتے ہین جسمین چندر اکارتین رکھیا ہوتین اور خوشبودار چندن سے بنایا جاتا اُسکے چارون طرف کیسر کی
بندلیان دیجاتین ہین اور سیندور دیا اور پانون کے ناخونون مین مہاور دے اُسکے چرنار بند اپنی چھاتی مین لگا کر بار بار کہا اے دیبی مین تمھارا
داس ہون اور جواہرات سے آراستہ اپنے ہاتھون سے چھاتی مین رانی کو لپٹا کر اُس تپوبن سے راجہ اور جگہہ کو لیکر چلے اور ملیاچل شیل اور
تپوبن اور پھلواریون اور پہاڑ کے درون اور سمندر کے کنارون وغیرہ پر چیت کے مہینے بھر گھومتے رہے اِن سب جگھون مین بھونرے
بولتے تھے پھر نسیدان سُرسُن گندہ مادن اور دیوتون کی پھلواری اور نندن بن اور چمپا کیتکی اور باسنتی ان ہنون مین بیساکھ بھر گندھ
اور کند چمیلی مالتی کمد کملون کے بن کلپ برچھ کے نیچے پارجاتون کے بن اور ویرانی کانچی استھان شمیر پربت کانچی بن گنجلک[ایک قسم کا پھول] کُنجک کا بچا پھول اور چندن سمیت
بن مین بہار کرتے تھے مگر نہ راجہ ہوا اور نہ تلسی بہار سے سیر ہوئی بلکہ جیسے آگ مین زیادہ آہت ڈالو اتنی ہی زیادہ آگ بھڑکتی ہے ویسے ہی دونون کا کام
بڑھتا جاتا تھا ہُنُت دن اسطرح بہار کر تلسی کے ساتھ شنکھ چوڑ اپنے محلون مین آئے اور من بھاونی جگہہ پر جابار بار بہار کرتے رہے اسطرح بڑے
پرتاب وان راج راجیشر شنکھ چوڑ نے ایک منونتر بھر راج کیا اسکے راج کرنے کے وقت مین دیوتا دیت دانو گندہرب کنر راچھس یہ سب
اسکے قابو تھے یعنے سب کا اختیار اُسنے چھین لیا تھا جب دیوتون کی سب دولت لے لی تو وہ فقیرون کے مانند ادہر اُدہر گھومتے ہوئے
نہایت اُداس ہو برہماجی کی سبھا مین گئے اور سب احوال کہکر رونے لگے تب برہماجی دیوتون کو ساتھ لے کیلاس کو گئے اور مہادیو جی
سے سب حال کہا وہان صلاح کر شیو جی اور برہماجی بیکنٹھ کو گئے وہان پہونچ جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے
دوارپالون کو دیکھا جو سبکے سب زرد کپڑے پہنے جواہرات کے جڑے ہوئے زیورون سے آراستہ بن مالا پہنے شیام سندر شریر اور شنکھ چکر گدا
پدم دھارن کیے چتربھج آہستہ آہستہ مسکراتے کمل نین اور منوہر تھے برہماجی نے اُنکا سبب سبھون سے کہا اُن لوگون نے حکم دیا کہ چلے جاؤ تو برہما
جی پہلے ڈیوڑھی مین آئے اسطرح سولہ دروازون پر ڈیوڑھی والون سے حکم لیتے ہوئے سری کشن جی کی سبھا مین پہونچے جو سبھا دیوتا زکم

اور جڑ بنج یار کھدوان سے بھری ہوئی تھی اور وہ پار کھدی ناراین سروپ کو سنتھہ مین پہنے اور دوج کے چندرمان کے مانند خوبصورت اور
عمدہ نیئوں کے ہاروں سے سجے ہوئے اور امول رتنون سے جڑی ہوئی مونگون کی مالاؤن سے سجے ہوئے تھے جسمین سُندر بدیا ید بجو نکا
ناچ ہوتا اور جیسے نچھترون سے گھرے ہوئے بیچمین چندرمان ہوتے ہین ویسے ہی بشن جی کنکرون سے گھرے ہوئے تھے اور بشن جی کو امول
رتنون کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے اور کریٹ کُنڈل اور بن مالا سے سجے ہوئے اور سب انگون مین چندن لگائے کھیل کے لیے کمل کا
ایک پھول ہاتھ مین لیے اور سب ناچ اور گانا دیکھتے اور سُنتے اور مسکراتے شانت سروپ اور لچھمی جیکے دیے ہوئے پان کو کھاتے اور اُور سبھا کے
لوگون سے استُت کیے جاتے ہوئے دیکھ برہما وغیرہ دیوتا پرنام کرکے آنسو بہاتے ہوئے گڑگڑا کر بڑی بھگت سے استُت کرنے لگے اور برہما
جی نے ہاتھ جوڑ بہت ملائم ہوکر سب احوال بیان کیا تب بشن جی بولے اے برہما جی ہم اپنے بھگت پہلے جنم کے گوپ شنکھ چوڑ کا پرتاپ
جانتے ہین اسکو سُنو یہ گولوک کا چرتر ہے جو پاپ کے ناس کرنے والا اور پُن دینے والا ہے ہمارے پارکھدون مین سدامان نام ایک گوپ
تھا اُسنے رادھا جی کے سراپ سے دانوی جون پائی ایک سمے کی بات ہے کہ اپنے گھر سے ہم راس منڈل مین گئے اور کیونکہ برجا گوپی ہمکو
جان سے زیادہ عزیز تھی اسلیے اُسکو ساتھ لیے گئے تب اپنی داسی برجا کے ساتھ جاتے ہوئے سُن رادھا جی نہایت غصہ سے راس
منڈل مین چلی آئین مگر ہمکو وہان اُنھون نے نہین دیکھا برجا گوپی کو وہان ندی روپ بہتے ہوئے دیکھا اور ہمکو انتردھیان ہوئے جان اپنی
سکھیون سمیت گھر کو چلی آئین اور ہمکو سدامان گوپ کے ساتھ چپ بیٹھے ہوئے دیکھکر بہت بُرے بچن کہے اُسے سُن سدامان اُسے برداشت
نہ کرسکے اُسکو اور اُنھون نے غصہ کیا اور ہمارے سامنے مارے غصہ کے رادھکا کو اُنھون نے بہت کچھ کہا سُنا اُسے سُن غصہ سے سرخ آنکھین کر
سدامان کو جو ہماری سبھا مین بیٹھے تھے باہر نکالنے کا حکم دیا اور اُنکی لاکھ سکھیان اُٹھین اور سدامان کو جو بار بار بہت بک جھک رہے
تھے سبھا سے باہر نکال دیا اور سکھیون کو سدامان نے باہر نکالنے کے وقت خوب پیٹا اُسے سُن رادھکا جی نے سدامان کو سراپ دیا کہ
اے نیچ دانوی جون مین جا تب سدامان ہمکو پرنام کر اُنکو سراپ دیتے ہوئے اور روتے ہوئے چلے تو رادھکا جی نے رحم کرکے اُنکو روکا کہ
اے بیٹے یہین رہو تم اب کہین نہ جاؤ تم کہان جاتے ہو ایسا کہتی ہوئی اُنکے پیچھے آپ بھی چلی تب گوپی اور گوپ رونے لگے اور رادھکا
جی بھی بہت روئین تب ہمنے جاکر سمجھایا کہ اے سدامان تم سراپ کو پاکر ایک آدھے لحظہ مین یہان آؤ یہ کہکر رادھکا جی نے روکا
اے برہما جی جبتک گولوک مین آدھا لحظہ ہوتا اُتنے وقت مین زمین پر ایک منونتر گذر جاتا اسلیے اُتنے عرصہ کے بعد شنکھ چوڑ خود ہی ان دِن
چلا جاویگا وہ بڑا طاقتور جوگی اور سب مایاؤن کو جانتا ہے اسلیے ہمارا تِرشول لیکر تم جلدی بھرت کھنڈ کو جاؤ اُس ترشول کو لیکر شیو جی
دانو کا ناس کرینگے وہ ہمارا کوچ ہمیشہ گلے مین پہنے رہتا اسلیے لوک اُسنے فتح کرلیے ہین جب تک وہ کوچ پہنے رہیگا تب تک اُسے
کوئی نہ مار سکیگا اسلیے اب برہمن کا روپ دھارن کرکے ہم ہی جاتے ہین اور کوچ اُس سے مانگ لاوینگے

چوپائی

اُربدہ دیو رہے برا ہیو — تا کہنہ تم کر بہت سنیہو
جب تو بدھ ہوت برت ہانی — ہوئی تب تو بدہ ہم جانی
تا سون تاس بدھ ہو درا ہین — برج سمر پیہ ہم چل تاہین
تہہ مرتبہ تاکی ہو جائی — یا سنہ سنشے ناہ بتائی

پیچھے دیکھہ تیاگ تاناری ۔ پتنی ہوئی آے ہماری
یہ کہہ ہر ہر کنہہ دیہ شولا ۔ دیگے ایہنتیرا نو کو لا
اُربدہ ہر آد ک سُر یوہا ۔ بھارت چلے سکل کر ہوہا
تہان آے سوچت دن راتی ۔ کب ہر جیلہین دیو اراتی

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بیسوین ادھیاے مین شنکھ چوڑ ار دیو ۔ اِنسون سنگر جم بھیو تا کر برنو بھیو

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برہما شیو کو شنکھ چوڑ کے مارنے مین لگا آپ اپنے دہام کو گئے اور سب دیوتا بھی جہان سے آئے تھے وہان گئے اور مہادیو جی چندر بھاگا کے کنارے پر جہان برگد کا درخت تھا اُسکے نیچے دیوتون کے کام کرنیکے لیے بیٹھے اور چتررتھ گندھرب جسکا پشپ دنت نام تھا ایلچی بناکر شنکھ چوڑ کے پاس بھیجا وہ دوت شیوجی کے حکم سے اُس شہر کو گیا جو اندرا اور کُبیر نگر سے بھی عمدہ تھا اور وہ پانچ جوجن کا چوڑا اور دس جوجن کا لمبا تھا اور سب بلور کا بنا ہوا تھا اور بڑی بڑی کھائیون سے گھرا ہوا تھا اُسمین نہایت چمکدار آگ کے مانند کرُ ڈرون رتن لگے تھے وہان جاکر شنکھ چوڑ کا محل دیکھا جو کنگن کے آکار کا تھا جیسے پورنماسی کا چندرمان ہوتا ہی اس محل کے تینون طرف بھی کھائیان تھین جو وہان کے رہنے والون کے سوا اور دشمن نہ جا سکتے تھے اور نہایت اونچا اور آسمان کے لگنے والے کنگورون سے سوبھا دیتا تھا اور اُسمین بارہ دوار بنے تھے اور اُسکے اندر بیندر سار کے لاکھ مندر بنے تھے جسمین جواہرات کی سیڑھیان اور رتنون کے ستون لگے تھے اُسے دیکھ چتررتھ نے اور عمدہ دروازہ دیکھے جہان ترسول ہاتھ مین لیے ہوئے ایک پورکھ دواریال کھڑا تھا جو کنجی آنکھون والا سُرخ رنگ نہایت بھیانک تھا کہ جسکے دیکھنے سے پتا پانی ہوتا تھا اُس سے سب احوال کہا اُسکی صلاح لیکر آگے بڑھا اور اُسکو بھی طے کرکے جب آگے چلا تو وہان اندر کا مکان نظر آیا وہان پہونچکر وہ دوت دواریال سے بولا کہ لڑائی کے سب احوال راجہ سے جاکر کہو مگر وہ نہ گیا تو پشپ دنت آپہی اندر چلا گیا اور جاکر شنکھ چوڑ کو دیکھا جو رتنون کے جڑے ہوئے تھے سنگھاسن پر بیٹھے تھے وہ سنگھاسن بیندرون سے بنا ہوا اور جواہرات کے بنائے ہوئے پھولون سے آراستہ تھا اُس راجہ کے سر پر ایک شخص چھتر لگائے تھا اور پارکھد مورچھل کر رہے تھے شنکھ چوڑ سُندر بھیس کیے ہوئے عمدہ جواہرات سے آراستہ اور چارون طرف دانو لپنے اپنے قاعدے سے کھڑے ہوئے تھے چتررتھ یہ کیفیت دیکھ نہایت متعجب ہوا اور شیوجی نے جو کہا تھا وہ کہنے لگا۔ کہ اے راجہ مین چتررتھ شیوجی کا نوکر ہون جو شیوجی نے کہا ہے وہ آپکی خدمت مین عرض کرتا ہون اُسے متوجہ ہوکر سُن لیجیے تب راجہ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ کہو تب اُسنے کہنا شروع کیا کہ اے راجہ راج کا ادہکار اور راج دیوتون کو دو کیونکہ سب دیوتا بشن جی کے سرن مین گئے تھے اور بشن جی نے شول دیکر شیوجی کو یہان بھیجا ہی اسلیے شیوجی چندر بھاگا ندی کے کنارے پر برگد کے درخت کے نیچے بیٹھے ہین چاہیے یا راج دیوتون کو دیدیجیے چاہے شیوجی سے جنگ کیجیے اب ہم سمبھو جی سے کیا کہین وہ کہیے دوت کے بچن سُن شنکھ چوڑ ہنسکر بولا کہ تم چلو صبح کے وقت ہم آدینگے یہ سب حال شیوجی کے پاس آکر چتررتھ نے کہا اتنے مین اسکندہ جی شیوجی کے پاس آئے اور بیر بھدر نندیشر مہاکال سبھدرک بشالاکھیہ بان پنگلاکھیہ کمپن سُروپ بکرت من بھدر باشکل کپل رکھیہ دبیر گھ وشٹر کنٹ

نامر دجن کل کنتھہ بلی بھدر کال جھو گنیچر بلونمت رن شلاگھی۔ دُرجے دُرگم آٹھون بھیر وگیارہ رودر بارہ سورج اگن چندربان بشنو کرا شونی کمار
کبیر جم جنبیت نل کو بر پون برن بُدہ منگل و ہرم سنیچر ایشان کام دیو اوگر دنشٹرا اوگر چنڈا کو بر الینبہاٹ نہنیکری اشٹ بھجی بھدر کالی جو رن بان
کے بنے ہوئے بہان پرسوار سرخ مالا دہارن کیے ناچتی گاتی اور ہنستی ہوئی جو کہ بھگتون کو بیخوف اور دشمنون کو بھے دیتی ہوئی جو جن بھر لمبی زبان
لپ لپاتی ہوئی سنکہہ چکر گدا پدم بجے کھڑگ چرم دہنکھ بان گول کھپر جو جوجن بھر چوڑا اٹھا لیے آکاش کو چھوتا ہوا ترسول اور جو جن بھر کی شکت
مدگر مُسل بجر بشنو استر برن استر اگنیہ استر ناگ کی پھانسی نارائن استر گاندہرب برہم استر گرڑ استر پرجن پاشپت استر جرمبہن استر
پربت استر ماہیشر استر بایبیہ استر سموہن ونڈا بیرتھ استر وغیرہ دہارن کیے ہوئے بھدر کالی آکر تین کروڑ جوگنی تین کروڑ بھیانک ڈاکنی سمیت
بھوت پریت پشاچ کوشمانڈ برہم راچھس بیتال راچھس جچھ کنّران سبھون کے ساتھ اسکندہ جی سری شیوجی کو پرنام کرکے انکے حکم سے مدد کرنے کے
لیے مہادیو جی کے پاس بیٹھے اور جب سنکہہ چوڑ کے یہان سے دوت چلا آیا تب سنکہہ چوڑ نے اندر جا کر یہ سب احوال تلسی سے کہا جنگ کی بات چیت
سُن تلسی کا گلا اڑھ اور تالو سوکھ گیا اور کانپتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی اے ناتھ ایک لحظہ بھر ہمارے بغل مین بیٹھیے اور ایک لحظہ بھر ہماری
زندگی کی رچھیا کیجیے اور جو ہمکو خواہش ہی وہ بھوگ ہمارے ساتھ بھوگیے کہ ایک لحظہ بھر اپنی آنکھون سے تمکو دیکھون میرے پران تھر تھر کانپتے
ہین دل راکھ ہوا جاتا ہی آج پچھلے پہر کی رات کو ایک بڑا خواب بھی مین نے دیکھا تھا تلسی کے کلام سُن بھوجن وغیرہ کر سنکھ چوڑ بولا کہ ای
پیاری تقدیر ہمیشہ آدمی کے ساتھ ہی سبھہ ہر کدہ سُکھ دُکھ ڈر رنج منگل یہ سب اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین جیسے پہلے درخت کا اکھوا
جمتا پھر وقت پا کر پھولتا پھلتا اور پھر وقت پا کر پکتا یہ سب وقت پا کر پھولتے پھلتے پھر اپنے وقت پر جھڑ جاتے وقت پر حکبت ہوتے اور
وقت پا کر ناس ہوتے اور اُس دنیا کا بنانے والا وقت پر سنسار بناتا پرورش کرنے والا پالتا اور مارنے والا مارتا اور برہما بشن شیو
وغیرہ سبھون کے پیدا کرنے اور پالنے اور ناس کرنے والے پرکرت اور آتما ہین جو کال کر کے ناچ رہے ہین وقت پا کر وہ پرماتما اپنے مین
موجود پرکرت کو علیحدہ کر کے بشوون کو بناتا وہ سب کا مالک سرب روپ سرباتما پرمیشر ہی اور وہی آدمی کو آدمی سے پیدا کرتا اور
آدمی سے آدمی کی پرورش کرتا پھر آدمی سے آدمی کو ناس کرا دیتا اور جسکے حکم سے ہوا چلتی ہی سورج تپتے ہین اندر برستے موت جانداروں کو
مارتی آگ سب چیزین کو جلاتی اور چندرمان سرحی کا روپ ہو کر گھومتے اس سے اُس مرتبہ کی مرتبہ کال کے کال جم کے جم بنانے والے
کے بنانے والے پالنے والے کے پالنے والے ہرنے والے کے ہرنے والے کی سرن مین جاؤ بھلا اس دُنیا مین کون کسکا ہی اُس سب کے
مددگار الیشر کو بھجو دیکھو ہم کون ہین اور تم کون ہو مگر تقدیر نے ملا دیا اب پھر اُسکو علیحدہ کرنا منظور ہی اسلیے علیحدہ کرتا ہی مصیبت اور رنج
مین آدمی خوف زدہ ہو جاتا مگر پنڈت نہین سُکھ دُکھ سب کال کے کرم سے گھوما کرتے ہین تم سبکے مالک سری نارائن جی ہین اُنسے ملوگی جسکے
لیے تمنے بہت تپ کیا تھا جنہنے تو تپ کر کے برہما جی کے بردان سے تمکو پایا ہی اسلیے ہرکو پاوگی اور گولوک کے بندرابن مین سری گوبند کو
پاوگی اور ہم بھی اب دانوی شریر چھوڑ کر گولوک مین جاوینگے وہان تم ہمکو دیکھوگی اور ہم تمکو دیکھینگے یہان تو رادہکا جیکے سراپ سے ہم
آئے تھے اب پھر چلے جاوینگے اسے پیاری پھر ہمکو کونسا رنج ہی اور تم اس دیہہ کو چھوڑ جلد بشن جی سے ملوگی ای سُندری غم مت کرو
سنکھ چوڑ شام کے وقت اتنا کہہ رات کو سیجیا پر سویا اور رتن کے مندر مین طرح طرح کے دیپک کر کے استری سے کریڑا کرنے لگا اور تمام
رنج مین ڈوبی ہوئی اپنی پیاری کو چھاتی سے لگایا اور پھر سمجھانے لگا اور جو گیان اسے پہلے بھانڈیرن مین سری کرشن چندر نے دیا تھا اُس
سے بودہ کرنے لگا اور وہ سب گیان اپنی پیاری کو اُسنے دیا جو سب بخون کا مٹانے والا ہی اُس گیان کو پا کر تلسی دیبی نہایت

تپ

خوش ہوئی اور سبکو ناس ہو جانے والا مانگر خوش ہوکر کریڑا کرنے لگی اور وہ دونون کریڑا کرتے کرتے سکھ مین ڈوب گئے اور بیہوش ہوگئے اور آپسمین انگ سے انگ ملاکر طرح طرح کی سُرت کیے ایسے دونون ایک مین لپٹ گئے جیسے اردہ ناریشر مہادیو جی ہین تلسی نے اپنے خاوند کو اپنی جان سے عزیز مانا اور دونون سکھ سے رات بھر لیٹے رہے اور پھر جاگ کر بہار کرنے لگے پھر رس کی کتھا کہہ ہنسنے لگے۔

چوپائی

چھن منہہ سُرت کرت دوو جن	چھن منہہ رس منہہ لاوت نج من
سُرت برت نہین تنکی ہوئی	دوو رت کشل تہوین نہین کوئی
ہار و جیت ایکھہ ایکا	کوئی نہ ہارت سہت ببیکا
یہ بدہ رجنی گئی سب بیتی	بڑہت رہی تنکی شُبہہ پریتی

ادھیائے اکیسوان[۲۱]

دوہا

اکیسوین ادہیائے مین سنکھ چوڑ بر کیر	بر نو جدہ انیک بدہ جا مین چرت گنبیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری کرشن جی کے بھگت سنکھ چوڑ کرشن جی کا دل مین دہیان کرکے براہم مہورت مین پھولون کی سیجا پر سے اٹھا اور نہا کر رات کے کپڑے چھوڑ دہویا ہوا انگوچھا اور دہوتی پہنکر سفید تلک کیا اور اپنا صبح کا کرم کر اور اپنے اشٹ دیوتا کی پوجا کر دہی گھی شہد وغیرہ اور عمدہ جواہرات اور کپڑے اور سونا برہمنون کو دیا جیسا کہ ہمیشہ دان دیتا تھا اور امول رتن جو ہیرے وغیرہ تھے وہ جاترا کے لیے اپنے کل کے گرو کو دیے اور کسی برہمن کو ہاتھی گھوڑے اور دولت سب منگل کے لیے دیے اور ہزارون بھنڈارے دو لاکھ شہر اور سو کروڑ گانون یہ بھی برہمنون کو دیے اور سب دانو ونکا راجہ اپنے بیٹے کو کر کے اور راج اور عورت اُسی کے سپرد کیا اور سب وہین دولت مال رعایا بھنڈارا باہن وغیرہ سب لڑکے کو دے کر آپ زرہ بکتر پہن دہنکھ ہاتھ مین لے نوکرون چاکرون کے ذریعہ سے فوج اکٹھا کی جسمین تین لاکھ گھوڑے لاکھ ہاتھی دس ہزار رتھ تین کروڑ دہنکھ دہر تین کروڑ کوچ پہنے ہوئے اتنے ہی تشول لیے تھے اُسکی فوج کا سیناپت سب طرح کے جنگ کا جانیوالا مہارتھ کہلاتا تھا جسکو دانو نے تین اچھوہنی کا مالک بنایا جو تین[۳] اچھوہنی کو اکیلا مار سکتا تھا اور تیس اچھوہنی فوج خزانے کی حفاظت کے لیے رکھی ایسا سامان اکٹھا کر سری کرشن جی کو یاد کرتا ہوا وہانسے جہان فوج رہتی تھی باہر نکل رتنون کے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو شیوجی کے پاس چلا جہان کہ بھدرا ندی کے کنارے پر وہ برگد تھا وہ سدھ ہو نکلا بہتر تھا اور وہان کپل جی عبادت کرتے تھے اور مغرب کے سمندر کیجانب مشرق اور ملیاچل کے مغرب اور سری شیل کے جنوب اور گندہ مادہن کے شمال کیجانب پانچ کوس چوڑی اور اس سے سو گنی لمبی اور سفید اور پُن دینے والے پانی سے بھری ہوئی بھدرا ندی ہے اور وہ چھپار سمندر کی پیاری عورت ہے اسمین ترابتی ندی ملتی ہے اور ہمالے پہاڑ سے نکلتی ہے اور گومتی کے بائین طرف مغرب کے سمندر مین ملتی ہے وہان سنکھ چوڑ نے شیو جی کو دیکھا جو کروڑ سورج کے مانند روشن برگد کے نیچے بیٹھے تھے اور جو گاسن باندھے ہوئے اور مُدرا جگت آہستہ آہستہ مسکراتے بلور کے مانند سفید اور برہم تیج سے روشن اور ترسول وغیرہ دہارن کیے اور شیر کے چمڑے کے کپڑے

ہوئے بھگتون کو موت سے چھوڑانے والے تپسیا کا پھل اور سب سمپدا دینے والے پرتن مُکھ بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے
بنانے بشنو ناتھ بشنو بیج بشنو کے پیدا کرنے والے بشنو مہرا اور بشنو کے سنگھار کرنے والے کارنون کے کارن گیان دینے والے سناتن
ایسے شیوجی تھے اُنکو دیکھہ بمان سے اُترا اپنی سماج کے ساتھ پرنام کیا اُنکے بائین طرف بھدر کالی اور سامنے اسکندہ جی بیٹھے تھے اُنکو بھی اُسنے
پرنام کیا اور اُن تینون نے آشیرباد دیا اور اُنہین خیریت پوچھکر راجہ شیوجی کے پاس جا بیٹھا تب بھگوان مہادیوجی نہایت خوش ہوکر اُس
سے بولے کہ جگت کے بنانے والے برہما جی جو دہرم پتا ہین اُنکے بڑے بیٹے مریچ نام بیٹے پیدا ہوئے اُنکے یہان کشیپ جی ہوئے
اُن کشیپ جی کو دچھ نے تیرہ کنیا دین اُنمین ایک کا نام دنو تھا جو بڑی پت برتا تھی اُسکے چالیس لڑکے پیدا ہوئے جو بڑے تیجسوی
ہوئے ہین اُنمین ایک کا بپرچیت نام تھا جو بڑا طاقت ور اور پراکرمی تھا اسکا بیٹا بشن جی کا بھگت اور جتیندری دمبھہ ہوا جسنے
کرشن چندر جی کا منتر لاکھہ برس تک پشکر جی مین جپا اور شکراچارج کو اپنا گرو بنا کر تمکو بیٹا پایا پہلے جنم مین تم گولون مین سدا گوپ
بشن جی کے پارکھد تھے اُسوقت رادھکا کے سراپ سے دانوؤن کے مالک ہوئے اور بشنو لوگ برہما وغیرہ تک سب چیزونکو تچھ مانتے
بلکہ سارشٹ سالوکیہ سامیپہ ساروپیہ یہ چار طرح کے دیے ہوئے موچھون کو بھی قبول نہین کرتے بلکہ بشن جی کی سیوا کی خواہش کرتے ہین اور برہما اندر مُن
کے پدون کو بھی تچھ مانتے اور امر ہونے کو بھی ناچیز مانتے ہین تم بھی سیر کرشن جی کے بھگت ہو ان دیوتون کے راج لینے سے کیا ہے کچھ بھی نہین ہوسکتا
ہے اسلیے آپ دیوتونکا راج دیدیجیے بہلا ہمارا ہی کہنا مان لیجیے آرام سے اپنے راج مین رہیے اور دیوتا اپنے استہان پر چلے جائین جاندارون
سے دشمنی کرنے سے کیا فائدہ ہے تم سب کشیپ جی کے خاندان مین سے ہو اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ اپنی ذات کی دشمنی کرنیکے
سولہوین حصے کو بھی نہین پاتا جو دیوتون کو راج دیدینے سے اپنا نقصان مانتے ہو تو بھلا کبھی آدمی کی ہمیشہ ایک حالت
چلی نہین جاتی ہے دیکھو پراکرت پرلے مین برہما کا ناس ہو جاتا پھر ایشر کے پربھاو اور مرضی سے برہما پیدا ہوتے تپسیا سے گیان زیادہ
ہوا اور سمرن پھر اُنکو نہین رہجاتا اسی سے برہما پھر سرشٹ کرنے لگتے ہین دیکھو ست جگ مین پورا دہرم تھا وہی تریتا مین تین حصے
رہگیا پھر دواپر مین دو حصے اور کلجگ مین ایک ہی حصے رہجاتا ہے ایسے ہی آہستہ آہستہ کم ہوتا چلا آتا ہے اور کلجگ کے اخیر مین کچھ بھی نہ بچا
جیسے کہ اماوس کو چندرمان نہین رہتا اسیطرح سورج کا گرمی مین تیج رہتا اُسی طرح کا شسرت مین نہین رہتا ایک ہی دن مین
دیکھ لیجیے کہ جیسا سورج کا تیج دوپہر کے وقت رہتا ہے ویسا صبح اور شام کو نہین رہتا ہے وقت پر سورج طلوع ہوتے ہین پھر بالک رہتے
ہین پھر جوان ہوتے ہین اور وقت پاکر غروب ہو جاتے ہین کال ہی سے جسدن بادل ہوتا ہے اُسدن سورج نظر نہین آتا ہے اور راہو کے
دبا لینے سے کانپنے لگتے ہین اُسکے بعد پھر خوش ہو جاتے ہین دیکھو پورنماسی کو چندرمان پورا رہتا ہے پھر اُس طرح کا نہین رہتا بلکہ دن
دن گھٹتا جاتا ہے پھر اماوس کے بعد دن دن بڑہتا جاتا ہے سکل پچھ مین سمپت سمپت رہتا اور کرشن پچھ مین چھئی رُوگ کے سبب
دق رہتا ہے اور راہو کے دبانے سے دُکھی ہوتا ہے اور وقت پاکر چندرمان سکل برن ہو جاتا ہے اور وقت ہی پاکر بہدر روپ ہو جاتا
دیکھو آج کل راج سے نکالے ہوئے بل جی ستل مین رہتے ہین اور آگے کے منونتر مین وہی اندر ہونگے دیکھو وقت پاکر زمین پر
غلہ پیدا ہوتا ہے اور سربا دہارا کہلاتی ہے اور وقت پاکر بشنو ناس ہو جاتے ہین اور پھر وقت پاکر پیدا ہوتے ہین اسیطرح تمہاری
دولت اور تم بھی وقت پاکر ناس ہو جاوگے پھر دیدینے مین تمہارا کیا نقصان ہے برابر تو ایک ایشر پربرہم ہی رہسکتا ہے اور سب وقت پر کم
اور زیادہ ہوتے ہین جس برہم پرماتما کی مہربانی سے ہم ترتجیہ ہوئے ہین اسلیے بے تعداد پراکرت پرلے ہمنے دیکھے ہین اور بار بار

دیکھینگے اور جو وہ پرکرت روپ ہی اُسی کو پورکھ کہتے ہین وہی آتما ہی اور وہی جیو ہوکر طرح طرح کے روپ دھارن کرتا ہی جس ایشر کے نام اور گُنونکا
کیرتن جو کوئی کرتا ہی وہ بیوقت کی موت اور جنم روگ بھی اور بوڑھاپے کو جیتتا ہی اُسی ایشر نے برہما کو بنانے والا بشن جی کو پرورش کرنے والا
اور ہمکو ناس کرنے والا بنایا ہی اور یہ سب ہم لکھتی ہین ہمنے کالاگن رودر کو سنگھار کرنے مین رجوع کردیا ہی اور ہم اُسی ایشر کے گن اور نامون کا
کیرتن کرتے ہین اسلیے مرتنجیہ ہین اور ہمارے خوف سے موت ایسی بھاگتی ہی جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتے ہین اسطرح کہہ مہادیو جی تو خاموش
ہو رہے اور راجہ اُنکے بچن سن تعریف کر ملائم ہوکر بولا اے دیوتون کے مالک آپنے جو کہا وہ کچھ جھوٹھ نہین ہی وہ سچ ہی مگر کچھ ہم بھی جھہار کہہ سکتے ہین
اُسے آپ بھی سن لیجیے ابھی آپنے کہا ہی کہ ہمجنس سے دشمنی کرنی بڑا پاپ ہی تو پھر بل دہن جیسے کر ستل لوک مین کیون بھیجے گئے کیا وہ ہمجنسون سے
دشمنی نہین کی گئی ہی جانتا ہون کہ آپ سب مہاتما دوسرے کو نصیحت کرنے مین بہت ہوشیار ہین ہے ایشر ہمنے اوپر کے تو سب ایشرج لے
لیے ہین مگر کیا کر ستل لوک سے بل کو نہین لاسکتے کیونکہ وہان بشن جی موجود ہین نہین تو ضرور لاتے اب کچھ قابو نہین چلتا اسکے سوا بھائی سمیت
ہرنیاکش دیوتون سے کیسے مارا گیا اور شُمبھ وغیرہ اسرون کو دیوتون نے کیسے مارا کیا یہ گیات ور وہ نہین ہی اور دیکھو پہلے سمندر کے متھنے کے
وقت دیوتون نے امرت پی لیا دکھ کے اُٹھانے تو ہم دیت ہوئے اور پھل بھوگنے والے دیوتا اس سے پرماتما پرکرت روپ کھیل کرنیکا
بھانڈ ہے جسکو جہان دیتا ہی وہ اسکا ایشرج ہوتا ہی اور دیوتا اور دیتیون کی تو ہمیشہ سے تکرار چلی آتی ہی وقت پڑ کبھی تو ہماری ہار اور کبھی
فتح ہوتی ہی اگر ہم لوگون مین صلاح ہوئی تو آپکا آنا بیفائدہ تھا اور آپ تو دیوتا اور دیتیون سے برابر تعلق رکھتے ہین پھر انکیطرف ہوکر آنا مناسب
نتھا اور جو آپ کو یہ بڑی شرم ہو کہ ہم لوگون کو تیج سمجھکر جیتنے مین کیرت کم ہی اور ہارنے مین بڑا نقصان ہی تو ویسا کیجیے ایسے بچن سن مہادیو جی
شنکر بولے کہ برہما جی کے نبس مین پیدا ہوئے تم لوگون کے ساتھ جنگ کرنے مین ہملوگون کو بڑی لجیا ہی اور تمسے ہارنے مین بھی کچھ برا حسن نہین
پہلے بشن جی سے مدھ اور کیٹبھ کے ساتھ جنگ ہوئی تھی پھر اسی ایشر سے ہرن کشیپ کے ساتھ لڑائی ہوئی اور ہمنے پہلے ترلوپردیت کے ساتھ
جنگ کی تھی اور سب شیری سبکی ماتا بھگوتی سے شُمبھ وغیرہ سے لڑائی ہوئی پہر تم تو سرشن کے پارکھدون مین اُتم ہو یہ جو جو مارے گئے تھے
تمھارے برابر کوئی نہین تھے اسلیے اے راجہ آپ کے ساتھ جدہ کرنے مین ہملوگونکو بڑی لجیا ہی مگر یہ ضرور کہتے ہین کہ دیوتونکا راج
دیدیجیے ہم سری کرشن جی کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہین

چوپائی

اتنا کہہ شنکر بھی ہوئے اُٹھے سبھا سون شیوہ نہوری	شنکھ چوڑ کر بھر تیہ اگونے جاکو تنک نانہہ کچھ کھوری

ادھیاے بائیسوان[22]

دوہا

بائیسوین[22] ادھیاے مین برنو جدھ بار بنھ	جامین دیواسُرن کر برج بہنت بن دنیہ

سری نارایَن جی بیان کرتے ہین کہ شیو جی کو سر سے پرنام کرداونے وزیرون سمیت نہایت جلد بمان پر سوار ہوا اور شیو جی نے
بھی اپنی فوج اور دیوتون کو پریرنا کی جب دونون طرف فوج آراستہ ہوئی تو جنگ ہونے لگی اندر برکھ پر یادیت سے جنگ کرنے لگے سورج

ناراین برچت سے چندر مادنیہ کے ساتھ کال کال سُر سے گُن گوکرن سے کبیر کالکیہ سے لشو کرما مبیہ مرنیہ بھنکر سے جم سنگھار سے برن ملنگن
سے پون جنچل سے بدھ دہرت پرشٹ سے سنیچر رکنا جہہ سے جنیت رتن سار سے بُش برچس گن سے اشونی کمار دیپت مان سے نل کو برد ہوم
سے دہرم دہرندر سے منگل اور کھاچھیہ سے بہان سو بھاگر سے کام ٹھیر سے بارہ سورج کو دہا مکہہ جورن کھڑک چورن دموج کا نجی مکہہ بنڈ دہوم
نندی بشو پلاس سے گیارہ رودر گیارہ بھنگرون سے مہامایا اور جنڈ کا دکون سے نندیشر وغیرہ سب دانوؤن کے گن سے جدہ کرنے لگے اس سماج
مین مہادیوجی برگد کے نیچے بیٹھے رہگئے اور اسمین شنکھ چوڑ کروڑ دانوؤن کے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھا تھا ایسا جدہ ہوا جس مین
شنکر کے سب جودہا دانوؤن سے ہار گئے اور سب دیوتا زخمی ہو ہو کر بھاگ گئے تب اسکندہ جی نے غصہ کر کے دیتون کو گھیر لیا اور اپنے
گنون کا بل بڑھایا اور آپ اسکندہ جی اکیلے دانوؤن کے گنون کے ساتھ لڑنے لگے اور جنگ مین سواچھوہنی فوج اُنھون نے مار ڈالی
اور دیتون کو کالی بھی مارنے اور کھانے لگی اور نہایت غصہ ہو کر دیتونکا خون پینے لگی اور اُسنے دس لاکھ ہاتھی ایک ہی ساتھ اپنی
ہاتھ سے اُٹھا کر مُنھ مین ڈال لیے اور میدان جنگ مین سینکڑون کبندہ ناچنے لگے اسکندہ کے بانون سے دانو بہت زخمی ہوئے اور
سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور بیرکہہ برپا برچت دمبہہ ملنگن یہ سب اکیی ساتھ اسکندہ جی سے آبھڑے تب مہاماری ادہر سے
لڑنے لگی جو کبھی پیچھے مُنھ نہین کرتی اسکندہ کی شکت کے لگنے سے سب گر اُٹھے اور دیوتا سُرگ سے پھولونکی برکھا کرنے لگے جب
شنکھ چوڑ نے دیکھا کہ یہ سب دانوؤن کو مار ڈالنا چاہتا ہے تو آپ بمان پر سوار ہو کر لڑائی کرنے کو آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا یہانتک کہ بڑا ہی
جنگ ہوا جسمین اپنا پرایا کچھ بھی نظر نہ آتا تھا اور اور نندیشر وغیرہ دیوتا سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ایک ہی کارتکیہ جی سمر مین کھڑے رہے
تب راجہ پہاڑ درخت اور سانپ وغیرہ کی برکھا کرنے لگا اور راجہ کی برکھا کرنے سے اسکندہ جی ڈھپ گئے جیسے بادل اور کہر سے سورج
ڈھپ جاتے ہین اسی اثنا مین راجہ نے اسکندہ کی کمان کاٹ ڈالی اور رتھ توڑ ڈالے گھوڑے وغیرہ سب مار ڈالے اور اُنکے مور کو تو دیبا استر
سے جرجری بھوت کر دیا اور اُنکی چھاتی مین بڑی بھڑ دینے والی شکت ماری اُسکے لگنے سے ایک لحظہ بھر اسکندہ جی کو بیہوشی آگئی اور
پھر ہوش مین آئے اور جو دہنکھ پہلے لشن جی نے دیا تھا اُسے لے پھر بمان پر سوار ہوئے اور ستر استر لیکر جدہ کرنے لگے جلنے
درخت اور پہار شنکھ چوڑ نے بھیجے تھے اُسی استر سے کاٹ ڈالے اور اگن بان کو میگھ بان چھوڑ کر بجھا دیا اور شنکھ چوڑ کا رتھ
اور دہنکھ کاٹ ڈالا اور سارتھی کے کریٹ مکٹ سب مار مار ٹکڑے ہو کر اُڑ گئے اور ایک شکت شنکھ چوڑ کی چھاتی مین ماری جس سے
راجہ بیہوش ہو گئے جب ہوش مین آئے تو دوسری سواری پر سوار ہو دہنکھ لے تیرون کا جال مایا سے بنا دیا کیونکہ وہ بڑے مایاوی تھے اور
سیدہنیت اسکندہ جی کو ڈھانپ لیا اور سینکڑون سورج کی چمک کے مانند شکت جو پرلے کی آگ کے مانند تھی اور لشن جی کے تیج سے بھری ہوتی
تھی اُسے اسکندہ کے بدن مین ماری اور وہ جا لگی جس سے وہ بیہوش ہو گئے اور کالی جی نے اُسے گود مین لیکر شیو جی کے پاس پہونچا
دیا اور اُنکی فوج کی رچھیا کرنے چلی گئی یہان یہ بھی ہوش مین آئے اور نندیشر وغیرہ پھر سب کالی کے پیچھے گئے اور سب دیوتا گندہرب جچھ
کنتر وغیرہ کوئی کوئی باجا لیے اور کوئی شراب اور شہد وغیرہ کے برتن لیے تھے اور سمر بھوم مین جاتے ہی کالی نے بڑا اشور کیا جسے سُنتے
ہی سب دانوؤن کو بیہوشی آگئی تب کالی نے دشمنون کو دُکھ دینے والا اٹ ہاس اور شراب پیکر میدان مین ناچنے لگی اور اگر
اور ڈنڈا کو ڈھی جو گنی ڈاکنی انکے گن اور دیوتا وغیرہ سبنے شراب پی کالی کو دیکھ شنکھ چوڑ نہایت جلد سمر مین پہونچا اور جو دانو
آواز شنکر ڈر گئے تھے اُنکو راجہ نے دلیری دی کالی جی نے راجہ کے اوپر پرلے کی اگن کے سمان اگن چھوڑی راجہ نے میگھ استر سے

بجھادی تب کالی نے برن استر چھوڑا اُسے راجہ نے گاندہرپ استر سے کاٹ ڈالا تب کالی نے ماہیشر استر چھوڑا راجہ نے بشنو استر سے کاٹ ڈالا تب کالی نے ناراین استر چھوڑا اُسے دیکھ رتھ سے اُتر راجہ نے پرنام کیا اسلیے جو پرلے کی آگ کی سکھا کے مانند تھا اوپر کو چلا گیا اور شنکھ چوڑ بھگت سے ڈنڈوت کر پرتھوی مین گر پڑا تب کالی جی نے برہم استر چھوڑا راجہ نے اُسے برہم استر سے مٹا دیا تب کالی نے دیبہ استر چھوڑا اُسے راجہ نے دیبہ استر سے شانت کر دیا دیبی جی نے جوجن بھر کی لمبی شکت چھوڑی راجہ نے دیبہ استر سے اُسکے سَو ٹکڑے کر ڈالے تب دیبی جی نے پاشپت استر چھوڑنے کو اُٹھایا اُسکے روکنے کے لیے آکاش بانی ہوئی کہ پاشپت استر سے تو اِس مہاتما راجہ کی موت ہی مگر جب تک بشن جی کے منتر کا کوچ اِسکے پاس ہی اور جب تک اسکی عورت کا پت برت بنا ہی تب تک اس راجہ کو موت نہوگی یہ برہما کا بچن ہی اتنا سُن کالی نے پاشپت استر نہین چھوڑا مگر مارے بھوکھ کے سولاکہ دانوؤن کو پکڑ کر کھا گئی اور شنکھ چوڑ کو کھانے دوڑی مگر تیکھے استرون سے دانوؤن نے روک دیا تب دیبی نے گرمی کے سورج کے تیج کے مانند کھڑگ راجہ کے اوپر مارا مگر دیبہ استر سے دانو نے اُسکے سَو ٹکڑے کر ڈالے پھر دیبی اُسکے نگلنے کے لیے چلی کیونکہ وہ بڑا اسدہ تھا بہت ہی بڑہ گیا اور مُنہہ مین سما ہی نہ سکا تب کالی نے ایک ایسا گھونسا مارا جس سے دانو رتھ اور سارتھی وغیرہ سب ختم ہو گئے تب دیبی نے شول مارا شنکھ چوڑ نے بائین ہاتھ سے اُسے لیلیا تب دیبی نے نہایت غصہ ہوکر پھر ایک گھونسا مارا اُسکے لگنے سے وہ گر پڑا اور ایک لحظہ بہر وہ بیہوشی مین پڑا رہا بعد ایک لحظہ کے ہوش مین آیا تب وہ اُٹھا اور دیبی سے اُسنے جُدہ نہ کیا بلکہ اُنکو پرنام کیا اور جب سے جُدہ ہونے لگا تبھی سے دیبی کے استر تو اسنے اپنے استرون سے کاٹ ڈالے اور بعضے اپنے تیج سے گرہن کر لیے مگر دیبی کے اوپر اسنے کوئی استر نہین چلایا کیونکہ وہ بشنو تھا اسی سے دیبی جی کو اپنی ماتا سمجھتا تھا مگر دیبی نے نہایت غصہ ہوکر اُسکو پکڑ کے بار بار گھُماکے اوپر کو نہایت زور سے پھینک دیا جب اوپر سے نیچے کو گرا تب بھدر کالی کو پرنام کر پھر اُٹھا اور نہایت خوشی سے رتنون کے بنے ہوئے بمان پر سوار ہوا اُس جنگ مین اُسکو کچہ بھی تکلیف نہ ہوئی پھر دیبی مارے بھوکھ کے دانوؤنکا خون پینے لگی اس طرح تو لہو پیکر اور گوشت کھاکر بھدر کالی مہادیو جی کے پاس چلین گیئن —

چوپائی

پوروا کرم سے سب گایا ۔ شوہ شمر برتانت سُنایا
دانو ناس سُنت شیو ہر کہے ۔ ہنس بھو بہانت موتنہہ بر کہے
ہی ہر چہن مُنہہ دیت ہوتا ۔ بھچّھن کین جاے منصبوتا
کونج تنہے جب اُگلا شنکر ۔ آنو بھر کھا وا تیہہ شنکر
تب دانو ہت مارن ہیتا ۔ پاشپتا سُتر لین جگ نیتا
ہوئی آکاش بانی تنہہ ایسے ۔ تم سے بدیہ نہین رپ کیسے
ہے راجیندر مہا گیانی ۔ مہا پرا کرم اربل کھانی
ہمرے اوپر نہ ستر چلاوا ۔ مم سانگ سب کاٹ بہاوا

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

تیئسوین ادھیاے مین ہر ہر نرپ کو ہیش	تا جُوتی سنگ رت کری کیئے مرن نر لیش

سری نارائن جی بولے کہ شیوجی جُدہ کا حال جان اپنے گنّون کو ساتھ لے آپ میدان مین جنگ کرنے چلے اور شنکھ چوڑ نے شیوجی کو دیکھ بمان سے اوتر پرتھوی مین گر سر سے پرنام کیا اور بمان پر چڑہ بیٹھا اور دہنکھ لیا جُدہ ہونے لگا یہانتک کہ سَو برس تک شیوجی اور دانو سے لڑائی ہوتی رہی اور فتح اور شکست کسیکو نہوئی تب شیو اور دانو نے استر اور شستر دہردیے شنکھ چوڑ رتھ پر بیٹھا مہادیوجی بیل پر بیٹھ رہے سینکڑون دانوون کا اودہار ہوگیا یعنے جو جو مارے گئے تھے اُنکو شیوجی نے پھر جلا دیا اتنے مین بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے بشن جی وہان آگئے اور دانو سے بولے اے راجیندر مجھ غریب برہمن کو بھچّھیا دیجیے تم سب چیزون کے داتا ہو ہمکو جو نسی چیز چاہیے وہ دیدیجیے مین بے روزگار ہون اور بوڑہا اور نہایت بھوکھا پیاسا ہون پہلے تم ہمسے قول ہارو کہ ہم دینگے پھر اپنا مطلب ہم کہینگے راجہ نے کہا تم مانگو ہم دینگے تب بشن جی جو برہمن کا روپ دہرے تھے بولے کہ ہم کوچ چاہتے ہین اُسے سُن اُسنے دیدیا اور بشن جی نے کوچ کو دہارن کرلیا اور شنکھ چوڑ کا روپ بناکر تُلسی کے پاس جا اُسکی جون مین اپنا بیج رکھدیا اور یہان شمبھوجی نے سری بشن جی کا ترسول اُسکے مارنے کے لیے لیا اُسکو سوائے شیوجی کے اور بشن جی کے کوئی چلا نہین سکتا تھا اور وہ سَو دہنکھ کے برابر چوڑا اور سَو ہاتھ لمبا لیلا پور یک برہمانڈون کا سنگھار کرسکتا تھا ایسا شول شیوجی نے دانو کے اوپر چھوڑا تب راجہ شنکھ چوڑ دہنکھ دہر سری کرشن چندر جی کے چرنون کا دھیان بھگت سے جوگ آسن باندھ کے کرنے لگا کہ ترسول گھوم کر راجہ کے اوپر گرا اور شنکھ چوڑ کو رتھ سمیت بھسم کر ڈالا تب شنکھ چوڑ نو جوان گوپ کا بھیس دہر دیبہ روپ ہو دو بھجا کرکے مُرلی ہاتھ مین لیے زیورون سے آراستہ رتنون سے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو کر ڈرون گوپون سے گھر کر گولوک کو چلا گیا اور وہان پہونچکر اُسنے رادہا اور کرشن چندر جی کے چرنون مین نمسکار کیا اور اُنہون نے نہایت خوش ہو نہایت محبت سے بٹھایا یہان جتنی سنکھ چوڑ کی ہڈیان تھین وہ طرح طرح کے شنکھ کی ذاتین ہوگئین اور وہ سب دیوتون کی پوجا کے لیے ہوتے ہین اور اُنکا جل تیرتھ جل کے برابر ہوتا ہے مگر شمبھوجی کو چھوڑ جہان سنکھ کی آواز ہوتی ہے وہان ہمیشہ لچھمی رہتی ہین سنکھ کے جل سے جنے نہایا گویا سب تیرتھون کے پانی سے نہا چکا شنکھ بشن جی کے رہنے کا استھان ہے اسلیے جہان سنکھ ہے وہان بشن جی ہین اور وہان ہی لچھمی رہتی ہین بدشگونی دور ہوتی اور عورت یا شودر کے بجائے ہوئے سنکھ کی آواز کو سنکر لچھمی اُس جگہہ کو چھوڑ دور چلی جاتی ہے شیوجی بھی دانو کو مار کر اپنے گنّون سمیت اپنے لوک کو چلے گئے ۔

چوپائی

سُرن الیوتج نج ادہکارا	پرم مُدت من لاگ نہ وارا
سُرگ دُندبھی باجن لاگے	کنر آد سب گاوت آگے
شیو کے اوپر پھول جہر لاگی	مُن گن مدت بھئے سب کوئی
یہ بدھ شنکھ چوڑ بدہ بہیو	سُر گن سب نج آشرم گیو

ادھیاے چوبیسوان[۲۴]

دوہا

چوبیسوین[۲۴] ادھیاے مین جم ہر تلسی سنگ ۔ بھیو کہب پُن تلس کر بر مہاتم پرسنگ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ نارائن بھگوان نے کس روپ سے تلسی مین بیج ڈالا وہ ہمسے آپ کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ نارائن بھگوان دیوتون کا کام کرنے کے لیے شنکھ چوڑ سے کو رچ نے اسکے عورت کا پت برت ناس ہونے کے لیے شنکھ چوڑ کی مارنے کی خواہش کرکے گئے اور تلسی کے دروازے پر جا کر نقارہ بجایا اور جے جے کہکر اُس پت برتا کو سمجھایا اُسے سُن بہت خوشی سے جھرونکھے سے دیکھنے لگی اور نے بنے شنکھ چوڑ برہمن بندی گن بھچھک اور جاچکون کو روپیہ دیکر منگل کرا کر رتھ سے اُتر تلسی کے گھر مین چلے گئے تلسی نے اپنے خاوند کو دیکھ انکے پانون دہوئے اور روئی پھر عمدہ سنگھاسن پر بٹھا کر کپور وغیرہ ملا ہوا پان دیا اور کہنے لگی کہ آج میرا جنم سُپھل ہوا کہ اپنے پران پیارے کو پھر دیکھتی ہون اور کامی ہو آہستہ آہستہ مسکرا کر خوش بیانی سے اپنے خاوند سے جنگ کا احوال پوچھنے لگی کہ اے کرپا کے سمندر بے تعداد دشمنون کے سنگھار کرنے والے آپنے مہادیو جی سے لڑکر کیسے فتح پائی وہ ہمسے کہیے تلسی کے بچن سنکر جعلی شنکھ چوڑ یہ جھوٹھی باتین کہنے لگے کہ ای سُندری ہمارے اور شیو جی کے سو برس تک لڑائی رہی اور سب دانونکا ناس ہوگیا تب برہما جی نے آکر ہماری اور شیو جی کی دوستی کرادی اور انہین کے کہنے سے ہم نے دیوتون کو اُنکو ادھکار دیدیا اور ہم اپنے گھر مین آئے شیو جی اپنے لوک کو چلے گئے اتنا کہ جعلی شنکھ چوڑ سونے لگے اور اُسے کھینچ کے بھوگ کرنے لگے تب اُس پت برتا نے اپنے اصلی خاوند کے اور اُسکے کھینچنے مین کچھ فرق پایا اور بھوگ کرنے مین بھی اُسے فرق معلوم ہوا اسلیے اُسنے تب ترکنا کی کہ یہ تو کوئی دوسرا ہی تو پوچھنے لگی کہ تم کون ہو تمنے ہمسے مایا کرکے بھوگ کیا اور کیونکہ تمنے ہمارا پت برت ناس کیا اسلیے ہم تمکو سراپ دیتی ہین تب سری بشن جی نے تلسی کے بچن سُن خوف زدہ ہوا اپنا روپ دھارن کرلیا اور تلسی دیبی نے دیکھا کہ یہ تو دیوتون کے دیوتا سناتن بشن جی ہین جو کہ نئے کمل کے مانند سیام سرورت کے کمل کے مانند نین دھارن کیے کروڑ کام دیون کے مانند خوبصورت جواہرات کے زیورون سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتے پیتامبر اوڑہے تھے ایسا بشن جی کو دیکھ وہ سُندری بیہوشی مین آگئی تھوڑی دیر کے بعد ہوش مین آئی تب اُنسے بولی ای ناتھ تمکو کچھ رحم نہین ہی اور پتھر سے سخت تمہارا دل ہی کیونکہ تمنے فریب سے ہمارا دھرم بھنگ کیا اور ہمارے خاوند کو مارا اسلیے تمہارا اسنسار مین پتھر کا روپ ہوگا اور جو لوگ تمکو سادھو کہتے ہین وہ پاگل ہین اسمین شک نہین ہی آپ نے اپنے بھگت ہمارے خاوند بیقصور کو دوسرے کے فائدہ کے لیے کیون مارا اتنا کہ تلسی بار بار رونے لگی جب تلسی کی کُرنا دیکھی تو بشن جی نیت شاستر کے موافق اُسکو سمجھانے لگے اے تلسی جی بھرت کھنڈ مین تمنے ہمارے لیے تپ کیا اور تمہارے لیے شنکھ چوڑ نے تپ کیا تھا وہ تو تمکو اپنی عورت کرکے بہار کر گیا مگر جو تمنے ہمارے لیے عبادت کی تہی اُسکا پھل بھی ہونا چاہیے تھا مگر اب اس شریر کو چھوڑ دیبہ دینہ دھارن کر ہمارے ساتھ بہار کرو اور ہمکو تم لچھمی کے برابر پیاری ہوگی اور یہ تمہارا شریر پُن روپ بھرت کھنڈ مین گنڈکی ندی ہوکر بہے اور پُن دینے والا ہو اور تمہارے بالون کا پُن دینے والا درخت ہوگا اور تمہارے بالون سے پیدا ہونے کے سبب اُس درخت کا نام تلسی ہوگا اور وہ تلسی کا درخت تینون لوکوں کے پھول اور پتون مین سب دیوتون کے پوجنے کے لیے پردہان روپ ہوگا اور سُرگ مرت پاتال گو لوک بیکنٹھ مین آپ پُن روپ تلسی کا درخت ہوکر تم سب کہین رہو اور گو لوک مین برجا ندی کے کنارے پر راس منڈل بندرابن بھانڈیر بن چمپک بن کانن مادھوی کیتکی

کند ملکا مالتی بنوں مین تم رہو اور سب پُن دینے والے استھانوں مین رہو اور تلسی کے درخت کے نیچے پُن دینے والی جگہہ ہوگی اور
وہان ہمیشہ سب تیرتھوں کا باس بنا رہیگا کیونکہ وہان تلسی کے پتے گر کر ہم سبھوں کے اوپر آپ سے آپ گرینگے اور جسکے اوپر تلسی کے پتے
گرینگے گویا وہ سب تیرتھوں کا اشنان کر چکا اور سب جگیہ کر چکا اور تلسی کے پتے ڈالکر جو جل سے ابھشیک کریگا وہ بھی گویا سب تیرتھوں کا
اشنان کر چکا اور سب جگیہ کر چکا بشن جی جتنے امرت کے سو گھڑے چڑہانے سے خوش ہوتے اتنے ایک تلسی چڑہانے سے خوش ہوتے ہین
اور جتنا پھل دس ہزار گودان کرنے سے ہوتا ہی اُتنا کاتک مین بشن جی کو ایک تلسی کا پتا چڑہانے سے ہوتا اور جو کوئی مرتے وقت تلسی
دل ڈالے ہوئے جل کو تلسی سمیت پیتا ہی وہ لاکھ اشومید ہونے کا پھل پاتا ہی اور جو منکھ تلسی اپنے ہاتھ مین لیکر اور دینہہ مین دہار کے
سریر کو چھوڑتا وہ بیکنٹھ مین جاتا اور تلسی کی لکڑی کی بنی ہوئی مالا لیکر جو شخص چلتا ہی وہ قدم قدم پر اشومیدہ کا پھل پاتا ہی تلسی اپنے ہاتھ
مین لیکر جس بات کی کوئی پرتگیا کرتا ہی اور اسکو پھر بجا نہین لاتا وہ جب تک سورج اور چندرمان ہارینگے تب تک نرک مین رہیگا اور جو
تلسی کے پاس جھوٹھی قسم کہاتا ہی وہ جب تک چودہ اندر بھوگ کرینگے وہ تب تک کمبھی پاک نرک مین پڑا رہیگا مرنے کے وقت جو تلسی
کے پتے کا کنکا کہاتا ہی وہ رتھوں کے بمان پر سوار ہو بیکنٹھ مین جاتا ہی اور پورنماسی اماوس دوادشی اتوار سنکرانت مین یا تیل لگاکر
دوپہر مین اور رات کو اور شام کے وقت اشوچ مین اور اپوتر سمے مین رات کے کپڑے پہنے ہوئے تلسی کا پتا اُتارتے ہین گویا بشن جی کا
سر کاٹتے ہین تین رات تلسی کا پتا شدہ رہتا ہی سو وہ برت دان پرتشٹھا دیوارچن کی یہ بات ہی اور جو درخت کی مالک دیبی ہوگی وہ
گولوک مین سری کرشن چندر جی کے ساتھ بہار کریگی اور جو گنڈکی ندی کی ادھشٹھاتری دیبی ہوگی وہ سمندر کے ساتھ بہار کریگی جو سمندر
ہمارے انس سے پیدا ہوا ہی تم سا جہات ہمارے ساتھ بہار کروگی اور تمہارے پاس بھرت کھنڈ مین گنڈکی ندی کے جل کے پاس
رہینگے وہان ہماری پتھر کی مورت رہیگی یعنے ہم سالگرام روپ ہونگے اور اُس ندی مین کروڑوں کیڑے ہونگے اور جنکے تیز دانت ہونگے
اور وہ اپنے ہتیاروں سے جتنی ہماری پتھر کی مورتین ہونگی اُنہین سدرشن چکر کا نشان بنادینگے اور ایک چھید بھی کردیا کرینگے اسطرح جس
مورت مین ایک چھید اور چار چکر کے نشان بنے ہونگے اور نئے بادل کے مانند ہو اور مالا کے مانند ریکھا پتھر کے اوپر ہو تو ایسی مورت
کو لچھمی نارائن کی مورت کہینگے اور جسمین دو چھید اور چار چکر ہوں اور مالا کی نشانی نہو وہ رگھونات جی کی مورت ہی اور جو نہایت چھوٹا
اور اُسمین ایک چکر ہو اور نئے بادل کا سا رنگ ہو تو اُسے بامن جی کی مورت جاننا مگر اُسمین مالا کی نشانی نہو اور بہت چھوٹی اور دو
چکروں سمیت بن مالا پہنے ہونے سے سری دہر کی مورت ہوگی جو گرہستھوں کو بہت منگل دیگی اور موٹی گول بن مالا بغیر دو چکروں سمیت
دامودر کی مورت ہوتی ہی بان کے لگے ہوئے نشان سمیت نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی تیر کمان دہارن کیے ایسی مورت کا رن رام نام
ہوگا اور میانی درجے کے سات چکروں سمیت چہتر اور زیور وغیرہ سے آراستہ کا نام راج راجیشر ہی اور وہ راجاؤن کو بہت انند دیتے ہین تو جلد دا
نئے بادل کے مانند اننت بھگوان ہین جو ارتھ دہرم کام موچھ سب دیتے ہین جو چکر آکار دو چکر اور لچھمی اور گوپد کے نشان سمیت ہین اُسکو
مدہ سودن کہتے ہین سو درشن وہ مورت کہلاتی ہی کہ جسمین ایک چکر ہو اور جسمین ایک چکر چھپا ہوا ہو اُنکو گدادہر جانو اور جسمین دو چکر
ہوں اور گھوڑے مانند منہہ ہو وہ ہیگریو جی ہین اور جنکا بڑا بھاری منہہ ہو اور دو چکر ہوں اور بھیانک مورت ہو اُنکو نرسنگہہ کہتے ہین جو
نہایت جلد بیراگ دیدیتے اور جسمین دو چکر ہوں اور پھیلا ہوا منہہ ہو اور بن مالا دہارن کیے ہوں اُنکو لچھمی نرسنگہہ جانو وہ گرہستھوں کو
بہت سُکھ دیتے ہین اور جنکے دوار استھان پر دو چکر ہوں اور لچھمی کے نشان سمیت اسم روپ ہین اُنکو باسدیو جانو یہ سب کاموں کے

پھل دینے والے ہین اور جسمین نئے بادل کے مانند سیام رنگ اور سو چہم چکر ہون اور بہت چھید ہون وہ بیر دُمن ہین یہ بھی گرہستہون کو بہت سُکھہ دیتے جسمین چکر ایک مین لگے ہون اور پیٹھ بڑی ہو تو یہ شنکر کہن کہلاتے ہین جو گرہستہون کو بہت سُکھہ دیتے ہین اور جہان سالگرام کی شلا موجود رہتی وہان سری بشن جی بیٹھے رہتے ہین اور وہان لچھمی جی اور سب تیرتھ بستے ہین جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کی پوجا کرنے سے ناس ہو جاتے ہین چہتر اکار روپ سالگرام کی مورت کی پوجا سے راجہ ہوتا اور گول مورت کے پوجنے سے بڑی لچھمی رہتی لڑہی کے مانند مورت کے پوجنے سے دُکھہ اور شولا گر مورت کے پوجنے سے ضرور مر جاتا ہے اور کرال لکھی مورت کے پوجنے سے الدری اور کھبوری مورت کے پوجنے سے تکلیف پاتا جو مورت کسی آگ وغیرہ کے لگنے یا اور کسیطرح ٹوٹ جاوے اُسکے پوجنے سے مر جاتا ہے اور برت دان پرتشٹھا سراده دیوتا کا پوجن یہ سب سالگرام کے سامنے کرنے سے اوتم ہوتے اور سالگرام کی پوجا کرنے والا سب تیرتھونکا اشنان کر چکا اور سب جگیہ بھی کر چکا اور سب تپسیا برت تیرتھ بھی کر چکا جو تپسیا کرکے چارون بیدون کے پاٹھ کرنے مین پھل ہوتا وہ سالگرام کی شلا کے پوجنے سے ہوتا ہے اور سالگرام کی شلا کا جل جو آدمی ہمیشہ پیتا ہے وہ دیوتون کے پانچت پاتا اور اُسکے چھونے کی خواہش سب تیرتھ کیا کرتے اور وہ جب تک زندہ رہتا تب تک وہ جیو مکت ہے اور مرکے بشن جیکے استہان کو جاتا ہے اور وہان سری بشن جیکے ساتھ بے تعداد برسون تک بشن جیکے نوکرون کے کام کرتا ہے اور جو کوئی برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کے چرنودک پینے والے کو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ سانپ بھاگتا ہے اور اُسکے پانون کی دھور پڑنے سے دیوتا اور پرتھوی پوتر ہو جاتی ہے اور اُسکے جنم ہونے سے اُسکے لاکھ پورکھ پترون کے تر جاتے ہین۔

چوپائی

مرن سمے جو لہت شلا جل
سکل پاپ وہ ہر ہر جائی
ارو نربان مکت سو پاوے
لین ہوے ہر پد منہہ جائی
سالگرام شلا دہر جوئی
بدہ بیہ مت سو لبس ہر پاپی
شالگرام شلا دھر جوئی
منو نتر بھر لبست دُکھاری
سالگرام تلس دل کا ہین
جنما نتر بہار جا جھیدا
تلسی پتر بجوگ سنگہ سنگ
بہار جا ہین رجاجت پھیری
سالگرام سنگہہ تلسی دل

سالگرام کیر ششہ نر کھل
وہان رہے بہو دن ہر کہائی
کرم بھوگ سب چھوڑ بہاوے
ستیہ کہت سندیہہ نہ بہائی
متھیا بچن کہت نر کوئی
کبھی پاک مانہہ ہوی پاپی
کرت قول پروت نہین سوئی
بھوگ بترجن نرک جھاری
کرت بجوگ جون ہر کھاین
تاکر ہوت لہت پن کھیدا
کرت جون نر لہت نہین بھگ
سپت جنم لگ ہوت نہ دیری
جور اکہت ایکیتر کرت پھل

سو گیانی ہر پر یہ سب بھانتی
ایک بار جو جا سنگ بھوگا
پر تم منو نتر بھجر نیکے
یا سون شنکھ رہت تو دیہا
یا شون سنکھ سہت سب کوئی
یہ کہہ ہر ہر سے جب نیکے
دبیہ روپ پُن دہارن کینہا
تا کے سنگ گیو بیکُنٹھا
یہ بدہ چار بھیئن ہر جایا
گنگا تُلسی سب بدہ پیاری
تُلسی دینہہ گنڈکی سرتا
کرت کاٹ بھو شِلا تھاہین
جو تھہ سب بیت برن کے
یہ بدہ تُلسی چرت بکھانا
سُو سب تمہین سُناؤن نارد

کہت نہین ہم ٹھکر سُہانی
کرت بھیر دُکھ ہوت بجوگا
شنکھ چوڑ پیاری رہ ٹھیکے
دُکھد سدا انہ دیت سنیہا
تُلسی دل راکھین نہین کوئی
دینہہ تیاگ تُلسی تب ٹھیکے
سری سم باس بشن اور لینہا
ہر جا کی مت سدا اکنٹھا
لچھمی سرستی جُت دایا
یہ چارون سب بھانت دُلاری
سالگرام بشن جگ بھرتا
جل منہہ نیت ہوے تے جاہین
کرشن برن جل دہیہ برن کے
اب کاشنا چہت کر کانا
تم شروتا ہو گیان بشارد

ادھیاے پچیسوان [۲۵]

دوہا

پچیسوین ادھیاے مین تُلسی پوجن ریت
مہا منتر جُت کہب سو سُنیو کر کے پریت

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری نارائن جی کی پیاری تُلسی کی پوجا کا بدہان اور استوتر کہیے پہلے انکی پوجا کسطرح سے اور کسنے کی اور کیون وہ پوجی گئین سب ہمسے کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونکا دِکمنیون سے کہتے ہین کہ نارد جی کے بچن سُن نارائن جی پاپ مٹانے والی کتھا شروع کرنے لگے کہ بشن جی تُلسی کی پوجا کو لچھمی جیکے ساتھ بہار کرنے لگے اور لچھمی جیکے سمان تُلسی کو ماننے لگے پھر اُسکا تو سنگم لچھمی اور گنگا جی تو سہتی تھین مگر سرستی جی نہ سہسکین اسلیے سرستی جی نے سری بشن جی کے سامنے کلہ کرکے تُلسی جی کو مارا جس سے وہ مارے شرم اور بیعزتی کے انتردہیان ہوگئین جب سری بشن جی نے تُلسی کو نہ دیکھا تو سرستی جی کو سمجھایا اور اُسکے حکم سے تُلسی کے بن کو چلے گئے اور پہونچ کے اشنان اور دہیان کر بھگت سے استوتر پڑھنے لگے پوجا کرنے مین

श्री ह्रीं क्लीं ऐम् वृन्दावन्यै स्वाहा

یہ منتر پڑہا تھا کہ جو اوپر لکھا ہے اسلیے جو کوئی اس منتر سے تُلسی کی پوجا کرتا ہے وہ سب سِدہ پاتا ہے پوجا مین گھی کا چراغ دھوپ سیندور پھول وغیرہ چاہیے جب سری بشن جی نے پوجا کر کے استوتر پڑہا تو تُلسی جی درختون سے نکل کر ظاہر ہوئین اور خوش ہو کر بھگوان کے

پرنار بندون مین سرن ہوئی تب بشن جی نے یہ بردان دیا کہ اے تُلسی تم سب جگہ پوجی جاؤ اور ہم تمکو اپنی پیشانی اور ہردے مین دہارن کرینگے اس طرح کہ انکو اپنے ساتھ لے بشن جی بکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ تُلسی جی کا کون دہیان کون استوتر اور کون پوجا کا طریقہ ہے مہربانی کرکے وہ آپ کہیے پرسن نارائن جی بولے کہ جب تُلسی انتردہیان ہوگئی تھی تب بندرابن مین جاکر تُلسی کے برہ سے دکھی ہو سری بشن جی اُسکی استت کرنے لگے تھے

تُلسی کا استوتر

مول ۱

वृन्द रूपाश्च वृक्षाश्च यदैकत्र भवन्तिच ॥ विदुर्बुधास्तेन वृन्दां मत्प्रियान्तां भजाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جب برندروپ درخت اکٹھے ہوتے ہین تب عقلمند لوگ برندا کہتے ہین اُس اپنی پیاری برندا کو بھجتے ہین۔
تلسی کا نام ہے

مول ۲

पुरा बभूव या देवी त्वादौ वृन्दा वने वने ॥ तेन वृन्दावनाख्यातां सौभाग्यां तां भजाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) جو دیبی پہلے برندابن مین ہوئی تھی اور اُسی سے برندا نام ہوا اُس برندا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۳

असंख्येषु च विश्वेषु पूजिता या निरन्तरम् ॥ तेन विश्व पूजिताख्यां पूजितां च भजाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جو تُلسی بے تعداد بشوؤن مین پوجی جاتی ہین اور اسی سے اسکا نام پوجتا ہوا اُس پوجتا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۴

असंख्यानि च विश्वानि पवित्राणि त्वया सदा ॥ तां विश्व पाविनीं देवीं विरहेण स्मराम्यहम् ४

ٹیکا

(۴) اے دیبی کیونکہ تمنے بے تعداد بشو پوتر کیے اسی سے تمھارا نام بشو پاونی ہوا تمکو ہم برہ سے بھجتے ہین۔

مول ۵

देवान्न तुष्टाः पुष्पाणां समूहेन यया विना ॥ तां पुष्प सारां शुद्धां च द्रष्टुमिच्छामि शोकतः ५

ٹیکا

(۵) جس تمہارے بنا اور پھولون سے دیوتا خوش نہین ہوئے اُن پھولون کی سار شدہ سروپ تمکو دُکھ سے سمرتے ہین۔

مول ۶

विश्वे यत्प्राप्ति मात्रेण भक्तानन्दे भवेद्ध्रुवम्॥ नन्दिनी तेन विख्याता सा प्रीता भवतादिह ६

ٹیکا

(۶) بشنو مین جسکے صرف ملنے سے بھگتون کو آنند ہوجاتا اسلیے نندنی کہلاتی ہو اسلیے اے نندنی نام تلسی تم خوش ہوجاؤ۔

مول ۷

यस्या देव्यास्तुला नास्ति विश्वेषु निखिलेषु च॥ तुलसी तेन विख्याता तां यामि शरणं प्रियाम् ७

ٹیکا

(۷) اے دیبی تمھارے تولنے کے لیے بشنو مین ترازو نہین ہو اور اسی سے تلسی نام پڑا ہو اُس اپنی پیاری کے شرن مین ہین۔

مول ۸

कृष्णजीवनरूपा सा शश्वत्प्रियतमा सती॥ तेन कृष्णजीविनी सा सा मे रक्षतु जीवनम् ८

ٹیکا

(۸) کیونکہ بہت پیاری ہوکر اور بہت برتا دہارن کرکرشن جی کا جیون روپ ہو اسلیے کرشن جیون روپنی کہلاتی ہو وہ ہمارے جیون کی رچھیا کرے اسیطرح آٹھ اشلوکون مین بشن جی استت کرکے چپ ہے تو اتنے مین تلسی جی کو چرن کمل مین پرنام کرتے دیکھا جو بیعزتی ہونیکے سبب رو رہی تھی ایسی پیاری کو دیکھ اُنھون نے اپنی چھاتی مین لگایا اور سرستی جی کی آگیا لیکر اپنے استھان کو چلے گئے اور سرستی جی کے ساتھ اُسکی محبت کرادی اور بردان دیا کہ اے تلسی جی تمکو سب پوجین اور سب تمکو سر مین دہارن کرین بشن جیکے ایسے بردان تیئے تلسی جی نہایت خوش ہوئی اور سرستی جی نے بلاکر اُنکو اپنے پاس بٹھالیا اور اسکو پکڑکر لچھمی اور گنگا مسکرائین اور نہایت خوش کرکے اُنکو اپنے گھر مین بلایا۔

چوپائی

برندا برندابنی سنا ما	بشنو پوجت تلسی باما
بشنو پاونی کرشن جیونی	پشپ سارکا اور نندنی
یہ نام اشٹک ارتھ ستوترا	پڑہت جون بار ہت تیہہ گوترا
اشومیدھ پھل لہت بہوری	کہت پکار نہ یا مُنہہ چوری
تلسی جنم اوسچ پن واسی	پوجا تاس تاہ دن کہاسی
پوجیو ہرتاہی دن تاہی	تیہہ دن جو پوجت سکھہ پائی
اُرتج سکل پاپ سو ہرپُر	جات سدا ہرہرا اپنے اور
کاتک ماس مانہہ تلسی دل	ہری سمرپت منج کرت پھل
دس سہسر گو دان کیر پھل	پاوت نہین سنشے سُن تج چھل
استون سنت تلسی کرجوئی	اُست لہت ست لوکن گوئی
برپاہین پاوت شبہ جایا	بندہ رہت لہ بدہ اما یا

روگی روگ رہت سُن ہوئی | بندہوا بندھن چھوٹت سوئی
نکھے سے بچپت سدا بھے ہیتا | پاپی پاپ رہت سُن بتیا
سو جانت سو سہت بناوا | ام ستوتر سکل بدھ گاوا
تُلسی برچھہ مانھہ پوجا کر | آواہن کر نیک نہ من وہر
پُشپ سار تلسی کر پوجن | سکل پاپ ہر جم یہ سودن
پاپی پاپ ناس کے ہیتا | برت اگن سم دیا نکیتا
سر پر دہرن جو گیہ سب کاہو | بشنو پاوتی تُلس بتاہو
یہ بدھ دھیاوے پوجت جوئی | بھوساگر تر چھوٹت سوئی
تُلسی کتھا سکل ہم گائی | نارد مُن جو تمہیں سُنائی

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

چھبیسوین ادھیاے مین ساوتری اتھاس | سرب بید برنت کہب جیہہ سُن ہوت ہُلاس

تُلسی کا چرتر ناردجی نے پوچھا کہ ہمنے تلسی جیکی کتھا سُنی اب ساوتری جیکا چرتر سُنائیے کہ پہلے کس سبب سے ساوتری جی پیدا ہوئین ہمنے سُنا ہی کہ بیدون کی ماتا ہی اور جنم لیکر اُنکی پہلے کسنے پوجا کی اور پھر پیچھے کسنے پوجی یہ سُن نارائن مُن بولے اے مُن جی بید کی ماتا گایتری کو پہلے برہمانے پھر بیدون نے اُسکے بعد سب پنڈتون نے پوجا کی اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین اشوپت راجہ نے پوجا کی اُسکے بعد چارون برن پوجنے لگے یہ سُن ناردجی نے پھر پوچھا کہ اے مہاراج وہ اشوپت کون تھا اور کسلیے اُسنے پوجا کی اور یہ بھی بتلایئے کہ وہ کیونکر پوجا کرنیکے لائق ہوئین نارائن جی بولے کہ مدر دیس مین ایک اشوپت راجہ ہوئے جو دشمنون کی طاقت ہرنے والے اور دوستون کے دکھ کے مٹانے والے تھے اُسکی بڑی رانی جو بڑے دہرم والی تھی اُسکا مالتی نام تھا جیسے بشن جیکو لچھمی جی ہین ویسے اُس راجہ کو مالتی تھی اُس رانی کے اولاد نہ ہوئی تھی اسلیے وہ بسشٹ جیکی نصیحت سے ساوتری کی آرادہن کرنے لگی اور بہت عرصہ تک عبادت کرتی رہی نہ تو بھگوتی سے بردان ملا نہ درشن ہوئے تب خوف زدہ ہوکر اپنے گھر مین چلی آئی راجہ اُسے دُکھی دیکھ سمجھا بجھا آپ ساوتری کی تپسیا کرنے کو پُشکر مین چلے گئے اور وہان سَو برس تک عبادت کرتے رہے مگر ساوتری کے درشن نہوئے مگر آکاس بانی ہوکر یہ حکم ہوا کہ تم دس لاکھ گایتری جپوا تنے مین وہان پراشر مُن آئے انکو راجہ نے پرنام کیا مُن راجہ سے بولے کہ ایک مرتبہ گایتری جپنے سے دن بھر کا کیا ہوا پاپ مٹتا ہی اور دس مرتبہ جپنے سے دن رات کے پاپ ناس ہوتے ہین اور سَو بار کے جپنے سے مہینہ بھر کے پاپ مٹتے ہین اور ہزار مرتبہ کے جپنے سے برس دن کے پاپ بھسم ہوتے ہین اور لاکھ جپنے سے جنم بھر کے پاپ بھسم ہو جاتے ہین اور دس لاکھ جپنے سے اور جنم کے پاپ بھی ناس ہوتے ہین اور دس کروڑ جپنے سے برہمنون کی مکت ہوجاتی ہی اور برہمن ہاتھ کو سانپ کا پھن اکار کے مانند کر اُسکا چھید بند کر مشرق کی طرف مُنہ کرکے جپے اور جو مالا نہو تو ہاتھ ہی مین جپے اُسکا طریقہ یہ ہی کہ انامکا کے پور سے شروع کر انگشت سبابہ تک دہنی طرف

جیسے مالا کے لچھن بتلاتے ہین کہ سفید کمل کے بیجون کی یا بلور کی مالا بناکر تیرتھ یا دیو کے مندر مین جپے مگر پہلے مالا کا سنسکار کر لیوے کہ پہلے پیپل
کے پتون پر رکھ گوبر لگا کر گایتری پڑھ پڑھ کر اشنان کراوے پھر اُسیوقت اُسی مالا سے سو مرتبہ گایتری بدہ سے جپے یا پنچ گبیہ سے مالا کا
اشنان کرا کے سنسکار کرے یا گنگا جل سے نہلاوے اے راجہ آپ دس لاکھ جپ کیجیے اسی طرح جپ کرنے سے تمہارے تین جنم کے
پاپ مٹ جاوینگے اور ساوتری جی کو دیکھو گے مگر اے راجہ ہر روز تینون وقت یعنے صبح دوپہر اور شام کو سندہیا کیا کرنا کیونکہ بغیر سندہیا کے
آدمی ہمیشہ اپوتر رہتا ہے اسلیے شُبھ کرم کرنیکے لائق نہین رہتا اور جو دن مین اچھے کرم کرتا ہے اُسکا پھل اُسکو نہین ملتا اور جو صبح کے وقت
سندہیا نہین کرتا اور پھر شام کے وقت بھی سندہیا نہین کرتا وہ سب برہمنون کے کرمون سے باہر کر دینے کے لائق ہے اور شودرون
کے برابر ہے اور جو برہمن جب تک زندہ رہتا اور تینون وقت سندہیا کرتا ہے وہ تپسیا اور تیج سے سورج کے مانند سمجھا جاتا ہے
اُسکے چرن کمل کی دھور سے زمین جلد پوتر ہو جاتی ہے اور جو برہمن سندہیا کرنے سے پوتر ہو رہا ہے وہ جیون مکت ہے اور اُسکے چھونے
سے تیرتھ پوتر ہو جاتے ہین اور پاپ تو اُسکو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ کر سانپ اور بے سندہیا رہنا چھتری برہمن اور
بیشنو نکا پوجن نہ دیوتا لیتے اور نہ پتر پنڈ اور ترپن خوشی سے لیتے اور جو برہمن مول پرکرت کے بھگت نہین اور اُسکو نہین پوجتے وہ
گویا اچگر ہین اور اسی طرح جو بشن جی کا منتر نہین جپتے اور ایکادشی کا برت نہین کرتے وہ بھی جگروپ ہین اور جو برہمن بشن جیکی نبید نہین کھاتا
اور ہر کارون مین نوکری اور سودرون کا ان بھوجن کرتا وہ بھی زہر والے اچگر کے برابر ہے اور جو برہمن سودرون کا مُردہ پھونکتا ہے یا شودر
کی عورت سے بھوگ کرتا ہے یا سودرون کی رسوئی برداری کرتا وہ بھی اچگر کے برابر ہے اور جو سودرونکا دان لیتا یا کاشتی کرتا یا تلوار باندھکر
نوکری کرتا وہ بھی اچگر کے سمان ہے اور جو برہمن لڑکی یا بشن جی کا نام بیچتا اور بغیر خاوند اور بیٹے کے برہمن کی عورت کا ان بھوجن
کرتا یا رجسولا کا ان بھوجن کرتا یا بھگ سے جیو کا کرتا یعنے گُٹنے کا کام کرتا یا صرف سُود کھا کر بسر کرتا وہ بھی اچگر کے برابر ہے اور جو برہمن
بدیا کو بیچتا وہ بھی اچگر ہے اور جو آفتاب کے طلوع ہونے پر بھی سویا کرتا اور مچھلی کھاتا اور دیبی کی پوجا نہین کرتا وہ بھی اچگر ہے یعنے جیسے
اچگر جہان پڑا ہے وہان ہی پڑا رہتا ہے کچھ کام نہین کر سکتا ایسے ہی اوپر کے لکھے ہوئے برہمن کسی بید کے کرم کے لائق نہین ہوتے
اتنا کہہ پراشر جی راجہ سے ساوتری کی پوجا کا طریقہ اور دہیان وغیرہ سب کہنے لگے اور کہکر اپنے آسرم کو چلے گئے اور راجہ نے اُسی طریق
سے پوجا کر کے ساوتری جیکے درشن کیے اور اُنسے بردان پایا اتنا سن نارد جی نے پوچھا کہ پراشر من کون دہیان اور کون پوجا کا
طریقہ اور کون استوتر اور کوُپ راجہ کو دیکر چلے گئے اور راجہ نے کس طریق سے بید ماتا کی پوجا کر کے کون بردان پایا یہ سب ہمکو سُننے کی خواہش
ہے نارائن جی بولے کہ جیٹھ کے سکل پاکھ کی تیرس یا چودس یا دونون مین بھگت سے ساوتری کا برت کرے یہ برت چودہ برس تک ہوتا ہے
اسمین دیبی کو چودہ پھلون سے نبید لگانی چاہیے اور دھوپ دیپ سب کرنا چاہیے اور کپڑے جلیو پویت طرح طرح کے بھوجن دیبی
کے آگے رکھکر گھڑا پھل اور شاکھا سمیت رکھے پھر گنیش سورج اگن بشن شیو پاربتی کی پوجا کر گھڑے مین ساوتری کا آواہن کرے
جو ساوتر کا دہیان مادہیندن ساکھا مین کہا ہے اُسے کہتے ہین سنو اور استوتر پوجا کا بدھان اور منتر بھی سُنو تپائے ہوئے
سونے کے مانند خوشرنگ برہم تیج اور گرمی کے دوپہر کے سورج کے مانند روشن کچھ کچھ مُسکراتی زیورون سے آراستہ جو آگ سے جلین
کپڑے پہنے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سر پر کو دھارن کیے اور سُکھ اور مُکت دینے والے اور شانتا اور سمپت کی روپ
سب سمپدا دینے والی بیدون کی ماتا بید شاستر سرنبی بید کا بیج روپ بید ماتا کو پرنام کرتے ہین ایسے کر کے نبید دے اور ہاتھ اپنے

سر پر رکھہ گھڑے مین دیبی کا آواہن کرے پھر کھوڑش اوبچار سے دیبی کا پوجن کرکے پرنام کرے کھورشس او بچار یہ ہین ++ ++

چوپائی

اسن پاد ارگھیہ اشنانا
دیب او نیبید تنبو لا
بھوکھن مال گندہ ارو چمن
یہ کھورش او بچار کہاوت

انولیپس ارو دھوپ بدہانا
شتیل جل برلبس سمبولا
سندر لیپ جان کھورش ہین
دیوہی ویہ سکل سکھہ پاوت

اِن کھورشس او بچارون کے دینے کے علحدہ علحدہ منتر لکھے ہین جنھین انکے سروپ بھی معلوم ہو جاوین گے۔

چوپائی

اسن کا منتر

(۱) چندن نرمت دارُ بکارا | اتھواسورن جت ارُ پیارا | دیوا دہار دیت مین توہی | یاسون پاپ رہت کرموہی

پادیہ کا منتر

(۲) تیرتھود ک پنید ارد پیارا | پوجنانگ روپک جل دہارا | شدپادیہ توہ دیت بھوانی | لہرمو ہے کرومہا گیانی

ارگھیہ کا منتر

(۳) ارگھیہ پوتر روپ دوربادل | پشپ لاچھت سہت دنیہ پہل | پنید سنگہ توسے جت لیہو | سو پرکرپا کٹا چھ کر یہو

نہلانے کا منتر

(۴) گندہ توسے سوگندہک تیلا | سکل سگندہت ارپت چیلا | لیہو سنان بدہ دیت منائی | لے نج داس موہ کرُنائی

خوشبو وغیرہ ملنے کا منتر

(۵) گندہ دربیہ ہو پریت پُن پُر د | دیبہ گندہ جت بھگت رہت دُ | دیب لیہہ جگدمب بھوانی | ارُموہ کرکا سکل گن کھانی

دہوپ کا منتر

(۶) منگل روپ سکل منگل پرد | لیجے دہوپ یہ ات نیبید | لے کرہ کرپا کٹا چھہ داس پر | ارُ مدموہ ہپٹ سکل ہر

دیپ یعنے گھی کے چراغ کا منتر

(۷) گندہ جگت نیبید سکھہ دائی | اندہکار ناش ہت مائی | دیپک دیت ہیت یہ ماتا | سے لیکے موہ کرہ نکھیا تا

نیبید کا منتر

(۸) نیبید سوادسہت پہل مائی | پوری پاپڑ آد مٹھائی | لیہہ سکل نیبید بھوانی | ارُ اگھ ہرو داس کے آنی

تنبول یعنے پان کا منتر

(۹) شبہہ کر پور آد جت پانا | شدہ لشدہ سہت بدہانا + | لیجے دیب شکھدتا بنو لا | ہر داسن کے من کی شولا

پانی دینے کا منتر				
(۱۰)	شیتل پار پپاسا ناشن	جگ جیون جت گندہ پرکاشن	سو لیجے جل سبھے یہ کا ما	انت کال دیجے نج دھاما
کپڑا دینے کا منتر				
(۱۱)	شو بھا روپ دنیہہ کرجوئی	شو بھا سبھا مانہہ دے موہی	اکر مج کپاس جات جو ہوئی	لیجے بسن گمت سب کھوئی
زیور دینے کا منتر				
(۱۲)	کانچن آد نرمت بربھوکھن	سری کر سری جت اتہ ادوکھن	سکھد پن پر دلیہہ ابھوکھن	داس دیہہ گت نہین کچہ دوکھن
مالا دینے کا منتر				
(۱۳)	منگل روپ اُر منگل منگل	نانا پشپ بزمت رنگل	بھو سو بھا کر مال لیجے	بھگت داس کہہ نہنگ دیجے
گندہ یعنے چندن وغیرہ کے ٹیکا دینے کا منتر				
(۱۴)	پنید اور سگندہت گند ہا	سو بھاکر سند ہو رسنبدھا	ابھوکھن سون پر ور بھوانی	جُبت سندور گندہ لہہ آنی
جگیوپویت یعنے جنیو دینے کا منتر				
(۱۵)	پُن سوتر نرمت شبہہ گرنہنت	بید منتر پڑہ پڑہ دوج نسترت	جگیہ سوتر لیجے شبہہ موسون	بھگت جیو رکچہ جیت نہ توسون
تلپ یعنے سجیا دینے کا منتر				
(۱۶)	سکل برن سے بینیہ کومل	پشپ سگندہت مندت نرمل	سجیا لیہہ دیت کر سنیو	سدا لبھہو داس کے انیو

اتنی چیزین اِن منترون سے یا مول منتر سے دیکر استوتر پاٹھ کرے پھر بھگت سے برہمن کو دچھنا دے گایتری کا یہ منتر ہے ۔ ‌ॐ ह्रीं क्लीं सावित्र्यै स्वाहा جاننا چاہیے کہ ساوتری اور گایتری ایک ہی دیبی کے نام ہین یہ آٹھ اچھرون کا منتر ہوا اب بدہیہ دن کا کہا ہوا ساوتری کا استوتر کہتے ہین سُنو گولوک مین کرشن چندرجی نے ساوتری کو برہما جی کو دیدیا مگر وہ برہما کے ساتھ برہم لوک مین نہ آئی تب سری کرشن چندرجی کے کہنے سے برہما جی نے ساوتری کی استُت کی تب اُنھون نے خوش ہوکر برہما جی کو خاوند بنانیکی خواہش کی وہ استوتر یہ ہے

مول ۱

सच्चिदानन्दरूपेत्वम्मूलप्रकृति रूपिणि ॥ हिरण्यगर्भरूपेत्व म्प्रसन्नाभव सुन्दरि ॥१॥

ٹیکا

(۱) سچدانند سروپ مول پرکرت ہرن گربھ روپ سُندری خوش ہو جیے ۔

مول ۲

तेजस्स्वरूपे परमे परमानन्दरूपिणि ॥ द्विजाती नाञ्जातिरूपे प्रसन्नाभव सुन्दरि ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تیج روپنی پرمانند سروپنی برہمن چھتری بیشنون کی ذات روپنی تم خوش ہو جاؤ ۔

مول ۴

सर्व्वस्वरूपे विप्राराां मन्त्र सारे परात्परे॥ सुख दे मोक्षदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि॥४॥

ٹیکا

(۴) اے سُندری تم ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ پیاری اور ہمیشہ آنند روپنی اور سب منگل سروپ ہو ہم پر خوش ہو جیے -

مول ۵

विप्रपाये धमदा हायज्वलदग्नि शिखोपमे॥ ब्रह्म तेजः प्रदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि॥५॥

ٹیکا

(۵) اے سُندری برہمنون کا پاپ گویا ایندھن ہے جسے تم بھسم کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہو اور برہمنون کو تیج دینے والی ہو اے دیبی خوش ہو جیے -

مول ۶

कायेन मनसा वाचा यत्पापङ्कुरुते नरः॥ तत्त्वत्स्मरण मात्रेण भस्मीभूतम्भविष्यति ६

ٹیکا

(۶) جو پاپ آدمی زبان اور دل سے کرتا ہے وہ تمہارے یاد کرنے مین بھسم ہو گا -

چوپائی

یہ کہہ بدہ تیہہ سبھا مجھاری	بیٹھے ساوتری تمہاری
ہوے پرسن بدہ سنگ ساوتری	برہم لوک کنہہ گئی پوتری
استوراج یہ پڑہ سو ہو یا	اشوپتیت نام انرو یا
درشن ساوتری کے کینا	اُرمن یا بچھت شبہہ بر لینا
یہ پُن استوراج پرہت نر	سند ہیا کر تیہہ بھاگ برہت بر
چاروں بید پاڑھ پھل پاوت	اننت بھوانی لوک مجھاوت

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

ستیت نیس ادھیاے مین راج بھون منہہ ٹیک | ساوتری کر جنم جم بھیو کبب سب بھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ اشوپت نے اس استوتر سے اشٹت اور بدہ سے پوجا کر کے بھگوتی کو دیکھا اور جیسے کہ ماتا اپنے بیٹے سے خوش ہو کر بولتی ہے ویسے ہی ساوتری جی خوش ہو راجہ سے بولی کہ اے راجہ جو تمہارے دل کی مراد اور تمہاری عورت کے دل کی مراد ہے وہ ہم سب جانتی ہین اور سب دینگی تمہاری عورت کنیا کی خواہش کرتی ہے اور تم بیٹیا چاہتے ہو اسلیے بٹیا اور

اور لڑکی دونون تمھارے ہونگے اتنا کہ ساوتری جی تو برہم لوک کو چلی گئی اور راجہ اپنے گھر مین آئے پہلے راجہ کے گھر مین کنیا پیدا ہوئی گویا دوسری لچھمی تھی راجہ نے اُسکا ساوتری نام رکھا وہ تھوڑے ہی عرصہ مین بڑھکر جوان ہوگئین جیسے شکل پاکھہ مین چندرمان بڑہتا ہی ویسے ہی یہ کنیا بہت جلد بڑھی اور اُسکی شادی راجہ دیومت سین کے بیٹے ستیہ وان سے جو بڑا دہرماتما اور بڑے گنون والا تھا کردی کہ وہ اُسے لے اپنے گھر مین گئے ایک برس کے بعد ستیوان اپنے والد کے حکم سے پھل اور پتے لانے کے لیے جنگل کو گئے اور اتفاق سے اُسکے پیچھے پیچھے ساوتری بھی چلی گئی اور ستیوان درخت پر چڑھے اور گر کر مر گئے اُنکے سر سے انگوٹھے کے برابر ایک پورکھ نکلا اُسے دہرمراج جی اپنی پوری کو لیچلے اور اُسکے پیچھے وہ پتی برتا ساوتری بھی چلی اُس ستی کو پیچھے آتے ہوئے دیکھ دہرمراج جی میٹھی زبان سے بولے اے ساوتری آدمی کی دینہہ دھارن کیے ہوئے تم کہان آتی ہو اگر خاوند کے ساتھ اُنکی خواہش ہو تو اس دینہہ کو چھوڑدو کیونکہ زمین - ہوا - آسمان - پانی - آگ - کے بنے ہوئے سریر کو دھارن کرکر آدمی ہمارے لوک مین نہین آسکتا اگرچہ دینہہ اور ہمارا لوک اور سنکہہ یہ سب ناش وان ہین اور تمھارے خاوند کا بھرت کھنڈ مین پورا وقت ہوگیا ہی کچہ بیوقت نہین مرا اپنے کرمون کا پھل بھوگ کرنیکے لیے تمھارے خاوند ہمارے پُری کو جاتے ہین کرم ہی سے جاندار پیدا ہوتے اور کرم ہی سے ناش ہوتے ہین اور سکھ دُکھ ڈر رنج سب کرم ہی سے ہوتے ہین یہی جیو کرم سے اندر ہوجاتا اور کرم ہی سے برہما ہوجاتا اور اپنے کرمون ہی سے بشن جی کا داس ہوجاتا اُسکے ہونے پر جنم وغیرہ سے رہت ہوجاتا ہی اپنے ہی کرم سے سب سدھی پاتا اور کرم ہی سے امر ہوجاتا اور اپنے ہی کرم سے جیو بشن جی کے سالوکیہ وغیرہ چار موچھ پاتا اور دیوتا منُ - اندر کرم ہی سے ہوتا ہی اور کرم ہی سے چہتری بیش اور شودر اور ملچہہ درخت پہاڑ کیڑا جانور جنگل کا جیو چھوٹا کیڑا دیت دانو اسُر ہوتا ہی - اتنا ساوتری سے کہہ دہرمراج جی چپ ہو رہے

ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸

دوہا

اشٹ نبل دھیاے مین ادھیاتم بدہ نیک
دیبی پوچھا شمن سون سوئی کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ دہرمراج کے بچن سُن ساوتری جی بڑی بھگت سے استت کر بولی اے دہرمراج جی کرم کیا ہی اور کیون ہوتا ہی اُسکا سبب کیا ہی دیہی کون ہی دینہہ کون ہی اسمین رہکر کون کرتا ہی اور گیان کسکو کہتے ہین بُدہ کیا ہی جانداروں کی جان کون ہی اور اُنکی اندریان کون ہین اُنکے لچھن کیسے اور دیوتا کون ہین اس دینہہ مین کون بھوگ کرتا ہی اور کون بھوگ کراتا ہی بھوگ کی ہین اس سنسار کا ناس کیسے ہوتا ہی اور جیو کون ہی اور پرماتما کون ہی وہ سب ہمسے کہیے یہ سُن دہرمراج جی بولے کہ جو بید مین کہا ہی وہ دہرم ہی اور اُس دہرم سے جو کرم کیا جاتا ہی وہ منگل دینے والا ہی اور جو بید کے باہر کرم ہی وہ اشبھ ہی اور جو دیوتا کی سیوا بغیر کسی مراد اور سنکلپ کے کیجاتی ہی وہ کرم کو شانتی اور اُسی سے بڑی بھگت ملتی ہی اور جب برہم کا بھگت ہوگیا تو وہ بھوگ نہین کرتا بلکہ نرلیپ ہوجاتا اور مکت ہوتا ہی یہ ہمنے بید مین سُنا ہی اور وہ برہم بھگت بیدا لیش ہوت بُڑھاپا روگ شوک اور ڈر سے رہت ہوجاتا ہی بید مین دو قسم کی بھگت کہی ہی ایک نربان پد کی دینے والی یعنے نرگن کیطرف رجوع کرنیوالی دوسرے سرگن برہم روپ بشن جیکے روپ کے دینے والی اُنمین بشنو بشن جیکے روپ بھگت کی خواہش کرتے ہین جو پرماتما بھگوان

ہی وہ کرمون کا بیج روپ اور کرمون کا پھل دینے والا ہی اور کرم کا روپ ہی اور جو جیو نکل جانے پر یہان ہی پڑی رہی ہی وہی دینہہ ہی وہ ہمیشہ نہین رہ سکتی کرم کرنے والا اور بھوگ کرنے والا جیو ہی جو انتر جامی اسکے اندر ہی وہ پرماتما ہی وہی بھوگ کراتا ہی وہی اُسکا بتانیوالا ہی سُکھ دُکھ وغیرہ کے بہو کو بھوگ کہتے ہین اور مُکت کو نشکرت کہتے ہین ست است کے بھیدون کا بیج گیان طرح طرح کا ہوتا ہی اور وہ بھیدون کے مہاگو انکا بھید بیج کہا جاتا ہی بدہ ملیچھا کو کہتے ہین وہ گیان بیج بید مین کہی جاتی ہی اور پرانیونکا جو بل روپ پران ہی وہ بایو کے بھید مین ہی اندریون مین جو سب سے پرور ہی وہ الیشر کہلاتا ہی اور جو چیشٹا رہت کرمون کیطرف اُسکانے والا و مٹنیے والا جسے من کہتے ہین اور آنکہہ کان ناک زبان یہ چار اندریان دیہی کو اُسکاتی ہین جدہر چاہتی ہین اُدہر اُسے لیجاتی ہین اور سب کام کراتی ہین اور یہی دوست دشمن سُکھ دُکھ ہوتی ہین اور سورج بایو پرتھوی اور برہما وغیرہ اندریون کے دیوتا ہین اور بڑے گیان والے ہین جو پران اور دینہہ وغیرہ کا دہارنے والا ہی اور جو جیو کہلاتا ہی اور جو سب مین ملاہوا برہم نرگُن پرکرت سے پرے اور کارنون کا کارن ہی وہ پرماتما کہلاتا ہی اسطرح سے جو جو تمنے پوچھا سبکا جواب ہمنے دیا جو گیانیونکا گیان روپ ہی اب ای بیٹی تم لوٹ جاؤ یہ سُن ساوتری بولی کہ اپنے خاوند اور گیان کے سمندر کو چھوڑ کہان جاؤن اسلیے جو ہم سوال کرین اُنکے آپ جواب دیجیے کہ یہ جیو کس کس جون کو کس کس کرم سے جاتا اور کس کرم سے سُرگ کو جاتا اور کس سے نرک مین پڑتا اور کس کرم سے مُکت ہوتی اور کس سے گُرو مین بھگت ہوتی اور کس کرم سے روگی اور کس سے جوگی اور کس سے عمر درازی اور کس سے کم عمر اور اندہا اور لنگڑا پاگل جیون کا مارنے والا چور ہوتا اور کس کرم سے دُکھی اور کس سے سُکھی ہوتا ہی اور انگ ہین کانا اور بہرا کس کرم سے ہوتا ہی اور سالوکیہ وغیرہ چارون موچھہ کیونکر ملتے اور برہمن اور عابد کس کرم سے ہوتا اور کس سے سُرگ کے بھوگ اور کس سے بکنٹھ اور گولوک ملتا ہی اور نرک کتنے ہین اور کتنے قسم کے ہین اور کون کس نرک مین جاتا اور کتنے عرصہ تک رہتا یا ہیون کو کس کرم سے کون بیادہ ہوتی جو جو ہمنے پوچھا اُن سبکا مفصل بیان کیجیے اور سب کے جواب دیجیے۔

ادھیاے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

برنوسو شنیو سکل سُن شبہہ کرم پو سات	اُنتیس [۲۹] کے ادہیاے مین دان رہرم بھوٗ بھانت

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری کے بچن سُنکر جمراج نہایت متعجب ہو ہنسکر جانداروں کا کرم بپاک کہنے لگے کہ اے بیٹی اگرچہ تم ابھی بارہ برس کی لڑکی ہو مگر تمہارا گیان سُنکا دُنک جو گیون کے برابر ہے اس عمر کے لائق نہین مگر کیون نہ ایسا گیان ہو کیونکہ تم ساوتری کے بردان سے ساوتری کے کلا سے راجہ اسوپت کی کنیا ہوئی اُنھون نے بڑی عبادت سے تمکو پایا ہی اور جیسے لچھمی بشن جی کی گود مین اور بھوانی مہادیو کی گود مین ادت کشیپ جی کے اہلیا گوتم کے اندرانی اندر کے روہنی چندرمان کے رت کامہ کے سوا ہا اگن کے سُدہا پترون کے دیوسینا کارتکیہ کے سنگیا سورج کے بُرنانی برُن کے دچھنا جگیہ کے پرتھوی باراہ کے رہکر سوبھاگ وتی ہوتی ہین ویسے تم اپنے خاوند کی گود مین رہکر سوبھاگ وتی ہوجاؤ یہ تو ہمنے تمکو بردان دیا مگر جو کچہ اور تمکو ضرورت ہو مانگو ہم سب کچہ دینگے یہ سُن ساوتری بولی کہ مہاراج ستیہ وان سے ہم مین سَو بیٹے پیدا ہون اور ہمارے باپ کے یہان سَو بیٹے ہون اور ہمارے اندھے سسرے کی پھر آنکھین ہون

اور دشمنون نے اُنکا راج لیلیا ہی وہ بھی اُنکو ملجاوے اور آخر مین اپنے خاوند ستیہ وان کے ساتھ بکنٹھ مین جاؤن مگر یہ بردان لاکھ برس کے بعد
چاہتی ہون بس اتنے بردان مجھے چاہئین اور جیون کا کرم بپاک سُنا چاہتی ہون جس سے بشنو کا نشا رہوتا ہی اُسے آپ بیان کیجیے یہ سُن
دہرم راج جی بولے اے بیٹی جو جو تمھارے دل مین ہی وہ سب ہوگا اب جیونکا کرم بپاک بیان کرتے ہین سُنو کہ شبھ اور اشبھ کرمون سے
بھرت کھنڈ ہی مین جنم ہوتا ہی اور جگہ نہین ہوتا کیونکہ پُن جہیتری ہی اور اسمین سب بُرا بھلا بھوگتا ہوتا ہی دیوتا دیت دانو گندہرب راچھس اور
منکھ ہی سب کرم کے ادہکاری ہین اور چوپائے وغیرہ نہین اور یہی سب منکھ وغیرہ سب جونون مین جنم پاکر سُرگ نرک اور بُرے بہلے کرم بہگتے
ہین زیادہ کرکے جاندار پہلے کا کیا ہوا بُرا بھلا کرم بھوگتے ہین شبھ کرم کرنے سے سُرگ مین اور اشبھ کرم سے نرکون مین گھومتے ہین اور جب بُرا بھلا کرم
کچھ بھی نہین کرتے تب بھگت آتی ہی وہ دو قسم کی ہی ایک نرگن برہم کی دوسری سرگن کی یہ دونون بھگتیان کرم کی جڑ اُکھاڑ دیتی ہین بُرے کرم
کے کرنے سے آدمی روگی ہوتا ہی اور سُکرم کرنے سے اروگی اور عمر دراز ہوتا اور اشبھ کرم سے عمر گھٹتی ہی اور سُکھی شبھ سے اور دُکھی اشبھ سے اور اندہا
اور عضو شکست بُرے کرم کے کرنے سے ہوتا ہی اور سب اچھے کرمون سے سدھ وغیرہ ملتی ہین یہ تو مختصراً کہا اب مفصل کہتے ہین جو پوران سمرتیون
مین بہت چھپا ہوا اور دُرلبھ ہی کہ بھرت کھنڈ کی سب ذاتون مین منکھ کی ذات دُرلبھ ہی یہ منکھون مین پھر سب اچھے کرمون کے کرنے کے سبب
برہمن اُتم ہی اور برہمنون مین جو برہم جاننے والا ہی وہ اچھا ہی اور نشکام اور سکام دو قسم کے برہمن ہوتے ہین سکام پوجا اور پاٹ مین لگے رہتے
اور نشکام صرف بھگت ہوتے ہین سکام تو کرمون کو بھوگتا ہی اور نشکام دیہہ کو چھوڑ بشن جیکے پد کو جاتا ہی اور پھر وہان سے نہین آتا وہ گولوک
مین جاکر پرماتما اور الیشر سری کرشن کی سیوا کرتا اور دیبہ روپ دہار کر اُسی گولوک مین رہتا اور سکام بشنو بکنٹھ کو جاتے پھر کچھ دن کے بعد پھر
بھرت کھنڈ مین آتے اور یہان برہمنون کے گھر مین جنم پاتے اور ترتیب وار وقت پاکر وہ بھی نشکام بھگت ہو جاتے ہین کیونکہ ہم اُنکو نرمل بھگت دیدیتے
ہین جو سکام برہمن بھگت ہین اُنکی سب جنمون مین نرمل بدھ نہین ہو جاتی کیونکہ وہ صرف بشن جیکی بھگت رہت ہوتے ہین اور جو برہمن تیرتھ
مین رہکر عبادت کرتے وہ برہم لوک مین جاتے ہین اور وہان سے پھر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو اپنے دہرم مین لگے ہین مگر وہ تیرتھ سے اور
جگہ رہتے ہین وہ ستیہ لوک مین جاتے ہین اور پُن چھین ہونے پر پھر بھرت کھنڈ مین پیدا ہوتے ہین اور جو برہمن اپنے دہرم مین رت ہوکر
سورج کی بھگت کرتا وہ سورج کے لوک مین جاتا اور پھر وہان سے بھرت کھنڈ مین آتا ہی اور جو برہمن مول پرکرت کے نشکام بھگت اپنے
دہرم پر چلتے وہ من دویپ مین رہنے والی بھگوتی کے لوک مین جاتے اور پھر وہان سے نہین لوٹتے مگر سکام مول پرکرت کے بھگت بھی لوٹ
آتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے جو شیو گنیش اور شکت کے بھگت ہین وہ سب شیو لوک مین جاتے ہین اور پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور
برہمن اور دیوتون کے بھگت ہوتے اور اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ بھی اُنھین دیوتون کے لوکون مین جاکر پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور
جو برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے سری کرشن جی کے نشکام بھگت ہوتے وہ بشن جی کے لوک مین جاتے ہین بھگت کی طاقت ایسی ہوتی
ہی اور جو برہمن اپنا دہرم چھوڑ اور بھوت وغیرہ کے بھگت ہوتے اور اشدہ رہتے اور کامی ہوتے وہ سب ضرور نرک مین جاتے ہین اور چارون
برن جو اپنے اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ شبھ کرم کو ہی بھوگتے ہین اور جو اپنے کرم پر نہین چلتے وہ ضرور نرک مین جاتے ہین اور بھرت کھنڈ مین
پھل نہین بھوگتے بلکہ ہمیشہ نرک مین پڑے رہتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے چارون برن اور زیادہ کرکے برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے
منکھ کو کنیا دیتے ہین وہ چندر لوک مین رہتے ہین اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک رہتے ہین زیورات وغیرہ سے سجا کر کنیا دیتے ہین
دوگنا پھل ہوتا ہی جو چندر لوک کی کامنا کرکے دیتے ہین وہی لوگ چندر لوک مین جاتے ہین اور جو نشکام ہوکر دیتے وہ نہین بلکہ وہ بشن

لوک مین جاتے ہین ۔ گاے کا گھی چاندی سونا کپڑے پھل پانی جو برہمن کو دیتے ہین وہ بھی چندر لوک مین جاتے ہین اور ایک منونتر تک وہان رہتے اور جو اچھے انگ کی گاے برہمن کو دیتا وہ سورج لوک مین جاتا اور اُس لوک مین دس ہزار برس تک رہتا جو برہمن کو زمین اور بہت سا زر دیتا وہ شویت دویپ نام بشن جیکے لوک مین جاتا اور جب تک چودہ اندر ہوگتے ہین تب تک رہتا اور جو آدمی برہمن کو گرہ دان کرتا وہ بہت عرصہ تک ایک عمدہ جگہ مین جا رہتا اور جو بھگت سے برہمن کو سب سامان سمیت گہر دان کرتا وہ اُس گھر کی دہور کے برس کی تعداد تک بشن لوک مین رہتا اور جس جس دیوتا کے لیے آدمی گرہ دیتے اس گھر کی دُہور کے برسون کی تعداد تک اُس دیوتا کے لوک مین رہتے اور جو راجہ گھر بنواکر برہمن یا دیوتا کو دیتا وہ گرہ دان سے چوگنا زیادہ پھل پاتا ہی اور دلیس کے دان سے سوگنا اور بڑا دلیس دینے سے دلیس دان سے دُگنا پھل پاتا جو برہمن یا دیوتا یا برہمن کو سب پاپون کے ناس کرنے کے لیے تالاب دیتا وہ اُسکی دہور کی تعداد برس کے برابر جن لوک مین رہتا اور باولی کے دینے سے بھی تالاب کے مانند پُن ہوتا چار ہاتہ کی ناپ کا دہن نام ہی چار سَو دہن لمبی باولی کے دینے سے تالاب کے مانند پھل ہوتا اور چاہیے لمبائی مین کم ہو چاہے لمبی چوڑی دونون طرف چار چار ہزار دہن کے برابر ہو اُسے واپی کہتے ہین جو کنیا اچھے چال وچلن والے کو دیجاوے تو دس واپی کے برابر پُن اُسکو ہوتی اور جو زیادہ زیور اور کپڑے وغیرہ سے آراستہ کرکے لڑکی شادی کرے تو دُگنا پھل ہوتا اور جو پھل تالاب کے دان سے ہوتا وہی کہدانے سے بہی ہوتا اور وہی کسی دوسرے تالاب کو اگر اُسکے مالک کی صلاح سے درست کراوے تو ہوتا اسی طرح واپی کی کیچڑ نکلوانے اور درست کرانے سے واپی کے برابر پھل ہوتا اور جو پیپل کے درخت کو لگا کر پرتشٹھا کراتا وہ تپو لوک مین دس ہزار برس تک رہتا اور جو پھلواری پُن کے لیے لگا دیتا وہ دس ہزار برس تک دہرو لوک مین رہتا جو بھرت کھنڈ مین بمان بنا کر سری بشن جی کے ارپن کرتا وہ منونتر بھر بیکنٹھ مین رہتا اور جو بہت عمدہ عجائب بمان دیتا وہ بمان سے چوگنا پھل پاتا اور پالکی کے دان سے آدہا پھل ہوتا جو بڑی بھگت سے ہنڈولے سمیت مندر دیتا وہ ستّا منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہی جو کوئی سڑک بنواتا وہ دس ہزار برس اندر لوک مین رہکر پوجا جاتا سب چیزین برہمن اور دیوتون کو دینے سے برابر پھل ہوتا ہی آدمی جو یہان دیتا وہی وہان بھوگتا جو نہین دیتا وہ اُسکے ساتھ نہ جا سکتا اور نہ رہ سکتا ہی اور جو پُن کرنیوالے لوگ یہان دیتے وہ سرگ کے سُکھ بھوگ کر پھر بھرت کھنڈ مین جنم پاتے ہین ۔

چوپائی

یہان ہر کُل منہہ جن ہوئی ۔ کرم سے بھوگت سب سکھ سوئی
پُن دان پُن سُرگ مہہ جائی ۔ تن بھارت منہہ دوج تن پائی
چھتری بیش آدتن دہاری ۔ کلپ کوٹ جنمے سُبہہ کاری
کرین تپسیا بہو بدہ چھین ۔ پر پراہمنتا کبہو نہ لہین
بن بھوگے نہین چھیجے کرما ۔ بُر نر کرین بہُت بدہ دہرما
سُبہہ وا اشبہہ کرم جو کرئی ۔ بھوگت اوش تنک نہین ٹرئی
دیوتیرتھ سب کرین سہائی ۔ تب دیہانتر شدہ لبائی
یہ تم سُن سنچھیپ بکھانا ۔ اب کا سُنا چہت من مانا

ادھیائے تینتسوان

دوہا

کہب تینتسوین مین سکل نانا دان پرسنگ ۔ جو سُرگاوک پھل سدا دیت سکل شبہہ ڈہنگ

اتنی دان سُنکر پھر ساوتری نے دہرم راج جی سے پوچھا کہ اے جمراج جی جس کرم سے لوگ سُرگ مین جاتے ہین وہ ہمسے کہیے دہرم راج بولے کہ بھرت کھنڈ مین جو برہمن کو ان دیتا ہی وہ غلہ کے دانے کے پرمان برس کیلاس مین رہتا ان دان مہادان ہی اس سے برہمن کے سوا اور کو بھی دے تو غلہ کے دانون کی تعداد تک شیو لوک مین رہے ان دان سے کوئی عمدہ دان نہوا ہی نہ ہوگا نہ ہی کیونکہ اسمین دان لینے والے اور دینے والے کا کچہ بچار نہین اور وقت کا امتحان نہین ہونا چاہیے جس وقت اور جہان کہین کسی بھوکھے کو دو تو شیو لوک مل ہی جاتا ہی اسلیے سب سے اچھا ہی دیوتا یا برہمن کے بیٹھنے کے لیے جو آسن دیتا ہی وہ دس ہزار برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اور جو برہمن کو اچھی گاے دیتا ہی وہ گاے کے روئین کے برابر برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اگر اچھے دن مین گئو دان کیا جاوے تو پہلے کے کیے ہوئے گئو دان سے چوگنا پھل پاوے اگر تیرتھ مین ہو تو سَو گنا زیادہ پاوے اگر نارائن چھیتر یعنے گنگا کے چار ہاتہ تک پر ہو تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہووے اور جو بھرت کھنڈ مین برہمن کو بیل دیتا وہ دس ہزار برس تک چندر لوک مین رہتا اور جو گاے بیل ایک مین جوڑ کر دان دیتا وہ بھی اُنکے روئیون کے پرمان برس تک بشن لوک مین رہتا جو برہمن کو نہایت عمدہ سفید چھتر دیتا وہ دس ہزار برس تک برن لوک مین رہتا اور جو برہمن کو دھوتی اور انگوچھا دیتا وہ دس ہزار برس تک بایو لوک مین رہتا جو برہمن کو گڑون سمیت سالگرام کی مورت دیتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک بیکنٹھ مین رہیگا اور جو برہمن کو عمدہ سیجیا دان دیتا وہ جب تک سورج اور چندرمان رہین گے تب تک چندر لوک مین رہیگا جو دیوتا یا برہمن کو دیپک دیتا وہ منونتر تک اگن لوک مین رہتا اور جو کوئی برہمن کو ہاتھی دان کرتا وہ جب تک اندر رہتے تب تک برابر اندر کے آدھے آسن پر بیٹھا رہتا ہی اور جو گھوڑا دیتا ہی وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے ہین تب تک برن لوک مین رہتا اور جو بڑی پالکی برہمن کو دیتا وہ بھی برن لوک مین چودہ اندر کے رہنے کے برابر وقت تک رہتا اور بڑی پھلواری برہمن کو دیتا وہ بایو لوک مین منونتر تک رہتا جو برہمن کو پنکھا اور سُور چھل دے تو دس ہزار برس بایو لوک مین رہے دہانیہ اور رتن جو کوئی دیتا وہ چرنجیو ہوتا اور دینے والا اور لینے والا دونون بیکنٹھ باسی ہوتے ہین اور جو بھرت کھنڈ مین برابر سری بشن جی کا نام لیتا وہ چرنجیو ہوتا اور اُسکو دیکھکر موت بھاگتی ہی جو آدمی بھارت ورش مین پورنماسی کے پچھلے پہر دیوتون کی دولن کرتے وہ جیون مکت ہوتے اور اس لوک مین سُکھی ہوکر اخیر مین بشن جی کے مندر کو جاتے ہین اور سو منونتر تک ضرور وہان رہتے ہین اور اُترا پھالگنی کو اُس سے دُگنا پھل ہوتا ہی اور کل پرلے کے آخر تک زندہ رہتا جو بھارت کھنڈ مین برہمن کو تِل دان دیتا وہ تلون کے برابر برس تک شیو مندر مین رہتا اور پھر اچھی جون مین پیدا ہوکر عمر دراز ہوتا ہی اور جو تانبے کے ظروف مین تِل بھر کے دان دیتا ہی وہ اس سے دُگنا پھل پاتا ہی جو سب سنگار دن سمیت بھوگنے کے لائق اپنی خوبصورت عورت برہمن کو دیتا وہ چندر لوک مین جب تک چودہ اندر ہوگین گے تب تک رہیگا اور وہان سُرگ کی اپسراون کے ساتھ بہار کریگا پھر گندہربون کے لوک مین دس ہزار برس تک رات دن خوشی سے اُنہی کے ساتھ بہار کریگا پھر بھرت کھنڈ مین ہزار جنم تک سُندری بہت خوش کلام سوبھاگ والی عورت پاویگا مگر یہ استری دان یون ہوتا

کر زیور وغیرہ پہنا کر عورت برہمن کو دیدیجاتی اور پھر طاقت کے موافق زر دکھشنا دیجاتی ہی اور طرح لینے اور دینے والان کو نرک ہوگا اور جو کوئی برہمن کو پھل دان کرتا وہ پھلون کے برابر برس تک اندر لوک مین رہتا ہی اور اچھی جون مین پیدا ہوکر اچھی اولاد پاتا ہی جس بیٹے کے ہونے سے پھل سمیت ہزار درختون کے برابر پھل ہوتا ہی جو کوئی صرف پھل برہمن کو دیتا وہ بہت دنون تک سرگ مین رہکر بھرت کھنڈ مین پیدا ہوتا جہان بہت سارو پیہ اور اشرچ سمیت ہوتا اور جو برہمن کو اچھا گھر ہوا کر دیتا وہ منونتر تک دیولوک مین رہتا پھر اچھی جون مین جنم لیکر بڑا دولت مند ہوتا جو غلہ لگی ہوئی زمین برہمن کو بہت دنون کے لیے دیتا وہ سو منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور پھر اچھے جون مین پیدا ہوکر مہاراجہ ہوتا اور اسکو سو جنم تک زمین نہین چھوڑتی اور جب جب وہ پیدا ہوتا اسی سے دولت مند اور دلاور اور پرجا کا مالک ہوتا ہی اور جو گوؤن کے گھرون سمیت بڑا بھاری گانون برہمن کو دیتا وہ لاکھ منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر لاکھ گانون سمیت ہوتا اور زمین لاکھ برس تک اُسے نہین چھوڑتی اور سندر پرجا سمیت جسمین غلہ اور تالاب اور چھوٹے تالابون اور درخت بیل سمیت گانون برہمن کو دیتا وہ دس لاکھ اندر دن کے بھوگ کرنے تک کیلاس مین رہتا پھر بھرت کھنڈ مین اچھی جون مین جنم لیکر راجیندر ہوتا اور پھر یہان بیس ہزار شہرون کا راجہ ہوتا اور اُسے ہزار برس تک زمین نہین چھوڑتی جو بڑی اشرچ سمیت زمین پر بستا ہی اور جو سب طرح سے آراستہ کرکے گانون سمیت دیس برہمن کو دیتا ہی جسمین کہ رعایا بسی ہو اور باولی۔ کنوان۔ تالاب سمیت جسمین طرح طرح کے درخت لگے ہون وہ بیکنٹھ مین کروڑ منونتر تک بستا پھر اچھی جون مین پیدا ہو جمبودویپ کا مالک ہوتا جیسے کہ اندر بڑے اشرج سمیت مین وہ زمین پر ویسے ہی ہوتا اور کروڑ جنم تک زمین اُسکو نہین چھوڑتی اور وہ کلپ کے اخیر تک زندہ رہکر بڑا راجیشر ہوتا اور جو اپنا سب اختیار برہمن کو دیدیتا وہ اُس سے چوگنا زیادہ پھل پاتا اور جو برہمن کو جمبودویپ ہی دیتا وہ اخیر مین اس سے سَو حصے زیادہ اختیار کو پاتا ہی پھر جمبودویپ دینے والا سب تیرتھون کی سیوا کرنے والا سب تپ کرنے والا سب تیرتھون مین بسنے والا سب دان دینے والا یہ سب یہان ہی پُن کے ہو چکنے پر چلے آتے ہین مگر اُسپر برہم کے بھگت نہین آتے اور وہ وہان رہکر بے تعداد برہما ہوتے دیکھتے ہین اور پھر دیبی کے من دویپ کو جاتے ہین اور جو دیبی کے منتر کے پوجنے والے ہین وہ آدمی کی دینہہ کو چھوڑ پیدائش موت ۔۔ اور بوڑھاپے کے ہٹانیوالی بھبوت پاکر دیبی کی اسارو پیہ موچھ کو پاکر دیبی کی سیوا کرتے ہین اور من دویپ مین رہکر لوک برہے کو دیکھتے ہین اور اندر وغیرہ دیوتا سب بشو سب کی ناس ہونے پر دیبی کی بھگت ناس نہین ہوتی کاتک کے مہینہ مین جو بشن جی کو ترازو دان دیتا وہ تین جگ تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر بشن جی کی بھگتی پاتا اور جتیندریون مین سرشٹہہ ہو کر بھرت کھنڈ مین رہتا اور جو گنگا جی کے بیچ صبح کے وقت اشنان کرتا وہ ساٹھ ہزار جگ تک بشن کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین پیدا ہوکر بشن جیکے منتر کو لیتا اور منکھ کی دینہہ کو چھوڑ کر پھر بشن جی کے لوک کو جاتا پھر بیکنٹھ سے زمین پر نہین آتا وہان سارو پیہ موچھ کو پاکر بشن جی کی سیوا کیا کرتا اور جو گنگا مین ہر روز اشنان کرتا وہ سورج کے مانند پوتر ہو جاتا اور چلنے پر اُسکو قدم قدم پر اشو میدہ کا پھل ہوتا اُسکے پانون کی دھور سے زمین جلد پاک ہوتی ہی اور جب تک سورج اور چندرمان ہین تب تک وہ بیکنٹھ مین خوش ہوگا پھر اچھی جون مین پیدا ہو ہر کی بھگت پاویگا اور جو تمکت تجسوی تپسویون مین سرشٹہہ ہوگا اور اسپنے دہرم مین لگا ہوا سدا عالم جتیندری ہوگا اور جو مین کے سورج سے لے جب تک کرک کے سورج نہین آتے چار مہینے تک اچھا پانی کسیکو پلاتا یعنے پو سالا وغیرہ بٹھاتا وہ کیلاس مین چودہ اندر کے وقت تک رہتا پھر اچھی جون مین جنم لیکر خوبصورت اور سکھی ہوتا اور شیو کا بھگت ہوکر بید

بید انگ کا جاننے والا ہوتا اور بیساکھ مین جو برہمن کو ستو دیتا ہے وہ ستوون کے کنکون کے تعداد برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا ہے پھر
کھنڈ مین جو کرشن اشٹمی برت کرے وہ ستو جنم تک کے کیے ہوئے پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اسمین کچھ شک نہین اور چودہ اندر تک بکنٹھ مین خوش
رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر کرشن چندر کی بھگت پاتا اور اس بھارت ورش مین جو شیوراتری کا برت رہتا ہے وہ سات منونتر تک شیولوک
مین خوش رہتا اور شیوراتری مین جو شیو کو بیل پتر چڑہاتا وہ پتون کے برابر برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم لے
شیو کی بھگت پاتا اور علم اور اولاد اور دولت مند رعایا سمیت اقبال مند زمین والا ہوتا ہے اور چیت یا ماگھ کے مہینے مین جو برت رکھکر شیوجی
کی پوجا کرتا وہ دن رات شیوجی کا درشن کیا کرتا اور جو ماگھ کے مہینے بھر یا آدھے مہینے تک یا دس دن یا سات دن کوئی صبح کیوقت نہاتا اسنے
جتنے دن نہایا ہے وہ اُتنے جگ تک شیولوک مین رہتا ہے اور بھارت ورش مین جو مرد یا عورت سری رام نومی کا برت رہتا ہے وہ سات منونتر تک
بشن لوک مین رہتا ہے پھر اچھی جون مین جنم لیکر سری رام چندر جیکی بھگت پاتا ہے اور جتیندریون مین سرشٹھ اور بڑا دولتمند ہوتا ہے اور جو سرد رت
مین یعنے کنوار کے مہینے کے نوراتر مین بھگوتی کی پوجا کرتا اور برہمن کو چھوڑ اور ذات جو کہ برحم ہو بھینسا - بکرا - بھیڑہ - گینڈا - وغیرہ سے
بنبید لگاتا اور دہوپ دیپ وغیرہ دیگر طرح طرح کے عمدہ باجون اور ناچ سے بھگوتی کے آگے منگل کرتا وہ سات منونتر تک شیولوک مین رہکر پھر
اچھی جون مین جنم پاکر تیز عقل ہوتا ہے اور لڑکے اور پوتے سمیت بہت لچھمی پاتا اور گھوڑے اور ہاتھی سمیت ہو بڑا پربھاو والا اور راج راجیشر
ہوتا اسمین شک نہین مگر برہمن کبھی جیو کا بلدان نہ کرے اور سکل پاکھ کی اشٹمی کو مہالچھمی کی پوجا ایک پاکھ تک بھگت سے کرتا اور سولہ ابچار ون
سے سب طرح سے پوجتا وہ چودہ اندر کے وقت تک گولوک مین رہتا ہے پھر اچھی جون مین جنم لیکر راج راجیشر ہوتا ہے اور جو کاتک کی پورنماسی کو
راس منڈل کرکے سنو گوپی او رسنو گوپون کی پوجا اور رادہا سمیت سری کرشن چندر جیکی پوجا کوئی سولہ ابچار سے کرتا ہے وہ برہما کی عمر کے برابر گولوک
مین رہتا ہے پھر بھرت کھنڈ مین آکر سری کرشن چندر جیکا بھگت ہوتا اور ترتیب سے بڑی بھگت پا کرشن جیکے منتر کو پاتا ہے اور بشن جیکا منتر
جپتا ہوا شریر چھوڑکر پھر گولوک کو جاتا ہے پھر سری کرشن چندر جیکا سا روپ موجب پاکر سرشٹہہ پارکھد ہوتا ہے پھر وہان سے نہین گرتا اور بوڑہاپا اور
موت سے رہت ہوکر بستا ہے سکل پاکھ یا کرشن پاکھ کی ایکادسی کو جو کوئی برت کرتا ہے وہ برہما کی عمر کے برابر بکنٹھ مین رہتا ہے پھر بھرت کھنڈ
مین آکر سری کرشن چندر جیکی بھگت پاتا اور ترتیب سے مضبوط بھگت پاتا ہے پھر دنیہ چھوڑکر گولوک کو جاتا ہے اور کرشن جیکی سا روپ کو پہونچ
پارکھد ہوتا وہ وہان سے نہین گرتا اور جو بھادو نکی سکل پاکھ کی دوادسی کو اندر کی پوجا کرتا وہ ساٹھ ہزار برس تک اندر لوک مین رہتا ہے اور جو اتوار
یا سنکرانت یا سکل سپتمی کو سورج کو پوجکر آپ ہوکھ کا ان پوری اور کھیر وغیرہ کہاتا ہے وہ جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک سورج لوک
مین رہتا ہے اور پھر بھرت کھنڈ مین جاکر تندرست اور دولت مند ہوتا ہے اور جیٹھ کے کرشن پاکھ کی چودس کو جو ساوتری کی پوجا کرتا ہے
وہ سات منونتر تک برہم لوک مین رہتا پھر زمین پر آکر دولتمند طاقت ور عمر دراز گیان وان اور اولاد ور ہوتا اور ماگھ کے اوجالے پاکھ
کو جو سرستی کی پوجا کرتا ہے وہ برہما کے ایکدن رات تک منی دیپ مین رہتا ہے اور پھر جنم پاکر شاعر اور معلم ہوتا اور جو گاے اور سونا
وغیرہ کچھ کچھ ہر روز دیا کرتا وہ جب تک بھرت کھنڈ مین زندہ رہتا ہے تب تک بھگت رہتا اور اخیر مین گاے کے روئین کے تعداد سے دگنے
برس تک بشن لوک مین رہتا ہے اور بشن جیکے ساتھ کریڑا کرتا اور اُسکے بعد یہان آکر راج راجیشر ہوتا ہے اور دولتمند اور اولاد ور معلم عقلمند
اور سکھی ہوتا اور جو برہمنون کو مٹھائی بھوجن کراتا وہ برہمنون کو روئیون کے پرمان برس تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا اُسکے بعد بھرت
کھنڈ مین خوش رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سکھی زردار معلم عمر دراز اور طاقت ور ہوتا اور جو بھگت یا بشن جیکا نام کسیکو دیتا وہ

کے پران تُگ تک بشن لوک مین رہتا پھر یہان آکر سکھی اور زر دار ہوتا ہو اگر ندان چھترین بشن جی کا نام جپے تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہوتا اور سب پاپون سے چھوٹ کر جیون مکت رہتا ہو اور پھر اُسکا جنم نہین ہوتا ہو اور بیکنٹھ مین ہمیشہ رہتا اور بشن جی کا سا روپ موچھ پاتا ہو پھر وہ وہان سے نہین گرتا اور جو شیو جی کا پارتھی لنگ بنا کر ہر روز نیم سے پوجتا ہو وہ جب تک زندہ رہتا اُتنے دنون کے برس تک شیو لوک مین جا رہتا اور وہان مٹی کے کنکون کے پران شیو پوری مین رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین آکر بڑا راجہ ہوتا ہو اور جو سالگرام کی پوجا کرتا ہو اور پھر اُسی کا چرنودک پیتا وہ جبتک برہما کی سو مرتبہ عمر ہوتی ہو اُتنے عرصہ تک بیکنٹھ مین رہتا ہو اور اُسکے بعد پھر جنم پاکر دُرلبھ بشن جی کی بھگت پاتا ہو اور پھر بشن لوک مین جا رہتا پھر وہان سے نہین گرتا اور سب تپسیا سب برت جو سنکلپ کرتا وہ جب تک چودہ اندر ہوتے تب تک بیکنٹھ مین رہتا پھر جنم لیکر بھرت کھنڈ مین راجہ ہو جاتا پھر مکت ہوتا اور اُسکا جنم پھر نہین ہوتا اور جو زمین کی پرکرما کر کے سب تیرتھون مین نہاتا وہ نجات پاتا ہو پھر اُسکا جنم نہین ہوتا اور جو پُن چھتر بھرت کھنڈ مین اشومید جگیہ کرتا وہ گھوڑے کے روئین کے پران برس تک اندر کے آدھے آسن پر بیٹھتا اور اشومیدہ سے چوگنا راج سو جگیہ مین آدمی پھل پاتا ہو اور سب جگیون مین پرا دیبی کا جگیہ عمدہ ہو جس دیبی کے جگیہ کو پہلے بشن جی نے پھر تریپراسر کے ناس کے لیے شنکر جی نے کیا تھا سب جگیون سے شکت جگیہ عمدہ ہو اُسکے برابر تینون جگیون مین کوئی جگیہ نہین ہو پہلے یہ جگیہ دچھ جی نے کیا تھا جسمین دچھ اور شیو جی سے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور برہمنون نے نندیشر کو سراپ دیا تھا اور نندیشر نے برہمنون کو اور اسی سبب سے مہادیو جی نے جگیہ مین خلل ڈالدیا تھا مگر پیچھے دچھ کا جگیہ پورا ہو گیا تھا اُسکے بعد دہرم شیپ ششیش کردم سوامبھوئن اُسکے بیٹے پریہ برت شیو سنتکمار کپیل دہروان لوگون نے کیا اس دیبی کے جگیہ کرنے سے ہزار راج سو یہ جگیون کا پھل ہوتا اس جگیہ کا کرنیوالا سو برس تک زندہ رہتا ہو اور جیون مکت رہتا اور گیان اور تیج سے بشن جی کے برابر ہوتا اور جیسے دیوتون مین بشن جی بیشنوون مین نارد شاسترون مین بید تیرتھون مین گنگا پوترون مین شیو برتون مین ایکادشی پھولون مین تُلسی نچھترون مین چندرمان پرندون مین گرڑ عورتون مین پرکرت یا رادھا یا پرتھوی اور اندریون اور جلدی چلنے والون مین من پرجا پتیون مین برہما پرجاؤن مین پرجاپت بنون مین بندرابن کھنڈون مین بھارت دولت سندون مین لچھمی پنڈتون مین سرستی بت برتاؤن مین دُرگا سوبھاگیون مین رادہا جیسے یہ سب ہین اوتم ہین ویسے سب جگیون مین دیبی جگیہ سو اشومیدہ کرنے سے اندر کی پدوی ملتی اور ہزار اشومیدہ کرنے سے راجہ پرتھو بشن جی کے پد مین پہونچے سب تیرتھون مین نہاتا اور سب جگیہ کرتا اور سب جگیون مین دچھت ہوتا اور سب تپسیا اور برتون اور چار بیدون کے پڑھنے اور پرتھوی کی پردچھنا کرنے کے یہ سب پھل ہی ہین اور شکت کا سیون مکت دینیے والا ہو اسی سے پُران بید اور قصون مین یہی کے چرن کملون کا پُوجن سار لکھا ہو -

چوپائی

دیبی برنن دیبی دھیاتا	دیبی نام رٹن ارُگاتا
دیبی ستوتر سُمرن بندنا	دیبی جپ نیبید بھجنا
سب سمپت سر بسیت آئی	پاسون تیسے بہج سُکھ لہئی
آپن بیت سے لبس رنج بھونو	سُکھ کر سکل نہین سُکھ کونو
کرم ہباک نرن کراہو	گادا منگل تو کرتیہو ++

سری پیت سب مت سکھ دایک	تنو گیان پردھت سہایک

ادھیائے اکتیسوان[۳۱]

دوہا

اکتس وین ادھیائے مین مول سکت کر منتر	ساوتری کو جم دیو کہے سنہو سو تنتر

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری شکت کا کیرتن جم سے سن پریم سے آنسو بہا کر جم سے بولی کہ ای جمراج جی شکت کا کیرتن سب کا ادھار کرنیوالا ہے اور سننے والے اور کہنے والون کو جنم موت اور بوڑھاپے کا ہٹانے والا ہے اور وان سدھ تپسیاؤن کو پرم پد ہے اور جوگ اور بیدون کا سیون روپ ہے اور مکت ہوتا امرتا ستہ یہ سب سری شکت کی سولہوین کلا کو بھی نہین پا سکتے اسلیے اب آپ تبلائیے کہ کس طرح اور کس طریق سے ہم اُسکی پوجا کرین اور منکھون کے سبھ کرم بپاک تو آپ کے مکھ سے مین نے سنے مگر برے کرمون کے بپاک سنا چاہتی ہین اتنا کہ ساوتری دھرم راج کی استت کرنے لگی

دھرم راج کا استوتر

مول ۱

तपसा धर्म्ममाराध्य पुष्करे भास्करः पुरा॥ धर्म्मं सूर्य्यः सुतम्प्राप धर्म्मराजन्नमाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جسکو آگے بھاسکر جی نے پشکر مین دھرم کی آرادھنا کر دہرم کا انس روپ پتر پایا اُس دھرم راج کو نمسکار کرتی ہون۔

مول ۲

समता सर्व्वभूतेषु यस्य सर्व्वस्य साक्षिणः॥ अतो यन्नाम शमन मिति तम्प्रणमाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) کیونکہ سب کے ساچھی جمراج جی سب جانداروں کو ایک ہی جیسا سمجھتے ہین اسی سے اُنکا نام شمن پڑا ہے۔

مول ۳

येनान्तश्च कृतो विश्वे सर्व्वेषाञ्जीविनाम्परम्॥ कामानुरूपङ्कालेन तङ्कृतान्तन्नमाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جسنے سنسار مین سب جاندارون کا کال بس سے انت کیا اُس کرتانت کو نمسکار کرتی ہون۔

مول ۴ نام جسکے معنے سب کا ناس کرنے والا ۱۲

बिभर्त्ति दण्डन्दण्डाय पापिनां शुद्धिहेतवे॥ नमामि तन्दण्डधरं यश्शास्ता सर्व्वजीवि नाम ४

ٹیکا

(۴) جو پاپیون کے سکھانے اور اُنکے درست ہونے کے لیے دنڈ کو دہارن کرتے اور سب جاندارون کے سکھانے والے ہین اُس

دنڈدہر کو نمشکار کرتی ہون —

مول ۵

विश्वञ्च कलयत्येव यस्सर्बेषुच सन्ततनम् ॥ अतीव दुर्न्निवार्य्यश्च तङ्कालम्प्रणामाम्यहम् ५

ٹیکا

(۵) جوکہ بشو کو سب مین برابر چلاتا یا گنتا ہی اوراسی سے بہت دُکھ سے نوارن کرنے کے لائق ہی اُس کال کو پرنام کرتی ہون —

مول ۶

तपस्वी ब्रह्मनिष्ठोय स्संयमी सञ्जितेंद्रियः ॥ जीवानाङ्कर्म्मफलदस्तंयमम्प्रणामाम्यहम् ६

ٹیکا

(۶) جوکہ عابد برہم نشٹھ سنجمی اورجیتیندری ہوکر جیوون کے کرمون کا پھل دیتے اُن جم کو پرنام کرتی ہون —

مول ۷

स्वात्मा रामश्च सर्व्वज्ञो मित्रम्पुराय कृताम्भवेत् ॥ पापिनाङ्क्लेशदो यस्तस्पुराय मित्रन्नमाम्यहम् ७

ٹیکا

(۷) جوکہ سو آتمارام سرگیہ [همه دان ۱۲] اور پُن کرنے والون کے دوست اور پاپیون کے کلیس دینے والے ہین اُنکو نمشکار کرتی ہون —

مول ۸

यज्जन्म ब्रह्मणोंऽशेन ज्वलंतम्ब्रह्मतेजसा ॥ यो ध्यायति परम्ब्रह्मतमीश्म्प्रणामाम्यहम् ८

ٹیکا

(۸) جسکا جنم برہم کے انس سے ہی اور جو برہم کا دھیان کیا کرتا ہی اور برہم تیج سے روشن ہی اُسکو پرنام کرتی ہون —

چوپائی

یہ کہہ ساوتری جم اسنے — کین پرنام مدت من گاجے
جم تیہہ شکت بھجن سب گاوا — کرم بپاک بہو رسناوا
پراکتی پرہت جماشنک جو ہی — منیتہ مدت من اُٹھہ تکہہ ہوئی
جم سے بھی تیہہ ہوت نہ کبھو — اُر چھوٹت پاتک ہین سبھو
بھگت سہت جدنت یہی پڑھے — پاپی مہا نہ جم سے ڈرے
کا یہ بیوہ سون جم تہی تشٹہا — کرت بھلی بہہ رہت نہ کردہا

ادھیاے بتیسوان ۳۲

دوہا

بتیسوین ادہیاے مین پاپ استھل ہوبہانت ‖ نرک کُندن کہب جو دُکھ مین سب بھانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج جی انیک منتر کو ساوتری سے کہکر بُرے لوگونکا بپاک کہنے لگے کہ سب کرم بپاک سے آدمی نرک مین نہین جاتا اسبہہ کرم بپاک کہتے ہین سُنو کہ طرح طرحکے پُرانون کے بھید سے طرح طرحکے نرگون کو اپنے کرمون سے جیو جاتا ہی اور شُبھ کرم بپاک سے کرم کرکے جیو نرک مین نہین جاتا اور بُرے کرم کرنے سے طرح طرح کے نرکون مین جاتا ہی اور طرح طرحکے شاسترون کے پرمان سے اور کرم بھید سے نرکون کے کُنڈ طرح طرحکے ہین جو نہایت لمبے چوڑے گہرے دُکھیون کے کلیس دینے والے بھینا گھور ہین وے چھیاسی ہین اسیطرح کے اور ہر کُنڈ بھی ہین اُنہین جو بیدین ہین وہ مشہور ہین اُنکے نام کہتے ہین سُنو — بنہی کُنڈ — تپت کُنڈ — چھیار کُنڈ — بھیانک کُنڈ — لبتھا کُنڈ — موتر کُنڈ — اسلیکھم کُنڈ — گرکُنڈ — نیتر ل کُنڈ — نیلیا کُنڈ — شکر کُنڈ — رکت کُنڈ — نیتر اشر کُنڈ — گاتر ل کُنڈ — کرن بہٹ کُنڈ — مجیا کُنڈ — انس کُنڈ — نکہہ کُنڈ — لوم کُنڈ — کیش کُنڈ — استھی کُنڈ — تامر کُنڈ — لوہ کُنڈ — چرم کُنڈ — تپت سرا کُنڈ — تیچھن کنٹک کُنڈ — بکھ کُنڈ — پرتپت تیل کُنڈ — کنت کُنڈ — سرم کُنڈ — پوی کُنڈ — سرپ کُنڈ — مشک کُنڈ — دلش کُنڈ — گرل کُنڈ — بجر دلشٹر ک ہرچک کُنڈ — سر کُنڈ — سوک کُنڈ — ٹھرک کُنڈ — کول کُنڈ — نگر کُنڈ — کاک کُنڈ — منتھان کُنڈ — بیج کُنڈ — بجر کُنڈ — تپت پاکھان کُنڈ — تیچھن پاکھان کُنڈ — لالا کُنڈ — مسی کُنڈ — چورن کُنڈ — چکر کُنڈ — بکر کُنڈ — کورم کُنڈ — جوالا کُنڈ — بھسم کُنڈ — دگدہ کُنڈ — تپت سوچی کُنڈ — اسی پتر کُنڈ — چھرو دہار کُنڈ — سوچی مکھ کُنڈ — گوکا مکھ کُنڈ — نکر مکھ کُنڈ — گج دنش کُنڈ — گو مکھ کُنڈ — کمبھی پاک کُنڈ — کال سوتر کُنڈ — تسیو د کُنڈ — کرم کنتک یا ارسید کُنڈ — پانسو بھوجیہ کُنڈ — پاس بشٹ کُنڈ — شول پر پرکمپن کُنڈ — اولکا مکھ کُنڈ — اندہ کوپ کُنڈ — بیدہن کُنڈ — تاڑن کُنڈ — جال رندہر کُنڈ — دیہہ چورن کُنڈ — دلن کُنڈ — شوشن کُنڈ — کمکھہ کُنڈ — سورپ کُنڈ — جوالا مکھ کُنڈ — دہو مانده کُنڈ — ناگ بشٹن کُنڈ — سرپ کُنڈ — اتنا کہ جمراج جی بولے کہ یہ چھیاسی کُنڈ ہین جو پاپیون کو دُکھ دیتے ہین اور بیشمار دُوت انکی رچھیا کیا کرتے ہین اور جو ہاتھ مین ڈنڈا اور پھانسی اور گدا تلوار اور شکت لیے بھینکر بیرحم بھسوی بیخوف سرخ انکھین کیے بڑے جوگی سدہ اور طرح طرح کے روپ دہارن کیے ہین اور جنکی موت قریب آگئی ہی اُنکو نظر آتے ہین اور جو اپنے دہرم پر چلنے والے شاکت گانپت اور اور پن آتما اور جوگی اور اپنے دہرم پر چلنے والے خود مختار طاقت ور کبھی شاید اُنکو خواب مین نظر آئے ہون تو ہون نہین تو سامنے تو ہمیشہ اُنسے چھپے رہتے ہین اے بیٹی ان کُنڈون کی تعداد توتمسے کہی گئی جس جس کُنڈ مین جو جو رہتا ہی اُسکو آگے گناتے ہین سُنو۔

ادھیاے تینتیسوان

دوہا

تینتیس کے ادہیاے مین پرت نرک جو لوگ ‖ تنکے چھن کہب سو سُنکے کرہ سنجوگ

دہرم راج جی اسی کتھا کو ساوتری جی سے بیان کرتے ہین کہ کشن جی کے سیوا کرنے والا شدہ چت جوگی برت رکہنے والا عابد برہم چاری ایسا منکھہ کبھی نرک مین نہین جا سکتا جو کڑوی بات کے بولنے والے اور زر اور علم کے غرور سے بھائی رشتہ داریا اور آدمیون کو جلانے

وہ بہی نرک کنڈ مین پڑتے ہین اور اپنی دیہہ کے رویون کے پرمان برس تک وہان اگن مین رہتے ہین پہر تین جنم تک چوپائے کی جون مین جنم پاتے ہین اور جو بہوکے اور پیاسے آئے ہوئے برہمن کو بہوجن نہین کراتے وہ مورکھ تپت کنڈ نرک مین جاتے ہین اور وہان اپنے رویون کے پرمان برس اُسی گرم زمین مین پڑے رہتے ہین پہر سات جنم تک پرند ہوتے ہین اور جو کوئی اتوار یا سنکرانت یا اماوس یا سرادھ مین کپڑون پر سابن یا ریہو وغیرہ کھاری چیزین لگاتے ہین وہ چھیار کنڈ نرک مین پڑتے ہین اور وہان اُسمین جتنے سُوت ہوتے ہین جسمین اُسنے کھاری چیزین لگائی ہین اتنے برس تک وہ رہتے ہین اور پہر سات جنم تک برابر دہوبی کی ذات مین پیدا ہوتے اور جو مورکھ سنکہہ مول پرکرت بید شاستر پران برہما بشن شیو گوری سرستی وغیرہ دیوتا اور دیبیون کی نندا کرتا وہ بھیانک نام نرک مین جاتا ہے اس نرک سے زیادہ بھینکر اور دُکھ دینیے والا کوئی نرک نہین ہے وہان بے تعداد کلپ تک رہنا پڑتا پہر سانپ کی جون مین پڑتا کسواسطے کہ دیبی اور دیوتون کی نندا کرنے کا پرائشچت کچہ نہین اور اپنی یا پرائی دی ہوئی برہمن یا دیوتا کی برت جو کوئی دُشٹ لے لیتا ہے وہ ساٹھ ہزار برس تک بشٹھا کوپ نرک مین ڈالا جاتا ہے اور اتنے دن وہان رہکر ساٹھ ہزار برس تک بشٹھا کا کیڑا ہوتا ہے جو دوسرے کے تالاب مین اُسکے مالک کے حکم کے بغیر اپنا تالاب کھودتا یا اُسکی مٹی نکالتا یا پانی کے بھرے تالاب مین پیشاب کرتا ہے وہ موتر کنڈ نام نرک مین جاتا ہے اور اُس تالاب کے ریت کے کنکون کے پرمان برس تک وہان رہتا ہے اور وہان موت پینا پڑتا ہے پہر بھرت کھنڈ مین سو برس تک بیل ہوتا ہے اور جو گھر والون کو چھوڑ اکیلے لذیذ چیزین کہاتے ہین وہ کھکھار کے کنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور سو برس تک وہی کہاتے ہوئے اُسی کنڈ مین رہتے ہین اُسکے بعد سو برس تک بھارت کھنڈ مین پریت ہوتے اُسمین بہی کھکھار پیشاب پیپ کہانا ہوتا اور کچہ پریت کو نہین ملسکتا اور جو والدین اوستاد عورت لڑکا لڑکی اور کسی بیوارث کی پرورش نہین کرتا وہ گر یعنے زہر کے کنڈ مین گرایا جاتا ہے یہان تک کہ سو برس تک زہر ہی کہانا پڑتا اُسکے بعد سو برس تک بھوت ہوتا ہے اُسکے بعد شُدہ ہوتا اور جو کوئی فقیر کو دیکھکر غصہ سے ٹیڑھی آنکھین کرتا اُس پاپی کا پانی پتر اور دیوتا نہین لیتے ہین اور جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین اُنکو سب یہان بھوگنا ہوتا ہے آخر مین دو کہکا کنڈ مین جاتا اور سو برس تک اُسکو کہاتا ہوا وہان رہتا ہے اُسکے بعد سو برس بھوت رہکر پوتر ہوتا اور جو کوئی چیز برہمن سے دینے کا اقرار کرے اور اُسکو چھوڑ کے اور دوسرے کو دیدے وہ لبا کنڈ مین پڑتا ہے پہر سات جنم تک گرگٹ ہوتا ہے پہر بڑا بھیانک دلدری ہو اور تھوڑی عمر مین مرجاتا اور جو کوئی نہایت مستی مین آکر عورت مرد کو یا مرد عورت کو بیج پلادیتے ہین وہ شکر کنڈ مین جاتے اور سو برس وہی پیکر وہان رہتے پہر سو برس تک کیڑے ہوکر پوتر ہوتے اور جو گرو برہمن اور کسی اپنے بڑے کو مار کر زمین پر گراتا وہ رکت کنڈ نرک مین پڑتا اور خون پیتا ہے اور سو برس تک رہتا اُسکے بعد سو جنم تک شیر ہو شدہ ہوتا ہے اور جو کوئی بشن جی کی بھگت کو پریم سے گاتے ہوئے دیکھکر آپ گدگد نہین ہوتا یا سری کرشن چندر جی کے گُن گاتے ہوئے دیکھکر ہنستا ہے سو برس تک اشر کنڈ مین پڑتا اور وہان آنسو پیکر رہتا اُسکے بعد تین جنم تک چنڈال ہوتا پہر پوتر ہوتا ہے اور جو ہمیشہ فریب کیا کرتا وہ گاتر ل کنڈ مین پڑتا وہان سو برس تک رہکر پہر تین جنم تک سیار ہوکر شدہ ہوجاتا ہے اور جو بہرے آدمی کو دیکھکر ہنستا اور غرور سے اُسکی نندا کرتا وہ کرن مد کنڈ مین کان کا میل کہاتا ہوا سو برس تک رہتا ہے پہر سات جنم تک بہرا اور دلدری ہوتا اور پہر سات جنم تک انگ ہین ہوکر پیچھے شدہ ہوجاتا ہے اور جو طمع سے اپنی پرورش کرنے کے لیے کسی جیو کو مارتا وہ مجیا کنڈ مین چربی کہاتا ہوا لاکھ برس تک رہتا پہر سات جنم تک خرگوش اور سات جنم تک مچھلی اور تین جنم تک سوٗر سات جنم تک مرغا پہر ہرن کا جنم لیکر شدہ ہوجاتا اور جو اپنی لڑکی کی پرورش کرکے پہر بیچ ڈالتا ہے وہ لوبھی مانس کنڈ مین پڑتا ہے اور اُس لڑکی کے بدن مین جتنے رویئن ہوتے ہین اتنے برس تک گوشت کہاتا ہوا وہین رہتا ہے

اور اوپر سے ہمارے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین اور وہ سر پر لڑکی کا گوشت لادے رہتا اور جو اُسمین سے خون ٹپکتا ہی
وہی وہ پیتا ہی اُسکے بعد وہ پاپی کنیا کی لشٹھا کا کیڑا ساٹھ ہزار برس تک رہتا ہی پھر سات جنم چڑی مار ہوتا ہی اور تین جنم تک سُوَر
اور سات جنم تک مُرغا سات جنم تک مینڈھک اور سات جنم تک جونک اور سات جنم تک کوا اُسکے بعد سُدہ ہوتا اور برت کے دن یا سرادہ مین
حجامت بنواتا وہ سب کرمون کے کرنے مین اپوتر رہتا اور تکھ کُنڈ کیش کنڈ لوہ کنڈ اور استھ کُنڈ نرکون مین پڑتا اور دیوتون کے
اُتنے دن تک انہین چیزون کو کھاتا ہوا رہتا ہی اور ڈنڈون سے پیٹا جاتا ہی جو آدمی بال سمیت مٹی سے پارتھی لنگ بناکر پوجتا وہ
کیش کنڈ مین مٹی کے کنکون کے پرمان برس تک رہتا اُسکے بعد شیوجی کے غصہ سے مسلمان ہوتا پھر راچھس ہوکر سو برس کے بعد
سُدہ ہوتا اور جو گیا جی مین پترون کو پنڈ نہین دیتا وہ اپنے رویون کے برابر برس تک استھ کُنڈ نرک مین پڑتا اُسکے بعد اُسکو اچھی جون
ملتی ہی مگر لنگڑا رہتا ہی اور سات جنم تک دلدری ہوکر پھر سُدہ ہوتا ہی اور جو مورکھ اپنی چھ مہینے کی حمل والی عورت سے بھوگ کرتا ہی وہ
پرتیت کُنڈ نرک مین جاتا اور سو برس تک وہان رہتا جو بغیر بیٹے کے بیوہ عورت اور رجسولا عورت کا چھوا ہوا ان بھوجن کرتا وہ سو برس تک
تپت لوہ کُنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی پھر سات جنم تک دھوبی اور کوا ہوتا پھر دلدری ہوکر زخمی رہتا اُسکے پیچھے سُدہ ہوتا اور جو آدمی چمڑا چھوکر
ویسے ہی ہاتھ سے دیوتا کی چیز چھو لیتا وہ سو برس تک چرم کُنڈ مین پڑا رہتا ہی اور جو شودر کا نیوتا مانکر شودر کا ان بھوجن کرتا وہ سو برس تک
تپت سُر کُنڈ مین پڑا رہتا اُسکے بعد سات جنمون تک شودرونکا پروہت ہوتا اور وہان شودرون کے سرادہ کا ان کھاتا پیتا ہوا بہت
مشکل سے سُدہ ہوتا ہی اور جو اپنے مالک کے آگے سخت کلامی کرتا وہ تیچھن کنٹک کُنڈ مین وہی کھاتا ہوا رہتا جسکو جم دوت مارتے
پھر سات جنم تک گھوڑا ہوکر سُدہ ہو جاتا اور جو منکھ بیرحم ہو زہر دیکر کسی جاندار کو مار ڈالتا وہ ہزار برس تک زہر کھاتا ہوا بکھ کُنڈ مین رہتا اُسکے
بعد سات جنم تک بھیل ہو ہمیشہ زخم سمیت بیمار رہتا پھر سات جنم تک کوڑھی ہو سُدہ ہو جاتا اور جو گاے یا بیل کو ڈنڈے مارتا یا آپ نوکر کے
ذریعہ سے اُنکو لادتا یا لدواتا وہ پرتیت نیل کُنڈ مین چار جگ تک رہتا اُسکے بعد کے رویون کے پرمان برس تک بیل ہوتا ہی اور جو آگ
مین بھالا تپا کر اُس سے نندا کرکے کسی جاندار کو داغ دیتا وہ دس ہزار برس تک کُنت کُنڈ مین پڑتا پھر کوئی اچھی جون پاتا اور اُسکے پیٹ
مین درد رہتا اور ایک ہی جنم کے دُکھ سے سُدہ ہو جاتا اور جو برہمن گوشت کا لوبھی ہوتا جو گوشت کھاتا یا بشن جی کا پرساد کبھی نہین
کھاتا وہ کرم کُنڈ نرک مین پڑتا اور اپنے رویون کے برابر برسون تک کیڑے کھاتا ہوا وہین رہتا ہی اُسکے بعد تین جنم تک
ملیچھ ہوتا پھر برہمن ہوکر سُدہ ہو جاتا اور جو برہمن شودرون کو جگیہ کراتے اور شودر کے سرادہ کا اناج بھوجن کرتے اور اُنکا
مُردا پھونکتے وہ پیپ کے کُنڈ مین پڑتے اور اپنے رویون کے برابر برس تک رہتے اور جم دوت اُنکو خوب پیٹتے اُسکے بعد بھرت کھنڈ
مین آکر سات جنم تک شودر ہوتے اور بڑے روگی دلدری بہرے اور گونگے سات جنم تک ہوتے اور جو کالے سانپ کو جسکی پیشانی پر
کمل کے مانند نشان بنا ہوا مار ڈالتا وہ اپنے رویئن کے پرمان برس سرپ کُنڈ مین پڑا رہتا اور نیچے سے سانپ کاٹتے اور اوپر
سے دوت اُسکو مارتے اور وہان سانپ کی لشٹھا اُسکو کھانی پڑتی اُسکے بعد سانپ ہوتا پھر داد روگی ہو تھوڑے دنون
مین مرجاتا اور اُسکی موت سانپ کے کاٹنے سے ہوتی ہی جسمین بڑا دکھ ہوتا ہی اور جو آدمی جوان کھٹمل لیکھ وغیرہ چھوٹے جیوونکو
موستے کہ جنکی زندگی ایشر نے آدمی کے خون پینے سے بنائی ہی وہ دنشک اور مستون کے کُنڈ مین پڑتے ہین اور وہان جتنے جیو اُسنے
مارے ہین اُتنے برس تک رہتے اور دن رات وہ جیو اُسکو کاٹتے ہین اور وہ ہاہا کار کرکے پکارتا ہی کیونکہ اُسکے ہاتھ پانون باندھے ہین

نہ تو وہ کھجلانے پاتا نہ اُنکو ملہ سے پاتا اِسکے سوا اوپر سے جم دوت اُسکا سر کوٹا کرتے اُسکے بعد چھوٹے جیون مین پیدا ہوتا پھر مسلمان ہوتا
اور اُسکے بعد انگ ہین ہوکر پھر شدہ ہوتا اور جو مور کھ شہد کی مکھیون کو مار کر شہد نکال کے کھاتا ہی وہ شہد کی مکھیون کے کُنڈ مین جیودن کے
برس تک اُسمین پڑتا اور اُسکو شہد کی مکھیان نیچے سے کاٹتین اور اوپر ہمارے دوت سونٹون سے پیٹتے ہین اُسکے بعد شہد کی مکھی ہوکر
شدہ ہوتا اور جو برہمن کو چاہے وہ قصوروار ہو یا بیقصور سزا دیتا وہ پھر دلشتر کیٹ کُنڈ مین اُنکے روئین کے پرمان برس تک رہتا اور ہا ہا وغیرہ
کی آواز کرتا اور ہمارے دوت اُسکو مارتے ہین تب وہ ہاے ہاے کرکے بار بار روتا ہی پھر سات جنم تک سوٗر کی جون اور تین جنم تک کوّے
کی جون مین جنم لیکر شدہ ہوتا اور جو مورکھ راجہ یا راجا کے نوکر روپیہ کی طمع سے رعایا کو ڈنڈ دیتے وہ اُنکے رویون کے پرمان برس تک
برشچک دلنشتر مین رہتے پھر سات جنم تک بچھو کی جون مین پیدا ہوتے پھر انگ ہین روگی شودر ہوکر شدہ ہوجاتے اور جو برہمن ہوکر
ہتیار باندھتا اور کپڑے دہوتا اور سندھیا نہین کرتا اور بشن جی کی بھگت نہین رکھتا وہ شر کُنڈ شول کُنڈ اور کرگ کُنڈ وغیرہ مین گرتا اور تیرون
سے چھید کر بہت دنون مین شدہ ہوتا اور جو بہت اندھیرے قید خانہ مین رعایا کو بند کرتے وہ گول کُنڈ مین جاتے جس گول کُنڈ مین نہایت گرم
پانی رہتا ہی اور ہمیشہ نہایت اندھیرے اور تیز دانتون کے کیڑون سے ہونے کے سبب بڑا بھینکر ہی اور رعایا کے روئین کے پرمان وہان
رہتا جہان کیڑے کھاتے اُسکے بعد رعایا کا نوکر ہوکر شدہ ہوتا اور جو چشمہ کے مکر اور مچھلی وغیرہ کو مارتے وہ اُن جیوون کے کانٹون کے
پرمان برس تک نگر کُنڈ مین پڑتے پھر ناگ کوہ وغیرہ پانی کے جانور ہوکر سدہ ہوجاتے اور جو پُن چھیتر بھرت کھنڈ مین جنم لے کام بس ہو پرائی
عورت کی چھاتی پیڑ و پیٹ پستان منہ دیکھتا ہی وہ کاک کُنڈ مین پڑتا جہان پڑتے ہی پڑتے کوّے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے ہین اُسکے بعد اپنے
رویون کے پرمان برس تک اُسمین پڑا رہکر چلا کرتا ہی شدہ کبھی نہین ہوتا اِس سے صاف ظاہر ہی کہ سبب پاپ کرکے کچھ کال مین شدہ
ہوتا مگر دوسرے کی عورت کے دیکھنے سے کبھی مُکت نہین ہوتا پھر پرماتما کی گمن سے نہین جانتے کہ کیا ہوگا اور جو دیوتا اور برہمن کا سونا
چوراتا ہی وہ اپنے رویون کے پرمان برس تک منتھان کُنڈ مین بہتا اور جم دوت ڈنڈے سے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے اور اُسمین منتھان
نام کیڑے کی لشٹھا کھاتا پھر تین جنم تک اندھا ہوتا پھر سات جنم تک دلدری تیز مزاج اور پاپی ہوتا پھر سنار اور پھر صراف ہوتا اور جو تانبا یا لوہا
چوراتا ہی وہ اپنے روئین کی تعداد برس تک بیچ کُنڈ نرک مین پڑتا ہی اور اُسمین بیچ کے کیڑے کی لشٹھا کھاتا ہی اور جم دوت اُسکو مارتے ہین
پھر شدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا کی مورت یا دیوتا کا روپیہ چوری کرتا وہ بجر کُنڈ مین اپنے روئین کے پرمان برس تک ڈالا جاتا ہی اور اُسکا سب
بدن جلایا جاتا پھر جم دوت اوپر سے اوسکو مارتے ہین پھر پاپ بھیٹ کھاکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا یا برہمن کی چاندی گھی کپڑا چوراتا
ہی وہ چھین پاکھان کُنڈ مین پڑتا ہی پھر تین جنم تک کچھوا اور ایک جنم کوڑھی اور پھر سفید رنگ کا پرند ہوتا ہی پھر اُسکو خون کا فساد
ہوتا ہی اُسکے بعد شدہ ہوجاتا ہی پھر سات جنم تک کم عمر ہوکر شدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کے پھول کا برتن چوراتا وہ اپنے روئین
کے پرمان برس تک پاکھان کُنڈ مین گرتا ہی اور پیتل چورانے سے بھی اِسی کُنڈ مین گرتا ہی پھر سات جنم تک گھوڑا اور فوتون کا روگی اور
بالون کا روگی ہوکر شدہ ہوتا اور جو فاحشہ عورت کا ان کھاتا یا فاحشہ عورت کا کٹنا پن وغیرہ کرنے سے ان کھاتا وہ اپنے رویون کے پرمان
برس تک لالا کُنڈ مین رہتا اور جم دوتون سے پیٹا جاکر لار کھاتا اور اُسکے بعد جنم پاکر آنکھون مین درد رہتا پھر شدہ ہوتا اور جو برہمن ملیچھ کی سیوا کرتا
یا کاہتی کرکے زندگی بسر کرتا وہ اپنے روئین کے برس تک مسی کُنڈ مین پڑکر جمدوتون سے پیٹا جاتا اور روشنائی کھاتا ہوا وہان
رہتا پھر تین جنم تک کالے انگ کا چوپایا اور تین جنم تک بکرا پھر تالاب پر کا درخت ہوکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا اور برہمن وہان

وغیرہ غلا اور پان ہرلیتا یا آسن وغیرہ لے لیتا وہ چورن کنڈ مین پڑتا ہی اور جم دوت اُسکو خوب مارتے ہین اور سو برس تک وہ ہین رہکر پھر میڈھا ہوتا پھر تین جنم تک مُرغا ہوتا اُسکے پیچھے بندر ہوکر آدمی ہوتا ہی اور بے اولاد دلدری اور کم عمر ہوکر شدہ ہوتا اور جو برہمن کی دولت لیکر جہان چاہے وہان گھومتا وہ دُنڈ دن سے پیکر سو برس تک چکر کنڈ مین پڑا رہتا پھر تین جنم تک تیلی ہوتا اُسمین روگی اور بے اولاد ہوکر شدہ ہوتا اور جو برہمنون کے چوپاسے بھڑکا دیتا ہی وہ چکر بکر کُنڈ نرک مین سو جُگ تک رہتا پھر تیرھے انگ ہوتے اور سات جنم تک انگ ہین دلدری نبس مین بلا عورت ہوکر شدہ ہوتا اور جو برہمن کچھوے کا گوشت کھاتا وہان وہ کورم کُنڈ مین پڑتا جہان سو برس تک کچھوا ہو تین جنم تک بڑا موٹا اور بڑا سور ہوتا اور تین جنم تک بلار اور تین جنم تک مور ہوکر شدہ ہوتا اور جو برہمن کا گھی تیل وغیرہ چوراتا وہ جوالا اور بھسم دونون کُنڈون مین پڑتا اور سو برس تک رہکر تیل مین تلا جاتا پھر سات جنم تک مچھلی اور سات جنم تک چوہا ہوکر شدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کا خوشبودار تیل اور انولے کا چورن یا خوشبودار چیزین لے لیتا وہ گندہ کُنڈ مین رہکر رات دن جلایا جاتا ہی اور اپنے روئین کے پرمان برس تک بدبودار ہوتا ہی پھر سات جنم تک کستوری والا ہرن ہوتا اور پھر سات جنم تک نقصان نام کیڑا ہوکر شدہ ہوجاتا ہی

چوپائی

بل چھل ہا ہنسا کرے جو کوئی ۔ پر پیڑ کی ہرت مہہ جوئی
بست تپت سوچی مُنہ سوئی ۔ نس دن پڑت پن وہ ہوئی
اور سکل دُکھ پاوے سوئی ۔ نرک اگن مُنہ تن من جوئی
دیہی بھسم نہ ہوت نہ مرئی ۔ منونتر سا تک تنہہ جرئی
اتا ہار ہوے گھور چکارا ۔ کرت بھیانک دوتن مارا
ساٹھ سہسبر برکھ تک کیٹا ۔ ہوتبہی نبس کے نر بیٹا
بھوم ہین دالدری بھیری ۔ بن سبھون لہ شبھ کرم ہیری

ادھیاے چوتیسوان[۳۴]

دوہا

چوتیسوین[۳۴] ادھیاے مین کنڈ جون اڈشٹ ۔ تنکے ادھکاری کہب سنیو سو کر اِسٹ

سری دہرم جی ساوتری سے بیان کرتے ہین کہ جو آدمی بیرحم اور نہایت سخت ہوکر تیغ سے کسی جاندار کو مارتا یا کوئی روپیہ کی طمع سے آدمی کو مارتا وہ اُس تیرتھ نرک مین چودہ اندر دن کے پرمان برس تک رہتا اُنمین جو برہمن کو مارتا وہ سو منونتر تک وہان رہتا اور اُسکے تلوار کی دہار سے سب عضو بار بار کاٹے جاتے تب وہ بار بار بلند آواز سے ہاے ہاے وغیرہ شبد کرتا اور بھو کھا رہکر جمدوتون سے مارا جاتا اُسکے بعد سو جنم تک نقصان نام جیو ہوتا پھر سو جنم تک سوّر اور سات جنم تک مُرغا اور سات جنم تک سیار اور سات جنم تک شیر اور تین جنم تک بھیڑیا اور سات جنم تک مینڈھک پھر بھرت کھنڈ مین بھینسا ہوکر شدہ ہوجاتا اور جو گانون یا شہر پھونک دیتا وہ چھر دھار نرک مین جاتا جہان چھرے کی تیز دہار سے بدن کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد آگیا بتیال ہوکر زمین مین گھومتا پھر سات جنم تک جھوٹھا کھانے والا کبوتر پھر سات جنم تک

دردمند اور سات جنم تک کوڑھی ہوکر سشدہ ہوتا ہی اور جو دوسرے کے کان مین لگ کر دوسرے کی نندا کرتا ہی اور دوسرے کے دوکھ کے بیان
کرنے مین بڑی پریت رکھتا ہی اور دیوتا اور برہمن کی بدنامی کرتا ہی وہ سوچی مکھہ نرک مین سوئی سے چھید کر تین جگ تک رہتا ہی بعد اُسکے سات
جنم تک بچھو اور سانپ ہوتا ہی پھر سات جنم تک برج کیٹ اور سات جنم تک بھسم کیٹ ہوتا ہی اور پھر مہاروگی منکھ ہوکر سشدہ ہوتا ہی اور جو گرہستون
کے گھر مین نقب دیکر چیز چوراتا ہی یا گاے بچھڑا بھیڑ بکری وغیرہ لے لیتا وہ گو کامکھ نرک مین پڑتا جسکو دوت پیٹتے اور وہان تین جگ تک رہتا ہی پھر
سات جنم تک مہاروگی بیل ہوتا ہی اور تین جنم تک بھیڑ اور تین جنم تک بکری اور اُسکے پیچھے دلدری اور روگی اور بلا عورت اور رشتہ دار کے اور سنتان
ہوکر سشدہ ہوتا ہی اور عام چیزون کا چور نکھ کنڈ مین جاتا اور وہان تین برس تک ہکر جمدوتون سے مارا جاتا ہی پھر سات جنم تک اہیر ہوتا ہی اُسکے بعد منکھ
ہوکر سشدہ ہوجاتا ہی اور جو مہا پاپی گاے بیل ہاتھی گھوڑے یا درخت کاٹتا اور ہاتھی وغیرہ کو مارتا وہ گج دنش کنڈ مین تین جگ تک رہتا اور اُسکو جمدوت
ہاتھی دانت سے پیٹتے پھر وہ ہاتھی ہوتا اُسکے بعد تین جنم تک گھوڑا بیل اور ملچھ ہوکر پھر سشدہ ہوجاتا اور جو منکھ پیاسی پانی پیتی ہوئی گاے کو روک
دیتا ہی وہ گومکھ کنڈ نرک مین پڑتا ہی جسمین کیڑے اور گرم کیا ہوا پانی بھرا رہتا ہی وہ وہان ایک منونتر تک رہتا ہی اُسکے بعد سے گاے روگی اور
دلدری آدمی ہوتا پھر سات جنم تک چمار وغیرہ ہوکر سشدہ ہوجاتا ہی اور جو شاستر کی کہی ہوئی برہم ہتیا کرتے اور جو بھوگ کرنیکے لائق عورت نہوا سکے
سے بھوگ کرتے یا عورت کو مار ڈالتے اور فقیر کو مارتے اور پیٹ گرا دیتے یہ لوگ جب تک چودہ اندر ہوگئے ہین تب تک کمبھی پاک نرک مین پڑتے جنکو
جمدوت چوڑا کر ڈالتے اسی سے ایک لحظہ اگن کنڈ اور ایک ساعت کانٹون مین اور چھن مین گرم تیل مین اور لحظہ بھر گرم لوہے مین اور چھن مین
گرم تانبے مین گرتے پھر ہزار جنم تک گیدڑ اور سو جنم تک سؤر اور سات جنم تک کوّے اور سات جنم تک سانپ ہوتے اور سات جنم تک گو بشٹھا کا
کیڑا ہوتے اور طرح طرح کے جنمون مین بیل ہوتے ہین پھر کوڑھی اور دلدری ہوتے اتنا سُن ساوتری جی نے پوچھا کہ شاستر کی کہی ہوئی گاے ہتیا اور
برہم ہتیا کس طرح کی ہوتی ہی اور جو بھوگ کرنیکے لائق نہون وہ کون عورتین ہوتین اور سندھیا مین کون کہاتا اور دچھنا کون پورکھ ہوتا اور تیرتھ
کا دان لینے والا کون کہلاتا ہی گرام یاجی کون اور دیول کون برہمن کہلاتا اور شودرون کے رسوئی بردار اور کہاری کے خاوند کی علامتین آپ
سب کہیے دہرم جی بولے کہ سری کرشن چندر جی مین یا اُنکی مورت مین اسیطرح اور دیوتا یا اُنکی مورت مین اور شیوجی کے لنگ مین اور سورج کی
کانتی مین اور گنیش یا درگا مین اسی طرح اور دیوتون مین جو فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا کا پاپ لگتا اور جو سب اشرون کے ایشر
سب کارنون کے کارن سبکے آدا اور سب دیوتون سے پوجے گئے سب کے اننت آتما اور مایا سے بے تعداد روپ دہارنے والے سری کرشن چندر اور برہم
مین جو کوئی فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا ہوتی اسیطرح شکت کے بھگت اور شکت کے شاستر کی جو بدنامی کرتے اونکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو بید
مین لکھے ہوئے دیوتا اور پتر دنکا پوجن نہین کرتا اور اَدھرمیون کی پوجا کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ سری بشن جی اور اُنکے منترون کے
جپنے والون کی بدنامی کرتے اور بشن جی کا پوجن نہین کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ کارن برہم روپنی مہادیبی
شکت روپ پرکرت اور سبکی ماتا سری بھوبنیشری کی بدنامی کرتے اُنکو سب برہم ہتیا لگتین اور جو کرشن جنم اشٹمی سری رام نومی شیوراتری ایکادشی
اور اتوار کا برت نہین رہتے اُنکو بھی برہم ہتیا لگتی اور چانڈال سے بھی زیادہ پاپی ہوتے ہین اور جو آردرا نچھتر کے پہلے چرن پر سورج آنے پر تین
دن تک جبکہ پرتھوی رجسولا رہتی ہی اُن دنون مین زمین کھودتا یا سوچ وغیرہ کرکے اُسیوقت پرتھوی مین جل چھوڑتا اُسکو بھی برہم ہتیا
لگتی اور گرو ماتا پتا پت برتا استری پتر کنیا وغیرہ کی پرورش نہین کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جسکی شادی نہین ہوتی اور ہونے
پر بھی اُسکے بیٹا نہین ہوتا اور ہر بھگت ہین بھی ہی اُسے برہم ہتیا ہوتی اور جو ہر روز بشن جی کی نیبید نہین کھاتا اور نہ بشن جی کی

پوجا کرتا اور نہ پارتھی اور شیولنگ کبھی پوجتا اُسے بھی برہم ہتیا لگتی ہے یہ شاستر کی ہوئی برہم ہتیا ہے اب شاستر کی کہی ہوئی گؤ ہتیا سُناتے ہین جو کوئی گاے کو مارتا ہو اُسے دیکھکر روکتا نہین اور جو برہمن گؤن کے بیچ مین ہوکر مارگ چلتا اسکو گؤ ہتیا ہوتی اور جو برہمن گاے کو ڈنڈے سے مارتا یا بیل اور گاے پر سواری کرتا اُسکو ہر روز گاے کے مارنے کا پاپ ہوتا اور جو گاے کو جھوٹا کھانا دیتا اور بیل کے اوپر سواری کرنے والے کو کھانا کھلاتا یا اُسکا کھانا آپ کھاتا وہ گؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو اگن مین پانون ڈالتا اور گاے بیل کو پانون سے مارتا اور نہا کر بغیر پانون دہوئے دیوتا کے گھر بشن جی کے مندر شوالہ وغیرہ مین چلا جاتا اُسے بہی گاے کے مارنے کی ہتیا ہوتی اور جو گیلے پانون بغیر بھوجن کرتا اور گیلے پانون سے سو رہتا اور جو سورج کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتا وہ بھی گؤ ہتیا کرتا اور جو بیٹی سمیت بیوہ عورت کا کھانا کھاتا یا کٹنے سنکھو نکا اور جو تینون وقت سندھیا وغیرہ نہین کرتے وہ بھی گؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو عورت اپنے خاوند اور دیوتا مین کچہ فرق سمجھتی اور تلخ کلام بول کر خاوند کو مارتی وہ بھی گؤ ہتیا کا پاپ پاتی اور جو شخص جیسے کہ اُسکے بیٹے نے گاے مار ڈالی اُسکی محبت یا نہ جاننے سے پوتر ہونے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بھی گؤ ہتیا ہوتی اور جو گانون کے پاس کی زمین جہان جانور بیٹھتے یا چرتے اُسے جُتا لیتے اور اُسکا اناج آپ کھاتے یا کسیکو دیتے یا تالاب کی زمین یا پہاڑ کی کندرا یا پورانے قلع پر کچہ بوتے اُنکو بھی گؤ ہتیا ہوتی بھگل یا کسی ور فساد مین گاے کا مالک گاے کی حفاظت نہین کرتا اور دُکھہ دیتا ہے وہ گؤ ہتیا پاتا ہے اور پرانی یا دیو مورت سا گن جل کو نیبید پھول آن نہین دیتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو شخص مہمان کو دیکھکر بار بار کہا کرتے کہ نہین ہے نہین ہے یا جھوٹھ کہکر ٹالتے ہین یا دیوتا اور گرو سے بگاڑ رہا نتے اُنکو بھی گؤ ہتیا ہوتی اور جو دیوتا کی پرتما گرو یا اناج اور اچھے برہمن کو دیکھکر پرنام نہین کرتے وہ گؤ ہتیا پاتے پرنام کرنے پر غصہ سے جو برہمن آشیرباد نہین دیتا اور طالب علم کو علم نہین پڑہاتا وہ گؤ ہتیا پاتا شاستر کی کہی ہوئی گؤ ہتیا اور برہم ہتیا تو بیان کی اب جو عورتین بھوگ کرنے کے لائق نہین اُنکی علامتین بیان کرتے ہین سُنو۔ اپنی استری ہر ایک کے بھوگ کرنے کے لائق ہے یہ بید کا حکم ہے۔ اور اپنی عورت چھوڑ اور کی عورتین بھوگ کے لائق نہین ہین یہ بید باوی یوگ کہتے ہین یہ عموماً بات کہی اب خاص کہتے ہین اب وہ عورتین جو بھوگ کرنیکے لائق نہین ہین اُنکو کہتے ہین شودر ونکو برہمن کی عورت اور برہمنون کو شودرون کی عورت سے بھوگ کرنا بہت ناجائز ہے کیونکہ سودر برہمنی کے ساتھ بھوگ کرنے سے سو جنم برہم ہتیا کا پاپ پاتا اور برہمنی بھی شودر سے بھوگ کرانے سے سو برہم ہتیا پاتی اور کمبھی پاک نرک مین جاتی ہے اور شودرون کے اگر برہمن کی عورت ہوتی اور برہمنون کو شودر کی عورت یہ سب کمبھی پاک ہین رہتے اگر شودر کی عورت سے برہمن بھوگ کرے اُسکو برکھلی بت کہتے ہین اور وہ برہمن کی ذات سے گر کر چنڈال سے بھی نیچ کہا جاتا ہے اور اُسکا دیا ہوا پنڈ اَلٹہا کے برابر اور تیرتھ مُوت کے برابر ہوتا وہ پتر اور دیوتا کسیکے کام کا نہین رہتا اور نہ اُسکا دیا ہوا دیوتا اور پتر کچہ قبول کرتے اور کرور جنم مین جو عبادت اور پوجا کرکے پُن اُسنے اکٹھا کیا سب ناس ہوجاتی اور جو برہمن ہو شراب پیتا اور جو غلط کھانا کھاتا اور جو شودری کا پت ہوتا اور جو تپت مدرا سے انکت ہوتا اور جو بت شول وغیرہ شنیو ہوتا اور جو ایکادشی کے دن بھوجن کرتا یہ سب کمبھی پاک نرک کو جاتے اور گرو کی عورت ۔ راجہ کی عورت ۔ سوتیلی ماتا کنواری لڑکی ۔ بہو ساس ۔ حمل والی عورت بہن ۔ بت برتا ۔ سگے بھائی کی چاہے چھوٹے بھائی ہو چاہے بڑے بھائی کی عورت ہو ۔ اور مامی ۔ دادی ۔ نانی ۔ نانی کی بہن موسی ۔ بھائی کی کنیا ۔ چیلی ۔ چیلے کی عورت ۔ بھانجی ۔ بھتیجی ۔ انکو برہما جی نے ات اگمیا کہا ہے یعنے یہ بھوگ کے لائق ہرگز نہین ہین اسلیے جو نیچ آدمی ان عورتون کے ساتھ بھوگ کرتا ہے بید مین اُسکا ماترگامی یعنے ماتا کے ساتھ بھوگ کرنے والا نام ہے اور اُسکو سَو برہم ہتیا ہوتی ہین نہ تو وہ کسی کرم کرنے کے لائق ہے اور جو نیکے

لائق ہو اور بید مین سب کہین نندت ہو مہا پاپی کبھی پاک نرک مین جاتا اور جو اشُدہ سندہیا کرتے ہین یا ایک کوئی سندہیا نہین کرتا یا تینون سندہیا نہین کرتا ان سبکا سندہیا مین نام ہو اور جو بشن جی یا شیوجی یا دیبی یا سورج یا گنیش ان مین ایک کسی کا بھی منتر نہین لیتا او سکو ادہیت کہتے ہین جہان پانی بہتا ہو اسکے چار ہاتھ کے کنارہ تک نارائن سوامی ہین جو گنگا جی کے اندر ہمیشہ رہتے ہین اوسی کا نارائن چھتر نام ہو اُس نارائن چھتر مین مرنے پر آدمی بشن جی کے لوک کو جاتا ہو

چوپائی

بارانسی بدرکا شرم منہہ	گنگا ساگر اور پُشکر تنہہ
ہرہر چھتر پربھاس کا مرو	ہردوار کے دارو با مرو
ملاتر پوری سرستی کنارے	برندابن گوداوری دہارے
ارو کوشکی تربینی ماہین	ارو ہمالے پربت ماہین
ان تیرتھن مین لیت جو دانا	تیرتھ برت گراہنی یتہی مانا
کبھی پاک جات نرسوئی	تیرتھ برت گراہی جو ہوئی
سو درہی جگیہ کراوت جوئی	سیوا کرت سودر کی ہوئی
جان گرام باجی یتہہ ناون	پنڈا دیولہین یہی ٹھاون
سودر پاک جو کرت سدا ہین	سوبکار جانہو تن کاہین
سندہیا پوجن ہین پر متنا	اور تیت جانہو وہنیتا
برکہلی بیت آدک کے لچھن	تم سن گاوا بہت بلچھن
یہ سب پاپی کبھی پاکہ	جات کنڈ او سنسٹ الالیہ

ادھیاے پینتیسوان[۳۵]

دوہا

پینتیسوین[۳۵] ادہیاے ہین شش کُنڈ کی گاتھ	کہے ادہکاری نہن کے جو بہرت اناتھ

دہرم راج جی بیان کرتے ہین کہ دیوتا کی سیوا کیے بغیر کرم کا ناس نہین ہوتا سدہ کرم سے سدھ کرم نیچ ہوتا اور بُرے کرم سے نرک ہوتا ہو اور اسے بیت برتا جو پورکھ فاحشہ عورت کا ان کھانا یا اُسکے ساتھ بھوگ کرتا وہ کال سوتر نرک مین جاتا اور سو برس تک وہین رہتا پھر جب جنم پاتا تو جنم بھر رہکر شدہ ہوتا۔

چوپائی

بیت برتا الکھی بیت بھوگن	دو بیت بھوگن گلُّما سوگن
سو دہرکٹی تین بیت جاکے	چار مہوت نیشچلی جاکے

نیچ جم کشٹ کرے پٹ کوئی
ستپم ششٹم جو پت کرئی
انکے او پرپت ہے جاکے
کاہو ذات کے پہو کوئی

سو بیشیا کہ کہت نہ کوئی
پنگی تاہ کہت بدہ ترئی
کہت مہابیشیا تیہی آگے
یاہ چہوے جن بہو لہو سوئی

جو برہمن کلٹا دہرکہنی نشچلی۔ پنگی بیشیا یا مہابیشیا کے ساتھ بھوگ کرتا وہ تسیو دکنڈ مین گرتا انہین کلٹا کے ساتھ بھوگ کرنے والا سٹو برس تک دہرکہنی کے ساتھ والا چارسو برس نشچلی کے ساتھ بھوگ کرنے والا چہہ سٹو برس۔ بیشیا گامی آٹھ سو برس۔ پنگی گامی ہزار برس مہابیشیا گامی دس ہزار برس تک اُسی تسیو دکنڈ مین رہتے اور وہان جمراج کے دوت تکلیف دیکر مارتے اُسکے پیچھے کلٹا کا گامی تو تیر ہوتا دہرکہنی کا گامی کوا ہوتا نشچلی کا گامی کو کلا ہوتا۔ بیشیا گامی بھیڑیا ہوتا اور پنگی گامی۔ سٹور یہ سب سات سات جنم تک بھرت کھنڈ مین انہین جونون مین جاتا ہی اور مہابیشیا گامی سیمہر کا درخت ہوتا ہی اور جو آدمی چندرمان یا سورج گرہن مین بھوجن کرتے وہ آن کے دانون کے برابر برس تک ارنتد کنڈ مین بستے ہین وہان طرح طرح کے دُکھ اُٹھا کر منکہ ہوکر بیمار ہوتے اُنہین ترتیب سے گنہیا۔ بائی سمیت۔ بہرے کانے پھر پوپلے ہوکر پوتر ہوتے اور جو پہلے کسیکو دینے کا قول کہکر پھر اور کو لڑکی دیدیتا وہ دہور بہانکتا ہو سٹو برس تک پانس کنڈ نرک مین گرتا اور جو لڑکی کی شادی کرکے روپیہ لیتا وہ پانس بیشٹن نرک مین پڑتا وہان سٹو برس تک بانون کی سجیا پر سوتا ہوتا اور سے جمدوت سوتو سے پیٹتے ہین اور جو برہمن بھگت سے پاربتی اور لنگ کی پوجا کبھی نہین کرتا وہ دیو کے پاپ سے شول بروت کنڈ مین جاتا ہی جسمین کہ شول بھرے ہین وہان سٹو برس رہکر سات جنم تک کتا ہوتا اور سات جنم تک دیول یعنے پنڈا ہوکر سدھ ہوتا ہی اور جو برہمن کو دق کرتا کہ جسکے ڈر سے برہمن کانپنے لگتا وہ برہمن کے رویون کے برابر برس پرکمپن نام کنڈ مین پڑتا اور عورت نہایت غصہ مند ہوا پنے خاوند کو کبھی غصہ سے دیکھتی اور تلخ کلامی کرکے دق کرتی وہ اولمک کنڈ مین جاتی کہ جہان جمراج کے دوت باربار منہہ پھونکا کرتے اور اوپر سے ڈنڈون سے بھی پیٹتے وہان خاوند کے رویون کے برابر برس تک رہنا ہوتا پھر جب آدمی کی جون ہین جنم ہوتا تو سات جنم تک بیوہ ہوتی پھر بیمار ہو شدہ ہوتی اور جو برہمنی ہوکر شودر سے بھوگ کراتی ہی وہ اندھ کوپ نرک مین جاتی ہی جسمین کہ شوچ کا کیا ہوا پتایا پانی بھرا رہتا وہان اُسکو کھانے پینے کا بہت دُکھ پاتی ہی اور جمدوت اُسکو پیٹتے ہین اُسپر اُسکو وہین رہنا ہوتا ہی اور اُسی اشوچ دک مین جب تک چودہ اندر ہوگتے تب تک وہین رہتی ہین پھر ہزار جنم تک کاکی۔ سٹو جنم تک سوری سٹو جنم تک سیارنی۔ سٹو جنم تک مرغی۔ سات جنم تک کبوتری۔ سات جنم تک بندریا۔ اُسکے پیچھے وہ چنڈالی اور سب آدمیون کی بھوگ کرنے والی عورت ہوتی ہی پھر رو گی ہو فاحشہ دھوبن ہوتی اُسکے پیچھے کوڑھن۔ مریض اور تیلن ہوتی تب جاکر اُس پاپ سے سدھ ہوتی اور بیشیا بیدہ ہین کنڈ مین پڑتی پنگی دوندبار کنڈ مین۔ مہابیشیا جل رندہر کنڈ مین کلٹا دینہہ چورنگ کنڈ مین۔ سویرنی دلن کنڈ مین۔ دہرکہنی سوکھن کنڈ مین بستی ہین ان سبھون کو جمدوت طرح طرح کی سزا دیتے ہین اور ان سبھون مین لشٹھا کھانا اور موت پینا ہوتا ہی۔ اور ایک منونتر تک رہنا پڑتا ہی اُسکے پیچھے لاکھ برس تک غلیظ مین کیڑا ہوکر سدھ ہوتی ہی اور جو برہمن اور برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا چھتری چھتنی کے ساتھ بین بہین کے ساتھ اور شودر شودری کے ساتھ تو اپنی عورت اور جسکے ساتھ بھوگ کرتا اُسکے ساتھ کلکھاے کنڈ مین پڑتا اُس کلکھاری کنڈ مین کاڑھ کے برابر نہایت گرم پانی ہوتا ہی اسمین سٹو برس رہنا ہوتا ہی بعد اُسکے برہمن سدھ ہو جاتا ہی اسیطرح چھتری

وغیرہ بھی شدھ ہوجاتے ہین اور وہ عورتین بھی شدھ ہوجاتی ہین یہ برہماجی نے کہا ہی کہ چھتری یا بیس ہوکر جو برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا ہی تو وہ
گویا بار بھی ماتا کے ساتھ بھوگ کر چکا اسی سے شیورپ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی اور اُس برہمنی کے ساتھ سوپ کے مانند کیڑون سے کھایا
جاتا ہی اور گرم موت بیکر جمدوتون سے پٹ کر وہان چودہ اندرون کے بھوگ کرنے کے برسون تک رہتا ہی پھر سات جنم تک سوٗر اور سات جنم تک
کسبی ہوکر شدھ ہوتا اور جو ہاتھ مین تلسی لیکر جھوٹا اقرار کرتا یا تلسی پہنکر جھوٹی قسم کھاتا وہ جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا یا گنگا جل ہاتھ مین لیکر اقرار
کرکے پھر نہین کرتا وہ بھی جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا یا اپنا دہنا ہاتھ کسیکے ہاتھ مین رکھکر اقرار کرتا کہ ہم ہاتھ ٹھوسکے دیتے ہین تمھارا کام کرینگے اور پھر نہین کرتا
یا کسی دیوا استھان مین کھڑا ہوکر اقرار کرتا اور پھر پورا نہین کرتا یہ بھی جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا اور جو برہمن اگن کو چھوکے اقرار کرتے ہین اور دوست سے
دشمنی کرنیوالے کرتگھن بسواس گھاتی اور جھوٹی گواہی دینے والے یہ سب جوالا مکھ کنڈ مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک اُسمین پڑے
رہتے اور اُنکے انگارون سے سب انگ بھسم ہوجاتے ہین اور اوپر سے جمدوت سونٹے چلاتے اور جو تلسی کو چھو کر ایسا کرم کرکے گرتا ہی وہ سات
جنم تک چانڈال ہوکر شدھ ہوتا ہی اور جو گنگا جل چھوکر تیت ہوا ہی وہ پانچ جنم تک مسلمان ہوکر شدھ ہوتا اور جسنے سالگرام کو چھوکر پر نگیا
کی ہی وہ سات جنم تک لشٹھا ہوکر شدھ ہوتا ہی اور دیوتا چھوکر پرتگیا کرنے والا برہمن کے گھر کا کیڑا ہوکر سات جنم مین شدھ ہوتا ہی اور دہنا
ہاتھ اُٹھاکر پرتگیا کرنے والا سات جنم تک سانپ ہوکر شدھ ہوتا اور دیوتا کے استھان مین جھوٹھ کہنے والا جوالا مکھ نرک مین پڑتا وہ سات جنم تک
بنڈا ہوکر شدھ ہوتا اور جو برہمن وغیرہ کو چھوکر پرتگیا کرتا وہ شیر ہوتا پھر تین جنم تک بہرا اور گونگا اور بلا عورت اور رشتہ دار اور بلا اولاد ہوکر شدھ
ہوتا اور دوست سے دشمنی کرنے والا نیولا ہوتا ہی اور جو کیے ہوئے کا احسان نہ مانے وہ گینڈا بسواس گھاتی شیر یہ سب سات سات جنم تک شدھ
ہوتے ہین اور جھوٹی گواہی دینے سے سات جنم تک مینڈک ہوتا ہی اور سات پہلے اور سات پچھلی پشتین ناس کرتا اور جو روزمرہ کی کریا نہین کرتا
یہ سب جوالا مکھ کنڈ مین رہکر پھر اتنے اتنے جنمون مین شدھ ہوتے ہین اور جسکو بید کے بچنون مین یقین نہین اُنکو سنکر آہستہ آہستہ مسکرانے لگتا اور
اسی سے برت وغیرہ نہین کرتا اور مہاتماؤن کے بچن کی بدنامی کیا کرتا وہ سو برس تک دھومراندہ کنڈ مین پڑکر دھوان پیتا اُسکے بعد سو جنم تک
پانی کا جانور ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کی مچھلی ہوکر شدھ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کی کسی چیز کو دیکھکر ہنستا وہ اپنے دس اوپر کے اور دس نیچے
کے پرکھون کو لیکر دھومراندہ کنڈ مین پڑتا جہان مارے دھوئین کے دھوان دھار ہو رہا ہی اُسمین چار سو برس تک دھوان پیتا ہوا رہتا
پھر سات جنم تک چوہا ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کے پنچھی اور کیڑون مین جنم ہوتا پھر طرح طرح کے درخت ہو اور طرح طرح کا چوپایا ہوتا پھر ایشر کی مہربانی
سے منکھ کی دیہہ ملتی اور جو برہمن ہوکر جوتشی پنڈت پھر بید پھر لاکھ لوہا تیل انکی سوداگری کرتا وہ ناک بسیٹ نرک مین جاتا جسمین سانپون سے
گھرا ہوا رہتا اور اپنے رویون کے پران برس تک وہین رہتا اُسکے بعد طرح طرح کے پرند ہوکے منکھ ہوتا پھر سات جنم تک جوتشی پنڈت
اور سات جنم تک بید ہوتا پھر اہیر چمار رنگریز ہوکر شدھ ہوتا اتنا کہ جمراج جی بولے اے پت برتا یہ مشہور مشہور نرک ہمنے کہے اور یہی چھپے ہوئے
چھوٹے چھوٹے نرک بہت ہین انمین اپنے اپنے کرم کے بھوگ کرنے والے پاپی پڑا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین گھوما کرتے اب کیا
سنا چاہتی ہو تمھارے سب سوالون کے جواب تو ہو چکے

ادھیاے چھتیسوان [۳۶]

دوہا

چھتیسوین ادہیائے مین دیو بھگت سوناتھ | جم پور بھجے ہو تو یہی کہب سنہہ سب ناتھ

نرکون کی کتھا سنکر اور اپنے من مین خوف کھاکر ایساکوئی آدمی نہوگا جو ان پاپون مین سے کوئی پاپ نہ کرے ساوتری جی نے پھر جم سے پوچھا کہ اے دھرم راج بید اور بید انگ کے جاننے والے سب پرانون مین جو سار بھوت ہو اُسے دکھلایئے اور جو سب کا اشٹ کرمون کے اور کرنے والا ایچ روپ منکھون کو سُکھ دینے والا اور سبکو سب کچھ دینے والا سب منگلون کا کارن اور جسکے کرنے سے آدمی خوف اور دُکھ نہین دیکھتا اور جس سے ان نرک کُنڈون کو نہ دیکھے اور نہ پڑے اور جس کرم کے کرنے سے جنم وغیرہ نہ ہو ایسا کرم کہیے اور یہ بھی کہیے کہ یہ سب کُنڈ کس طرح کے بنے ہین اور کون پاپی کس روپ سے گرتا ہی اور جب آدمی مرجاتا ہی تو شریر اُسکا بھسم بیان کر دیا جاتا ہی پھر کس دیہہ سے یہ جاندار ہوکر برے بھلے کرم کو بھوگتا ہی اور بہت دنون تک بھوگ کرنے سے دیہہ ناس کیون نہین ہوتا اور وہ تکلیف بھوگ کرنے والی دیہہ کس طرح کی ہوتی ہی یہ سب باتین آپ کہیے سری نارائن جی نارد سے بولے کہ ساوتری کے بچن سُن سری بشن جی کو دلمین یاد کر دھرم راج جی کرم بندھن کے کاٹنے والی کتھا کہنے لگے کہ اے سندری چارون بیدون اور دھرمون اور سنگھتاؤن اور پرانون اور اتہاسون اور پانچ راتر وغیرہ اور اور سب دھرم شاسترون اور بید کے انگون اور پیدایش موت بوڑھاپا روگ شوک اور بغض کا ناس کرنے والا سب منگل روپ بڑے آنند کا کارن اور نرکون سے تارنے والا اور بھگت کا دینے والا اور کرمون کا کاٹنے والا موچھ ہونیکی سیڑھی اور نہ ناس ہونے کا استھان اور سالوکیہ ۔ سارشٹ ۔ سارو پیہ ۔ سامیپہ ان چارون قسم کی مُکت کا دینے والا پانچ دیوتا کا پوجن ہی اور جن کُنڈون کو ہمیشہ جم کے دوت رچھیا کرتے ہین اور اُن نرک کے کُنڈون کو مہادیو گنیش اور سورج ان پانچون دیوتون کی بھگت خواب مین بھی کبھی نہین دیکھتے اور جو لوگ دیبی کی بھگت نہین رکھتے وہ ہمارے لوک مین آتے ہین اور جو بشن جی کے تیرتھون کو جاتے یا ایکادشی کا برت رہتے اور ہمیشہ بشن جی کی پوجا کرتے وہ لوگ ہماری سنجمنی پوری مین کبھی نہین جاتے اور تینون سندھیاؤن سے پوتر اور شدہ آچار والے بھی نہین جاتے اور جو دیبی کی سیوا کرتے وہ بھی نہین جاتے اور جب ہمارے دوت جو بڑے بھیانک ہین مرت لوک مین جاتے ہین تو شیو کی پوجا کرنے والے لوگون سے ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ اور جب ہمارے دوت پھانسی ہاتھ مین لیکر جاندارون کو لانے کے لیے مرت لوک کو چلتے ہین تو ہم روک دیتے ہین اسلیے وہ ہرداسون کے گھرون کو چھوڑ اور اور جگھون مین جایا کرتے ہین اور کرشن چندر کے منترون کے پوجنے والون کو دیکھتے تو ویسے ہی بھاگتے جیسے گرڑ کو دیکھکر ناگ بھاگتا ہی اور اگیان سے لکھے ہوئے دیبی کے منترون کو ناخون اور قلم سے چترگُپت خوف کھاکر کاغذ سے کاٹ دیتے ہین اور وہ دیبی کے بھگت جو بھول سے پہونچے تو چترگُپت پاد ارگھیہ دیتے اور وہ ست لوک کو طے کر کے من دویپ مین چلے جاتے ہین اور اُنکے چھونے ہی سے اپرادھ دور ہو جاتا اسیطرح پانچون دیوتون کے پوجنے والے ہماری پوری کو نہین جاتے جو نرک مین نہین جاتے اُنکے نام تو بتلائے اب دیہہ کا بیان کرتے ہین سُنو

چوپائی

مہہ جل بایو انل آکاشا | پنچ رچیت یہ دیہہ پرکاشا
دھرا آدِ سون نرمت دیہا | کرتِرم نشور نہین سندیہا
ہوت بھسم جارے پر یہئی | پھر سکھ دُکھ یہ کچھ نہین لہئی
جیو پورکھ انگشت پرمانا | سو چھم دیہہ دھارت سو آنا

بھوگ بیت جو روپ بچاری	سو جم پور کو جات کراری
جرت اگن منھہ جم نہین جرئی	نہین جل وبت استر نہ مرئی
نہین تچھن کنٹک سے ناسا	تپت تیل منھہ جرت نہ بھاسا
بھسم بھگن نہین ہوت جاتنا	سہت سکل ویہا و پاتنا
کہا دنیہہ برتانت پکاری	یہ بدھ بھوگت جیو بچاری
کنڈن کے لچھن اب بھاگت	سنہو نہ گپت کچھو ہم راکھت

ادھیاے سینتیسوان

دوہا

سینتیسوین ادھیاے مین لچھن کنڈن کیر	بھاکھت سو سنیو سجن جیہہ تراس گھنیر

دھرم راج بولے کہ سب کنڈ پورن ماسی کے چندرمان کے مانند گول ہین اور نہایت گہرے اور آگ سے تپائے ہوئے پتھرون سے جاتے ہین اور پرلی تک ناس نہین ہوتے کیونکہ انکو ایشر نے اپنی اچھیا سے بنایا ہے اور انہین پاپیون کو کلیش دینے والے طرح طرح کے گہرے ہین انمین تپت کنڈ بہت جلتا ہوا انگارے کے مانند ہے جسمین آگ کی لپک سو ہاتھ اونچے تک چلی جاتی ہے اور چارون طرف کنارون کو بھی کوس بھر تک لپکین جاتی ہین اور اسمین ہمارے دوتون کے لیجائے ہوئے بے تعداد پاپی پڑے انکی ہاے ہاے آواز ہو رہی ہے کیونکہ ایک تو وہ جلتے ہین دوسرے اوپر سے پیٹتے جاتے ہین نیچے تپایا ہوا پانی بھرا ہے جسمین کاٹنے والے جاندار بھرے ہین اور بہت مارے جانے کے سبب بہت ہی چلا رہے ہین اور وہ آدھے کوس کا ہے اور تپت چھودک کنڈ مین تو تپایا ہوا کھاری پانی بھرا ہے اور بے تعداد کوے اسمین بھرے ہین اور پاپیون سے بھرا ہوا کوس بھر کا بھیانک کنڈ ہے جسمین رچھیا کرو رچھیا کرو آواز کرتے ہوئے پاپی جنہون نے کچھ کھایا نہین اور انکے گلا تالو اوٹھ سوکھے ہوئے ہین ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے پڑے ہین اور ایک کوس بھر کا بشٹھا کا کنڈ ہے جو بشٹھا سے بھر گیا ہے اور بدبو مین لپٹے ہوئے پاپیون سے بھرا پڑا ہے جو پاپی ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے اور بشٹھا کھاتے اور رچھیا کرو رچھیا کرو یہی شبد کر رہے ہین اور نیچے سے بشٹھا کے کیڑے کاٹتے ہین اور گرم پیشاب کے رس اور کیڑون سے بھرا ہوا موتر کنڈ ہے جسمین ان کیڑون کے کاٹے ہوئے بڑے پاپی بھرے ہین یہ کنڈ دو کوس کا ہے یہان کے پاپیون کو ہمارے دوت پیٹتے ہین جس سے انکے اوٹھ تالو ہاے ہاے کرتے سوکھ رہے ہین اور شلیکم مین شلیکم کھنکھار بھرا ہے اور اسمین طرح طرح کے کیڑے بھرے ہوئے ہین اور انہین کیڑون اور کھنکھار کو کھاتے ہوئے پاپی اسمین پڑے ہین اور آدھ کوس کا گر کنڈ ہے اسمین رہنے والے پاپی گر یعنے زہر کھانے کو پاتے اور ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے اور ہاے ہاے کرتے کیونکہ اسمین سانپ کے مانند جیو بھرے ہین جو سب انگون مین لپٹے ہوئے کاٹا کرتے ہین اور دوکھ کا کنڈ ہین سب کیچڑ بھری ہے اور یہ بھی آدھے کوس کا ہے اسمین بھی طرح طرح کے کیڑے بھرے رہتے انسے کاٹے ہوئے پاپی رویا کرتے اور بسا رس کنڈ پاو کوس کا ہے جسمین چربی بھری ہوتی اور اسی کو کھاتے ہوئے پاپی جمدوتون سے پٹ کر اسمین دکھی رہتے ہین اور شکر کنڈ مین جو ایک کوس بھر کا ہے بیج سے بھرا ہوا ہے اسمین پڑے

بڑے کیڑے رہتے ہین اُسمین رہنے والے پاپی وہی کھاتے ہوئے جمدوتون سے پیٹے جاتے ہین اور رکت کُنڈ مین بدبودار خون
بھرا ہوا ہی وہ باولی کے مانند بہت گہرا ہی اور اُسی خون کے پینے والے پاپی جمدوتون سے پیٹتے ہوئے بھرے ہین اور اشر کُنڈ مین آنسو
بھرا رہتا اُسمین کے پاپی وہی آنسو پیتے ہین اور جمدوت اُنکو مارتے ہین یہ باولی کا چوتھائی ہی اور گاترمل کُنڈ مین منکھون کے بدن کا
میل سب طرح سے بھرا رہتا اُسمین طرح طرح کے کیڑے رہتے اُسمین پڑے ہوئے پاپی وہی کھاتے ہین اور وہی کیڑے اُنکو کاٹتے ہین اور
کرن بٹ کُنڈ مین کان کا میل بھرا رہتا ہی اُسمین جو پاپی پڑتے وہ کان کا میل کھانے کو پاتے اور ہاے ہاے کرتے اور مجبا کُنڈ مین چربی
ہین آدمیون کی چربی اور نہایت بدبودار بھری رہتی ہی یہ باولی کا چوتھائی ہی اسمین کے پاپی وہی کھایا کرتے اور مانس کُنڈ مین خون سے
بھرا ہوا گوشت بھرا رہتا ہی اور اسمین بہت پاپی بھرے رہتے یہ باولی کے برابر ہی اسمین اکثر کنّیا کے بیچنے والے پاپی پڑتے ہین اور
رچھیا کرو رچھیا کرو پکارا کرتے ہین اور نکھ کُنڈ لوم کُنڈ کیش کُنڈ استھ کُنڈ یہ چارون چوتھائی چوتھائی کوس کے ہین انھین طرح طرح
کے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے ہین اور پرتپت تامر کُنڈ مین انگارے بھرے رہتے ہین اور تانبے کی لاکھون صورتین اسمین
بھری ہین اُسمین ہر ایک پاپی ایک ایک تانبے کی مورت مین چپٹا دیا جاتا ہی اور وہ دو کوس کا ہی اور لوہ کُنڈ مین انگارون سے بھرے
ہونے کے سبب لوہا بہت گرم ہو رہا ہی اُسمین بھی لوہے کی لاکھون مورتین ہین ہر ایک مورت مین ایک پاپی چپٹا دیا جاتا ہی اور
جب وہ جلنے لگتا تب رچھیا کرو رچھیا کرو پکارنے لگتا ہی اسمین بڑے بڑے پاپی پڑے رہتے ہین اور یہ چار کوس کا ہی اور چرم کُنڈ
اور سُرا کُنڈ یہ دونون باولی سے آدھے آدھے ہین اور انھین چیزون کو کھاتے ہوئے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے رہتے
ہین اور کنٹک کُنڈ مین سیمبھر کے درخت لگے ہوئے ہین اور وہ لمبے ٹیڑھے کانٹے ہوتے ہین جو درختون سے ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین
اور ہر ایک پاپی کا بدن اُنسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور کہتا ہی کہ پانی دیجیے اور نہایت خوف سے بہت دُکھی ہو جاتا ہی اور پرسے ہمارے
دوت سر پھوڑتے ہین اور بچھو کُنڈ مین تجھاب سانپ کا زہر بھرا ہی یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور اسمین کے رہنے والے پاپی وہی کھاتے
ہین اور پرتپت تیل کُنڈ مین تپایا ہوا تیل بھرا ہی اور اُسمین ٹھرے پاپی بھرے رہتے یہ کوس بھر کا ہی اور کُنڈ سب طرفون سے بھالون
سے گھرا ہوا اور بھرا ہوا ہی اسمین پاپی پکارا کرتے کیونکہ سب طرف سے بھالے اور برچھیون کی نوکین اُنکے اوپر گرتی ہین یہ کُنڈ
آدھ کوس کا ہی اور کرم کُنڈ چار چار ہاتھون کے کیڑون سے جو سانپون کے مانند ہوتے اور اُنکے تیز دانت ہوتے ہین بھرا اور زہر بھرا
ہوا ہی اسمین رہنے والے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے اور کیڑون کے کاٹنے سے بہت دُکھی رہتے اور پوپ کُنڈ چار کوس کا ہی اسمین پاپی
پیپ کھاتے ہین اور جمدوت اُنکو خوب مارتے ہین اور سرپ کُنڈ تاڑ کے درخت کے برابر سانپون سے بھرا ہوا اور اُنھین سے بھرا ہوا اور
پاپیون سے بھرا ہوا ہی جسمین سانپون کے کاٹنے اور ہمارے دوتون کے مارے جانے کے سبب پاپی چلا رہے ہین اور مس کُنڈ ڈنس کُنڈ
گرل کُنڈ یہ انھین جیون سے بھرے ہین یعنے مس کُنڈ مین مچھے بھرے ہوئے ہین ڈنس مین ڈانس گرل مین شہد کی مکھیان بھری
ہین یہ سب آدھے آدھے کوس کے ہین اور انمین جتنے پاپی رہتے سب کے ہاتھ پانون باندھے رہتے اسی سے اُنکے بدن سے خون
نکلا کرتا نہ کھجلانے پاتے نہ مچھے وغیرہ اُڑانے پاتے صرف ہاے ہاے چلایا کرتے ہین اور ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے بجر کُنڈ اور
برشچک کُنڈ دونون بجر اور بچھوون سے بھرے یعنے بجر کُنڈ بجر سے اور برشچک کُنڈ بچھو سے اور یہ آدھی باولی کے برابر ہین انھین جو پاپی پڑتے
انھین سے چھیدے جاتے اور شر کُنڈ (تیر ۱۲) شول کُنڈ (ہتھیار ۱۲) کھڑگ کُنڈ (تلوار ۱۲) یہ انھین سے بھرے ہوئے آدھی باولی کے برابر ہین انھین

پاپی انھین سے چھیدے اور کاٹے جاتے ہین اور گول کُنڈ گرم پانی سے بھرا ہوا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی جہان اندھیرا ہی اور اُسمین روتے
ہوئے پاپی بہت پڑے ہین اور نکر کُنڈ نہایت بکرال پانی مین رہنے والے نکرون سے بھرا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی اور کاک کُنڈ مین لشٹھا موت
کھنکھار اور کوّے بھرے ہین اور نتھان ایک قسم کے کیڑون سے بھرا ہوا چار سَو ہاتھ کا ہی اتنا ہی بیج کُنڈ ہی اسمین نتھان اور بیج کیڑے
رہتے ہین یہی پاپیون کو کاٹتے ہین اور بجر کُنڈ سَو دھنکہ کے برابر بجر کے مانند کیڑون سے بھرا ہی جہان پہونچکر پاپی ہاے ہاے کرتے ہین اور
تپت پاکھان کُنڈ تپائے ہوئے انگارون پتھرون سے بنا باولی سے دُگنا ہی اور تیجین پاکھان کُنڈ چھرے کی دھار سے زیادہ تیکھا پہاڑون سے
بنا ہوا اور بڑے پاپیون سے بھرا ہوا ہی اور لالا کُنڈ سُرخ سُرخ رال یا لار کے جیوون سے بھرا ہوا بہت گہرا ہمارے دُوتون سے پیٹتے ہوئے
پاپیون سے بھرا ہی اور ایک کوس کا ہی اور مسی کُنڈ پہاڑون کے مانند پتھرون سے بھرا اَسّو دھنکہ کا پاپیون سمیت ہی جنکو ہمارے دُوت مارتے
اور اندا دیتے ہین اور چورن کُنڈ چونے سے بھرا ہوا ہی اور ایک کوس بھر کا ہی جسمین ہمارے دُوتون سے پیٹے ہوئے جیو رہتے ہین اور
چکر کُنڈ کمہار کے چاک کے مانند گھوم رہا ہی جسمین سولہ آرا گج لگے ہین جو بہت تیکھا ہونے کے سبب اُسکے نیچے پڑنے والے چورن ہوئے منکھون
سے بھرا ہی اور بکر کُنڈ بہت ہی ٹیڑھا ہی اور چار کوس کا گہرا پہاڑ کے درّے کے مانند بڑے پاپیون سمیت ہی اور کورم کُنڈ کچھوون بکرال جیوون
اور پانی کے جیوون سمیت طرح طرح کے پاپیون سے بھیانک ہتا ہی اور جوالا کُنڈ اگن کی جوالاؤن سے بھرا ہوا کوس بھر کا ہی اور اسمین ہاے
ہاے کرتے ہوئے پاپی رہتے ہین اور بھسم کُنڈ گرم راکھ سے بھرا ہوا ایک کوس بھر کا ہی جسمین جلتی ہوئی بھسم کھاتے ہوئے پاپی بھرے ہین اور
اسمین گرم پتھر اور لوہے کی چیزین بھری ہین اور بہت سے جلے ہوئے بدن اور پاپی جنکا تالو سوکھتا ہے پڑے ہین اور دگدہ کُنڈ ایک کوس
بھر کا ہی جہان بہت اندھیرا اور سخت ہی اور پیٹتے ہوئے پاپیون سمیت چار کوس کا ہی اور پرتپت سوچی کُنڈ بہت بھیانک چار کوس کا ہی اور اسمین
پاپی جنکو جمدوت مارتے ہین پڑے ہین اور اس پر کُنڈ مرگ کے مانند پتون سمیت تاڑ کے درختون سے بھرا ہی اُنکے نیچے جیسے پاپی پہونچتا کہ
وہ پتے جو تلوار سے بھی تیز ہین گرکر بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے ہین یہ بھی آدھے کوس کا ہی اسمین پاپیون کا خون بھرا ہی جو پاپی رچھیا کرو
رچھیا کرو بار بار کہتے ہین اور چھُرادھار کُنڈ سَو دھنکہ کا پاپیون کے خون سے بھرا اور بہت بھیانک ہی اور سوچی مکھ کُنڈ سوئی کے مانند مکھ
والے ہتیارون سے بھرا ہی اور اسمین پاپیون کا خون بھی بھرا ہی اور دو سو ہاتھ کا ہی اور گوکا مکھ کُنڈ جو کسی چوپائے کے مکھ کے مانند ہی نہایت
گہرا کوئین کے مانند بیس دھنکہ کے برابر ہی جو پاپیون کو بہت بڑا دُکھ دیتا ہی اور کیونکہ اسمین گوکا مکھ کیڑون کے کھائے جانیکے سبب
لٹے بھرے ہوئے ہین اور نکر کے مکھ کے مانند کُنڈ سولہ دھنکہ کا کوئین کے مانند بہت گہرا پاپیون سے بھرا ہی اور گج دنشک کُنڈ سو دھنکہ کا
ہی اسمین بھی پاپی جم دوتون سے پٹے ہوئے بھرے ہین اور گوؤ کا مکھ کا کُنڈ تمیس دھنکہ کا ہی جو پاپیون کو بہت دُکھ دیتا ہی اور کمبھی پاک کُنڈ کال
چکر کے سمیت بڑا بھیانک گھڑے کے مانند نہایت اندھیرا چار کوس کا لاکھ مرد گہرا اور بہت چوڑا ہی اُسکے اندر اور بھی کُنڈ ہین کہین تو تپت تیل کُنڈ
اور کہین تامر وغیرہ کُنڈ ہین اسمین سب جگہ پاپی اور کیڑے بھرے ہین اور وہ اُسمین ایک دوسرے کو مارکر ناس ہو جاتے ہین اور اوپر سے
جمدوت موسل اور مگدر اُنکو مارتے ہین اسلیے اُنکے عضو علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین تب اُنکو بیہوشی آجاتی جب ایک لحظہ مین ہوش مین آجاتے ہین تو
پھر اُنکی وہی حالت ہوتی ہی اسلیے بار بار روتے ہین جتنے پاپی سب کُنڈون کے ملانے پر ہوتے ہین اُنکے چوگنے اس کمبھی پاک نرک مین ہی رہتے
ہین اور یہ بہت دنون تک بھوگ کیا کرتے اتنی تکلیف ہونے پر مر نہین جاتے اسلیے سب کُنڈون مین کمبھی پاک کُنڈ بڑا ہی اور کیونکہ کال
کے بنائے ہوئے سوت کے باندھے ہوئے پاپی لوگ اسمین گرائے جاتے ہین ایک لحظہ بھر مین وہ باکر کے پھر دُوت اُٹھاتے ہین

اسلیے انکو بڑی دیر تک دم نہین آتا اور بار بار بیہوش ہو جاتے ہین اور نہایت تکلیف پاتے ہین اور اُسمین بہت گرم پانی بھرا ہوتا ہی اسلیے اسے
کال سوتر نرک کُنڈ کہتے ہین اور منسیو دکُنڈ گرم جل سے بھرا ہوا چھیانوے ہاتھ کے پھیلاوے مین ہی اسمین آدھے جلے اور سب دھڑ
جلے طرح طرح کے پاپی بھرے رہتے ہین جنکو ہمارے جمدوت پیٹتے ہین اور اُسمین جانور بھی بہت رہتے ہین اسکا او ٹو دبھی نام ہی اسمین
چار سَو ہاتھ اونچے سے پاپیون کے نیچے گرنے پر جیسے ہی اسکا پانی چھو جاتا ہی ویسے ہی سینکڑون روگ ہو جاتے ہین اور گرم کنڈک کُنڈ
مین جسمین بدن مین نرم جگہ پر چوٹ کرنے والے جانور رہتے ہین وہ پاپیون کو دُکھ دیتے ہین جہان ہاے ہاے کرتے ہوئے پاپی پڑتے
ہین اور پانس بھوج کُنڈ مین گرم دھور بھری ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی اُسمین رہتے ہین یہ چار سَو ہاتھ کا ہی اور پاپ پیشٹن کُنڈ مین
پاپی گرتے ہی پھانسی سے باندھ دیا جاتا ہی اور یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور شول پروت کُنڈ مین گرتے ہی گرتے ہر انی سول سے چھید اجاتا یہ اسّی
ہاتھ کے برابر ہی اور پرکمپن کُنڈ مین بہت ٹھنڈھا پانی بھرا ہی جسمین پڑتے ہی پاپی کانپنے لگتا ہی یہ آدھے کوس بھر کا ہی اور اولکا مکھ کُنڈ
مین ہمارے دوت پاپیون کے مُنہ مین جلتی ہوئی لکڑی کھونس دیتے ہین یہ اسّی ہاتھ کا ہی اور اندھ کوپ کُنڈ کی لاکھ مرد گہرائی
اور چار سَو ہاتھ کی چوڑائی ہی اور وہ طرح طرح کے کیڑون کے ہونے سے بہت بھیانک ہی اور سوچھن کُنڈ کی سَو مرد کی گہرائی ہی اور
اُسمین بہت اندھیرا ہی اسمین پاپیون کو بڑا دکھ ہوتا ہی اور لکھ کُنڈ مین طرح طرح کے چمڑون کا رس بھرا ہی یہ چار سَو ہاتھ کا ہی اسمین رہنے
والے پاپی وہی چمڑے کا رس جو بہت بدبودار ہی پیا کرتے ہین اور شورپ کُنڈ جسکا سوپ کے مانند مُنہ ہی یہ اڑتالیس ہاتھ کا ہی
جسمین گرم بالو اور لوہا ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی جیوون سے بھرا ہی اور جوالا مکھ کُنڈ مین اندر جو آگ ہی اُسکی لپٹ باہر تک
چلی آتی ہی یہ بھی اسّی ہاتھ کا ہی اور آگ سے جلے ہوئے پاپیون سے پورن ہی اسمین گرتے ہی پاپی بیہوش ہو جاتا ہی اور دھوم اندھ کُنڈ
مین دھوان دھار ہوتا جسمین دھوان لگتے ہی پاپی اندھا ہو کر پڑتا اسکے اندر سڑی گلی چیزین سُلگتی رہتی ہین یہ باولی سے
آدھا ہی چاہے کوئی آدمی سو دھنکھ پر دور ہو مگر دھوان سونگھتے ہی بیہوش ہو جاتا ہی اور ناگ ہیشٹن کُنڈ مین گرتے ہی
پاپی سانپون مین اور سانپ پاپی مین لپٹ جاتے ہین یہ بھی سَو دھنکھ یعنے چار سَو ہاتھ کا ہی اسمین بڑے بکھ وحشہ
سانپ بھرے ہین وہ پاپی کو کھا جاتے ہین۔

چوپائی

نرک کنڈ یہ کہے چھیاسی لچھن سبکے سُن پُن بھامن	اِنکے سنت کنت جم بھاسی ابکا سُناچہت نرپ کامن

ادھیاے ارہتیسوان

دوہا

ارھتیسون ادھیاے مین ہو بدہ کتہ بکھان	مہادیبی کر سمھک سنہولوک کر کان

پہلے کے ادھیاؤن مین کنڈون کی کتھا سُن ساوتری نے پوچھا کہ ہمکو دیبی کی بھگتی کا طریقہ تبلائیے جو سارے دن مین سارا دبہون کی
اُلمت کے دروازے کا بیج نرکون کے تارنے والی مُکت کا سبب اور رشم کے ناس کرنے والی اور کرم کے درختون کو توڑنے والی اور سب کے

ہوئے پاپون کے مٹانے والی ہے اور یہ بھی بتلائیے کہ نکت کتنے قسم کی ہے اور اُسکے لچھن کیسے ہیں اور دیبی کی بھگت کیسے جس سے آدمی پھر حمل
مین نہین آتا اب آپ کچھ گیان کہیے جس سے بیراگ ہو کیونکہ الیشر نے عورت کی ذات ان ادھکاری بنائی ہے اور سب دان جگیہ اشنان
برت یہ اگیانی پورکھون کو جو کوئی گیان دیتا اُسکے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتے پتا سے سو حصے زیادہ ماتا ہے اور ماتا سے سو حصے زیادہ
پوچھنے کے لائق وہ آدمی ہے جو گیان دیتا ہے اتنا سُن دھرم راج جی بولے کہ پہلے تو یہ بردان دیچکے ہین کہ تمھارے دلکی مراد بر آوے اگلے
برسے تمکو شکت کی بھگت ہو اب تم سری دیبی کے گُن کا کیرتن سُننا چاہتی ہو جو کہنے سُننے اور پوچھنے والے کا کُل تار دیتا ہے مگر اُسکو اچھی طرح
ہزار مُنہ سے شیش جی نہین کہ سکتے اور نہ پانچ مُنہ سے مہادیو جی اور نہ چارون بیدون کے اور سب سرشٹ کے بنانے والے چار مُنہ کے
برہما جی کہان تک کہین اور جو سب جاننے والے سری بشن جی ہین وہ بھی پورا نہین کہہ سکتے اور نہ چھ مُنہ والے ٹھکرائن نہ کوئی جوگیون کے
گرو گنیش جی اور سب شاسترون کے سار جو چارون بید ہین وہ اُس بھگوتی کے گُنون کی ایک کلا بھی نہین کہ سکتے اور اُسکے بیان
کرنے مین سرستی جی جڑ ہو گئین مگر نہ کہ سکین اور سنتکمار سنکا دوغیرہ بھی نہین کہ سکتے اور کپل اور سورج اور اور بھی مریچ وغیرہ برہما کے بیٹے
نہین کہ سکتے پھر یہ سب جو دیبی کا کیرتن نہین کہ سکتے تو اور کوئی کیا کہ سکیگا جس دیبی کے چرن کمل کو برہما بشن اور شیو دھیان کرتے اور
وہ چرن کمل دیبی کے بھگتون کو سُلبھ مگر اورون کو دُرلبھ ہے لوک مین کوئی سُنکر کچھ جانتا اُس سے برہما زیادہ جانتے اور برہما سے گنیش جی
زیادہ جانتے اور اُنسے زیادہ سری شیو جی جانتے ہین کیونکہ اس سے پہلے اُسے نارائن پرماتما سری کرشن چندر جی نے گو لوک کے راس
منڈل مین اُنسے کہا تھا اور شیو جی نے وہی شیو لوک مین دھرم سے کہا اور دھرم نے سورج سے جس گیان کو پایا ہمارے پتا سورج جی نے
عبادت کرکے بھگوتی کو پایا اور اُس سے پہلے ہمنے جم کا کام کرنا منظور نہ کیا تھا کیونکہ ہمکو بیراگ ہوا تھا اسلیے ہم عبادت کرنے کی خواہش رکھتے
تھے تب ہمارے والد نے اُس بھگوتی گُن کا کیرتن ہمسے کہا تھا وہ ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ بھگوتی ہی اپنے سب گُن نہین جانتی ہین پھر اور
کوئی کیا جان سکتا ہے جیسے کہ آسمان اپنے اندازہ کو نہین جانتا وہ مایا پرماتما سب کی آتما سب کارنون کی کارن سبکی مالک سبکی آدھر دور ہن
کرنے والی ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ خوش بےخوف وخطر نرگُن نرلیپ سبکی ساچھی سبکی آدھار اُس سے جتنے پیدا ہین وہ پراکرت کہلاتے
ہین پرماتما اور پرکرت مین کچھ فرق نہین وہی پرماتما کی شکت مہامایا سچد انند روپنی اگرچہ بناروپ کے ہے مگر بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنے کے لیے روپ دہارن کرتی ہے جیسے کہ اُسنے پہلے گوپال سُندری روپ جو نہایت خوبصورت ہے بادل کے مانند سیام نوجوان
اور کروڑون کام دیوون کے مانند خوبصورت اور سرد رت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کی شوبھا کو شرم دینے والے مکھ کو دھارن
کیے اور امول رتنون سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی پیت امبر اوڑھے پر برہم سروپ برہم تیج سے روشن درشن سے سُکھ دینے
والی شانت سروپ رادھا جی کے خاوند انت بھگوان راس منڈل پر بیٹھے ہوئے مُرلی بجاتے دو بھج بن مالا پہنے اور کوستُبھ من چھاتی
مین دھارن کیے کیسر اگر اور کستوری ملے چندن لگائے اور چمپا اور چمیلی کی مالا پہنے رہینک چندرمان کی شوبھا کے سمان سو بھا سے بھری
ہوئی ٹیڑھی شکھا دھارن کیے ہوئے اور اسیطرح کے کرشن چندر کو بھگت دھیان کرتے ہین جس کرشن جیکے خوف سے برہما سرشٹ
بناتے اور کرمون کے موافق سب کرمونکا لکھا ہوا کرتے ہین اور جنکے حکم سے بشن جی عبادت کرتے اور سب کرمون کے پھل دیتے اور سبکی
پرورش کرنے والے ہو سبکو پالتے اور جنکے خوف سے شیو جی سب کا سنگھار کرتے اور گیانیون کے گرو اور مرتنجیہ کہلاتے ہین اور جنکے جاننے سے
گیانی جوگی گیان کے جاننے والے اور بھگت بیراگ سے بھرے ہوئے ہین اور جنکے جاننے سے جلد بہنے والی ہوا چلتی ہے اور جنکے خوف

سے سورج ہمیشہ تپا کرتے اور اندر برستے جاندار مرجاتے اور اگن جلا ڈالتی پانی سردی کرتا دگپال طرفون کی رچھیا کرتے اور راسونکا چکر اور
گرہ گھومتے اور درخت پھولتے اور پھلتے اور جنکے حکم سے کال سبکو مارتا اور جنکے حکم سے پانی اور زمین پر رہنے والے جیو ہمیشہ زندہ نہین رہ سکتے اور
اُسیکے حکم سے ہوا پانی کو دھارن کرتی اور پانی کچھوے کو اور کچھوا شیش جی کو اور شیش جی پرتھوی کو اور پرتھوی سمندر اور پہاڑون کو دھارن
کرتی ہی جسمین سب رتن بھرے ہین اور اسمین سب جاندار رہتے اور اسی مین مرتے چلے جاتے ہین اور دیوتون کے اکھتر جگ کی اندر کی عمر ہوتی
ہی اسیطرح جب اٹھائیس اندر ہو گتے ہین تو برہما کا ایک رات دن ہوتا ہی اسیطرح تیس دن کا مہینہ دو مہینے کی رت اور چھ رتونکا برہما جی کا برس ہوتا ہی ایسطرح
کے سَو برس تک برہما زندہ رہتے ہین ایک بشن جی کے پلک بھانجنے مین برہما جی مرجاتے ہین اسیطرح بشن جی کے پلک بھانجنے مین
پراکرتک پرلی ہوجاتا ہی اس پراکرت پرلی مین سب دیوتا چراچر سنسار برہما جی وغیرہ سب سری کرشن چندر جی کی ناف مین لین ہوجاتے ہین
اور جو بشن جی چھیر ساگر مین سونے والے اور بیکنٹھ مین چتربھج ہوکر رہتے ہین وہ سری کرشن چندر جیکی بائین بغل مین لین ہوجاتے ہین اور شیو جی
اُنکے گیان مین لین ہوجاتے ہین اور درگا بشن جیکی مایا ہی اُسمین سب شکتیان لین ہوجاتی ہین اور وہ درگا کرشن چندر جیکی بدھ مین لین ہوجاتی ہی
اور عقل کی مالک دیبی ہوکر رہتی ہین اور نارائن جیکی کے انس سے پیدا ہوا اسکند جی نارائن جیکی پسلی مین لین ہوجاتے اور کرشن جیکے انس سے
پیدا ہوئے گنیش جی اُنکے بازو مین پرویس ہوجاتے اور جو لچھمی کے انس سے پیدا ہین وہ لچھمی مین اور لچھمی رادھا مین لین ہوجاتی ہی اور سب گوپیان
اور دیوتونکی عورتین بھی رادھا ہی مین لین ہوجاتی ہین اور سری کرشن جیکی پران رادھا سری کرشن چندر جیکے پرانون مین رہتی ہین اور ساوتری
اور سب بید شاستر سرستی مین لین ہوجاتے ہین اور پرماتما سری کرشن چندر جیکی زبان مین سرستی نواس کرتین اور گولوک کے سب گوپ اُسکے رویون
مین لین ہوجاتے اور اُسیکے پرانون مین سبکے پران اور سب پون رہتے اگن انکی پیٹ کی اگن مین اور پانی انکی زبان کے سرے پر اور بشنو
لوگ تو نہایت خوش ہوکر اُنکے چرن کمل مین لین ہوجاتے ہین اور براٹ مہابراٹ مین لین ہوجاتے اور مہابراٹ سری کرشن چندر جی مین لین
ہوجاتا ہی جس سری کرشن چندر جیکے رویون مین سب بشنو بھرے ہین اور جسکے پلک بھانجنے مین پراکرت پرلی ہوجاتا ہی اور پھر پلک اُٹھنے
پر سرشٹ ہوجاتی ہی وہی سری کرشن چندر جی پرلی مین اُسی مول پرکرت مین لین ہوجاتے ہین وہ پراتنکت پرم پورکھ برہم مین لین
ہوکر ایک روپ ہوجاتی ہی اسلیے اُسکا نام اباکرت ہی اور چت سروپ ایشر مین ملکر پرلی مین وہی اکیلی رہ جاتی ہی ایسے مول پرکرت
کے کون گن کہہ سکتا ہی چارون چار طرح کی مکت بتلاتے ہین اور اُس سے زیادہ دیوتا کی بھگت ہی مکتیون کے یہ نام ہین ایک سالوکیہ دا
دوسری سارو پیہ دا تیسری سارو پیہ دا چوتھی نربان دا مگر بھگت اُنکی خواہش نہین کرتے وہ ایشر ہی کی سیوا کی خواہش رکھتے ہین اور
شیوا بر برہم اور نربان سو چہ پدون کی بھی خواہش نہین رکھتے کیونکہ مکت سیوا رہت ہوتی اور بھگت سیوا کی بڑھانے والی بھگت اور مکت
مین یہی فرق ہی اب کرمونکا حال کہتے ہین اُنکے دور کرنے کے لیے سری بشن جی کی پوجا کرنی عمدہ ہی یہی تو گیان وان لوگ کہتے ہین اور یہی
اچھے پھل کے دینے والے ہین وہ تم سے کہا اب آرام سے اپنے گھر مین چلی جاؤ اتنا کہہ جمراج جی اُس ساوتری کے خاوند جو ستیہ وان تھا اُسکو زندہ
کرکے ساوتری کو دے چلنے پر تیار ہوئے جم کو جاتے ہوئے دیکھ ساوتری جی پرنام کر جمراج جیکے بجوگ سے دکھی ہو اُنکے چرن پکڑ کر رونے لگی ساوتری کا
رونا سُن رحیم دھرم راج جی اُس سے یہ کہہ آپ بھی رونے لگے کہ تم ایک لاکھ برس بھارت کھنڈ مین خاوند کے ساتھ سکھ بھوگ کر آخیر مین اسی لوک
کو جاؤ گی جہان بھگوتی رہتی ہین اب اپنے گھر پر جاکر ساوتری کا برت کرو چودہ برس کیا جاتا ہی اُس سے عورتین مکت ہوجاتی ہین یہ ساوتری کا
برت جیٹھ کے اُجالے پاکھ اشٹمی کو ہوتا جیسے کہ مہالچھمی کا برت ہوتا ہی یہ برت سولہ برس تک ہوتا ہی اسے عورت بھگت سے کرتی ہی وہ بھگوتی کے لوک مین جاتی اور

اور جو عورت ہر منگل وار منگل دینے والی دیبی کو اور ہر مہینے کے اُجالے پاکھ کی چھٹھ کو اور اساڑھ کی سنکرانت کو سدھیون کی دینے والی منسا دیبی کو اور کاتک کی پورنماسی کے دن رادھا جی کو اُسی اُجالے پاکھ کی اشٹمی مین پاربتی کا برت رکھکر پوجتی ہی وہ اس لوک مین سکھ بھوگ کرانت مین سری بھگوتی کے پور کو جاتی ہین اسی طرح دیبی کی بھبوتیون کی پوجا جو آدمی کرتا ہی وہ سب سکھ پاتا بھگوتی پرمیشری کی ہر وقت پوجا کرنی چاہیے۔

چوپائی

یہ کہہ تاہ گیو نج بھونو ۔ دھرم راج برن تارت ہرنو
اُرساوتری نج پت لینا ۔ اپنے گرہ ہی مدت چل دینا
ستیہ وان ساوتری دوئو ۔ پر مدت بھونے پہونچے سوئو
سب سن نج برتانت بکھانا ۔ ناردجسم سب بھیوندانا
ساوتری تاتہ شبھ ہوتا ۔ پایو بر پرتاپ مضبوتا
ار ساوتری سسیر تین وس ۔ پایو راج سکل اتم تر
پن ساوتری شت ست جائے ۔ بر پر بھاو سب پرگٹ دکھایے
لاکھ برس پت سنگ سکھ بھوگا ۔ بھارت مانہہ نہ بھیو بجوگا
انت سوام سنگ دیبی لوکا ۔ پت بر تا پہونچی گت شوکا
سوتا کی ادہ دیبی جاسون ۔ ساوتری نام بھو تاسون
پن جاسون بید ن کی ماتا ۔ ساوتری کرت نام بدھاتا
اِم ساوتری کتھا بکھانی ۔ اوتم سکل بھانت شبھ کھانی
کرم بپاک بھرجیون کر ۔ کہا سنا کا چہت بدھ ور

ادھیاے اونتالیسوان [۳۹]

دوہا

اونتالس[۳۹] ادھیاے مین لچھمی کر اکھیان ۔ سکل بھانت تیہہ سنہہ جن جو دہن کیر دان

سری نارد جی پہلے ادھیاے کی کتھا سنکر بولے کہ ہمنے ساوتری اور جمراج کی گفتگو مین سول پرکرت گایتری دیبی کا جس سنا اے الیشر اب لچھمی جی کی پوجا سُنا چاہتے ہین کہ پہلے لچھمی جی کی کسنے پوجا کی اور اُنکا کیسا سروپ ہی اُنکے گنو نکا کیرتن کیجیے یہ سن نارائن جی بولے اے مہاراج سرشٹ کے پیشتر پرماتما سری کرشن چندر جی کے بائین انگ سے راس منڈل مین ایک دیبی پیدا ہوئی جو خوبصورت سیام روپ بارہ برس کی کنیا نوجوان سفید چمپا کے مانند رنگ اور شردرت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کو شرم دینے والا مُنہہ کرکے اور شردرت کی دوپہر کے کملون کی سوبھا چھوڑا دینے والی تھی وہ دیبی ایکا ایکی الیشر کی مرضی سے دو روپ کی

ہو گئیں اُنکے بائین انس سے لچھمی اور دہنے سے رادھا جی ہوئین اور پہلے اُسنے دو بھوج سری کرشن چندر جی کو قبول کیا اور پھر لچھمی جی نے بھی خواہش کی تب سری کرشن چندر جی کے دو روپ ہو گئے اُنمین دہنے انگ کا حصہ دو بھوج اور بائین کا چتر بھوج ہوا تب دو بھوج بھگوان نے چتر بھوج کو مہا لچھمی دیدی جنکو یہ جگت بہت پیارا معلوم ہوتا ہے وہی مہا لچھمی جی کہلاتی ہین رادھا کے خاوند دو بھوج رہے اور لچھمی کے خاوند چتر بھوج کے ساتھ رادھکا جی براجنے لگی اور چتر بھوج بھگوان لچھمی جیکے ساتھ بیکنٹھ مین چلے گئے یہ کرشن چندر اور نارائن جی سب انسون سے برابر ہین اور مہا لچھمی جی نے طرح طرح کے روپ دھر لیے جنھین بیکنٹھ مہا لچھمی جو پورن اوتار جسکا نام رہا ہے رہین جو ستدہ اور ستو مین پریم اور محبت کے سبب بیکنٹھ بہاری بھگوان کو سب عورتون سے زیادہ عزیز ہین اور وہی سرگ مین سرگ لچھمی جو سب سمپت سروپنی ہین پاتال مین ناگ لچھمی راجاؤن کے یہان راج لچھمی گرہستون کے گھر مین گرہ لچھمی یہ سب مہا لچھمی جی کی کلا کے انس سے ہوتی ہین اُنھین لچھمی کے انس سے گؤون مین سُرھبی ہوئی اور جگیہ کی عورت دچھنا اور وہی چھیر ساگر کی کنیا سری روپ ہین اور وہی چندرمان مین سوبھا سورج منڈل مین روشنی اور زیور پھل رتن پانی راجہ رانی اچھی عورت گھر اور سب غلہ اور کپڑا پھول دیوتون کی پرتما مونگا موتی مالا مینڈ ہیرا دودہ چندن سہاونا درخت ٹہنی نیا بادل اُنمین جو کچہ چمک اور آب ہے وہ مہا لچھمی کا پربھاو ہے پہلے لچھمی جی کی سری نارائن نے پوجا کی دوسری مرتبہ برہما نے تیسری مرتبہ مہادیو جی نے پھر سوایمبھو مُنّ پھر اور منوون اور رکھیون اور مُنیون اور مہاتما گرہستھون اور گندہرپون اور ناگ وغیرہ نے پاتال مین پوجا کی بھادرپد کی چاندنے پاکھ کی اشٹمی کو برہما جی نے پوجا کی تھی اور وہی پاکھ بھر کی پوجا سب لوگ کرتے ہین اور چیت بھادون پوس اور اچھی دارون مین بھگت سے بشن جی نے پوجا کی برس کے اخیر مین سنکرانت کے دن مُنّ جی نے پوجا کی تھی تب سے سب پوجا کرنے لگے منگل راجہ اور اندر نے منگل وار کو پوجا کی اسیطرح راجہ کیدار نیل سُبل نل دھرو اوتان پاد اندر بل کشیپ دچھ کردم سورج شیو پریہ برت چندرمان کبیر جم اگن اور برن ان سبھون نے پوجی اس طرح سب لوگون نے پوجا۔

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین ادھیاے مین لچھمی جنم نمتّ	نارائن کہہ نارد کہہ سوسُن دے چتّ

نارد جی نے پوچھا کہ نارائن جی کی پیاری بیکنٹھ مین رہنے والی سناتنی لچھمی جی سمندر کی کنیا کیسے ہوئی اور پہلے انکی استت اور پوجا کسنے کی اسے ہمسے کہیے سری نارائن جی بولے کہ اسکے پہلے دربلسا جیکے سراپ سے اندر گرائے گئے تھے اور سب دیوتا مرت لوک مین چلے گئے اور سرگ لچھمی نہایت رنجیدہ ہو کر بیکنٹھ مین جاکر مہا لچھمی مین لین ہو گئی تب سب دیوتا نہایت دُکھی ہو کر برہما جی کی سبھا مین گئے اور وہان سے برہما جی کو آگے کر بیکنٹھ کو گئے اور وہان بہت عاجزی سے سری نارائن جیکی سرن مین گئے تب مہا لچھمی جی نارائن جیکے حکم سے اپنے انس سے سمندر کی کنیا ہوئین اور پھر دیتون کے ساتھ دیوتون نے سمندر متھ کر مہا لچھمی جی کو پایا تبھی سری بشن جی نے بھی لچھمی جی کو دیکھا اسوقت لچھمی جی نے دیوتون کو بردان دیا اور بشن جیکے گلے مین بن مالا پہنادی اُسی بردان سے دیتون کے لیے ہوئے راج کو دیوتون نے پایا اور لچھمی جی کے پوجنے سے اُنکی مصیبت دور ہوئی اتنا سُن نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج دربلسا جی نے اُنکو کیسے اور کب اور کس دوکھ سے سراپ دیا کیونکہ مُن تو برہم کے جاننے والے تھے اور دیوتون نے کس روپ سے سمندر

متھا اور کس استوتر کے استت کرنے سے لچھمی جی پھر اندر کو ملین اور دُرباسا اور اندر سے کیا تکرار ہوئی یہ سب ہم سے کہیے یہ سُن نارد جی بولے
کہ ایک سمے شراب بکرمست ہو اندر جی کا ماتر ہو تنہائی مین سُرگ لچھمی کے ساتھ بہار کرتے تھے کہ کرڑا کرتے کرتے اندر کا من ہر لیا
کہ بہابن مین بہار کرتے استھت ہوگئے اُسوقت دیکھا کہ بیکنٹھ سے دُرباسا مُن کیلاس کو جاتے ہین مُن کو اندر نے ایسا دیکھا کہ برہم
تیج سے روشن اور گرمی کے ہزارون سورجون کے مانند چمکدار سفید جٹا دھارن کیے سفید جگیوپویت پہنے اور ہرن کی کھال اور ڈنڈ کمنڈ
لیے اور نہایت سفید تلک چندر اکار دیے اور لاکھون شاگرد ساتھ لیے تھے اندر نے اُنکو پرنام کیا اور اُنکے شاگردون کو بھی بھگت
سے خوش کیا تب اُنھون نے شاگردون سمیت اسیس دی اور بشن جی کا دیا ہوا پارجات کا پھول بھی اندر کو دیا جو پھول بورھاپے
روگ اور موت کی ناس کرنے والے اور موچھ کرنے والا تھا اندر راج کے پانے سے خوش تو تھے ہی کہ اُسیوقت اُنھون نے اُس پھول
کو ہاتھی کے سر پر رکھا اُس پھول کے چھوتے ہی وہ ہاتھی گُن روپ تیج پراکرم سے سب طرح بشن جیکے برابر ہوگیا اور وہ اندر کو
چھوڑ بڑے جنگل مین چلا گیا اندر تیج کے سبب اُسکی رچھیا نہ کر سکے جب مُن نے دیکھا کہ اندر نے پھول چھوڑ دیا تب غصہ کرکے سراپ
دیا کہ ارے دولت پانے سے مغرور تو نے ہماری بیعزتی کیسے کی جو ہمارے دیے ہوئے پھول کو تو نے ہاتھی کے سر پر دھر دیا تو نے
بڑی خطا کی کیونکہ بشن جی کا نیبید پھل یا جل پاتے ہی کھا پی لینا چاہیے اُسکے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا ہوتی ہے جو کمبخت تقدیر سے
بشن جیکی نیبید کو چھوڑتا اُسکی دولت جاتی اور کم عقل ہوکر راج چھوٹ جاتا ہے اور جو نیبید کھاکر سری بشن جی کو پرنام کرتا وہ اپنے ستو
پورکھون کو تارکر جیونمکت ہو جاتا اور جو پوجتا اور استت کرتا وہ بشن جی کے مانند ہو جاتا ہے اور اُسکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے تیرتھ شُدھ
ہو جاتے ہین اور اے مورکھ اُنکے چرنون کی دھور چھونے سے زمین جلدی پوتر ہو جاتی ہے اور بشن جیکے نیبید کھانے سے فاحشہ بے اولاد
بیوہ عورتون اور شودر کے سرادہ کا ان اور بغیر بشن جیکے چڑھائے بھوجن اور بغیر جگیہ کے گوشت اور شولنگ پر چڑھا ہوا اور شودر کے
جگیہ کرانے والے برہمن کا دیا ہوا اور پنڈے کا اور لڑکی بیچنے والے کا اور بھڑوا گٹن پن کرنے والے کا اور کامنی عورتون کے دُوت کا اور
جوٹھا اور باسی اور جو سب ان کھا لیتا ہو اُسکا اور فاحشہ عورت کے خاوند کا اور شودرون کے مُردے پھونکنے والے برہمن کا اور
جو عورت جماع کرنے کے لائق نہو اُسکے جماع کرنے والے کا اور متر دروہی اور بشواس گھاتیون اور جھوٹھی گواہی بولنے والے اور تیرتھ کے
دان لینے والے برہمنون کے ان کھانے والے بھی بشن جی کی نیبید کھانے سے پوتر ہو جاتے ہین اور ڈوم ہوکر بشن جی کی پوجا کرتا ہو
اپنے خاندان کے کروڑون پورکھون کو تار دیتا ہے اور بشن جیکا بھگت نہین وہ اپنے کو نہین بچا سکتا اور جو اگیان سے بھی بشن جی کا
جوٹھا کھاتا اُسکے سات جنم کے پاپ دور ہو جاتے ہین اسمین شک نہین ہے اور جو جانکر بھگت سے بشن جی کی نیبید لیتا اُسکے
کروڑون جنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اے اندر کیونکہ تمنے بشن جی کا پرشاد پھول ہاتھی کے سر پر رکھدیا اسلیے تم لوگون کو چھوڑکر
لچھمی جی بشن جی کے پاس چلی جاوین اور ہم نارائن کے بھگت ہین نہ ہم دیوتون سے ڈرتے نہ برہما سے نہ کال سے نہ موت
سے نہ بورھاپے سے تو اور کسکو گناوین جس سے ڈرتے ہون اور تمھارے پتا پرجاپت کشیپ کیا کرین گے اور یہ پھول جسکے
سر پر دھرا گیا ہے اُسی کی پوجا ہوا کریگی اندر ایسا سُن مُن کے چرن پکڑ زور سے رونے لگے اور نہایت خوف کھاکر بولے اے
سوامی مجکو آپ نے مناسب سراپ دیا جو موہ کا ناس کرنے والا ہے اب مین گئی ہوئی لچھمی آپ سے نہین مانگتا بلکہ دنیا سے اودھار
کرنے والا مجکو گیان دیجیے جو کہو دنیا و دولت کیون نہین مانگتے تو یہ دولت مصیبتون کا بیج اور گیان کی موندنے والی اور مکت کی

ہٹانے والی ہو اسلیے اب مین اسکو نہین چاہتا یہ سُن مُن بولے اندر تم سچ کہتے ہو پیدایش موت بڑھاپے اور دُکھ کا سبب تو الشیرج
ہوتا ہی ہو کیونکہ سمپت یعنے دولت اندھیرا ہو اسی سے اندھا آدمی مُکت کی راہ کو نہین دیکھتا اور جو دھن اور دولت سے مغرور اور مور کھ ہو کر
شراب سے مست اپنے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ہین جیسے کہ تم وہ تو بالکل مُکت کی راہ کو نہین دیکھتے اور دولت سے مغرور بکھیہ مین
اندھے بیخود بُرے کامی راجسی مُکت نہین پاتے ہین اور شاستر دو قسم کی راہ دکھاتا ہو ایک پربرت دوسرا نربرت مارگ پہلے پرانی نہایت خوشی
سے محو ہو کر پربرت مارگ مین لگتے ہین جیسے شہد کی طمع سے بھونرا کمل کے پاس جاتا ہو اور اُسکے کُمھلا جانے پر رات کو بھی بہت دُکھی ہوتا ہو
ویسے ہی طرح طرح کے عورت اور لڑکون کے سُکھ دُکھ کو دیکھ جو کلیش کا روپ اور پیدایش اور موت کی کھان اور اخیر مین ناس ہونے کا بیج ہو پربرت
مارگ قبول کرتا ہو جس سے بے تعداد جنم تک اپنے کرمون سے بنائی ہوئی جو طرح طرح کی جون ہین اُنمین ترتیب سے گھومتا ہو اُسکے بعد الشیر کی
مہربانی سے ہزارون مین کوئی ایک بھو ساگر سے ترنے کے لیے ست سنگ پاتا ہو جب سادھو مُکت کی راہ دکھا دیتے ہین تب جیو بندھن کے
توڑنے کے لیے تدبیر کرتا ہو مگر انیک جنمون کے جوگ سے اور عبادت اور برتون سے سُکھ دینے والا مُکت کا رستہ ملتا ہو یہ ہمنے اپنے
گرو کے مُنہ سے سُنا ہو جو تمنے پوچھا ہو مُن کے ایسے بچن سن پورندر جی کو براگ آگیا اور اُنکا براگ دن دن بڑھنے لگا اور مُن کے پاس
سے آکر جب اندر نے امراوتی پوری دیکھی تو وہ نے تعداد دیتون سے بھری تھی کہ کہین تو لوگ بھاگ رہے ہین اور کہین کے لوگ بھاگ
گئے تھے اور پتا ماتا عورت سب ادھر اُدھر بھاگ گئے دشمن سے گھری ہوئی پوری کو دیکھ اندر کے برہسپت جی کے پاس گئے اور منداکنی
ندی کے کنارے پر گرو جی کو دیکھا کہ پانی مین کھڑے ہوئے پربرہم کا دھیان کرتے تھے آنکھو چپ کرتے دیکھ پہر بھر تک اسی جگہ پر کھڑے
رہے جب گرو جی دھیان کر کے پانی سے نکلے تو اُنکے چرنون مین پرنام کر کے رونے لگے اور سراب وغیرہ کے سب حالات کہے اور پھر پوری
کا حال بھی کہا اندر کے بچن سن برہسپت جی غصہ ہو کر بولے کہ اے راجہ ہمنے سب سُنا اب مت رو ہمارے بچن سنو عقلمند لوگ مصیبت
کے وقت گھبراتے نہین اور دل کو مضبوط رکھتے ہین کسواسطے کہ سُکھ اور دُکھ دونون ناس ہو جاتے ہین اور سُکھ دُکھ دونون تقدیر کے اختیار
مین ہین اور وہ دونون سبکو جنم مین ہوا کرتے ہین جیسے کہ پہیے کی پٹیان لوٹ لوٹ کے تلے اوپر پھرا کرتی ہین اسمین رونے کا کیا مطلب
ہو اور کہا ہو کہ بھرت کھنڈ مین جیو اپنا کیا ہوا کرم بھوگ کیا کرتا ہو شبھ یا اشبھ چاہے جو کرے اُسی کا پھل بھوگ کرنا ہوتا ہو چاہے کروڑون
کلپ گذر جاوین مگر کرم بغیر بھوگ کیے نہین جاتے شبھ اشبھ کرم جو جسنے کیا ہو وہ ضرور بھوگے گا یہ بید مین سری کرشن پرماتمانے سام بید کی
ساکھا مین برہما جی سے کہا ہو کہ جب بھرت کھنڈ مین بھوگ کرتا ہو تب اُسسے چھٹی پاتا ہو کرم ہی سے برہمن کا سروپ ہوتا ہو اور کرم
ہی سے آشیرباد کرم ہی سے مہا لچھمی ملتی ہو اور کرم ہی سے غریب ہوتا ہو کروڑون جنمون کے کرم جیو کے پیچھے چلتے ہین جیسے جیو کا سایہ جیو
کے پیچھے چلتا ہو ایسے ہی کرم ہین اُسے بغیر بھوگے نہین چھوڑتے اور وقت جگہ اور پاتر کے بھید سے کرم ہی سے کمی اور زیادتی ہو جاتی
ہو جتنی چیز دیجاتی ہو اُسکا پُن تو سب دن ہوتا ہو مگر دن کے بھید سے کبھی کروڑ حصے اور کبھی بے تعداد حصے ہو جاتے ہین اور دس
دان دینے سے چیز کے برابر پُن ہوتا ہو اور دیس کے بھید سے کروڑ گُن یا بے تعداد گُن یا اُس سے زیادہ ہم پاتر مین چیز کے برابر دینے والے کو
پُن ہوتا اور پاتر بھید مین سو گُنی یا بے تعداد یا اُس سے زیادہ جیسے کسانون کے کھیت کے بھید سے کم یا زیادہ غلہ ہوتا ہو اسیطرح عام دن
مین برہمن کو دان دینے سے برابر ہی پھل ہوتا یعنے جتنا دو اُتنا ہی پُن اور اماوس اور شنکرانت کو دان دینے سے عام دن کے بہ نسبت سو حصے زیادہ
پھل ہوتا جیسے کہ کسانون کے کھیت کے بھید سے بے تعداد حصے اور چندرمان کے گرہن مین کروڑ حصے اور سورج کے گرہن مین اُس سے دس

ے دنیا مین ۱۲
ے دنیا کی باتون مین مشغول رہنا ۱۲
ے دنیا کی چیزون سے بالکل جدا علیحدہ ہونا ۱۲

زیادہ ہوتا اور اچھیہ نومی یا اچھیہ تیج کو ایسا پھل ہوتا جو کبھی ناس نہو اسی طرح اور پُن دینے والے دنون مین بھی زیادہ پھل ملتا ہی اور جیسے دان مین ویسے نہانے اور جپ وغیرہ مین بھی وقت اور جگہہ کے بھید سے کم و بیش پھل ہوتا ہی اسیطرح لوگون کے سب کرمون کا حال جانو — جیسے کمھار ڈنڈے چاک سوت اور پانی سے چاک گھما کر گھڑا بناتا ہی ویسے ہی کرم کے سوت سے برہما پھل دیتے ہین جس سے یہ سنسار بنایا گیا ہی تم اُس ناراین کو بھجو —

چوپائی

ناراین دھاتا کر دھاتا	اُڑ پا لکھو کے ہین ماتا
سرجن ہار کے سرجن ہارا	ہرن ہار کے ہرنے وارا
مہا بپت مین سُمرت جوئی	ہرہ جگت سو سُکھ جت ہوئی
مٹے بپت سمپت لہہ نانا	یہ بھاکھت شنکر بھگوانا
اتنا کہہ سُر گرُ بگیانی	ہردے لگائے لین بچ جانی
دے اسیس بھئو بدھ سمجھاوا	سو سب بدھ ہم تمھین سُناوا

ادھیاے اکتالیسوان

دوہا

اکتالیس ادھیاے مین سُر گن سہت سُریش	نج دُکھ کہن برہج پہہ گیو کہب سو دیس

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ سری بشن جی کا دھیان کرکے اندر جی دیوتون کو ساتھ لے برہسپت جی کو آگے کر برہما جی کے سبھا مین گئے اور وہان برہما جی کو دیکھکر دیوتون اور برہسپت سمیت اندر نے پرنام کیا اور اُستُت کے بعد برہسپت جی نے سب احوال برہما جی سے کہا اُسے سُن برہما جی ہنسکر اندر سے بولے اے بیٹے تم ہمارے بنس مین پیدا ہوئے ہو یعنے ہمارے پرپوتے ہو اور ہوشیار ہو اور برہسپت جی کے چیلے ہو اور دیوتون کے راجہ ہو اور تمھارے نانا دچھ جی ہین جو نہایت اقبال مند اور بشن جی کے بھگت ہین پھر جسکے تینون کُل شدہ ہون وہ مغرور کیسے ہو اور تمھارے سبب شدہ ہی ہین اور تم مغرور ہو یہ بڑے تعجب کی بات ہی دیکھو تمھاری ماتا کدت جو پت برتا اور پتا کشیپ بہت شدہ اور جیتیندری اور نانا اور ماما بھی شدہ چت اور جیتیندری پھر تم اہنکاری کیسے ہوئے آدمی پتا اور نانا اور گُرو اُنکے دُوکھ سے بشن جی کا دُوکھی ہوتا ہی جو بھگوان سب کے آتما اور سب کے بدن مین رہتے ہین اور جسکی دیہہ سے وہ نکلجاتے وہ بیجان کہلاتا ہی اس دیہہ کی اندریون کے مالک ہم ہین اور پرانون کے روپ شنکر اور پرکرت بشن کی اہم روپ ہی اور عقل درگا بھگوتی ہی اور نیند وغیرہ شکتیان پرکرت کی کلا ہین اور پرماتما کا پرتیمب سروپ جیو ہی جو بھوگ روپ شریر کو دھارن کیے ہی اور جب آتما ایس دیہہ سے چلا جاتا ہی تو سب یہ چلے جاتے ہین جیسے راہ مین چلے جاتے ہوئے راجہ کے پیچھے سب اُسکے نوکر چلے جاتے ہین اور ہم شیو بشن شیش دھرم مہا براٹ اور تم سب جس کرشن چندر جی کے انس اور بھگت ہین اُنکا پھول تم نے غرور سے علیحدہ رکھدیا اہنکار سے تمنے بڑا قصور کیا جس پھول سے شیو جی نے کرشن چندر جی کے چرنون کی پوجا کی تھی اُسکو تمھاری تقدیر سے

ڈرباسا مُن نے تمکو دیا اُسے تمنے علیحدہ کردیا اب وہ پھول جسکے سر پر رکھا گیا ہی اسکی پوجا سب دیوتون سے پہلے ہوا کریگی تمھاری
قسمت پھوٹ گئی دیکھو تقدیر بڑی بلوان ہوتی ہی بدقسمت مورکھ آدمی کی کون رچھیا کرسکتا ہی تمھاری لچھمی تو سری کرشن
چندر کے اوپر چڑھے ہوئے پھول کے چھوڑ دینے سے غصہ ہوکر بیکنٹھ مین چلی گئی خراب ہمارے اور اپنے گرو برہسپت جی کے
ساتھ بیکنٹھ کو چلو وہان لچھمی ناتھ کی سیوا کرکے ہمارے بردان سے پھر لچھمی حاصل کروگے اتنا کہہ برہما جی دونون کو ساتھ لیے بیکنٹھ
کو گئے اور وہان دیوتون کے دیوتا پر برہم بھگوان سناتن تیج سروپ اپنے تیج سے روشن گرمی کے کروڑون سورجون کی پربھا سے
جگت شانت سروپ جنکا شروع درمیان اخیر نہو لچھمی کانت چتربھوج دھارن کیے بن مالا وغیرہ پہنے اور پارکھدون اور سرسُتی سمیت
بشن جی کو دیکھ اُٹھکر روتے ہوئے سب دیوتا باربار پرنام کرنے لگے تب برہما جی نے بشن جی سے کل حوال کہا اور سب دیوتا اپنا راج چھوٹ
جانے کے سبب باربار دکھی ہو پھر بشن جی کے آگے رونے لگے تب خوف کے دور کرنیوالے بھگوان جی نہایت مصیبت مین مبتلا اور خوف زدہ
اور زیورات سواری اور سوبھا لچھمی سے خالی اور بیرونق دیکھ بولے اے سب دیوتو تم مت ڈرو ہم تو تمہاری مدد کے لیے موجود ہین پھر تمکو کیا
کیا خوف ہی ہم ایسیج کے بڑھانے والی اچل لچھمی تمکو دینگے مگر وقت کے مطابق ہمارے بچن سنو جو ست کرنے والے سارا اور اخیر مین سُکھ
دینے والے سب ہین بشنو دن کے رہنے والے جیو تو ہمارے قابو مین ہین ویسے ہی ہم اپنے بھگت کے اختیار مین ہین اسی سے خود
مختار نہین رہتے جسکے اوپر کوئی ہمارا بھگت غصہ کرتا یقین جاننا کہ ہم اُسکے گھر مین لچھمی سمیت نہین رہتے ڈرباسا شنکر جی کے انس سے
پیدا ہوئے بشنو اور ہمارے بھگت ہین اُنھین کے سراپ سے ہم لچھمی سمیت تمھارے گھر سے چلے آئے جہان سنکھ کی آواز نہین ہوتی
نہ تلسی نہ شیوجی کی پوجا اور نہ برہمنون کا بھوجن ہوتا وہان لچھمی نہین رہتی اور جہان ہمارے بھگت کی اور ہماری بدنامی ہوتی وہان
مہالچھمی بیعزتی سے غصہ ہوکر نہین رہتی اور جو مورکھ ہماری بھگت مین ایکادشی یا جنماشٹمی یا رام نومی کو کھانا کھاتے اُنکے گھر سے بھی ہماری
لچھمی جاتی ہی اور جو ہمارے نامون کو بیچتا یعنے نامون کے جپنے کا پھل کسیکے ہاتھ بیچکر کچھ روپیہ لے لیتا اور اپنی لڑکی بیچ ڈالتا اور جہان
مہانون اور فقیرون کو بھوجن نہین دیا جاتا اُسکے گھر سے ہماری پیاری لچھمی خفا ہوکر چلی جاتی ہی اور جو برہمن ناحشہ عورت کا بیٹا ہوتا یا اُسکا خاوند
ہوتا اور پاپیون کے گھر کو جاتا اور شودرون کے سرادہ کا اناج کھاتا اُسکے گھر سے مہالچھمی خفا ہوکر چلی جاتی ہی اور جو براہمن شودرون کے مردے
پھونکتا ہو اُس کمبخت کے گھر سے خفا ہوکر لچھمی جاتی ہی اور جو برہمن شودرون کی رسوئی برداری کرتے یا بیل پر سوار ہونے اُسکے پانی پینے کے
خوف سے لچھمی اُسکے گھر سے چلی جاتی ہی اور جو برہمن فریب باز گرو سو بھاجاندارون کو مارنیوالا اور دیوتا مہاتما وغیرہ کی بدنامی کرنے والا
ہوتا اور جو برہمن شودرون کے جگیہ کراتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن بیوہ اور بے اولاد عورت کا اناج کھاتا اُسکے بھی گھر سے غصہ
کرکے لچھمی چلی جاتی ہی اور جو ناخون سے تنکے توڑ توڑ کر پھینکتا یا ناخون سے زمین پر کچھ لکھتا یا جسکے گھر سے برہمن ناامید ہوکر چلا جاتا اُنکے گھر سے
ہماری پیاری چلی جاتی ہی اور جو برہمن آفتاب کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتے اور برہمن ہوکر دن کو سوتے یا دن کو بھوگ کرتے اُنکے گھر سے
لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن آچار ہین یا شودر کا دان لیتا یا بغیر منتر سُننے کے رہتا اُسکے گھر سے بھی لچھمی چلی جاتی ہین اور جو گیان ہین برہمن
ننگا ہوکر گیلے پیرون سے سو رہتا اور جو بری بری باتین کرکے ہنستا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو پورکھ اپنے سر سے تیل لگا کر بغیر نہائے
دوسرے کسیکو چھو لیتا یا اپنے بدن کو پیٹ پیٹ باجا بجاتا ہی اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن برت اور سندھیا ہین ہوکر اپوتر رہتا
اور بشن جی کی بھی بھگت نہین کرتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن کی بدنامی کرنا یا اُس سے دشمنی رکھتا اور جو بیرحم

ہوکر جیو دن گھومارتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہو اور جہان جہان بشن جی کی پوجا اور اُنکا کیرتن ہوتا ہین وہ دیبی لچھمی رہتی ہین اور جہان سری کرشن چندر جی کی تعریف ہوتی وہ کرشن جی کی پیاری وہین رہتی ہین اور جہان سنکھہ کی آواز ہوتی اور شنکھہ سالگرام اور تُلسی دل اوران سبکی سیوا چندن اور دھیان وغیرہ سے ہوتی وہان ہماری پیاری رہتی ہین اور جہان شیو کے لنگ کی پوجا ہوتی یا شیو جیکا نام لیا جاتا اور دُرگا کی پوجا ہوتی یا اُنکے گُن گائے جاتے ہین وہان لچھمی جی رہتی جہان برہمنون کی سیوا یا اُنکا بھوجن اچھی طرح کرایا جاتا اور جہان سب دیوتون کی پوجا ہوتی ہو وہان ہماری پیاری رہتی اسطرح بشن جی دیوتون سے کہ لچھمی جی سے بولے کہ تم اپنے انس سے چھیر ساگر مین پیدا ہو پھر برہما جی سے بولے اے برہما جی آپ چھیر ساگر کو متھکر لچھمی نکال دیوتون کو دیجیے اتنا کہ کملا یعنے لچھمی جیکے پت اندر کی طرف سبھا سے اُٹھکر چلے گئے اور دیوتا بہت عرصہ مین چھیر ساگر کے کنارے پر پہونچے اور مندراچل کو متھانی کرکچھپ جیکو پاتر بنا شیش جیکو متھانی مین لگانے کی رسّی بناکر دیتون سمیت سمندر متھنے لگے اُسمین سے پہلے دھونتر جی نکلے پھر امرت پھر اوچیشیرو اگھوڑا اور طرح طرح کے رتن گج گُمتا لچھمی سندرسن نکلے اور نکلتے ہی نکلتے لچھمی جی نے پانی مین سونے والے بھگوان کے گلے مین بن مالا ڈالدی اور جب دیوتون نے استت اور پوجا کی تو برہمن کے سراپ سے چھوٹنے کے لیے لچھمی جی نے سُرگ کی طرف مہربانی سے دیکھا جس سے دیتون کا چھینا ہوا راج دیوتون نے پایا۔

چوپائی

ام شکھ پُر دلچھمی او پکھا نا ۔ تم بشن نار دسہت پُر مانا
کہاسکل بدھ سون ہم گائی ۔ اب پُن سُنا چہت کا آئی

ادھیائے بیالیسوان

دوہا

بیالیسوین ادھیائے مین لچھمی جن کرم نیک ۔ پوجا ستو تر ار و منتر سب کہون سب ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری بشن جیکا کیرتن اور چھا پھل دینوالا گیان تو ہمنے سُنا اب لچھمی جی کا کیرتن دھیان اور استوتر کہیے نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے نہاکر اور دھوتی پہن کے چھیر سمندر کے کنارے پر گھڑ رکھ چھہ دیوتون کی پوجا کی وہ چھہ یہ ہین گنیش۔ سورج اگن۔ بشن۔ اور شیو۔ اور دُرگا۔ انکی پوجا کر برہما جیکو پروہت کر ایشرج کی دینے والی لچھمی جیکی پوجا جیسی چاہیے ویسی کی اُسوقت من برہمن گرو جی بشن جی اور اور دیوتا اور شیو جی اور چھیر تو موجود تھے اور ساگر کا کنارہ تو اچھی ہی جگہ تھی پہلے پارجات کا پھول چندن سے بھرا ہوا لے دھیان کرکے مہالچھمی جیکی پوجا کی اور اندر نے وہی دھیان کیا تھا جو سام بید کا کہا ہوا بشن جی نے آگے برہما کو دیا تھا اسے کہتے ہین۔ ہزار دلکی کمل کی کرنکا پر بیٹھے اور عمدہ سرد رت کی پورنماسی کے کرورن چندرمان کی روشنی چورانے والی پربھا سے جگمگت اپنے تیج سے بیجوان سُکھ سے دیکھنے کے لائق منوہر اور بنائے ہوئے سونے کے برابر سوبھا سمیت مورت دھارن کیے پت برتا جواہرات کے جڑے ہوئے زیورات سے آراستہ زرد کپڑون سے سجی ہوئی آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی ہمیشہ نوجوان سب سمپت دینے والی ایسی لچھمی کو بھجتا ہون اس دھیان سے بڑے گنون کی بھری ہوئی بھگوتی لچھمی کا دھیان کرکے برہما جی کے کہنے سے کھوڑش اُپچار (سولہ طرح کی پوجا) سے ہر ایک منتر پڑھکر علیحدہ علیحدہ دیا اے مہالچھمی جی امول رتن سارون کا بشو کرما کا بنایا ہوا عجیب غریب آسن لیجیے

سدھ خوشبو کا ملا ہوا پانی جو سب کو پیارا ہے اور پاپون کا ناس کرنے والا پادیہ لیجیے اے کمل پر بیٹھنے والی پھول چندن کا ملا ہوا
گنگا جل ارگھیہ لیجیے اے کرشن جی کی پیاری آنولے کا ملا ہوا خوشبودار تیل سندرتا کا بیج لیجیے اے دیوی ریشم یا کپاس کے بنے ہوئے کپڑے
لیجیے اے دیوی جواہرات سے جڑے ہوئے سونے وغیرہ کے بنے اور سوبھا اور کانت کرنے والے زیور اے کرشن جی کی پیاری سب خوبصورتی کا روپ
شکھ روپ دیپک لیجیے اور برہم سروپ جان کی رچھیا کرنے والا اسیری اور طاقت دینے والا آن لیجیے اور عمدہ چاول سے بنا پکا ہوا لذیذ کھیر
لیجیے شکر اور گھی ملا ہوا نہایت لذیذ منوہر سستک پکوان لیجیے اور طرح طرح کے عمدہ اور پکے پھل یا اناج گائے کے گھی کا ملا ہوا گرہن کیجیے اور
مرتیون کو امرت روپ گھی لیجیے اور اے دیوی نہایت لذیذ رس کا بھرا ہوا اوکھ سے بنا ہوا اگن میں پکا گڑ لیجیے اور گیہون اور دھان کے آٹے سے
بنا اور گڑ اور گھی ملا ہوا لڈو لیجیے اپسے سنک لڈو وغیرہ سب نیبید گرہن کیجیے ٹھنڈی ہوا دینے والا اور گرمی میں سُکھ دینے والا چنور اور
پنکھا لیجیے اور سندر اور عمدہ پان قبول کیجیے جو کہ زبان کی جڑتا کا ہٹانے والا ہے اور خوشبودار ٹھنڈا پیاس کا ناس کرنے والا جگت کی
زندگی کا رکھنے والا پانی کو قبول کیجیے اور طرح طرح کے جلیبوں میں بنے ہوئے دیوتا اور راجون کی پریت دینے والی مالا لیجیے پُن دینے والا تیرتھون کا
سُدھ آچمن لیجیے یہ سجیا رتن سار وغیرہ سے بنی ہوئی چندن لگی جس پر پھول بچھائے ہین اور کپڑے اور زیورات سے آراستہ ہے اُسے لیجیے اتنی
پرتھوی میں عمدہ عمدہ چیزیں ہیں ہے دیوتوں کے زیوروں کے لائق چیزیں قبول کیجیے اسی طرح پوجا کر اندر نے بدھ سے دس لاکھ مول منتر جپا اُسی
سے وہ منتر سِدھ ہو گیا یہ منتر برہما جی نے دیا تھا وہ یہ ہے श्रीं ह्रीं क्लीं मै ङ्कमल वासिन्यै स्वाहा اسی منتر سے کُبیر
نے بڑا ایشوریہ پایا اور دکھیہ جی ساورن منو ہوئے اور راجہ منگل اس منتر سے پرتھوی کے مالک ہوئے اور یہ برت اور تان پادکیدار یہ راجہ
اسی منتر سے سدھ ہوئے ہین جب سدھ ہو گیا تو مہالچھمی جی نے اندر کو درشن دیا جو رتنون کے بمان پر سوار بر دینے والی ساتون دیپون کی
پرتھوی کو اپنی روشنی سے ڈھانپے سفید چمپے کے مانند خوش رنگ جواہرات سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر
مہربانی کرنیوالی رتنون کی مالا پہنے کروڑون چندرمان کے مانند خوبصورت تھی ایسی مہالچھمی جی کو دیکھ اندر جی استت کرنے لگے

مول

नमः कमलवासिन्यै नारायणायै नमोनमः ॥ कृष्णप्रियायै सततम्महालक्ष्मै नमोनमः १

ٹیکا

(۱) کمل پر رہنے والی۔ نارائنی۔ کرشن جی کی پیاری لچھمی جی کو نمسکار ہے۔

مول ۲

पद्मपत्रेक्षणायैच पद्मास्यायैनमोनमः । पद्मासनायै पद्मिन्यै वैष्णव्यैचनमोनमः २

ٹیکا

(۲) کمل کے پتے کے مانند آنکھون والی کمل کے مانند مکھ والی کمل پر بیٹھی ہوئی کملا کو نمسکار ہے۔

مول ۳

सर्व्वसम्पत्स्वरूपिणायै सर्व्वाराध्यै नमोनमः । हरिभक्तिप्रदात्र्यैच हर्षदात्र्यैनमोनमः

ٹیکا

(۳) اے سبکے پوجنے کے لائق سب سمپت کی سروپ بشن جیکی بھگت دینے والی اور خوشی کی دینے والی تمکو نمشکار اور پرنام ہو۔

مول ۴

कृष्णवक्षास्थितायेच कृष्णेशायै नमो नमः। चन्द्रशोभात्वरूपायै रत्नपद्मे च शोभने ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) کرشن چندر جیکے دل مین رہنے والی اور جسکے سوامی کرشن چندر جی ہین اور چندرمان کی سوبھا جگت اور رتن پدم پر بیٹھی ہوئی تم کو پرنام ہو۔

مول ۵

सम्पत्स्याधिष्ठातृदेव्यै महादेव्यै नमो नमः। नमो वृद्धिस्वरूपायै वृद्धिदायै नमो नमः ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) سمپت مین رہنے والی دیبی مہادیبی بردہ سروپا اور بردہ کی دینے والی دیبی کو نمشکار ہو۔

مول ۶

वैकुण्ठे या महालक्ष्मीर्या लक्ष्मीः क्षीरसागरे। स्वर्गलक्ष्मीरिन्द्रगेहे राजलक्ष्मी नृपालये ६॥

ٹیکا

(۶) جو بھگوتی بیکنٹھ مین مہالچھمی اور چھیر سمندر مین لچھمی اندر کے گھر مین سُرگ لچھمی راجون کے گھر مین راج لچھمی کے نام سے مشہور ہو اُسکو پرنام ہو۔

مول ۷

गृहलक्ष्मीश्च गृहिणां गेहे च गृहदेवता। सुरभिस्सागरे जाता दक्षिणा यज्ञकामिनी ॥७॥

ٹیکا

(۷) اور جو گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی اور گرہ اور دیوتا اور ساگر مین سُربھی روپ سے پیدا ہوئی ہین اور جنکا جگیہ کی دچھنا نام ہو اُسکو پرنام ہو۔

مول ۸

अदितिर्देवमाता त्वं कमला कमलालया। स्वाहा त्वञ्च हविर्दाने कव्यदाने स्वधा स्मृता ॥ ८

ٹیکا

(۸) اے مہالچھمی جی دیوتون کی ماتا ادت تمھین ہو کملا اور کمل پر استھان کرنے والی ہوم کرنے مین سواہا اور کبیہ جو پترون کی کھیر ہو اُسکے دان مین سدھا تمھین ہو۔

مول ۹

त्वं हि विष्णुस्वरूपा च सर्वाधारा वसुन्धरा। शुद्धसत्त्वस्वरूपा त्वं नारायणपरायणा ॥ ९॥

(۹) بشن روپ سبکے آدھار روپ پرتھوی شدہ ستوگن سروشٹیکا اور نارائن مین پراین تمھین ہو۔

مول ۱۰

क्रोधहिंसा वर्ज्जिता च वरदा शारदा शुभा। परमार्थप्रदा त्वञ्च हरिदास्यप्रदापरा॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اور تم کرودھ اور جیوون کے مارنے سے رہت بر دینے والی شبھ شارداروپ ہو اور تم پرمارتھ کی دینے والی ہو۔

مول ۱۱

यया विना जगत्सर्व्वमस्मीभूतमसारकम्। जीवन्मृतञ्च विश्वञ्च शश्वत्सर्व्वं यया विना ११

ٹیکا

(۱۱) تمھارے بغیر سب جگت بھسمی بھوت اور آسار ہے اور تمھارے بنا سب بشو جیتے ہی گویا مری ہوئی کے برابر ہی۔

مول ۱۲

सर्व्वेषाञ्च परा माता सर्व्वबान्धवरूपिणी। धर्म्मार्थकाममोक्षाणान्त्वञ्च कारणरूपिणी १२

ٹیکا

(۱۲) اور تم سب کی اچھی ماتا سبکی باندھو روپ اور دھرم ارتھ کام اور موچھ کی کارن روپنی ہو۔

مول ۱۳

यथा माता स्तनान्धानां शिशूनां शैशवे सदा। तथा त्वं सर्व्वदा माता सर्व्वेषां सर्वरूपतः १३

ٹیکا

(۱۳) جیسے صرف شیر خورے بچّون کی بچپن مین والدہ پرورش کرتی ہی اُسی طرح تم سب روپ سے سب کی ہر وقت ماتا ہو۔

مول ۱۴

मातृहीनस्स्तनान्धस्तु सच जीवति दैवत। त्वया हीनो जनः कोऽपि न जीवत्येव निश्चितम् १४

ٹیکا

(۱۴) اور شیر خورا بچا ماتا بغیر بھی چاہے اتفاق سے جی جاوے مگر تمھارے بغیر بیا بھی نہین جی سکتا یہ یقین ہی۔

مول ۱۵

सुप्रसन्नस्वरूपा त्वम्मामप्रसन्ना भवाम्बिके। वैरिग्रस्तञ्च विषयन्देहि मह्यं सनातनि १५

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تُم پرسن سروپ ہو اسلیے میرے اوپر خوش ہو جاؤ اور ای سناتنی دشمنون سے لیا ہوا جو ہمارا راج ہی وہ ہمکو دیجیے

مول ۱۶

अहं यावत्त्वया हीनो बन्धुहीनश्च भिक्षुकः। सर्व्वसम्पद्विहीनश्च तावदेव हरिप्रिये॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) اے لشن جی اور اے لچھمی ہم جب تک تمھارے بغیر رہے تبھی بند ہو ہین فقیر اور سب ہمیت کے بغیر رہے اب نہ وِلیسار کھیے۔

مول ۱۷

ज्ञानन्देहि च धर्म्मञ्च सर्व्वं सौभाग्यमीप्सितम्। प्रभावञ्च प्रतापञ्च सर्व्वाधिकारमेवच १७

ٹیکا

(۱۷) اور گیان دھرم سرب سَو بھاگیہ اور بانچھت پربھاو پرتاپ اور سب ادھکار دیجیے۔

مول ۱۸

जयम्पराक्रमं युद्धे परमैश्वर्य्यमेवच। इत्युक्त्वा महेन्द्रश्च सर्व्वैस्सुरगणैस्सह ॥

मरानाम साश्रुनेत्रो मूर्छा चैव पुनः पुनः ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) اور فتح اور طاقت جنگ مین دیجیے کہا نک کہین سب ایشرج دیجیے کہ سب دیوتون کے ساتھ روتے ہوئے اندر پیشانی نیچی کر لچھمی جی کو بار بار پرنام کرنے لگے۔ اور برہما شیو شیش اور گنیشو نے دیوتون کے لیے عرض معروض کی تب مہا لچھمی جی نے دیوتون کو پھولون کی مالا بردان دی اور خوش ہو کر دیوتون کی سبھا مین سری لشن جی کو لچھمی دی تب خوش ہو کر اپنے اپنے استھان کو گئے اور سری دیبی جی خوش ہو کر چھیر ساگر مین سونے والے سری لشن جی کے استھان کو گئی سب کے پیچھے برہما اور مہادیو دیوتون کو اسیس دے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

چوپائی

یہ ستوتر سندھیا ماہین	پڑھت سُنت جو نر ور آہین
سو کبیر سم ہوے دھنونتا	راج راج سوامی بھگونتا
نیچ لچھ جب سون سُستُوترا	ہوسکے سدھ بڑھاوت گوترا
از ہوی سدھ ماس بھر جوئی	پڑھت سُکھی راجہ سو ہوئی

ادھیاے پینتالیسواں ۴۵

دوہا

پینتالیس ادھیاے مین سوا ہا شکت چرتر	کہب سُنہ تیہہ سکل جن مَن جن مانہ پتر

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی آپ روپ گُن جس تیج اور روشنی مین نارائن کے برابر ہین اور آپ گیانی سدھ جوگی ان سب مین سریشٹھ ہین آپنے لچھمی جیکا عجیب و غریب چرتر سُنایا اور ہم نے سُنا اب کوئی اور عمدہ چرتر کہیے جو نہایت چھپا ہنگے لائق اور چھپا ہوا اور سب پورانون مین ہو اور بید مین بھی اُسکا ذکر ہوا اتنا سُن نارائن جی بولے کہ پورانون مین طرح طرح کے چرتر چھپے ہوئے اور گوڑھ مین اُنمین جو سار بھوت جو تم سُنا چاہتے ہو جو ہم بیان کرینگے یون کون احوال کہین نارد جی یہ سُن بولے کہ سواہا دیبی

ہوم مین سرشیٹھ گنی جاتی ہین اور پترون کے لیے کبیہ دینے مین سدھا اور جگیہ مین دچھنا بہتر ہے ان تینون کا جنم آپ سے سُنا چاہتے ہین
کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونک وغیرہ منیون سے بیان کرتے ہین کہ نارد کے ایسے بچن سُن نارائن جی پوران کی کہی ہوئی پرانی کتھا کہنے
لگے کہ سرشٹ کی شروع مین دیوتا اپنے بھوجن کے لیے جاکر برہما کی سبھا مین پہونچے اور اُنسے بھوجن کے لیے عرض کی برہما جی نے یہ سُن
بچار کر سری بھگوان کا دھیان کیا اسی بیچ مین نارد جی نے پھر پوچھا کہ جگیہ روپ بھگوان اپنی کلا سے پیدا ہوئے تھے پھر جگیہ مین جو برہمن ہب
دیتے تھے اُس سے اُن دیوتون کی کیا سیری نہوئی جو آہار کے لیے برہما کی سبھا مین گئے یہ سُن نارائن جی پھر بولے کہ برہمن چھتری بیش
سب بھگت سے آہت دیتے تھے مگر دیوتا اُسکو نہ پاتے تھے تب سب یہ برہما کے پاس گئے برہما جی اُس احوال کو سُن
سری کرشن چندر جی کا دھیان کر اُنکی سرن مین گئے تب سری کرشن چندر جی کے حکم سے پرکرت کا دھیان کرنے لگے کہ پرکرت کے انس سے
شکت روپ نہایت خوبصورت سیام برن منوہر آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی سواہا دیبی ظاہر ہوکر برہما جی
کے آگے آکر بولی کہ اے برہما جی جو چاہو بردان مانگو برہما جی سواہا کے بچن سُن بولے کہ اے سواہا جی کہ تم اگن کی جو جلانے کی شکت ہے
وہ ہو جاؤ کیونکہ صرف اگن سے آہت نہین جلتی اب جو تمھارا نام لیکر آہت دیگا اُسے دیوتا نہایت آرام سے پاوینگے اور تم اگن سروپ کی
پیاری عورت ہوگی اور تم کو دیوتا اور آدمی سب پوجین گے برہما جی کے ایسے کلام سُن سواہا بہت اُداس ہوگئی اور برہما جی سے بولی
کہ ہم تو بڑی عبادت کرکے برہما جی کی پوجا کرینگی اور اُس کرشن چندر جی سے جو علاوہ چیز بن ہین اُسے ہم برہم سمجھتی ہین کیونکہ جسکی مہربانی
سے تم جگت کے بنانے والے مہادیو جی مرتنجیہ سیس جی لشنو کو اُٹھانے والے ہوئے اور دھرم کرنے والون کے گواہ گنیش جی اور
سب سے پہلے اور دیوتون مین آدپوجیہ اور پرکرت جسکے پربھاو سے پہلے ہی سب دیوتون سے پوجی گئی اور جسکی سیوا سے رکھ منی سب
پوجے جاتے ہین اُسکے چرنار بندون کی بھاونا ہم کیا چاہتی ہین برہما سے اتنا کہہ سواہا عبادت کرنے کو چلی گئی اور وہان ایک پانون سے
لاکھ برس تک عبادت کرتی رہی تب نرگن پرکرت سے پرے نہایت خوبصورت مورت دھارن کیے کرشن چندر جی کو دیکھا جن کا م دیو
کے روپ کو دیکھتے ہی وہ بیہوش ہو گئی اُسکے مطلب کو ہمہ دان سری کرشن جی جانکر اُسے گود مین بٹھا کر بولے کہ باراہ کلپ مین تم اپنے
انش سے نگن جت کی کنیا ناگن جتی نام ہوگی مگر اب اسوقت اگن کی جلانے کی شکت اور اُنکی عورت ہو جاؤ اور منتر کا انگ روپ اور پوجنے کے
لائق ہمارے پرساد سے ہوگی اور اگن تمکو بڑی بھگت سے پوجکر تمھارے ساتھ کریڑا کرینگے اتنا کہہ برہما تو انتر دھیان ہوگئے اور وہان برہما
جی کے حکم سے اگن جی ڈرتے ہوئے آئے اور بید مین لکھے دھیان سے اُنکا دھیان اور پوجا کر اُنکے ساتھ شادی کرلی اور دیوتون کے سو
برس تک اُسکے ساتھ بہار کرتے رہے تب اگن کے تیج سے سواہا کو حمل رہگیا بارہ برس کے بعد اُسنے نہایت خوبصورت بیٹے پیدا کیے اُنکے یہ نام ہین
دچھناگن ۔ گارہپتیہ ۔ اہونیہ ۔ تب رکھ منی برہمن چھتری سب سواہا اخیر مین پڑھکر منتر پڑھنے لگے اسی سے جو سواہا سمیت اچھا منتر کوئی لیتا ہے اُسکے
منتر کے لیتے ہی جیسے بلا زہر کے سانپ اور بید ہین برہمن اور خاوند کی سیوا بغیر عورت اور بے علم پورکھ اور بے پھل کے درخت بدنام ہوتے
اسی طرح سواہا بن منتر آہت کا پھل نہین ہوتا جب سواہا سمیت منترون سے آہتیان دی گئین تو سب دیوتا برہمن سیر
ہوگئے اور سب جگیہ وغیرہ کے پھل ہوئے اس طرح سے سُکھ اور موچھ دینے والا سواہا دیبی کا چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو
یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ سواہا کے پوجنے کا طریقہ سب کہیے کہ جس سے اگن نے پوجا کی ہو وہ استوترا اور منتر کہیے سری نارائن جی بولے
اے منیشر سام بید کا لکھا دھیان استوترا اور پوجا کا سب طریقہ کہتے ہین دل لگا کر سُنیے سب جگیون کے شروع مین سالگرام کی مورت

یا کلس مین جتن سے سواہا دیبی کی پوجا کر پھل کے ملنے کے لیے جگیہ کرنا چاہیے دھیان یون کرنا چاہیے منتر جگت منتر کی سدھ کا روپ سدھ
اور سدھی اور کرم کے پھل دینے والی ایسی سواہا کو بھجتے ہین اسطرح دھیان کر مول منتر سے پاد یہ ارگھیہ وغیرہ دے استت کرنے سے آدمی
سب سدھی پاتا ہے ۔ مول منتر کہتے ہین سنو ۔ ओंह्रीं श्रीं वह्नि जायायै देव्यै स्वाहा جو کوئی بھگت سے اس منتر
پوجا کرتا اسکے سب مطلب برابر ہوتے ہین ۔ استوتر یہ ہے ۔

مول

स्वाहा वह्नि प्रिया वह्नि जाया सन्तोष कारिणी ॥ शक्तिः क्रिया काल दात्री परि पाक करी ध्रुवा ॥ १ ॥ गति स्सदा नराणाञ्च दाहिका दहन क्षमा ॥ संसार सार रूपा च घोर संसार तारिणी ॥ २ ॥ देव जीवन रूपा च देव पोषण कारिणी ॥ षोडशैतानि नामानि यः पठेद्भक्ति संयुतः ॥ सर्व्व सिद्धि र्भवेत्तस्य इह लोके परत्र च ॥ ३ ॥

ٹیکا

سواہا ۔ اگن کی پیاری ۔ اگن کی زوجہ ۔ سنتوکھ کرنے والی ۔ شکت ۔ کریا ۔ کال ۔ داتری پکانے والی ۔ دہروا ۔ گت ۔ داہکا ۔
دھن چھما ۔ سنسار سار روپ ۔ گھور سنسار تارنی دیو جیون روپا ۔ دیو پوکھن کارنی یہ سولہ نام بھگتی سے جو پڑھتا وہ اِس لوک اور
اُس لوک مین سب سدھیان پاتا ۔

چوپائی

اگن مہین تا کر نہین ہوئی	سکل کرم سبھ پاوت سوئی
اُستت لہت سُت بھارجا ہینا	پاوت بھار جا اتر پربینا
رمبھو بما سکل بدھ نیکی	لہت کانت پن نج سب ٹھیکی
شکھی بھور ہوت سوہانی	سواہا چرت کہا سکھ کھانی

ادھیائے چوالیسوان

دوہا

چوالیس کے ادھیائے مین سُدھا چرت اونپت	بھاکھب سو سنیو مگن ارسن کیجو ہنت

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی سنتو پترون کی سیری کرنیوالا اور سرادھ کے آن کا بڑھانیوالا سدھا کا چرتر کہتے ہین سرشٹ کے شروع مین برہما
جی نے سات پتر پیدا کیے انمین چار تو مورت دھارن کیے رہتے ہین تین کا تیج روپ ہے انکے نام یہ ہین کبیہ واڈ وانل ۔ سوم ۔ جم ۔
ارنیما ۔ اگن کہواتا ۔ ہر بکہت ۔ سومیا ۔ اِن ساتون پترون کو دیکھ برہما جی نے سرادھ اور ترپن انکا اہار بنا دیا اسی سے
براہمنون کے اسنان ترپن سرادھ دیو پوجن تینون سندھیان کے اخیر تک ہو چکنے پر روزمرہ کا کرم اخیر ہوتا اور جو برہمن ہمیشہ تینون
وقت کی سندھیا سرادھ ترپن بل بیش دیو نہین کرتا اور بید نہین پڑھتا وہ اگر سانپ کے مانند ہے اور جو دیبی کی سیوا بغیر اور

سری لتن جکیے دیے بنا کچہ کھا لیتے وہ جب تک مرکر پھونک نہین دیے جاتے تب تک اُنکو سوتک ہار بنا یعنے وہ اپوتر بنے رہتے اور
کسی اچھے کرم کے کرنے کے لائق نہین رہتے برہما تو پترون کے لیے سرادھ وغیرہ بنا کر چلے گئے اور برہمن لوگ سرادھ اور ترپن وغیرہ کرنے
لگے مگر پترون کو کچہ بھی نہ ملتا تھا تب سب پتر بھوکھے ہو برہما جی کے سبھا مین گئے اور سب نے اُنسے عرض کی تب برہما جی نے بہت
نوجوان خوبصورت اور منوہر سدھا نام مانسی کنیا تھی جکیے لچھنون سمیت پیدا کی اور پترون کو دیدی اور برہمنون کو یہ نصیحت کردی کہ جو پترون
کو چیز دیا کرو تو منتر کے بعد ضرور سدھا بولا کیا کرو یہ سن برہمن پترون کو اُسی ترتیب سے سب چیزین دینے لگے اور سواہا دیوتون کے ہوم مین بولی
جاتی ہین اور سدھا پترون کے لیے پنڈ اور پانی وغیرہ دینے مین اور دچھنا دیوتا اور پترون کے جگیون مین بولنی چاہیے نہین تو بغیر دچھنا جگیہ
کا کچہ پھل نہین ہوتا اسوقت برہمن دیوتا پتر اور منی اور منش سب سدھا کی پوجا گرا ستت کرنے لگے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ اور پتر
سدھا دیبی کے بردان سے پورن منورتھ ہو سب خوش ہوئے اسطرح سدھا دیبی کا سب چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو اتنے
سماچار سن نارد جی نے پوچھا کہ سدھا کی پوجا کا بدھان دھیان اور استوتر سُنا چاہتے ہین آپ کہیے نارائن جی بولے کہ اے برہمن بدکا
کہا ہوا دھیان استوتر سب تو تم جانتے ہو کیسے پوچھا اور جاننا چاہتے ہو اچھا سنو سرت کے کاسے پاکھ کی تریودشی مگھا نچھتر اور شرادھ
کے دن مین پہلے سدھا دیبی کی پوجا کر پھر شرادھ کرنا چاہیے کیونکہ جو اہنکاری برہمن بنا سدھا کی پوجا کیے ہوئے سرادھ کرتے ہین وہ جیسا
چاہیے ویسا سرادھ کا پھل نہین پاتے دھیان یون کرنا چاہیے کہ برہما کی مانسی کنیا ہمیشہ نوجوان پوجنے کے لائق اور پتر اور دیوتون کے
سرادھ کے پھل کی دینے والی سدھا کو بھجتے ہین اسطرح سالگرام کی سلا مین یا منگل گھٹ مین دھیان کرکے اُسکو پادیہ مول منتر سے سب دے
مول منتر یہ ہے ओं ह्रीं श्रीं क्लीं स्वधादेव्यै स्वाहा اسکو پڑھ استت کر سدھا کو پرنام کرے اب سدھا کا استوتر کہتے ہین سنیے جو برہما نے پہلے بنایا تھا

مول ۱

स्वधोच्चारण मात्रेण तीर्थ स्नायी भवेन्नरः। मुच्यते सर्व्वपापेभ्यो वाजपेय फलं लभेत्॥१॥

ٹیکا

(۱) سدھا لفظ کے پڑھتے ہی پورکھ کو سب تیرتھون کا پھل ملتا اور سب پاپون سے چھوٹتا اور باجپیہ جگیہ کا پھل پاتا ہے۔

مول ۲

स्वधा स्वधा स्वधेत्येवं यदि वार त्रयं स्मरेत्। श्राद्धस्य फल माप्नोति बलेश्च तर्प्पणस्य च॥२॥

ٹیکا

(۲) جو تین بار سدھا یاد کرتا ہے وہ سرادھ بل اور ترپن کرنے کا پھل پاتا ہے۔

مول ۳

श्राद्ध काले स्वधास्तोत्रं यश्शृणोति समाहितः। सलभेच्छ्राद्ध सम्भूतम्फल मेव न संशयः॥३॥

ٹیکا

(۳) سرادھ کے وقت جو ایک دل ہو استوتر سنتا وہ سرادھ کا پھل پاتا ہے اسمین شک نہین ہے۔

مول ۴

स्वधास्वधा स्वधेत्येवं त्रि संध्यं यः पठेन्नरः । प्रियां विनीतां सलभेत्साध्वीं पुत्र पुरान्वितां ॥४॥

ٹیکا

(۴) اور جو تینوں سندھیان مین تین بار سدھا پڑھتا ہو وہ بیٹ برتا پتر اور گن والی عورت پاتا ہی۔

مول ۵

पितृणां प्राण तुल्या त्वन्द्विजजीवन रूपिणी। श्राद्धा धिष्ठातृ देवी च श्राद्धादीनाम्फलप्रदा ॥५

ٹیکا

(۵) ای سدھا تم پترون کے جان کے برابر برہمنون کی جیون روپ سرادھ وغیرہ مین رہنے والی اور سرادھ وغیرہ کے پھل دینے والی ہو۔

مول ۶

नित्या त्वं सत्य रूपासि पुण्य रूपासि सुव्रते । आविर्भाव तिरोभावौ सृष्टौ च प्रलये तव ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ای سندری تم ہمیشہ ستیہ روپ اور پن روپ ہو اور سرشٹ مین تم پیدائش اور پرلے مین اور نشٹ ہوتی ہو۔

مول ۷

ओं स्वस्ति च नमस्स्वाहा स्वधा त्वन्दक्षिणां तथा। निरूपिता श्चतुर्वेदैः प्रशस्ता कर्मिणां पुनः ७

ٹیکا

(۷) تم اونگ سوست نمہ سواہا سدھا اور دچھنا ہو جو کہ چارون بیدون کے کرم کرنے والون سے اتم کہی گئی ہو۔

मول ۸

कर्म पूर्त्यर्त्थं मेवैता ईश्वरेण विनिर्म्मिताः ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) ایشر نے کرم کے پورے ہونے کے لیے ان سوست نمہ سواہا کو بنایا ہی۔

چوپائی

یہ کہہ برہم برہم لوگ سماجا	بیٹھے سدھا پر گٹ تہہ ساجا
پترن کا نہہ دین تب دھاتا	سو کنیا ے سب گن گاتا
پتر تاہ کیکے نج لوکا	ہر کہت سب برہم او شوکا
سدھا استوتر جو سنت سماہت	پتر تم سنائی ہوے کہہ پاہت

ادھیاے پینتالیسوان ۴۵

دوہا

پینتالیسؔ ادھیاے مین وچھینہ اوپکھیان | کتب سُنہ تیہہ سُجن جن سُنکے کرہین اپکھان

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ سواہا اور سدھا کا چرتر ہمنے کہا اب دچھنا کا چرتر کہتے ہین دل لگا کر سنو گولوک مین ایک سیشلا نام
گوپی تھی جو بشن جنکو بڑی پیاری رادھا جنکی سکھیون مین بڑی سہیلی عزت کرنے کے لائق منوہر اور سُندری راسبھگا ستی بدیاوتی گنوتی بنات
خوبصورت بہت بڑا کلا جاننے والی نازنین کمل کیسی آنکھون والی خوبصورت سیام برگد کے مانند خوشنما سر پر آہستہ آہستہ مسکراتی
زیورات سے آراستہ سفید چمپا کے مانند رنگ والی کندروکے پھل کے سمان سرخ ہونٹھ کیے ہرن کی آنکھون والی کام شاستر مین ہوشیار
کاماتر ہنس کیسی چال کیے کرشن جی کے بھاو مین لگی ہوئی بھاو جاننے والی کرشن چندر جنکی پیاری عورت رس کی جاننے والی راس
مین رسک اور راس کے مالک سری کرشن چندر جی کی راس مین تیار تھی ایکدن وہ رادھا کے سامنے سری کرشن چندر کی بائین جانگھ
پر بیٹھ گئی کہ کرشن چندر نے رادھا کو غصہ سے بھری ہوئی دیکھ خوف سے نیچے کو سر کر لیا جو رادھا سرخ مُنہ کیے اور مارے غصے کے خون
کے مانند آنکھین کیے کانپتی ہوئی ایسا رادھا جی دیکھ اوس جگہ پر مارے خوف کے انتردھیان ہو گئے سری کرشن چندر جنکو بھاگ کر انتردھیان
ہوئے دیکھ مارے ڈر کے سیشلا وغیرہ گوپیان کانپنے لگین اور ہاتھ جوڑ کر ملایم ہو رادھکا سے کہنے لگین کہ ہماری رچھیا کیجیے یہ بار بار کہتی ہوئی
اُسکی سرن ہوئین اور سدااما وغیرہ تین کرور تین لاکھ گوپ بھی خوف زدہ ہو انھین کے چرنون پڑے رادھا جی نے جب دیکھا کہ ہمارے پیارے
خاوند کرشن چندر جی بھاگے جاتے ہین او سیشلا جو بہت کشیلا یعنے نے مروت بھاگی جاتی ہے تو اُنھون نے سیشلا کو سراپ دیا کہ آج سے
جو کبھی یہ گوپی پھر گولوک مین آویگی تو آتے ہی آتے راکھ ہو جاویگی اتنا کہ راس کی مالک سری رادھکا مہرانی جی راس منڈل مین سری کرشن
چندر جی کو پکارنے لگی جب آگے سری کرشن چندر جی کو نہ دیکھا تو وہ بڑی برہ سے دُکھی ہوئین جنکو ایک لحظہ کی علیحدگی کروڑ جگون کے برابر معلوم
ہوتی تھی اور یہ کہکر پکارنے لگی اے کرشن جی ای پران ناتھ اور جان سے زیادہ عزیز دیوتون کے مالک آئیے آپ کے بغیر میری
جان جاتی ہے اور جو ہمنے اہنکار کیا ہے یہ سبب ہے کہ عورتون کو خاوند کی عزت کرنے سے غرور ہو جاتا ہے اور جب خاوند عزت کرتا ہے تو خاوند کے
عزت کرنے سے عورتین سُکھی ہوتی ہین اسلیے عورت کو چاہیے کہ خاوند کی سیوا دھرم سے اور دل لگا کر ہمیشہ کرے کیونکہ کُل والی عورتون کا
خاوند ہی پیارا رشتہ دار ہے اور وہی مالک اور سمپت کا روپ بھوگ سُکھ پریت شانت دینے والا اور عزت کرنیکے لائق ہے عورتون کو خاوند
کے سمان پیارا بندھو کوئی نہین اور کیونکہ عورت کی بھرن یعنی پرورش کرتا اسی سے اُسکا نام بھرتا ہے اور کیونکہ وہ پالتا اسی سے پت کہلاتا
اور سریر دان کرنے سے پریہ کہلاتا اور اشچ دینے سے ایش اور پرانون کے مالک ہونے سے پران نایک اور بھوگ دینے سے رمن کہلاتا
کہان تک کہین اُس سے زیادہ کوئی پیارا نہین جو کہو بیٹیا عورتون کو زیادہ پیارا ہوتا ہے اُسکا یہی کارن ہے کیونکہ وہ خاوند کے بیج سے
پیدا ہوتا اسلیے پیارا ہوتا اور کُلین عورتون کو تو سو بیٹون سے بھی خاوند ہمیشہ پیارا ہوتا اور جو اگل مین پیدا ہوئین دُشٹ عورتین ہین اُنکو تو
ہم کچھ نہین کہ سکتین کیونکہ وہ تو خاوند کو تو اچھی طرح جانتی ہی نہین اُنکی خدمت کرنا تو دور ہی ہے اور تیرتھون مین اشنان اور سب جگیون
مین دچھنا دینا پرتھوی کی پردچھنا سب طرح کی عبادت اور سب طرح کے برت کرنا مہادان تپ ہین یہ سب خاوند کی چرنون
کے خدمت کی سولھوین حصے کے بھی برابر نہین کیونکہ گرو برہمن سب سے عورتون کے خاوند ہی گرو ہین جیسے کہ مردون کو
علم کے پڑھانے والے گرو سب سے اچھے ہین ویسے ہی پت برتاون کو خاوند سب سے زیادہ ہین مگر کیا کہین عورتونکا مزاج بہت طرح کا
ہوتا ہے یعنے وہ بڑی بدذات ہوتین دیکھو ہم کروڑ گوپ اور گوپی اور بے تعداد برہمانڈ اور اُنمین رہنے والے چراچر شبو وغیرہ کی مالکی جس اپنے

خاوند کے پرشاد سے ہوتی ہین اور ہم اپنے خاوند کو نہین جانتی ہین تو پھر اور کی کیا بات ہی اتنا کہہ کر کرشن چندر جی کو رادھکا جی دھیان کر کے ہے ناتھ کہکر بلند آواز سے بڑے پریم سے رونے لگی کہ اے ناتھ درشن دیجیے تمھارے برہ سے ہم بہت دکھی ہین اب سیسلادہی کا حال کہتے ہین کہ گولوک سے سراپ پاکر نکل آئی تو بہت دنون تک عبادت کرکے بشن جی مین برہیں کرگئی تب دیوتون نے برا جگیہ کیا مگر دچھنا تو تب تک تھی اسلیے جگیہ کا پھل انکو کچہ نہ ملا اسلیے اداس ہو برہما جی کی سرن مین گئے برہما جی نے دیوتون کی عرض معروض سن بشن جی کا دھیان کیا اور وہان سے یہ حکم ہوا کہ تمھارا کام کرینگے اسکے بعد نارائن جی نے مہالچھمی کے دہنیہ سے کھینچکر برہما جی کو دچھنا بھگوتی دیدی برہما جی نے دچھنا کرمون کے پورے ہونے کے لیے جگیہ کو دیدیا جگیہ بدھ سے پوجا کر دچھنا کا دھیان کرنے لگے جس دچھنا کا روپ تپائے ہوئے سونے اور کرورون چندرمان کے برابر تھا اور نہایت خوبصورت اور من کی ہرنے والی کمل لچھمی نازنین کملا کے انگون سے پیدا ہوئی اور جو ایسے کپڑے پہنے جو آگ مین جلین اور کندرو کے مانند سرخ لب اور سندر دانت کیے پت برتا چنبیلی کی مالاون سے چوٹی پروئے آہستہ آہستہ مسکراتی جواہرات کے جڑے ہوئے زیور آت سے آراستہ اچھا بھیس کیے نہائی ہوئی اور منیون کے دل کو موہنے والی اور کستوری کے بندون کے ساتھ چندن اور سیندور لگائے اور ناف کے نیچے لگائے خوبصورت پیٹھ کے حصون سے آراستہ اور شرونی تل دھارن کیے کام دیو کے آدھار روپ کام کے بان سے دکھی ایسی دچھنا کو دیکھ جگیہ جی بیہوش ہوگئے اور برہما جی کے کہنے کے موافق اسکے ساتھ شادی کرلی اسسے جگیہ جی ویرانے جنگل مین دیوتون کے سو برس تک بہار کرتے رہے اسکے بعد دیوتون کے بارہ برس تک دچھنا حاملہ رہین پھر سب کرمون کے پھل یہی بیٹا انکے پیدا ہوا۔ کرم کے پورے ہونے سے اسکا بیٹا پھل دیتا جبکہ اپنی عورت دچھنا اور پھل دینے والے بیٹے کے ساتھ ہوتے ہین جب جگیہ اور دچھنا نے بیٹا پایا تو انھون نے ویسے ہی سب کرمونکا پھل دیا تب دیوتا وغیرہ منورتھ پانے سے خوش ہو سب اپنی اپنی جگہ کو گئے جو کرم کرکے کرنے والے کو جلدی دچھنا دیدیتا وہ جلدی پھل پاتا اور جو کرم کرنے والا کرم پورے ہوتے ہی ہوتے تقدیر یا بیوقوفی سے برہمنون کو دچھنا نہین دیتا اور دو گھڑی گذر جاتی ہین تو وہ دگنا دینے پر پہلے کے برابر پھل پاتا اور ایک رات گذر جانے پر سو گنے سے سوگنی ہوجاتی اور آٹھ دن مین اس سے دگنی اور مہینہ بھر مین اس سے لاکھ حصے دچھنا برہمنون کی زیادہ ہوتی اور ایک برس گذر جانے پر تین کرور حصے زیادہ ہوجاتی اور سب ججمان کا کرم نشپھل ہوجاتا اور وہ برہمن روپیہ چرانے کا پھل پاتا اور بہت اپوتر ہوجاتا اسلیے کسی کرم کے لائق نہین رہتا اور اسکے پاپ سے دلدری روگی اور پاپی ہوتا اور اسکے گھر سے لچھمی سراپ دیکر چلی جاتی اور اسکا دیا سرادھ اور ترپن پتر اور اسیطرح کوئی دیوتا اسکا کیا کچہ قبول نہین کرتے اور جو دیکر دان پھر نہین دیتا اور لینے والا مانگتا بھی نہین تو وہ دونون نرک مین گرتے جیسے کہ رسی کے ٹوٹ جانے پر گھڑا گر پڑتا ہی لیکن جو مانگنے پر بھی ججمان دچھنا نہین دیتا وہ برہمن کے روپیہ کا چرانے والا ہوتا اور اخیر مین کمبھی پاک نرک مین جاتا ہی اور وہان لاکھ برس تک رہتا اور جمراج کے دوت اسکو مارتے اسکے بعد وہ دلدری روگی اور چانڈال ہوتا ہی اور اپنے سات پورکھون کو سرگ سے نیچے گراتا ہی اے برہمن اسیطرح سب تمسے کہا اب کیا سننا چاہتے ہو نارد جی نے پوچھا کہ جو کرم بغیر دچھنا کے ہوتا اسکا پھل کون بھوگتا اور سب ہم سے دچھنا کا بدھان کہیے نارائن جی بولے کہ بغیر دچھنا کے کرم کہان سے پھل دیوے اور دچھنا سمیت کرم مین تو پھل ہوتا ہی اور جو بغیر دچھنا کے کرم ہوتے ان کو راجہ بل بھوگ کرتے یہ پیشتر بامن جی نے بل کو بردان دیا تھا کہ جو برہمن بید نہ پڑھا ہو اسکے سرادھ کی چیزین بغیر سردھا کے دیا ہوا دان فاحشہ عورت کے خاوند برہمنون کی پوجا وغیرہ است برہمنون کا کیا ہوا جگیہ اور اپوتر ہوکر پوجا کرنا اور گرو کی بھگتی بغیر پورکھون کے بل بھوگ کرلیجاتے ہین اسمین شک نہین اب دچھنا کا دھیان استوتر اور پوجا کی بدھ جو کنو شاکھا مین کہی ہی تمسے کہینگے سنو۔ کہ پہلے ہی کرم مین دچھنا

اپنی عورت کو جگیہ جی پاکر کاماتر ہوا اور دچھنا کے روپ موہت ہو استت کرنے لگے۔

مول ۱

पुरागोलोक गोपी त्वङ्गोपी नाम्नवरा वरा। राधासमा तत्सखीच श्रीकृष्णप्रेयसी प्रिया १

ٹیکا

(۱) آگے تم گولوک کی گوپیوں میں سرشیٹھ تھیں اور سری کرشن چندر جی کے برابر کرشن جی کی بہت پیاری اور رادھا کی سکھی تھیں۔

مول ۲

कार्त्तिकी पूर्णिमायान्तु रासराधे महोत्सवे। आविर्भूता दक्षिणांसाल्लक्ष्म्या स्तेन दक्षिणा ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تم کاتک کی پورنماسی کو جو راس کی روپ رادھا کا اوتسب ہوتا ہے لچھمی جی کے دہنے کندھے سے پیدا ہوئی ہو اسلیے تمھارا دچھنا نام پڑا ہے۔

مول ۳

गोलोकत्वं परिभ्रष्टा मम भाग्यादुपस्थिता। कृपाङ्कुरु महाभागे मामेव स्वामिनङ्कुरु ३

ٹیکا

(۳) ہے مہابھاگی تم گولوک سے گر کر ہماری تقدیر سے یہان آئی ہو اسلیے مہربانی کر کے ہمیں کو اپنا خاوند بناو۔

مول ۴

कर्म्मिणाङ्कर्म्मणान्देवी त्वमेव फलदा सदा। त्वया विना च सर्वेषां सर्वं कर्म च निष्फलम् ४

ٹیکا

(۴) کرم کرنے والی اور کرم کی ہمیشہ پھل دینے والی دیبی تمھیں ہو اور تمھارے بغیر سبکے سب کرم نشپھل ہو جاتے ہیں۔

مول ۵

त्वया विना तथा कर्म्म कर्म्मिणां च न शोभते। ब्रह्मविष्णुमहेशाश्च दिक्पालादय एव च ॥

कर्म्मणश्च फलन्दातुन्न शक्ता त्वया विना ॥५॥

ٹیکا

(۵) اور تمھارے بغیر کرم کرنے والوں کے کسی طرح کرم سوبھا نہیں دیتے اور برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ دگپال تمھارے بغیر کرم کا پھل نہیں دیسکتے۔

مول ۶

कर्म्मरूपी स्वयम्ब्रह्म फलरूपी महेश्वरः। यज्ञरूपी विष्णुरहन्त्वमेषां साररूपिणी ६

ٹیکا

(۶) اور برہما آپ تو کرم روپی – ماہیشر جی پھل روپی اور جگیہ روپی بشن جی ہم ہین اور تم ان سب کی سار ہو –

مول ۷

फलदा त्वं परम्ब्रह्म निर्गुणा प्रकृतिः पुरा। स्वयङ्कृष्णश्च भगवान्सर्वशक्तस्त्वया सह ७

ٹیکا

(۷) پربرہم پھل دینے والے ہین اور پرکرت تم نرگن ہو اور بھگوان کرشن چند تمہارے ہی ساتھ سب کرم کر سکتے ہین –

مول ۸

त्वमेव शक्तिः कान्ते मे शश्वज्जन्मनि जन्मनि। सर्व्वकर्म्मणि शक्तोऽहन्त्वया सह वरानने ८

ٹیکا

(۸) اے سندری تم ہی جنم جنم مین ہماری بار بار شکت ہوتی ہو اور تمہارے ہی ساتھ ہم سب کرم کر سکتے ہین –
اتنا کہ جگیہ دیوتا اسی جگہ پر جگیہ کے آگے کھڑے رہے تب خوش ہو کر لچھمی کی کلا دچھنا جی نے انکو قبول کر لیا یہ دچھنا کا استوتر جو آدمی جگیہ کال مین پڑھتا ہے وہ سب جگیون کا پھل پاتا ہے اسمین شک نہین اور راجسو یہ باجپیہ گومیدہ نرمیدہ اشومیدہ لانگل جگیہ بشن جگیہ اور جسبکر وغیرہ جگیہ دھن جگیہ بھومد جگیہ پورت جگیہ – پھل جگیہ گج میدہ جگیہ لوہ جگیہ سورن جگیہ رتن جگیہ تامر جگیہ رودر جگیہ شکر جگیہ بندھک جگیہ پرن جگیہ پیر مردن کنڈن جگیہ شیح جگیہ دھرم جگیہ پاپ موچن جگیہ برہمانی کرم جگیہ جون جگیہ بھدرک جگیہ ان سب جگیون کا شروع مین جو یہ استوتر پڑھتا اسکے سب کرم بغیر کسی خلل کے پورے ہو جاتے یہ استوتر تو کہا اب دھیان اور پوجا کا طریقہ سنو – سالگرام کی شلا مین یا گھڑے مین دچھنا کی پوجا کرنی چاہیے – دھیان یہ ہے –

लक्ष्मीदक्षांससम्भूतान्दक्षिणाङ्कमलाकलाम्। सर्व्वकर्म्मसु दक्षांश्च फलदां सर्व्वकर्म्मणाम् १
विष्णोश्शक्तिस्वरूपाञ्च पूजितान्वन्दितां शुभाम्। शुद्धिदां शुद्धिरूपाञ्च सुशीलां शुभदाम्भजे॥ २॥

اس نتر سے دھیان کر مول نتر سے پوجا کرا اور رکھو رس اس پچا پوجا مول نتر ہی سے کرنی چاہیے وہ یہ ہے –
اس سے بھگت سے دچھنا کو پوجے یہ دچھنا کا چرتر ہمنے کہا – ओं श्रीं क्लीं ह्रीं दक्षिणायै स्वाहा

چوپائی

یہ دچھنا کہیان جو سنی ۔۔ تک ہین سو کرم نہ گنی
اشت لے شت گن بدھ و نتا ۔۔ بچار جا ہین سو بدھو نرنتا
پیر وتی سندری سشیلا ۔۔ برار دہ ورگت سب ہیلا
پت برتا پر یہ دادن شدھا ۔۔ کلچا کیھ نہ ہوے برودھا
الیسی دیتا پاوے سوئی ۔۔ پڑھے دچھنا استوتر جو کوئی
بدیا ہین سو بدیا پاوت ۔۔ نردھن دھن لہ نس و ن گاوت
بھوم ہین پاوت شبھ دھرنی ۔۔ پر جا ہین پرجا در برنی

بندہ برہ سنکٹ اُرنبت ہین
ایک اس جو پڑھے سُنیا
سکل بھیت سون چھوٹت سوئی

بندھن مانہہ برس گیت مین
جپے ستے جو باوے چھیا
پُرھن ہار سنتے نہین کوئی

ادھیاے چھیالیسوان

دوہا

چھیالیسوین ادھیاے ششٹھی کر آکھیان
کتب سُنے تیہہ سکل جن من گُن کرین بکھان

نارد جی سنے پوچھا کہ انیک دیبیون کے چرتر ہمنے سُنے اب اور دیبیون کے چرتر کہیے ناراین جی کہنے لگے اے برہمن سب دیبیون کے چرتر بیدون مین علیحدہ علیحدہ ہین یہ کہو کہ پہلے کہی ہوئی دیبیون مین کنکا چرتر سُنا چاہتے ہو نارد جی بولے کہ ششٹھی اور منگل چنڈی اور منسا یہ جو پرکرت کی کلا ہین اُنھین کے چرتر سُننے کی خواہش ہو نارایَن جی بولے کہ پرکرت کے چھٹے انس سے پیدا ہو اُسے ششٹھی کہتے ہین یہ بالکون کی مالک دیبی بشن جیکی مایا اور بالک دینے والی ہو اور ماترکاون مین اسی کا دیو سینا نام ہو جو اسکندھ جی کی جان سے عزیز عورت ہو یہ لڑکون کی عمر درازی کرتی ہو اور انکی ہمیشہ رچھیا کیا کرتی ہو اور ہمیشہ بالکون کے پاس رہتی ہو اُسکے پوجا کا طریقہ اور اتھاس سُنو جو ہمنے دھرم سے سُنا ہو اور سُکھ اور بیٹا دینے والا ہو ایک بڑے جوگی سوامبھو من کے بیٹے راجہ پریہ برت ہوئے اُنھون نے اپنی شادی نہ کی تھی بلکہ عبادت ہی مین اپنا دل مشغول کیا تھا مگر برہما جیکے حکم سے بڑی بڑی تدبیرون سے شادی کی مگر بہت دنون تک اُنکے لڑکا پیدا نہوا تب کشیپ من نے آکر انسے لڑکے ہونیکے لیے جگیہ کرایا اور اُسکی زوجہ کو جسکا نام مالتی تھا جگیہ کی کھیر کھلائی اُس سے فوراً حمل رہگیا اور وہ دیوتون کے بارہ برس تک حمل دھارن کیے رہی اُسکے بعد نہایت خوبصورت لڑکا پیدا ہوا مگر وہ بیجان تھا اُسے دیکھ سب بھائی اور رشتہ دارون کی عورتین رونے لگین تب راجہ مرے ہوئے لڑکے کو لیکر سسان مین گئے اور وہان لڑکے کو چھاتی سے لگا کر بلند آواز سے رونے لگے اور وہان اُسکو راجہ نہ چھوڑ سکے بلکہ اُنکو نہایت سخت رنج مین سب گیان بھول گیا اور آپ جان دینے پر تیار ہوئے اُسیوقت راجہ نے ایک بمان دیکھا جو سفید بلور کے مانند مہا مَن سے بنا ہوا سب طرف سے تیج سے بھرا ہوا اور ریشمی کپڑون سے گھرا ہوا تھا اور چارون طرف عمدہ عمدہ پھولون سے بنا تھا اُسکے اوپر سری دیبی جی کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو نہایت خوبصورت منوہر جنکا بدن سفید رنگ کا اور ہمیشہ نوجوان کچھ مسکراتی ہوئی جواہرات کے زیورون سے آراستہ وپیراستہ کرپا کرنے والی جوگ. سدھا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اُنکو دیکھکر راجہ بڑی عزت سے استت کرنے لگے اور لڑکے کو زمین پر رکھ بھگوتی کی اچھی طرح سے پوجا کی تب وہ بھگوتی خوش ہوئی تو راجہ اُنسے پوچھنے لگے کہ اے سُندری تم کون اور کسکی عورت ہو اور لڑکی کسکی ہو راجہ کے بچن سُن دیو سینا بھگوتی جو دیتون سے گرست دیوتون کی پہلے ہی سینا ہوئی اور اُسی سے اُنکا دیو استیا نام ہوا بولی اے راجہ ہم برہما کی انسی کنیا ہین اور ہمارا نام دیو ستیا ہو ہمکو برہما جی نے مَن سے پیدا کر کے اسکندہ جی کو دیدیا تھا ماترکا ؤن مین تو ہمارا نام اسکندہ بھارجا ہو اور کیونکہ ہم پرکرت کا چھٹا حصہ ہین اسلیے دنیا مین ہمکو سب ششٹھی کہتے ہین اور ہم بے اولاد کو اولاد اور استری رہت کو استری دلدریون کو زر اور کرم کی

خواہش کرنے والون کو کرم دیتی ہین اور سُکھ دُکھ خوف رنج ہرکہہ منگل سمپت بپت یہ سب کرم سے ہوتے ہین کرم ہی سے آدمی نہبت کرکے
ماتا اور اپنے ہی کرم سے آدمی بغیر نبس کے ہوتا ہی اور کرم ہی سے بہت بیٹے ہوتے ہین اور کرم ہی سے اُسکے بیٹے کی اور اُنکی بھی عمر دراز ہوتی ہی
اور کرم ہی سے گنوان اور کرم ہی سے انگ ہین اور کرم ہی سے اُسکی بہت عورتین اور کرم ہی سے بغیر دولہن کے ہوتا ہی اور کرم ہی سے
دھرمی اور روگی ہوتا ہی اور کرم ہی سے بیادھی اور کرم ہی سے اروگ ہوتا ہی اسلیے اے راجہ کرم ہی سبب سے سرشیٹ ہی اتنا کہہ
اُس دیبی نے لڑکے کو ہاتھ مین لے مہا گیان سے زندہ کر دیا اور راجہ نے اُس زندہ بالک کو دیکھا اور دیکھتے ہی دیوتا سینا بھگوتی
راجہ سے پوچھکر اُس لڑکے کو لے اکاس کو چلنے لگی کہ راجہ نے پھر بڑی استت بھگوتی کی کی جس سے بھگوتی خوش ہو گئی اور بید کے
کہے ہوئے کرم راجہ سے بولی کہ تم سوایمبھو راجہ کے بیٹے ہو اور تینون لوکون مین تمھارا راج ہی اسلیے ہماری پوجا سب کہین کرا کے
تم بھی کرو تمھارا لڑکا ہم دینگی اور جو بڑا پنڈت گنوان ہوگا اور اُسکو پہلے جنمون کا حال یاد ہوگا اور یہ جوگی ہی اور نارائن کی کلا سے پیدا
ہی اور سلوا شومیدہ جگیہ کریگا اور چھتری اسکی بندنا کرینگے اور دھنی گنی شدھ پنڈتون کا پیارا کام کرنے والا جوگی گیانی اور جا بدون کا
سدھ روپ جیسی اور فیاض ہوگا اسکا نام سوبرت ہوگا اتنا کہہ دیبی نے وہ لڑکا راجہ کو دیدالا اور راجہ نے یہ منظور کیا کہ ہم تمھاری پوجا
سب سے کرا دینگے اور آپ بھی کرینگے تب دیبی نے راجہ کو اچھا بردان دیا اور سُرگ کو چلی گئی اور راجہ اپنے نوکرون سمیت گھر مین آئے
اور لڑکے کے زندہ ہونے کے سب احوال کہے اُسے سُن سب عورت مرد خوش ہوئے اور راجہ نے لڑکے کے زندہ ہونے کا سب جگہہ منگل
کرکے پہلے دیبی کی پوجا کی پھر برہمنون کو روپیہ دیا اور راجہ ہر مہینے کے سُکے اجالے پاکھ کی چھٹھ کو ششٹھی دیبی کی پوجا کراتے تھے اور جس
کسی کے لڑکا ہوتا تو سوری کے گھر مین چھٹے یا اکیسوین دن پوجا کرانے لگے اسکے سوا جب لڑکونکا کچہ شبھ کارج ہوتا یا اُن پراشن وغیرہ
ہوتا تو سب کہین ششٹھی کی پوجا راجہ نے کرائی اب دھیان پوجا کا طریقہ اور استوتر ہمسے سُنیے جو کتھم شاکھا مین کہا ہوا ہمنے دھرم سے سُنا ہی
کہ ششٹھی کی پوجا سالگرام کی شلا یا کلس یا برگد کی جڑ مین یا دیوار مین پتلی کھود کر کرنی چاہیے۔

مول

सुपुत्र दाञ्च शुभदान्दया रूपाञ्जगत्प्रसूम्। श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्नभूषणभूषिताम्॥१॥ पवित्र रू-
पाम्परमान्देव सेना म्पराम्भजे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اچھے پتر کے دینے والی دیا روپ جگت کو پیدا کرنے والی اور سفید چمپا کے مانند رنگ والی زیورات سے آراستہ دیوسینا کو بھجتے ہین اس طرح
سے دھیان کرکے اپنے سر پر پھول چھوڑ پھر دھیان کرکے مول منتر سے پوجا کرے اور پادیہ ارگیہ آچمنی گندھ پھول دیپک اور طرح
طرح کی نیبید اس منتر کے بدھ سے دیوے پھر یہ آٹھ اچھرونکا مہا منتر جپتا شکت جپے پھر اُست
ओं ह्रीं षष्ठी देव्यै स्वाहा ॥
کرکے پرنام کرے اور جو یہ ستاچھر منتر لاکھ مرتبہ جپتا ہی وہ سُندر بیٹا پاتا ہی — یہ برہماجی نے کہا ہی استوتر کہتے ہین سُنو۔

مول ۲

नमो देव्यै महा देव्यै सिद्ध्यै शान्त्यै नमो नमः। शुभायै देव सेनायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی مہادیبی سدھ شانت شُبھ دیوسینا اور ششٹھی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۲

वरदायै पुत्रदायै धनदायै नमोनमः। सुखदायै मोक्षदायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ششٹھی دیبی تُم بر بیٹا روپیہ سُکھ مُوچھ دینے والی ہو تمکو نمسکار ہے۔

مول ۳

सृष्टौ षष्ठांश रूपायै सिद्धायै च नमो नमः। मायायै सिद्धयोगिन्यै षष्ठी देव्यै नमोनमः॥३॥

ٹیکا

(۳) جو سرشٹ کا چھٹا روپ سدھ مایا سدھ جوگنی ہے اُس ششٹھی کو نمسکار ہے۔

مول ۴

सारायै शारदायैच परादेव्यै नमो नमः। बालाधिष्ठातृ देव्यै च षष्ठी देव्यै नमो नमः॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا تم سار شاردا پرادیبی لڑکون کی مالک ہو اسی سے تمکو نمسکار ہے۔

مول ۵

कल्याणदायै कल्याण्यै फलदायैच कर्मणाम्। प्रत्यक्षायै स्वभक्तानां षष्ठ्यै देव्यै नमोनमः॥५॥

ٹیکا

(۵) اور کلیان اور کلیان کا پھل دینے والی اور کرم کی پھل دینے والی اور اپنے بھکتون کو پرتچھ ششٹھی دیبی کو نمسکار ہے۔

مول ۶

पूज्यायै स्कन्द कान्तायै सर्व्वेषां सर्व्व कर्म्मसु। देवरक्षणकारिण्यै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥६॥

ٹیکا

(۶) جو سب مین پوجنے کے لائق اور اسکندھ جی کی عورت اور سب کرمون کی رچھیا کرنیوالی ہے اُس ششٹھی دیبی کو نمسکار ہے۔

مول ۷

शुद्ध सत्व स्वरूपायै वन्दितायै नृणां सदा। हिंसा क्रोध वर्ज्जितायै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥७॥

ٹیکا

(۷) شدھ ستو روپا اور سب سے نمسکار کی گئی اور ہنسا اور کرودھ سے رہت ششٹھی دیبی کو نمسکار ہے۔

مول ۸

धनन्देहि प्रियांन्देहि पुत्रन्देहि सुरेश्वरि। मानन्देहि जयन्देहि द्विषोजहि महेश्वरि॥८॥

ٹیکا

(۸) اے دیبی مجکو دھن عزت پتر عزت جو وغیرہ دو۔

مول ۹

धर्म्मन्देहि यशो देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। देहि भूमिम्प्रजान्देहि विद्यान्देहि सुपूजिते ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے دیبی مجکو دھرم جس زمین رعایا بدیا دو۔

مول ۱۰

कल्याणञ्च जयन्देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। इति देवीञ्च संस्तूय लभे पुत्रम्प्रियः व्रतः ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے کلیانی مجھے جے دو تمکو نمسکار ہے۔ اس طرح دیبی کی استت کرنے سے لڑکا ضرور ہی پاتا ہے۔
اس طرح دیبی کی استت کر ششٹھی دیبی کی مہربانی سے راجہ پریہ برت نے سب گنون سے بھرا ہوا بیٹا حاصل کیا۔

چوپائی

ششٹھی ستو سنت جو کوئی — است لے ست گن جت سوئی
بھگت سہت پوجا کر جوئی — تبسر بھرنت سن سے کوئی
مہا بانجھ جو تا کی گھرنی — ہوے لے شبھ ست نج کرنی
بپر گتی جسمی بد و انا — چر جیوی تا کر ست جانا
کاک بانجھ مرت تبسا ناری — تت تبسر بھر سنے کراری
لہے پتر سو بھاگن کھانی — بید بھنت یہ بات بکھانی
روگ سہت جا کر ست ہوئی — ماس ایک ماتا پت سوئی
سنے ستو لن ششٹھی دیبی کر — روگ مکت ہوے تا ست ہو بر

ادھیاے سینتالیسوان

دوہا

سینتالیس ادھیاے ہن منگل چنڈی گاتھ — کہب بھلی بدھ سو سنو سن گن ہوہ سناتھ

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی ششٹھی دیبی کا چرتر تو بید کے موافق ہمنے کہا اب منگل دیبی کے چرتر کہتے ہین سنو اسکا پوجن وغیرہ دھرم سے جیسا ہمنے سنا ہے سناتے ہین جو سب پنڈتون کی صلاح سے کہا گیا ہے جو چنڈی کلیان اور منگل کرنے والی ہے وہ منگل چنڈی کہلاتی ہے یا جو چنڈی منگل گرہ سے پوجی گئی اور منگل کی مراد پوری کرتی ہے اسکو منگل چنڈی کہتے ہین یا من کے خاندان

مین پیدا ہوئے ساتون دویپ پرتھوی کے راجہ ہوئے ہین اُنسے پوجی گئی اور اُنکی مرادپوری کرنے والی جو چنڈی ہی اُسے منگل چنڈی کہتے ہین یہ منگل چنڈی مول پرکرت الیشری دُرگا کی مورت کا بھید ہی یعنے وہی ہی اسمین شک نہین پہلے بھگوتی کو مہا دیوجی نے ترپُراسر کے مارنے مین پوجا کہ جب جنگ مین بڑا سنکٹ پڑا تھا تب بشن جی اور برہما کے کہنے پر شیوجی نے استُت کی تھی تب وہ درگا دوسروپ دھارن کر منگل چنڈی ہوکر شیوجی کے آگے آکر بولی کہ ہے پربھو آپ کو کچہ خوف نہین اور آپ بیل کے روپ بشن جی پر جو سبکے مالک ہین سوار ہونگے اور جدھ کی شکت کا روپ ہم ہونگی اور بشن جی کی مدد سے ان دیوتون اور اپنے دشمن کو مارو اتنا کہ دیبی انتر دھیان ہو گئین اور شمبھو کی شکت ہو گئین اور بشن جی نے ایک ہتیار دیا جس سے شیوجی نے اُس دیت کو مارا جب وہ دیت گر پڑا تو سب دیوتا رکھ بھگت سے مہادیبی کی استُت کرنے لگے اور شیوجی کے سر پر آسمان سے پھولون کی برکھا ہوئی تب بشن جی اور برہما جی نے خوش ہوکر شیوکو اسیس دی اور اُنھین دونون کی نصیحت سے شیوجی نے اچھی طرح اشنان کیا اور بھگت سے منگل چنڈ کا دیبی کی پوجا کی جسمین پادیہ ارگھیہ آچمنی اور طرح طرح کے کپڑے پھول چندن نیبید وغیرہ بھگت سے دیا اور نیبید مین طرح طرحکی شیرینی اور شہد اور پھل دیے اور پھر طرح طرح کے باجے بجائے اور ناچ ہوا پھر دوپہر کے وقت مادیندن کے کہے ہوئے کے مطابق دہیان کر مول منتر سے طرح طرحکی چیزین دین مول منتر یہ ہے

ओं ह्रीं श्रीं क्लीं सर्व्व पूज्ये देवि मङ्गल चण्डिके हुं हुं फट् स्वाहा یہ اکیس اچھر کا منتر ہی یہ ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کیسی تاثیر رکھتا ہی یہ دس لاکھ جپنے سے سدھ ہوتا ہی اور بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین اسکو سنو۔

مول

देवीं षोडश वर्षीयां शश्वत्सुस्थिर यौवनाम् ॥ विम्वोष्ठीं सुदतीं शुद्धां शरत्पद्म निभाननाम् ॥ १ ॥

श्वेत चम्पक वर्णाभां सुनीलोत्पल लोचनाम् ॥ जगद्धात्रीञ्च दात्रीञ्च सर्व्वेभ्य सर्व्व सम्पदाम् ॥ २ ॥

संसारसागरे घोरे ज्योती रूपां सदा भजे ॥ २½ ॥

ٹیکا

سولہ برس کی ہمیشہ نوجوان جسکے کُندرو کے مانند اونٹھ اور سُندر دانت اور سُدھ سروپ اور جسکا سرورت کے کمل کے مانند منھ اور سفید چمپا کے مانند دیہہ کا رنگ اور سُندر نیلے کمل کی مانند آنکھین اور جگ دھاتری اور سب کو سمپدا دینے والی اور گھور سنسار مین جوت روپ منگل چنڈی کو ہم ہمیشہ بھجتے ہین منگل چنڈی کا دھیان تو ایسا ہی اب استوتر کہتے ہین سنو۔

مول ۱

रक्ष २ जगन्मातर्देवि मङ्गल चण्डिके ॥ हारिके विपदां राशे हर्ष मङ्गल कारिके ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی جگت کی ماتا اور منگل چنڈکے اور مصیبتون کی ہٹانے والی اور خوشی اور منگل کرنے والی رچھیا کرو رچھیا کرو۔

مول ۲

हर्ष मङ्गल दक्षे च हर्ष मङ्गल दायिके ॥ शुभे मङ्गल दक्षे च शुभे मङ्गल चण्डिके ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) خوشی اور منگل کرنے مین دچھ اور خوشی اور منگل کی دینے والی شبھ روپ اور منگل چنڈکے۔

مول ۳

मङ्गले मङ्गला हैंच सर्व्व मङ्गल मङ्गले। सतामङ्गल दे देवि सर्व्वेषां मङ्गलालये ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے منگل کرنے والی اور منگل کے لائق اور سب منگلون کی منگلا تم پنڈتون کے منگل دینے والی اور سبکے منگل کا گھر تم ہو۔

مول ۴

पूज्येमङ्गल वारेच मङ्गलाभीष्ट दैवतै। पूज्येमङ्गल भूपस्य मनुवंशस्य सन्ततम् ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) تم منگل وار مین پوجی جاتین اور منگل کی پیاری اور پیاری دیوتا کی ہو اور جو منّ کے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وہ راجہ تمکو ہمیشہ پوجتے ہین۔

مول ۵

मङ्गलाधिष्ठात्द देवि मङ्गलानांञ्च मङ्गले। संसार मङ्गला धारे मोक्ष मङ्गल दायिनि ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) ای منگل کی مالک دیبی اور ای منگلون کی منگل اور سنسار مین منگل کرنے والی اور اے موچھ کا منگل دینے والی۔

مول ۶

सारेच मङ्गला धारे पारेच सर्व्व कर्म्मणाम्। प्रति मङ्गल वारे च पूज्ये मङ्गल सुखप्रदे ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) سار بھوت منگلون کی آدھار سب کرمون کا پار جاننے والی اور ہر منگل وار مین پوجی جاتی ہو۔
اس استوتر سے شیوجی نے منگل چنڈکا کی استت کی پہلے شیوجی نے اس دیبی کی پوجا کی دوسری بار منگل گرہ نے انکو پوجا تیسری مرتبہ منگل راجہ نے انکی پوجا کی اور چوتھی مرتبہ منگل وار کو عورتین پوجتی ہین اور پانچوین مرتبہ اُس منگلا کو مرد پوجتے ہین اسطرح سب بشنوون مین منگل دیبی کی پوجا ہونے لگی جو یہ دیبی کا استوتر پڑھتا اُسے منگل ہوتا اور امنگل نہین ہوتا نارائن جی بولے کہ دونون کا چرتر کہا اب منسا دیبی کا اتھاس سُنئے منسا کشیپ کی مانسی یعنے دل سے پیدا ہوئی کنیا ہی اسی سے اُسکا منسا نام ہی جو بھگوتی دل سے پرماتما کو یاد کرتی اسلیے منسا کہتے ہین اور وہ دیبی بشنوی اور سدھ جوگنی ہی اس بھگوتی نے تین جُگ تک پرماتما کرشن چندرجی کی عبادت کرکے جرتکار مُنی کو پایا تب گوپیون کے مالک کرشن چندرجی نے جرتکار نام دھرایا اور جو کچھ انکی مراد تھی وہ پوری کی اور سب سے انکی پوجا کرائی اور آپنے بھی کی اور سرگ لوک ناگ لوک پرتھوی برہم لوک سب کہین انکی پوجا ہوئی اور انھین کا ایک جگت گوری نام ہوا اور شیو کی سجیا ہونے سے شیوی اور ہمیشہ بشن جیکی بھگت ہونے سے بشنوی نام ہوا اور کیونکہ جنمجیہ جیکے جگیہ مین انھون نے ناگون کی جان بچائی اسلیے ناگ بہری اور شیو سے سدھ جوگ پانے کے سبب سدھ جوگنی نام ہوا اور مہاگیان اور مُردے کے زندہ کرنیکی بدیا پانیکے سبب مہاگیان جُتا نام ہوا اور آستک مُنِ جی کی ماتا ہونیکے سبب اُنکا آستک ماتا نام ہوا اور کیونکہ مہاتما جرتکار مُن کی عورت ہین اسلیے جرتکار پریا کہاتی ہین۔ جرتکار کی عورت کے نام یہ بارہ۱۲ ہین۔

مول

जरत्कारुज्जगद्गौरी मनसा सिद्ध योगिनी। वैष्णवी नागभगिनी शैवी नागेश्वरी तथा॥ १॥
जरत्कारु प्रियास्तीक माता विषहरेतिच। महाज्ञानयुता चैव सा देवी विश्वपूजिता॥ २॥

چوپائی

دواداش نام پڑھے جو کوئی	پوجا سمے نا اوبھیہ ہوئی
پڑھن ہار ارُ تا کے نبسی	سب چھوٹین اوبھیہ نرشنسی
ناگ بھیت جت شین مبنھاری	ناگ گرست مندر پگ دھاری
ارگ چھو بھ اہ بشٹھت نارگ	پڑے ستوتن جو جن نُرت بارگ
سکل بھانت سون چھوٹت سوئی	مرکھا بنا ے کہت نہین کوئی
بنت پڑہت جو دوادش ناما	تیہہ لکھ ناگ پرات بکاما
جیت لچھ دش سدھ سو ہوئی	جا و سدھ ستوترک جوئی
سو بکھ بھوجن مانہہ سُرتھا	ناگ بھوشن باہن ارتھا
ناگ تلپ ناگاسن دھاری	مہاسدھ سو ہوت کراری
انت بشن پور کرت بسیرا	کر ٹرت تا سنگ پریم گھنیرا

ادھیاے اڑتالیشوان

دوہا

اڑتالش ادھیاے مین منسا دیبی کیر	کتھا ستون دھیانادو سب سُنہہ کہت ہین ٹیر

سری نارائن جی بولے کہ اے مُن جی آپ پوجا کا طریقہ اور دھیان سام بید کے موافق سُنئیے ۔

مول

श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्न भूषण भूषिताम्। वह्नि शुद्धां शुकाधाना नाग यज्ञोपवीतिनीम्॥ १॥
महाज्ञानयुतान्ताञ्च प्रवरज्ञानिनाम्वराम्॥ सिद्धाधिष्ठातृदेवीञ्च सिद्धां सिद्धिप्रदाम्भजे॥ २॥

ٹیکا

سفید چمپے کے پھول کے رنگ کے مانند رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ناگ کا جگیوپویت دھارن کیے گیانیون مین سرشٹ سدھون کی مالک سدھ اور سدھ کی دینیوالی ایسی گیان کی بھری ہوئی بھگوتی کو بھجتا ہون اسطرح دھیان کرکے پاد آچمنی نیبیدھ دھوپ دیپ غیرہ کھورس اُپچار مول منتر سے دیکر پوجا کرے بارہ اچھر کا مول منتر یہ ہے

ॐ ह्रीं श्रीं क्लीं ऐं मनसा देव्यै स्वाहा

یہ منتر پانچ لاکھ جپنے سے سنکھون کو سدھ ہوتا ہے جسکو یہ منتر سدھ ہوا وہ جگت مین سدھ ہو چکا اُسے زہر اور امرت

برابر ہی اور آپ تو دھنونتر بید کے برابر ہو جاتا ہی اور پُرشچرن کا یہ طریقہ ہی کہ سنکرانت کے دن نہا کر گھر مین تنہا بیٹھ منسا دیبی کا آواہن کر
بھگت سے پوجا کرے مگر وہ سنکرانت نیچپی کو ہونی چاہیے اسمین پوجا کا سامان دیبی کو دیکر یو رکھ دولت مند اولاد ور اور کیرت والا ہوتا پوجا کا بدھان
تو کہا اب اُنکا چرتر سُنیے آگے کی بات ہی کہ زمین پر ناگون کے ڈر سے خوف زدہ ہو لوگ کشیپ مُن کی سرن مین گئے تب کشیپ جی نے
بھی خوف کھا کر سانپون کے زہر ہٹانے والے منتر برہما جی سے ملکر اُنکی نصیحت سے بید کے بیچون بیچ ہمیت بنائے اور زہر کے ہٹانیوالے منترون
مین رہنے والی اور اُنکی مالک منسا دیبی کو اپنے من سے پیدا کیا وہ منسا کُماری کیلاس کو گئی اور وہان مہادیو جیکی پوجا بھگت سے کر کے
اسُتت کرنے لگی اسطرح کشیپ کی کنیا منسا دیوتون کے ہزار برس تک شیو جی کی سیوا کرتی رہی تب آشُتوکھ تو مہادیو جی کا نام ہی ہی اس بات
سے بہت خوش ہوئے اور بڑا گیان دیکر اُسے سام بید پڑھایا اور کرشن چندر جی کا آٹھ اچھرونکا منتر یہ ہی — श्री ह्रीं क्लीं कृष्णाय नमः
اور ترسے لوک منگل نام کرشن جی کا کوچ اور پوجا کا طریقہ بتایا اور بید مین لکھا پُرشچرن کا طریقہ بتلایا شیو جی سے منتر پا کر مُن کی
کنیا منسا شیو جی کے حکم سے پُشکر مین عبادت کرنے چلی گئی اور تین جُگ تک پرماتما سری کرشن چندر جی کی عبادت کرتی رہی
تب سدھ ہو کر پرماتما سری کرشن جیکو اپنے آگے کھڑا دیکھا اور کرشن چندر نے بھی اُنکو نہایت دُبلی دیکھ اور لوگون سے اُسکی پوجا کرا کر
اُسنے بھی کی اور یہ بردان بھی دیا کہ تمکو سنسار مین سب لوگ پوجین اسطرح بردان دیکر سری کرشن جی انتردھیان ہو گئے پہلے تو منسا کو پرماتما سری کرشن
چندر جی نے پوجا پھر شنکر کشیپ اندر اور مُن مَن ناگ اور منکھون نے پوجن کیا اسیطرح منسا بھگوتی تینون لوکون مین پوجی گئین اور اُسے کشیپ جی
نے جرتکارمن کو دیدیا کچہ مُن نے مانگا نہ تھا مگر اُنکو کشیپ جی کے حکم سے قبول کرنی پڑی شادی کرنے کے بعد مہاجوگی جرتکار مُن عبادت سے
تھک کر برگد کے نیچے اپنی عورت کی جانگھ پر سر رکھ کے سو رہے اتنے مین سُورج مغرب کیجانب گئے یعنے شام ہو گئی تب منسا دیبی سوچنے
لگی کہ دیکھو ہمارے خاوند کا دھرم جایا چاہتا ہی کیونکہ جو شام کی سندھیا ہمارے خاوند جو برہمن چھتری اور بیسیون کو ہمیشہ کرنی چاہیے نہ کرینگے تو
برہم ہتیا وغیرہ کے پاپ اُنکو ہونگے کیونکہ بید مین لکھا ہے —

چوپائی

پورواد اپشچم کی سندھیا
اُبھے سدا رہ نت سولہتی

جو نرکرت دہ دوج سم بندھیا
برہم جگیا ساد ک اگھ برتی

اس بید کے حکم کو بچار کر منسا نے اپنے خاوند کو جگا دیا مگر مُن جی جاگ کر نہایت غصہ ہو کر بولے کہ اے پت برتا تمنے ہماری نیند مین خلل کیون
ڈالا کیونکہ جو عورت خاوند کے خلاف کام کرتی اُسکے برت وغیرہ بیفائدہ جاتے اور عبادت اور اپش وغیرہ برت اور طرح طرح کے دان کا بھی کچھ
پھل نہین ہوتا جسنے اپنے خاوند کی پوجا کی گویا اُسنے سری کرشن بھگوان کی کی کیونکہ پت برتا کے برت کے لیے خاوند کے روپ بشن جی ہی ہین
بلکہ سب دان جگیہ اور سب تیرتھون کا سیون اور سب برت تپ اوپباس وغیرہ سب دھرم اور ستیہ دیوتون کا پوجن یہ سب مل کے بھی
کی سیوا کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے اور جو عورت پن چھتر بھرت کھنڈ مین اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہی وہ اپنے خاوند کے ساتھ
بیکنٹھ مین جاتی ہی اور برہم لوک مین بھی جاتی ہی اور جو نشٹ کلون مین پیدا ہوئی عورتین خاوند کی بُرائی کرتین اور اُنکا کہنا نہین
مانتی ہین اُنکو جو پھل ہوتے ہین وہ سُنو یعنے جب تک سُورج اور چندرما رہتے ہین تب تک وہ کُنبھی پاک نرک مین پڑی رہتی
ہین پھر جب کبھی دوسرے کلپ مین جنم ہوتا تو وہ خاوند اور عورت کے بنا چانڈالی ہوتی ہی اتنا کہہ مُن نہایت غصہ سے

کپ کپاتے اور دانت کٹ کٹانے لگے کہ نہایت خوف کھا کر پت برتا منسا بولی کہ اے مہاراج مین نے شام ہونے کے سبب کہ سندھیا
نہ ہونے سے پاپ ہوگا آپ کو جگا دیا ہی آپ مجھ دُشٹا کا قصور معاف کیجیے مین بھی اس بات کو اچھی طرح جانتی ہون کہ جو کوئی شخص بھوجن
اور نیند مین خلل ڈالتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرمان رہتے ہین تب تک کال سوتر نرک مین رہتا مگر کیا کرون آپکو سندھیا نہ کرنے سے
پاپ ہوتا اُسے نہ قبول کر کے اپنے ہی اوپر دوکھ لیا کہ آپ کو جگا دیا اتنا کہہ منسا دیبی خاوند کے چرن کمل پر گر پڑی اور خوف زدہ ہو کر بار بار رونے
لگی تب مُن غصہ ہو کر کہ بغیر ہمارے ارگھ دیے سورج کیسے غروب ہوئے اُنکو سراپ دینے پر تیار ہوئے کہ سورج بھگوان سندھیا کے ساتھ وہان
آپہونچے اور مُن سے ملائم ہو کر ڈرتے ہوئے بولے کہ اے برہمن شام کا وقت دیکھ اس پت برتا نے دھرم کے ڈر سے آپکو جگا دیا اسلیے ہم آپکی
سرن مین آئے ہین آپ معاف کیجیے آپ کو ہمین سراپ دینا مناسب نہین کیونکہ برہمنون کا دل ہمیشہ مکھن کے مانند ملائم ہوتا اگر آدھے
لحظہ بھی برہمنون کا کرودھ رہے تو جگت بھر بھسم ہو جاوے اور پھر برہمن سنسار کو بنا سکتا ہی کیونکہ برہمن سے زیادہ کوئی تپسوی نہین برہمن
برہما کا انس ہی اور برہم تیج سے روشن ہو رہا ہی اور برہم جوت سناتن کرشن چندر کو دل مین بھاونا کیا کرتا ہی سورج کے ایسے کلام سُن
برہمن دیوتا خوش ہوے اور برہمن کی آسیس لیکر سورج اپنے استھان کو گئے اور نہایت رنج مین روتی ہوئی منسا دیبی کو برہمن نے چھوڑ
دیا کیونکہ شادی کے وقت مُن نے قول کر لیا تھا کہ جب منسا ہمارے حکم کے خلاف کچھ کریگی تو ہم اسکو چھوڑ دینگے اسلیے اس قول کو پورا
کیا تب منسا دیبی نے اپنے گرو شمبھو اور اشٹ دیو برہما بشن اور اپنے باپ کشیپ جی کو یاد کیا اور وہ منسا کے یاد کرتے ہی سب
آئے تب برہمن نے اشٹ دیو نرگن اور پرکرت سے پرے سری بشن جی اور شیو جی کو پرنام کیا اور پوچھا کہ کیسے آپ آئے تب
برہما جی مُن کے بچن سُن سری بشن جی کے چرنون مین نمشکار کر نہایت جلد وقت کے موافق بچن بولے کہ اگر تم اس پت برتا منسا بڑی دھرم
والی عورت کو چھوڑتے ہو تو اپنے دھرم کے پالنے کے لیے اسمین لڑکا پیدا کرو کیونکہ عورت کو بیٹا پیدا کر کے چھوڑنا چاہیے اور جو لوگ لڑکا
پیدا کیے بغیر براگی ہو کر بیوی کو چھوڑ دیتے اُنکے پن چھن ہو جاتے ہین جیسے کہ چلنی مین سے پانی چھن جاتا ہی برہما کے بچن سُن جرتکار مُن نے
منسا کی ناف منتر پڑھکر چھوئی اور اپنا انس چھوڑا اور وہ منسا اپنی عورت سے بولے کہ اس حمل سے تمھارے بڑا جیتندری دھرمی تپسوی
عابد جسبسوی گنی اور بید کا پڑھنے والا گیانی اور جوگی اور برہمنون مین عمدہ بیٹا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا بشن جی کا بھگت ہونیکے سبب
اس کل کو اُدھاریگا اور اُسکے پیدا ہوتے ہی پتر خوش ہو کر ناچنے لگین گے اور جو عورت پت برتا سُشیلا خاوند کے آگے امرت کے مانند
بچن بولنے والی دھرم والی ہو کر اور پتر کی ماتا ہوئی تو وہ کل کی پرورش کرنے والی کھلاتی ہی اور جو صرف مطلب کا پورا کرنے والا
ہو وہ بندھو نہین کہلاتا بلکہ جو بشن جی کی بھگت دیتا ہی وہ بندھو ہی اور جو بشن جی کا رستہ دکھاوے وہی بندھو اور پتا ہی اور وہی
حمل کی رکھنے والی ماتا ہی جو حمل مین آنے کو چھوڑا دے اور دیا روپ بہن وہ ہی جو جم کا خوف ہٹا دے اور جو بشن جی کی بھگت کا دینوالا
اور بشن جی کا منتر دینوالا ہی وہ گرو ہی اور پھر بشن جی کی بھگت دیگر گیان بھی دیوے کہ جس گیان سے کرشن جیکی بھاونا ہو کیونکہ جس کرشن چندر
جی سے سب جڑ چیتنیہ پیدا ہوتا اور جسمین پھر لین ہو جاتا ہی پھر اُس تتو کے بتلانے والے گیان سے زیادہ کون گیان ہی اور جو کچھ اور
بید اور جگیہ سے پھل ہی وہ سار روپ بشن جی کا سیون ہی ہی اور سب جیوون مین سار وہی ہی جو بشن جی کی سیوا کرتا اور تو جھوٹھا ہی ہی
اسلیے تمھین جھنے ہی گیان دیا کیونکہ جو گیان دیوے وہی سوامی ہی گیان پا کر لوگ کرم بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور وہ دشمن ہی جو
بندھن کا کرنے والا گیان دیوے اور جو گرو بشن جی کی بھگت کا گیان نہین دیتا وہ چیلے کا مارنے والا دشمن ہی وہ گرو نہین ہے

کیونکہ جو وہ بندھن ہی سے نہین چھوڑاتا وہ گرو نہیں اور بندھو کچھ بھی نہین جو پرمانند روپ سری کرشن چندرجی کا مارگ نہین دکھلاتا جو کچھ کبھی ناش نہین ہونیوالا
نہین وہ ہوگیا اسلیے اے پت برتا پر برہم اجیت اور نرگن کرشن چندرجی کو بھجو کیونکہ اُسکی سیوا سے پورکھون کے کرم نرمول ہو جاتے
ہین اور ہم نے فریب سے تمکو چھوڑا ہی یہ ہمارے اوپر معاف کرنا کیونکہ جو چھادان اور جو ستوگنی عورتین ہین انکو غصہ نہین رہتا اب ہم بھی
پُشکر مین عبادت کرنے جاتے ہین اور تم بھی آرام سے جہان چاہو وہان جاؤ اب اور کچھ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو پورکھ کسی چیز کی خواہش نہین
رکھتے اُنکی مرادین سری کرشن جنکے چرنارببندون مین ہوتی ہین اسطرح جرتکارمُن کے بچن سُن منسا نہایت رنجیدہ ہوئی اور آنسو بہاکر
ملائم ہوکے بولی آپ کو ہمین چھوڑ دینے مین کچھ دوکھ نہین کیونکہ نیند مین خلل ڈالنے کے لیے آپ چھوڑتے ہین ہان اتنی عرض ہی کہ جب کبھی مین
آپ کو یاد کرون تب آپ مہربانی سے آئیے گا کیونکہ دنیا مین بھائی اور بندھو کی علیحدگی دُکھ دیتی ہی اور بیٹے کا بجوگ اُس سے زیادہ
پران پیارے خاوند کی علیحدگی مین تو جان کے جانے سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور کیونکہ پت برتا عورتون کو سب سے
زیادہ خاوند پیارا ہوتا ہی اس سے خاوند کا نام پربھے جیسے اولاد در پورکھون کا اولاد مین بشنون کا بشن جی مین اور کانے
آدمیون کا آنکھ مین پیاسون کا پانی مین بھوکون کا بھوجن مین کامی پورکھون کا میتھن مین چورونکا دوسرے کی دولت مین فاحشہ عورتونکا پرکھون مین
پنڈتونکا شاستر مین تدبیر کرنے والون کا بیوپار مین ہمیشہ دل لگا رہتا ویسے ہی پت برتا عورتون کا دل خاوند مین لگتا ہی اتنا کہہ منسا دیبی پت کے
چرنون پر گر پڑی اور مُن نے اُٹھا کر ایک لحظہ بھر اُسے گود مین بٹھایا اور کرنا کے آنسوؤن سے منسا کو نہلا دیا اور روتی ہوئی منسا خاوند کے
بجوگ سے مُن کے گود کی سیوا کرنے لگی اُن دونون کا گیان جاتا رہا اور اپنی پیاری کو سمجھا کر مُن پرماتما سری کرشن چندرجی کو یاد کرتے کرتے پُشکر
مین عبادت کرنے چلے گئے اور منسا اپنے گرو مہادیو کے پاس کیلاس کو چلی گئی وہان رنجیدہ ہوئی منسا کو پاربتی نے سمجھایا اور شیو کے
استھان پر شیوجی نے بھی اسے خوب گیان سمجھایا اور جب اچھا دن منگل سمیت مہورت آیا تو منسا نے نارائن کا انس گیانی اور جوگیون کا
گرو بیٹا پیدا کیا جو حمل مین ہی شنکر جنکے منہ سے گیان سُنتا تھا اور اسی سے وہ جوگی گیانی اور جوگیونکا گرو ہوا اور شیوجی نے اُسکے سب
جات کرم کرائے اور منگل وغیرہ پڑھوایا اور لڑکے کے لیے بید پاٹ کرایا اور من رتن کریٹ وغیرہ شیوجی نے برہمنون کو دیا اور پاربتی جی
نے لاکھ گؤ دان اور طرح طرح کے رتن پُن کیے جب اُسکی رسم جنیئو کی ہوئی تو شیوجی نے چارون بید کے انگ لڑکے کو پڑھائے اور عمدہ
موت کا جیتنے والا گیان دیا اور منسا نے کہا کہ کیونکہ تمہاری اشٹ دیوتا اور گرو مین بڑی بھگت است یعنے ہے اسلیے تمہارے پتر کا نام
استک رکھا جاتا ہی اور وہ استک مُن شنکر جنکے حکم سے پُشکر مین عبادت کرنے چلے گئے شیوجی نے پرماتما کا منتر بھین دیدیا تھا اسلیے اسی کو
جپتے ہوئے استک مُن نے دیوتون کے تین لاکھ برس تک عبادت کی اور اُسکے پیچھے آکر مہادیوجی کو نمسکار کرکے اُنھین کے آگے کھڑے
ہوئے اور جب استک عبادت کر آئے تب منسا اپنے والد کشیپ مُن کے آسرم پر بیٹا لیکر پہونچی اُس بیٹے سمیت کنیا کو دیکھکر پرجاپت
کشیپ جی نہایت خوش ہوئے اور سو لاکھ رتن برہمنون کو دان دیے اور بے تعداد برہمنون کو بھوجن کرایا اور ادت وت وغیرہ سب
کشیپ جی کی عورتین خوش ہوئین اور اپنے بیٹے سمیت بہت دنون تک اپنے پتا کے گھر مین رہی اُنکا پھر چرتر کہتے ہین سُنو جب
ابھمنیو راجہ پرچھت کے بیٹے کو برہم سراپ دیو دوکھ اور کرم سے ہوگیا کہ سات دن کے گذرنے پر تمکو تچھک سانپ کاٹے گا جب وہ
تچھک راجہ کو کاٹنے جاتا تھا اور اُسے جاتے ہوئے دھنونتر نے دیکھا دھنونتر اور تچھک کی صلاح ہوگئی یعنے دھنونتر راجہ کو زندہ کرنے
جاتے تھے کہ تچھک نے روپیہ دیکر اُنکو لوٹا دیا اور تچھک نے راجہ کو جا کاٹا راجہ دیندہ چھوڑ پرلوک کو گئے تب اُنکے بیٹے جنمیجیہ جی نے سنسکار کیا

اور پیچھے سے راجہ نے سرپ جگیہ کیا جسمین بے تعداد سانپ مر گئے اور تچھک خوف زدہ ہوا اندر کی سرن مین گیا تب برہمن اندر سمیت تچھک کے مارنے مین تیار ہوئے اور اندر سمیت سب دیوتا منسا کے پاس گئے اور اندر نے منسا کی بڑی استت کی جس سے خوش ہو منسا نے اپنے بیٹے آستک کو بھیجا اور آستک مُن نے جگیہ مین آکر راجہ جنمجیہ جی سے تچھک اور اندر کے پران دان مانگے تب برہمنون کے حکم سے راجہ نے مہربانی کرکے دیدیا اور جگیہ ختم کرکے برہمنون کو اُنھون نے دچھنا دی اور سب برہمن مُن منسا کے پاس جاکر استت کرنے لگے اور علیحدہ علیحدہ منسا کی پوجا کی اندر نے اور بہت زیادہ پوجا کا سامان اکٹھا کر اور پوجا کر کے اسُتت کی اور پوجا کر کے اندر وغیرہ دیوتا اپنے اپنے استھان کو گئے یہ کتھا پہلے اسکندھ مین مفصل طور سے کہ آئے ہین اسطرح منسا دیبی کے سب چرترتم سے کہے اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ اندر نے کس ستوتر سے منسا دیبی کی اسُتت کی وہ اور اُسکے پوجا کے بدھان کے سُننے کی ہمکو خواہش ہے یہ سُن نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے اچھی طرح نہایا اور پھر دھوتی پہن رتن کے سنگھاسن پر بھگت سے دیبی کو بٹھایا اور گھڑے مین سُرگ کی گنگا کا پانی بھر کے بید منتر سے منسا دیبی کو نہلایا اور جو آگ مین بھی ڈالنے سے کپڑے نہ جل سکین ایسے دو کپڑے پہنائے اور سب انگون مین چندن مل بھگت سے ارگھ دیا پہلے گنیش سورج اگن شیو بشن اور درگا جی کی پوجا کرلی تھی پھر منسا دیبی کی پوجا کی تھی منسا کا دس حرف کا منتر یہ ہے

ओं ह्रीं श्रीं मनसादेव्यै स्वाहा

اسی منتر سے اندر نے لکھو رس اُپچار بھگوتی کو دیے پوجا کرنے کی بشن جی نے ہدایت کی تھی پوجا کے وقت طرح طرح کے باجے بجوائے اور منسا کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور تب دیوتا برہمن برہما بشن اور شیو کے حکم سے اندر جی منسا دیبی کی استُت کرنے لگے۔

مول ۱

देवित्वां स्तोतु मिच्छामि साध्वीनाम्प्रवराम्वराम्। परात्पराञ्चपरमान्नहि स्तोतु ङ्क्षमो ऽधुना ॥१॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی تم پت برتاؤن مین سرشیٹ اور پرسے پر اور پرماہو تمھاری استت کیا چاہتے ہین مگر اسوقت استُت نہین کرسکتے ہین۔

مول ۲

स्तोत्राणां लक्षणं वेदे स्वभावाख्यानतत्परम्। न क्षमः प्रकृते वक्तुं गुणानां गणना तव ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تمھارے سوبھاو کے آکھیان مین تپتر جو ستوترون کے لچھن بید مین ہین اُنھین تمھارے گنون کا انداز ہم نہین کرسکتے ہین۔

مول ۳

शुद्ध सत्व स्वरूपा त्वं कोप हिंसा विवर्जिता। न च शक्तो मुनिस्तेन वक्तुं यया श्चा कृतायनः ॥३॥

ٹیکا

(۳) ای دیبی تم شُدھ ستوگن سروپ اور کوپ ہنسا رہت ہو اسی سے جرتکار مُن تمکو چھوڑ نہین سکتے تھے کیونکہ چلنے کے وقت اُنھون نے تمھاری خوشامد کی۔

مول ۴

त्वम्मया पूजिता साध्वी जननी मे यथादितिः। दयारूपा च भगिनी क्षमारूपा यथा प्रसूः ॥४॥

ٹیکا

(۴) تمکو ہمنے پوجا ہی اور جیسے ہماری ماتا ادت ہین ویسے ہی بہت برتاؤ تم ہو اور جیسے دیا روپ ہین اور چھما روپ ماتا ہی ویسی تم ہو۔

مول ۵

त्वया मे रक्षिताः प्राणाः पुत्र दारास्सुरेश्वरि। अहङ्करोमि त्वत्पूजाम्प्रीतिश्च वर्द्धतां सदा॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اے دیوتون کی مالک تمنے ہمارے بیٹے اور عورتون کی رچھیا کی اس سے ہم تمکو پوجتے ہین تمھاری اور ہماری محبت بڑھے۔

مول ۶

नित्यायद्यपि पूज्यात्वं सर्व्वत्र जगदम्बिके। तथापि तव पूजाञ्च वर्द्धयामि सुरेश्वरि॥ ६॥

ٹیکا

(۶) اے جگد مبکے اگرچہ تم ہمیشہ ہر جگہہ پوجی جاتی ہو تو بھی ہم تمھاری پوجا بڑھاتے ہین۔

مول ۷

येत्वा माषाढ़ सङ्क्रान्त्या म्पूजयिष्यन्ति भक्तितः। पञ्चम्या मनसाख्याया म्मासान्ते वा दिने दिने॥

ٹیکا

(۷) جو لوگ اساڑھ کی سنکرانت یا ناگ پنچمی یا ماسانت یا اور دن مین تمکو بھگت سے پوستے ہین۔

مول ۸

पुत्र पौत्रादय स्तेषां वर्द्धन्ते च धनानि चै। यशस्विनः कीर्तिमन्तो विद्यावन्तो गुणान्विताः॥ ८॥

ٹیکا

(۸) اُنکے بیٹے پوتے بڑھتے ہین اور وہ جسسوی کیرت والے بدیا وان اور بڑے گنوان ہوتے ہین۔

مول ۹

येत्वान्न पूजयिष्यन्ति निन्दन्त्यज्ञा ततो जनाः। लक्ष्मी हीना भविष्यन्ति तेषां नाग भयं सदा॥ ९॥

ٹیکا

(۹) اور جو لوگ تمکو نہ پوجین گے بلکہ اگیان سے تمھاری نندا کرینگے وہ لچھمی ہین ہونگے اور اُنکو ہمیشہ ناگ کا ڈر بنا رہیگا۔

مول ۱۰

त्वंस्वयं सर्व्व लक्ष्मीश्च वै कुण्ठे कमलालया। नारायणांशो भगवान् जरत्कारु र्म्मुनीश्वरः॥ १०॥

ٹیکا

(۱۰) تم جو بکنٹھ مین لچھمی ہو وہی سبکی لچھمی سب کہین ہو اور جرتکار منیشر بھگوان ہین جو نارایں کے انس ہین۔

مول ۱۱

तपसा तेजसा त्वाञ्च मनसा सस्रृजे पिता । अस्माकं रक्षणायैव तेनत्वं म्मनसाभिधा ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) پتا کشیپ جی نے تپ تیج اور من سے ہم لوگون کی رچھیا کے لیے تمکو بنایا ہی اسلیے تمھارا نام منسا ہوا ہی۔

مول ۱۲

मनसा देवि शक्तयात्वं स्वात्मना सिद्धयोगिनी । तेनत्वं म्मनसा देवी पूजितावन्दिताभव ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی من شکت اپنے آتما سے تم سدھ جوگنی ہوا سلیے منسا دیبی نام ہوکر تم پوجی اور بندنا کیجاتی ہو۔

مول ۱۳

येभक्त्या मनसा देवाः पूजयन्त्यनिशम्भृशम् । तेनत्वाम्मनसाम्प्रवदन्तिमनीषिणः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے دیبی کیونکہ دیوتا تمکو من سے باربار بھگتی سے پوجتے ہین اسلیے عقلمند تمکو منسا دیبی کہتے ہین۔

مول ۱۴

सत्यस्वरूपा देवित्वं शश्वत्सत्यनिषेवणात् । यो हित्वाम्भावयेन्नित्यं सत्वाम्प्राप्नोतितत्परः १४

ٹیکا

(۱۴) اے دیبی تم ستیہ سروپ ہو جو نر ستیہ سیون کرکے تمھاری بھاونا ہمیشہ کرتا ہی اور اُس ستیہ مین لگا وہ تمکو پاتا ہی۔
اسی طرح اِندر دیبی کی اُستت کر اور اپنی بہن سے بڑے زیور اور سب سامگری سمیت اپنے مکان کو گئے اور منسا دیبی اپنے بیٹے کے ساتھ بہت عرصہ تک پتا کے استھان پر رہی اور سب نے پوجا عزت اور بندنا کی اور گولوک سے وہان آکر سُربھی نے سُرگ کی گاے نے آکر منسا کی پوجا کی اور اپنے دودھ سے منسا دیبی کو نہلاکر بہت چھپا ہوا گیان اُس سے کہا اور اُس نے اور دیوتون سے پوجا کراکر پھر سُرگ لوک کو چلی گئی۔

چوپائی

بڑھ سو تر پن پروجوئی
تاکے نس ناہِ اُر تاکے
اربکھ سدھا تلیہ ہی تاہی
پنچ لچھ بڑھ بارہ سدھا
او سائی او باہن سوئی

منسا پوجت او بھیہ کھوئی
ناگ بھیت نہین بیاپت آگے
سدھ ستون ہوت ہی جاہی
ہووے استوتر نہین کچھ بدھا
سدھ استوتر جون نر ہوئی

یہ منسا گاتھا سب گائی
نارد مُنِ جو تمھین سنائی

ادھیاے انچاسوان ۴۹

دوہا

انچاسوین ادھیاے مین سُربھی کا تھانیک | برلو جاکے انس سے سکل وہین یہ ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ پہلے ادھیاے مین آپ نے بیان کیا گو لوک مین سُربھی نے آکر منسا کا ابھشیک کیا بھلا یہ تو بتلائیے کہ سُربھی کون سی ہی اور انکی پیدایش کے چرتر ہم کو سُننے کی خواہش ہی کہیے یہ سُن نارائن مُن بولے کہ سُربھی گوؤن کی مالک دیبی اور گوؤن کی آدِ اور گوؤن کی پیدا کرنے والی گولوک مین پیدا ہوئین اُنکے چرتر کہتے ہین ایک دن کی بات ہی کہ سری کرشن چندر جی رادھا کے ساتھ طرح طرح سے بہار کرنے لگے کہ یکایک انکو دوودھ پینے کی خواہش ہوئی تب اُنھون نے لیلا پوربک اپنی بائین بغل سے گاے پیدا کی جو نہایت خوبصورت بچھڑے سمیت اور بہت سُندر تھی تب بچھڑے سمیت گاے کو دیکھ سُدامان گوپ نے نئے اور عمدہ برتن مین اپنی موت اور بُڑھاپے کا ہٹانے والا دودھ دُہا اور سری کرشن چندر نے بڑے پریم سے اُسے پیا جب کرشن چندر جی پی چکے تو وہ برتن ٹوٹ گیا جس سے گولوک مین سَو جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا ایک تالاب ہوگیا وہ چھیر سرو در مشہور ہی جو گوپیون اور رادھکا جی کے کریڑا کرنے کی باولی ہوگئی تو پورا ت جڑے گئے اور جتنے گولوک کے گوپ تھے اُن سبکے گھر مین ایک ایک گاے اُسی سُربھی کے روئین سے پیدا ہوگئی اُنکے نے تعداد بچھڑے ہوئے اور اُنھین سے دُنیا مین سب گاے اور بیل پیدا ہوئے یہ گوؤن کی سرشٹ تمسے کہی جنکو سب جگت پوجتا ہی اور پہلے سُربھی کی پوجا بھگوان سری کرشن چندر ہی نے کی تھی اُسکے بعد انکی پوجا تینون لوک مین ہوئی اُس سُربھی کی پوجا بشن جی کے حکم سے کنوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو سب پہلے ہوئی تھی اُسی سے اُسی تتھ مین ہوتی چلی آتی ہی اب سُربھی کا دھیان استوتر پوجا کا طریقہ سب بید کے طریقہ سے کہتے ہین سُنیے

ॐ सुरभ्यै नमः

یہ اچھرون کا منتر سُربھی کا ہوا اور لاکھ مرتبہ جپنے سے سِدھ ہوتا ہی اور یجر بید کے موافق دھیان کہتے ہین اور پوجا بھی یجر بید ہی کی کہی سب ردّھ سدّھ دیتی ہی۔

مول دھیان

लक्ष्मी स्वरूपाम्परमां राधा सह चरी म्पराम्। गवा मधिष्ठातृ देवीं ङ्‌वा माद्याङ्गवाम्प्रसूम्॥ १॥

पवित्र रूपाम्पूताञ्च भक्तानां सर्वकामदाम्। यया पूतं सर्व्वं विश्वन्तान्देवीं सुरभिम्भजे॥ २॥

ٹیکا

لچھمی کا سروپ پرم سرشیٹ رادھا کی اچھی سکھی گوؤن کی مالک گوؤنکی آدِ گئون کی ماتا پوتر روپ اور بہت پوتر بھگتون کے سب کام دینے والی اور جس سے سب برہمانڈ پوتر ہوتے اُس سُربھی دیبی کو بھجتا ہون گھڑا گاے کا سر یا گوؤن کے باندھنے والے کھونٹے وغیرہ مین یا سالگرام یا پانی یا آگ مین سُربھی کی پوجا کرنی چاہیے وہ کنوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو کرنی لازم ہی اُسدن کو جو سُربھی کی پوجا کرے وہ سدّھ ہوجاتا ہی ایک سمے کی بات ہی کہ باراہ کلپ مین سُربھی نے سب جگہ کا دودھ بشن جی کی مایا سے ہر لیا تب اندر وغیرہ دیوتا نہایت فکر مند ہوئے اور جاکر سب نے برہما جی کو خوش کیا اور برہما جی کے حکم سے اِندر سُربھی کی استُت کرنے لگے۔

مول ۱

नमो देव्यै महा देव्यै सुरभ्यै च नमो नमः। गवाम्वीज स्वरूपायै नमस्ते जगदम्बिके ॥१॥

ٹیکا

(۱) مہادیبی سرجی گوؤن کا بیج روپ جگدمبکا کو نمشکار ہو۔

مول ۲

नमो राधा प्रिया चैव पद्मांशायै नमोनमः। नमः कृष्ण प्रियायैच गवाम्मात्रे नमोनमः ॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے رادھاکی پیاری لچھمی جی کا انس کرشن جی کی پیاری گوؤن کی ماتا تمکو نمشکار ہو۔

مول ۳

कल्प वृक्ष स्वरूपायै सर्वेषांसततम्परम्। क्षीर दायै धनं दायै बुद्धि दायै नमोनमः ॥३॥

ٹیکا

(۳) اے کلپ برچھ سروپ اور سبکو ہمیشہ اتم دودھ دولت اور بدھ دینے والی تمکو نمشکار ہو۔

مول ۴

शुभदायै सुभद्रायै गोप्रदायै नमोनमः। यशोदायै कीर्त्ति दायै धर्म्मदायै नमोनमः ॥४॥

ٹیکا

(۴) شبھ دینے والی کلیان روپ گائے جس کیرت اور دھرم کے دینے والی تمکو نمشکار ہو۔

چوپائی

ستون سنت سرجبی جگ ماتا ॥ نشا ہرت سُنا بلکت گما تا
پرگٹ بھیی بدھ لوک مجھاری ॥ سناتنی دینن ہتکاری
بانجھت بروا سبکو دینا ॥ دسے گولوکے گئی پربینا
منگل دیوگن آدک سب جانیے ॥ بنج بنج بھون گئے سب تینے
دودھ پورن سہا سنسارا ॥ پیہ سے گھرت گھرت سے تکی دھارا
لگھ سے پریت نرن کی نیکی ॥ بھیی منگل بدھ سون تب تیکی
مہانن یہ ستون بھگت جیت ॥ پڑھت جون نر کرت جون نرت
سوگومان دہنی سُت دانا ॥ کیرت مان ہووت جت گیانا
اپوماتہ سب تیرتھ اشنانا ॥ سب مکھ دیکھیت بھیو سیانا
یہان بھوگ سکھ انت مدت من ॥ کرشن بھون سوجات کرتی جن

بست دھان سو نرچرکالا | کرت کرشن شیو نہہ بشالا
ہوت نہ جنم بہت دن تائی | ہوت بجے تب دوج تن پائی

ادھیاے پچاسوان

دوہا

سن ادھیاے پچاسوین منہہ برنو دھر دھیان | رادھا درگ استو ترار پوجن دھیان بدھان

اتنی کتھا سنکر نارد منی نے پوچھا کہ پرکرتیون کا سب چرتر جسے سن جیو سنسار بندھن سے مکت ہو جاتا بخوبی سنا اب بیدون مین نہایت چھپا ہوا رادھا اور درگا جی کا سب بدھان جو بید مین لکھا ہی سنا چاہتا ہون کیونکہ ان دیبیون کی بڑی مہما آپنے بیان کی تھی اُسے سن کسکا دل اُنھین نہ لین ہو جاوے اور جنکے انس سے سب جگت پیدا ہوتا ہی اور جنکے پر پرنا سے سب چراچر چلتا اور جنکی بھگتی سے مکتی ہوتی اُن اُنکے سب بدھان کہیے یہ سن نارائن جی بولے اے نارد جی بید کا کہا ہوا چرتر کہینگے جو سار سے سار پر سے پر اور آج تک کسی سے نہین کہا او کیونکہ وہ بہت چھپانے کے لائق ہی اسلیے سنکر اور کسی سے نہ کہنا اور مول پرکرت کا روپ گیان کا روپ بھونیشری سے جگت کی پیدائش ہین اُنکے پرانون کی مالک رادھا اور بدھ کی مالک نہایت تیجونتی درگا جی پیدا ہوئین جو سب جیون کو پرپرنا کرتی ہین اور انھین کے قابو سب چراچر جگت اور براٹ وغیرہ ہین اور جب تک اُن دونون کی مہربانی نہین ہوتی تب تک مکتی نہین ہوتی اسلیے اُنکی مہربانی کے لیے اُن دونون کا سیون کرے اُنکے بیچمین پہلے بھگتی سے رادھکا کا منتر سنیے جس منتر کو برہما بشن مہادیو وغیرہ دیوتا پوجتے ہین اور اُسی سے پر ہی وہ ایک تو श्रीराधायै स्वाहा یہ چھ اچھر کا منتر ہی جو دھرم ارتھ کام وغیرہ کو دیتا ہی اور وہی جب ह्रीं श्रीराधायै स्वाहा ایسے سات اچھرون کا ہوتا تب تو جلدی مراد پوری کرتا اس منتر کی مہما ہزار کروڑ منہ اور ہزار کروڑ زبان سے نہین کہہ سکتے پہلے اس منتر کو مول دیبی کے کہنے سے گولوک کے راس منڈل مین سری کرشن چندر جی نے لیا پھر اُنھون نے بشن جی کو بتلایا اور بشن جی نے برہما سے کہا اور پھر سری کرشن چندر جی نے براٹ سے کہا اُنسے دھرم نے پایا دھرم سے ہمنے اسی طرح برابر تعلق چلا آتا ہی اور کیونکہ ہم اُس منتر کو جپا کرتے ہین اسلیے رکھ کہلاتے ہین اور برہما وغیرہ سب دیوتا اُسکا ہمیشہ دھیان کرتے ہین اور کیونکہ بغیر رادھا کی پوجا کیے سری کرشن چندر جی کی پوجا کا کوئی ادھکاری نہین ہو سکتا اسلیے سب بشنون کو چاہیے کہ رادھکا جی کی پوجا کرین کیونکہ وہ ہمیشہ سری کرشن چندر جی کے پرانون مین رہتی ہین اور سری کرشن چندر جی اُنھین کے قابو ہین اور اُنکی ہمیشہ راسیشری ہین رادھکا بغیر کرشن چندر جی کہین نہین رہتے اور جو سب کامون کو سدھ کرے اُسکو رادھا کہتے ہین درگا منتر کو چھوڑ اس نوین اسکندھ مین جتنے منتر کہے ہین اُن سبکے نارائن رکھ دیبی گایتری چھند اور جس دیوتا کا منتر ہی وہی دیوتا ہی اور اس رادھا کے منتر مین رادھا ہی دیوتا ہین اور سب منترون مین نارائن رکھ دیبی گایتری چھند اونگ بیج بھونیشری شکت ہی اور سب منترون مین اسی مول منتر سے کھٹ انگ نیاس کرنا چاہیے کھٹ انگ نیاس کے بعد راسیشری رادھکا کا دھیان کرے جو طریقہ سام بید مین کہا ہے اُسے دھیان کرنا چاہیے وہ یہ ہی کہ سفید چمپے کے مانند دیہہ کا رنگ اور سرد رت کے سمان منہہ کروڑون چندرمان کے مانند روشن ہی اور سرد رت کے کمل کی مانند آنکھین اور پکے کندرو کے مانند سرخ لب ہوئی جانگہ کر دھنی سمیت اور انار کے مانند دانت ریشمی کپڑے پہنے آہستہ مسکراتی

دوگھڑون کے مانند پستان دھارن کیے ہمیشہ بارہ برس کی جواہرات کے زیورات سے آراستہ سنگار سمندر کی لہر بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اور مالتی اور چمیلی سے سجے ہوئے بال نہایت نازنین راس منڈل کے بیچ مین پہونچی ہوئی بر ادرا لحبیب ہاتھ مین دھارن کیے شانت سروپ اور ہمیشہ نوجوان رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھی ہوئی گوپیون کے حلقہ کی نایکا کرشن جی کو جان سے زیادہ عزیز بید سے سمجھنے لائق پرمیشری کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے سالگرام یا گھڑا یا آٹھ دل کے جنتر مین جہان سے رادھکا کی پوجا کرے کہ پہلے مول منتر پڑھ کر آسن دے پھر اُسی سے چرنون مین پادیہ سر پر ارگھ منہ مین آچمن مدھو پرک دیوے پھر ایک دُودھ والی گاے دے تواُس جنتر پر نہلانے کے لیے دیبی کی بھاونا کرے پہلے اوبٹن اور خوشبو دار چیزین لگا کر نہلادے کپڑے پہنا کر پھر چندن دیگر طرح طرح کے زیورون سے آراستہ کرادے پھر تُلسی کی ٹہنی کے ساتھ پھولون کی مالا پرو کر پہناوے پہلے اگن ایشان نیرت بائیبہ اور بیچ مین انگ پوجن کرے پھر آٹھ دل کے جنتر مین دیبی کے آگے کی طرف سے شروع کرکے دہنی طرف ترتیب سے آٹھ شکتیون کی پوجا کرے کہ آگے مالاوتی کی پوجا چاہیے اگر رادھکا جی مغرب کی طرف مُنھ کیے ہین اور پوجنے والے کا مشرق کیطرف منھ ہو تو مغرب مین مالاوتی بائیبہ مین مادھوی جنوب مین تن پالا ایشان مین سُسیلا مشرق مین ششِ کلا آگنیشہ مین پارجاتا شمال مین پراوتی نیرت مین بن پریہ کارنی سُندری کی پوجا کرے پھر اُسکے باہر براہمی وغیرہ کی پوجا کرے اُسکے باہر دگپالون کی پوجا کرنی چاہیے پھر دیبی کے بجر وغیرہ ہتیارون کی پوجا دیبی کے آگے کرے تب دیبی کی سابرن پوجا گندھ وغیرہ راجوپچار سے کرے پھر دیبی رادھکا کی سہسر نام استوتر سے پوجا کرے اسکے بعد مول منتر پھر روز ہزار مرتبہ جپے جو اسطرح راس کی مالک رادھا جیکی پوجا کرتا وہ بشن جی کے برابر ہو جاتا اور اخیر مین گولوک کو جاتا اور جو کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جی کا او تسب کرتا اُسکو رادھکا جی مُکتی دیتی ہین کسی سبب سے رادھا جی بندرابن مین برکھبھان کی لڑکی ہوئین جو ہمیشہ گولوک مین رہنے والی ہین اس پوتھی اسکند مین جو جو منتر کہے ہین انمین جتنے منتر ہین اتنے لاکھ جپنے سے سدھ ہوتے ہین جپ کا دسوان حصہ ہون دُودھ گھی شہد سمیت تلون سے کرنا چاہیے اتنا سُن نارد جی نے استوتر پوچھا کہ جس سے دیبی خوش ہوتی ہین۔ سری نارائین جی بولے—

مول ۱

नमस्ते परमेशानि रास मराडल वासिनि। रासेश्वरी नमस्तेऽस्तु कृष्ण प्राणाधिक प्रिये॥ १॥

ٹیکا

(۱) راس منڈل مین رہنے والی راسیشری اور کرشن چندر جی کو جان سے زیادہ عزیز تمکو نمشکار ہے—

مول ۲

नमस्त्रैलोक्य जननि प्रसीद करुणार्णवे। ब्रह्म विष्णवादिभिर्देवैर्वन्द्यमान पदाम्बुजे॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے تینون لوک کی ماتا تمکو نمشکار ہے اور آپ جنکو برہما وغیرہ دیوتا چرن کملون کی بندنا کرتے ہین خوش ہوجیے—

مول ۳

नमस्सरस्वती रूपे नमस्सावित्रि शाङ्करि। गङ्गा पद्मावती रूपे षष्ठि मङ्गल चण्डिके॥ ३॥

ٹیکا

(۳) سرستی ساوتری پاربتی گنگا پدماوتی شَشٹی اور منگل چنڈی روپ تمکو نمشکار ہی۔

مول ۴

मनसे तुलसी रूपे नमो लक्ष्मी स्वरूपिणि। नमो दुर्गे भगवति नमस्ते सर्व्व रूपिणि ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) منسا تُلسی لچھمی اور دُرگا اور سرب روپنی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۵

मूलप्रकृति रूपां त्वां भजामः करुणार्णवाम्। संसार सागरादस्मा दुद्धराम्ब दयाङ्कुरु ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) رحم کی سمندر مول پرکرت روپ تمکو بھجتے ہین اسلیے اے ماتا اس سنسار ساگر سے اُدّھار اور دیا کیجیے۔

چوپائی

راد ھے سمر ترکال استوترا	پڑھت جون تاکر بڑھ گوترا
کبھو تاہ دُرلبھ کچھ ناہین	انت لبست گولوکہ ماہین
پرم رہسیہ سکل یہ گاوا	جو نارد من تجھے سُناوا
کاہو سن جن تم یہ بھاکھیو	سکل گُپت کر نج من راکھیو

سری نارائن جی بولے کہ اب دُرگا دیبی کے منتر کا بدھان سُنو جسکے کہنے سے بڑی مصیبتین دور بھاگتی ہین جو اس دُرگا بھگوتی کو نہین بھجتا ہی اُسکے برابر کوئی پاپی نہین یہ سبکی پوجا کرنیکے لائق سبکی ماتا اور شیو کی شکت ہی اور سب کی بُدھ کی مالک انترجامی ہین اور کیونکہ دُرگ یعنی بہت بڑے سنکٹ کا ناس کرتی ہین اسی سے دُرگا نام ہوا ہی۔ یہ بھگوتی بشنو اور شیو بلکہ سبھون کو پوجنی چاہیے اور یہ مول پرکرت کے روپ ہونیکے سبب دنیا کو پیدا کرسکتی ہین اور مار بھی سکتی ہین اُنکا نو اچھرون کا منتر کہتے ہین جو سب منترون سے اُتّم ہی وہ یہ ہی ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे اسکے برہما بشن اور مہادیو تو رکھ گایتری اوشنگ اور انشٹپ چھند مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرستی دیوتا رکت دنتکا دُرگا اور بھرامری بیج۔ ننداسا کمبھری اور بھیما شکت اور دھرم ارتھ کام موچھ کے لیے بنیوگ ہی رکھونکا سر مین چھندونکا منھ مین دیوتون کا ہردے مین نیاس کرنا چاہیے اور تینون شکتیان باہین لپتان مین اور تینون بیج دہنی لپتان مین نیاس کرنا چاہیے پہلے کے تینون بیج اور چامنڈا اے اور بچے اور سب منتر یہ سب سواہا دشٹ ہم وشٹ پھٹ انمین لگا کر ھرونگ نیاس کرے پھر چوٹی آنکھین کان ہین کرکے گُدا مین پھر نیاس کرے اُسکے بعد دھیان کرے وہ یہ ہی۔ سنکھ چکر گدا تیر ترکش پرگھ سول بھسُنڈی سر اور سنکھ ہاتھون مین دھرے تین آنکھون والی طرح طرح کے زیورون سے آراستہ نیلے انجن کے مانند آکار دس پانون اور دس منہ والی مہاکالی کو بھجتے ہین جنکی مدھ کیٹبھ کے مارنیکے لیے برہما جی نے استُت کی تھی اسطرح کلینگ سروپ مہاکالی کا دھیان کرکے پھر کنول گٹے کی مالا کُلھاڑا گدا بان بجر کمل و سنکھ کُنڈی ڈنڈا سکت کھڑگ ڈھال کمل گھنٹا شراب کا برتن شول سنکھ موشل بھالی سودرشن دھارن کیے سُرخ رنگ کے کمل پر بیٹھی ہوئی ہر بنگ بیج سروپ مہکھاسُر کی مارنے والی ایسی مہالچھمی کو بھجیے پھر گھنٹا سول

سنکھ موسل سُودرشن بان پدم دھارن کیے کُند کے پھول کے مانند خوش رنگ سُمبھ وغیرہ دیتیون کی مارنے والی انیک نتر روپ سچدانند سروپنی سرستی کا دھیان کرے اب اس درگا بھگوتی کا جنتر سنیے جسمین پہلے مین کونے پھر چھ کونے اُسکے نیچے چوبیس پتون کے اشٹ دل کمل کی چنتا کرے پھر سالگرام یا گھڑا یا جنتر یا پرتما یا نربدلنگ یا سورج مین دیبی کی پوجا کرے پھر جیا وغیرہ شکتیون سمیت پیٹھ پر دیبی کی پوجا کرے دیبی کے آگے کے کونے پر سرستی سمیت برہما جی کی اور لچھمی سمیت بشن جی کی اور نیرت کے کونے مین پاربتی سمیت شیوجی کی بایوکون مین پوجا کرے دیبی کے دہنی طرف شیر اور بائین طرف مہکھاسُر کی پوجا کرے پھر چھ کونون مین ترتیب سے نند جا رکت دنتا شاکمبھری دُرگا بھیما اور بھرامری کی پوجا کرے پھر آٹھ کونون مین ترتیب سے براہمی ماہیشری کوماری بیشنوی باراہی نارسنگھی ایندری اور چامنڈا کی پوجا کرے پھر چوبیس پترون مین ترتیب وار لشن مایا چینتا بدھ نیند بھوکھ سایہ پر اطمع چھما ذات لجیا شانتی سردھا کیرت لچھمی دھرت برت شرت سمرت دیا تشٹ لپشٹ ماتا اور بھرانت انکی پوجا کرے اُسکے باہر گنیش چھیتر پال بٹک جوگنی کی پوجا کرے پھر اُسے نیچے بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے اندر وغیرہ کی پوجا کرے پوجا مین درگا کے لیے کھوڑش اپچار دینے چاہیین اُسکے بعد نوارن منتر بدھ سے جپے پھر مارکنڈے پوران کے اخیر کا ایک سو سات اشلوک کا استوتر پڑھے اس کے برابر دیبی کا استوتر تینون بھونون مین کوئی نہین اسلیے استوتر سے درگا دیبی کو ہر روز خوش کرنا چاہیے اسکے پڑھنے سے دھرم ارتھ کام موچھ آدمی پاتا ہی۔

چوپائی

یہ دُرگا بدھان ہم گاوا | گاے دیو رکھ تمھین سُناوا
ہوت کرتارتھ سنت سہی پرانی | مرکھا نہ کہت ست یہ بانی
برہماد کُسر مُن مَن گیانی | جوگی سب آسرمی بکھانی
لچھمیاد ک دیبی سب دھیاوت | دُرگا کہنہ ارتا گین گاوت
جنم سپھل تو ہو تو بھانی | جب سُمرت جن ہوے نربانی
جو ڈہ من سب سُر سُمدائی | سُمر بھگوتی نج پد پائی
سو یہ بیج پر کرت الکھیانا | ات رہسیہ مُن تو ہین بکھانا
اُرننکے النش کی گاتھا | گائی جیھ سن ہوت سُناتھا
یہ سُن چار پدارتھ سکلے | پاوت جن سبھی بدھ ٹھکلے
ست کہت نہین کچہ سندیہو | تُمہو سُن نج من گن لیہو
اُست لت ست بدبا چھترا | جو جو کام چہت سکھ پاترا
سُنتے لت یاہ سب پرانی | نہین بھاگہت کچہ جرسیانی
جو دیبی ڈھگ یہ نو راترا | پڑھت مدت من تت سب گاترا
جگدمبکا ہوت پرتشٹا | کبھو نہ تا اوپرین رتشٹا

نت نت ایک ایک ادھیایا ۔ نوم اسکند پڑھے تج مایا
تاکے بس دیبی نہین شنکا ۔ دیبی پر یہ پُن ہوت نشنکا
شکُن پرچھا جو نر کوئی ۔ لین چپے تو شبھ مَن ہوئی
بھلی بھانت بلوائے کُماری ۔ اتھوا ایک باتھ ہت کاری
کر سنکلپ منور تھ کیرا ۔ پُستک پوجت کرے نہ دیرا
پُن پوجے دیبی چت لائی ۔ بار بار سر تجکے دو چپائی
کنیا سنان کرائے بھوجن ۔ پھر اوے سبب بھانت ادھین
پُن تاکی پوجا کر نیکے ۔ پُستک نکٹ بلاوے ٹھیکے
دے سورن کی تاہ شلاکا ۔ کہے چھوڑ یہ ما نہہ چپاکا
جب چھوڑے تب لکھ ادھیایا ۔ شبھ یا اشبھ جون پھل گایا
شبھ بارتا جو تہوان ہوئی ۔ تو شبھ شگن کہت بدھ سوئی
اشبھ ہوے جامین اتھاسا ۔ تامین شبھ کی نہین ہے آسا
اُداسین منہہ پھل ہو اُداسا ۔ نشچے ہوت نہ لاسا بھاسا
یہ سب نوم اسکندھ بکھانا ۔ نارد مُن سُن سہت بدھانا

دسوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے ہین سوایمبھو مُن گاتھ ۔ دیبی کیر چرتر جنہہ تیہہ سُن ہوہ سناتھ

نارد جی نے سری ناراین جی سے پوچھا کہ اے ناراین جی سبکے پالنے کے کارن آپ نے سب پاپون کی ناس کرنے والا دیبی کا چرتر کہا اب منونترون مین وہ دیبی جس سروپ سے اور جس آکار سے اوتار لیتی ہین وہ سب مہاتم سے ملا ہوا ہم سے کہیے اور جس جس طرح اور جس جس سے جیسی پوجا کی ہو اور سنسکار کیا اور پوجنے پر بھگت تبسل دیبی نے بھگتون کی مرادین پوری کین ہون سب ہمکو سُننے کی خواہش ہے ہم سے کہیے جس سے بڑا سُکھ ہو اتنا سُن ناراین جی بولے اے دیو رکھ پاپ ناس کرنے والا اور سب سمپت دینے والا چرتر سنیے دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کے ناف سے جگت کے پیدا کرنے والے بڑے جسوی لوک کے پتامہہ برہما جی پیدا ہوئے اُنکے چار مُنہہ تھے اُنھون نے مَن سے سوایمبھو مُن کو پیدا کیا وہ برہما جی کے مانسی بیٹے ہوئے اور شت روپا مُن کی عورت کو بھی اُنھون نے پیدا کیا وہ مُن چھیر سمندر کے بڑے پوتر کنارے پر بڑی بھاگ کی

دینے والی بھگوتی کی آرادھنا کرنے لگے دیبی کی مورت اُنھون نے مٹی کی بنائی تھی باگھو رنتر کو جپتے ہوئے دیبی کی اُپاسنا کرنے لگے اور نرا ہار دم جپتے ہوئے بڑے نیم اور برت سے ایک پانون سے کھڑے ہوئے تھے اس طرح کام اور غصّے کو جیتے ہوئے وہ تین برس تک تپ کرتے رہے یہانتک کہ دیبی کے چرنون کی چنتا کرتے ہوئے پتھر کے مانند بیحرکت ہوگئے اُنکے تپ سے دیبی ظاہر ہوئی اور یہ عمدہ بچن بولین کہ اے راجہ بر مانگو تب آنند دینے والا بچن سُن سوامبھو نے جو دیوتون کو بھی دُرلبھ ہے بردان مانگا کہ اے دیبی سبکے دل مین رہنے والی بھاری جی ہو تم معزز پوجنے کے لائق جگت کی پیدا کرنے والی اور سب منگلون کی منگل ہو تمھارے کُٹاچھ روپ کے دیکھنے سے برہما جگت بناتے ہین اور بشن جی پرورش کرتے ہین اور شیوجی ایک ساعت بھر مین ناس کرتے ہین اور آپ ہی کے حکم سے اندر تینون لوکونکو سکھاتے ہین اور جمراج ڈنڈ سے جاندارون کو سکھاتے ہین برن ہم لوگون کی پرورش کرتے ہین کُبیر سب دھن دولت کے مالک ہوتے ہین اور اگن نیرت بایو ایشان شیش یہ سب تمھارے ہی انس سے پیدا ہین اور تمھاری ہی شکتیون سے سب کام کرسکتے ہین جو آپ بردان دیا چاہتی ہین تو سب کامون مین ہمارے بگھن ناس ہون۔

چوپائی

اُر باگیھو مُن کے اوپسیوی ، تنکے کارج ترت کر دیہی
جو سمپادُ پڑھین یہ نیکے ، پھر سُناوین سب بدھ ٹھیکے
بھگت کُت تنکو سب بھاتی ، کرکے سُلبھ جُڑا دھیاتی
جاتسمرن ہوے اُرو بکتا ، گیان سدھ پاوے تو بھگتا
کرم مارگ سنسدھ بھوری ، تُپرا پو ترسنسدھ کو دری
یہ سب بچن کرو اب موری ، مانگت تم سُن کرت نہوری

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دُوتیا ادھیاے مین جم بردے جگ بات ، بندھیاچل گر کو گئین سُنہہ سکل یہ بات

راجہ سوامبھو کی استُت سُن بھگوتی بولین اے راجہ تمنے مانگا ہے سب ہم دینگی اور سب ہوگا ہم باگبھو منتر کے جپنے اور تمھاری عبادت سے بہت خوش ہوئین جو دیتون کے ناس کرنے کا بڑا زور آور ہے تمھارے راج مین کوئی کھٹکا نہ رہیگا اور خاندان کے بڑھانے والے اور ہمارے بڑے بھگت جوا خیر مین ہمارے پدمین مورچھ پاوینگے پُتر پیدا ہونگے اس طرح بردان راجہ منُ کو دے دیبی اُنکے دیکھتے ہی بندھیاچل مین چلی گئین۔ جو بندھیاچل سورج کے راستہ روکنے کے لیے آسمان تک بڑھ گیا تھا اور بڑے رکھ اگست جی نے اسکو روکا تھا اور وہ بشن جیکی بہن بندھ نواسنی بردینے والی لوک مین پوجی گئین اتنی کتھا سُن رکھیون نے سوت جی سے پوچھا کہ اے سوت جی وہ بندھیاچل کون ہے اور اُسنے کیون سورج کی راہ روک لی تھی اور پھر اُس بہت بلند پہاڑ کو اگست جی نے کیون ویساہی کردیا سب مفصل کہیے کیونکہ اے سوت جی اُسکے منہہ سے دیبی کا چرتر سنکر ہم سیر نہین ہوتے بلکہ طمع بڑھتی جاتی ہے یہ سُن سوت جی لوگو

سب پہاڑون مین عمدہ اور بڑے بڑے جنگلون سمیت اور بڑے بڑے درختون سمیت جسمین پھل دار درخت لگے ہوئے اور بیل و خوبصورت
پتون سمیت بندھیاچل تھا جسمین ہرن سُور بھینسے شیر سار دول بندر خرگوش ریچھ سیار بہت موٹے تازے چارون طرف گھوما
کرتے اور وہان دریا اور بحرون مین دیوتا گندھرپ کنر اپسرا کمپو روکھ جو سب کامون کے پھل دینے والے ہین نہاتے اسطرح کے بندھیاچل
پہاڑ پر ایک سمے اپنی خوشی سے زمین پر گھومتے ہوئے نارد من آئے اُنکو دیکھکر بہت جلد بندھیاچل نے اُٹھ پادیہ ارگھیہ اور آچمنی دیے
آسن دیا تب سُکھ سے خوش ہو نارد جی بیٹھے تو بندھیاچل بولا اے دیو رکھ آپ کہان سے آئے آپکے آنے سے ہمارا گھر پوتر ہوا اے دیوتا
تمھارا آنا بےخوف کرنیکے لیے ہوتا ہی جیسے کہ سورج کا آنا سبکو ابھیہ کر دیتا ہی جو آپ کے دل کا احوال ہو کہیے یہ سُن نارد جی بولے اے پربت
ہم سُمیر پہاڑ سے آتے ہین وہان ہمنے اندر اگن جم راج برُن اور سب لوک پالون کے مندر اور لوک دیکھے جو طرح طرح کے بھوگ دینے
والے ہین اتنا کہہ نارد جی اونچی سانسین لینے لگے اُنکو ایسا دیکھ بندھیاچل پھر بولا کہ اے دیو رکھ آپ رنج کا سبب کہیے اسطرح بندھیاچل
کے بچن سُن نارد جی بولے ہمارے رنج کا حال سُنیے گوری کے پتا اور مہادیو کے سسُر ہونے کے سبب ہموان سب پہاڑون مین پوجا
جاتا ہی اور اسیطرح شیوجی کی جگہہ ہونے کے سبب کیلاس سب پہاڑون مین بڑا ہی اور پاپ ناس کرنے والا ہی اور اسیطرح نکھد گندھ مادن
نیسل یہ بھی اپنی اپنی جگہہ پر پوجے جاتے ہین اور جس سُمیر پہاڑ کے اوپر سورج نارائن گرہ اور نچھترون سمیت گھوما کرتے ہین اسلیے
وہ اپنے کو سب سے اُتم جانتا ہے۔

چوپائی

اگر سُمیر بج کو سب ماہین	سمجھت سر لشٹ اپے گن پاہین	
کہت نہ موسم پربت دوجا	پا سون ہم سب کر کرین پوجا	
یہ بدھ مان دیکھ تن کیرا	اور وہ سواس لیت من میرا	
جدپ ہم تپسن سے کاجو	کچھ نہین پرآوت ہے لاجو	
کہیون پر سنگ پاے یہ گاتھا	جات اہون اب نادہو ماتھا	
اپنے گرہ جا ہون نہین کارج	ہی کچھ یہان شنہہ گر آرج	

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تر تیا دھیاے مین بندھیاچل جم کین	بھان مارگ رودھن سوی سُنیو لوگ پربین	

سوت جی سونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ اسطرح بندھیاچل سے کہہ بڑے تیجسوی نارد جو ہمیشہ اچھا چار رہتے ہین برہم لوک
کو چلے گئے مُن کے چلے جانے پر بندھیاچل نہایت فکر مند ہوئے یہان تک کہ اُنکے دل مین ہمیشہ فکر ہی رہتی تھی کبھی شانت نہ ہوتے
یہی سوچتے تھے کہ کون تدبیر کرین جو سمیر پربت کو بھی جیت لین بغیر اُسکے نہ مجھے شانتی ہوتی ہی نہ میرے دل کو چین ہی اور اُسکے پیشتر
مہاتما لوگون نے میری پرکھا رتھ اور طاقت کی تعریف کی اُس طاقت کو دھرکار ہی اسطرح فکر کرتے ہوئے بندھیاچل کے دن

یہ الٹی مت آئی کہ سمیر کو جسپر نچھترون سمیت سورج گھومتے ہین راستہ روک لین جب سورج روک لیے جاوینگے تو کیسے انکی پرکرما کرینگے اور اسطرح کے راستہ روکنے سے سمیر کا غرور ٹوٹ جاویگا اور وہ پہاڑ ہو جاویگا یہ سوچ بندھیاچل آسمان کو چھوتا ہوا بڑھا اور اپنی اونچی چوٹیون سے سورج کی راہ روک کر کھڑا ہوا اور یہی سوچنے لگا کہ آفتاب کب طلوع ہوگا اور ہم کب انکی روشنی کو روکین گے اسطرح سوچتے تھے کہ رات گذر گئی اور صبح ہوئی اور سورج کی اچھی روشنی پھیلی کمل پھول اُٹھے کمدنی مُند گئی لوگ اپنا اپنا کام کرنے لگے۔ یعنے سبہ یعنی دیوتون کی آہٹ کبیہ جو پترون کو دیا دے بھوت بل اور دوپہر کے وقت کی کریا سورج کرنے لگے اور سورج مشرق سے اگنیہ جو مشرق اور شمال کے بیچین وشا ہے پہونچے جیسے کہ بہت عرصہ کے بڑے دکھی ہوئی اور جلتی ہوئی عورت کو خاوند ملے پھر سورج اگن دشا کو چھوڑ جمراج کی دشا یعنے شمال کو چلنے لگے جب آگے نہ چل سکے تو انزوہ اپنے ساتھی سے کہنے کہ کیون رتھ نہین چلاتا انزوہ بولے کہ اے سورج نہایت غرور سے اونچے ہو بندھیاچل انترچھ کو روک کر کھڑا ہے اور تمھاری پردچھنا کی خواہش رکھکر سمیر کی بیعزتی چاہتا ہے انزوہ کے بچن سن سورج سوچنے لگے کہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ آسمان کا بھی راستہ اسنے روک لیا اکثر راہ پر کھڑے ہوکر سور کیا نہین کرتے دیکھو ہمارے گھوڑون کی راہ اسنے روک لی دیو بڑا بلوان ہوتا ہے سو اب بہت عرصہ سے دکھ ہی ایلی بدھ جو چاہے وہ کرے اسطرح جب راہ روک لیگئی تو لوک پالون سمیت سب لوگ سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہیے اور سب چترگپت وغیرہ سب کال کو سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے جانتے تھے سو وہ انکو تو بندھیاچل نے روک لیا اب دیو ہی خلاف ہے کہان جاوین جیسے ہی اُس پہاڑ نے سورج کو روک دیا ویسے سواہا سُدھا وغیرہ ناس ہوگئے۔

چوپائی

یہ بدھ پشچم دچھن باسی ۔۔ نندرا میلت نین اداسی
مانت سدارات دن ناہین ۔۔ نیہ چتر بھاوے کٹھنا ہین
پورب اُتر نواسن کیرے ۔۔ سدا رہت دن تاپ گھنیرے
یہ بدھ مرتک نشٹ اُربھگنا ۔۔ بھئی پرجا دکھ ساگر مگنا
سُدھا کبیہ برجت سنسارا ۔۔ ہاہا ہاہا بچن اُچارا
سب سُر بولت سہت سُرلیشا ۔۔ بھیہ ادگن کر ین کا ولیشا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چترتھا دھیاے مین جم شیو کی انوہار ۔۔ اُکر سرنج برتانت سب ہرسون کہن بچار

سُوت جی سونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ اسکے پیچھے سب دیوتا اندر وغیرہ برہما کو آگے کر شیو جی کی سرن مین گئے اور اچھے اچھے استوترون سے پرنام کرکے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے جے دیو گنیش کرپالا ۔۔ گرجا لالت پنکج مالا

اِشٹ سدھ نج بھگتن داتا
مایا بلت بھون بدھاتا
پرما تما برکھا نگ ادھیشا
سری کیلاس باس اشو یشا
ابر بدہنہہ ماند من مانیا
آج بھوروپ سمبھو پربھو جنیا
گرش دیو پرنو ون گن ناتھا
مہا بھوت دان شبھ گاتھا
ہر بندت ہر ہر تکیج باسی
مہا جوگ رت جوگ پرکاسی
جوگ کمپہ جوگن پت جوگی
جوگ بھلدہ نین اوبجو گی
دیا سندہ ارت دکھ ہاری
اگر بیج گن سورت پراری
برکھبھد وج کالن کے کالا
کال سورت سے برنت کرپالا
یہ بدہ دیون استت کینا
کر ہنس بولے شنبھو پربینا
تمھری استت سن بھیون رسینا
مکیو بر ہوے سکل پربینا
یہ سن دیو برنت ہوے بولے
شنکر کرشن نام سکھ کھولے
بندھیا چل سمیر کے بیرا
بھان مارگ روکیو جم گیرا
تیہہ بھانجیو شیو ہوہ دیالا
سب سکھ دائی دیو کرپالا
بن رب آدے کال کر گیانا
کم بدھ ہووے دیاندھانا
کال گیان بن سدھا نہ سوا
بن تا کے نہ دیو نر باہا

یہ سن مہادیو جی بولے کہ اے دیو تو ہم بندھیا چل کے بڑھنے کو نہین روک سکتے چلو یہی استت سری رنا پت بشن جی کی کرین کیونکہ وہ ہماری آتما پوجنے کے لائق کارن سے روپ دھرنے والے ہین جنکے گو بند بھگوان بشن سب کارنون کے کارن نام ہین چلکر انھین سے کہینگے وہ دکھ کا ناس کرینگے اس طرح اندر وغیرہ دیوتا مہادیو جیکے بچن سن اور انکو آگے کر کانپتے ہوئے بیکنٹھ پوری کو گئے ــ

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب بیجو ادھیاے ہین جہم سب دیو نکاے
مہا بشن کی استت کری سری بیکنٹھ ہین جاے

سوت جی سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ وہ دیوتا مہادیو سمیت بیکنٹھ مین جا کر دیوا دیوتون کے مالک جگت کے گرو رما ناتھ کمل کے مانند آنکھون والے نہایت تیجوان سری بشن جی کو دیکھ گڑگڑا کر بڑے استوتر سے استت کرنے لگے ــ

چوپائی

جی بر بشن رمیس کرپالا
مہا پورکھ پورو وج مہیالا
کام جنک سب کام بردایک
دیت بیر سُوکر بپو دھایک

جگیہ سروپ دھرو ایش جگت کے
بید دو دھار ہیت تن بینا
نئے کرت کمٹھ روپ بھگوانا
ہرنیا چھ بدھ ہیت ہوے سوکر
نرہر ہوسے ہرنیہ کشب کو
نمو نمو نر ہرسے توہین
بلہہ چھلیو جو تن دھر دیوا
دُشٹ چھتر کہا لک پشورانا
تم رنیکا گربھ ہین جائے
سری راگھو تن دھرہیت راون
دُرجودھن کنا دیت تن
بھار اوتار دھرم سنتھارین
دُشٹ جگیہ ناشن ہیت روپا
پشو ہنارت لوگن دیکھیو
بودھ روپ پرنون ہرتوہین
ملیچھ پرایہ سب لوک بھیے پر
کلنک روپ تاکو برنون اب
دس اوتار تمھارے یہ بدھ
دُشٹ دیت ناسن کے ہینا
بھگت ہیت ناری تن دھاری

تم اُتپت ہیت سب بت کے
دھرشٹ پالیہ دیو پربینا
دیت ہرن ارسدھا ندھانا
تیہہ ہیت مہہ تھا پیو جل ویر
بچھیستھل داریو سُرپ کو
بامن روپ دھرو جو سوہین
تاکی کرت اہین ہم سیوا
سہس باہ ارجگدا بھر ابا
جام دکن تمھرے سرنائے
کین ابھیہ دیون ات پاون
پرتھوی بھار اکرانت جان مُن
کین کرشن تن دھر جیہہ اپن
بودھ بھیو جو اترا نو پا +
ہنسا رہیت دھرم تم بھوکھیو
سکل کشٹ ہر پالیو موہین
دُشٹ راج پرت جگ مین دھر
کام ہمارے پُرو ہو ہرسب
رچھت بھگتن اورلرت سدھ
ہوت سکل سُن کرپا کیتا
تم سمان کو اہے مُراری

اس طرح جب دیوتون نے استت کی اور بھگت سے ملائم ہو پرنام کیا تو اُسکی استت سُن کر پاندھان بھگوان سبکو خوش کرنے ہوئے
بولے اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہوئے اپنا دُکھ دل سے دور کرو ہم تمھارے دُکھ کو ناس کرینگے ہم سے بر مانگو جو چاہو
ہم دینگے اس تمھارے بنائے ہوئے استوتر کو جو کوئی صبح کے وقت اُٹھکر پڑھیگا اسکو ہماری بڑی بھگت ہوگی اور دُکھ تو اُسکو چھو بھی
نہ سکیگا اور اُسکے گھر مین کبھی مصیبت نہوگی اور اُلسرگ بیتال گرہ برہم راچھس یہ بھی نہ آوینگے اور بادی اور بلغم سے اُٹھے ہوئے روگ
بھی اُسکو نہ ہونگے اور پھر وہ بیوقت کبھی نہ مریگا اُسکی نسل بہت عرصہ تک چلے گی اور سب طرح کے سکھ اُسکو ملینگے یہ سب استوتر
پاٹھ کرنے والے کے بیان ہونگے بہت کہنے سے کیا ہی یہ استوتر سب مرادونکا پورا کرنے والا ہی اُسکے پڑھنے سے منکھون کو بھگت
مکت کچھ دور نہین ہی اے دیوتو جو تم لوگون پر دُکھ پڑا ہو وہ کہو ہم اُسکو دور کر دینگے اسمین تم کچھ بھی شک نہ کرو اسطرح سری بھگوان

سے بچن سُن نہایت خوش ہو سب دیوتا پھر بشن جی سے بولے

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہت شِشٹ ادھیاے مین جسم دیون سُت کین | مُن اگست کی بندھیہ گر روکن ہیت پربین

سُوت جی شونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ سری بھگوان کے بچن سے سب دیوتا خوش ہو پھر بولے کہ اے بشن جی سرشٹ کے پیدا اور ناس کرنے والے بندھیاچل سورج کی راہ روکتا ہی اسلیے سب جگیون کا حصہ نہین پاتے کیا کرین اور کہان جاوین یہ سُن بھگوان جی بولے کہ جو بھگوتی سب سنسار کی بنانے والی اور سبکے کُل کی بڑھانے والی ہی اُسکے پوجنے والے بڑے تجسوی اگست مُن کاشی جی مین رہتے ہین وہی بندھیاچل کو فریب دینگے اسلیے تم کاشی جی مین جاکر اُس مُن کی پرارتھنا کر کہنا اپنے کلیان کی یہی بات مانگنا جب اسطرح اُنسے بشن جی نے کہا تو دیوتا اُنکے کلام پر یقین کر سب کاشی پوری مین آئے ایک لحظہ مین وہان پہونچے من کرنکا گھاٹ پر کپڑون سمیت نہاکر اور دیوتون اور پترون کا ترپن کر مُن کے آسرم پر آئے جو طرح طرح کے پرند اور چوپایون سے آراستہ تھا وہان پہونچ ڈنڈوت کر بار بار پرنام کرنے لگے۔

چوپائی

جی دوج گنا دھیش دھرتی سُر — مانیہ پوجیہ مان باپ بچن ار
کُمبھ جون پرلوون توہ آجو — لوپا مُدرا پت کر کاجو
میترا برن پتر شبھ ساستری — سب بدیا ندھ کرنا پاتری
جاکے اُدے ہوت دش کاشا — پھولت سب بدھ ہویم بکاشا
سنو جیہ ہوت جل سون من راؤ — پرنون توہ اب کرو اوپاؤ
لنکا باس پریت سہے جاکی — سہت سیکھ شرنا گت تاکی
ہوہ پرستن مہا مُن رایا — تمھری سرن دیو سمدایا
دستر پربت بھو سب بادھا — پیڑت دیو تمھین اورادھا
یہی بدھ دیو سنے سُن کانا — بولیو ہنس منیش پردھانا
پرم سرشٹھ تم دیو سمو ہا — لوکپال بھونیشر جو ہا
بگرہ انوگرہا دکر ہیا — سپرت اندر پوری بسویا
جنکے آجُدھ بجر کٹھورا — سورجھنک تھرسے کا ٹھورا
پیہ کیہہ سہو نجادن ہارا — انل دیو تم سبھی پکارا
پھر تم کہہ دستگر جگ ماہین — کہو کاہ جو پاوت ناہین

جاؤ تم سب کرنے جو گو — تدپ کہو ہم سُن نہین شوگو
جو مم شکت شدہ ہو کا جا — کہو کرب سو دیو سماجا

اس طرح اگست جی کے کلام اور باتین سُنکے ملائم ہوکر دیوتا بولے اے مُن جی بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی ہے اسلیئے تینون لوک دُکھی ہین اور ہاہا کار مچا ہے اے اگست جی تم اپنی عبادت کے پربھاو سے اُسکو روکیے یقین ہے کہ جو آپ چاہین گے تو وہ نیچا ہو جاویگا صرف اتنا ہی ہم لوگو نکا کام کیجیے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب ستپماد ھیاے مین مُن اگست جیہ بھانت — بندھیہ برودھ کُٹھن کیو جا مین من جس بانت

سُوت جی سو نکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ دیوتون کے ایسے کلام سُن اگست جی نے کہا کہ تم لوگو نکا یہ کام ضرور ہم کر دینگے جب مُن نے منظور کر لیا تو سب دیوتا خوش ہوکر اور اگست جی کے کہنے سے اپنے اپنے استھان کو گئے اور راج کنیا لوپامُدرا جو آنکی عورت تھی اُنسے بولے کہ اے راج کنیا اِس نوبت کی مٹی بڑا کٹھن ہوا دیکھا بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی اسکے سبب کو جانتے تھے مگر بھول گئے تھے اب پھر یاد آگیا منیون نے کہا ہے کہ کاشی مین رہنے سے بگھن ہوتے ہین وہی بگھن ہوا یہ کہہ مُن من کرنکا مین نہاکر بشویشر مہادیو کو دیکھ آئے ڈنڈا اور ترسول کی پوجا کر کال راج مہادیو کو گئے اور عرض کرنے لگے کہ اے کال راج بھگتو نکا خوف چھوڑانے والے تم کاشی کے مالک ہو ہمکو اس پوری سے دور کیون کرتے ہو تم کاشی کے رہنے والون کے بگھن کا ناس کرتے ہو پھر ہمکو کیون دور کرتے ہو ہمنے کسی کی بُرائی کی نہ کسیکی چغلی کی نہ جھوٹھ کہا پھر کس خطا سے ہمکو کاشی سے دور کرتے ہو کال راج کی اتنی استُت کر مُن ساچھی بنایک مہادیو کے استھان کو گئے اُنکو دیکھ پوجا کر کاشی پوری سے نکل جانب شمال چلے اور کاشی کے بجوگ سے دیکھ کو ایک لحظہ بھر یاد کر عورت سمیت مُن چلے گئے اور اپنے تپوبل سے آدھے لحظہ مین بندھیاچل کے پاس پہونچے جو سورج کی راہ روکے ہوئے تھا۔ بندھیاچل مُن کو دیکھ بہت ملائم ہو مُن سے کچھ پوچھا ہی چاہتا تھا ڈنڈوت کر زمین پر گر پڑا ایسے گرے ہوئے دیکھ اگست جی خوش ہو بولے کہ اے بیٹے جب تک ہم لوٹ کے نہ آوین تب تک تم اسی طرح پڑے رہو کیونکہ ہم تمھاری بلند چوٹیان نانگھ نہین سکتے اتنا کہہ شمال کی طرف چلے گئے اور سری شیل نگر مین پہونچے جہان مکارجن مہادیو ہین پھر ملیاچل پر جاکر رہے تب سے مُن نہ پھر کر ادھر آئے نہ بندھیاچل اُٹھا سُوت جی سو نکادکون سے کہتے ہین کہ وہ دیبی جنکو مُن نے پوجا تھا وہان جا رہین جنکا نام بندھیہ نواسنی ہوا

چوپائی

یہ اگست بندھیاچل گاتھا — شترو ہرن اگہ ناسن ناتھا
نرپن بجیہ وا ایک دوج کاہین — دیت گیان کچھ سنشے ناہین
بیشین دیت دھانیہ دھن دوگو — شودرن سکھ جسم آنن کا دوگو
دھرم ارتھی پاوت سُبھ دھرما — دھنی دھنارتھی لہت سُکرما

کامی کام لبت مُن بانیؔ ... اکہوبار نہ سنتشے آئی
یہی بدھ سوایمبھوؔ مُن دیبی ... پوج لہیو راجہی سُرسیوی
پرتھوی منڈل کر راج سبب ... پایو مُن نہین تنک شیش تب
آدِ چرت دیبی کر گاوا ... منو نز جنت تمہین سُناوا
اب کاسُنا چہت مہہ دلیوا ... سکل کہو ہم سن نج بھیوا
یہ سُن سونک بچن او چارے ... شنوکت سوایمبھون لگارے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادھیاے مین سوار وچکہہ مُن گاتھا ... جو دیبی پوجن کرت بہو بدھ بھیو سناتھ

شونک جی نے پوچھا کہ سوایمبھو مُن کی پیدائیش تو آپنے بیان کی اب اور منوؤن کی بھی کہیے سوت جی بولے کہ جس طرح تمنے ہمسے پوچھا اسی طرح نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا تھا وہی کہتے ہین کہ نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ ہمسے منوؤن کی پیدائیش کہیے سری نارائن جی بولے کہ اے مہامن کہ یہ پہلے سوایمبھو من ہم نے کہا جسنے دیبی جی کی آرادھنا کر بے کھٹکے راج پایا راجہ مُن سکے پریہ برت اور اوتان پاد دو بیٹے پیدا ہوے کہ جو نہایت طاقت ور اور راج کی پرورش کرنے والے زمین پر مشہور ہین پریہ برت سکے بیٹے جنکی بے اندازہ طاقت تھی دوسرے سُوار وچکہہ من ہوئے اُنھون نے جمنا جی کے کنارے پر رہنے کی جگہہ بنائی وہان سوکھے اور گرے ہوئے پتے کھاتے ہوئے دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اس طرح بارہ برس تک عبادت کرنے پر ہزار سورج کے مانند روشن دیبی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور استوتر کی اُسْتت سے بہت خوش ہو سوار وچکہہ کو سب منونتر کا راج دیا جس بھگوتی کا تارنی نام ہوا اس طرح تارنی کے آرادھن سے دشمنون کو جیت کر منونتر کے مالک ہوئے اور طرح طرح کے دھرم کر اور طرح طرح کے بھوگ کر سُرگ مین گئے تب پریہ برت کے بیٹے اُتم تیسرے مُن ہوئے جنھون سری گنگا جی کے کنارے پر باکھو نتر جپا تین ہی برس مین اُنپر دیبی نے مہربانی کی اور انیک استوترون سے بھگوتی کی اُسْتت کی جس سے اُنکو بے کھٹکے راج اور بہت عرصہ تک رہنے والی اولاد ہوئی اور اُنھون نے راج کے سب بھوگ بھوگ کر راج رکھ کے پانے والی پدوی پائی اُنکے بعد پریہ برت کے بیٹے تامس چوتھے مُن ہوئے جنھون نے نربدا کے دہنے کنارے پر بھگوتی کر کلینگ بیج جپا اور بسنت رت اور سشرت مین نوراتر سوافق طریقہ کے کر اور طرح طرح کے استوترون سے اُسْتت کر بے کھٹکے راج اور بڑے طاقت ور سو ربیر بیٹے پائے اور سب سُکھ کر وہ بھی سُرگ مین گئے اُسکے بعد ریوت پانچوین اُنھین پریہ برت کے بیٹے ہوئے جنھون نے جمنا کے کنارے پر کلینگ منتر جپا۔

چوپائی

جیہ جیہ سکل روہ جت راجو ... بل سب سدھ بدھا یک ساجو

سنت بہت کال نک پائی دھرم نیت سب بھانت چلائی
سب شکھ بھوگ پُرندر نوکا گیومہیپت گت سب شوکا
یہ مُن کتھا سُبھگ مین گائی نارد سُن سب تمھین سُنائی

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین چاکھش مَن اتھاس جنہہ دیبی مہاسُبھگ تاسُن ہوہ ہُلاس

سری نارائن جی نارد مُن سے بیان کرتے ہین کہ جس طرح سے راجہ انگ کے بیٹے چاکھش نے راج پایا اور انھین دیبی کا مہاتم ہے بیان کرتے ہین سُنیے ایک راجہ کے بیٹے چاکھش چھٹے مُن ہوئے جو پُلہ مُن کی سرن جاکر بولے کہ اے رکھ جی مین آپکی سرن مین آیا ہون مجھے ایسا کیجے جس سے مجھے بہت لچھمی ملے اور زمین بھی بہت ملے اور ہمیشہ جینے والی اولاد اور اُتم شریر اور آخر مین موچھ پاؤن مجھے ایسا اُپدیش کیجے اس طرح مُن کے بچن سُن مُنِ راجہ سے دیبی کی آرادھنا کہنے لگے کہ اے راجہ تم دیبی کی آرادھنا کرو اُسی سے سب پاؤگے یہ سُن چاکھش بولے کہ اُس دیبی کی کس طرح آرادھنا ہے اور کیونکر کرنی چاہیے ہمسے کہیے یہ سُن مُن بولے کہ راجہ دیبی کی پوجا سُنیے اور سرستی دیبی کو ہمیشہ جپیے اُنکو جو تینون وقت جپتا ہے وہ بھگت مُکت پاتا ہے باگبھو بیٹے کے مانند اور بیج نہین ہے اسکے جپتے ہی آدمی سدھ ہوجاتا ہے اسی کے جپنے سے برہما سرشٹ بنانے لگے اور انھین کے جپنے سے بشن پرورش کرنے والے کہے جاتے ہین اور انکے جپ سے شیو جی سنگھار کرنے والے کہلاتے ہین اور لوکپال بھی انکے پربھاو سے مہربانی کرسکتے ہین اسی طرح اے راجہ تم بھی بھگوتی کی آرادھنا کر تھوڑے عرصے مین مُراد پاؤگے اسطرح پُلہ مُن کی نصیحت سے راجہ برجا ندی کے کنارے پر تپ کرنے کو گئے اور سوکھے پتے کھا کھا باگبھو بیج جپنے لگے پہلے برس مین اُنھون نے پتے کھا کر اوقات بسر کی دوسرے برس مین پانی اور تیسری برس صرف ہوا کھانے لگے اسطرح تپ کرنے اور باگبھو منتر کے جپتے جپتے بارہ برس گذر گئے اور بھگوتی خوش ہوکر ظاہر ہوئین اور چاکھش سے بولین کہ اے راجہ تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوئین جو چاہو ہم دینگی راجہ نے کہا اے بھگوتی تم سب جانتی ہو کہ جو ہماری مراد ہے کیونکہ تم انترجامی ہو تو یہی کہتے ہین کہ آپ منونتر کا راج ہمکو دیجیے یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے راجہ منونتر کا راج ہمنے تمکو دیا اور تمھارے نہایت طاقت ور بیٹے پیدا ہونگے اور سب کے کے راج اور موچھ بھی تمکو ہوگا۔

چوپائی

یہ کہ انتر دھیان بھوانی بھئی تہان ہوئی جے جے بانی
سو راجہ جھٹوین مُن بھیو سرب بھوم شکھ بھوگ بھیو
تاکے پُتر بھیے ات برا ایک سے ایک مہارندھیرا
دیبی بھگت مانہہ سب کیرے راج سُکھد جُت نیت گھیرے
یہی بدھ چاکھش مُن کر یوجا دیبی کی سنگیے من دوجا

ہوئے مُن برج شُوا کے لوکا ۔ انت گیو نرپ تنک نہ شوکا

ادھیائے دسوان

دوہا

کہنٖ دشم ادھیائے ہین ساورن تُن کیرا ۔ کتھا شُنو تیہہ سجّن جن جا مین بُدھ گمبھیر

سری نارائن جی نے نارد مُن سے بیان کیا کہ بیوسوت مُن ساتوین منونتر کے مُن ہوئے جنکی راجہ بڑی عزت کرتے اور بہت شکر ہوتے تھے اور بیوسوت مُن دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اُسکے بعد ساورن مُن ہونگے جو جنمانتر مین دیبی کی آرادھنا کرکے اُسکے بر پاکر سب راجاؤن مین معزز اور بڑے پراکرمی ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ساورن مُن نے جنمانتر مین کیسے بھگوتی کی پوجا کی تھی وہ ہم سے کہیے نارائن جی بولے کہ سوارو چکیہ منونتر مین ایک چھیتر بنسی سُرتھ راجہ ہوئے جو بڑے بلوان تھے اور نیز معزز سُرشٹھ شاع اور دولت جمع کرنیوالے اور جاچکون کو مالا مال کرتے تھے اور دشمنون کو مارتے اور سب ہتیار چلانے مین ہوشیار اور بلی تھے ایک سمے دھروکے پوتے راجہ نند دشمن ہوگئے اور فوج سمیت آکر اُنھون نے شہر گھیر لیا تب سُرتھ راجہ بھی اپنے شہر سے فوج لیکر جنگ کرنے کو باہر نکلے اور دشمنون سے ہار گئے اور جو گھر مین زر و دولت تھی وہ منتریون نے لیلی تب راجہ بہت دُکھی ہوئے اور منتریون نے اُنکو شہر سے نکال دیا وہ گھوڑے پر سوار ہو جنگل کو چلے گئے اور وہان گھومتے گھومتے میدھا رکھ کے آسرم پر آئے جہان بغیر بیر کے پرند اور چوپائے تھے اور کچھ مُدت وہان رہے ایکدن پوجا کرتے وقت راجہ نے مُن سے پوچھا کہ اے مُن جی ہمارا دل دُکھی رہتا ہے اگرچہ ہم سب طرح سے گیانی بھی ہین مگر راج کے جانے کا رنج ہمکو نہین چھوڑتا کیا کرین کہان جاوین آپ کوئی تدبیر بتلائیے جس سے ہمکو راج ملے ۔ مُن بولے ۔

چوپائی

سُن مہیپال مہاتم بھاری ۔ دیبی کیر و کہت پُکاری
سب کام پروا جسج کاری ۔ اُتل سرشٹھ سُکھ سدن کراری
بدھ ہر ہر جنبی مہمایا + ۔ جنتنُ من سیجے بچ دایا
موہ کراوے گیانن ہون کو ۔ تنک سکات نہین تنہو نکو
دہ سر جبت پالت اُر ہرئ ۔ جو جب جہت تبھی سو کرئ
کام دیو سبکو سُکھ کارن ۔ کالی کمل جگت سنگھارن
تاسون بھیو سکل جگ بھویا ۔ تامین جگت پرتشٹھت ہویا
تاہی مین ہو ہین پُن لینا ۔ یہ بھاکھت ہین برگیہ پربینا
تاسون سب سے پر وہ پایا ۔ جاکے اوپر تاکی دایا +

سو موہت نہین ہوئے مہیپت
انیہ نہ بچن آپا سے مہیپت

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین برنو سب سنچھیپ | چرت مہاکالیہ سُن تیہہ منہ مدھو اور ویپ

اتنی کتھا سُن راجہ سرتھ بولے اے مہاراج وہ کونسی دیبی ہے جو سب جیو دن کو موہت کرتی ہے اور موہت کرنیکا کیا سبب ہے اور انکی پیدائش کہان سے اور انکا کیسا روپ ہے یہ سب ہمسے کہیے مُن بولے کہ اے راجہ سُنیے جس طرح وہ بھگوتی پیدا ہوئین ہین جب نارائن جی سنسار کو اپنے مین ملا سیش جی کی سیجیا پر سمندر مین سوگئے تھے تب اُن بشن جیکے کان کے میل سے مدھو اور کیٹبھ دو دیت پیدا ہوئے اور بشن جی کی ناف سے پیدا ہوئے برہماجی کو کھانے دوڑے تب برہماجی نے انکو ایسے اور سری نارائن جی کو سوتے ہوئے دیکھ بڑی فکر کی کہ بھگوان تو سوتے اور یہ دانو بڑے کٹھور روپ ہین اب ہمارا کلیان کیسے ہو کیا کرین کہان جاوین اسطرح فکر کرتے ہوئے کام کے سدھ کرنے والی یہ مت ہوئی کہ جس دیبی کے قابو ہو بھگوان بھی سوگئے ہین اب اُسکی سرن مین جاؤن یہ کہہ اُستت کرنے لگے

چوپائی

دیو دیو جگدھا تربھوانی | بھگتا بھشٹ پھل پردانی
جگ مایا مہامایا ساگر | شین کرن منہ ہو تم ناگر
ٹوا گیا بس سب جگ کا جا | کرت مات پر ہر سب لاجا
کال راتر مہاراتر موہ نش | تم بیاپنی دیب دسھو دش
مہنیا مدھو منی پراپر | پرمارادھیا متی گنا کر
ایکا ایک سروپا دیبی | اور دو تیا سب سکھ سیوی
ترئی ترور گ تلیہ اُر ترجا | رُجا تمکا داس بہت دُرجا
تم پنچمی پنچ بھو نیشی + | ششٹمی ششٹیلیشسیری ہیشی
تم ستمی سپت باریشی | سپت سپت بردان پیشی
بس نابھا اسشٹمی بھوانی | نوراگیشری نوگرہ مانی
دشمی دش دس پوجیا ماتا | دش دس بیاپن ناؤن گاتا
ایکا دشا تمکا ایکا دس | رودر سپوجت دیبی ایوس
دوداس بھو پادوادشی مایا | دو وادش رب اوپر تودایا
تریو دشی تیرہ گن پیاری | اب تم رچھیا کرو ہماری
چتر دشسندر بر پرد تو ہین | چودہ من پر سوت ابہوئین
پنچادھک دس بدیا کالی | پنچ دسی تم ابہو کرمانی

کورش بھو جاگور شی گورش
دیو دیو کملاپت سووت
انکے بدھ ہت ہرہ جگاوؤ

چندر کلامئی دیپ سودش
مدھو کیٹبھ کہہ مم من رودت
اتنو مور کہا اور لاڈ دے

جب اس طرح تامسی دیبی کی استت کی گئی تو انھون نے دیوتون کے دیوتا سری نارائن جی کے بدن سے نکل اون دیتون کو موہت کیا جب ایسا ہوا تو پرماتما مہا بشن جی جاگے اور انھون نے دیتون کو دیکھا تب وہ دیت مدھو سوون بھگوان کو دیکھ لڑائی کا ارادہ کر سری بشن جی کے پاس پہونچے اور سری بھگوان اُنسے لڑنے لگے یہان تک پانچہزار برس تک لڑائی ہوئی وہ دیت مہامایا سے موہت ہوئے سری بشن جی سے بولے کہ ہم بہت خوش ہین بردان مانگو اس طرح کے اُنکے کلام سن آدپورکھ بھگوان نے بر مانگا کہ تم دونون ہمارے ہاتھ سے مرو تب وہ بڑے بلوان سری بشن جی سے پھر بولے کہ ہمکو وہان مارو جہان پانی مین زمین ڈوبی ہو سری بھگوان نے اچھا کہا اُن دونون کے سر اپنی جانگھون پر رکھ سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالے اسطرح برہما کی استت کرنے سے دیبی ظاہر ہوئی اور اُنکا مہاکالی نام ہوا اب مہالچھمی کی پیدائش کہتے ہین سُنیے۔

ادھیاے بارھوان[۱۲]

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین مہالچھمی کی گاتھ
کہون مہاسرستی کی سُنکے ہوہ سناتھ

میدہا مُن بولے کہ بھینس کے حمل سے پیدا ہو مہکھاسُر سب دیوتون کو فتح کرکے جگت کا مالک ہوا اور سب دیوتون کا ادھکار اپنی طاقت سے جیت کر بھوگ کرنے لگا اُسی سے شکست کھا کر دیوتا برہما کی سرن مین گئے پھر اُنکو آگے کر شیوجی اور بشن جی کے استھان کو گئے اور مہکھاسُر کا کُل احوال کہا کہ اے مہاراج سب دیوتون کے استھان بدذات مہکھاسُر نے لیلیے اُنکے ادھکار آپ ہی بھوگتا ہے اب اُس بدذات کے مرنے کی تدبیر سوچیے اس طرح دیوتون کے کلام سن شنکر برہما اور بشن جی کو غصہ آگیا کہ بشن جی کے مُنہ سے ہزار سورجون کے مانند تیج ظاہر ہوا پھر ترتیب وار سب دیوتون کے بدن سے کچہ کچہ تیج نکلا جس سے سب دیوتا خوش ہوئے تھے جو شیوجی کا تیج تھا اُسی سے بھگوتی کا مُنہ ہوا جمراج کے تیج سے بال بشن جی کے تیج سے بازو چندرمان کے تیج سے پستان اندر کے تیج سے بیچ کا حصہ برُان کے تیج سے جنگھا اور زمین کے تیج سے چوتڑ برہما سے چرن سورج سے پانون کی انگلیان اندر سے ہاتھ کی انگلیان کُبیر کے تیج سے ناک پرجاپت کے تیج سے دانت اگن کے تیج سے آنکھین سندھیا کے تیج سے ابرو باپو کے تیج سے کان اسطرح سبکے تیج سے بھگوتی پیدا ہوئی جسنے مہکھاسُر کو مارا پھر اُس بھگوتی کو شیوجی نے ترسول بشن جی نے چکر برن نے سنکھ اگن نے شکت باپو نے دھنکھ بان اندر نے بجر اور ایراوت نے گھنٹہ جمراج نے کال ڈنڈ برہما جی نے رودراچھ کی مالا اور کمنڈل سورج نے رومین اور اپنی کرن کال نے ڈھال اور تلوار سمندر نے ہار دو کپڑے چوڑامن کنڈل کٹک بازو بندار دھ چندر گھونگرو کنٹھی بشوکرما نے کلھاڑا ہیموان نے شیر سواری کے لیے اور طرح طرح کے رتن اور کُبیر نے شراب پینے کا برتن سیش جی نے ناگ ہار دیا اسی طرح اور دیوتون نے بھگوتی کی پوجا کی اور سب دیوتا طرح طرح کے استوتر دن سے استت کرنے لگے اُنکی استت سُن بھگوتی نے مہکھاسُر کے مارنے کے لیے بڑا شور کیا جس سے مہکھاسُر متعجب ہوا اور بڑی فوج لیکر

دیبی جی کے پاس پہونچا اور لڑائی کرنے لگا جسکی فوج کے افسر چکشیر درد ہر درگھہ باسکل تامز اور بدلاکھیہ تھے انکے سوا اور بھی بہت تھے دیبی جی نے میدان لڑائی مین باری باری سے مہکھاسر کی سب فوج کے افسرون کو مار ڈالا تب مہکھاسر جنگ کرنے لگا جو ہاتھی وغیرہ کا روپ دھارن کرکے لڑتا تھا اور دیبی نے اُسکے سب روپ مارے اخیر مین بھینسے کے روپ کا بھی سر کاٹ ڈالا اور اُسکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا سب دیوتا بھگوتی کی استت کرنے لگے اسطرح مہالچھمی جی کی پیدائش ہمنے کہی اب سرستی کی پیدائش سُنیے ایک سمے شمبھ اور نشمبھ دونون بھائی بڑے دیت پیدا ہوئے اُنسے دُکھی ہو دیوتا اپنی اپنی جگہ چھوڑ ہمالے پہاڑ پر جاکر دیبی کی استت کرنے لگے —

چوپائی

جو دیبی بھگتا رت ناسنی — دانو دارن شیل باسنی

ہے دیویش بھگت سکھدائن — ہر ہر برہ سروپ من بھائن

سرشٹ استھت ناسن جگ کیرا — سدا کرت ادھو نہین دیرا

ہوہ پرسن ہتواب ماتا — شمبھ نشمبھ دیت دوے بھراتا

یہ برہ جب سنت بھئی بھوانی — بولی گر جا جب شمبھ بانی

کارن کون نمت تم دیوا — کیہہ لگ کرت ہماری سیوا

اُسیوقت بھگوتی کے روپ سے کوشکی نام بھگوتی پیدا ہوئی اور دیوتون سے بولی کہ لے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہین بر دان مانگو یہ سُن دیوتون نے بر مانگا کہ اے دیبی شمبھ اور نشمبھ دونون دیت ہمکو بہت دُکھی کرتے ہین اسلیے اُنکے مارنے کی تدبیر سوچیے یہ سن دیبی جی بولین کہ اے دیتون کے دشمن ہم دونون شمبھ اور نشمبھ کو مارینگی تم سب اطمینان رکھو اتنا کہ دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے دیبی انتردھیان ہوگئین اور دیوتا خوش ہوکر سمیر پربت کے درون مین چلے گئے دیبی بھی وہان سے انتردھیان ہو ہمالے پہاڑ پر سُندر روپ دھارن کر جا بیٹھی تھی وہان شمبھ کے دُوت چنڈ اور مُنڈ نے دیکھا اور آکر شمبھ سے کہا کہ اے شمبھ جی جتنے دنیا مین رتن ہین وہ سب آپ بھوگتے ہین اور ہمنے ایسی عورت دیکھی ہی کہ اُسکے برابر دوسری تینون لوکون مین نہین آپ اُسے لیکر بھوگ کیجیے اُسی طرح کی نہ دیتون کی نہ ناگون نہ گندھربون کی نہ دانوونکی نہ منکھونکی نہ دیوتونکی کوئی عورت ہی اسطرح کی باتین سُن شمبھ نے ایک سُگریو دوت کو بھیجا وہ دیبی کے پاس جاکر شمبھ کے بچن کہنے لگا کہ اے دیبی شمبھ دیت تینون لوک کے رتنون کا بھوگ کرنے والا ہی اُسنے جو کہا ہی سنیے کہ کیونکہ ہم رتنون کے بھوگ کرنے والے ہین اور تم رتن ہو اسلیے ہمارے ساتھ شادی کرو جو دیوتا اور دیتون کے رتن ہین اُنکے بھوگنے والے ہم ہی ہین اسلیے کام سے تعلق رہنے والے رسون سے ہمارے پاس رہو یہ سُن دیبی جی بولین اے دوت تم سچ کہتے ہو اور اپنے مالک کو بڑے پیارے ہو مگر جو قول اسکے پیشتر ہمنے کیا وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتا ہی اُسے سُنو وہ یہ ہی کہ جو ہمارے غرور کو دور کر دے اور ہماری طاقت کو پست کر ڈالے اور ہمارے ہی برابر طاقت ور ہو وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے دیت سے کہدینا کہ ہماری اس پرتگیا کو پوری کرکے شادی کرے وہ تینون لوک مین کیا نہین کر سکتے اس طرح دیبی کے بچن سُن دوت نے سب احوال آکر شمبھ سے کہا دوت کے بچن سُن شمبھ نہایت غصہ ہو دھومرلوچن دیت سے بولا کہ اے دھومرلوچن تو بہت جلد جا اور اُس بدذات کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے لا اتنا حکم پا دھومرلوچن ساٹھ ہزار دیت لے دیبی کے پاس گیا اور ہماچل پر بیٹھی

ہوئی دیبی سے بولا کہ ای دیبی شمبھ یا نشمبھ جاہو جسکو اپنا خاوند بناؤ جو ایسا نہ کروگی تو جھونٹے پکڑ دیتیون کے راجہ کے پاس لیجاوینگے یہ سن دیبی جی بولین ای دیتیون کے راجہ سچ کہتے ہو مگر ہم کہتی ہین کہ تمھارے راجہ اور تم کیا کرسکتے ہو اتنا سن دھوم لوچن دیبی کی سامنے دوڑا کہ ایک ہنکار سے دیبی نے اُسے بھسم کرڈالا اُسکی فوج شیر نے مارڈالی جو کوئی باقی بچے اُنسے شمبھ نشمبھ یہ سب حال سن نہایت غصہ ہوا اور غصہ کرکے اسنے ترتیب سے چنڈ منڈ اور رکت بیج کو بھیجا اُنسے بڑا جنگ ہوا دیبی جی نے فوج سمیت اُن تینون کو بھی مارا تب بڑے بلوان شمبھ اور نشمبھ آگے پیچھے آئے اور دیبی جیکے قابو ہوجانیکے سبب بہت جلدی مارے گئے جب اسطرح شمبھ وغیرہ مارے گئے تو دیوتون نے بڑی استت کی اے راجہ اسطرح ہمنے تمسے مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرستی کی پیدایش کہی یہی سبکو پیدا پرورش اور ناس کرتی ہین اسلیے اے راجہ تم انھین بھگوتی کا پوجن کرو وہ سبکا موہ ناس کرتی ہے تمھارا بھی ناس کرینگی اس طرح مُن کے بچن سن راجہ دیبی کی سرن مین گئے اور نراہار ہو دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اور پوجا کے اخیر مین اُسنے اپنا گوشت کاٹ کاٹ کر بلدان دیا تب خوش ہو کر دیبی جی ظاہر ہوئین اور درشن دیکر بولین کہ بردان مانگو راجہ نے اپنے موہ کا ناس کرنے والا گیان اور بے کھٹکے راج مانگا دیبی جی نے کہا اے راجہ بے کھٹکے کا راج اور موہ کا ناس کرنے والا گیان تمکو اسی جنم مین ہوگا اور سنو دوسرے جنم مین تم سورج کے بیٹے ساورن مُن ہوگے اور ہمارے بردان سے تمھاری بہت اولاد ہوگی اسطرح بردان دے بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور راجہ دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اے نارد جی ساورن کے جنم تم سے کہے اسکے پڑھنے اور سُننے والے پر دیبی جیکی مہربانی ہوتی ہے۔

ادھیاے تیرھوان[۱۳]

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین شُنیں مُنن کی گاتھ	بانی برنو سو سُنو سُنکے ناؤ ماتھ

سری نراین جی نارد جی سے بولے کہ اسکے پیچھے باقی چھ منوون کی کتھا سُنیے جسکے سُننے ہی سے دیبی کی بھگت ہوتی ہے بیوسوت مُن کے چھ بیٹے پیدا ہوئے جنکے نام یہ ہین۔ کارُوکھ[۱]۔ پرکھدہر[۲]۔ نابھاگ[۳]۔ دِشٹ[۴]۔ سرجات[۵]۔ اور ترشنک[۶]۔ یہ سب بڑے طاقت ور ہوئے اُسکے بعد وہ چھہون جمنا جیکے کنارے پر جاکر نراہار اور دم سادھ کر دیبی کی مورت علیحدہ علیحدہ بناکر پوجا کرنے لگے جسمین طرح طرح کی سامگری اکٹھی کرتے تھے اور کچھ عرصہ تک تو وہ تپ کھاتے رہے اور پھر ہوا کھاتے کھاتے اوقات بسر کی پھر صرف پانی پیتے رہے اور پھر دھوان پیا کیے اُنکی اسطرح پوجا کرنے سے بہت اچھی مت ہوگئی جس سے سب موہ کا ناس ہوتا ہے اور وہ دیبی کا دھیان کرتے تھے یہان تک کہ وہ صرف اپنے ہردے مین سنسار دیکھنے لگے اس طرح بارہ[۱۲] برس گذر گئے کہ ہزار سورجون کے مانند دیبی ظاہر ہوئین اُنکو دیکھ راج پتر صاف دل سے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جیت مہیشر اور ایشانی	کرُنا لے پر ماگن کھانی
باگبھو آرادھن جُت پرتی	باگبھو پرتیاوت شُبھ نیتی
کلینگ کار گبرہ کلنیگ کاری	کامراج بھُو مود بھاری

سو دپر دسے ساھراج دانی	مہہ کا یامد ہدیہ پاینی +
ہربرٹ برشکرا درونی	بھوگ بردھنی روگ گھودنی
یہ بدھ راج شتن جب کنیا	سبے بھوانی کیر پرسینا

تب بھگوتی خوش ہو بولین ای راج رتر دتم ہماری پوجا کرنے سے بنے پاپ شدھ بدھ ہوگئے اب جو تمھارے دل مین ہو بر مانگو دیر نہ کرو ہم خوش ہین تمھاری مراد پوری کرینگی یہ سن راج رتر بولے ای دیبی نشکنٹک راج اور بہت دنون تک رہنے والی اولاد اور عمدہ بھوگ جس تیج اچھی عقل یہی سبکو بر دیجیے سری دیبی جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور ہمارے بچن یاد رکھنا تم لوگ بہت دن رہنے والی اولاد کے ساتھ فرزندون کے مالک ہوگے اور ہماری مہربانی سے تمکو بڑی طاقت الیشرج جس تیج اور بھوت سب ہونگے اسطرح جگدمبا سبکو بر دے جلدی انتردھیان ہوگئین وہ راج رتر اُسی جنم مین سب سُکھ سے راج بھوگنے لگے اور زمین پر اولاد پیدا کر آپ دوسرے جنم مین منوون کے مالک ہوئے اور اُنکے یہ نام ہوئے اُنمین پہلے دچھ ساورن نوین منُ ہوئے جو دیبی کے پرساد سے نہایت طاقت ور ہوئے دوسرے برمساورن دسوین منُ ہوئے تیسرے سورج ساورن گیارہوین منُ چوتھے چندر ساورن بارہوین ہوئے پانچوین رودر ساورن تیرہوین منُ ہوئے چھٹے لشن ساورن چودھوین ہوئے یہ سن نارد جی نے پوچھا کہ ای مہاراج جگدمبا دیبی کون ہین کیسے پیدا ہوئین اُنکا چرتر کہیے ہم دیبی کی کتھا امرت کو پیتے ہوئے سیر نہین ہوتے کیونکہ امرت کے پینے والے کسی وقت پر مرتے بھی ہین مگر دیبی کی کتھا امرت پینے والے کے آگے موت نہین آتی یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ سنو ای نارد جگت کی ماتا کے چرتر کہتے ہین کہ جنکے سُننے سے موچھ ہوتا ہی جو چرتر دیبی جیکا سنسار کے لیے ہوتا ہی وہ مہربانی کا بھرا ہوا ہوتا ہی جیسے ماتا کی بُت سر کے اوپر ہوتی ہی اس سے پہلے ایک بڑا بلی دیوتون سے لڑنے والا پاتال مین ارُن دیت پیدا ہوا وہ دیوتون کے جیتنے کی خواہش کرکے بڑا تپ کرنے لگا اور برہما جی کو اپنا مددگار بنانے کے لیے ہموان پر جاکر گنگا جی کے کنارے پر عبادت کرنے لگا پہلے دم روک کر سوکھے پتے کھاکر گایتری جپنے لگا اور دس ہزار برس صرف پانی پیکر رہا پھر دس ہزار برس تک ہوا کھاکر رہا پھر دس ہزار برس تک نرا ہار رہا اسطرح عبادت کرتے ہوئے ارُن دیت کے بدن سے آگ نکلی جس سے زمین جلنے لگی تو دیوتا یہ کہتے ہوئے کہ یہ کیا ہی برہما جی کے سرن مین گئے جب برہما جی نے سُنا تو گایتری سمیت ہنس پر سوار ہو جہان وہ تپ کرتا تھا پہونچے تو کیا دیکھا کہ صرف اُسکی جان باقی رہگئی تھی اور سینکڑون نسین نظر آتی تھین اور دھیان سے آنکھین بند کیے بیٹھا تھا گویا دوسرا آگ ہی ایسا دیکھکر کہا کہ جو تمھارے دل مین ہو وہ بر مانگو ایسا کہتے ہی آستے آنکھین کھول دین تو دیکھا کہ برہما جی گایتری سمیت ہنس پر سوار آگے کھڑے ہین اُنکی انیک استوترون سے استت کر بر مانگا کہ ہم کبھی نہ مرین ارُن کے بچن سُن برہما جی سمجھانے لگے کہ اے دانو برہما شن اور مہادیو بھی مرجاتے ہین تو اور کی کیا بات ہی اسلیے اور کچھ مانگو جسکو ہم دیسکین عقلمند لوگ ہٹھ نہین کرتے برہما جی کے ایسے بچن سُن وہ پھر بولا کہ اچھا نہ مین لڑائی مین مارا جاؤن نہ ہتیار سے نہ پورو کھ سے نہ عورت سے نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون والے سے موت ہو اے دیوتا یہی بر دیجیے اور ایسی طاقت دیجیے کہ جس سے دیوتون کو فتح کرون یہ سُن برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اتنا بردان دے برہما جی اپنے استھان کو چلے گئے تب دیت نے برہما جی کے بردان سے مغرور ہو پاتال سے اپنے دیتون کو بُلایا اور سب دیتون نے آکر اُسکو راجہ بنایا اور اندر پوری کو لڑائی کرنے کے لیے ایک ایلچی بھیجا ایلچی کے بچن سُن اندر

بہت کانپ گئے اور دیوتون کے ساتھ برہماجی کے استھان کو گئے اور برہماجی بشن جی کو لیکر مہادیو کے استھان کو گئے اور دیتون کے
مارنے کی فکر ہونے لگی اُسیوقت اُرن دیت اپنی فوج لیکر دیولوک مین پہونچا اور سورج چندرمان اگن انکے ادھکار علیحدہ علیحدہ
اُسنے لیلیے اور وہ سب کے کام کرنے لگا اور سورج وغیرہ بھی اپنے اپنے ادھکار سے گرکر کیلاس مین آئے اور اپنا اپنا دُکھ مہادیو جی
سے کہا اُسوقت بڑا بچار ہوا کہ اب کیا کرنا چاہیے کیونکہ برہماجی تو بردان دیچکے ہین نہ لڑائی مین نہ ستر استر سے نہ پورکھ سے نہ عورت
نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون والے سے نہ دونون سے یہ مریگا یہ بچار کر سب فکرمند ہوکے اور کچھ بھی نہ کرسکے اُسیوقت آکاس بانی
ہوئی کہ بھونیشری بھگوتی کو بھجو وہ تم لوگونکا کام کریگی اور اُرن دیت گایتری جپاکرتا ہے جب اُسکا جپنا چھوڑیگا تبھی مریگا یہ باتین
بہت اونچی آواز سے سُنائی دین ایسی بانی کو سُن اندرجی برہسپت کو بلاصلاح پوچھنے لگے کہ اے برہسپت جی آپ دیتون کے
راجہ کے پاس جائیے اور ایسا کیجیے کہ جسمین گایتری جپنا چھوڑدے اور دیوتون کا کام ہو ہم بھگوتی کا دھیان کرتے ہین وہ خوش ہوکر
تمھاری مدد کریگی برہسپت جی کو ایسا سمجھا کر آپ سب جامبوندیشر بھگوتی کے پاس گئے اور سوچے کہ یہ بھگوتی کلیان کریگی وہان وہ
مایا بیج جپنے اور دیبی کا جگیہ کرنے لگے اور برہسپت جی بہت جلد سرگ مین دیت راج کے پاس پہونچے اُسنے برہسپت جی کو دیکھ کر پوچھا کہ
اے منی جی کہان آپ آئے ہین اور ہم تو تمھارے دشمن ہین پھر آپ کا یہان آنا نامناسب تھا اُسکے بچن سُن برہسپت جی بولے
کہ آپ اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین کہ جنکی سیوا ہم کرتے ہین پھر ہمارے دشمن تم کیسے ٹھہرے وہ کہو یہ سُن اُسنے دیوتون کی بھگوتی
جانکر مارے غرور کے جپنا چھوڑ دیا کیونکہ مہامایا نے اُسکو موہت کردیا تھا گایتری کے چھوڑدینے سے دیت کا تیج جاتا رہا برہسپت جی
اپنا مطلب کر وہان سے چلدیے اور یہان آکر سب حال اندر سے کہا تب سب دیوتا خوش ہوکر پریشری کو بھجنے لگے اس طرح بہت
عرصہ گذر گیا کسیوقت مین کروڑون سورج کے مانند تیجوان کروڑن کام دیوون کی خوبصورتی لیے بھگوتی ظاہر ہوئین جو نہایت عجائب
کپڑے پہنے اور زیورات سے آراستہ ایک عمدہ بھونرا ہاتھ مین دبائے تھی اور برابھیہ ہاتھ مین لیے شانت سروپ کرنا کی ساگر بھونون کی مالا
پہنے اور بے تعداد بھونرون سے سجی ہوئی جو بھونرے ہرینکار جپتے تھے انکو دیکھ برہماجی وغیرہ دیوتا استت کرنے لگے —

مول ۱

नमो देवि महाविद्ये सृष्टि स्थित्यन्त कारिणि। नमः कमल पत्राक्षि सर्व्वाधारे नमो नमः ॥ १॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سرشٹ کی استت اور سنگھار کرنے والی اور کمل کے پتون کے مانند آنکھون والی اور سبکی آدھار تمکو نمشکار ہے—

مول ۲

सविश्व तैजस प्राज्ञ विराट् सूत्रात्मिके नमः। नमो व्याकृत रूपायै कूटस्थायै नमो नमः ॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے بشن جی کا روپ اور بشو کا تیج اور بیاکرن کا روپ انترجامی تمکو نمشکار ہے—

مول ۳

दुर्गे सर्गादि रहिते दुष्ट संरोध नार्गले। निरर्गल प्रेम गम्ये भर्गे देवि नमोऽस्तु ते ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے دُرگا جنم مرن وغیرہ سے رہت اور دُشٹون کے روکنے والی اور پریم سے ملنے والی اور تیج کی روپ تمکو نمشکار ہے

مول ۴

नमस्श्री कालिके मातर्न्नमो नील सरस्वती। उग्रतारे महोग्रे ते नित्यमेव नमो नमः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) کالکا - نیل سرستی - اوگر تارا - مہوگرا تمکو ہمیشہ نمشکار ہے۔

مول ۵

नमः पीताम्बरे देवि नमस्त्रिपुर सुन्दरि। नमो भैरवि मातङ्गि धूमावति नमो नमः ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) بگلا مکھی - ترپُر سُندری - بھیروی - ماتنگی - دھوماوتی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۶

छिन्नमस्ते नमस्तेऽस्तु क्षीरसागर कन्यके। नमः शाकम्भरि शिवे नमस्ते रक्त दान्तिके ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) چھِن مستا - چھیر ساگر کی کنیا - شاکمبھری شوا رکت دنتکا تمکو نمشکار ہے۔

مول ۷

निशुम्भ शुम्भ दलिनि रक्तबीज विनाशिनि। धूम्र लोचन निर्न्नाशे वृत्तासुर निबर्हिणि ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) شُمبھ اور نشُمبھ کی مارنے والی اور رکت بیج اور دھومر لوچن کی ناس کرنے والی اور برترا سُر کی ہرنے والی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۸

चण्ड मुण्ड प्रमथिनि दानवान्त करे शिवे। नमस्ते विजये गङ्गे शारदे विकचानने ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) چنڈ مُنڈ اور سب دیتون وغیرہ کی ناس کرنے والی شوا بجیا گنگا شاردا بکچانن تمکو نمشکار ہے۔

مول ۹

पृथ्वी रूपे दया रूपे तेजो रूपे नमो नमः। प्राण रूपे महारूपे भूत रूपे नमो नमः ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) پرتھوی روپ دیا روپ تیج روپ پران روپ مہاروپ اور بھوت روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۰

विश्व मूर्ते दया मूर्ते धर्म्म मूर्ते नमो नमः । देव मूर्ते ज्योति मूर्ते ज्ञान मूर्ते नमो नमः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱) بشو کی مورت دیا کی مورت دھرم کی دیو کی مورت جوت کی اور گیان کی مورت تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۱

गायत्रि वरदे देवि सावित्रिंच सरस्वति ॥ नमस्स्वाहे स्वधे मातर्दक्षिणे ते नमो नमः ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) گایتری ــ بر دینے والی ــ ساوتری سرستی سُوا ہا سدھا دچھنا سب تمھیں ہو اے ماتا نمشکار ہے۔

مول ۱۲

नेति नेतीति वाक्यैर्या बोध्यते सकलागमैः । सर्वं प्रत्यक्स्वरूपान्तां भजामः परदेवताम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) جو بھگوتی نیت نیت کہکے سب بیدون سے بتلائی جاتی ہے اُس سرب روپنی سرشیٹھ دیوتا کو بھجتے ہین۔

مول ۱۳

भ्रमरे र्व्येष्टिता यस्माद्भ्रामरी या ततः स्मृता ॥ तस्यै देव्यै नमो नित्यं नित्यमेव नमो नमः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو بھگوتی کہ بھونرون سے ڈھانپی ہوئی ہے اور اسی سے بھرامری کہی جاتی ہے اُس دیبی کو ہمیشہ نمشکار ہے۔

مول ۱۴

नमस्ते पार्श्वयोः पृष्ठे नमस्ते पुरतोऽम्बिके । नम ऊर्ध्वं नम श्चाधस्सर्वत्रैव नमो नमः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) بغل کی طرف پیچھے آگے اوپر نیچے سب جگہ رہنے والی امبکا کو نمشکار ہے۔

مول ۱۵

कृपां कुरु महादेवि मणिद्वीपाधिवासिनी ॥ अनन्त कोटि ब्रह्माण्ड नायिके जगदम्बिके ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) من دویپ مین رہنے والی اننت کروڑ برہانڈون کی مالک جگد مبکا مہادیبی کرپا کرو۔

مول ۱۶

जय देवि जगन्मातर्जय देवि परात्परे ॥ जय श्री भुवनेशानि जय सर्वोत्तमोत्तमे ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) جگت کی ماتا پرسے پرے سری بھونیشانی اور سب اُتموں سے اُتم بھگوتی تمہاری جے ہو۔

مول

कल्याणा गुणरत्नानामाकरे भुवनेश्वरि ॥ प्रसीद परमेशानि प्रसीद जगतोरणो ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) کلیان اور گن روپی رتنون کی کھان بھونیشری پرمیشانی خوش ہوجاؤ۔

سری نارائن جی بولے کہ جب اسطرح بھگوتی نے دیوتون کے بچن سُنے تو کوکلا کے مانند بولی کہ اے دیوتو ہم خوش ہین جو چاہو بردان مانگو دیبی کے بچن سُن دیوتا بولے کہ ہم دیتیون سے دُکھ پائے ہوئے بہت دُکھی ہین اتنا سُن بھگوتی نے اُنھین بھونرون کو جو اُنکے ہاتھ مین تھے اُسکا یا اور وہ بھونرے آگے پیچھے بہت تھے اور اُنکے سوا اور بھی بھگوتی نے ظاہر کیے جن سے تینون لوک بھر گئے جیسے کہ اُور اُڑنے والون سے آکاس بھر جاتا ہے اور اُن بھونرون سے انترچھ پورن ہوگیا اور پرتھوی آکاش پہاڑ کی چوٹیون اور درخت جنگل سب مین اندھیرا ہوگیا اور سب جگہ بھونرے نظر آتے تھے اور وہ دیتیون کی چھاتیان پھاڑنے لگے جیسے کہ شہد نکالنے والے آدمیون کو شہد کی مکھیان لپٹ جاتی ہین اور اُنکو ہتھیار وغیرہ چلانے کا قابو نہین پڑتا ویسے ہی نہ تو دیت بھاگ سکتے نہ لڑائی کر سکتے تھے آخر کار جو جہان رہا وہ وہان مرگیا ایک ہی لحظہ مین سب دیت مرگئے کوئی کسی سے اپنا حال نہ کہہ سکا اسطرح کام کرسب دیبی کے پاس پہونچے دیکھکر بڑا تعجب کرنے لگے کہ کیا تماشا ہوا تب برہما بشن اور شیو وغیرہ دیوتا خوش ہو دیبی کی استت کرنے لگے اور طرح طرح کی سامگریون سے پوجا اور جے جے شبد کرنے لگے اور آسمان سے پھول برسائے اور نقارے بجے اور اپسرا ناچنے لگین مُن بید پڑھنے لگے اور مردنگ مرچا بین طبلے ڈمرو سنکھ گھنٹے وغیرہ بجنے لگے جنسے تینون لوک بھر گیا اور بھگوتی کی طرح طرح کے استوترون سے ہاتھ جوڑ جوڑ کے استت کرنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ اے ماتا تمھاری جے ہو جے ہو تب بھگوتی سب کو علیحدہ علیحدہ بردان اور بھگتی دے کر اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے انتردھیان ہوگئین۔

چوپائی

یہ بھرامری چرت ہین گاوا ۔ سکل بھانت جو تمھین سناوا
پڑھت سُنت جو یہ تاپاپا ۔ ہوت ناس یا مین نہین واپا
سُنت ہوت اسچرج بھوری ۔ سنسار ارنون تارن کھوری
یہ بد ہ سکل مُنی کی گاتھا ۔ پڑھت سُنت سو ہوت سناتھا
یہ مُن چرت پاپ کے ناسک ۔ دیبی مہاتم کیر پرکاسک
پڑھت سُنت سُبھ پرد جیہین ۔ دیبی لوک لست نر تیہین
سکل پاپ پہر وہ ہوئی ۔ دیبی لوک تو اسی ہوئی

یامین سنشے کچھ نہین بھائی ۔ دیبی پوج کا وہ نہین بھائی

گیارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سدا چار پرسنگ | تا مین پراتر کال کی کرتیہ ای شبھ ڈھنگ

نارد جی نے دسوین اسکندھ کی کتھا سنکر پوچھا کہ اے نارائن جی آپنے بڑے تعجب دینے والے دیبی کے چرتر کہے کہ بھگوتی کا دیوتون کے لیے پیدا ہونا اور دیبی کی مہربانی سے دیوتا اور سوامبھو منُ کا ادھکار پانا کہا اب ہم یہ سنا چاہتے ہین کہ بھگوتی جس آچار کرنے سے خوش ہوکر اپنے بھگتون کی پرورش کرتی ہو وہ کہیے نارائن جی بولے اے نارد جی جس پوجا سے دیبی خوش ہوتی ہو اُسکے آچار کی ترتیب سُنیے جو صبح اُٹھکر ہر روز کرنا چاہیے مگر ہم وہ کہینگے جس سے برہمن اچھے کرم ہی کیا کرے کیونکہ اپنی مدد نہ باپ کرتا اور نہ مان اور نہ عورت کرتی بلکہ صرف دھرم ہی مددگار ہوتا ہی اسلیے ہمیشہ دھرم اکٹھا کرنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم ہی کی مدد سے آدمی کے دُکھ چھوٹ جاتے ہین پہلے آچار دھرم ہے چاہے وہ بید کا کہا ہوا ہو یا سُمرتی مین لکھا ہوا اسلیے برہمن وہ آچار ضرور روزمرہ کرے آچار سے عمر ملتی ہی اور آچار ہی سے اچھا اَن ملتا ہی اور آچار ہی سے پاپ ناس ہوتا ہی آچار ہی آدمیون کا کلیان دینے والا ہی اسکے سبب سے آدمی سُکھی ہوتا اور مرکر بھی اُسکو سُکھ ملتا ہی اور جو لوگ اگیان سے اندھے ہین انکی آتما گھوم رہی ہی انکو مکتی کی راہ دکھانے کو آچار ہی بڑا دیپک ہی آچار ہی سے آدمی اُتم ہوتا ہی اور آچار سے سب کرم ملتے ہین کرم سے گیان پیدا ہوتا ہی یہ منُ جی نے کہا ہی یہ آچار سب دھرمون سے اُتم اور بڑی عبادت ہی اور یہی گیان ہی اسی سے سب گیان سدھ ہوتا ہی اور جو برہمن آچار بغیر ہین وہ سودرون کے مانند باہر نکال دینے کے لائق ہین کیونکہ جیسے شودر ویسے بغیر آچار کے برہمن آچار دو قسم کے ہین ایک شاستر کا لکھا ہوا دوسرا دنیاوی جو اپنا بھلا چاہے وہ دونون کرے کوئی چھوڑ دینے کے لائق نہین گانون کا دھرم ذات کا دھرم دیس کا دھرم کُل کا دھرم لوگون کو سب کرنے چاہئین کوئی نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ دُراچار پورکھ دُکھ بھاگی اور ہمیشہ بیمار رہتا ہی اور اُسکی لوگ ہمیشہ بدنامی کیا کرتے ہین مگر ویسے ارتھ اور کامون کو چھوڑ دے جس سے دھرم جاتا رہے کیونکہ جس دھرم سے کسی اور جاندار کو دُکھ ہو اور جو نرک وغیرہ مین ڈالتے ہین جو بڑے دُکھ دیتے ہین اُنکو ضرور ترک کرے اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے منُ جی شاستر تو بہت ہین یقین کیسے ہو اسلیے دھرم مین جسکا پرمان ہو وہ کہیے سری نارائن جی بولے کہ پرمیشر کی شرتی اور سُمرتی دو آنکھین ہین اور پران دل ہی اُنھین تینو مین جو دھرم لکھے ہون وہ ٹھیک ہین اُنکے سوا علیحدہ دھرمون کا پرمان نہین جہان کہین ان شرتی اور سُمرتیون مین آپسمین اختلاف ہو وہان سُمرتی اور پران سے شرتی کا پرمان زیادہ ہی اسلیے شرتی کا کہا ہوا وہان زیادہ مانا جاویگا پھر جو سُمرتی اور پران مین بروَدھ ہو تو سُمرتی کا پرمان زیادہ ہوگا کیونکہ پران سے سُمرتی سرشٹھ ہی اور جہان شرتی مین بھی دو قسم کا دھرم کہا ہو وہان دونون دھرم درست ہین اور سُمرتی اور پرانون مین کہین دو یا تین بتائی ہین وہان یہ دیکھنا چاہیے کہ یہ کس بکھے کی بات ہی اُسی سے برودھ مٹا لینا چاہیے

تنتر کے مطابق لکھدیا گیا ہی اُس دھرم کو بھی قبول نہ کرنا چاہیے جو تنتر مین بید کے برابر بچن جہان لکھے ہون اُس تنتر کا بھی پران ہی اور جس تنتر کے لکھے بچن اور سمرتی سے پرتچھ مین برودھ پڑتا ہو اُس تنتر کے بچن کو کبھی نہ ماننا چاہیے ہمیشہ دھرم کے لیے بید ہی کو ماننا چاہیے اُسکے خلاف جو کچھ ہی وہ کبھی ماننا نہین چاہیے جو بید کے مارگ کو چھوڑ اور کا پرمان کرتا اُسکے سکھانے کے لیے جم کے لوک مین طرح طرح کے کُمبھی پاک وغیرہ نرک موجود ہین اسلیے سب تدبیرون سے بید کا کہا ہوا مارگ ہی کا آسرا کرے یا سمرتی پران اور تنتر جو بید کے خلاف نہون تو اُنکا پرمان کرے بید کے خلاف ہونے پر اُنکا پرمان کبھی نہین ہو سکتا اور جو لوگ بڑے شاسترون کے کہنے کے موافق لوگون کو دوسری راہ مین چلاتے ہین وہ لوگ نیچے کو منھ اور اوپر کو پانون کرکے نرک مین ڈالدیے جاتے ہین کامی لنگ دھاری پاشپت بیکھانس ست والے مُدرا کا نشان رکھتے کیونکہ یہ بید کے مارگ کے باہر ہین اسلیے اُنکے پوجنے والے نرک مین جاتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ بید کے کہے ہوئے اچھے کرم کرے ہر دن اُٹھکے یہی سوچنا چاہیے کہ آج ہمنے کیا کیا کتنا دیا دلایا یا بچن سے اُپکار کیا اور بڑی بڑی تدبیرون سے مہاتماؤن کو خوش کیا جاویگا اب روزمرہ کی صبح کی پوجا لکھتے ہین جب رات پہر بھر رہجاوے تو برہم کا دھیان کرے بائین پانون پر داہنا پانون دھرے مُنہ تھوڑا نیچے کو کر پھر چھاتی مین ڈاڑھی گھسے اور آنکھین بند کر پھر دیکھے اور دانت نہ گھسنے پاوین زبان تالو مین لگا وے مگر چلنے نہ پاوے اور مُنہ بند کرلے اور جتنی اندریان ہین سبکو روکے پہلے پرانایام کرے پھر دل مین چراغ کے مانند روشن آتما کا دھیان کرے اُسمین دم سمیت اور دم بغیر دو پرانایام ہوے پھر منتر سمیت اور منتر بغیر یہ دو ہین پھر سلچھ اور اُلچھ یہ سب چھ قسم کے پرانایام ہوئے پرانایام کے سم جوگ کو پرانایام کہتے ہین وہ ریچک کُمبھک کے بھید سے تین قسم کا ہی تینون تین تین اچھر کے نام سمیت ہین پہلے بائین ناک کے نتھنے کو سولہ مرتبہ بند کرکے اونکار جپے پھر چونسٹھ مرتبہ دونون نتھنے پکڑ کے جپے پھر بتیس مرتبہ جپتے ہوئے آہستہ آہستہ دم اُتارے پھر مولادھار لنگ ناف گلا پیشانی مین جو دو تینونکا کمل ہی اُسمین جو وہ اور چھ اچھر ہین اُنکو پرنام کرتا ہون ویسے ہی گلے مین جو سولہ تینونکا کمل ہی اُسمین سر کے حرفون کو پرنام کرتا ہون ویسے ہی مولادھار مین جو چار پتر ونکا کمل ہی اُسمین جو حرف موجود ہین اُنکو نمسکار ہی پھر کُنڈلنی دیبی کا دھیان کرے جسکا دھیان ایک مرتبہ لکھچکے ہین اُسکے بعد گرو کا دھیان کرکے دل سے اُپچار کی پوجا کرے اور اس منتر سے گرو کی استُت کرے۔

گرو کا منتر

مول

गुरुर्ब्रह्मा गुरुर्विष्णु र्गुरुर्देवो महेश्वरः ॥ गुरुरेव परं ब्रह्म तस्मै श्री गुरुवे नमः ॥

ٹیکا

گرو ہی برہما بشن مہیشر پر برہم سب گرو ہی ہین اُس سری گرو کو پرنام ہی۔

اودھیاے دوسرا

دوہا

کس بدھ تیہ اودھیاے مین پرات کرت پھر ٹیک | | سوچار گبھ نو شنو سکل جپت دے نیک

سری نارائن جی بولے کہ آچار بین پورکھ کو بید پوتر نہین کرسکتے چاہو اُسنے کھٹنگ بید بھی پڑھے ہون مگر مرتے وقت بید اُسکو ترک کردیتے
ہین جیسے کہ جب پر جم آتے ہین تو پرندا اپنے گھوسلے کو چھوڑ اور جاتے اسلیے براہم مہورت یعنے بہت صبح رات کے پچھلے پہر مین اُٹھکر
برہمن بید کا ابھیاس کرے پہلے تھوڑی دیر تک اپنے اشٹ دیو کو یاد کرے شاید بید نہ پڑھا ہو تو پہلے کیے ہوئے طریقہ سے چھ ساعت
تک برہم کا ہی دھیان کرے جس سے جیو اور برہم ہمیشہ ایک ہوجایا کرے اسکے کرنے سے ایک ہی لحظہ مین آدمی جیون مکت ہوجاتا
ہے اے نارد پچپن ڈنڈ پر اوکھا کال ہوجاتا ہے ستاون پر ارنودے اٹھاون پر پراتہ کال یعنے صبح باقی کو سور جودے کہتے ہین برہمن کو پہلے
اُٹھکر حاجتین رفع کرنی چاہئین سونے کی جگہ سے اُٹھ برت دشا مین یا شمال مین جہان تک تیر کمان پر چھوڑنے سے جاتا یا اس سے بھی دور
گانون سے نکل حاجت رفع کرآوے برہم چاری تو کان پر جنیو رکھکر مل موتر چھوڑے بان پرستھ اور گرہستھ پیٹھ طرف لٹکا کر گرہستھ اور بان
پرستھ گلے مین کر پیٹھ پر جنیو لٹکا کر اور برہم چاری کان مین لپیٹکر حاجت رفع کرے پھر زمین پر کچھ تنکے وغیرہ رکھے اور سر مین کپڑا باندھ خاموش
ہو تھوکتا ہوا حاجت رفع کرے مگر جلدی جلدی اونچی سانسین نہ لے مگر پھل جوتی ہوئی زمین پانی مین یا مسان پہاڑ پرانے شوالے
بانبی ہری گھاس یا جس گڑھے مین کوئی جاندار ہو یا راہ مین مل موتر نہ کرے اور سندھیا جپ بھوجن دنت دھاون سرادھ ترپن دیوتا کے
کام اور حاجتین رفع کرنے اور میتھن اور گرو کے پاس اور جگیہ دان اور برہم جگیہ مین برہمن کو خاموش رہنا چاہیے جب حاجتین رفع کرنے جاوے
تو یہ منتر پڑھے۔

مول

देवता ऋषयः सर्व्वे पिशाचोरग राक्षसः ॥ इतो गच्छन्तु भूतानि वहिर्भूमिङ्करोम्यहम् ॥

ٹیکا

دیوتا رکھ پشاچ شانپ راچھس اور بھی جو کوئی جاندار ہو یہان سے جاوے مین مل موتر چھوڑتا ہون۔
یہ پڑھ پر ارتھنا کر مل موتر کے چھوڑنے کے بعد جیسا چاہیے شوچ کرے اور ہوا آگ برہمن سورج پانی گائے کو دیکھتے ہوئے کبھی مل موتر
نہ چھوڑنا چاہیے دنکو جنوب کیجانب رات کو شمال کیجانب مُنہ کرکے مل موتر چھوڑے پھر ڈھیلے تنکے کھپرے وغیرہ سے مل موتر بند
کردے پھر لنگ بائین ہاتھ مین پکڑکے اُٹھے اور پانی کے پاس جاوے اور کسی برتن مین پانی اور کنارے سے مٹی لیکر دور چلا جاوے
اگر برہمن ہو تو سفید مٹی لے چھتری ہو تو سرخ بیس ہو تو زرد سودر ہو تو کالی لے یا جس دیس مین جو ہو وہی برہمن لیلے اور پانی کے بیچ سے
دیوتا کے گھر سے سانپ کے گھر سے اور چوہون کی کھودی ہوئی یا شوچ سے بچی ہوئی یہ سات مٹی نہ لینی چاہئین پیشاب سے دوگنا
شوچ مین اور تین حصہ زیادہ میتھن مین سب کرت کرنی چاہئین صرف پیشاب سے فارغ ہونے پر ایک مرتبہ لنگ مین اور تین مرتبہ بائین
ہاتھ پھر دونون ہاتھون مین دو مرتبہ مٹی لگانی چاہیے اور موتر چھوڑنے سے مل چھوڑنے مین پیشاب سے دوگنا لیتھا چھوڑنے کے پیچھے کے سوچ مین لنگ
مین دو مرتبہ پاخانہ کی جگہ مین پانچ مرتبہ بائین ہاتھ مین دس مرتبہ پھر دونون ہاتھون مین سات مرتبہ اسی طرح گرہستھ کا سوچ بنایا اور اسکا دوگنا
برہم چاری کرے بان پرستھ تگنا سنیاسی چوگنا کرین پہلے بائین پانون مین پھر دہنے پانون مین اور پھر دونون مین چار چار مرتبہ لگاوین اور ہرے آنولے کے برابر ہر بار مٹی
لگاوے اس سے کم نہ چاہیے یہ دن کا سوچ کہا رات کو اسکا آدھا بیمار اُسکا آدھا راہ چلنے والا اُسکا آدھا کرے اور لڑکا شودر اور جو کرم نہین کرسکتا وہ
اسطرح کرے کہ جسمین بدبو مٹ جاوے کچہ تعداد نہین ہے جسمین بدبو جاتی رہے اتنا شوچ سب برن کرین یہ بھگوان منُ نے کہا ہے بائین ہاتھ سے شوچ

کرے دہنے سے کبھی نہ کرے کیونکہ ناف کے نیچے کے کامون کے لیے بایان ہاتھ ہی اور ناف کے اوپر کے کامون کے لیے دہنا ہی اور
حاجتین رفع کرنے کے وقت پنڈت پانی کا برتن کبھی ہاتھ مین نہ لیے رہے جو غفلت سے لے ہی لے تو پرایشچت کرے اُسکا
پرایشچت یہ ہی کہ تین رات دن صرف پانی پیکر گذارے پھر گایتری جپے تو شدھ ہو سکتا ہی اور وقت جگہ زر طاقت اچھی طرح جانکر شستی
چھوڑ سوچ کرنا چاہیے مل کے چھوڑنے مین بارہ کلّے اور پیشاب کے کرنے کے بعد چار کلّے کرے اس سے کم کبھی نہ کرنا چاہیے اور
نیچے کو منہ کر بائین طرف کلّے بہانے چاہیین پھر آچمن کر دانت دھووے اور کنشل دُدھ دھارے درخت کی بارہ انگل کی داتون لے جو
چھوٹی انگلی کے برابر موٹی ہو اُسکے سرے مین پتھر یا اور کسی چیز سے کوٹ کوچی بنا دے۔ اور انجیر گولر۔ انبہ۔ کرمب۔ لودھ
بیر۔ اِن درختون کی داتون لے کر دانت دھووے اور دانت دھونے کے وقت یہ منتر پڑھے۔

अन्नाद्याय व्यूह ध्व सोमोराजाय मागमत ॥ सभे सुरवम्भ्रक्षालते यशसा चभगेनच ॥ १॥

داتون توڑنے کے وقت لکھا ہوا منتر پڑھے —

आयुर्बलं यशो वर्च्चः प्रजापशु वसूनिच ॥ ब्रह्म प्रज्ञाञ्च मेधाञ्च त्वन्नोदेहि वनस्पते ॥ २॥

جس دن دانت دھاون نہ ملے یا دانت دھونا منع کیا گیا ہی اُسدن بارہ کلّے کر ڈالے اور پروا ا ا اوس چھٹہ نومی ایکادشی
اتوار انمین جو داتون مین لکڑی لگاتا ہی وہ اپنی سات پشت جلاتا ہی اور جانو کہ وہ سورج کو کھا چکا دانت دھونے کے اخیر
مین پانون دھووے پھر تین مرتبہ پانی پیوے پھر سیابہ اور انگوٹھے سے دو مرتبہ پانی چھو ناک کے دونون طرف چھووے
پھر انگوٹھے اور چھنگلیا سے دونون آنکھین پھر چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے کان اور چھاتی کرتل سے سب انگلیون سے سر چھووے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تیا دھیاے مین سانا وک بدھ نیک	پن رود راچھ مہاتم سب بدھ کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بولے کہ اُنکار سمیت گایتری کو یاد کر چوٹی باندھے پھر آچمن کر ہردے بازو کندھے چھووے اور چھینکنے تھوکنے
اور داتون مین جو ٹھے ہونے پر اور جھوٹھ بولنے پر یا جو لوگ اپنے برن سے گرے ہوئے ہین اُنسے بات چیت کرنے پر برہمن اپنا
دہنا کان چھوئے تو شدھ ہو جاوے کیونکہ آگ پانی بید چندرمان سورج ہوا یہ سب برہمن کے دہنے کان مین رہتے ہین اُسکے
بعد ندی تالاب وغیرہ کے پاس جا شدھ ہونے کے لیے صبح کا اشنان کرے کیونکہ یہ دیہہ بہت ملین ہی جسمین نو در وازون سے مل بہا
کرتا ہی اسکے شدھ کرنے کے لیے صبح کے وقت نہانا چاہیے اسکے سوا جہان نہ جانا چاہیے اور نالائق عورت کے ساتھ بھوگ کرنے مین
اور تنہائی مین جو بتچین وغیرہ کے کرنے مین پاپ ہوتا ہی وہ سب نہانے سے چھوٹ جاتا ہی کیونکہ نہانے بغیر رہنے سے بید کرم کی
سب کریا نشپھل ہو جاتی ہین اسلیے ہر روز صبح کے وقت نہانا چاہیے پھر گشا دھارن کرنا چاہیے جو سات دن برابر بغیر نہائے رہتا
وہ برہمن شودر ہو جاتا ہی اور جو تین دن سندھیا نہین کرتا اور بارہ دن بغیر اگن کے رہتا وہ برہمن شودر ہو جاتا ہی اور کیونکہ ہوم مین
تھوڑا وقت صرف ہوتا اور نہانے مین بہت عرصہ ہوتا ہی اسلیے صبح کے وقت بہت اسنان نہ کرے جس سے ہوم کال مین کچھ

بھید پڑھ جاوے ابھی دوپہر کے وقت تو نہانا ہی ہوگا گایتری سے زیادہ کوئی منتر اس لوک اور پرلوک مین نہین ہی کیونکہ اسکے یہی معنی ہین کہ گانیوالے کی رچھیا کرے اُسے گایتری کہتے ہین اسلیے مین بیاہرتی اُنکار سمیت گایتری پڑھ دے اور پرانایام کرنا برہمن کو چاہیے کہ ہمیشہ بید پڑھ کے اپنے کرم مین مشغول رہے اور بیدک ہی منتر جپے لوکک منتر کبھی نہ جپے جو پرانایام مین اتنا وقت بھی صرف نہین کرتا کہ جتنے وقت مین گائے کے سینگ پر سرسون دھرنے پر اُڑ سکتا ہی وہ ماتا اور پتا کی ایک سو ایک پشت جلاتا جو جب سمیت پرانایام ہی وہ سگربہ اور جو صرف دھیان لگایا جاتا ہی وہ اگربہ پرانایام کہاتا ہی اسکو ضرور برہمن کرے اور نہا کر دیو رکھ تر رکھ ترپن ہر روز کرنا چاہیے اور جو بتیس رودرراچھ گلے مین اور سر مین چالیس کانون مین چھ چھ دونون ہاتھ مین بارہ بارہ بازو دن مین سولہ آنکھون مین ایک ایک سکھا مین اور چھاتی مین ایکسو آٹھ دھارن کرتا وہ مہادیو کا روپ ہو جاتا سونے یا چاندی سے باندھ سکھا اور کانو مین بھگتی سے رودرراچھ باندھتا یا جگیوپویت ہاتھ گلے ناف مین پانچ اچھرون کے منتر سے فریب بغیر بھگت سمیت باندھتا وہ گویا شیو کا گیان دھارن کر چکا جو رودرراچھ سکھا مین ہی اُسکو اُنکار روپ اور جو کانون مین ہی اُنکو مہادیو پاربتی جگیوپویت مین بید ہاتھون مین دشا گلے مین سرستی دیبی اور اگنی کا سمرن کرے سب برن اور آسرم رودرراچھ منتر پڑھکر دھارن کرین مگر سودر منتر نہ پڑھے یون ہی ہین سے رودرراچھ کے دھارن مین رودر ہو جاتا ہی اسمین شک نہین ہی اور دھارن کیے ہوئے کو دیکھنے والا اور سُننے والا اور یاد کرنے والا یا سونگھتا لکھا تا بکتا کرتا چلتا اور لسبرجن کرتا ہوا بھی جو رودرراچھ دھارن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا رودرراچھ دھارن کیے ہوئے نے جو بھوجن کیا گویا آپ شیوجی بھوجن کر چکے جو اُسنے پیا گویا رودر پی سکچے جو اُسے سونگھا گویا مہادیو سونگھ چکے اے نارد جی جنکو رودرراچھ کے دھارن کرنے مین شرم آتی ہی اُنکو کروڑون جنمون مین موچھ حاصل نہوگی رودرراچھ دھارن کیے ہوئے سے جو نکرار کرتا ہی اُسکی پیدائیش مین فرق سمجھنا چاہیے یقین ہی رودرراچھ کے پہننے سے رودر رودر ہو گئے مُن بھی اسیکے دھارن سے ست سنکلپ ہو گئے برہما جگت کے بنانے والے ہوئے رودرراچھ دھارن کرنے سے زیادہ کوئی عمدہ بات نہین ہی رودرراچھ دھارن کیے ہوئے برہمن کو کوئی کپڑے دیتا ہی یا روپیہ وغیرہ دیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ شیولوک مین جاتا ہی اور جو آدمی رودرراچھ دھارن کیے ہوئے کو بھوجن کراتا وہ تپرلوک پاتا ہی اسمین کچھ شک نکرنا چاہیے اور جو رودرراچھ دھاری کے پانون دھو کر پیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ کر شیولوک مین پوجا جاتا ہی—

چوپائی

ہار کنٹک ہاٹک جو بیرا ۔ کہ رودرراچھ سنک اُر کھیرا
پھرت جو رودر سے وہ ہوجائی ۔ ستیہ کہت نہین بات بنائی
واکے بل رودرراچھی دھارت ۔ جہان کہون کچھ بھید نہ پارت
نتر سہت دابھا ورست ہون ۔ جوئی کوئی بھگت سہت ہون
سکل پاپ وہ سندر گیانا ۔ سو پاوت ہم کرت بکھانا
ہم رودرراچھ مہاتم بکھانا ۔ کرنہ سکت جدپ بھگوانا
یاسون سرب جتن سون تاہی ۔ دھارن کرین سکل اگھ داہین

کینہ لگ اب رودرراچھ بکھانا
کرون مہاتمن سہت بدھانا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چوتھا دھیاے مین بھوبہ مہا بھیر | اُتپت رودراچھ کی سُنو سکل چت ہیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج آپنے رودراچھ کا بڑا مہاتم بیان کیا جو مہاتماؤن سے بھی پوجنے کے لائق ہی اسکا سبب تو بیان کیجیے کیا ہی یہ سُن نارائن جی بولے کہ یہی بات کھٹ مکھ مہادیوجی کے بیٹے نے مہادیوجی سے پوچھی تھی جسطرح شیوجی نے کہا ہی اُسی طرح کہتے ہین سُنو شیوجی نے کہا اے کھٹ آنن سُنو رودراچھ کی پیدایش مفصل کہتے ہین اس سے پہلے ایک بد ذات ترپُردیت ہوا اُسنے برہما بشن وغیرہ دیوتا سب فتح کرلیے اُن سبھون نے ہمسے کہا تو ہمنے ترپُردیت کے مارنے کے لیے اگھور استر تجویز کیا جسکا نہایت روشن اور گھور روپ تھا پہلے دیوتون کے ہزار برس تک ہمنے آنکھین بند کین تو ہماری آنکھون سے پانی کی بوندین نکلین جنسے ہمارے حکم سے رودراچھ کے درخت پیدا ہوئے جو سبکے فائدہ پہونچانے والے ہین وہ اڑتیس [۳۸] قسم کے ہین جو سورج روپ ہماری آنکھون سے ہوئے وہ بارہ [۱۲] طرح کے رنگ کے ہوئے جو چندرمان روپ آنکھون سے پیدا ہوئے وہ سولہ [۱۶] سفید رنگ کے ہوئے اور جو اگن نیتر سے ہوئے اُنمین دس تو کالے تھے اُنمین جو سفید رنگ کے ہین اُنکا براہم نام ہی جو سرخ ہین وہ چھتری جو ملے ہوئے ہین وہ بیس ہین اور جو کالے ہین وہ شودر ہین اُنمین جو ایک مکھی ہین وہ ساچھات شیو روپ ہین اور برہم ہتیا کا ناس کرتے ہین دو مُنہ والے دیوتا اور دیتون کا روپ ہین جو دو قسم کے پاپ ناس کرتے ہین تین مکھ والے اگن روپ ہین جو استری کی ہتیا کو ناس کرتے ہین وہ چو مکھے برہما ہین جو منش ہتیا کو مٹاتے ہین وہ پنچ مکھ کالاگن رودر ہین جنکے دھارن کرنے سے حرام حلال چیزون کے کھلانے کے پاپ کو اور جس عورت سے بھوگ نہ کرنا چاہیے اُسکے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ ناس ہوتا ہی چھ مکھ کارودراچھ کارتکیہ روپ ہی وہ دہنے ہاتھ مین دھارن کرنے چاہئین اُنکے دھارن سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ مٹتے ہین سات مکھ والے کا آننگ نام ہی اُسکے دھارن کرنے سے سونا چرانے وغیرہ کے پاپون سے آدمی چھوٹ جاتا ہی آٹھ مکھ والا گنیش روپ ہی اُنکے دھارن کرنے سے غلّے کا پہاڑ اور سونا چرانے اور بُرے خاندان مین پیدا ہونے اور گرو کی عورت کے گرہن کرنے کے پاپون سے چھوٹتا اور سب مکھن ناس ہوتے اور اخیر مین پرم پد پاتا ہی نو مُنہ والا رودراچھ بھیرو روپ ہی بائین بازو مین دھارن کرنے چاہئین اُنکا دھارن کرنے والا بھگت مکت پاتا ہی اور سیکڑون حمل گرادینے کی ہتیا اور سینکڑون برہم ہتیا مٹتی ہین دس رودراچھ ساچھات بشن روپ ہین اُسکے دھارن کرنے سے گرہ پشاچ بیتال برہم راچھس پنگ یہ سب شانت ہوجاتے گیارہ مُنہ کا رودراچھ گیارہ رودر روپ ہی اُنکو جو کوئی شکھا مین دھارن کرتا اُسکے پُن کا پھل سُنو ہزار اشومیدھ سو باجپیہ لاکھ گئودان اور اچھی طرح سے دینے سے جو پُن ہوتا وہ اُسکو ملتا بارہ مکھ کا رودراچھ کان مین دھارن کرنے سے بارہ سورج خوش ہوتے جو کہ اُنکے روپ ہین اُنکے دھارن کرنے سے گومیدھ اشومیدھ کا پھل ملتا اور سینگ والے ہتیار دھارن کرنے والون کا بھی خوف نہین ہوتا اور اُسکو بیماری نہین ہوتی اور ہر جگہ خوف نہین پاتا اور ہمیشہ سُکھی ہوتا ہی اور ہاتھی گھوڑے ہرن بلّی سانپ چوہے مینڈک گدھے کُتّے سیار وغیرہ کے مار ڈالنے سے جو پاپ ہوتے ہین وہ سب مٹ جاتے ہین اگر تیرہ مُنہ والے رودر ہین تو وہ کارتکیہ روپ ہین اور سب کام اور ارتھ دیتے اُس سے رس اور رساین سِدھ ہونے جو اُسکو پہنتا اُسکے سب کام سِدھ ہوتے ہین جسنے ماں باپ بھائی ماتا پتا کو بھی مارا ہو اُسکے تیرہ مُنہ کے رودراچھ کے دھارنے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین

جو چودہ مُنہ والا رودرراچھ ملے تو اُسکو مستک مین دھارنا چاہیے اور وہ رودرراچھ ساچھات شیو روپ ہی ای بیٹے بار بار کہنے سے کیا ہی اسکے دھارن کرنے والا دیوتون سے بھی پوجا جاتا اور اخیر مین اچھی گت پاتا آپ رودرراچھ کے دھارن کا دوسرا طریقہ کہتے ہین ۔

چوپائی

ایک شکھا مین چھبیس پھیری
ہردے پچاس با ہین طور شش
اشٹوتر سب پانچ شت
دھارن سون جپے ن چھین چھین پُن
اشٹوتر شٹ کی جو مالا
اشو میدہ پھل پاوے سوئی

شر مالا پھیرے ششہ ہیری
کنکن کرے ہیر کے دوادش
اٹھو اسپت ششس مالا مت
اشو میدہ پھل لہت مبیٹھ گھر
دھارن کرت سو ہوت نہالا
اکیس لشت تار شیو ہوئی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پچا دھیاے مین جب مالا بدھ نیک	پُن رودرراچھ مہاتم سُنھو جیت دے ٹھیک

مہادیو جی کھٹ آنن سے کہتے ہین کہ اے پُتر سنیے جب مالا کا جھن کہتے ہین رودرراچھ کا مُنہ تو برہما بندار ودرادیش جی پونچھ ہین یہ سب بھوگ اور موچھ دیتا ہی پچیس رودرراچھ پانچ مُنہ کے کانٹون سمیت سُرخ رنگ کے اور سفید رنگ کے دانے سُوت سے گاے کی پونچھ کے مانند جو رودرراچھ کی مالا پروئی جاتی ہی اُسے مُن مالا بھی کہتے ہین اُسکے پرونے کی ترکیب یہ ہی مُنہ مین مُنہ پونچھ مین پونچھ ملادے اور سُمیر کا مُنہ اوپر کو کرے اُسکے اوپر گانٹھ دے اسطرح سے پروئی ہوئی مالا منتر کی سدھ کرنے والی ہی خوشبودار پانی سے دھووے پھر اُسکے اوپر پنچ گبیہ چھڑکے پھر سُدھ پانی سے دھووے پھر اُسمین منترونکا نیاس کرے جیسے ستّو استر منتر سے مالا چھوڑ کر ہنگ منتر سے اُٹھی کرے پھر انگ نمہ وغیرہ مول منتر سے نیاس پہلے کے برابر کرے یہ انوشٹھان اپنے آپ کرے یا گرو کے ہاتھون سے کرادے پھر سدیو جات منترون سے پونچھے جب تک کہ ایک ستّو آٹھ مول منتر نہ جپ چکے تب تک مالا کو پوجا کرے اُسکے پیچھے مالا کے اوپر پاربتی سمیت مہادیو جی کا نیاس کر ایسا کرنیسے مالا پرشٹھت ہو سب کاموں کا پھل دیتی ہی جس دیوتا کا جو منتر ہو اُسکی پوجا اُسیکے منتر سے چاہیے جپ کے اخیر مین سر گلے اور کان پر مالا رکھ لے اور رودرراچھ کی مالا سے اسیطرح منتر جپنا چاہیے گلے سر ہردے کان اور بازون مین رودرراچھ بھگتی سے دھارن کرنا چاہیے بہت کہنے اور بار بار بیان کرنے سے کیا فائدہ ہی رودرراچھ کا دھارن کرنا ہمیشہ عمدہ ہی اشنان دان جپ ہوم بش دیو دیو ارجن پراشچت سرادھ دیکھیا جو موہ سے مالا دھارن کیے بنا کرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہی اور سر گلے جگیوپویت کی جگہ پر اور ہاتھون مین رودرراچھ سونے اور منیون سمیت دھارن کرے اور کچھ ملاکر نہ دھارن کرنا چاہیے اور اپوتر ہو اور بھگتی بغیر تو رودرراچھ نہ دھارن کرے بلکہ بھگتی سمیت پوتر ہو کر پہنے رودرراچھ کے درخت کی ہوا جن درختون مین لگے گی وہ درخت پُن لوک مین بسین گے اور پھر وہان سے یہان آنا دُرلبھ ہو جاویگا اور رودرراچھ دھارن کر سکے جو آدمی پاپ بھی کریگا تو اُسکے پاپ چھوٹ جاوینگے اور بل شاکھا دھیائیون نے اپنی شرتی

مین کہا ہی کہ چوپایا بھی رودراچھ دھارن کرنے سے شیوروپ ہوتا ہی پھر آس آدمی کا جو مالا دھارن کرے تو اُسکا کیا کہنا ہی جو شیو بھگت ہون ایک رودراچھ سر مین ضرور دھارن کیے رہین کیونکہ اُس سے سب دُکھ جاتے اور پاپ ناس ہوتے ہین اور جو رودراچھ دھارن کرکے شیوجی کا نام لیتے ہین وہ شیوجی کے بھگتون مین اُتم ہین کلیان کے چاہنے والون کو رودراچھ ضرور دھارن کرنی چاہیے کیونکہ کان اور چوٹی اور ہاتھ اور پیٹ مین مہادیو بشن برہما اور اُنکی سب بھوتیان اور اور دیوتا سب رودراچھ کے دھاری رہتے ہین اور سب کے گوتر رکھ مُن شرت دھرم کو مانتے ہین اور سب رودراچھ دھاریون کو رودراچھ کے دھارن مین اپنے آپ شردھا نہین ہوتی بلکہ بہت جنمون کے پیچھے مہادیوجی کی مہربانی سے رودراچھ کے دھارن مین اپنے آپ خواہش ہوتی ہی ای بیٹے رودراچھ کا مہاتم جو بال شاکھا کے دھیان کرنیوالے مُن عزت سے پڑھتے ہین اور اُسی طرح ہم بھی جانتے ہین رودراچھ کا پھل تینون لوک مین مشہور ہی اسکے پھل کے درشن مین جتنا پھل ہوتا ہی اُس سے کروڑ حصے زیادہ چھونے مین ہوتا ہی اور دھارن کرنے والا آدمی سو کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اور جپ سے تو لاکھ کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اسمین کچہ بچار نہ چاہیے - ہاتھ - چھاتی - گلا - کان - مستک انمین جو رودراچھ دھارن کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین شک نہین کہ اُسکو کوئی جاندار نہین مار سکتا ہی اور وہ شیوجی کے مانند جہان چاہے گھوما کرے اور سب دیوتا اور دیتیون سے شیو کے مانند پوجنے کے لائق ہوتا ہی اور چاہے وہ بُرے کام بھی کرے اور سب پاپون سے بھرا ہو مگر جیسے ہی رودراچھ دھارن کیا ویسے ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور گلے مین رودراچھ باندھکر اگر کُتا بھی مر جاوے تو اُسکی بھی مُکت ہوتی ہی پھر آدمی اگر رودراچھ پہنے ہوئے مرے تو اُسکا کیا کہنا ہی جاہے جپ اور دھیان کچہ بھی نکرتا ہو مگر رودراچھ دھارن کیے رہتا ہو وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر پرم گت پاتا ہی -

چوپائی

یہ بدھ جو رودراچھک دھاری
ایک نبس کُل سہت شمبھو پُر
اب پُن ہم رودراچھ بدھانا
سو سب سُنہو ٹھاکُر آچو
جتن سہت سو پرم بچاری
لبست جاے تج سکل بہت اُر
بھلی بھانت برنو دھر دھیانا
جاسون سِدھ ہوت سب کاجو

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹے ادھیاے مین مہاتیو بھور
شبھ رودراچھ کی سُنو ہوئی بھگت بہ بھور

سری مہادیوجی ٹھاکُر انن سے کہتے ہین کہ ای بیٹے گنتا کی گانٹھ اور پتر جنیو آدکی مالا رودراچھ کی مالا کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتی جیسے مردون مین سری بشن جی گرہون مین سورج ندیون مین گنگا منیون مین کشیپ گھوڑون مین اُچیشروا دیوتون مین اِندر دیبیون مین گوری ہین ویسے سب مالاؤن مین رودراچھ سریشٹھ ہی اس سے پرے نہ کوئی استوتر نہ برت ہی جو کوئی شانت چت شیو بھگت کو رودراچھ دان دیتا ہی اُسکے پُن کا انت ہم نہین کہ سکتے رودراچھ دھارن کیے ہوئے کو جو کوئی آن دیتا ہی وہ اپنی اکیس پشتون کے ساتھ شیولوک کو جاتا ہی جس برہمن کے ماتھے مین بھبوت نہین اور نہ بدن مین رودراچھ کی مالا اور نہ شیوجی کے مندر مین پوجا وہ برہمن چانڈال سے بھی

نیچ ہو رودر راچھ سر پر رکھتے ہی گوشت کھانے والے اور شراب کے پینے والے اور ناجائز پیدا ہوئی اور عورتون کے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ
جلد چھوٹتا اور چارون بید اٹھارہ پران پڑھنے اور سب تیرتھ سیون کرنے اور سب بدیا کے پڑھنے سے جو پن ہوتا ہی وہ رودر راچھ کے دھارن
کرنے سے ہوتا ہی مرنے کے وقت جو رودر راچھ باندھکر جان چھوڑتا ہی وہ رودر ہو جاتا ہی اور پھر اسکا جنم نہین ہوتا اور گلے یا بازو مین رودر راچھ
دھارن کرکے مرتا ہی وہ اکیس[21] کلون کے ساتھ رودر لوک مین رہتا ہی چاہے برہمن ہو یا چانڈال ہو یا نرگن ہو یا سگن جو بھسم اور رودر راچھ
دھارن کیے ہو وہ شیوجی کے برابر ہی وہ پوتر ہو یا اپوتر ہو اور جو چیز کھانیکے قابل نہین اسکا کھانیوالا مسلمان یا چنڈال بھی ہو اور سب
پاپونکا بھرا بھی ہو تو رودر راچھ کے دھارن سے رودر ہی ہی اسمین شک نہین مستک مین دھارن کرنے سے کروڑ کان مین دس کوٹ گلے مین
سو کروڑ سر پر کروڑ ہزار جنیو مین دس ہزار بازو مین لاکھ کروڑ اور مٹھی مین تو رودر راچھ دھارنا موچھ سدھ کرتا رودر راچھ دھارن کرکے جو برہمن
تھوڑا بھی کرم کرتا وہ بہت ہو جاتا رودر راچھ کی مالا پہنکر بھگتی رہت ہو جو پاپ کرم کرتا وہ سب بندھنون سے چھوٹ جاتا جسنے رودر راچھ
مین اپنا چت ارپن کیا ہی اور دھارن کیے رہتا ہی وہ مہیشر کے لوک مین پہونچکر لنگ کے مانند سبکے نمسکار کرنیکے لائق ہی چاہے وہ
گیان وان ہو چاہے اگیان ہو مگر شیولوک مین رودر راچھ کے دھارن کرنے سے ضرور جاتا ہی جیسے کہ کٹ دیس مین گدھا رودر راچھ دھارن
کرکے ترگیا تھا یہ سن اسکندھ جی نے پوچھا کہ کٹ دیس مین گدھے نے کسلیے رودر راچھ دھارن کیا تھا اور اسکو کسنے دیا تھا یہ ہمسے
کہیے اتنا سن مہادیو جی بولے سنو بیٹے یہ پہلے کا حال ہی کہ بندھیاچل پر ایک گدھا تھا جسکے اوپر ایک روزگاری نے رودر راچھ کا بوجھ لادا تھا
مگر جب وہ اُسکے بوجھ سے تھکا تو چل نہ سکا ویسے ہی لادا ہوا گر پڑا اور مرگیا اسلیے ای بیٹے وہ ہمارے پرساد سے تین آنکھین اور ترسول دھارن کر
مہیشر کے روپ سے ہمارے پاس پہونچا جتنے اسکے اوپر لادے ہوئے رودر راچھون کے منہ تھے اُتنے ہزار برس تک شیولوک مین رہا مگر
ای اسکندھ جی یہ صرف اپنے چیلون سے کہنا اور کے چیلون سے کبھی نہ کہنا اور ابھگت مورکھون کو بھی کبھی نہ بتانا اور چاہے ابھگت ہو چاہے
بھگت چاہے مہاتما ہو چاہے نیچ جو رودر راچھ دھارن کرتا ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی رودر راچھ دھارن کرنے کے برابر کوئی پن
نہین ہو سکتا یہ حال مُن لوگ کہتے ہین جو ہزار رودر راچھ دھارن کرتا ہی اُسکو سب دیوتا نمسکار کرتے ہین جیسے رودر ویسے وہ جو ہزار نہ
ہو سکین تو بازوؤن مین سولہ سولہ چوٹی مین ایک ایک ہاتھون مین بارہ بارہ گلے مین تیس مستک مین چالیس کانون مین چھ چھ چھاتی مین
ایک سو آٹھ رودر راچھ دھارن کرتا وہ شیوجی کے مانند پوجا جاتا اور جو موتی مونگا بلور چاندی بید روج مُن کے ساتھ پرو کر رودر راچھ دھارن
کرتا ہی وہ شاچھات شیو ہو جاتا جو صرف رودر راچھ دھارن کرتا اُس سے پاپ بھاگتے ہین جیسے کہ سورج کو دیکھ اندھیرا بھاگ جاتا ہی اور رودر راچھ کی
مالا سے جپا ہوا منتر بے تعداد حصے پھل دیتا ہی جسکے بدن مین بہت پن کا دینے والا ایک بھی رودر راچھ ہو اُسکا جنم بیفائدہ ہی جیسے کہ بغیر ترپنڈ دیے
ہوئے رودر راچھ مستک پر دھر کے جو نہاتا ہی اُسکو گنگا جی کی اشنان کے برابر پن ہوتا اسمین شک نہین ایک منہ اور پانچ منہ والے رودر راچھ
لوک اور چودھ[14] منہ والے رودر راچھ لوک مین بہت پوجے جاتے ہین اور جو بھگتی سے شیو روپ رودر راچھ کی پوجا کرتا ہی چاہے وہ دلدری
ہو مگر وہ راجہ ہو جاتا ہی اس باب مین تمسے ایک پرانا اتہاس ہم کہتے ہین اسکو سنو اجودھیا جی مین ایک گرناتھ نام برہمن تھا وہ بڑا دولتمند
اور دھرماتما اور بید کا جاننے والا اور نہایت خوبصورت تھا اُسکے بیٹے کا نام گن ندھ تھا جو نوجوان اور کام سے بھی خوبصورت تھا جس نے
اپنی جوانی مد اور خوبصورتی وغیرہ سے اپنے سدھشن نام گرو کی نکتا وتی عورت کو موہت کیا اور وہ کچھ دن تک تو اُسکے ساتھ چوری سے
بھوگ کرتا رہا اور چین اور آرام خوب کرتا رہا جب اسنے دیکھا کہ یہ حال میرا کھلا چاہتا ہی تب اُسنے گرو کو زہر دیکر مار ڈالا پھر خاطر جمع

کرنے لگے جب اُسکے ماتا اور پتا نے کچہ کرم بُرا بیٹے کا جانا اور بیٹے کو اُسکی یہ خبر پہونچی کہ باپ میرا حال جان گیا تب اُسنے اپنے ماتا اور پتا کو بھی مارڈالا جب طرح طرح کے بھوگ اور بلاس کرنیکے سبب سب روپیہ صرف ہوگیا تب وہ برہمنون کے یہان چوری کرنے لگا اور شراب پیکر ذات سے نکالدیا لوگون نے اُسے بُرا اور بدکرم جانکر گانون سے نکالدیا تب وہ گکتاولی کے ساتھ جنگل کو چلا گیا راہ مین جاتے ہوئے اُسنے روپیہ کی لالچ سے بہُت سے برہمن مار ڈالے اسطرح جنگل مین بہت دنون تک رہا جب اُسکی موت کا وقت آیا تب وہ مرگیا اُسکے لیجانے کو جم دوت آئے اُسی طرح شیولوک سے ہزارون گن آئے اُنمین آپس مین گفتگو ہوئی جمراج کے دوتون نے پوچھا کہ اے شیوجی کے نوکرو بتاؤ کہ اِسکا کتنا پُن ہے جو تُم اسکو شیولوک مین لیجانا چاہتے ہو تب شیوجی کے دوت بولے کہ جہان یہ مرا ہے وہان زمین کے نیچے وِش ہاتھ پر رودرراچھ ہے اُسی کے سبب سے اِسکو شیوجی کے پاس لیجاوینگے ۔

چوپائی

چڑھ بمان برگن ندھ ناما ۔ شیو دوتن سنگ گو شیودھاما
یہ رودرراچھ مہاتم تم سن ۔ کیون گھڑانن کر پرسن من
یہ بدھ مہاکر بستارا ۔ تُم سن برنیو تیسرا ادوارا
سرب پاپ چھیجے کاری جوئی ۔ مہاپُن پروار و آگھ کھوئی

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتم ادھیاے مین مہا ایک لکھاد ۔ رودرراچھن کی سوت سُنو بھگت بردھ ہت لاد

سری نارایَن جی بولے کہ اے نارد جی اسطرح اسکند ھ جی مہیشر جی سے رودرراچھ کا مہاتم جانکر کرتارتھ ہوئے اسطرح رودرراچھ کا مہاتم ہے اُسے ہمنے آچار کے پرسنگ سے تمسے بیان کیا اب اسکا بیان اور کچہ کرتے ہین سُنو جیسے بڑے پُن دینے والی رودرراچھ کی ہمنے مہا بیان کی ویسے ہی لچھن اور منتر اور بنیاس بیان کرتے ہین درشن سے لاکھ گُن پُن ہوتا اُسکے چھونے سے کروڑ گُن ہوتا اور رودرراچھ کے دھارن کرنے سے لاکھ کروڑ اور کروڑ لاکھ جپ کرنے سے زیادہ پُن ہوتا بھدراچھ دھارن سے رودرراچھ دھارن مین بڑا پھل ہے آنولے کے پھل کے مانند بھدراچھ عمدہ ہے بیر کے برابر مدھیم چنے کے برابر رودرراچھ ادھم ہے چھتری بیس اور شودر شیوجی کے حکم سے درخت ہوئے ہین اُنھین کے ذات سے پیدا ہوئے رودرراچھ شبھ ہین اُنمین جو سفید رنگ کے ہین وہ برہمن ہین اسلیے چاہیے کہ براہمن اُسے دھارن کرے اور جو سرخ رنگ کے ہین وہ چھتری ہین اور جو زرد رنگ کے ہین وہ بیس ہین جو سیاہ رنگ کے ہین وہ سودر ہین اسلیے چاہیے کہ برہمن سفید رنگ کے رودرراچھ دھارن کرے اور چھتری سُرخ بیس زرد اور شودر اسی طرح برابر چکنے مضبوط کانٹون سمیت رودرراچھ شبھ کیڑون کے کھائے ہوئے ٹوٹے پھوٹے کانٹون بغیر چکنے ہوئے اور گول نہون یہ چھ طرح کے رودرراچھ دھارن کرنے منع ہین جسمین آپ ہی چھید ہو وہ رودرراچھ اوتم ہے اور جو پورکھارتھ کے جتن سے چھید کیا جاوے وہ مدھم ہے اور برابر چکنے اور مضبوط گول ایسے رودرراچھ ریشم کے سن کے ڈورے مین پروکر دھارن کرے اور جسمین سونے کی کسوٹی کی لکیرون کے مانند لکیرین ہون وہ رودرراچھ

اُتم ہوتا ہی اسلیے شیوجی کے پوجنے والون سے وہی دھارن کرنے کے لائق ہی گلے مین چھتیس بازون مین سولہ ہاتھون مین بارہ کا ندھے مین پچاس اور ایک سو آٹھ کی مالا بناکر جگیوپویت بنانا چاہیے اور گلے مین دولڑکی یا تین لڑکی مالا پہنے کنڈل مُکٹ کان کے دھار بازوبند کنگن کولہے کندھا ان جگہون مین ہمیشہ رودرراچھ دھارن کرنے چاہیئین سب انگون مین تین سو رودرراچھ دھارن کرنا ادھم پانسو مدھم ہزار اُتم اس بھید سے دھارن کرنے چاہیئین سرمین الیشان منتر سے کان مین تتپور کھ منتر سے ادپیشانی مین اگھور منتر سے اور اسی سے ہردے مین دھارن کرے اگھورہی کرکے ہاتھون مین بھی پچاس رودرراچھ سے پروئی ہوئی مالا بام دیو منتر سے پیٹ مین گرہن کرے اور مول منتر سے پر دکر سب انگ مین دھارن کرنا چاہیے ایک مُکھ رودرراچھ پرتتوپرکاشتا ہی پرتتو دھارن سے اُسکا پرکاش ہوتا دو مُکھ کا اگن روپ ہی اور استری ہتیا ہرتا ہین مُکھ تینون اگن روپ ہی اُسکے دھارن کرنے سے اگن خوش ہوتی ہی چو مُکھا برہما کا روپ ہی اور اُسکے دھارن سے مہاگیان اور اشرج پاتا ہی پنچ مُکھ رودر سروپ ہی اسی سے اُسکے دھارن سے ہمیشہ خوش ہوتے ہین چھ مُکھ والے کے کارت کیہ اور گنیش جی دیو ہین سات مُنہ کے دیو سات ماترا ہین اسکے دھارن سے سورج خوش ہوتے ہین آٹھ مُنہ والے کی اشٹ ماتا دیو ہین اور اسکے دھارن سے آٹھ بسُ خوش ہوتے نو مُکھ کے جمراج مالک ہین اُسکے دھارن سے جم خوش ہوتے ہین دس مُکھ والے کی دیوتا دس دشا ہین اسلیے اُسکے دھارن کرنے مین دس دشا خوش ہوتین گیارہ مُکھ کے رودر دیوتا ہین اور راندر بھی ہین اسکے دھارن سے اولاد بڑھتی ہی بارہ مُکھ والے کے بشن جی دیوتا ہین اور اسکے دھارن سے بارہ سورج خوش ہوتے ہین تیرہ مُکھ والے سدھ اور کام دینے والے ہین اُسکے دھارنے سے کام دیو خوش ہوتا ہی چودہ مُکھ والے رودر کی آنکھون سے نکلے اسلیے سب بیادھی کو ناس کرتے ہین۔

چوپائی

مدیہ مانس لہسن ارو پیاجا ۔ اگہ د اشٹکلیھا تنک کرساجا
سوکر انھین نہ بھچے کوئی + جو رودرراچھ دھار نرہوئی
گرہن بگھو شنکر من ارو اینا ۔ رش پورنما سہہ شکھ چینا +
جو نہ سدا دھارے نرکوئی ۔ پران مُنہ دھارے سکھ ہوئی
چھوٹت سکل پاپ چھن ماہین ۔ جو دھارت کچہ سنشے ناہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین بھوت سدھ شبھ ریت ۔ جو بن پوجا پاٹھ مین ادھکاری نہین نیت

سری نارائن جی بولے اے مہامُنی جی بھوت سدھ کہتے ہین سولا دھار سے اٹھا کر ہردے پونا کنڈلی کو سکھنا کی راہ سے برہم رندھر مین پہونچنے کا سمرن کرے پھر ہانس منتر سے جیو کو برہم مین رجوع کرے پھر پانون سے گھٹنون تک بجر سمیت چوکونے اور رلم بیج سمیت سونیکے رنگ کی پرتھوی منڈل کا سمرن کرے پھر گھٹنے سے ناف تک اردہ چندراکار دو کملون سمیت بم بیج سفید رنگ کے پانی کے کمنڈل کا سمرن کرے پھر ناف سے چھاتی تک رم بیج سمیت سرخ رنگ اگن منڈل کو یاد کرے اور ہردے سے بھودن کے بیچ تک گولاکار چہ بندون سے نشان دیا

بم بیج سمیت دھوین کے آکار بایو منڈل کا سمرن کرے پھر بھودن کے بیج سے برہم رندھر تک گول اور عمدہ منوہر ہم بیج سمیت آکاس منڈل کی چنتا کرے اسطرح بھوتون کی چنتا کر ہر ایک کو ترتیب سے ایک مین دوسرے کو ملائے جیسے پانی مین پرتھوی اگن مین پانی بایو مین اگن آکاش مین بایو لاکر اہنکار مین آکاس مہتتو مین اہنکار پرکرت مین مہتتو آتما مین پرکرت ملا کر شدھ گیانوان ہوکر بائین کوکھ مین ہنی ہوئی کالی انگوٹھے کے برابر سر پر برہم ہتیا لادے سونا چرانے کو بازو لٹکائے شراب پینے مین دل لگائے گرو کی سیجا پر دونون بانون دھر سر پر چھوٹے چھوٹے پاپ چڑھائے تلوار ڈھال لیے دشٹ پرکرت نیچے منہ کیے برے پاپ پورکھ کی چنتا کرے اور یم بیج کو یاد کر پورک پرایام سے دینہہ بھر کر اس پاپ پورکھ کو سکھا دے پھر جب پاپ پورکھ اپنے شریر مین جکت ہو تو رم اس اگن بیج کو پڑھ اسی سے اس پاپ پورکھ کو بھسم کر دے اسے پھر یم بیج پڑھکر پاپ پورکھ کے دینہہ کی بھسم ریچک پرایام سے باہر نکالدے پھر یم امرت بیج سے پاپ پورکھ کے دینہہ کو سینچ دے پھر یم بھوم بیج سے بھیگی ہوئی بھسم کو اکٹھی کرے پھر سونے کے رنگ کا اسکا انڈا بنا دے پھر ہم بیج پڑھ آئینہ کے مانند بنا دے پھر اس انڈے کا بھسم مین سر سے پانون تک انگون کی کلپنا کرے پھر آکاس وغیرہ بیج بھوتون کو یاد کرے جب انسے سب انگ بنجا وین تو سوہم منتر کو پڑھ جیو اور برہم کو ایک مین کر جیو کو ہردے کمل مین لگا دے پہلے ہی گنڈلی کرکے جیو برہم کی طرف رجوع کیا گیا تھا اب وہی کنڈلی پرماتما کے انگ سے امرت مر جیو کو ہردے کمل مین جما مولدھار مین پہونچی ہوئی ہے اسکا دھیان کرے۔

مول

रक्ताम्भोधिस्थ पोतोल्लसि दरुण सरोजादि रूढा कराब्जै शूल ङ्को दराड मिक्षूद्भव मथगुण मप्यङ्कु शम्पञ्च बाणान् बिभ्राणा एक्कपाल त्रिनयनल सिता पीन वक्षोरुहाढ्या देवी बालार्क वर्णा भवतु सुखकरी प्राण शक्तिः परा नः

ٹیکا

دیبی ہم لوگون کو سکھ دینیوالی ہو جو دیبی سرخ رنگ کے سمندر مین جو ناؤ ہے اسمین جو سرخ کمل پھولا ہے اسپر بیٹھی ہے اور ہاتھ کملون مین سول اور اوکھ کا دھنکھ اور پھانسی انکش پانچ بان اور لہو کی بھری ہوئی کھوپڑی دھارن کیے اور تین آنکھون والی اور سخت پستان دھارن کیے اور صبح کے سورج مانند انگ سے آراستہ اور پرانشکت سرشٹی ہے۔

چوپائی

یہی ہے پران شکت کو دھیاوے	جو پرماتم سروپ کہاوے
پھر بھوت لاوے بھو بھانتی	سرب کاج سدھ جہہ ملجاتی
کہت بھوت کیر بستارا	دھارن پھل پن سہت بچارا
سمرت پران برت ببدہ دھارا	تم سن برنت سہت کارنا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جاہ سرو برت نام	تا کر مہا سکل بدھ سنہو شرون ابھرام

سری نارائن بیان کرتے ہین کہ اس شروبرت کو جسے کہین گے اچھے برہمن چھتری بیشون کو چاہیے کہ کیا کرین اور اگیان ہٹانیوالی برہم بدیا کو کہین گے جنھون نے شردھا سمیت شروبرت نہین کیا اُنکو بید اور سمرت کے آچار سے فایدہ نہین پہونچتا اسی شروبرت کے کرنے سے برہما وغیرہ دیوتا ہوئے ہین اور اسی سبب سے نہین شروبرت کا مہاتم پورب والون نے سب سے زیادہ بتایا ہی اور برہما بشن شیو وغیرہ سبنے کیا جسنے طریقہ کے موافق شروبرت کیا وہ سب پاپون سے چھوٹ چکا اور کیونکہ یہ اتھرون بید کی شرت کے شر مین کہا گیا ہی اس سے اسکا شروبرت نام ہی اسلیے اسکے برابر کوئی برت نہین شاکھا کے بھید سے کہین اسکا شروبرت اور کہین پاشپت برت کہین شیو برت وغیرہ نام ہو گئے ہین مگر ایک ہی ہی اور سب شاکھاؤن مین سب برت کا طریقہ ایک ہی لکھا ہی اور شیو ہی کو تبلایا ہی چاہیے سب بدیاؤن کا ادھکاری ہو مگر شروبرت بغیر آدمی برت دھرم رہت سمجھا جاتا ہی سب پاپون کے بھسم کرنے والا شروبرت کرنے کے لائق ہی اور کیونکہ سب بدیاؤن کا سادھن کرنے والا ہی کیونکہ استرون کی شرت سوچھم ہوتی اور سوچھم ارتھ کو ظاہر کرتی اسلیے جو آسنے کہا ہی وہ نہایت محبت سے کرنا چاہیے وہ یہ ہی۔

अग्निरिति भस्म जलमिति भस्म स्थलमिति भस्म व्योमेति भस्म सर्व्वं हवाइदम्भस्म ॥ १॥

اس اتھرون بید کے منتر کو چھہ مرتبہ پڑھکر سدھ بھسم سب انگون مین لگاوے اسکا شروبرت نام ہی یہ شروبرت سندھیا یعنے دونون وقتین عزت سے کرنا چاہیے جب تک برہم بدیا نہ اوبجے تب تک اُسکی بدیا اُتم ہی بارہ برس یا چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ دن سنکلپ کرکے شروبرت کرے اُس اُتم شروبرت سے جسنے اشنان نہین کیا ہی اور اُسکو گرو اُپدیش نہین کرتا اُسکی بدیا ناس ہو جاتی اور وہ بڑا بیرحم ہی گرو کو رحیم ہونا چاہیے اسلیے شروبرت والے کو برہم بدیا ضرور تبلادینی چاہیے جن لوگون نے پورب جنم مین دھرم کیا ہی انہین کو اس منتر کے لینے مین شردھا ہوتی ہی نہین تو اگیان کی زیادتی سے دویش ہی رہجاتا اور آتم گیان ہو ہی نہین سکتا اسلیے برہم بدیا کے اُپدیش کے وہ بھی لوگ ادھکاری ہین جنھون نے شروبرت سے اشنان کیا ہی اور یہی بید کا بھی حکم ہی کہ جسنے شروبرت کیا ہو اُسیکو اُپدیش کرنا چاہیے جو جانور کا روپ بنا ہی اُسکا پشو اس برت سے چھوڑانا چاہیے کیونکہ اُن جانورون کو مارکر گرو پاپی نہین ہوتا یہ بیدانت کا مت ہی جاوالون نے انکار ترمبک منتر یا شیوجی کے منتر سے ترپنڈ دھارن کرنا کہا ہی اور گرہستھ تو تین مرتبہ اُنکار پڑھکے ہنس منتر سمیت بھسم ترپنڈ لگاوے اور جتی ترمبک یا اُنکار یا شیوجی کے پانچ اچھر کے منتر سے ترپنڈ لگاوے یا گرہستھ او بنستھ اور برہمچاری سب میدھاوی وغیرہ منتر سے بھسم ترپنڈ دھارن کرین پانی سمیت یا صرف بھسم سے ترپنڈ ہی برہمن لگاوے مستک مین ترچھی لکیرون سمیت ترپنڈ بھسم سے ترپنڈ لگاوے کیونکہ آد برہمن برہماجی نے بھسم سے ترپنڈ دھارن کیا اسلیے سب برہمنون کو دھارن کرنا چاہیے دنیہ مین بھسم لگانا اور شیو پوجن موہ سے بھی نہ چھوڑنا چاہیے ترمبک منتر سے یا اُنکار سمیت ترمبک پنچ اچھر سے یا صرف اُنکار سے پیشانی چھاتی اور بازون مین انھین سے سنیاسی ترپنڈ دھارن کرے اور برہمچاری تریایکھ منتر سے یا میدھاوی وغیرہ سے دھارن کرے اور شودر شواے نمہ منتر سے ترپنڈ ہمیشہ لگاوے اور چاہیے لوگ بغیر منتر کے لگاوین مگر بھگتی سمیت ہون جس کسی کو منتر نہ آتا ہو تو بھگتی سے بھسم لگا لینے سے سدھ ہوتا ہی اور اگن ہوتر وغیرہ کی چاہیے وہ بھسم ہو پانی سے دھوکر آہستہ آہستہ منتر پڑھتا ہوا تین پرانایام کر اور اگن ریتیا و منتر کو سات مرتبہ پڑھ یا تین مرتبہ پڑھکے منترت کرے اور اونگ آپو جو تیرت کہے ہوئے منترون کا دھیان کر بھرم چھوڑ ترپنڈ لگاوے اور سب انگون مین ملے تو منکھ بے پاپ ہو جاتا اسمین شک نہین پھر سری مہابشن جی پانی کے سونے والے کا دھیان کرے اور اگن ریتیا د

منترون سے پانی ملاکر شیوجی کا دھیان کر اُس بھسم سے جسمین برہم کی بھاونا کی ہو پیشانی چھاتی اور کندھے مین اپنے آسرم کے مطابق منتر دے ربانی
اور چھوٹی اُنگلی کے پاس والی انگلی اور انگوٹھے سے انولوم بلوم یعنے دو اُنگلیون سے بائین طرف دو ریکھا کرے پھر انگوٹھے سے دہنی
طرف سے بائین طرف ایک بیچ کی ریکھا کرے اِس طرح تینون وقت ترپنڈ کرنا چاہیے۔

ادھیاے دسوان

دوہا

جو برجابل سے بھیو سنو سکل بچ کھید	کہت دشم ادھیاے مین کون بھسم کر بھید

سری نارائن جی بولے کہ اگرچہ اگن کا بھسم گون بھی ہو اگیان کا دور کرنے والا اور گیان کے دینے والا ہے وہ گون طرح طرح کا ہوتا جیسے
اگن ہوتر سے اور اُپاسنا کا گرہستون کے بواہ کی اگن اور دسم دگن یعنے) برہم چاری کے ہوم کی بھسم اور بھوجن بنانے کا بھسم اور کہین جنگل مین
آگ لگی ہو وہ راکھ اتنے قسم کی ہو تین اگن ہوترا در برجابل کی یہ تینون برنون کو دھارنی چاہئین او پاسنا ئی گرہستہ ضرور دھارن کرے اور
برہم چاری سم دگن بھسم دھارن کرے اور شودر بید پڑھے ہوئے برہمن کے چولھے کی آگ لین انکو چھوڑ داوانل بھسم دھارن کرین اب
برجابل سمبھوت کی پیدائش کہتے ہین چیترا گہن سمیت پورنماسی مین اپنے دیس مین رکہنا چاہیے کھیت پھلواری جنگل وغیرہ اچھے استھان
ہون اُسمین پورنماسی کے پہلے تردیودشی ہو اُسمین نہاکر صبح کی کریا کرے پھر اپنے گرد کو بُلاکر اور پوجا کرکے پرنام کرے مگر پوجا زیادہ کرنی چاہیے
پھر سفید کپڑے جگیوپویت اور سفید پھولون کی مالا پہن کنیا کے آسن پر بیٹھے اور کُشا کو مٹھی مین لے پھر مشرق یا جنوب کی طرف بیٹھ تین پرانایام
کرے اور جیسا دھیان کرنے کا طریقہ ہے اُسی طریقے سے دیوتا اور دیبی کا دھیان کرے پھر برت کا سنکلپ کرے کہ جب تک شریر رہیگا یا بارہ
برس تک یا چھ برس تک یا تین برس تک یا ڈیڑھ برس یا بارہ مہینے یا چھ یا تین مہینے یا ایک مہینے یا بارہ دن یا چھ دن یا تین دن یا ایکدن تک جب تک
برت پورا نہو تب تک آگ جلاکر برجا ہوم کے سبب گھی سے ہون کر ہوم کی لکڑی اور گھی سے یہ ہوم پورنماشی کے پہلے ہوگا تتون کے شدھ کے
لیے مول منتر سے ہون کرنا ہوگا کہ یہ تتو ہماری دیہہ مین شدھ ہون یہ سمرن کرے ہوم کے پیچھے پنچ بھوت اُنکی ماترا پانچ کرم اندری پانچ گیان
اندری تو چا وغیرہ سات دھاو پران وغیرہ پانچ بایو من بدھ ہون کرنے والا برج منترون سے ہون کر برج ہو جاتا پھر گوبر کا گولا بنا کر اُسی آگ
مین رکھدے اور پوری وغیرہ ہوم کا ان کھاکر اُسکی رچھیا رات بھر کرتا رہے صبح کے وقت جب چودس ہو تونت کرم کرے اُسدن باقی کا دن
نراہار ہی گذارے پھر پورنماشی کے صبح بھی اسی طرح ہون وغیرہ کرے پھر رودر اگن کا بسرجن کرے اور سب بھسم اٹھائے پھر چاہے بال منڈا دے
یا بال رکھائے یا ایک شکھا رکھائے رہے اور نہاکر اگر بیشرم ہو گیا ہو تو ننگا رہے نہین تو گیروے کپڑے پہنے رہے یا چمڑا امبر جو چاہے دھارن کرے
اور چاہے ایک کپڑا یا درخت کی چھال اور چاہے میکھلا جو چاہے دھار کر پانون دھو کے دو مرتبہ آچمن کر سب بھسم اکٹھی کرے اسیکا برجا نام
بھسم ہے پھر اگن رتیا دپہلے کہے ہوئے چھ منترون سے سر وغیرہ انگون مین پانی گھولکر یا دیسے ہی لگاوے اور چاہے اونکار سے چاہے شیو کے
پانچ اچھر کے منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر مستک مین لگاوے جسکا تریا کہنیا نام ہے اُسکی ترتیب سے ترپنڈ دھارن کرے پھر شیو کا
بھاو کر شیو بھاؤ کا ہی آچرن رکھے اسطرح یہ پاس پت برت تینون سندھیاون مین کرے۔

چوپائی

بھگت مکت دا ایک برت یہو — پشتا سکل سٹاوت تیہو
تاسون پشتا تج پشپت کو — برت کر پوج شیوہی شبھت کو
لنگ ہورت شیو کی شبھ پوجا — کرے تجے سب من کر دوجا
بھسم اسنان پن ترد پھیری — سکل سوکھیہ کر کرے نہ دیری
بل انکھیہ آردک کریبا — لچھمی لشٹ تشٹ ٹر ہو یبا
منگل رچھیا ارتھ سمپدا — ست دا ایک ارہرن آپدا
سندر بھسم سدن کنہہ بھبیا — بھاری نبھے ہرن کریبا
شانتک پوشٹک کامدپھیری — تر بدھ جانہ ہیئہ ہیہری

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین تربدھ بھسم ماہاتم — کدب لشیش سنھو سکل دیکے اپن آتم

اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا کہ ای نارائن جی آپنے کہا کہ بھسم تین قسم کی ہے یہ کیسی بات ہے بھسم تین قسم کی کیون ہوئی اسکا حال کہیے اس باب مین ہمکو بڑا سندیہہ ہے نارائن جی بولے کہ ای نارد جی اسکا حال بیان کرتے ہین جو پاپون کا دور کرنے والا اور بڑی کیرت کا کرنے والا اور سریشٹھ ہے جو گاے کے گوبر سے مگر اسیوقت گدا سے نکلتا ہو جب وہ جون پر آجاوے اسیوقت اسکو ہاتھ مین لیلے پھر برہمن منترون سے جلاکر اسے بھسم بناوے اسکا شانتک نام ہے اور جو گوبر کہ گاے کرے اور زمین پر نہ گرے اور کھڑنگ منتر سے بھسم کرے اسکا پوشٹک نام ہے اب کامدبھسم سنو کہ اسی طرح گوبر لے اور ہونگ منتر پڑھکر بھسم کیا جاوے تو اسکا نام کامدبھسم ہے اب گوبر لینے کی ترکیب لکھتے ہین جو بھسم کرنے کا نیم کرکے صبح اٹھکر پوتر ہوکے جہان بہت گوین ہون وہان جاکر انکو نمشکار کرے اور اپنے برن کے موافق گوونکا گوبر لیلے برہمن کی سفید گاے ہے چھتری کی سرخ بیس کی زرد سودر کی کالی اسلیے اپنے برن کی گاے سے گوبر لیلین پھر پورنماشی اماوس یا اسٹمی تتھ کو شدھ مت ہو ہونگ منتر پڑھکر گوبر لے پھر منتر سے پنڈے بنا پوتر استھان پر رکھ دھوپ مین سکھاوے مگر بھومی پر رکھکر سکھانا ہوگا بھوسے پر رکھنے کے وقت ہونگ منتر پڑھے داد اگن جگیہ کرنے والے برہمن کے گھر سے آوے اوسمین شیو کے بیج سے گوبر ڈالے جب اگھ ہو جاوے تو وہان سے اٹھائے برتن مین ہونگ منتر سے بھرے اسی برتن مین بادر لیکی گندرے کی جڑ چندن اور طرح طرح کے کیسر وغیرہ خوشبودار چیزین ڈالے اور ڈالنے کے وقت سدیو منتر پڑھے پھر نہاکر بھسم سے اسنان کرے جو پانی سے نہانہ سکے تو بھسم اشنان ہی کرے صرف الیشان منتر پڑھ ہاتھ پانون دھو ڈالے پھر تتپورکھ منتر سے منھ مین اگھور منتر سے ہردے مین بام سے ناف اور سدیو منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر پہلے کے کپڑے پہن ہاتھ پانو دھو کر آچمن کرے شاید سب انگون مین بھسم نہ لگا سکے تو ترپنڈھی مستک مین لگاوے صبح اور دوپہر کے وقت پانی سمیت اور شام کے وقت بغیر پانی کے دھارن کرے وہ انگشت سبابہ انامکا مدھیما سے کرنا چاہیے سر اور پیشانی کان اور گلا چھاتی بازو سب کہین لگاوے ہونگ منتر پڑھکر پانچ

انگل کا سر مین سوا ہا منتر سے سدیہ منتر سے دہنے کان مین بام دیو منتر سے بائین کان مین اگھور منتر سے بائین بازو مین اور گلے مین نمہ منتر سے تین انگلیون سے چھاتی مین دہنے بازو مین وشٹ منتر سے بائین بازو مین ہنگ منتر سے ناف مین مدھیما سے ایشان منتر کرکے لگا وے ترپنڈ کی تینون لکیرین برہما بشن اور مہیشر روپ مین شروع مین برہما کا روپ دوسرا بشن کا اور تیسرا مہیشر کا روپ ہی جہان کہ ناف مین ایک انگلی سے چھونے کو کہا تھا اُس استھان کے ایشر دیوتا ہین سر کے بیچ مین برہما پیشانی مین ایشر کان مین اشونی کمار گلے مین گنیش ہین اور چھتری بیس اور سودر یہ منتر سے بھسم نہ لگا دین بلکہ منتر بغیر صرف ترپنڈھی دھارن کرین ـ

ادھیاے بارھوان[۱۲]

دوہا

بارھوین ادھیاے مین کلپنا منتر کی ریت	کہت مہاتم بھسم کر تاہ سنو کر پریت

نارائن جی بولے اے دیورکھ بھسم لگانے کا پھل کہتے ہین سنو جو چھپانے کے لائق اور سب کامون کا پھل دینے والا ہی کپلا گاے کا گوبر جو پوتر ہو لیلے جو نہ بہت گیلا ہو نہ سوکھا اور بدبودار نہو اور باسی بھی نہو شاید اوپر کا کہا ہوا گوبر نہ ملے تو جو زمین پر پڑا ہو تو اوپر او رنیچے کا چھوڑ بیچ کا لے لیوے اور پنڈے باندھ کے شیوا گن مین مول منتر پڑھکر چھوڑ دے پھر اُسمین سے نکال کر کپڑے مین باندھ شدھ کر پانی سے دھو برتن مین دھرے اور برتن سونے چاندی یا اشٹ دھاتی کا یا اور ہی کوئی ہو مگر شدھ ہو اُسمین رکھے پھر ایسی کے کپڑے مین اُٹھاے پھر آپ یا اُسکا نوکر لے آوے مگر اشدھ ہاتھ نہون اور نیچے کے انگ مین چھو آوے اور آپ منتر بھسم کو لگا وے یہ بھبوت دھارن سمرت کا لکھا ہوا ہمنے کہا جسکے کرنے سے آدمی شیو کے برابر ہو جاتا شیو اور بید کا بنا یا ہوا بھسم تُری بھگتی اور پوجا کرکے لینا چاہیے تا نترکون کا بنا یا ہوا بھسم بید کبھی نہ لے برہمن ہمیشہ بھبوت دھارن کرے کیونکہ اُسکے چھوڑنے سے نرک مین جاتا جو بھگتی سے ترپنڈ اور بھسم دھارن نہین کرتے اُنکے کروڑ ون جنمون مین مکت نہین ہوتی جسنے بدھ سے بھسم دھارن نہین کیا اُسکا جنم سور کے مانند بیفائدہ ہی جسکا دنیہ ترپنڈ بغیر ہی وہ مسان مین مردہ کے برابر ہی اسلیے پُن والے لوگ اُسکو نہ دیکھین اور بھسم بغیر سر اور شوالے کے بغیر گانو شیو پوجن کے بغیر آدمی شیو کے آسرے بغیر بدیا ان سب کو دھکار ہی جو ترپنڈ کی نندا کرین وہ گویا شیوجی کی نندا کرتے ہین اور جو ترپنڈ دھارن کرتے گویا شیو کو دھارتے ہین جیسے آگ بغیر بہار اچھا نہین لگتا ویسے ہی چاہے سب سامان ہو مگر بغیر بھسم کے شیوجی کا پوجن نہین سجتا بغیر بھسم لگائے اور ترپنڈ دیے جو بید کا اور سمرت کا کرم کیا جاتا ہی وہ نشپھل ہی جو ترپنڈ نہین دھارن کرتا وہ مورکھ ہو جاتا اور اسکے بدیا پڑھے دان جپ سب جھوٹھ ہین اور جو بغیر بھسم دھارن کیے مکتی کی خواہش رکھتے ہین وہ گویا زہر کھا کر امر ہوا چاہتے ہین بھلا وہ کاہے کو ہوگا برہما نے بھسم لگانے کے لیے مستک اوپر کو ٹیڑھا اور اونچا بنایا ہی نہین تو گول نہ بناتے پیشانی مین تین ریکھا ہمیشہ نظر آتی ہین لوگ تب بھی ترپنڈ نہین دھارن کرتے جس برہمن نے بغیر ترپنڈ کے دھیان وغیرہ کیا ہی اُسکا گیان موچھ گیان عبادت کچھ نہین جیسے شودر بید کا ادھکاری نہین ویسے ہی بغیر ترپنڈ کے منکھ پوجا کا ادھکاری نہین مشرق کی طرف منہ کر پانون دھو پرانایام کر بھسم اسنان کرے اچھی بھسم سے ایشان منتر سے چھو سر پر چھوڑ دے پھر تتپورکھ منتر سے بھسم لے منہ لگا دے اگھور اور نیچے بر دے مین سدیو جات اس سے دونون پانون مین بھسم لگا دے اور اونکار کرکے سب انگون مین لگا دے یہی رکھیون نے آگنیک اسنان کہا ہی اسلیے سب کرمون کے شدھ ہونے کے لیے پنڈت اس کرم کو ضرور کرین پھر ہاتھ پانون دھو

ترپنڈ بدھوسے پیشانی مین دھارن کرے یہ ترپنڈ سب کام پورن کرتاہے شودر اور انتیجون کے ہاتھ کا کبھی نہ لیوے اگن ہوتر کے بھسم کو لگا کر کرم کرنا چاہیے اور طرح کوئی کرم پھل نہین دیتا ـــ

چوپائی

ست سوچ تپ ہوم سرار جا ۔ ترتھ دان برت بکھ گروار جا
تاکے یہ سب بیرتھ منیشا ۔ جو ترپنڈ دھارے نہین ایشا
ترر و در راچھ ترپنڈ دھاری ۔ ورت روگ ڈر بچھ کرہاری
بادت پرم برہم پن سوئی ۔ پھرت جہان سے جن نہین کوئی
شرادھ جگیہ جپ ہوم سرار جن ۔ بیش دیو جو کرت دو جا جن
دھر ترپنڈ پوتا تما ہوئی + ۔ نے جیتے مرتیو کہب پن سوئی

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین [۱۴] ادھیاے مین مہاجت لبستار ۔ بھسمہ کی برنو ہٹر سنت نہ لاؤ بار

سری نارایِن جی بولے کہ اے منُ جی بھسم دھارن کرنے سے بڑے بڑے پاتکون کے ڈھیر اور ادبھی پاپ ناس ہوتے ہین بیج سچ کہتے ہین کہ جسنے صرف بھسم ہی دھارن کی ہے اُسکے پن کا پھل سنو کہ جتیون کو گیان دیتا اور بن مین رہنے والون کو براگ اور گرہستون کو دھرم کی ترقی دیتا اور برہم چاریون کو بید پڑھا دینے والا ہے اور شودرون کو پن دینے والا اور اورون کے پاپ ناس کرنے والا ہے بھسم کا لگانا اور ترپنڈ دھارن کرنا سب جیودن کی رچھیا کے لیے ہے یہ بید کی شرت کہتی ہے اور پھر سب انگون مین بھسم لگانا سب جیودن کے لیے جگیہ سروپ ہے یہ بید کی شرت کہتی ہے اور وہی ماہیشر لنگون کے لیے بید کی شرت دھارن کرتی ہے شیو بشن برہما اندر برن گرکھ آنکے اوتار جو دیوتا ہین یہ سب ادھولن آتمک بھسم کا پنڈ دھارن کرتے ہین اور پاربتی لچھمی سرستی اسی طرح اور عورتون نے ترپنڈ دھارن کیا ہے اور چھہ اپس گندھرپ سدھ بدیا دھر منی اور برہمن چھتری بیس سودر اور برن شنکر ترپنڈ روپ بھسم دھارن کرتے رہے جنھون نے بھسم کا ترپنڈ لگایا ہے وہی بڑے عالم ہین اور نہین اے منی جیسے دوسری عورت کے قابو کرنیکے لیے عمدہ منی اور برت اور جنتر منتر اوکھد یہ سب سادھن ہین ایسے ہی مکت روپ عورت کے قابو شیو لنگ کا پوجن اور پانچ حرف کے منتر کا جپنا اور بھبوت لگانا اوکھد ہے جو بھسم دھارن کرکے بھوجن کرنا چاہیے وہ مورکھ ہو اور چاہے پنڈت اُسکے ساتھ مہادیو اور پاربتی خود ہی بھوجن کرنے لگتے ہین جو منکہ سب انگون مین بھسم دھارن کیے ہوئے کے پیچھے چلتا ہے وہ چاہے بڑا پاپی بھی ہو اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور جو منکہ بھسم لگائے ہوئے کو سر دھاسے پرنام کرتا ہے وہ بڑا پاپی بھی ہو مگر تھوڑے ہی کال مین پوتر ہو جاتا ہے اور جو ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو بھچھیا یعنے خیرات دیتا ہے وہ گویا سب بید پڑھ چکا اور سب انوشٹھان بھی کر چکا جس برہمن نے بھسم کا ترپنڈ کیا وہ کٹ وغیرہ اپوتر دیسون مین بھی رہے اسے کاشی مین رہنے کے برابر پن ہوتا اور یہ بات نارایِن کہتے ہین کہ چاہے دھرم والا ہو چاہے ادھرمی ہو جو بھبوت دھارن کرتا وہ ہمارے بیٹے برہما جیکے برابر

پوجنے کے لایق ہوتا اور جو فریب سے بھی بھبوت دھارن کرتا وہ بھی جوگت پاتا ہی اُسکو سینکڑون جوگ کرنے سے آدمی نہین پاتا اور ملاپ کی خواہش
سے یا عارضہ کے ڈر سے جو بھبوت دھارن کرتا وہ بھی سبھون سے پوجا جاتا جیسے ہم ترپنڈ دھارن کرتے شیو بشن برہما پاربتی مہالچھمی سرسُتی ان
سب کی سیر ہونے کا سبب ہی اور دان جگیہ عبادت اور تیرتھ جاترا سے اُتنا پُن نہین ملتا جتنا ترپنڈ دھارن سے ملتا ہی اور اے نارد جی اُن
جگیہ دھرم تیرتھ جاترا دھیان تپ ترپنڈ کے سولھوین حصّے کو بھی نہین پاتا جیسے راجہ اپنی وردی پہنے ہوئے کو پہچانکر اپنا جانتا ہی ویسے ہی ترپنڈ
دھارن کیے ہوئے کو شیوجی اپنا سمجھتے ہین اور چاہے برہمن یا اور ذات چاہے جو ہو گرسدھ جیت ہو کر بھسم سے ترپنڈ دھارن کرنا گویا
اُسنے شیوجی کو قابو کر لیا جو سب آچار چھوڑے اور کریا مٹائے ہو مگر جیسے ہی ایک مرتبہ ترپنڈ دھارن کرتا وہ بھی مُکت ہو جاتا جو ترپنڈ پیشانی
مین لگائے ہو اُسکی ذات اور گیان اور برت وغیرہ کا امتحان نہ کرنا چاہیے بلکہ وہ سب جگہ پوجنے کے لائق ہی شیو کے منتر سے بڑا دوسرا
منتر کوئی نہین ہی اور شیوجی کے برابر اور کوئی نہین ہی اور بھسم سے شیوجی کی پوجا کرنیکے برابر تیرتھ مین پُن نہین رودر اگن کا جو بیرج ہی وہی بھسم
کہاتا ہی جو سب دُکھون کا دور کرنے والا اور سب پاپون کے سُودھنے والا ہے۔

چوپائی

انبچ اوہم مورکھ وا پنڈت	دلس پیسے جیہ بھسم سمندت
تہان آتا جُت سب گن ساتھا	سرب تیرتھ جُت گوری ناتھا
بست سدا پاون کر تیہی	اپسے دینا ناتھ سنیہی
سد نو جات آدمن نیچک	ٹرھکے رچت بھسم سر نیچک
کام وہن بھوکھن سب بھانتی	مستک مانہہ ترپنڈ کی پانتی
جو دھارت تاکے ہرہ انکا	اشبھ پُنت پاپ نہین شنکا

ادھیاے چودھوان[۱۴]

دوہا

چودھوین ادھیاے مین مہاجت لبتار	دھارن کرن بھبوت کر برنون سہت بچار

سری ناراین جی بولے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے کو روپیہ دیتا اُسکے سب پاپ ناس ہو جاتے اسمین شک نہین کیونکہ شرت اسمرت
اور سب پوران بھبوت کا مہاتم بیان کرتے ہین اسلیے ضرور ہی برہمن دھارن کرے سفید بھسم سے جو تینون سندھیاؤن مین ترپنڈ دھارن
کرتا وہ شیولوک مین رہکر پوجا جاتا اور سب پاپ یہان ہی چھوٹ جاتے ہین جوگی سر سے پاؤن تک بھسم سے تینون سندھیاؤن مین سرانگ
اشنان کرتا ہی تو اُسکو جلدی جوگ ہوتا بھسم کے اشنان سے پورکھ کُل کو تارتا پانی کے اشنان سے بھسم کا اشنان بے تعداد حصّے زیادہ
پھل دیتا ہی سب تیرتھون مین جو پُن اور پھل ہوتا وہ پھل بھبوت اشنان سے ہوتا اور مہا پاتکی اور اوپ پاتکی آدمی بھسم اشنان سب سے پاپون کو بھسم کر ڈالتا
ہی جیسے کہ آگ ایندھن کو بھسم اشنان سے زیادہ کوئی اشنان نہین یہ کہکر پہلے ہی سدا شیوجی نے بھسم اشنان کیا تھا تبھی سے برہما وغیرہ دیوتا
جو کلیان کے چاہنے والے ہین سب کرمون مین بھسم اشنان کرتے ہین اسلیے جو بھسم سے سر سے اشنان کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین

کچھ شک نہین جو بھسم لگائے ہوئے کو دیکھ سیر ہو جاتے ہین اُنکو دیوتا مُنی پوجتے اسمین شک نہین اور بھسم لگائے ہوئے کو دیکھکر جو اٹھ کھڑا ہوتا اُنکو دیکھ
دیوراج بھی ڈنڈوت اور پرنام کرینگے جو بھسم دھارن کرتے ہوئے اچھے یعنے جو کھانیکے قابل نہین کھاتے اُنکو وہ اچھے ہی ہو جاتا اسمین کچھ بچار نکرنا
چاہیے جو پانی مین نہاکر پھر بھسم سے اشنان کرتا وہ برہم چاری گرہستھ بان پرستھ چاہے جو ہو سب پاپون سے چھوٹ پرم گت کو پاجاتا ہے
اگنیہ بھسم جلتیون کو چاہیے پاینگے اسنان سے بھسم اسنان سرشیٹھ ہے کیونکہ وہ آرد اشنان کی پرکرت کو ناس کرتا جو بندھن روپ ہے آردر کو پرکرت
کہتے ہین اور پرکرت بندھن روپ ہے اسلیے پرکرت کی ناس ہونے کے لیے بھسم سے اشنان کرنا چاہیے بھسم کے برابر تینون لوک مین رچھیا اور پو
ور منگل کرنے کے لیے دوسری چیز نہین ہے اس سے پہلے بھسم کو دیکھکر شیوجی نے پاربتی کو دیا تھا اسلیے یہ اگنیہ سر سے اشنان جو کرتا وہ سنسار
کی پھانسی سے چھوٹ شیو لوک مین جاکر پوجا جاتا اور تپ راچھس پشاچ پوتنا کوڑھ گلم روگ دس بھگندر اور چونسٹھ بادی عارضے اور بائیس
ستلیکھا روگ اور بیاگھر چور اور دُشٹ گرہون کے خوف یہ سب نہانے سے ناس ہوتے ہین جیسے کہ شیر کو دیکھکر ہاتھی بھاگتے ہین جو شُدھ اور
ٹھنڈے پانی کے ساتھ بھسم سے ترنپڈ کرتا وہ پربرہم کو پہونچتا اسمین کچھ شک نہین اور جو پیشانی مین طریقہ کے موافق اگن برچ بھسم دھارن کرتا وہ پیشانی
مین لکھے ہوئے جمراج کے لکھے کو ناس کرتا گلے مین دھارن کرنے سے گلے کے اوپر کے پاپ ناس کرتا گلے ہی مین دھارن کرنے سے گلے کے بھوگ
کیے پاپ ناس ہوتے بازو مین دھارن کرنے سے بازو سے کیا ہوا پاپ ناس ہوتا اور چھاتی مین دھارن کرنے سے من سے کیے ہوئے پاپ
اور ناف مین دھارن کرنے سے لنگ کے کیے پاپ گدا مین گدا سے کیے ہوئے اور بغلون مین دھارن کرنے سے پراستری کے النگن کیے
ہوئے پاپ ناس کرتا ہے اسلیے لنگ چھوڑ سب انگ مین بھسم لگانی چاہیے بھسم لگایا ہوا برہمن سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے بھسم نشٹھ کے
دوکھ بھسم کے ملنے سے بھسم ہو جاتے بھسم اسنان کرنے سے سُدھ آتما ہو کر آتم نشٹھ کہلاتا ہے اور سر پانگ مین بھبوت لگائے پیشانی مین جو
بھبوت دھارن کرتا اور بھسم پر سوتا وہ پورکھ بھسم نشٹھ کہاتا بھوت پریت پشاچ وغیرہ اور سب روگ بھسم لگانے والے کے پاس سے بھاگتے ہین
اسمین شک نہین اور کیونکہ یہ بھارست یعنی روشنی کرتی اسلیے بھاست اور پاپون کے دور کرنے سے بھسم اور شترچ دینے کے سبب بھوت
اور رچھیا کرنے سے رچھیا اس بھسم کے نام ہوئے ہین ترنپڈ دھارن دیکھکر بھوت پریت وغیرہ خوف کھاکر کانپتے ہوئے جلد ناس ہو جاتے
ہین جیسے کہ رودر کے سمرن سے پاپ ناس ہو جاتے ہین جو ہزار دن اکارج کیے ہون اور بھسم سے اشنان کرے تو سب پاپ ناس ہوتے
جیسے کہ آگ سارے جنگل کو جلا دیتی ہے اور چاہے بے انداز پاپ کیے ہون مگر مرتے وقت جو برہمن بھسم سے اشنان کرتا اُسکے اسیوقت پاپ
ناس ہو جاتے اور بھسم کے اشنان سے سُدھ آتما ہو غصہ اور اندریان جیت کر ہمارے پاس پہونچتا اور جو سوموار اماوس کے دن سب انگون
مین بھسم لگا پوجی ہوئی مہادیوجی کی مورت دیکھتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا ہے عمر ایشرج اور بودھ کی کامنا کے لیے بھسم دھارن کرے اور ترنپڈ
کو دیکھ گھور راچھس بھوت وغیرہ بھاگ کھڑے ہوتے اور سوچ کرکے صاف پانی سے نہاوے پھر سر سے پانون تک بھسم دھارن کرے پانی سے اسنان
کرنا تو باہر کے میل کو دور کرتا اسلیے جل اشنان چھوڑ کے بھی بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بنا کیا ہوا بھی بغیر کیے کے برابر ہو جاتا
ہے بھسم اشنان بید مین اگنیہ اشنان کہا جاتا ہے اس اشنان کے کرنے سے اندر باہر سُدھ ہو جاتا اور شیو پوجا کا پھل پاتا ہے اور
پانی کا اشنان باہر کا میل دور کرتا اور یہ دونون اور کوٹ جل اشنان کیے ہو مگر بنا بھبوت اشنان شُدھ نہین ہو سکتا جو بھسم
اشنان کا مہاتم ہے اسے اچھی طور سے تو بید جانتے یا بیدون کے مالک مہادیوجی جانتے ہین بھسم اشنان کے جو بیدک کرم کرتا
وہ اس پھل کے آدھے کو بھی ٹھیک طور سے نہین پاتا اور جو طریقہ سے بھسم اشنان کرتا وہ سب کرمون کا ادھکاری

بید کے مت سے ہوتا ہی جو بھسم اشنان موہ سے نہ کریگا وہ مہاپاپی ہوگا اننت جل اشنان کرنے سے جو پُن ملتا ہی اُس سے بے تعداد حصے زیادہ بھسم کے اشنان سے ملتا ہی تینوں وقتوں مین بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بید مین ظاہر ہی اسکے چھوڑنے سے آدمی پتت ہوتا ہی پیشاب وغیرہ کرنے پر بھسم اشنان کرنا چاہیے اور طرح پر لوگ پوتر نہین ہوتے اور جو برہمن طریقہ کے موافق شوچ بھی کیے ہو مگر بھسم اشنان بغیر نہ تو پوتر ہوتا اور نہ کسی کام کا ادھکاری ہوتا ہے ۔

چوپائی

جربھن جپکو اسکندن اپانا ۔ چھوٹت بایو جپے اشنانا
تبے کرے بھسمہ کر بھائی ۔ نہین تو سدھ کہان تے پائی
یہ سری بھسم اشنان مہاتم ۔ ایک دلیس برنیو گُن آتم
پُن تو جو کہون مہاتم بھوتی ۔ ساودھان سنکر مضبوطی

ادھیاے پندرھوان [۱۵]

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین اور وہ پند ترپنڈ ۔ ان کر برنن کر سبے سنہونرن کے جھنڈ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اگن ریتا و منترون سے بھسم شودھن کرکے نہایت عزت سے پیشانی مین برہمنون کو ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے کہ برہمن چھتری بیس انکو دوج کہتے ہین اسلیے دوجون کو ضرور ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے جسکا جگیوپویت ہوتا ہی اُسے دوج کہتے ہین اسلیے بید کا کہا ہوا ترپنڈ برہمنون کو ضرور دھارن کرنا چاہیے بھبوت دھارن کے بغیر جو ست کرم کرتا ہی وہ سب نشپھل ہو جاتا ہی اسمین شک نہین بھسم کے دھارن کرنے کے بغیر گایتری کا اُپدیش نہین ہو سکتا اسلیے بھسم دھارن کرکے گایتری جپ کرے برہمن ہونے مین گایتری ہی مول وہ بھسم دھارن کیے بنا کوئی اُپدیش نہین کرتا جب تک بھسم دھارن نہ کرے تب تک گایتری نہ لے بھسم مین برہمن ہو جاتا ہی ای نارد جی ہمنے سب بیان کیا جسکے سر مین منتر سے پوتر بھسم براجتی ہی وہ معلم برہمن ہی جسکو بھسم کے لینے مین مَن کے برابر محبت ہی وہی برہمن ہی یہ ہم سچ سچ کہتے ہین جسکو بھسم کے لینے مین پریت نہو وہ جنم جنمانتر مین چنڈال ہی رہا اور ہی اور ترپنڈ دھارن مین جسکی سہج پریت نہو وہ چنڈال ہی یہ سچ سچ کہتے ہین جو بھسم کا دھارنا چھوڑ کر پھل وغیرہ کھاتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین بھبوت کا دھارنا چھوڑ سونے کی تراز و بھی دے تو اُسکا پھل نہ پاوے جیسے جگیوپویت بغیر برہمن سندھیا نہین کرتے ویسے بھبوت رہت سندھیا نہ کرین جگیوپویت بغیر تو کچھ گایتری کی پریت کر بھی سکتا جیسے کہ گایتری کا جپ اور برت وغیرہ مگر بھبوت دھارن کیے بغیر کچھ نہین کر سکتا اور بھبوت دھارن کیے بغیر جو سندھیا کرتا ہی وہ پتت ہو جاتا ہی کیونکہ بغیر بھبوت کے سندھیا کا ادھکاری نہین ہو سکتا جیسے کہ شودر بید کے سُننے سے پاپی ٹھہرتا ایسے بھسم رہت سندھیا کرنے سے برہمن ہوتا ہی سمارت لوگ سب طرح کی بھسم پوتر ہی برہمنون کو سندھیا وغیرہ کرنے مین ضرور بھسم دھارن کرنی چاہیے اور برہمن کو دہنے ہاتھ کی بیچ والی تین انگلیون سے بھسم دھارن کرنی چاہیے وہ بھسم چھو انگل چوڑی ہو یا انگل نیتر کے برابان تک ترپنڈ مین ترپنڈ دھارن کرے جو بھسم سے ایسا ترپنڈ کرتا وہ ساچھات شیو ہی اپامکا کا اکار نام دھما کا اوکار ترجنی کا مکار اس سے ترگنا

ہمیشہ دھارن کرنا چاہیے اس پر ایک اتہاس تم سے کہتے ہین ایک سمے دُرباسا مُن ترلوک مین گئے جو سب انگو مین بھسم لگائے ہوئے اور رودرچھ
دھارن کیے تھے اور منہ سے شیو اور پاربتی کا نام لیتے تھے انکو دیکھ کبیر واُدوانل وغیرہ پترون نے بڑی پوجا کی اور طرح طرح کی دلچسپ باتین رہین
اُسیوقت کُمبھی پاک نرک مین پڑے ہوئے لوگون کا ایسا شور سُنائی دیا کہ ہاے مارے گئے مارے گئے بھسم ہوئے کاٹے گئے پھاڑے
گئے یہ کہکر رونے لگے دُرباسا جی نے جب یہ رونا سُنا تو وہ اُنسے بولے کہ یہ کس کے رونے کی آواز سُنائی دیتی ہے یہ سُن اُنھون نے کہا کہ اے
مُن جی یہان سے تھوڑی دور پر جم پوری ہے وہان سبکے راجہ جمراج رہتے ہین اور وہان بہت کُنڈ ہین انمین بڑا کُمبھی پاک کنڈ ہے اسمین جتنا
دُکھ ہوتا ہے اتنا کسی مین نہین ہوتا جو لوگ شیو بشن دیبی سورج اور گنیش کی نندا کرتے ہین وہ اُسمین پڑتے ہین اور برہمنون سے دُشمنی
کرنے والے بھی وہان رہتے ہین اور اپنی خواہش پر چلنے والے تپت مُدرانکت ترسول دھاری اور رما تپا کرو اور بڑے بڑے پُران سُمرت کی
نندا کرنے والے اور دھرم کے دوکھنے والے سب یہین گرتے ہین اے مُن جی ہملوگ بار بار شور وغُل سنا کرتے ہین جسکے سُننے سے براگ ہوتا
اسطرح اُنکے بچن سُن درباسا جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُن سب پاپیون کے دیکھنے کی خواہش کر کُنڈ کے پاس جا پہونچے اور نیچے کو مُنہ کرکے جو اُسمین
جھانکا تو کیا دیکھتے ہین کہ وہ سُرگ سے زیادہ سُکھ مانتے ہین کہ کوئی ہنستا اور کوئی گاتا کوئی ناچتا اور اُسمین سب کریڑا کرتے ہین اور سب کے
سب ڈُھ ندبھی مردنگ وغیرہ بجانے اور میٹھے سرون سے گانے لگے اُسیوقت بسنت کے پھولون سے لگ کر ہوا بہنے لگی یہ دیکھ مُن نہایت متعجب ہوئے
اور جمراج سے بولے کہ اے مہاراج بڑا تعجب ہوا کہ کُمبھی پاک مین رہنے والون کو سُرگ سے بھی زیادہ سُکھ ہے مگر ہملوگ اسکا سبب نہین جانتے
ہین کہ کس سے یہ ہوا ہے ہم متعجب ہو کر آپکے پاس آئے ہین یہ دونون کے بچن سُن جمراج بہت جلد اُٹھے اور اپنے بھینسے پر سوار ہو کر جہان وہ
پاپی تھے پہونچے اور یہ احوال اندر پوری مین کہلا بھیجا کہ اُسے سُن اندر بھی وہان پہونچے جنکے ساتھی بہت سے دیوتا تھے اور برہم لوک سے برہما جی
اور بیکنٹھ سے سری بشن جی اور اپنے اپنے لوک سے سب لوکپال آئے اور کُمبھی پاک کو آس پاس سے گھیر کر کھڑے ہوئے اور دیکھنے لگے تو وہانکے
رہنے والون کو سُرگ سے زیادہ سُکھی دیکھا اور متعجب ہو اُسمین کہنے لگے کہ پاپیون کے لیے یہ نرک کُنڈ بنے تھے پھر اب یہان بھی ایسا سُکھ ہونے لگا تو
اب پاپ سے کیا خوف رہا بید کی مرجادا جاتی رہتی ہے ایشر نے اپنا سنکلپ کیسے جھوٹھ کیا جو نرکون مین بھی ایسا کہدیا اُسیوقت صلاح کر سری بشن
جی کچھ دیوتون کو لیکر کیلاس کو گئے جہان شنکر جی پاربتی سمیت رہتے ہین اور سب احوال اُنسے کہا کہ اسکا سبب نہین معلوم ہوتا کہ کیا ہے کہ کُمبھی پاک کی
یہ حالت ہوئی سری بشن جی کے بچن سُن خوش ہو سری گوری ناتھ شیو جی بولے کہ اے بشن جی سُنیے اسمین کچھ تعجب کی بات نہین بھسم کی مہما اسطرح
کی ہے جسکو کیا نہین کر سکتی وہان دُرباسا مُن جو مہاشیو ہین بھسم لگا کر کُمبھی پاک کو دیکھنے گئے اتفاق سے نیچے مُنہ کر جھانکنے لگے اُنکے سر سے تھوڑی
سی بھسم ہوا لگنے سے اُسمین گری اُسی سے ایسا ہوا یہ بھسم کی مہما ہے اب آج سے وہ جگہ پترلوک کے رہنے والونکا تیرتھ ہوگا کہ جہان نہانے سے
سنت سُکھی ہونگے آج سے اُسکا تیرتھ نام ہو وہان آپ ہماری دیبی کی مُورت کی استھاپنا کرین جسکی پترلوک کے رہنے والے پوجا کیا کرینگے
جتنے تینون لوک کے ہمارے تیرتھ ہین انمین وہ اُتم ہوگا وہان کی دیبی کا پتریشری نام ہو جسکے پوجنے سے تینون لوک مین پوجا جاویگا اسطرح
مہادیو جی کے بچن سُن پرنام کر سری بشن جی پھر دیوتون کے پاس آئے جو سب کُمبھی کے پاس تھے اور شیو جی کے کہے ہوئے بچن اُنسے کہے
اُنھین سُن دیوتون نے سادھو سادھو کہا اور سب برہما وغیرہ دیوتا اور رتر بھسم کے مہاتم کی تعریف کرنے لگے اور اُسی تیرتھ کے کنارے
مہادیو اور دیبی کی مورت استھاپن کر ہر روز پوجا کرنے لگے وہان کے جو پاپی تھے وہ بمان پر سوار ہو کر کیلاس کو چلے گئے اور رُدر گنون کے
نام سے مشہور ہوئے کہ اب تک وہ کیلاس مین رہتے ہین پھر اُس جگہ سے بہت دور فاصلہ پر کُمبھی پاک بنایا گیا اور دیوتون نے اُسی

جگہ پرشیو جی کو روک دیا کہ یہان ہی رہیے یہ تمسے ہمنے بھسم کا مہاتم کہا اس سے زیادہ کچھ نہین اب اُردہ پنڈر کا مہاتم بیان کرتے ہین جو ادھکاریون کے بھید سے کئی قسم کا ہی اُسے بشنیو شاستر کے مطابق کہتے ہین اور اُسکی اُنگلیون کا انداز اور پھل وغیرہ بھی بیان کرتے ہین اور وہ پنڈر دھارن کرنے کے لیے ان جگہون کی مٹی چاہیئے تلسی کے آگے دریا کے کنارے کی اور شیو چھیتر کی اور سمندر کے کنارے کی اور بالمیک اور تلسی کے مول کی مٹی لے اور جگہ کی نہ لے کالی مٹی کا اور وہ پنڈر شانتی کرنے والا ہوتا سرخ کا بس کرتا اور زرد لچھمی دیتا سفید مٹی کا اور وہ پنڈر دھرم دیتا ہی اور نیلگون ہوسے مین تشٹی دیتا ہے عمر درازی کرتی اپنا مکا ہر رونا تن دینے والی ہی اور ترخنی بھگتی دیتی ان اُنگلیون کے بھید سے کرے مگر ناخون سے نہ چھوے جلتے ہوئے چراغ کی جوت اور بانس کے پتے اور کمل کی کلی اور مچھلی اور کچھوے کے مانند یا سنکھ اور بازو کے مانند چڑھا او تار کر اور کانون مین ڈنڈے کے مانند ہردے مین کمل کے مانند پیٹ مین چراغ کی جوت کے مانند اور بازو کے شروع مین بانس کے پتے کے مانند اور کندھے اور پیٹھ مین جامن کے پھل کے مانند اور وہ پنڈر مین دس اُنگل کا اونچا اُتم ہوتا اور نو اُنگل کا مدھم آٹھ اُنگل کا اوسط مدھم پھر ادھم اور وہ پنڈر کے تین بھید ہین چھ سات اور پانچ اُنگل کنشٹھ مین بھی چار تین اور پانچ اُنگل کے بھید سے تین قسم کے یہ ہین اب تلکون کے دیوتا کہتے ہین —

چوپائی

کیشو ستنک اور در نراین ۔ مادھو ہردے سکل جگ تارن
کنٹھ کوپ گوبند براجت ۔ دہنے پارش بشن جی گاجت
بام پارش مدھو سودن دیوا ۔ کرن تریکرم رہت سدیوا
بام کوکھ بامن گن راسی ۔ بام باہو سری دھر ابناسی
بام کرن منہ ہرکھی کیش پر ۔ پدم نابھ جی سدا پرشٹھ دھر
کاندھے دامودر بھگوانا ۔ باسدیو سر منہ بلوانا +
دوادشانگ یہ بھانت نام سب ۔ بست تلک مین سدا نہین ھوب
پوجا کال ہوم تریکالا + ۔ نامو چار کے تلک بشالا

اس طرح تینون سندھیاؤن مین بھگوان جی کے نام لیکر اور وہ پنڈر دھارن کرے چاہے وہ اپوتر آچار رہت دل سے پاپ بھی کرتا ہو مگر جیسے ہی ستنگ مین اور وہ پنڈر دھارن کرتا ویسے ہی پوتر ہو جاتا اور چاہے اور وہ پنڈر دھارن کیے آدمی کہین مرین اور چانڈال ہو مگر بیکنٹھ لوک مین جا سبھون سے پوجے جاتے ہین اور جو کوئی ہمارے بھگت سروپ کے جاننے والے ہین بشن پداکار سمیت مع انتزال اور وہ پنڈر دھارن کرتے انہین پرم ایکانتی ہمارے باتون مین مشغول ہو ہلدی کے چورن سمیت سول کے مانند تلک کرتے اور بشنو بھگت سے چھید بغیر بھی اور وہ پنڈر جو کی لو یا کمل یا کلی کے مانند یا بانس کے پتے کے مانند کرتے ہین صرف لوگ چھید سمیت یا چھید بغیر کرتے کچھ چھید بغیر کرنے مین آنکھو دیکھ شنیع ہوتا مگر ایکانت بھگت اور بڑے ایکانت بھگتون کو چھید بغیر اور وہ پنڈر دھارن کرنے سے بڑا دکھ ہوتا ہی ڈنڈاکار اور وہ پنڈر جو بشنو دونون یکساں مین کچھ فرق رکھکر آنکار سمیت کیشو وغیرہ پڑھکے کرتے ہین وہ جا تو ہمارا مندر پیشانی پر بناتے ہین اور وہ پنڈر کے بیچ مین لچھمی جی کے ساتھ ہری بشن جی بہار کرتے ہین جو بیچ مین بھی انتزال بغیر اور وہ پنڈر دھارن کرتا وہ گویا وہان رہتے ہوئے مہالچھمی جی کو مارتا ہے کیونکہ اُنکے بیٹھنے کی جگہ نہین بناتا جو چھید بغیر اور وہ پنڈر کرتا اُسکے لیے گیارہ نرک بنے ہین جنمین وہ باری باری جاویگا سیدھی رکیھا سمیت

علحدہ علحدہ مع فرق کے چراغ کی جوت اور مچھلی کے مانند اور وہ پنڈ دھارن کرنا چاہیے جیسے کہ چوٹی اور جگیوپوت ہمیشہ دھارن کرنا ہوتا ایسی ہی اور وہ پنڈ بھی دھارن کرنا چاہیے کیونکہ ان تینون کے دھارن کیے بغیر سب کرنا نشپھل ہوجاتی ہین اسلیے عقلمند برہمن کو سب انگون مین اور وہ پنڈ ترسول اور گول اور جو کونہ دھارن کرنا چاہیے اور وہ چندرا دلنگ بیدابھیاسی نہ دھارن کرے اور جو بیدائش سے برہمن ہو وہ اور وہ پنڈ کبھی دھارن نہ کرے جو شہوری اور شوبھا کے لیے بشن وغیرہ کے شاسترون مین لکھا ہی اور وہ بیدک کے لیے انھین ترگیت ترپنڈ کو چھوڑ بیدابھیاسی برہمن اور پنڈ نہ دھارن کرے اور بھسم بغیر اور پنڈ دھارن کرنے سے نرک مین جاتا ہی بیدسدھ مہادیو ہی ہین ترپنڈ کا نام سرت ہی اس سے شرت دھارن کرنا چاہیے اسکے پیشانی مین بھسم سے ترپنڈ ھی دھارن کرنا چاہیے اور جو ناراین دیو کو مانتا ہو وہ خوشبودار پانی سے ترسول دھارن کرے ـــ

ادھیاے سوطوان

دوہا

سوطوین ادھیاے مین سندھیو پاسن ریت	برنو سنو پرسن منٔ ہوے کرتا مین پریت

سری ناراین جی بولے کہ بھسم دھارن کرنیکے مہاتم تو مفصل کہے اب سندھیا کرنے کا طریقہ کہتے ہین سنو پہلے صبح کی سندھیا کا طریقہ کہتے ہین صبح کی سندھیا اسوقت کرنی چاہیے کہ جب تک تارے آسمان مین موجود رہین دوپہر کی سندھیا ٹھیک دوپہر کو اور شام کی جب سورج کی کچھ کرنین باقی رہجا دین تب کرنی چاہیے اسطرح تینون سندھیا کرنی چاہئین اُنکے بھید بھی کہتے ہین کہ صبح کی سندھیا جبکہ تارے موجود ہون وہ اُتم اور جسمین تارے غروب ہوگئے ہین مگر آفتاب طلوع نہوا ہو مدہم اور جو آفتاب نکل آئے ہون تو آدھم سندھیا ہی صبح کی سندھیا مین یہ تین بھید ہین اسطرح شام کو جب کہ سورج غروب ہوتے ہون تو مدھم اور نجھتر طلوع ہوآنے پر ادھم ہی یہ شام کے تین بھید ہین برہمن تو درخت ہی سندھیا جڑہ بید ٹہنیان کرم اور ادھرم پتے ہین اسلیے جڑ کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ جڑ کے برباد ہونے سے پھر نہ درخت رہتا ہی نہ ٹہنیان اور جو سندھیا نہین جانتا اور جو جانتا ہی مگر نہین کرتا وہ جب تک زندہ رہتا ہی تب تک شودر ہی اور مرکے کتا ہوتا ہی اسلیے ہمیشہ سندھیا کیا کرے کیونکہ بغیر سندھیا کیے اور کسی کرم کا ادھکاری نہین ہوتا طلوع اور غروب سے پہلے کے تین دنڈ کے بیچ سندھیا کرنی چاہیے اسکے پیچھے کرنے سے پراشچت کرنا ہوگا جو وقت بدل جاوے تو تین انجلی دینے کے پیچھے ایک چوتھی انجلی دیدے یا ایک سو آٹھ مرتبہ گاتیری جپے اور جو بہت عرصہ گذر گیا ہو تو ایک سو مرتبہ گاتیری جپے جس وقت کی جو مالک ہو اسکا پہلے تو ارگھ دے مگر جو تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہو تو چہار ارگھ اور جو بہت عرصہ گذر گیا ہو گھر مین سندھیا سادھارن ہوتی ہی کنوون کی جگہ مدہم اور ندی کنارے پر اُتم اور دیبی کے مندر مین دھیان کرے تو وہ کرم کرنا چاہیے کیونکہ سندھیا مین دیبی پوجی جاتی ہی اسلیے تینون سندھیا جو دیبی کے پاس کیجاوے تو اسکا پھل بے تعداد ہوتا ہی اس سے زیادہ بہت اُتم کیونکہ سندھیا مین دیبی پوجی جاتی ہی نہ بشن جی کی اوپاسنا نت ہی نہ شیو کی جیسی کہ مہادیبی گاتیری کی پوجا بید مین کہی ہی سب بیدون کا دیوتا برہمنون کے لیے نہین ہی کیونکہ نہ بشن جی کی اوپاسنا نت ہی نہ شیو کی جیسی کہ مہادیبی گاتیری کی پوجا بید مین کہی ہی سب بیدون کا سار گاتیری کی پوجا ہی برہما وغیرہ دیوتا بھی شام کے وقت اُسی گاتیری کا دھیان کرتے اور جپتے اور بید بھی اُسی کو ہمیشہ جپا کرتے ہین اسلیے گاتیری کا نام بیدون مین بید کی دیوتا ہی اور اسلیے سب برہمن شاکت ہین اور نہ شیو ہین نہ بشنو کیونکہ آدشکت گاتیری بیدون کی ماتا اوپاسنا سب کرتے اچمن کرکے پرانایام کرے پھر کیشو ناراین مادھو گوبند بشن مدھوسودن تربکرم بامن سری ہر ہرشی کیش پدم نابھ دامودر شنکر کھن باسدیو پردمن انرودھ پورکھوتم ادھوکھج نارسنگھ اچیت جناردن اوپیندر ہر کرشن ان چوبیس نامون سے اونکار سمیت سوا ہا

اخیر مین پڑھکے آچمن کرے اونگ اخیر بین کرکے انگ چھوے اور کیشونارایِن مادھوانگو پڑھ آچمن کرے اور گوبند بشن پڑھکے ہاتھ دھووے اور مدھوسودن تربکرم پڑھکے مُنہ دھووے اور بامن شریدہر دونام پڑھکے سر دھووے پھر شنکر وغیرہ اور بارہ نامونسے انگ چھووے اُسکی ترکیب یہ ہی کہ سنکرکھن پڑھکے بیچ مین کی تین اُنگلیون سے مُنہ چھوئے اور باسدیو پردمُن پڑھکے انگوٹھے اور انگشت سبابہ سے ناک کے دونون نتھنے اور انرُدھ اور پرکھوتم پڑھ انگوٹھے اور چھوٹی اُنگلی سے آنکھین اکھوکھج اور نارسنگہ پڑھکے انگوٹھے اور اُنگلیون سے کان اور اچیت پڑھکے چھوٹی اُنگلی اور انگوٹھے سے ناف جناردن پڑھکے چھاتی اور اوپندر پڑھ سرکو اور ہری یا کرشناے نمہ پڑھ دہنے اور بائین بازو کی جڑ چھوئے اور دہنے ہاتھ سے آچمن کرے مگر بایان ہاتھ بھی نیچے لگائے رہے کیونکہ تب تک پانی سُدھ نہین ہوتا جب تک بائین ہاتھ سے نہ چھوئے اور گاے کے کان کے مانند ہاتھ کر ماشہ بھر پانی پینا چاہیے اس سے کم یا زیادہ پینے سے وہ برہمن شراب پینے کے برابر دکھی ہوتا ہی سب اُنگلیان ملاکر آچمن کرنا چاہیے مگر انگوٹھا اور چھوٹی اُنگلی علیحدہ رہین تب پرانایام کرین اور اُنکار سمیت گایتری کا چوتھا حصہ پڑھ دے اور تھوڑی ناک کے چھیدون سے ہوا چھوڑے اور بائین سے ہوا پیٹ مین بھر دے کُمبھک سے دھارن کرے اسکو پنڈت پرانایام کہتے ہین دہنا ناک کا چھید انگوٹھے سے بائین طرف کی چھوٹی اُنگلی انامکا سے دبانا چاہیے بیچ کی اُنگلی اور انگشت سبابہ کو چھوڑ دے ریچک پورک کمبھک یہ سب شاستر مین جوگیون کے تین پرانایام کہے جاتے آمین ریچک ہوا کو چھوڑنا پورک بھرنا اور کمبھک ہوا کو استھت کرتا ہی پورک پرانایام مین نیلے کمل کے مانند سیام ناف مین بیٹھے ہوئے چترنکھ مہاتما بشن جی کا دھیان کرے اور کمبھک مین پرجاپت برہما کا دھیان کرے ریچک پرانایام مین پیشانی مین استھت عمدہ بلور کے مانند سفید شیوجی کا دھیان کرے پورک مین بشن جی کی سایجیہ کمبھک مین برہماجی کی گت ریچک مین مہادیو کا پد کرنیوالا پانا ہی یہ پورانون کے موافق کہا اب بید کا لکھا سُنیے پہلے اُنکار کہ گایتری کے چرن کے شروع مین تین بیاہرتی یہ شرو تاج من ہوا شرسمیت بیاہرتی بیاہرتی سمیت اُنکار ہون ان سمیت گایتری جپی جاوے یہی پرانایام ہی اونکار پڑھ کے پانچ اُنگلیون سے ناک کا اگلا حصہ دبا دے بان پرستھ اور گرہستھ کے سب پاپ ہٹانے والی مُدرا ہی اور چھوٹی اُنگلی اور انامکا اور انگوٹھے کے دبانے سے جتی اور برہم چاری کے پاپ ہرنے والی ہی آپوہشٹا وغیرہ تین رچون سے کشا سے پانی لے اپنے کو چھینٹے دے پھر باقی رچاؤن سے مارجن نو مرتبہ اُنکار سمیت آپوہشٹا منترون سے چھینٹے لینے سے برس بھر کے پاپ دور ہونے تب آچمن کر سورجشچہ وغیرہ رچا سے پانی ہووے اسکے پینے سے دل کا پاپ مٹجاتا جیسے اونکار بیاہرتی گایتری اور پھر اُنکار سے منتا آپوہشٹا وغیرہ منترون سے چھینٹے لے دہنا ہاتھ گاے کے کان کے مانند کر اُس سے پانی لے ناک کے آگے لگا بائین بغل مین پاپ کی چنتا کر رتیچہ ست مت وغیرہ پڑھ یا درو پدا یہہ رچا پڑھ کے اُس پاپ پورکھ کو دہنے ناک کے چھید سے ہاتھ والے پانی مین لاوے اور بغیر دیکھے بائین طرف کسی پتھر پر دے مارے تب یہ بھاونا کرے کہ ہمارا دن پاپ بغیر ہوگیا اُسکے بعد اُٹھ دونون پانون برابر رکھکر اپنی ہاتھ مین لے انگوٹھا اور سبابہ رہت کر سورج کو دیکھکر تین مرتبہ انجلی چھوڑے یہ ارگھ کے دینے کا طریقہ ہی پھر آسا و دنیہ منتر ہے پر دچھنا یعنے طواف کرے اور دوپہر اور شام کے وقت ایک ہی مرتبہ اور اور دونون وقتون مین تین مرتبہ ارگھ دینا ہوگا صبح کے وقت تھوڑا جھُک کر دوپہر کے وقت زمین پر ڈنڈوت کر شام کے وقت اپنے آسن ہی پر بیٹھکر برہمن پانی دے جس لیے پانی چھوڑا جاتا ہی اُسکا سبب ہی کہ بڑے برمندیہ نام راچھس تین کروڑ ہین جو بڑے بیرحم اور دق کرنے والے ہین اور سورج کو کھانا چاہتے ہین اُس سے دیوتا رکھ سندھیا کی پوجا کرتے اور پانی انجلی چھوڑتے ہین اسلیے شام کا پانی اُن دیتیون کو بجر کے مانند لگتا اور وہ جلجاتے ہین اسلیے برہمن ہر روز ارگھ دیتے ہین اسی سے بڑے پُن کا کرنے والا سندھیوپاسن کہلاتا ہی ارگھ کے دینے کا منتر تم سے کہتے ہین کہ جسکے حرف پڑھنے سے سندھیا کرنیکا پھل ہوتا ہی

سندھیا کرنے کا پھل ہوتا

सोऽहमर्क्कोऽस्म्यहं ज्योतिरात्म ज्योतिरहं शिवः। आत्म ज्योतिरहं शुक्ल सर्व्व ज्योती रसोऽस्म्यहम॥१॥
आगच्छ वरदे देवि गायत्रि ब्रह्म रूपिणि। जपानुष्ठान सिद्ध्यर्थं प्रविश्य हृदयम्मम ॥ २॥
उत्तिष्ठ देवि गन्तव्यम्पुनरागमनायच। अर्घ्येषु देवि गन्तव्यम्प्रविश्य हृदयम्मम॥ ३॥

اس طرح ارگھ دے پوتر جگہ پر اپنا آسن رکھ بیدماتا گایتری کو جپے اسی صبح کی سندھیا کے بدھان مین پرانایام کے پیچھے کھیچری مُدرا دکھانی چاہیے اُسکے نام اربتھ بناتے ہین دکھے آکاس مین جس سے چت یعنی دل گھومتا اور زبان بھی دکھے آکاس مین پہونچی ہو اور ابرون کے بیچ مین نظر کیے ہو اسے اسکو کھیچری مُدرا کہتے ہین نہ سدھ آسن کے برابر کوئی آسن نہ کمبھ کے برابر ہوا اور کھیچری کے برابر مُدرا یہ ہم سچ سچ کہتے ہین گھٹنے کے مانند اونگ پڑھ تدبیر سے ہوا جیت مضبوط آسن پر بیٹھ نراہنکار نرم ہو جپے اے نارد جی سدھ آسن کے لچھن کہتے ہین سنو ایک پانون لنگ کی جڑ مین دوسرا انڈکوش کے نیچے رکھ برابر سر سے استھت ہو آنکھون سے بھوون کا فرق دیکھے جوگیون کے سُکھ دینے والا وہی سدھ آسن ہے بر دینے والی گایتری آوے جو برہم سمت اچھر روپ ہے گایتری بیدون کی ماتا ہے یہ برہم ہمسے سیوا کیا جاوے جو دن مین پاپ کرین وہ دن سے جو رات مین کرین وہ رات سے چھوٹ جاوین اے سب اچھرون کی روپ سندھیا دیبی اجر (ضعیف نہونے والی) امر (جو ہمیشہ زندہ رہے) تمکو نمسکار ہے آسکے پیچھے تجو سی منتر سے دیبی گایتری کا آواہن کرے یعنے بلاوے اور کہے کہ اے بھگوتی جو تمھارے جپ کرنے کا ہمنے قول کیا تھا وہ پورا ہوا اُسکے لیے سراپ کے مٹانے کی ترکیب کرے کیونکہ گایتری کو برہم بسوامتر اور بسشٹ جی کے تین سراپ ہوئے ہین برہم کے سمرن سے برہم سراپ بسوامتر کے یاد کرنے سے بسوامتر کا اور بسشٹ کے یاد کرنے سے بسشٹ کا سراپ چھوٹتا ہے دیکھے بچھن پورکھ نارائن سب جگت کے روپ پرماتما کا دھیان کرنا چاہیے اب شام کے نیاس کا طریقہ کہتے ہین جو سندھیا کے رنگ سے پیدا ہے پہلے اونکار ملا کر پھر منتر پڑھے اونگ بھو نمہ اس سے پانون چھوئے بھو نمہ رانون مین سُہ نمہ کمر مین مہہ نمہ ناف مین جن سینہ مین تپ گلے مین ستیہ پیشانی مین تتسوی تو انگوٹھون مین برنیم ترجنی یعنے انگشت سبابہ مین بھرگو تو دس بیچ کی انگلیون مین دیبی بہی دونو انامکا یعنے ہر دو انگشت نبصرون مین دھیو یو کنشٹھکا یعنے چھوٹی انگلی مین پرچودیات ہاتھ کی ہتیھلی کی پیٹھون مین تتسوی تو بر ہما تمنے نمہ یہ پڑھ چھاتی چھوئے بر نیایہ بشنو آتمنے سر سے نمہ اس سے سر بھرگو دیوس رود یہ نمہ شکھا لیے نمہ اس سے چوٹی دیبی شلیتا تمنے کوچاے نمہ اس سے بازو کے شروع مین دھیو یونہ کالا تمنے نیتر تریایے نمہ اس سے آنکھون مین پرچودیات سرتاتمنے استر لیے نمہ اس سے تالی دے آگے ہر ایک حرف کا نیاس کہتے ہین جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے ہر ایک مرتبہ اُنکار کہکر برن نیاس کرکے نت پانون کے انگوٹھون مین سہ ٹخنون مین بی جانگھون مین تو رانون مین گھٹنون مین رے گدا مین نی لنگ مین یہ کمر مین بہ ناف مین گو ہردے مین دے استنون و بہی سینہ گلے مین دہی منہ مین مہ تالو مین ہی ناک کے آگے دہی آنکھون مین یو بھوئن کے بیچ مین لو یہ پیشانی مین نہ پورب مکھ مین پر دچھن مکھ مین بر مغرب مکھ مین وشمال کے منہ مین یا سر مین ت بیاپک مین کوئی کوئی جپ کرنیوالے عقلمند لوگ اس نیاس بدھ کی خواہش نہین کرتے اسکے پیچھے مہادیبی جگت ماتا جگدمبکا کا دھیان کرے جنکا روپ یہ ہے نہایت روشن گل دوپہری کے پھول کے مانند سرخ رنگ کماری پر بیٹھی سرخ کمل پر آسن کیے اور سرخ چندن کا ٹیکا لگائے سرخ مالا اور سرخ کپڑے پہنے چتر مکھی چتربھجی ہر ایک منہ مین دو آنکھین کیے مالا کمنڈل کا دھارن کیے سب زیورون سے آراستہ و پیراستہ رگ بید کے دھیان کرنے والی ہنس کی سواری پر سوار ہومون کی آگ مین استھت برہم دیوتا چار پانون والی آٹھ کوکھ سمیت اگن مکھی رودر سکھا بشن چتا برہما گو پاکوچ ہے سیا کھیا ین گوتر سورج

منڈل کے بیچین استھت ایسی دیبی کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے دیبی کو پریت کرانے والی مُدرا دکھاوے اُنکے نام یہ ہین۔ سُمکھ۔ سمپت۔ تبت بستر ت۔ دومکھ۔ ترمکھ۔ چترمکھ پنچ مکھ۔ ثکھٹ مکھ۔ ادھومکھ۔ بیاپک۔ انجل شکٹ۔ جم پاس۔ گرتھت برلمپ۔ مشٹک۔ تس۔ باراہ۔ سنگھاکرانت۔ مہاکرانت۔ مُدگر۔ پلو یہ چوبیس مُدرا دکھاوے پھر سوا چھر کی ایک مرتبہ گاتیری پڑھے گاتیری کے چوبیس اچھرون کا کیرتن کرے یہ سب کرجات بیدس رچا پڑھے اونگ ترمبک کے رچا کے آگے اور پیچھے لگانے سے گاتیری سوا چھرون کی ہوجاتی ہی جو بہت پُن دینے والی ہوتی ہی اور پہلے اونکار کہکر بھور بھوہ سوہ کہے پھر چوبیس اچھرون کی گاتیری پڑھے اسطرح جو برہمن ہمیشہ پڑھتا اور جپ کرتا ہی وہ اچھی طرح سندھیا کا پھل پاکر سکھی ہوتا ہے۔

ادھیاے ستّرھوان

دوہا

ستّرھوین ادھیاے مین سندھیا دک جو کرت۔ تامین بھاگا نتر کہب کرن جوگ جو نت

سری نارائن جی بولے کہ علٰحدہ چرن گاتیری برہم ہتیا ناس کرتی اور جو علٰحدہ چرن نہو تو گاتیری برہم ہتیا دیتی ہی جو چارون چرن کی گاتیری برہمن جپتے ہین وہ نیچے کو مُنہ کرکے نرک مین کرور کلپ تک رہتے ہین گاتیری تین قسم کی ہی سمپٹ سمیت اونکار سمیت اور چھ اونکار سمیت دھرم شاستر اور پوران اور اتہاسون مین پانچ اونکار سمیت گاتیری جپے یہ حکم ہی جپ کی تعداد کے آٹھوین حصّے کے جپ کے پیچھے چوتھا چرن جپے وہ برہمن بڑا شریشٹھ ہی اور مکت ہوجاتا ہی جو اسکے خلاف جپتا ہی وہ پاپی ہوتا ہی اور پھل کچھ نہین پاتا سمپٹ چھ اونکار اور پانچ اونکار سمیت بیراگی جپین اور گرہستھ برہم چاری اور موچھ کی خواہش کا کرنے والا بیراگی بھی ایک اونکار سمیت گاتیری جپے گاتیری کا چوتھا چرن یہ ہے परोरजसेसावदोम् اسکا دھیان کہین گے جو جپ کا پھل دیتا ہی سو ہمیشہ آنند روپ ہمارے کلیان کے لیے ہو جو ہر دے کمل مین روشن سورج اور چندرمان کی روشنی کے مانند اونکار سمیت اور جو فکر مین نہ آسکے اصل نہایت سوچھم روپ او جیوت روپ او آکاس کا سارہے ایسا دھیان کر تر سول۔ جونی۔ سربھ۔ اچھ۔ مالا لنگ۔ کمل۔ مہامدرا۔ یہ سات مدرا دکھاوے جو سندھیا ہی وہی سچدانند سروپنی گاتیری ہی اسلیے بڑی بھگتی سے برہمن اُسکو پوجے اور نمسکار کرے اور دھیان کے اخیر مین اُنکی پنچ اوپچار پوجا کرے لمپرتھویاتمنے نمہ یہ پڑھکر گندہ یعنے تلک چھوڑے लम्पृथिव्यात्मनेनमः ہمآکاشاتمنے نمہ اس سے پھول हम्आकाशात्मनेनमः ہنگ بیاتمنے نمہ پڑھکر دھوپ यम्वाय्वात्मनेनमः رنگ نہیاتمنے نمہ اس سے دیپک रम्वह्न्यात्मनेनमः ہنگ مرتاتمنے نمہ اس سے نبید वम्मृतात्मनेनमः ہنیک انگ لنگ یم ہم اس سے پھولون की انجلی ارپن کرے यंरंलम्वहम् اس طرح پوجا کر اخیر مین مُدرا دکھاوے پھر دل سے دیبی کا دھیان کر آہستہ آہستہ منتر پڑھے اُس وقت سر کلان کنپاوے دانت نظر آنے نہ پاوین بدھ سے ایک سو آٹھ اٹھائیس یا دس مرتبہ جپے مگر اس سے کم کبھی نہ جپے تب اُتم آسن باک سے اُداسن کرے گاتیری پانی مین کبھی نہ جپنی چاہیے کسی کسی کے مت سے پانی مین بھی جپنے کا دوش نہین کیونکہ اُسکا اگن مکھی نام ہی پانی سے دشمنی ہی جپ کے اخیر مین یہ مدرا دکھاوے۔ سربھی۔ گیان۔ کی۔ شورپ۔ کوم۔ جونی۔ پنکج۔ لنگ۔ نربان۔ اور یہ کہے کہ جو حرف فقرے مین غلط اور اعراب کے بغیر کچھ پڑھا ہو اُسے اشیں

پیاری بولنے والی معاف کیجیے اسکے پیچھے گایتری کا ترپن کرنا چاہیے ترپن مین گایتری چھند شبوا منتر رکھ سوتا دیوتا ترپن مین نیوگ کہا ہی پھر بھور
رگبید نگ ترپیام بھوو ججر بید نگ ترپیام ۔ سوہ سام بید م ترپیام مہہ اتھرون بید نگ ترپیام اسطرح چارون بیدونکا ترپن کرے جنہ کہہ اتھاس
پورانونکا ترپن کرے پھر سربانگ پورکھ کا ترپن کرے اوست کہہ ستیہ لوک پورکھ کا ترپن کرے اونگ بھور بھو لوک پورکھ انترپیام مہہ کہہ بھو لوک کا
ترپن کرے بھوہ کہہ بھوُر لوک پورکھ کا سوہ شوُر لوک کے پورکھ کا پھر بھوربک پدانام گا تیرنگ ترپیام یہ گایتری کا ترپن کرے بھوہ کہہ وید اگایتری
کا سوہ کہہ ترہیا گایتری کا گایتری ترپن کرے اونگ بھوربھوہ سوہ کہہ چھنید اگا تریکا ترپن کرے اور اوکھسی گایتری ساوتری سرستی بیدماتا پرتھوی
پرجا کو شکی سانکرت سارب جتی گایتری یہ نام لے ترپن کرجات بیدس منتر پڑھے جس سے شانتی ہوتی ہی پھر بالستو کے منتر جپے پھر ترمبک منتر
شانتی کے لیے پڑھے انو دیوا ابہہ پرہ سب انگ بھو دسے سیوتا پرتھوی منتر سے زمین کو پرنام کرے اور جو کچھ اُسکا گوتر ہو وہ پڑھے اس طرح
صبح کی سندھیا کا طریقہ کہا ہی سندھیا کو ختم کرکے اگن ہوتر کرے پھر پیچھا مین پوجا کرے جسمین پاربتی شیو گنیش سورج اور بشن جیکی پوجا ہوتی ہی
پورکھ سوکت یا بیاہرتی یا مول منتر یا ہر نیگ اس منتر سے پچھین بھگوتی الشان مین مادھو اگنیہ مین مہادیو نیرت مین گیش بابییہ مین سورج
یہ دیوتون کے رکھنے کی ترکیب ہی کھوڑش اوپچار سہسر شیر کہا کے منتر سے دے پہلے دیبی کی پوجا کرے پھر ترتیب سے اور دیوتون کی پوجا
کرے کیونکہ دیبی کے پوجنے سے زیادہ پن اور کہین نظر نہین آتا اس سے سندھیا کی پوجا بید کے کہے ہوئے کے موافق ہوتی ہی بشن جی پر اچھت
یعنے چاول نہ چڑھاوے اور گنیش جی پر تلسی چڑھانے کی ممانعت ہی اور ذوب دُرگا جی کو اور کیتکی کا پھول شیو جی کو نہ چڑھاوے

چوپائی

جات نلکا بس کر بیا — کنشلک کل کندسون بھیا
کندال بودھ شرس بندھو کا — اپراجتا بلا شسن چوکا
سندھو بار دُر باتگر لیہو — بلو ترکیندھ بیدیہو
ارک شلکی ما دھو سنکیے — کر نکار لیستکی کدم کے
چمپک اروبناگ جو تھکا — تگر آدر بہی پو چکا
استنے پھول بھگوتی کا ہین — ہین پریہ تم سنئے کچھ ناہین
گوگل دھوپ دیپ تل تیلا — کر پوجو دیبی کے چیلا
پوجا نت جپ مول منتر نت — بیدابھیاس پھیر کر نج ہت
پوکھیہ ورگ پاتُیت آدی — پوکھو انہین نہ ہو ہو کھادی
پرتھم بھاگ دن منہ سر لوجا — بیدابھیاس بھاگ ہی دوجا
تیسر بھاگ پوکھ کر پوکھن — نیم سہت کر بدھ کچھ دوکھن

یہ سندھیا بدھان شبھ بھا کھا
تم سُن گپت نک نہین راکھا

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین پوجن کے ادبچار | کہہ بشیکھ برنو چک کتھا پرسنگ پرچار

ناردجی نے پوچھا اے مہاراج اب ہم دیبی جی کا زیادہ پوجن سُنا چاہتے ہین جسکے کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہی سری نارائن جی مول
بچن بولے کہ اے ناردجی سُنیے ہم بھگتی اور مکتی کی دینیے والی اور سب مصیبتون کی دور کرنیوالی بھگوتی کی پوجا کہتے ہین کہ پوجا کی جگہہ مین آکر
آچمن کرکے چپ ہو بھوت سُدھ کے لیے ماترکا نیاس اور کھرنگ نیاس کرے پھر سنگہ رکھ تھوڑا ارگھ دے اور پھٹ منتر سے پوجا کی چیزون پرپانی
چھڑکے تب گروُ کے حکم سے پوجا شروع کرے پہلے پیٹھ کی پوجا کر دیبی کا دھیان کرے پھر آسن ارگھ پادیہ وغیرہ دے پھر پنچامرت سے نہلا کر اوکھ
کے رس سے سَو کلسے بھرواکر پھر نہلاوے کیونکہ جو اسطرح بھگوتی کا اشنان کراتا وہ پھر جنم نہین پاتا اور اسیطرح جو انبہ کے رس سے دیبی کو نہلاتا
اور بید کا پاراین سُناتا پھر شربت سے نہلاتا اُسکا گھر کبھی اور سرستی نہین چھوڑتین اور جو کوئی داکھ کے رس سے اپنے پروار سمیت دیبی جی کو نہلاتا
وہ جتنے رس کے کنکے ہون اُتنے برس دیبی کے لوک مین رہتا ہی اور جو کپور اگر کیسر کستوری ملا کر نہلاتا اُسکے سَو جنم کے پاپ بھسم ہوجاتے ہین
اور جو بید پاٹھ کرکے دودھ کے کلسون سے نہلاتا وہ چھیر سمندر مین کلپ بھر رہتا ہی جو دہی کے گھڑون سے نہلاتا وہ سُرگ مین جو دہی کا دریا
ہی اُسکا مالک ہوتا اور جو شہد گھی اور شکر سے نہلاتا وہ اُنھین چیزون کی ندیون کا راجہ ہوتا جو دیولوک مین ہین جو ہزار کلس بھر کے دیبی کو
نہلاتا وہ اس لوک مین سُکھی ہو اور لوک مین بھی سُکھی ہوتا اور دو ریشمی کپڑے بھگوتی کو ارپن کرنے سے بایو لوک کو جاتا ہے اور جواہرات کے
زیورون کا دینیے والا کبیر کے برابر ہوتا ہی کیسر کا چندن کستوری سمیت اور سمنت سنید ورمہاور جو کوئی دیتا وہ اندر ہوتا جو پھول بھگوتی
کی پوجا کے لیے گنائے ہین اُنکے دینیے سے آدمی کیلاس مین جا رہتا اور جو براشکت کو بیل کا پتا چڑھاتا اُسکو کبھی کٹھن دُکھ نہین ہوتا
اور جو بیل کے تیون سے ہرینگ لکھ ہرینگ بھونیشریے نمہ اس منتر سے دیبی کو ارپن کرتا وہ منونتر کا مالک ہوتا اور جو اسی طرح
کروڑ پھول کے پتے مایا بیج لکھ لکھ چڑھاتا وہ برہمانڈ کا مالک ہوتا ہے اور نئے کروڑ گندسے کے پھول اشٹ گندھ لگا کر جو بھگوتی
کو ارپن کرتا وہ پرجاپت ہوتا ہی اور اسی طرح دس کروڑ گندسے کے پھول چڑھانے سے بشن جی کا روپ ہوجاتا ہی دیوتون مین جنکا ہونا بہت
دُرلبھ ہی اور ملکا اور چمیلی کے کروڑ پھول اشٹ گندھ سمیت چڑھانے سے برہما ہوجاتا اور دس کروڑ پھولون سے پوجا کرے تو
بشن جی کا روپ ہوجاتا پہلے بشن جی نے اپنے درجے کے پانے کے لیے یہ برت کیا تھا جن پھولون کے چڑھانے سے ہرن گربھ
بشن جی ہوگئے جس ہرن گربھ کے انس برہما بشن اور مہادیو ہین اور یہی بدھ دوپہری اور انار کے پھولون کی ہی اسی طرح اور پھول بھی جو سری
دیبی کو بدھ سے ارپن کرتا ہی اُسکے پُن کے پھل کو البتہ بھی نہین کہہ سکتے جس فصل مین جو پھول ہوتے ہین اُسمین اُنھین سے ہزار
نام کے جو سری دیبی جی کو ارپن کرتا اُسنے جانا ہے جیسے پاپ روپ پاپ کیے ہون اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے اور رمر کر دیبی کے سہر
مین جاتا اور سیاہ اگر کافور چندن گھی گوگل لوبان ملا کر جو دھوپ دیتا ہی اُسکو خوش ہو دیبی تینون بھون دیتی ہین اور جو ہزار یا دس ہزار
دیپک نیبید لگا کر دیتا اُسکے بھوجن سے بھگوتی خوش ہوتی جس سے تینون بھون سیر ہوجاتے ہین پھر بھوجن کے بعد ٹھنڈا گنگا جل کا دے
اور پھر الایچی لونگ کافور ڈال کر پان بھگوتی کو ارپن کرے پھر مردنگ بین وغیرہ بجا بجا کے گاوے پھر بید یا پران سُناوے اور چھتر

جنیو روغیرہ جو راجہ کے ہون سب دیبی کو دیوے پھر پردچھنا یعنے طواف کرکے بار بار نمشکار کرے جو بھگوتی ایک ہی مرتبہ یاد کرنے سے خوش ہوتی ہین وہ اسطرح کی پوجا مین کیون نہوگی کیونکہ ماتا ہمیشہ اپنے بیٹے پر مہربانی کرتی ہی پھر بھگتی پر کیا کہین اس باب مین ایک اِتھاس پہلے کا کہتے ہین جسمین بریدرتھ راجہ کی کتھا ہی ایک ہمارے پہاڑ کے نیچے کسی دیس مین ایک چکوا تھا جو اڑتا اڑتا کاشی پوری مین پہونچا اور غلہ چورانے کی طمع سے ان پورنا جی کے استھان پر پہونچا تھا اور آن ڈھونڈھتے ہوئے اُس پنچھی نے ان پورنا کی پردچھنا دی پھر کاشی کو چھوڑ کسی اور جگہ کو چلا گیا کچھ عرصہ مین جب وہ مرگیا تو سرگ لوک مین جا جوان ہوکر طرح طرح کے بھوگ بھوگنے لگا اور دو کلپ تک وہان بھوگ بلاس کر پھر زمین پر چھتریون کے عمل مین پیدا ہوا اور اُسکا بریدرتھ نام ہوا جو بڑے بڑے جگیہ کرتا اور دھرم دان کرتا اور راست گو جتیندری تینون کال کا دیکھنے والا پرتھوی بھر کا مالک سنجمی اور دشمن کا ناس کرنیوالا تھا جسکو پہلے جنم کا حال یاد تھا اور مُنی سکے مُنہ سے اُنکی تعریف سُن آئے جنکو راجہ نے پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور اُنھون نے راجہ سے پوچھا کہ اے راجہ کس پُن کے پربھاؤ سے تمکو پہلے جنم کا حال یاد ہی اور کسکے پُن سے تمکو تینون کال کا گیان ہی یہی پوچھنے ہملوگ آئے ہین آپ بتفصیل کہیے اسطرح مُنیون کے بچن سُن راجہ جواب کہنے لگے کہ ای مُنیون سُنو ہم پورب جنم مین چکوا تھے اُس جنم مین صرف ہمنے اگیان سے آن پورنا بھگوتی کی پردچھنا کاشی جی مین کی تھی اسکے پُن سے دو کلپ تک سرگ مین رہے اب یہان جنم ہونے پر تینون کال کا گیان ہی بھلا اُس جگت کی ماتا کے چرنون کے سمرن کے پھل کی مہما کون جانے گا ہمکو تو اُسکی مہما کے یاد ہوتے ہی آنسو گرتے ہین اُن پاپیون کے جنم کو دھکار ہے جو سبکی ماتا اپنی پوجنے کے لائق بھگوتی نہین سمجھتے ہین۔

چوپائی

شیوا دیا سنانت نہ بہائی — اُبتن ادیا سن نہین ہم گائی
نتو پاست بھوانی کیری — جیھر گاوت نت شر تھو گھنیری
اب بھو کاہ کہون مُن رایا — سیو نیہ پدمن جگت مایا
نرگُن سگُن سچے جو ہوئی — دیبی سیوے سب نہین کوئی
یہ بدھ بھوپ بچن سُن گانا — ہوے پرسن من گے استھانا
ام پر بھاو جگت جون بھوانی — تا مہما کہیہ سک کہیہ بانی
جنکر جنم سپھل تن کیرا — دیب چرن بشواس گھنیرا
جنکر سنکر برن بچارا — تن نہین تنہہ بشواس پرچارا

ادھیاے اُنیسوان [19]

دوہا

اُن نیس [19] ادھیاے مین دن کے چوتھے بھاگ — سندھیا بدھ برھیان کرکرن کہت جت راگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے برہمن جی اب دوپہر کی سندھیا کہتے ہین جسکے کرنے سے بڑا پھل ہوتا ہی جسمین سفید رنگ کی تین آنکھون والی نوجوان بر کے دینے والی رودر راچھ کی مالا پہنے ترسول ابھیہ ہاتھ مین لیے بیل پر سوار مہیسری وردیوتا مونن

سمیت بھور لوک کی رہنیوالی سورج کی راہ مین گھومنے والی ایسی دیبی کا دھیان کرے اور دھیان کے پیچھے صبح کیطرح آچمن وغیرہ کرے ارگھ
کے لیے پھول یا بیل کے پتے لاکر پانی مین ملاوے اوپر کو مُنہ کر سورج کے سامنے ارگھ دے پھر صبح کی سندھیا کے مانند اوب سنگھار کرے دوپہر
کے وقت بھی کوئی کوئی گاتیری پڑھ کر ارگھ دینے کی خواہش کرتے ہین مگر یہ بات قاعدے کے خلاف ہے اور اُسمین نقصان ہے
کیونکہ صبح اور شام کی سندھیا مین مندیہ نام راچھس سورج کے کھانے کی خواہش کرتے اسی سبب برہمن سندھیا کرتے ہین اور
انھین سندھیاؤن مین گاتیری یا اونکار سے پانی چھوڑتے نہین تو بید کھانک ہوتے ہین اور دوپہر کے وقت اگر شنین رجبا نتر سے پھول ملے
ہوئے پانی سے جل دینا چاہیے پھول نہلین تو بیل کے پتے دُوب ملا کر دیوے تو سب سندھیا کا پھل پاوے اور دوپہر کے وقت گاتیری سے
کبھی نہ دے اسیوقت ترپن بھی کرنا چاہیے جسکا طریقہ ہم کہتے ہین بھوہ پورکھنگ ترپیامی رجر بید تک ترپیامی نمہ منڈلنگ ترپیامی نمہ ہرنیہ گر
ترپیامی نمہ انترآتما نتر پیامی نمہ ساوترینگ ترپیامی نمہ بید ماترنگ ترپیامی نمہ سانگرتینگ ترپیامی نمہ سندھیا نک جو تمنیاک ترپیامی نمہ سربابھ
سدھ کرینگ ترپیامی نمہ سرب نتر ارتھ سدھ داتگ ترپیامی نمہ بھوربھوہ سوہ پورکھنگ ترپیامی نمہ یہ دوپہر کا ترپن ہوا اور دیدنیک وغیرہ
وغیرہ نتر ون سے سورج او پستھان کر کے تب پھر منتر جپ کرے جپ کا طریقہ بھی کہتے ہین صبح کے وقت اونچے ہاتھ کر شام کو نیچے ہاتھ کر
دوپہر کے وقت چھاتی مین ہاتھ لگا کر جپنا چاہیے آنا مکا اونگلی کے دو پور کنشٹا کی ترتیب سے انگشت سبابہ تک جپنا اسکو کرمالا کہتے گا
ماتا پتا کا مارنیوالا اور حمل گرانے والا اور گرو کی سیج پر پانون دھرنے والا اور برہمن کا روپیہ او کھیت چرانے والا بھی برہمن ہزار گاتیری
جپ سے پوتر ہوتا اور زبان دل اور بکھے کی اندری کے پاپ اور تینون جنمون کے ٹُورسے ہوئے پاپ گاتیری جپ کرنے سے
ناس ہوتے جو گاتیری نہین جانتا اُسکی محنت ناحق ہے۔

چوپائی

چار بید رسم گاتیری کر	ہے جپ تا نو سکل ابرور
یہ سندھیو پاسن دھیانا	تم سن بھاکھیون بہت بدھانا
برہم جگیہ بدھ اب ہم بھانت	جیہہ سن سکل لوگ نیہہ ناتا
برہم جگیہ سم نہین کچھ آنا	جا کر ہے سر بہتر پرانا

ادھیائے مینوان

دوہا

نتنت کے ادھیائے مین برہم جگیہ سنکھ پاگ	برنت سوچیت لائے کے سن کرکے انوراگ

سری نارائن جی بولے کہ برہمن پہلے تین مرتبہ آچمن کر دو مرتبہ مارجن کرے یعنے چھینٹے دے بائین ہاتھ سے پانی لیکر پانون دھووے پھر
آنکھین ناک کان چھاتی مستک انکو پانی سے پونچھے اور وقت دیس بول کر برہم جگیہ کو شروع کرے اُسکی ترکیب یہ ہے کہ دہنے ہاتھ مین
کشا بائین مین تین آسن مین ایک جگیو پویت مین ہوسکھا پاوتل مین ایک ایک یہ سب نکت ہوتے اور سب پاپون کے ناس ہونے کے
لیے اور جسکے سوتر کی جو دیوتا ہو اُسکی پریت کے لیے سنکلپ سے پھر تین مرتبہ گاتیری اور اوم گن پہلے پدگاوے راکز دے منتر جپے پھر مہا تیجیکیہ بیٹھتا ہا

برتسیہ اکھے تورسچے اگن آیاہ شتو دبی وغیرہ پڑھے اب سکھیا کہتے ہین میہ رس تج یہتو گورگو کو پڑھے اوراتھاتو برہم جگیاسا اتھاتو برہمنے نمہ پڑھے
پھر دیو ترپن کرکے پرچھنا کرے ترپن مین ان ان دیوتونکا نام لے پرجاپت کا بیدپورکھ چھند اونکار وشٹ کار بیاہرتی ساوتری گایتری جگیہ
دیاواپرتھوی انترچھ دن رات سانکھیہ سدھ سمندر پربت ندی چھتر وکھدھ نبپت گندھرب اپسرا ناگ پنچھی گاے سادھیہ برچھ راچھس بھوت
یہان تک پڑھے اب مالا کی طرح پہین جگیوپویت کر رکھیونکا ترپن کرے اسمین یہ پڑھے شتوچی مادھیم گرتسمٹ بسوامتر بام دیو اتر بھردواج
بسشٹ پرگاتھ پادمانیہ چھدر سوکت مہا سوکت سنک سننندن سناتن سنت کمار کپل اسر پورھ پنچ شکھ پھر داہنے طرف جنیو کر پورب منہ کرکے
ترپن کرے سمنت جیمن بیشمپاین پیل سوتر بھاکیہ بھارت دھرماچارج یہ ترپت ہون یعنے سیر ہون پھر جانت بابھب گارگیہ گوتم شاکل باھبردیہ
اشیر بیہ مہیشتر باسکل شاکل سجات بکتر اور دواہ سوجام سونک اشولاین انکے سوا اور جو آچارج ہین وہ سب سیر ہون اور جو کوئی ہمارے کل
مین پیدا ہو کر بے اولاد مرے ہون وہ کپڑے کے نچوڑے ہوئے پانی سے سیر ہون یہ کہکر کپڑا نچوڑ دے اسطرح برہم جگیہ کا طریقہ تمسے کہا اے
نارد جی جو کوئی کرتا ہی وہ سب بید کے پڑھنے کا پھل پاتا ہی پھر بشیں دیو اور نت سرادھ انھیا گتون کو ان یہ ہر روز کرے پھر گئو گراس دے
اور براہمنون کے ساتھ بھوجن کرے یہ دن کے پانچوین حصے مین کرنا چاہیے پھر دن کے چھٹے اور ساتوین حصے مین اتہاس اور پوران سُنے
آٹھوین حصے مین لوک جاترا ملاقات وغیرہ کرے پھر اکر شام کی سندھیا مین مشغول ہو جسکا طریقہ یہ ہی آچمن اور پرانایام کر آسن پر بیٹھے شام کے وقت
پدماسن سے بیٹھنا چاہیے سرتی اسمرتی کارج مین سگربھ پرانایام اور دھیان مین اگر یہ پرانایام کرنا چاہیے انکے لچھن بارھوین اسکندھ مین بتلائے
پہلے بھوت شُدھی کر لیوے پھر پورک کمبھک ریچک پرانایامون سے دیوتا کا دھیان کرے بوڑھیا سیاہ رنگ والی سیاہ پوشاک پہنے سنکھ
سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین لیے گرڑ پر سوار طرح طرح کے جواہرات پہنے آواز کرنے والا منجیرا لیے کرتی باندھے قیمتی رتنونکا مکٹ دھرے تاہار اونی
سمیت تاٹنک وغیرہ باندھنے کے سبب سجے ہوئے رخسارے پر پیت آمبر دھارن کیے سچدانند سروپنی سام بید پڑھتی ہوئی ستو مورت سرگ
لوک مین رہنے والی سورج کی راہ سے اُترتی ہوئی سرستی دیبی کا آواہن کرتا ہون اس طرح پڑھے پھر سندھیا کا سنکلپ کرے پھر
آپوہشٹا اگنشچ منترون سے آچمن کرے باقی صبح کی سندھیا کے مانند کرے پھر گایتری کا منتر پڑھ کے سری نارائن جی کی پریت کیلیے
سورج کو ارگھیہ دے دونون پانون برابر کر ہاتھ مین پانی لے دیبی کا سورج منڈل مین دھیان کرتا ہوا ارگھ دے جو مورکھ شام کے وقت ارگھ
پانی مین چھوڑتے ہین وہ خراب آدمی ہین یعنے صبح اور دوپہر کے وقت پانی مین سورج کو انجلی دینی چاہیے اور شام کے کسی سُدھ استھان مین
پھر اسو داد تیہ منتر سے اوپستھان کر کُشا کے آسن پر بیٹھے اور گایتری جپ کرے ہزار مرتبہ یا پانسو مرتبہ ۔ اور جیسے صبح کے وقت
ویسے ہی شام کے وقت اوپستھان وغیرہ کرے شام کے وقت کا ترپن ترتیب سے کرے اس ترپن مین بسشٹ رکھ
بشن روپ سرسُتی دیوتا اور سرستی چھند شام کی سندھیا کے لیے نیوگ ہی سوہ پورکنگ ترپتام سورج منڈلنگ ترپتام
ہرن گربھنگ ترپتام ۔ پرماتمانگ ترپتام وسرستنگ ترپتام ۔ دیوناتنگ ترپتام ۔ ساگرتنگ
ترپتام ۔ سندھیانگ ترپتام ۔ بردھانگ ترپتام ۔ بشن روپنگ ترپتام سرب سدھ کارنگ ترپتام ۔ بھور بھوہ سوہ
پورکھنگ ترپتام اس طرح ترپن کرے یہ پاپون کی ناس کرنے والی شام کی سندھیا ہم نے بیان کی اے نارد جی
آچارون مین سندھیا کی بردھانتا ہی جس سے بھگوتی اپنے بھگتون کو بر دیتی ہین ۔

ادھیاے اکیسوان ۲۱

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین پرشچرن بدھ نیک ۲۱ | گایتری کر کہب سو سنیو لوگ ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی اب پاپون کا کرنے والا اور جیسا چاہو ویسا پھل دینے والا گایتری کا پرشچرن کا طریقہ سنیئے
وہ پہاڑ کے آگے دریا کے کنارے بیل کا سایہ کے نیچے پانی کی جگہ گو وسالا دیوتا کے مندر مین پیپل پھلواری تلسی کے جنگل مین چھیتر گرو کے استھان
مین کرنے سے سدھ ہوتا ہی جس کسی منتر کا پرشچرن کرنا ہو تین بیاہرتی سمیت دس ہزار گایتری جپ پہلے کرکے اس منتر کو جپے چاہے وہ
منتر نرسنگھ بارہ سورج وغیرہ تنتر اور بید کے ہون مگر پہلے گایتری جپ کیے بغیر سب نشپھل ہونگے کیونکہ سب برہمن جس سے کہ پہلے گایتری ہی کی
اوپاسنا کرتے اسلیے شاکت ہین بیشنو اور شیو نہین ہین پہلے منتر سودھن کر پرشچرن کرنا چاہیے منتر سودھنے کے بعد آتم سودھن کرنا چاہیے آتم تتو
سودھن کے لیے پہلے تین لاکھ یا ایک لاکھ گایتری جپ پھر منتر سودھنے کے لیے دس ہزار جپے پھر پرشچرن کرے گایتری کے پرشچرن
کا بھی یہی طریقہ ہی بغیر آتما کے سودھن کیے سب کریا نشپھل ہوتی ہین تپ سے دینہہ تپت کرنے سے پتر اور دیوتا سیر ہوتے تب ہی سے
سرگ ملتا تپ سے مہتو ملتا چھتری اپنی بازؤن کی طاقت سے مصیبتون کو ہٹاتا بیس روپیہ سے شودر وغیرہ برہمن کی خدمت سے اور برہمن
جپ ہوم سے اور دینہہ کر چہرا اور چاندراین وغیرہ برتون سے سدھ ہوتا اسلیے برہمنون کو چاہیے کہ تپ کرے عابد کو اپنا بدن سکھانا چاہیے پہلے آن
کی سدھ بتلاتے ہین اجاچت جو مانگا نہ جاے اونچھ یعنے کھیت کا گرا اناج شکل ور بھچھیا یہ آن کی چار برتیان تانترک اور بیدک دونون نے سدھ
کہی ہین بھچھیا کا ان نے آکر اسکے چار حصے کرے انمین پہلا حصہ برہمنون کو دوسرا گو و گراس تیسرا فقیرون کو دے چوتھے حصے مین آدھا عورت
کو دے اور آدھا آپ لے پھر جس آسرم والے کو جو کھانون کا طریقہ ہو ویسا بنا کر گرہن کرے پہلے اناج کے تیار ہونے پر جیسا لکھا ہی گو موتر چھڑکے
اسکے پیچھے بان پرستھ اور گرہستھ کے گراس کا یہ پرمان ہی کہ مرغے کے بیضے کے برابر لقمے بناوے پھر گرہستھ آٹھ اور بان پرستھ چار لقمے کھاوے
برہمچاری جیسا چاہے لقمے بنارے اور گو موتر سے نو یا چھ یا تین مرتبہ دھووے انجلی مین گو موتر لے گایتری پڑھ پڑھ کے آن مین چھڑکے
یہی دھونے کا طریقہ ہی شاید بھچھیا کے وقت چور چانڈال ہیں چھتری آن دیوین یہ ادھم بدھ ہی اور جو سو درونکا ان کھاتا اور انھین کا بلاپ کرتا اور
انھین کے ساتھ برہمن ہو بیٹھتا وہ نرک مین جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک رہیگا منتر کا گایتری تو چھند رہی اور جتنے یعنے
چوبیس حرف ہوتے اتنے لاکھ پرشچرن مین منتر جپنا چاہیے بشوامتر کے مت سے بیس لاکھ کا پرمان ہی جیسے جیو بین دینہہ کچھ کرم نہین کرنی ویسے
ہی پرشچرن ہین منتر بھی کچھ نہین کرسکتا جیٹھ اساڑھ بھادون پوس مل کا مہینہ منگل سنیچر تتی پات بیدھرت جوگ اسٹمی نومی چھٹہ چوتھ تیرس چودس
اماوس تیتھ پردوش رات کا وقت بھرنی کرتکا آردرا اشلیکھا جیشٹھا دھنشٹا سرون جنم نچھتر اور سیکھ کرک تلا کمبھ لگن مین پرشچرن نہ کرنا چاہیے
جس دن چندرمان اور تارا سدھ ہون اور سکل پاکھ ہو اسدن پرشچرن کرنے سے سدھ ہوتا ہی پہلے کرنے کے دن سے پہلے بولے پھر نا ندی
مکھ سرادھ کرے پھر پوجن وغیرہ سے برہمنون کو سیر کرکے پرشچرن شروع کرے اور مغرب کیطرف منہ کیے شواسے مین کرے اور
ہی شیوجی کے استھان مین یا کاشی پوری مین کیدار مہاکال استھان ناسک چھترمبک مہاچھتر یہ پانچ سدھ استھان ہین اور جاہے جہان چاہیے
کرے مگر کوراسن پر بیٹھ کر جپے تو سدھ ہوجاوے شروع دن سے اخیر تک کم یا زیادہ جپ نہ کرے بلکہ جتنا پہلے کرے اتنا ہی کرتا جاوے صبح

دوپہر تک منتر جپے جپ کے وقت دل قابو مین کیے رہے اور کسی طرف متوجہ نہونے دے اُسکے بعد منتر کے ارتھ مین خوب دھیان کیے رہے جتنے اچھر منتر مین ہون اتنے لاکھ کا پرشچرن ہوتا ہی منتر جپنے کا دسوان حصہ گھی سے ہوم کرے اُسمین تل بیل کے پتے پھول اور جو بھی ملا دے دشانس ہون سے منتر سدھ ہوتا ہی گایتری دھرم کام ارتھ اور موچھ کی دینے والی سب کامونمین سیوا کرنے کے لائق ہی اسلیے جو نت نیتک کامیہ ان تینون کرمونمین مشغول ہو گایتری کی سیوا کرے کیونکہ اُس سے پرے یہان وہان کچھ نہین ہی دوپہر کے وقت تھوڑا بھوجن کرے اور جو پانی مین تین لاکھ جپتا ہی وہ سدھ ہو جاتا ہی جس کرم کے لیے منتر جپے جب تک اُسکی سدھی نہو جپا کرے اور عموماً ہر روز کسی خواہش سے جو ہر دن صبح کے وقت نہا کر ہزار مرتبہ جپے تو سب کچھ عمر تندرستی اور روپیہ وغیرہ پاوے چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ مہینے برابر ہزار جپنے سے یہ کام ہوتے ہین اور جو جپ کے اخیر مین لاکھ کمل گھی لگا لگا کے ہوم کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی بغیر منتر کے سدھ کیے موچھ کی سب کریا نشپھل جاتی ہین اور دہی یا دودھ مین بھگو کر جو کمل پھول پچیس ہزار ہوم کرتا وہ اپنے دینہہ سے سُدھ ہو جاتا ہی چاہے شکت ہو یا اشکت ہو جو چھ مہینے تک منتر جپتا ہوا مقرر کیا ہوا کھانا کھاتا وہ سدھ ہوتا کہ ایکدن بیچ گیہ ایکدن برہمن کے ان کا بھوجن کر گنگا وغیرہ تیرتھ مین نہا کر پانی کے اندر سو مرتبہ گایتری جپتا اور سو مرتبہ منتر پڑھکے پانی پیتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور چاندراین کر چھر برتون کا پھل پاتا ہی چاہے راجہ ہو چاہے برہمن ہو جو اپنے ہی گھر مین تپسیا کرتا گرہستھ بان پرستھ برہمچاری یہ اپنے اپنے ادھکار کے برابر پھل پاتے ہین اور چاہے جیسا برہمن ہو جو عبادت کرتا ہوا اور برہمن ہی کے گھر کی بھیکھ سے آٹھ لقمے کھاتا ہوا اور پرشچرن کرتا ہوا اُسکو منتر ہی کی سدھی ہوتی جس پرشچرن کے کرنے سے دلدر ناس ہوتا اور سُننے سے بڑی سدھی ہوتی ہے۔

ادھیاے بائیسوان [۲۲]

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین بیس دیو کھ کرم ۔ کہب سُنو جیت لاے بخ برن مانر سے دھرم

سری ناراین جی بولے کہ اے برہمن اب بیس دیو کا طریقہ سنو پرشچرن بدھ کے پرسنگ مین ہمکو یاد آگیا دیو جگیہ برہم جگیہ بھوت جگیہ پتر جگیہ منکھ جگیہ یہ پانچ جگیہ ضرور کرنی چاہئین چولہ جلاتے غلہ پیستے بہارتے اور غلہ نکالتے اور چوکا دینے مین جو جیو مرتے ان سبکی گرہستھ کو پانچ ہتیا ہوتی ہین انکے دور کرنے کو بیش دیو یا گو واگر آسن نکالنا چاہے چولہ لوہے کا پاتر زمین کھپرے مین بیس دیو کرنا چاہیے ہاتھ سوپ ہرن کے چمڑے وغیرہ سے آگ نہ جلانی چاہیے کیونکہ اگن مکھ کے ہونیکے سبب مُنہ ہی سے پھونکنا چاہیے کپڑے سے آگ جلانے سے بیادھی سوپ کے ہونکنے سے روپیہ کا ناس اور ہاتھ سے مرتا ہی اور مُنہ کے پھونکنے سے سدھی ہو جاتی ہی پھل دہی گھی مول ساگ وغیرہ سے بیس دیو کرنا چاہیے انکے نہ ملنے پر کاٹھ مول تنکے وغیرہ سے گھی ملا کر اور تیل نمک بغیر بیش دیو کرے یا دہی اور کھیر سے ملا کر کرے انکے نہ ملنے سے پانی ہی ملا کر کرے جو سوکھے اور باسی نمکون سے کرتا وہ کوڑھی ہو جاتا اور روکھی چیزون سے دلدری ہوتا کھاری ہنے سے نرک مین پڑتا بھوجن بنانے والے آگ سے راکھ سمیت آگ دکھن کی طرف رکھکر کھاری چیزون بغیر بیس دیو سُنے جو مورکھ برہمن بیس دیو کیے بغیر بھوجن کرتے وہ مہا رورو نرک مین پڑتے اور ساگ پھل یا ان جو کچھ بھوجن کی چیز ہو اُس سے بیش دیو کی آہت دے جو بغیر بیش دیو کیے ہوئے بھیکھ مانگنے جاوے تو بھچھیا مین بیس دیو کا حصہ لگا کر بھوجن کرے بیس دیو کرکے کیے ہوئے دوکھ بھچک مٹا سکتا مگر بھچھک کے دوکھ کو بیس دیو نہین مٹا سکتا جو جتی

برہم چاری پکوان کھاتے ہون اُنکو بغیر دیے جو کھاتا ہے وہ جانداراین برت کرتا تب شدھ ہوتا ہین یو کے نیچے گوڈ گراس نکالے اُسکا
طریقہ کہتے ہین سنو سربھی بشنوی ماتا ہمیشہ بشن جی کے پدہن آشتھت ای سُربھی جی ہمارا گراس لو کو بھیو نمہ اس منتر سے گاے کی پوجا کر
گو گراس سے سُربھی خوش ہوتین اُسکے بعد جتنی دیر مین گاے دوہی جاسے دروازے پر کھڑا ہو جو کوئی مہمان آوے اسے بھوجن کرا دیوے
کیونکہ جسکے گھر سے مہمان ناامید ہو کر لوٹ جاتا وہ اپنا پاپ دے اور جان کے پن لیجاتا ماتا پتا گرو بھائی بیٹا لڑکی نوکر جاکر اور داز جو آسر
ہون ابھیاگت اتتھ اگن انکا پوکھیہ نام ہے یہ جانکر بھی جو گرہستھ سرم نہین کرتا اسکو نہ یہ لوک ملتا نہ پرلوک جو پھل سوم جگیہ سے زردار برہمن پاتاؤ
اچھی پانچ مہاجگیہ کرنے سے دلدری برہمن پاتا اب پران اگن ہوتر کا لچھن سنو جسکے کرنے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین جو
برہمن بدھ سے بھوجن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا اور تینون رنون سے مکت ہو جاتا اور اپنی گیارہ پشت تارتا اور سب جگیون کا
پھل پاکر خوش رہتا ہوا کو رسی بناکر اگن متھے اور ترجنی یعنے انگشت سبابہ اور بیچ کی اونگلی اور انگوٹھے سے پران کی آہت ڈالے
مدھما نامکا اور انگوٹھے سے اپان کی آہت چھوڑے کنشٹھا انامکا انگشت سے بیان کی اور کنشٹھا ترجنی انگوٹھے سے اودان کی سب
انگلیون سے آن سے سمان کی آہت دے یہ منتر اونگ پرانا یے سواہا اونگ اپانا ے سواہا وغیرہ منتر پانچ لقمے کھانے مین پڑھنے ہونگے مُنہ مین
ہون کرنیکی آگ چھاتی مین گارہ پتیہ ناف مین دچھنا گن نیچے سبھیہ اب سنھکا گن اور بانی ہوتا پران اودگاتا منتر ادھرج من برہما کان اگنیدر
استھان اہنکار یش اونکار جگیہ آتمہ بدھ استری جسکے فالو گرہستھ رہتا چھاتی بیدی روم کشا سنگ ورسُرواہاتھ پران منتر کا رکھ رکم برن
چھندھا گنک سورج دیوتا گایتری چھند منتر کر اخیر مین پرانا یے سواہا یہ منتر پڑھے او مادتیہ دیوا ے نمہ یہ بھی پڑھے اپان منتر کر گاے کے دودھ کے مانند
شردھا اگن نام رکھا اگن دیوتا اشٹپ چھند بیانا ے سواہا اگنیئے نمہ اودان منتر کے سکر گوپ سوزنگ اگن تور کھ بایو دیوتا برہتی چھند
اودانا ے سواہا بایوے نمہ یہ کہے سمان بایو منتر کے بد یڈ برن بروپک نام اگن اکہ پار جبنیہ دیوتا پنگتی چھند سمانا ے سواہا پرجنیا
نمہ یہ پڑھ چھٹی آہت ڈالے آگے والے منتر کے بشیوانر مہا اگن رکھ گایتری چھند آتما دیو اونگ برہمنے سواہا پرماتمنے نمہ اسکے طریقہ کو جانکر
برہم روپ ہو جاتا ہے یہ پران اگن ہوتر مختصر کہا گیا

ادھیاے تیسوان ۲۳

دوہا

تیسوین ادھیاے مین بھوجنانت جوی | کرتیہ سکل کرچرا وبرت لچھن کہون سوی

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ بھوجن کے اخیر مین امر تاپدھان مس سواہا یہ منتر پڑھ آچمن کرے پھر جو جوٹھا کھانیکے لائق ہین انکو برتن مین
بچا ہوا ان پانی سمیت دے اسوقت یہ منتر پڑھے جو کوئی داس یا داسی ہمارے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وے سب بھو تل مین ہمارے
دیے ہوئے ان سے سیر ہون اس منتر سے ان دیکر آگے والے منتر سے پانی دے ہم باپ کے گھر رورو نرک مین پدم اور ارب
برسون کے پڑے ہوئے ارتھیون کو پانی دیتے ہین وہ اچھے ہو جو بھوجن کے وقت پوتر یعنے پنتی پہنے ہوا سے نکال کانٹھ چھوڑ کر زمین
مین بہا دیوے جو برہمن اُسے پاتر ہی مین چھوڑ دیتا وہ پنگٹ وکنگ کہلاتا جو برہمن جھوٹھے مُنہ کتے یا شودر کو چھو لیتا وہ ایک رات نرجل برت کر
پنچ گبیہ پینے سے شدھ ہوتا جو ایسی ہی انکو چھوتا وہ نہانے سے شدھ ہوا اور ایک آہت دینے سے کڑدر جگیہ کا پھل ہوتا پانچ آہتین پانچ

جگیہ کا پھل ہوتا اور پران اگن ہوترسے جو اُن دان کرتا دینے والا اور کھانے والا دونون سُرگ مین جاتے ہین جو برہمن چاندی اور سونے پا کستا کی مُندری
پہنکر بدھ سے بھوجن کرتا ہی اُسے لقمے لقمے مین بیچ گیبہ بینیے کے برابر پُن ملتا ہی پوجا کے تینون وقتون مین ترپن برہمن بھوجن یہ بھی پرشچرن ہی یہ کرم
برہمن کو ہمیشہ کرنا چاہیے زمین پر سونا اور کرودہ اور اندریون کو جیتنا اچھی چیز ونکا بھوجن ملا رہنا شانت چیت ہوتا تینون وقت کا نہانا اچھی بات بولنا
عورت سودر اور اپنے آسرم سے گرے ہوے اور ناستک جھوٹے چنڈال سے نہ بولنا یہ ہمیشہ برہمن کرے جب ہوم وغیرہ کرم مین نمشکار کرکے
کسی سے کچہ نہ بولے اور بھوگ کی بات چیت اور اسکی مجلس کا بیٹھنا تو کبھی منظور نہ کرے اور من کرم بچن سے سب کام مین انھین تیاگ کرتا ہی
برہم چرج ہی راجہ اور گرہست کا برہم چرج یہی ہی کہ رت کال مین اشنان کی ہوئی اپنی عورت سے جو جگیہ سے بدھان سے بیاہی گئی ہو اسکے
ساتھ رات کو بتھین کرے اسمین برہم چرج ناس نہین ہوتا کیونکہ تینون رن بنا دے اور بغیر بیٹے پیدا کیے اور بغیر جگیہ کیے جو موچھ کی خواہش کرتا وہ
نرک مین جاتا ہی جگیہ رہت کا جنم بید سے باہر ہوتا ہی اسلیے ای برہمن تینون رنون کا سودھن کرنا چاہیے وہ یہ ہین دیو رن۔ رکھ رن۔ ترن
برہم چرج دھارن کرنے سے رکھیون کے رن سے چھوٹتا تلودک دینے سے پترون کے اور جگیہ کرنے دیوتون کے رن سے چھوٹتا ہی اسلیے سبکو
چاہیے کہ اپنے آسرم کے لائق دھرم کرے چاہے دُودھ پیے چاہے پھل کھاوے ساگ کھاوے چاہے کھیر چاہے بھچھا ہاری ہوکر کرچھر
چاندراین وغیرہ برت کرے پرشچرن مین کھاری نمک کھٹائی گندرا اور پھول کے برتن مین بھوجن اور دو مرتبہ بھوجن اور نیل وغیرہ رنگ سے
رنگا ہوا کپڑا اشرتی اور سمرتی سے برخلاف اور رات مین منتر اور جپ یہ کام نہ کرنے چاہیئین اور جوا کھیلنے اور استری یاد مین وقت صرف نہ کرے
بالکہ دیوتا کی پوجا استوتر وغیرہ دیکھنے مین وقت صرف کرے زمین پر سونا برہم چرج چپ رہنا ہمیشہ تین مرتبہ اشنان سودر کا کرم چھوڑنا ہمیشہ
پوجا کرنا دان دینا آنند سے استت اور پاٹ کرنا روزمرہ کی پوجا کرنا اور دیوتا مین یقین جپ کرنے والے کے یہ بارہ دھرم ہین جنکے کرنے سے منتر
کی سدھی ہوتی ہی ہمیشہ سورج کے آگے کھڑے ہو منتر جپنا یا دیوتا کی پرتما کی یا آگن مین پوجا کرے اور اشنان پوجا جپ دھیان ہوم ترپن کرنا
نشکام ہو دیوتا مین سب کرم ارپن کرنا وغیرہ نیم پرشچرن کرنے والا کرے اس سے جب ہوم مین لگا ہوا برہمن ہمیشہ خوش رہتا تپسیا اور دھیان
مین لگا ہوا ہر یک جاندارون پر رحم کرے عبادت سے سُرگ ملتا عبادت ہی سے مکتی ملتا عابد کے ہی کرم سدھ ہوتے بگاڑ کرنا اور مارنا روگ کا
ناس کرنا جس جس رکھنے جس جسکے لیے دیوتا کی استُت کی ہی وہ وہ کام اُسکے جس جس طرح سے سدھ ہونا وہ سب کرم اور اُنکا بدھان
کہینگے سب کرمون کے سدھ کرنے والے تو پہلے پرشچرن ہی مین سوا دھیا یا بھیاس جو گایتری جپ ہے اُنکے لیے پہلے پرا جاپت
برت کرنا چاہیے پہلے سب بدن کے بال بناوے اور ناخون کٹوا کر اور نہا کے شدھ ہو رات دن پوتر بنا رہے اور راستباز ہوکر پوتر بانی
جپے پھر اونکار وغیرہ گایتری اور آپو ہشٹا وغیرہ رچا جو پاپون کی ناس کرنے والی ہین پھر پتنی سوستی متی پاوما نی یہ سب کہین کرم کے شروع
اور اخیر مین جپنی چاہیے ہزار سو یا دس مرتبہ کی ترتیب سے اُنکا تین بیاہرتی اور گایتری جپے یا دس ہزار جپے اور دیو رکھ چھند انکا ترپن پہلے
ہی کرلے رکھ منی کو چھوڑ سودر وغیرہ سے پرشچرن والا کبھی گفتگو نہ کرے اور حاملہ عورت پتت چانڈال دیوتا برہمن کے دشمن اچارج اور
گرو کی بدنامی کرنے والے اور ماتا پتا سے بگاڑ رکھنے والے انسے نہ بولنا چاہیے یہ سب کرچھر برتون کا طریقہ ہمنے کہا ہی اب پرجاپت
کرچھر سانت پن پاراک چاندراین ان کرچھرونکا طریقہ کہتے ہین تین چاندراین کے کرنے سے تر ہو برہم لوک کو جاتا آٹھ چاندراین کرنے سے
بر دینے والی دیوتون کو کرنے والا دیکھ سکتا ہی پانچ کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین تبہ کرچھر سے سب پاپ لحظہ بھر مین بھسم ہو جاتے
ہین دس چاندراین کرنے سے سب کام سدھ ہوتے ہین کرچھر پراجاپتیہ کا لچھن کہتے ہین تین دن صبح اور تین دن شام بغیر مانگے جو ملے

اُسکا بھوجن کرے او تیچھے تین دن کچھ نہ کھاوے اسی کو پراجاتیہ برت کہتے ہین اور پہلے دن گُو مُوتر گُوبر اور گاے کا دُودھ اور گاے کا دہی گاے کا گھی کشا کے جل سمیت پنچ گبیہ پیوے اور ایک رات کو اوپاس کرے اسکو سانت پن کرچھ کہتے ہین ایک ایک لُقمہ تین دن تک کھاوے اور تین دن برت کرے اسکو ات کرچھ برت کہتے ہین اس طرح تین دن گوموتر تین دن گوبر تین دن دہی تین دن دُودھ تین دن گھی تین دن ہوا یہ سب گرم ہی پیوے اسکا تپت کرچھ نام ہی اسمین ایک مرتبہ اشنان کرنا ہوتا ہی اور اُور بارہ دن تک بھوجن اور پانی پینے کے بغیر رہنے سے پاراک کرچھ ہوتا جو سب پاپون کا ناس کرتا۔ کرشن پاکھ مین ایک ایک لُقمہ ہر روز کم بھوجن کرے اور شکل پاکھ مین ایک ایک بڑھاوے اور اماوس کو کچھ نہ کھاوے تو اُسکو چاندراین برت کہتے ہین صبح کی کریا کرچار لقمے صبح کے وقت بھوجن کرے اور چار سورج کے غروب ہونے مین تو اسی سے شش چاندراین کہتے اور ہر روز دوپہر کے وقت آٹھ آٹھ لقمے کھاوے تو اسے جت چاندراین کہتے ہین اس سے گیارہ رود بارہ سورج آٹھ بسو کیا کرتے ہین اسی سے ہمیشہ خوش رہتے اور دیوتا پون پرتھوی یہ بھی اسے کیا کرتے ہین یہ برت ایک ایک دن مین پوتر کرتا یعنے سات مین دھاتو پوتر کرتا اس طرح برت سے سُدھ ہو شبھ کرم کرنا چاہیے یا تین نکتب برت یا تین عام برت پہلے کرنے سے کرم کرنیکے لائق ہوتا ہی۔

چوپائی

پرشچرن بدھ یہ ہم گاوا	سب پھل دایک تمھین سناوا
پرشچرن گایتری کیرا	کہ جو ناشت پاپ گھنیرا
پرتھم ودیس سودھن برت کرئی	پرشچرن تیہ پیچھے سنچرئی
یہی بدھ سون جو کرے پرچرجا	سکل پُن پاوے جو گرجا
یہ ات گپت کہی پرچرجا	کہیو نہ کاہو سن مُن برجا
جا سون ہے یہ برت شرت ساا	سب کہون یا سو کرن پیارا

ادھیاے چوبیسوان[۲۴]

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین کامیہ کرم سبھانت	کہب سُنو تیہ اور سُنو پرالسچت گو ات

ناردجی نے پوچھا کہ اے نارائن جی گایتری کے شانتی وغیرہ پر لوگ بیان کیجیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ یہ بات نہایت چھپی ہوئی آپنے دریافت کی ہی مگر اسے دُشٹ اور چُغل خور سے نہ کہنا ہون کرنے سے شانتی ہوتی ہی جیسے ایک سو آٹھ شمی کی سمدھون سے ہوم کرنے سے بھوت روگ اور گرہ وغیرہ شانت ہوتے اور دودھارے درخت کی گیلی لکڑیون سے بھی ہون کرنے سے روگ وغیرہ شانت ہوتے ہین اور پانی سے سورج کا ترپن کرے تو بھی سانتی ہوتی ہی اگر کمر بھر پانی مین کھڑا ہوکر جپ کرے سب سدھی پاوے اور گلے بھر پانی مین کھڑا ہوکر جپے پران ناس ہونے کے خوف سے چھوٹتا سب شانتی کے کرمون کے لیے پانی مین جپنا اچھا ہوتا ہی یا سونا چاندی تانبا کھیر کے درخت کے کاٹھ کے برتن مین یا بغیر ٹوٹے ہوئے سکے برتن مین پنچ گبیہ دھر کے دودھارے درخت کی لکڑیون سے ہوم کرے ہر ایک آہت پر پنچ گبیہ چھوتا جاوے اور اخیر مین پنچ گبیہ ہی سب جگہہ مین چھڑکے اور بلدان کرو یہی کا دھیان کرے اس طرح کے کرنے سے کرتیا شانت ہوجاتی ہی دیوتا بھی

پیشاچ وغیرہ کے قابو ہونے کے لیے بھی اسیطرح کرے تو سب لوگ گانو راج دیس چھوڑ کر قابو ہو جاوین۔ جنہ کون دشمن گندہ سے شول لکھ ہزار گاتیری
جپ کرکے کہین گاڑ دے سب سدھ ہو جاوے یا سونے چاندی تانبے چاہے جسکا برتن ہو سوت سے لپیٹ ریتلی جگہہ مین رکھکے منتر پڑھتا ہوا پانی
سے بھر دے اور پانی چارون طرفون کے تیرتھون سے لاکر الایچی چندن کافور جاتی پلا مُل بیلا اور بیل کے پتے بشن کرانتا سہدیئی جو بکل سرسون دُ...
درختون کے پتے چھوڑ کے کشا کی کوچی اسمین رکھ نہا کر ہزار مرتبہ منتر جپے اور جسکو بھوت لگا ہو اُسکو پلا کر پھر اُسکے اوپر گاتیری پڑھ پڑھ کے چھڑکے تو وہ
بھوت روگ وغیرہ سے چھوٹ سکھی ہو جاوے اگر موت کے منہ مین بھی پڑ گیا ہو مگر پانی پلاتے ہی چھوٹ جاتا ہی اور جس راجہ کو بہت دن زندہ رہنے
کی خواہش ہو وہ ضرور اسکو کراوے اگر وہ ابھشیک کے وقت جگیہ کرانے والون کو سو گاے دے ایسی دچھنا دے جسمین برہمن لوگ خوش ہو جاوین
یا اپنی طاقت کے موافق دے اور سنیچر کے دن پیپل کے نیچے جو برہمن سو مرتبہ جپتا وہ بھوت روگ سے چھوٹ جاتا ہی اور جو دودھ مین بھگو بھگو کر گلو کی
جڑ ونسے ہون کرتا وہ سب بیادھیون سے چھوٹ جاتا ہی بخار کے دور ہونے کے لیے آنب کے پتون کو دودھ مین بھگو کر ہوم کرنا چاہیے اور
دودھ ہی کے ساتھ بچ کے ہوم کرنے سے چھئی روگ مٹتا ہی اور دودھ دہی ان تینون کے ہون سے راج چھیا روگ مٹتا ہی اور نہین تو پھر نہا کر سورج کو ارپن
کر ہوم کرے اور باقی راج چھیا کے روگی کو کھلا دے تو بھی اچھا ہو جاوے اور چھیونٹے کی ٹہنی سے اماوس کے دن ہوم کرنے سے چھئی روگ ناس
(تپ دق کا عارضہ ۱۲)
ہوتا ہے کوڑے کے پھولون سے ہوم کرنے سے کوڑھ مٹتا ہی چرچڑے کے بیجون سے ہوم کرنے سے اپسمار روگ جاتا ہی چھیر درختون کی لکڑیون
کے ہوم سے ادنماد ناس ہوتا ہی اور گولر کی لکڑی کے ہوم کرنے سے جریان کا عارضہ جاتا رہتا ہی اور شہد یا شربت کے ہوم سے جریان بند
ہوتا ہی اور گھی کے ساتھ کیلا (دولا ۱۲) کے ہوم کرنے سے مسور کا روگ مٹتا اور گولر برگد پیپل کی جڑون کے ہوم سے ترتیب وار ہاتھی گھوڑے اور گائے
کے روگ مٹتے چینٹی اور شہد کی مکھیون کے چھتے گھر مین لگ جانے سے سوسوشمی سمدھ سے ہوم کرنا چاہیے اور بجلی زمین پر گری ہو تو جنگل کے
بہیڑے سے ہوم کرے جس طرف دشا جل گئی ہو سات دن تک منتر جپ کر ایک ڈھیلا اسطرف مارے تو شانت ہو جاوے اور جو کہین کوئی قید پڑا
ہو دل ہی مین گاتیری جپنے سے چھوٹ جاتا ہی بھوت پریت پیشاچ وغیرہ کے ستائے ہوئے کو کشا سے چھوڑ کر منتر جپے اور وہی پانی اُسکو پلاوے
تو انکی تکلیفون سے وہ چھوٹ جاتا ہی اور بھوت وغیرہ کی تکلیفون سے بھوت لگنے سے چھوٹ جاتا ہی اور پشٹی اور لچھمی پانے کے لیے پھولون
کے ہوم کرے اور جو سوبھا کی خواہش ہو تو سرخ کمل سے کرے اور جاتی پھول کے ہوم سے لچھمی ملتی ہی اور بیل کے پتون کی سمد ہون سے
لچھمی ملتی ہین شہد ملا کر لاوا سے ہوم کرنے سے لڑکی اچھا خاوند پاتی ہی سرخ کمل کے پھول سات دن ہننے سے سونا ملتا اور سورج کے منڈل مین
پانی چھوڑنے پانی مین جو سونا ہے وہ ملتا ان ہوم کرنے سے ان ملتا ہی بچھڑے کے گوبر کے ہوم سے چوپائے ملنے کا پھر اور گھی کے ہوم
سے رعایا ملتی ہی پھر سورج کو ہوم کرنے سے انسان کی ہوئی عورت کے بھوجن کرنے سے لڑکا ملتا پلاس سمد کے ہوم سے عمر درازی
ہوتی ہی چھیر برچھ کی سمدھ کے ہوم سے بھی عمر ملتی ہی سرخ کمل کے ہوم سے سو برس تک زندہ رہتا اور دوب دودھ شہد اور گھی کے بھی
ہوم سے سو آہت سات دن دینے سے بےوقت موت نہین آتی سات دن صرف دودھ پیکر ہوم کرے تو موت کو جیت لے اور تین رات
بغیر بھوجن کیے رہکر منتر جپے تو جمراج کے خوف سے چھوٹے اور پانی مین غوطہ لگا کر گاتیری جپنے سے اُسوقت موت سے چھوٹتا اور بیل کے
نیچے مہینہ بھر جپے تو راج پاوے اور جڑ پتے پھول سمیت بیل کے ہون سے بھی راج ملتا اور سو کمل ایک مہینا بھر ہننے سے بھی راج ملتا ہی
سمیت جو ہون کرنے سے ایک گانون ملتا پیپل کی سمد ہون کے ہوم سے فتحمند ہوتا دارکی سمدھ کے ہوم کرنے سے سب جگہہ فتح پاتا بید کے پھول
یا پتے ملا کر کھیر کے ہون کرنے سے مینہ برستا اور ناف تک پانی مین کھڑے ہو کر سات دن گاتیری جپنے سے بھی برکھا ہوتی پانی مین سو مرتبہ

بھسم ہینے سے بڑی برکھا ہوتی پلاس سمدھ کے ہون سے برہم تیج بڑھتا اور پلاس کے پھولون کے ہوم سے سب مرادین پوری ہوتین اور
دودھ یا گھی کے ہون سے عقل تیز ملتی ہی براہمی کا رس نتر کے پینے سے بھی عقل تیز ہوتی صرف پھول کے ہوم سے گیرا اور دُو دُوب کے ہوم کرنا
اُسی طرح کا گُر ملنا شہد ملا کر نمک ہینے سے دوست قابو ہوتا بیل کے پتے شہد ملا کر ہینے سے بھی دوست قابو ہوتا پانی مین گھس کر ہمیشہ انجلی
اپنے اوپر چھڑکنے سے عقل تیز ہوتی اور تندرستی اطمینان وغیرہ سب ہوتا اور برہمن دوسرے کے لیے کرے تو اُسکی بھی مراد پوری ہوتی ہی اور
ایک مہینہ بھر بدھ سے ہر روز ہزار گاتیری جپے تو عمر درازی ہو جو عمر درازی اور تندرستی دونون کی خواہش ہو تو دو مہینے تک جپے دولت حاصل ہونے
کے لیے تین مہینے تک اور عمر دولت لچھمی بیٹے عورت اور جس چار مہینے جپنے سے ہوتے ہین لڑکا عورت عمر تندرستی دولت اور دوست پانچ
مہینے جپنے سے حاصل ہوتے اور ایک پانون سے کھڑے ہو کر اوپر کو بازو اُٹھا کر جو مہینہ بھر تک تین سو نتر ہر روز جپتا وہ سب مرادین پاتا
اسیطرح گیارہ سو جپنے سے سب کام ملتے اور پران اپان بایو کے روکنے سے مہینہ بھر تین سو نتر ہر روز جپنے سے جو خواہش کرے پاتا ہی ہر روز
جپنے سے بھی مراد پاتا ہی یہ بشوامتر جی کا مت ہی کہ اوپر کو بازو اُٹھا کر ایک پانون سے کھڑے ہو کر مہینہ بھر جپنے سے جو چاہے وہ حاصل ہو اسیطرح
ایک ہزار تین سو جپنے سے سب ملتا ہی اسی طرح ایک پانون سے کھڑے ہو کر بازو اوپر کو اُٹھا کر ہوا بھوجن کر سات دن جپنے سے سُکھ رکھ ہو جاتا دو برس
تک اسی طرح جپنے سے اموگھ بانی ہوتا اور تین برس اسیطرح جپنے سے ترکال درستی ہو جاتا چار برس جپنے سے سورج اُسکے پاس آتے ہین اور ایسے ہی
پانچ برس جپنے سے انما وغیرہ سدیان ملتی ہین اور چھ برس ایسے ہی جپنے سے جہان چاہے جیسا بھیس بنا کر چلا جاوے سات برس مین ایسا ہی
امر ہو جاتا نو برس مَنّ بن جاتا اور دس برس مین اندر اور گیارہ برس مین پرجاپت ہوتا بارہ[12] برس مین برہما ہوتا اسی جپ سے نارد وغیرہ
نے سب لوک جیت لیے کوئی ساگ کوئی جڑ کوئی پھل دودھ کھیر بھچھیا بھوجن کرتے تھے اب یہ جانو کہ چھپے ہوئے اور ظاہر پاپ مٹانے کے لیے
تین ہزار جپنا چاہیے سونا چرانے کے پاپ سے ایک مہینہ جپنے سے برہمن چھوٹتا ہی جس برہمن نے شراب پی ہو وہ مہینہ بھر تک تین سو جپے تو سُدھ ہو جاوے
اور گرو کی سجیا پر بیٹھنے والا تین سو مہینہ بھر تک جپے تو اُس پاپ سے چھوٹ جاتا ہی اور برہم ہتیا کرنے والا جنگل مین کُٹی بناوے وہین رہکر تین سو
روز مہینے بھر تک جپے تو سُدھ ہو جاوے اور چاہے جیسا پاپ کیے ہو بارہ دن تک اشنان کر پانی مین ایکہزار گاتیری جپے تو سُدھ ہو پرانایام کر کے
تین سو مہینے بھر تک ہر روز جپنے سے مہاپاتکی بھی چھوٹ جاتا ہی ہزار پرانایام کرنے سے برہم ہتیا سے چھوٹ جاتا ہی پران اپان چھ مرتبہ اوپر کو کرکے
جو پرانایام کیا جاتا ہی وہ سب پاپون کا ناس کرتا مہینے بھر تک ہزار جپنے سے راجہ سُدھ ہو جاتا گاے برہمن ہو جانے پر بارہ دن تک تین ہزار
جپے اور جو عورت بھوگ کرنے کے قابل نہو اُسکے ساتھ بھوگ کرنے سے اور چور کے مار ڈالنے سے اور جو چیز کھانے کے لائق نہو اُسکے کھانے
پاپ کے مٹنے کے لیے دس ہزار گاتیری جپے تو برہمن سُدھ ہو سو پرانایام کرنے سے سب پاپ جاتے ہین جو سب پاپون کو ایک ساتھ مٹانا چاہے
تو جنگل مین رہکر ہمیشہ مہینہ بھر ہزار جپے گاتیری تین ہزار جپنے سے ایک برت کے برابر پُن ہوتا ہی اور جو بیس ہزار کا جپ کرے چھ کے برابر اور جو
ہزار چاندراین کے برابر ہوتا ہی دونون سندھیاؤن مین سو سو مرتبہ جپنے سے سب پاپ چھوٹتے ہین پانی مین غوطہ لگا کر ہمیشہ سو گاتیری جو جپے
تو سب پاپون سے چھوٹتا ہی اگر سورج روپ دیبی کا دھیان کرتا رہے اے نارد جی یہ ہمنے شانتی اور سدھی کلپنا ہمیشہ سے رہیہ
کہا ہی تم اسے ہمیشہ چھپا کر رکھنا یہ سداچار کا سنگرہ مختصر طور سے بیان کیا اسکے کرنے سے مایا دُرگا خوش ہوتی ہین جو موافق طریقہ
کے نت کرم کرے وہ بھگتی مکتی دونون پاتا ہے۔

چوپائی

پرتھم دھرم آچار بکھانا ۔ دھرم سوامنی دیبی جانا
یہی کہا سب شاسترن ماہین ۔ سدا چار سم پھل کچہ ناہین
پوت سکھی ارد ھنیہ اچاری ۔ ہوت سدا ہم ستیہ بچاری
سدا چار بدھ دیب پرسادا ۔ دیت سنت جو منج سنادا
دھنی ہوت سو سب بدھ نیکے ۔ اِہ لوکک پرلوکک ٹھیکے
سدا چار سے ہوت کہا سب ۔ اب کا سنا چہت پوچھو ڈھب

بارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین گایتری کے نیک ۔ رکھیادک سُبھ نیاس سو سنہو چت دے نیک

نارد جی نے پوچھا کہ آپنے سدا چار کا طریقہ بیان کیا اور اُسکے پاپونکے ناس کرنیوالے مہاتم بھی کہیے آپسے دیبی کی کتھا بھی سُنی اور چاندراین برت بھی بیان کیے مگر وہ سب نہایت مشکل ہین آسانی سے نہین ہوسکتے اسلیے جو کوئی آسان تدبیر ہو اور دیبی کو خوش کرے وہ کرم مہربانی سے کہیے اور سدا چار بدھ مین جو آپنے گایتری کا انوشٹھان کہا اسمین کُچھ کیا ہی اور زیادہ پُن دینے والا کیا ہی اور جو آپنے گایتری مین چوبیس اچھر بتلائے تھے اُنکے رکھ کون کون ہین اور اُنکے دیوتا کون ہین یہ سب ہمسے کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ چاہے اور انوشٹھان وغیرہ کرے یا کرے مگر گایتری کے جپ مین دل لگانے والا برہمن ترجاتا ہی تینون سندھیاؤن مین ارگھ دے اور ہر ایک سندھیا مین ہزار گایتری جپے تو وہ سکھ دیوتون سے پوجا جاتا ہی اور بناس کرے یا نہ کرے بڑی بھگتی سے سچدانند روپ بھگوتی کا دھیان کرے گایتری کے ایک اچھر کی سدّھی جو برہمن کرلیتا ہی اُسکی مدد بشن شیو برہما سورج چندرمان اور اگن کرتے ہین ای برہمن اب گایتری کے اچھرون کے رکھ وغیرہ چھند دیوتا ترتیب سے چوبیس کہتے ہین سُنو ۔ بام دیو ۔ اتر ۔ بسشٹ ۔ سُکر ۔ کنو ۔ پاراشر ۔ بشوامتر ۔ کپل ۔ سہان ۔ شونک ۔ جاگ بلک ۔ بھردواج ۔ جم دگن ۔ گوتم ۔ مدکل ۔ بید بیاس ۔ لومس ۔ کوشک ۔ تبس ۔ پلست ۔ مانڈک ۔ دُرباسا ۔ نارد ۔ کشیپ ۔ یہ سب اچھرون کے رکھ ہین کہے اب چھند کہتے ہین ۔ گایتری اوشنک انوسٹپ برہتی پنکتی ترشٹپ جگتی ات جگتی شکری ات شکری دھرتی اتدھرتی براٹ پرستار پنکتی کرت پرکرت آکرت سنسکرت اچھر پنکتی بھو بھوہ سوہ اور جیوتشمتی یہ چوبیس چھند ترتیب سے کہے گئے اب ترتیب سے سب اچھرون کے دیوتا سُنو پہلے کے اگن دوسرے کے پرجاپت تیسرے کے سوم چوتھے کے الیشان پانچوین کے سوتا چھٹے کے سورج ساتوین کے برہسپت آٹھوین کے میترا برن نوین کے بھگ دسوین کے ارجما گیارھوین کے گنیش بارھوین کے توشٹا تیرھوین کے پوکھا اور چودہ کے اندر اور اگن پندرھوین کے بایو سولھوین کے میترا برن سترھوین کے بشوے دیو اٹھارھوین کے ماتا اونیسوین کے بشن بیسوین کے بسن اکیسوین کے رودر بائیسوین کے کبیر تیئسوین کے اشونی کمار

چوبیسون کے یہ چوبیس اچھرونکے دیوتا کہے جو پاپون سے کے ناس کرنے والے ہین جنکے سُننے ہی سے جپ کا پھل ہوتا ہی —

ادھیاے دوسرا[۲]

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین برن شکت کے برن ۔ اور مُدرا ابھو بھانت سون تنہے سنو دے کرن

سری ناراین جی بولے کہ برنون کی جو شکتیان ہین اُنکو ترتیب سے سُنو بام دیبی پریا ستیا بشو ابھدر بلاسنی پربھاوتی جیا شانتا کانتا درگا سرستی بدّرما بشالیشا بیاپنی بملاتموپ ہارنی سوچھما بشوجون جیالشاید بالیا پراشو بھا بھدرسا تریدایہ چوبیسون اچھرون کی شکتیان کہی گئین ہین اب چوبیس برنون کا رنگ کہتے ہین۔ چمپیلی السی پھول سنیہہ مونگے کا رنگ نئے پتّے کے رنگ کے برابر اور پدم راگ مَن کے سمان اندرنیل مَن جیسا کیسر کے برابر انجن کی طرح سرخ بیدوسج کے سمان شہد کی طرح ہلدی کے آکار اور کمند کے پھول کی طرح اور سورج کی کانتی کے آکار اور طوطے کے پونچھ کی مانند کمل پھول کی طرح بیلے کے پھول جیسا اور کیندیل کے پھول کے سمان رنگ یہ چوبیس رنگ ہوئے اب چوبیس اچھرون کے تتو کہتے ہین زمین پانی تیج ہوا آسمان گندہ رس روپ شبد اسپرش اوپستھ گُدا پانون ہاتھ بانی ناک زبان آنکھین بدن کی جلد کان پران
اپان بیان سمان یہ ترتیب سے برنون کے تتو ہوئے انکے پیچھے برنون کی مُدرا کہتے ہین

چوپائی

شمکھ سمیٹ تبت لبستر تا ۔ دو نکھ تر نکھ جھمکہ سو سہتا
پنج نکھ گھٹ نکھ اورا دھو نکھ ۔ بیاپک انجل شکت دیت بکھ
جم پاشک گرتھت شبھ ناما ۔ سمکھ اونمکھ کر بھل تھاما
بر پرلمبھ مشٹک ستیا کرت ۔ کورم براہ لکھو بڑھ بیاکرت
سنگھا کرانت مہا کرانتہ گُن ۔ مُدگر پلّو بھال بھانت سُن
شول جون سُربھی اچھالا ۔ لنگ کمل سب کہیون بشالا
یہ چوبیس برن کی مُدرا ۔ تم سُن گائی سُنہو نندرا
مہا پاپ چھُٹے کر یہ اہیکین ۔ کرت کانت دایک من کہیکین

ادھیاے تیسرا[۳]

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین گوج گائتری کیسرا ۔ سب سے پر اور شبھ کرن منگل کرت گھنیر

نارد جی نے پوچھا کہ ای جگنا تھ جو شبھ کلا بد یا کے جاننے والے ہمکو بڑا اچنبا ہی کہ جوگی کس پن کے پاپ سے چھوٹے اور برہم روپ کیسے ہو جاوے دنیہ دیوتا روپ اور زیادہ کرکے منتر روپ ہے اب وہی کرم بدھ سے نیاس کہ چھند دیوتا بدھ سہت سُنا چاہتے ہین جس سے

برہم روپ پرانی ہوجاوے سری نارائن جی بولے ایک نہایت چھپا ہوا دیبی کا کوچ ہے جسکے پڑھنے سے آدمی کے سبب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور سب کام پاکر روپ ہوجاتے ہین اس گایتری کوچ کے برہما بشن اور مہادیو رکھ رگ ججر سام اور اتھرون چھند اور برہم روپ گایتری پرم دیوتا تت بیج بھرگ شکتی دھیہ کیلک موچھ کے لیے بنیوگ ہے پہلے کے چار اچھرون سے چھاتی چھووے پھر تین حرفون سے سر پھر چار حرفون سے چوٹی پھر تین سے کوچ پھر چار سے آنکھین پھر چار سے استر اب دھیان کہتے ہین جو بھگتون کی مراد پوری کرتا ہے۔

دھیان کا اشلوک یہ ہے

مول

मुक्ताविद्रुमहेमनीलधवलच्छायैर्मुखैस्त्रीक्षणैर्युक्तामिन्दुनिबद्धरत्नमुकुटां तत्त्वार्थवर्णात्मिकाम् गा
यत्रीम्वरदाभयाङ्कुशकशाश्शुभ्रङ्कपालङ्गुणाशङ्खञ्चक्रमथारविन्दयुगलंहस्तैर्वहन्तीम्भजे ॥१॥

ٹیکا

موتی۔ مونگا۔ سونا۔ نیل من اور اوجل چھایا سمیت ہر ایک مُنہہ مین تین تین آنکھین ایسے پانچ مُنہہ دھارن کیے اور رتن کے مکٹ مین چندرمان دھارن کیے ہوئے چوبیس منوا چھر سروپنی بر دینے والی بھے انکس کشا کپال رسی سنکھ چکر دو کمل ہاتھون مین دھارن کیے ہوئے گایتری کو بھجتا ہون۔

مشرق کی طرف گایتری رچھیا کرے ساوتری شمال کیطرف برہم سندھیا مغرب کیطرف سرستی جنوب مین جل شانبی پاربتی اگن کون مین جات دھارن بھنکری نیرت کون مین پوبان بلاستی بایبیہ کون رودرانی الیشان کون مین اوپر براہمی نیچے بشنوی اسطرح سب طرفون مین رچھیا کرین اور سب انگون مین بھونیشری تت پانو کی رچھیا کرے سوتویہ جانگھون کی برنیم لسلی کی بھرگ ناف کی دیوسیہ چھاتی کی دھمنی رخسارون کی دھیہ آنکھون کی یہ پیشانی کی نہ سر کی پر چودیات چوٹی کی پھر تت سر کی رچھیا کرے جسکار مستک کی بکار آنکھون کی تکار رخسارون کی بکار ناک کی رکار منہہ کی نکار اوپر کے ہونٹھ کی یکار نیچے کے ہونٹھ کی بھکار منہہ کے بیچ کی گوکار ڈاڑھی کی دیکار گلے کی بکار کندھون کی سکار دہنے ہاتھ کی دھیکار بائین ہاتھ کی مکار چھاتی کی ہیکار پیٹ کی دھیکار ناف کی یوکار لسلی کی پوکار گدا کی نہ جانگھون کی پرکار گھٹنون کی جوکار جانگھونکی دکار گھٹنون کی یاکار دونون پانون کی اور نیچے والا نکار یہن ہمارے سب انگون کی رچھیا کرے یہ کوچ ہزارون عارضون کا ناس کرنے والا اور چوسٹھ کلا سمیت بدیا اور موچھ دینے والا ہے اسکے پڑھنے اور سُننے سے ہزار گودان کا پھل ہوتا اور سُننے اور پڑھنے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم پد کو جاتا ہے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کب چتر تھا دھیاے مین ہردے گایتری گیر
جیتھا اتھرون بھنت ہے سُنت نہ لاوہو دیر

ناردجی سنے پوچھا کہ اے دیوتون کے مالک گایتری کا کوچ تو ہمنے سُنا اب گایتری ہردیکے سننے کی خواہش ہے جسکے دھارن کرنے سے سب گایتری جپنے کا پُن ہوتا ہے بشن نارائن جی بولے کہ اے ناردجی گایتری ہردے اتھرون بید مین کہا ہے وہی ہم تمسے کہتے ہین

جو رہییہ سے رہییہ ہی پہلے براٹ روپ گایتری کا دھیان کرے جو بیدون کی ماتا ہی پھر اُسکے انگون مین جو دیوتا رہتے ہین اُنکا دھیان کرے جب اٹ روپ مین پنڈ اور برہمانڈ کی ایکتا سے اپنی دینہہ کو گایتری روپ دیکھے تو اپنے دینہہ مین بھی گایتری مین بھی بھاونا کرے جس سے انمین ملجاوے اسلیے بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ اور دیوتا کی پوجا نہ کرے اس سے ابھید ہوجانیکے لیے اپنے شریر مین ان دیوتون کی بھاونا کرے اب وہ کہتے ہین کہ جس سے پورکھ گایتری مین ملجاتا ہی اس گایتری ہردے کے ہم یعنے نارائن رکھ ہین گایتری چھند اور پرمیشری دیوتا ہین یہ کہ پہلے کے طریقہ سے چھ انگ کا نیاس کرے پھر تنہا جگہہ مین آسن لگا اور دل لگا کے دھیان کرے اب ارتھ نیاس کہتے ہین دیو سر مین اور دانتون مین اشونی کمار سندھیا ہونٹھون مین اگن مُنہہ اور زبان مین سرستی گلے مین برہسپت پستان مین آٹھ بسن بازؤن مین پون چھاتی مین کمبھ پیٹ مین آکاس ناف انترچھ کمر مین اندر اور اگن جانگھون مین ٹبرے گیانی پرجاپت کیلاس اور ملیاچل جانگھون مین بشوے دیو گھٹنون مین اور جانگھ مین کوشک رانون مین تیر پانون مین پرتھوی اونگلیون مین بنسپت رویون مین رکھ ناخونون مین مہورت ہڈیون مین گرہ اور گوشت اور خون مین رت پلک بھانجنے مین برس سورج چندرما رات دن پر ور دیہ ہزار آنکھون مین ہین اونگ تت سو تُر برہیم کو نمسکار ہے جو سورج مین طلوع ہی اُسکو نمسکار ہی صبح کے سورج کی پرتشٹھا کو نمسکار ہی صبح کے وقت سُمرن کیے گئے سورج رات مین کیے گئے پاپ ناس کرتے ہین اور شام کے وقت سُمرن کیے گئے دل مین کیے ہوئے پاپونکا ناس کرتے ہین صبح اور شام کو دونون وقت جو دھیان کرتا ہی اُسکا ناس کبھی نہین ہوتا اور وہ سب تیرتھون مین اشنان کرچکا سب دیوتون سے جانا جاتا ہی اوا جن کینے کے دوکھون سے پوتر ہو جاتا جو چیز کھانے کے لائق نہین اُسکے کھانے سے پوتر ہو جاتا ہی اور جو پرورش کرنے کے لائق نہین ہی اُسکی پرورش کرنے سے پوتر ہوتا ہی اسا دھیہ یادن سے پوتر ہو جاتا ہی اور سینکڑون بُرے دانون کے لینے سے اور ایک پنگت مین بیٹھنے کے دوکھون سے اور جھوٹھ بولنے سے پوتر ہوتا ہی اور برہم چاری ہوتا ہی اس گایتری ہردے کے پڑھنے سے ہزار جگیہ کرنیکا پھل ہوتا ہی اور ساٹھ ہزار گایتری جپنے کا پھل ہوتا ہی آٹھ برہمنون کو اچھی طرح سے گرہن کرانا چاہیے تب سدھ ہوتا ہی جو برہمن اسے صبح کے وقت ہر روز پڑھتا ہے وہ پوتر ہو سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم لوک مین پہونچتا ہے یہ بھگوان سری نارائن نے کہا ہے —

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین گایتری سستوتر — سدہینگ جاسون لہت پاتھی اوسکہ گوتر

ناردجی نے پوچھا اے بھگتون کے اوپر دیا کرنے والے پاپون کے ناس کرنے والے گایتری ہردے آپنے بیان کیا اب گایتری استوتر سنایے نارائن بولے آدشکت جگت کی ماتا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی سب جگیہ ملی ہوئی اننتا سری سندھیا تمکو نمسکار ہی سندھیا گایتری ساوتری سرستی براہمی بیشنوی ودری رکتا سوتیا کرشنا تمہی ہو صبح کے وقت بال برتپی دوپہر کے وقت جوان اور شام کو بوڑھی اور منیون سے جتا کی جاتی ہی براہمی ہنس پر سوار سرستی گرڑ پر سوار ساوتری بیل پر سوار براہمی رگ بید کا دھیان کرنے والی زمین پر تپسیون سے دیکھی جاتی ہی سرستی ججر بید پڑھتی ہوئی انترچھ مین براجمان ہوتی ہین ساوتری سام بید گاتی ہوئی زمین پر سب جنون مین بھرمتی ہین ساوتری ردر لوک مین سرستی بشن لوک مین اور براہمی برہم لوک مین رہتین ہو جانداروں کے اوپر رحم کرنے والی ہین سب رکھیو کی

پربیت پیدا کرنے والی مایا بہت بر دینے والی شیو اور شکتی کے ہاتھ اور آنکھون سے پیدا اور انھین کے آنسو اور پسینے سے پیدا ہوئی تھین ہو جو کہ آنند کی پیدا کرنے والی دس طرح کی درگا پڑھی جاتی ہو وہ یہ ہے - بربنیا - بردا - برشٹا - ہربرنی - گرشٹا سبرابا - براروہا - نیل گنگا - سندھیا - موچھیا بھوگ دا - مرت لوک مین بھاگرتی - پاتال مین بھوگ وتی - سرگ مین سیتا یہ تینون لوک مین رہنے والی دیبی تینون استھانون مین موجود ہین بھور لوک مین دھارن کرنے والی تھین ہو بھو لوک مین بایو شکت اور سرگ لوک مین تیج تھین ہو مہر لوک مین مہا سدھی جن لوک مین جنبی تپو لوک تپسونی ست لوک مین سچ بولنے والی بشن لوک مین کلا - برہم لوک مین گایتری - رودر لوک مین گوری جو مہادیو جی کے آدھے انگ مین رہتی ہین اہم مہان پرکرت تھین ہو اور گائی جاتی ہو سامبا وستھا تمکا شول برہم روپی تھین ہو اسلیے پر پرابر اشکت تھین گائی جاتی ہو اور اچھا شکت کریا شکت گیان شکت تینون تھین ہو اور گنگا جمنا بپاسا سرستی سرجو دیکا سندھو نربدا ایراوتی گوداوری شتدرو کانیری کوشکی چندربھاگا تبستاہ سرستی گنڈکی تپتی کرتو یا بیتروتی یہ سب تھین ہو اڑا پنگلا سکھمنا - گاندھاری جھوا - پوکھا یوکھا المبکھا کھو سنکھنی پران اہنی پہ شہر مین رہنے والی ناڑیان تھین ہو بردے کمل مین رہنے والی پران شکت گلے مین سپن شکت تالو مین سدا دھارا ابرون کے بیچ مین بندو مالنی مولا دھار مین کنڈلی شکت کیش مول مین بیاپنی گیان کلا مین اتن کہنے والی پرما تما روپی تھین ہو برہم رندھر مین منو میئی اور ادہیت کہنے سے کیا ہے جگتی تر سے مین جو کچھ ہو وہ سب تھین ہو اسے لچھمی جی اور سندھیا جی تمکو نمشکار ہے -

چوپائی

یہ سبتو ترکھا منی تو ہی	سندھیا سمے پٹن بھو وہی
مہا پاپ شمن سدھ دایک	سندھیا پڑھے جو یہی منی نایک
لہے اتر پتر دھن ہینا	دھن پاوے سب بھانت پرینا
سرب تیرتھ تپ دان جگیہ کر	سکل جوگ پھل لہے پربت نر
یہان بھوگ بھوگے چرکالا	انت موچھ پاوے پچھوالا
اسنان کال تپسون کرت یاہی	جہان کہون پڑھی ہین سب تاہی
سندھیا تمن کیر پھل ہوئی	ست بچن رکھ کہت نہ کوئی
جو تہی بھگت سہت سنے پرانی	پاپ مکت ہوے سب سکھ کھانی

ادھیائے چھٹا

دوہا

کہب شٹھ ادھیائے مین گایتری کرنیک | سہسر نام استو تر تاہ سنو ہوے ٹھیک

نارد جی بولے اے نارائن جی سب دھرمون کے جاننے والے شرتی سمرتی اور پورانون کا رہسیہ آپ کے مکھ سے سنا جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے اسی سے سب بدیا ہوتی ہین اب یہ کہیے کہ برہم گیان موچھ کے سادھن کرنے والی کون چیز ہے برہمنون کی گت کس سے ہوتی اور کس سے موت کا ناس ہونا اور یہان وہان کے سب پھل کس سے ہوتے آپ مہربانی کرکے کہیے یہ سن نارائن بولے اے نارد جی

بہت اچھا بہت اچھا تمنے اچھا پوچھا سنو ہم گیارہ سو آٹھ گایتری کے نام کہتے ہین جو سب پاپون کے ناس کرنے والے ہین ہم رسٹ کے شروع
مین جو برہما جی نے کہے ہین وہی کہتے ہین اس گیارہ سو آٹھ نام کے برہما رکھ ہین انوشٹپ چھند دیبی گایتری دیوتا ہل اچھر بیج اور سُر شکتی
ماترکا اچھرون سے انگ نیاس کرنیاس ہے سادھکون کے لیے دھیان کہتے ہین -

مول

रक्तश्वेतहिरण्यनीलधवलैर्युक्तां त्रिनेत्रोज्ज्वलां रक्तां रक्तनवस्रजं मणिगणैर्युक्तां कुमारीमिमाम्॥ गायत्रीं कमलासनां करतलव्यानद्धकुण्डाम्बुजां पद्माक्षीं च वरस्रजं च दधतीं हंसाधिरूढां भजे ॥१॥

ٹیکا

سُرخ سفید ہرے نیلے دھول رنگ کے جواہرات سے آراستہ تین نیترون سے اوجول سرخ رنگ سرخ پھولون کی نئی مالا پہنے کماری کملاسن پر
بیٹھی ہاتھ مین کُنڈ کا اور کمل دھارن کیے ہوئے کمل کے برابر آنکھین اور اچھ مالا دھارن کیے اور ہنس پر سوار گایتری کو بھجتا ہون -
اب اکار آدی تینتیس[۳۳] نام کہتے ہین اچنت لچھنا - ابکیتا - ارتھ ماتر ماہیشری - امرتا رنو دیستھا اجتا اپراجتا ان مادگنا دھارا ارک منڈل سنستھا -
اچرا اجا اپرا دھرما اچھ سوتر دھرا دھرا اکارا دچھ کارانتا اکھٹ برگ بھیدنی انجنا دیرتی کا شا انجنا دلو اسنی ادتی اجپا اُبدیا اربندن بھچھنا انتربیتھا ادیا
دھونشی انتر آنکا اجا اج تکھا اوانسا اربندن بہانتا - اردہ ماترا ارتھ دانگیا ارینڈل مردنی اُسر گری اماواسیا اُکچھمی نتیہ جار جتا اکار ادبانییس[۲۲] نام آدچھمی آدشکتی آکرتی
آتیانتا آدتیہ پدوی چار آدتیہ پرسیوتا آچار جا آودنتا آچار آدمورت نواسنی آگنیئی آمری آدیا آرادھیا آسنستھا آدھار نلیا آدھار آگا شنا تر نواسنی
آدیا چھرساجکتا انتر اکاش روپنی آدتیہ منڈل گتا آنتر ادھوانت ناشنی - اکاراد نام تیرہ[۱۳] نام اندرا اشندرا اشٹا اندپورن بھچپنا اراوتی اندر پدا اندرانی
اندر روپنی اچھوکو دنڈ سنکتا اکھو سندھان کارنی اندر نیل سماکارا اُرانیگل ردینی اندراچھی - ایکار کے دو نام - ایشری دیبی ایہاتریہ بیرجتا - اُکار کے
آٹھ نام اُما اُکھا اُرُ نہا اُردارک پھلد نتا اُرپہا اُرمتی اُرپا اُردھیہ گا - اُوکار کے پانچ نام - اوردہ اوردہ کیشی ادھا دھوگت بھیدنی - اوردہ
باہو پریا - اورم ملا مالا - واگرنتھ دانبی - رکار کے تیرہ نام - رت رکھ رتُ متی رکھ دیو نسکرتا رگبید ا - رن ہرتری - رکھ منڈل
چارنی - ردھ دا - رت مارگا ستھا - رت دھرا - رت پردا - رگبید نلیا رجوی - رکا ادرلُکا وغیرہ چھپے ہوئے ہونیکے سبب نہین کہے اگرچہ
آگے بیان کرینگے لُپت دھرم پرورتنی - لونار بُر سمبھوتا - لوناد برسمبھوتا لوتا دکچھ ہارنی - ایکار کے چار نام - ایکا چھر - ایک ماترا - ایکا ایکیے کنٹ ٹنا
ایکار کے تین نام سائندری - ایراوتا روڑھا سایدہ کامشکث پردا - اوکار کے چار نام - اونکارا - اوکھدی اوتا - اوت پروت نواسنی
اوکار کے تین نام - اوربا - اوکھد سمپتا - او پاسن پھل پردا - انکار اداک اندسند لستھا دبی - آہکار منوروپنی - ککار کے اونہتر نام
کاتیاینی - کال راتری - کاماچھی - کام سُندری - کملا - کامنی - کانتا - کامدا - کل کنٹھنی - کرکمبھ استن بھرا - کرپرسُبھاسنی
کلیانی - کنڈل وتی - کرچھتر نواسنی - کربند ولا کارا - کنڈلی - کمُد الیا - کال جوا - کرالاسیا - کالکا - کال روپنی - کمنیا
گُن کانتی - کلا دھارا - کمُد وتی - کوشلی کملا کارا - کام چار پربھنجنی - کوماری - کرُنا پانگی - ککُونتا - کرپریا - کیسری - کیشو نتا -
کدمب کُسم پریا - کالندی - کالکا - کانچی - کلشو دبھو - سنستنا - کام ماتا - کرت منی - کام رد پا - کرپاوتی - کماری - کنڈ ملینا
کرانی - کیر باہنا کیکیئی - کوکلالاپا - کینکی - کُسم پریا - کمنڈل دھرا - کالی - کرم نرمول کارنی - کل ہنس گتی - کچھپا - کرت کوتک
منگلا - کستودی ملکا - گدھرا - کرنید رگنا - کھو - کرپور بینپا - کرشنا - کیلا - کھڑا شرپا - کوستھا - کدھرا کبرپاوا - گگعتما

کھکار کے گیارہ نام۔ کھڑگ۔ کھیٹ کرا۔ کھربا۔ کھیچری۔ کھگ باہنا۔ کھٹوانگ دھارنی۔ کھیاتا۔ کھگ راجو پرستھا۔
کھلکھنی۔ کھنڈت جرا۔ کڑاکھیان پرداینی۔ کھڑ یندو تلکا۔ گکار کے چھتیس نام۔ گنگا۔ گنیش۔ گرو پوجتا۔ گایتری۔ گومتی۔
گیتا۔ گاندھاری۔ گان لولپا۔ گوتمی۔ گامنی۔ گاندھا۔ گندھر ہا پربیتوتا۔ گوبند چرنا کرانتا۔ گن تریہ بھاوتی۔ گاہری۔ گھوری
گوترا۔ گرشیا۔ گھنا۔ گمی۔ گھاداسا۔ گنوتی۔ گرپاپ پرناشنی۔ گروا۔ گنوتی۔ گھیا۔ گوتپویا۔ گن داینی۔ گرجا گھوہ ٹانگی۔ گرڑ
دھوج ولبھا۔ گربو بھارنی۔ گود۔ گوگلستھا۔ گدادھرا۔ گوکرن تلیا سکتا۔ گھیہ منڈل ورتنی۔ گھکار کے چودہ نام۔ گھرما۔ گھندا
گھنٹا۔ گھور دانو۔ مرونی۔ گھرن نترمتی۔ گھوکھا۔ گھن سمپا وداینی۔ گھنٹا روپریا۔ گھرانا۔ گھرن سنتشٹ کارنی۔ گھنار منڈلا۔
گھورنا۔ گھرتاچی۔ گھن۔ بیگنی۔ گیکار کا ایک نام۔ گیان دھاتومئی۔ چکار کے اونچاس نام۔ چرچار چرچتا۔ چارُ ہاسنی۔ چپلا۔
چنڈکا۔ چترا۔ چترالیہ بھوکھتا۔ چتر بھوجا۔ چارُونتا۔ چاترّی۔ چرت پروا۔ چولکا۔ چترلبستر انتا۔ چندربہ۔ کرن کنڈلا۔ چندرہاسا۔
چارُدانری۔ چکوری۔ چندر ہاسنی چندرکا چندر دھاتری۔ چوری۔ چورا۔ چنڈکا۔ چنچد باگیانی۔ چندر چوڑا۔ چوڑ نہاسنی۔
چارُ چندن۔ چارُ چندن لپتانگی۔ چنچام بنجنا۔ چارُ مدھیا۔ چارگتی۔ چنڈلا۔ چندر روپنی۔ چارُ ہوم پریا۔ چاربا۔ چرتا۔ چکر باہکا
چندر منڈل مدھیتا۔ چندر منڈل درپنا۔ چکر باکستنی۔ چیشٹا۔ چترا۔ چارُ بلاسنی۔ چت سروپا۔ چندر روتی۔ چندرما۔ چندن پریا
چودیتری۔ چرپرگیا۔ چانکا۔ چارہتکی۔ چھکار کے چودہ نام۔ چھترپاتا۔ چھتردھرا۔ چھایا۔ چھندہ۔ پرچھدا۔ چھایا دیبی۔ چھدنکھا
چھیندری۔ لبسوتی۔ چھندوانوشٹپ پرتی دھوانتا۔ چھدرو پدر و بھیدنی چھیدا۔ چھیتر لیشری۔ چھننا۔ چھرکا۔ چھیدن پٹا
جکار کے چوالیس نام۔ جننی جنم رہتا۔ جات بھیدا۔ جگت متی۔ جانہوی۔ جبلا۔ جیتری۔ جرامرن برجتا۔ جمبو دیپ وتی۔
جوالا جیتینی۔ جل سالتی۔ جیتیندریا۔ جبت کرودھا۔ جتامترا۔ جگت پریا۔ جات روپ متی۔ جیوا۔ جانکی جگتی۔ جرا جنتری
جنھوتنیا۔ جگت ترے ہتیشنی۔ جوالا مکھی۔ جیوتی۔ جورگھنی۔ جبت لشپا۔ جتا گرانت مئی جوالا۔ جاگرتی۔ جوردیوتا جلوتی
جلدا۔ جیشٹا۔ جیا گھوشا سپھوٹ دنکمکھی۔ جمنہنی جرمتہنا جرمبھا۔ جولن مانکیہ کنڈلا۔ جھکار کے چار نام۔ جھنجھکا جھن گوشک
جھنجیا مارت بیگنی۔ جھلکی بادیہ کشلا۔ نیکار کے دو نام۔ نیکار و پا۔ بینھجار۔ ٹکار کے چھ نام۔ ٹنک بان سماجکتا۔ ٹنکنی۔
ٹنک بھیدنی۔ ٹنکی کن کرتا گھوشا۔ ٹنکنیہ مہورسا۔ ٹنکار کارنی دیبی۔ ٹھکار کا ایک نام۔ ٹھ ٹھ شبدن نادنی۔ ڈکار کے
آٹھ نام۔ ڈامری۔ ڈاکنی۔ ڈمبھا۔ ڈنڈ ماریک نرجتا۔ ڈامری تنتر مارگستھا۔ ڈمرو مرناوتی۔ ڈنڈیر لبہادِ مبہہ کست کرپرا
لی پراین۔ ڈھکار کے تین نام۔ ڈھونڈ مگنیش جننی۔ ڈھکا ہتا۔ ڈھل برجا۔ نکار کے پانچ نام نیتہ گیانا۔ نرویما۔ نرگنا۔
نربدانندی۔ تکار کے باسٹھ نام۔ ترگن تریدا۔ تنتری۔ تلسی۔ ترن ترکبرم پد کرانتا۔ تربیہ پدگامنی۔ ترناد تیہ سنکاسا۔ تامسی۔
تھنا۔ ترا۔ ترکال گیان۔ تمیتا۔ تربلی۔ ترلوچنا۔ ترشکتی ترپرا۔ تنگا۔ ترنگ بدنا۔ تمنگل گلا۔ تیرا۔ تریسروتا
تاسروتا۔ تامسادنی۔ تنتر منتر لشیش اگیا۔ تنودھیا۔ ترشپا۔ ترسندھیا ترستنی۔ توکھاسنستھا۔ تال پرناہنی۔ تاٹنکنی
توکھارابھا۔ تھناچل باسنی۔ تنتو جال سماجکتا۔ تارا ہار اولی پربا۔ تل ہوم پریا تیرتھا۔ تمال کسمار کرتی۔ تارکا۔ ترجتا۔
تنوی۔ ترشکو نربارنا۔ تلودری۔ ترو بھاشا۔ تانک پریہ بادنی۔ ترجتا تتری۔ ترشنا۔ تربدہا۔ تناکرنی۔ تپت کانچن
سنکاشا۔ تپت کانچن بھوشنا۔ ترے بمبکا۔ ترورگا۔ ترکال گیان داینی۔ ترتپا۔ ترپندا۔ ترتپا۔ تامسی۔ تمبرستھتا۔ تار کھیمکیا

ترگنا کارا – ترنبھنگی – تنو بلر – تھکار کے تین نام – تھانکاری – تھاروا تھانتا – دکار کے ستائیس نام – دوہتی دین تبلا – دانوانت کاری
دُرگا – دُرگا تُرن نبرہنی – دیوریت – دوارا تری – درویدی – دُند بھنا – دیو یانی – دُرا وا سا – داردریا
بھیدنی – دوا – داسودری – دوادپتیا – دگیاسا – دگو موہنی – دُند کارنیہ تلیا – دنڈنی – دیو پوجتا – دیو بندیا – دوکھند دا نشینی
دانوا کرتی – دینا ناتھ استھنا دیکھا – دیوتا دسرونپ – دھکار کے بیس نام – دھاتری – دھنز دھرا – دھنو – دھارنی – دھرم چارنی دھا
دھرادھرا دھار – دھندا – دھان دوہنی – دھرم شیلا – دھنا دم بکھیا – دھنوربید بشاردا – دھرتی – دھنیا – دھرت بدا
دھرم راج پرباد ہروا – دھوماوتی – دھوم کیسی – دھرم شاستر پرکاشنی – نکار کے بچپن نام – نندا – نند پریا – ندرا – نرتتا –
نند نا تمکا – نرہبا نلنی – نیلا – نبکنیٹھ – سماشریا – نارائن پرپانتیا – نرملا – نرگنا – ندھی – نرادھارا – نرو بیا – نتیہ شدھا
نرنجنا – نادبندو کلا تیتا – نادبندو کلا تمکا – نرنگھنی – نگ دھرا – نرپ ناگ بھوشتا – نرک کلیش شمنی – نارائن بدوبھوا –
نرودیا – نراکارا – نارد پریہ کارنی – ناناجیو نسما الکھیانا – ندھوا – نرملاتمکا – نوسوتر دھرانیتی – نرودرو کاسنی – نندجا تو تنا –
دھیا – نیمکھارن باسنی – نونیت پریا ناری – نل جیموت نستوتا – نمکھی ندی روپا – نیل گریوا شیری – نامادلی – نستمیگنی – ناگ
لوک نواسنی – نو جمبھو – ندپرکھیا – ناگ لوکا دہ دیوتا – نوپوراکانت چرنا – نرجیت پرمودنی – نمگنا – نرکت نبیا – نرگھات
سم نسونا – نندنو دیان سنلیا – نرہبو ہو پرچارنی – پکار کے ایک سو چھبیس نام – پاربتی – پرموداردا – پر برہماتمکا پرا – پنچ کوش نرمکیا
پنچ پاپک ناسنی – پرجت بدھا نگیا – پنچکا – پنچ روپنی – پورنما – پرا – پرپتی – پرتیجہ – پرکاسنی – پورانی – پورکھی –
پنیا – پنڈریک پیچھنا – پاتال تل ترگنا – پرپتا – پربت – پوردہنی – پادنی – پادسہنا – پیشلی – پوناشنی – پرجاپت پرپا
پرتیسبتن مندلا – پدم پریا – پدم سنستھا – پدماچھی – پدم سمبھوا – پدم ترر – پدم ہرا – پدمنی – پربیہ بھاکنی – پالش – پاپش نیر نگتا –
پرمدہری – پور باسنی – پشکلا – پورکھا پربا – پارجات سم پریا – پت برتا – پوترانگی – پشپ ہاس پرانیا – پرگیا وتی شنا –
پوتری – پتر لوجیا – پیسنی – پدد پاپش دھرا – پکتی – پرلوک – پرداہنی – پرانی پنیہ شیلا – پرن تارت بناسنی – پردیومن جننی
پشتا – پتامہ – پرگرہا – پنڈریک پرادرسا – پنڈریک سماتنا – پرتھو جنگھا – پرتھو بھوجا – پرتھو پادا – پرتھو دری – پروال –
سوبھا – پنگاچھی – پیت واسہ – پرجابلا – پرواسا – پشٹی دا – پنیا – پرتشٹھا – پرنواگتی – پرکاشٹا – پریشانی – پادک دیونی
پن بھید رالشپ ہاسا – پرچھیدا – پرتھوودری پیت انگا – پیت لبسا – پیت سیجا – پشاچنی – پیت کریا – پشا چکھنی – پاٹ لاچھی
پٹ کریا – پشا چکھنی – پاٹ لاچھی پٹ کریا – پنچ بھیدپریا چارا – پوتنا – پرن گیاتنی – پتیا گون ندہستھا پن تیرتھ نکھیونا – پنجا نگی –
پرشانتی – پرم اہلدکارنی – پشپ کاند سھتا پوکھا – پوکھا کھل شتھا – پران پریا – پنچ شکھا – پنگو پرشاپنی – پنچ ماترا تمکا –
پرتھوی تیتھکا – پرتھودہنی – پوران نیائے میمانسا – پاٹلی – پشپ گندہنی – پن پرا – پارداتری – پرمار گیگ گوچرا – پروال شوبھا
پور ناشا – پرنوا پلو ودسی – پھکار کے سات نام – پھلنی – پھلدا – پھلگو – پھونکاری پھل کاکرتی – پھنیندر بھوگ شینا –
پھن منڈل منڈتا – بکار کے ترپن نام – بال بالا بھومتا – بالاتپ نبھا نشکار – بل بھدر پریا – بندھا – بڑدابدہ –
سنستا – بندی دیبی – بلوتی – بڑ شنگھنی – بل پریا – باندہوی – بودھتا – بدھی – بندھوک کسم پریا بال بھانو پربھاکار
براہمی – برہمن دیوتا – برہسپت استا – برندا – برنداین بھارنی – بالاکنی – بلا ہارا – بل باسا بھودکا – بھونیترا – بھوپدا

بھوگرنا۔ نانسکا۔ بھو باہوجبا۔ پنچ ردینی۔ بہوروپنی۔ بندنادکلالاتیا۔ بندناوسروپنی۔ بدھ گو دھاگنی ترانا۔ بدریا شرم باہنی۔ برنداکا
برہیت اسکندھ۔ برہتی بان پاتنی۔ برنداوچھیا بھتا بنتا بھوبکربا۔ بدھ باسناسنیا۔ تلو ترتلسہتا۔ بودھ وردمن جاواسا۔ برستھا
بندوورپنا۔ بالا۔ باناسن وتی۔ ٹروانل ہلگنی برہمانڈ بھرستھا۔ برہم کنکن سونرتی۔ بھ کار کے اونتالیس نام۔ بھوانی بھیشین وتی۔ بھاونی
بھو ہارنی۔ بھدرکالی۔ بھجنگاچھی۔ بھارنی۔ بھارتاشیا۔ بھیروی بھیشنا کارا۔ بھوتدا۔ بھوت مالنی۔ بھامنی۔ بھوگ نرتا۔
بھدردا۔ بھوربکربا۔ بھوت ورسا بھرگلتا۔ بھارگوی۔ بھوسراجتا۔ بھاگی رتھی۔ بھوگ وتی۔ بھونستھا بھی گھگورا۔ بھامنی۔
بھاکا۔ بھاونی۔ بھوردچھنا۔ بھرگاتمکا۔ بھیم وتی۔ بھو بندموچنی بھجنیا۔ بھیم دھاتری۔ بھجنا بھو نتیری۔ بھجنگ۔ بلیا۔ بھیا۔
بھو رندا۔ بھاگ دہنیی۔ مکار کے چون نام۔ ماتا بابا۔ مدھومتی۔ مدھوجھوا۔ مدھو پریا مہایہی۔ مہابھاگا مالنی۔ مین لوچنا۔ مایاتیتا
مدھومنی۔ مدھو مانسا۔ مدھودھروا۔ مانوی۔ مدھو سمبھوتا۔ متھلا پورواسنی۔ مدھوکیٹبھ سنگھرتی۔ میدنی۔ میگھ مالنی۔ مندودری
مہامایا۔ متھلی میشرن پریا۔ مہالچھمی۔ مہاکالی۔ مہاکینا۔ مہیشری۔ ماہیندری۔ میروتنیا۔ مندار۔ کسمار چنا۔
منجو۔ منیجر۔ چرنا۔ موجھدا۔ منجو بھاکھنی۔ مدھوردراوتی۔ مدھلیلیا۔ ملیانوتا۔ میدھا۔ مرکت شیاما۔ ماگدھی۔ مین کاتمجا۔
مہاماری۔ مہابیرا۔ مہاشیاما۔ منوستتا۔ ماترکا۔ مہر ابھاسا۔ مکند پدبکربا۔ مولادھار سہتا۔ مگدھا۔ من پورک باسنی۔ مرگاچھی مہکھارو۔
مہکھاسرمردنی۔ یکار کے بیس نام۔ یوگاسنا۔ یوگ گمیا۔ یوگا۔ یوبن گاشریا۔ یونی۔ یدھ مدستھا۔ یمتاریگ
دھارنی۔ یچھنی۔ یوگ مکتا بچھراج۔ پرسوتنی۔ یاترا۔ یان بدھاگتا۔ یدوہنس سمدبھوا۔ یکارادھکار انتا۔ بچھی۔ یگیہ روپنی۔ یامنی
یوگ نرتا۔ یاتو دھان بھنکری۔ رکار کے ستائیس نام۔ رکمنی۔ رمنی راما۔ ریوتی۔ رینکا۔ رت۔ رودری۔ رودرپیاکا
رام ماتا۔ رت پریا۔ روہنی۔ راج دواری وا۔ راراجیو۔ لوچنا۔ راکیشی۔ روپ سمپنا۔ رکت سنگھاسنسہتا۔ رکت مالنیا
مبردھرا۔ رکت گندھا تولپنا۔ راج ہنس۔ سمار دڑھا۔ رتا۔ رکت مل پریا۔ رمنیہ۔ یگا دھارا۔ راجتا کھل بھوتنا۔ رزحرم پریا۔
سدتھنی۔ رکت مالکا۔ راگیشی۔ روگ شمنی۔ راولی۔ روم برکھنی۔ رام چندر پداکرانتا۔ راون چھید کارنی۔ اکت پستر پرچھنا۔
رتھنا۔ رکم بھوسنا۔ لکار کے تیرہ نام۔ لجیا دھ دیوتا۔ لولا۔ للتا۔ لنگ دھارنی لچھمی۔ لولا۔ لپت بکھا۔ لولنی لوک لیشرتا۔
لمبودری دیبی للتالوگ دھارنی۔ وکار کے ستائیس نام۔ بردا۔ بندتا۔ بدیا بشنوی۔ بملاکرتی۔ باراہی۔ برجا۔ برکھا۔ برلچھمی
بلاسنی۔ بنتا۔ بیوم مدہستھیا۔ بارجاسن سنستھا۔ بارنی۔ بینو سمبھوتا۔ بیت ہوترا۔ برینی۔ بایو منڈل مدہستھا۔
بشن روپا۔ بدھ کریا۔ بشن پتنی۔ بشن متی۔ بشالاچھمی۔ لبندھرا۔ بام دیو پریا۔ بیلا۔ بجرنی۔ بس دوہنی۔ بیداچھربری
راگنی۔ باچیہ۔ بھل بردا۔ باسوی۔ بام جنی۔ بکنٹھ نلیا۔ برا۔ بیاس پریا۔ برم دھرا۔ بالمیک پرسیوتا۔
شکار کے بتیس نام۔ شاکمبھری شوا۔ شانتا۔ شاردا۔ شرناگتی۔ شانتودری۔ شبھاچارا۔ شمبھاسر مردنی۔ شو بھاوتی
شواکارا۔ شنکرادھ شریرنی۔ شوتا سبھا شیاشہرا یرسندھان کاسنی۔ شراوتی۔ شراندا۔ شرچیو تسنا۔ شبھانتا۔ شربھا۔
شولنی۔ شدھا۔ شودری۔ شنک ماہنا۔ شری متی۔ شری دھراندا۔ شرونا نندوانبی۔ شربانی۔ شروری مندپا۔
کھکار کے پانچ نام کھر بھاکھا۔ کھورث بربا۔ کھر دھار استھتا۔ دیبی۔ کھنکہ پریہ کارنی۔ کھرنگ روپ سمتی۔ سرباشر
نسکرتا۔ سکار کے ستائیس نام۔ سرستی۔ سداودھارا۔ سرب منگل کارنی۔ سام گان پریا۔ سوجھیا۔ ساگری

سام سمبھوا۔ سرب باسا۔ سدا نندا۔ شکتی۔ ساگرامبرا۔ سرشٹ برج ہریا۔ سدھی۔ سادھو منده پھرکنا۔ سپترگرمنڈل گتا۔ سوم منڈل باسنی۔ سرنگیا۔ ساندر کرنا۔ سماو نادھک برجتا۔ سربونگار بنگ بھیتا۔ ست گُنا۔ سکل اشٹ دا۔ سرسوا۔ سورج تنیا۔ سنکیشی۔ سومد۔ سنگستی۔ ہرکار کے چار نام۔ ہرنیہ۔ ہرنا۔ ہرنی۔ ہرنکاری۔ ہنس باہنی۔ کشتا کے تین نام کشوم بستر پدی ناگی۔ کشیرا دیبی تنیا کشما۔ یہان تک ہزار نام ہوگئے۔ اب آگہنے ترتیب وار کہتے ہین۔ گاتیری۔ ساوتری۔ پاربتی۔ سرستی بید گربھا۔ براروہا۔ سری گاتیری۔ پرامبکا۔ اتنا کہ نارائن جی بولے کہ اے نارد جی یہ گاتیری کے سہسر نام تجھے بڑے پاپون کے ناس کرنے والے اور جپن دینے والے کہے اس طرح یہ نام گاتیری خوش کرنے کے لیے ہین برہمنون کو چاہیے کہ اشٹمی کے دن اسکو پڑھین پہلے جپ پوجا ہوم دھیان وغیرہ کرکے پڑھنا چاہیے یہ سہسر نام ہر ایک کو نہ دینا چاہیے بلکہ اچھے بھگت شاگرد اور برہمن ہی سے کہنا چاہیے جسکے گھر مین یہ لکھا رہیگا اُسکے گھر مین کسی بات کا خوف نہوگا اور چنچل لچھمی جی ہین مگر اُسکے گھر مین ہمیشہ رہینگی۔

چوپائی

یہ رہسیہ گیہہ سون گیتایک ۔ مہاپوترپن پرسشد ہیایک
ندم پردہیر دلدر ناکا ہین ۔ سوچم پرد چہ من ماہین
سکل کام کامن کو دیئی ۔ روگی روگ نگت کر لیئی
بندھن رہت بدھ پن ہوئی ۔ سرایان کے رت اکہ کھوئی
شوَرن چور دوج ہتیا کاری ۔ گرولنگ کنہہ ہر اکھ ہاری
است پرتگرہ کارک جوئی ۔ بھچھیا بھچھ کھات جو ہوئی
اروپا کھنڈ بکھم جو پایا ۔ تنسے چھوٹت نرنج دایا
نارد یہ رہسیہ ہین گاوا ۔ برہم سپت سنت نرپادا

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سبنا دھیاے ہین دیچھیا کر بھان ۔ سکل بھانت جیت لاکے سنیو لوک سجان

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری گاتیری کا سہسر نام سب پھل کا دینے والا ہمنے سنا اور ترقی کرنے والا استوتر بھی سنا جو بڑا اچھا پاک کرنے والا اور سریشٹھ ہے اب ہمکو دیچھیا کال سُننے کی خواہش ہے جسکے گرہن کیے بنا کوئی نر سدھ نہین ہوتا چاہیے برہمن چھتری بیس استری جو ہو مگر بنیر لیے کبھی نرہے اسکا بیان مفصل کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے سُنو اچھے سیکھون کے لیے دیچھیا کہتے ہین جسکے بغیر آدمی دیوتا اگنی گرو وغیرہ کی پوجا کا ادھکاری نہین ہوسکتا بید اور تنتر کے جاننے والے لوگون نے اسکا نام دیچھیا کہا ہے جو اچھا گیان دیتی اور پاپون کا ناس کرتی ہے کیونکہ دیچھیا کے لینے مین بڑا پھل ہوتا ہے اسلیے اسکا ضرور گرہن کرنا چاہیے گرو اور سکھیہ دونون ماتا پتا اور اپنے اچارسے بست سُدھ چاہئین جس دن دیچھیا دینی ہو گرو صبح کو اُٹھ سب حاجت رفع کرکے نہا دہو اور موافق طریقے کے سہیل

سنکھ مول منتر کو سمرن کرتے ہوئے آدھار مین استھاپن کرے پھر اسورج منڈلاے دوادش کلاتمنے درگا دیرتھ پاترلیے نمہ یہ پڑھے
پھر شن سنکھاے نمہ یہ منتر کہ سنکھ پر پانی چھڑک اُسپر سورج کی بارہ کلاتپنی وغیرہ ترتیب سے پوجے اُلٹی ماتر کا اور مول منتر پڑھ کے پانی
سنکھ مین بھر دے اُسپر چندرمان کی سولہ کلا رکھے اُسکا منتر یہ ہی اونگ سوم منڈلاے کھوڑش کلاتمنے درگا دیبر بھار گھیا مرتاے ہرداے نمہ
اس منتر سے گش مدراسے پانی کی پوجا کرے اُسمین تیرتھ کا آواہن کرا ٹھ مرتبہ دے اور منتر جپ کر پانی مین کھڑنگ بناس کرے اور ادنر
پھر دواس منتر سے پانی کی پوجا کرے پھر آٹھ مرتبہ مول منتر جپ کر متسیہ مدراسے ڈھک دے اُسکے دہنے طرف سنکھ کی روکھنی دھر دے پھر سنکھ سے
کچھ پانی لیکر پوجا کی سامگری اور اپنے اوپر چھڑکے اُسکے پیچھے اپنے آگے بیدی مین سرتو بھدر چکر لکھکر جرھن کے چاول سے اُسکی کرنکا بھر دے
اُسپر کشا دھر کر ستائیس کشا کا کوچا بنا کر رکھے اور آدھار شکت سے منتر کے اخیر تک پیٹھ کی پوجا کرے پھر سوراخ بغیر کلش استھاپن کرے
پھٹ منتر پڑھ پانی سے پونچھے پھر تین سرخ تاگے کے ڈورے سے اوسے لپیٹے اور نورتن کوچی اور گندہ وغیرہ اُسمین ڈالے ڈالنے کے وقت
مار منتر اونکار پڑھے اور کشکار سے اکار تک اُلٹے حرف پڑھ کے کلش کے پیٹھ دھر تیرتھ کے پانی سے بھرے اور مول منتر جپ کر
دیوتا مین دل لگا کر پیپل کٹھل اور آنپ کے نازک پتون سے اسے بھرے پھر دوکپڑون سے بند کرے پھر اسمین پران پرتشٹھا کی
ریت سے آواہن وغیرہ کرے اور مدرا دکھا کر دیوتا کی پوجا کرے پھر جیسا کلپ مین کہا ہے اُس بدھان سے بھگوتی کا دھیان کرے
جب بھگوتی کو وہان آئی سمجھے تو جیسا چاہے کشل پرشن یعنے خیر و عافیت پوچھے پھر ترتیب سے پادیہ ارگھیہ مدھوپرک اشنان سرخ کپڑا
اور ریشمی دیدے اور رتناابرنون سے سمپٹ منتر سے بخوبی تمام پوجا کرے اور گوگل گندھ کافور سمیت کشمیر کا چندن اور کستوری وغیرہ ملے اور
گندھ وغیرہ پھول سب دیبی کو ارپن کرے اور اگر کافور۔ اور شیر۔ چندن۔ شکر۔ اسکی دھوپ دے اور شہد بھی ڈالدے یہ دھوپ دیبی کو
بہت پیاری ہے اور کئی مرتبہ دیپک پھر نبید دکھا دے جو جو چیز نبید لگا دے ہر ایک کے پیچھے دھونے کے برابر ہی پانی چھوڑے اُسکے
کلپ کا کہا ہوا انگ اور آورن پوجا کرے ساتگ دیبی کی پوجا کرے پھر بشن پو کرے اُسکی ترکیب یہ ہے دہنی طرف چوترا بنا کر اُسپر اک لکھے
اُسمین بیٹھی ہوئی دیوتا کا آواہن کر پوجا کرے پھر اونکار سمیت بیاہرتیون سے مول منتر پڑھکے آہت دیوے پچیس لکڑے سے ہنے پھر اور سا کلیہ
دینے ہون کے لیے چیزون سے پھر گندھ وغیرہ سے دیبی کی پوجا کر پیٹھ پر بٹھادے اگن کا بسرجن کر چارون طرف سے لکڑی وغیرہ کی بل دے
پھر دیوتا کے پارکھدون کی بیچ ادبچار سے پوجا کرے پھر دیبی کے آگے ہزار مرتبہ سنانے والا منتر جپے جب ارپن کر ایشان کون مین کرکری
پھر اُسپر درگا کی پوجا اواہن وغیرہ سے کرے پھر رچھ کیے پھٹ منتر پڑھ کے سب مین پر پانی چھڑکے پھر گرو سکھ کے ساتھ بھوجن کرے
اُسی رات کو اُسی بیدی پر گرو سو دے اب کنڈ اور چوترے کے سنسکار بتاتے ہین مول منتر پڑھ کے کنڈ دیکھے پھٹ منتر سے پانی
چھڑکے اور اُسی منتر سے بیٹ پاٹ دے تین تین مرتبہ پانی چھڑکے اونکار سے دیبی کے پیٹھ کی پوجا کرے آدھار شکتے نمہ اُنگ دیبی کے
پیٹھاے نمہ یہ پڑھ پیٹھ کے کنڈ مین پوجا کرے اُس پیٹھ پر شیو پاربتی کا آواہن کر گندھ وغیرہ سامگری سے پوجا کر اُسوقت رتوا سنان کیے
ہوئے مہادیو جی مین چت لگائے ہوئے کا ماتر ایسی دیبی کا کچھ دیر تک دھیان کرے پھر کسی برتن مین آگ لاکر اچھی طرح دیکھ بھال سنسکار
بیج کا اُسمین اونکار کنگر سات مرتبہ جنبین پوجیت کرے تب گرو۔ گاے کی مدرا دکھاوے پھٹ منتر سے رچھیا کرے ہنگ منتر سے اوکنٹھ
کرے اسطرح گندھ وغیرہ سے پوجا کر اگن کنڈ پر تین مرتبہ گھما اونکار جپتا ہوا گویا دیبی کی جون مین شیو کا بیج پڑتا ہے ایسا سمجھکر دیبی کی
جون مین اگن چھوڑے مہادیو پاربتی دونون کو آچمن کرا دے۔ ہن ہن دہ دہ پچ پچ سربکیا گیا ہیسوا ہا۔ اس

اگن کُنڈ مین چھوڑے جب آگ جلے تو یہ منتر پڑھے ۔

اشلوک

अग्निम्प्रज्वलितं वन्दे जातवेदं हुताशनम् ॥ सुवर्णं वर्णममलं समिद्धं विश्वतो मुखम् ॥ १ ॥

اس منتر سے نہایت عزت سے اگن کی استت کرے تب اگن منتر کا کھڑنگ نیاس کرے انگ یہ ہین یمسراح ۔ سوست پورن اور تشٹھ پور تھ ۔ دھوم بیاپی سے ۔ جچو ۔ دھنور دھر ۔ یہ کھڑ نگنگ نمہ سواہا دشٹ ۔ وغیرہ سمیت ہون پھر اگن کا سورن روپ مین نیتر پدیاسن دھیان دھرے سپت کند میکھلا کے اوپر سیچے پھر بغل مین کشا بچھاوے پھر تر کون کھٹ کون اشٹ پتر اسطرح کا اگن جنتر جانے اسکے بیچمین نیچے لکھے ہوے منتر سے اگن کی پوجا کرے ۔

منتر

वैश्वानरस्ततो जातो वेदः पश्चादिहावह । लोहिताक्ष पदम्प्रोक्तं सर्व्वे कर्म्माणि साधय ॥२॥

دوکونون کے بیچ ۔ ہرنیا ۔ گگنا ۔ رکتا ۔ کرشنا ۔ سپربھا ۔ بھور روپا ۔ اتِ رکتا ۔ یہ سات اگن کی جبھا ہین انکی پوجا بھی وہین چاہیے دلون مین ان مورتون کی بھی پوجا ہو ۔ جات بیدہ جھوہیہ ۔ باہن اشو و دسج سنگیہ بلشوا تر ۔ کونا رتیہ ۔ لشونکھ ۔ دیو مکھ ۔ انکے پوجن کا منتر ۔ اونگ اگینے جات بید سے نمہ اور بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے ہوے لوکپالون کی پوجا کرے بعد اسکے سروا اورگھی سنسکار کرہوم کرے جسمین سروی سے گھی لے ہتے ۔ گھی کے دہنے حصے سے اگن کے دہنی لوچن مین ہنے ۔ اونگ اگنے سواہا ۔ وغیرہ منتر سے اونگ سوملے سواہا اس سے کا حصہ گھی کے بیچ مین سے اگن گھوما بھیام سواہا اس سے بیچ کے نیتر مین ہنے پھر دہنے طرف سے گھی لے اگن کے مکھ مین اگینے سوشٹ کرنے سواہا پھر اونگ بھو سواہا اونگ بھوہ سواہا وغیرہ منتر سے آہت کرے پھر ن مرتبہ پہلے کیے ہوے اگن منتر سے اہت دے پھر آٹھ اونکار سے دے پھر کریا دھان وغیرہ سنسکار کرینگے لیے ہنے وہ سنسکار یہ ہین ۔ گربھا دھان ۔ پنس ون ۔ سیمنت ۔ آنین ۔ جات کرم نام کرم ۔ نشکاسن ۔ آن پراسن ۔ چوڑا کرم ۔ برت بندہ ۔ مہا نام برت اوبیکھد برت گودان داہ ۔ یہی بید کے کہے ہوے سنسکار ہین تب شیو پاربتی کی پوجا کر بسرجن کرے پھر پانچ سمد اگن کے لیے ہنے پھر ایک ایک آور نون کی آہت دے اگن کے منتر سے پھر دس مہاگنیش کے منترون سے اگن مین ہنے کی پوجا کر سنانے والے منتر کی دیوتا کا دھیان اگن مکھ مین کرے اور پچیس مول منتر سے ہنے اگن اور دیوتا کا ایک مکھ کرنے کے لیے اپنے ساتھ بھاونا کرے جب ایک ہی بھوت جانے تو کھڑ نگ دیوتاون کے نام سے ہنے آس ہون سے اگن اور ملاے ہوئے دیوتا واحد ہوجاتے ہین پھر ایک دیوتا کے اوس سے ایک اگن کے سے آہت دے پھر باقی بچی ہوئی سامگری یا تل سے دیوی کے ایک ہزار آٹھ نام سے ہون کرے اسطرح ہوم کر وہی آبرت دیوی اگن ان سبکو خوش سمجھے اسکے پیچھے اشنان اور سندھیا کیے ہوئے سونے کے زیور پہنے کمنڈل ہاتھ مین لیے شدھ چت ایسے سکھیہ کو گرو کنڈ کے پاس پراپت کرے تب سکھیہ گرو کل کے دیوتا سبھاسدون کو نمسکار کر آسن پر بیٹھے تب گرو اسکو مہربانی کی نظر سے دیکھے اور اسکو اپنی دیہہ مین چیتن سمجھے کہ گویا ہم اور سکھیہ ایک ہی ہین اسکے پیچھے سکھیہ کے ادہوا انگو نکا سودھن کرے جنکو آگے گنا وینگے ہوم کرکے انکی شدھی ہوتی ہے وہ کرے جس سے کہ سکھیہ سدھ ہو کر دیوتا کی مہربانی کے لائق ہو چھادہوا یہ ہین انکی جنتا سکھیہ کے شریر مین کرنی چاہیے جیسے پانو مین کلادہوا لنگ مین تتوادہوا ناف مین بھونادہوا چھاتی مین برنادہوا پیشانی مین پدادہوا سر مین منترادہوا شاگرد کو کچ

چھوکر منتر پڑھے اور بچارے کہ اسکے آدھوا بیدھ ہون اُسوقت پڑھنے کا یہ منتر ہی - اونگ اسیہ سکھیسہ کلا دھوانم سود ھیام سواہا اس منتر کو آٹھ مرتبہ پڑھے اسیطرح ہر ایک ادھوا کا نام لیکر کرے چھٹہ ادھوا برہم مین لین سمجھے پھر پورن آہت کرکے دیوتا کو کلشن مین لسرجن کرے پھر بیاہرتی ہوم اگن کے انگ ہوم کرے ایک ایک کو آہت دیکر گرو اپنے مین سبکو لسرجن کرے پھر سکھیہ کے آنکھون مین اپنے ہاتھ سے کپڑا باندھ دے باندھنے کے وقت دو دکھٹ اس منتر کو پڑھے پھر کنڈ کے نزدیک سے کلس کے پاس چیلے کو لیجاوے خاص وہی کے آگے سکھیہ سے پھولون کی انجلی دلوا دے پھر آنکھ کھول کر کُشا کے دستر پر بٹھادے سُکھ کی دنیہ مین بہوت سُدھ کرے جو منتر دیتا ہی اُسکا نیاس سکھیہ کی دنیہ مین کرے پھر اور منڈل پر سکھیہ کو بٹھاوے ماتر کا پڑھ پڑھ کے کلس کے پتے سکھیہ کے سر پر دھرے اور کلس کے پانی سے اشنان کراوے پھر بردھی پانی سے سینچے پھر سکھیہ اُٹھکر اور دو کپڑے پہنے اور دنیہ مین بھسم لگا کر گرو کے پاس جاوے تب گرو اپنے ہردے سے نکلی ہوئی دیبی کو سکھیہ کے ہردے مین پربیس کرتی ہوئی سمجھے اور گندہ وغیرہ سے دیوتا اور سکھیہ کو ایک ہونا جانکر پوجا کرے تب دہنا ہاتھ اپنا سکھیہ کے سر پر رکھ دہنے کان مین منتر سناوے اُسیوقت سکھیہ ایک سو آٹھ منتر جپے پھر دیوتا روپ گرو کو ڈنڈوت پرنام کرے اور پران تک سبرلس گرو کو دیدیوے اور ہون کرنیوالون کو دچھنا دے برہمن کو بھوجن کراوے اور کنواری کنیا اور کنوارے لڑکے کو بھوجن جتھا شکت کراوے اور غریب اور فقیرون کو بھی کھانا کھلاوے مگر کنجوسی نہ کرے اور آپ کو اُس دن سے کرمارتھ سمجھکر ہر روز آرادھن کرے

چوپائی

یہ اُتم وچھیا بدھ گایا ۔ نارد من سب تمہین سنایا
یہ بچار دیبی پد پنکج ۔ بھج مینش جیہہ نمت رودلج
انیہ دھرم دوج ہت کچھ ناہین ۔ بیدک پوچھ لیہ منو کاہین
تانترک تنتر ریت منو دآتا ۔ بیدک بیدریت ہر کھاتا
جو جیہہ جانت سو تیہہ گاوے ۔ سمجھ گئے جو نج من بھاوے
نارد جو پوچھیو ہم پاہین ۔ سو سب کہا شیش کچھ ناہین
اب بھج دیبی چرن منر دجا ۔ جیہہ بھج ہم نر برت سکہ کجا
کہت بیاس جنمیجیہ پاہین ۔ سمجھ سکل اپنے من ماہین
یہی بدھ بھوپت نارد پاہین ۔ نارائن کہہ بیٹھے تھائین
سبلت نین بھگوتی دھیانا ۔ نارد ہوت بہت سدھانا

ادھیائے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹادہیائے مین کینو نکہد یہ ۔ کتھا سنو یہی سکل جن سمجھیو بھیہ سو کیہہ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے پوچھتے ہین کہ اے مہاراج سب دھرمون کے جاننے والے اور سب شاستریون مین اُتم برہمن

چھتری بیس انکو تو بید کے طریقہ سے شکت ہی کی اُپاسنا چاہیے جسمین سندھیا کال مین تینون کال دیبی کی اُپاسنا ہوتی ہی پھر اُس دیبی کو چھوڑ
برہمن اور دیوتا کو کیون پوجتے ہین کیونکہ کوئی بشنو کوئی کا بنیہ کوئی کاپالک کوئی جین دلیس کے مارگ مین مشغول ہو درختون کی چھال
دھارن کیے ہوے شیو دگمبر بودھ چارواک وغیرہ نظر آتے ہین اور انمین بید کی کہی ہوئی دیبی کی سردھا نہین ہی اسمین کیا سبب ہی
آپ کہیے عقلمند پنڈت طرح طرح کے بحث مین ہوشیار ہین اور ایسے کام کرتے ہین کہ بید مین سردھا نہین رکھتے اور کوئی اپنا کلیان عقل
سے نہین چھوڑنا چاہتا اسکا کیا سبب ہی آپ کہیے کیونکہ بید کے جاننے والون مین آپ سرشٹھ ہین اور تیسرے اسکندھ سے بارھوین اسکندھ
تک آپ نے منِ دویپ کی مہابت طرح سے بیان کی وہ کس طرح کی جگہہ ہی جو دیبی کو بہت پیارا ہی یہ بھی کہیے کیونکہ خوش ہو کر گرو پوشیدہ بات
بھی چیلے سے کہہ دیتے ہین سوت جی اسی کتھا کو شونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح راجہ کے بچن سُن بھگوان بیاس جی تب
سے کہنے لگے جسکے سُننے سے برہمنون کو بید کی طرف سردھا بڑھتی ہی بیاس جی بولے ای راجہ اسوقت تمنے بہت ہی مناسب اور
اچھا سوال کیا کیون نہ پوچھو تم عقلمند اور بید مین سردھاوان ہو اُسکے پیشتر مدودیت ہوے جنھون نے سئو برس تک دیوتون سے
تعجب دینے والا جدھہ کیا جس لڑائی مین طرح طرح کے ہتیار چلے وہ مایاؤن سے ملا ہوا تھا اور جگت کی ناس کرنے والا ہوا تب
پراشکت کی مہربانی سے دیوتون سے دیت ہارے اور وہ ہارے ہوے دیت بھولوک چھوڑ کر پاتال کو چلے گئے تب دیوتا خوش ہو
غرور سے اپنی اپنی طاقت بیان کرنے لگے کہ ہماری فتح کیون نہو کیونکہ ہماری مہاسب سے زیادہ ہی یہ نیچ دیت کیسے فتح پاوینگے جنکو کچھ
بھی طاقت نہین ہی ہملوگ سرشٹ کی پرورش اور ناس مین سمرتھ پھر ہمارے آگے نیچ دیتون کی کیا طاقت ہی دیوتا پراشکت کے
پربھاو کو نہین جانتے تھے بہت موہت ہو گئے تھے اُنکے اوپر مہربانی کرنے کے لیے جگدمبکا اُسیوقت ظاہر ہوئین جسکا تیج کا بھرا ہوا
روپ تھا اور کڑوڑون سورج اور کروڑون چندرمان بجلی کے مانند روشنی کا بھرا اور ٹھنڈا اور بغیر ہاتھ پانون کے روپ تھا اُس تعجب
دینے والے تیج کو دیکھ متعجب ہو دیوتا کہنے لگے کہ یہ کیا ہی یہ دیتون کا کیا ہوا کچھ ہی یا اور کوئی بڑی مایا ہی جسے دیوتون کے تعجب دلانے کو
پیدا کیا ہی یہ آپسمین سوچنے لگے کہ چلو اس تیج کے پاس چلکر پوچھین کہ تم کون ہو پھر طاقت جانکر تدبیر کرینگے تب اِندر نے اگن کو بُلا کر
کہا کیونکہ تم ہم لوگون کا مُکھ ہو اِسلیے تم تیج کے پاس جا کر پوچھو یہ سُن اپنا بل جانکر بہت جلد اگن تیج کے پاس گئے اور تیج سے بولے
کہ تم کون ہو تم مین کتنی طاقت ہی اور ہم تو اگن ہین کہ لحظہ بھر مین سنسار کو ناس کر سکتے ہین یہ سُن اُس تیج نے ایک تنکا دیا کہ اسے جلاؤ
تو اگن اُسکو نہ جلا سکے اِسلیے شرمندہ ہو دیوتون کے پاس آ کر سب حال کہا کہ ہم لوگون کو ناحق ہی غرور ہی کہ سبکے مالک ہین کچھ ہی
نہین یہ سُن اِندر پون سے بولے کہ تم سب کے پران ہو تمھارے بغیر کوئی زندہ نہین رہ سکتا تمھین جا کر پوچھو یہ کام اور سے نہو گا
اِندر کے بچن سُن مغرور ہو پون اُس تیج کے پاس گئی اور پوچھنے لگی کہ تم کون ہو اور تم مین کون طاقت ہی یہ سُن تیج نے کہا تم مین کون
طاقت ہی پون یہ سُن مغرور ہو بولے کہ ہم پون ہین اور ہماری طاقت سے سب چلتے پھرتے ہین جب ہم نکل جاتے ہین تب
کوئی نہین کچھ کر سکتا نہ چل سکتا ہی یہ سُن تیج نے کہا کہ تمھارے آگے یہ تنکا دھرا ہی اوڑاؤ نہین تو اہنکار چھوڑ اندر کے پاس
چلے جاؤ تیج کے بچن سُن پاپو اپنی سب طاقت سے اُڑانے لگے مگر وہ تنکا اپنی جگہ سے نہ چلا تب شرمندہ ہو اندر کے پاس آئے اور
کُل احوال باپو نے کہا کہ اُس تیج کا پتا نہین ملتا یہ الوکک تیج ہی یہ سُن سب دیوتا اندر سے بولے کہ تم دیوتون کے راجہ ہو تمھین جانکر
معلوم کر آؤ یہ سُن اندر بڑے غرور سے تیج کے قریب گئے تُم اُنکو دیکھ وہ تیج کہین چلا گیا بھلا اُن لوگون سے گفتگو تو ہوئی

تھی مگر اندر سے کچھ بات چیت بھی نہو ئی اس سے وہ نہایت شرمندہ ہوئے اور بچارنے لگے کہ اب تو ہم دیوتون کے پاس جاکر
اپنی بیعزتی کا حال نہ کہین گے کیونکہ مہاتماون کی عزت ہی دھن ہوتا ہے اب دنیہہ چھوڑ دین تو اچھا جو عزت جاتی رہی تو زندگی کس کام کی
ہے یہ سوچ اندر غرور چھوڑ اُسی جگہ پر آسکے سرناگت ہوئے جسکا وہ چرتر تھا تب اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ اے اندر مایابیج جپو اُسی
سے خوشی حاصل کروگے تب لاکھ برس تک اندر مایا بیج جپتے رہے اچانک چیت مہینے کی اُجالے پاکھ کی نومی کو اُسی جگہ پر تیج ظاہر
ظاہر ہوا جس تیج کے گھیرے کے بیچ مین نوجوان کماری سُگل دوپہری کے مانند رنگ کیے کروڑ ورسورج کی روشنی سے بھری ہوئی
دوج کے چندرمان کے مانند مُکٹ دھارن کیے کپڑے کے اندر اُٹھی ہوئین چھاتیان سمیت چتر بھُجی مورت ـ بر پھانسی ـ ابھے
آنکس لیے کوملانگی بھونیشری ـ بھگت کو کلپ برچھ روپ طرح طرح کے زیورون سے آراستہ وپیراستہ تین آنکھین کیے چنبیلی
کی مالا پہنے ہوئے چارون [نازنین] وشاؤن مین مورت مان جسکی چارون بید استت کر رہے ہین انار کے مانند دانتون سے پدم راگ
مَن کے مانند زمین کو کرتی ہوئی خوش آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کروڑون کامدیو کے مانند سندر روپ سُرخ کپڑا اور چندن دھارن
کیے سونے کے سب زیور پہنے شوا نام کرنانی مورت بھگوتی کو اندر دیکھ پریم سے گڑگڑا خوش ہو پریم سے آنسو بہا ڈنڈوت
اور پرنام بھگوتی کو کرنے لگے اور طرح طرح کے استوترون سے اُستت کر ملائم ہو بولے کہ یہ تیج کیا ہے اور کہان سے پیدا ہوا ہے کہتے
سُن بھگوتی بولین کہ یہ ہمارا برہم روپ ہے جو سب کارنون کا کارن ہے اور مایا کا جاے پیدایش سب کا گواہ نرامی ہے جسکو بید سب
پد مانتے سب تپ جسے کہتے ہین جسکی اچھا کر برہم چرج کرتے ہین وہ پد تم سے کہتی ہین سب بیدون مین اونگ یہ ایک اچھر برہم کہا
جاتا ہے اور ہرینگ بھی ایک اچھر برہم ہے یہ دو بیج ہمارے مُکھ ہین جس سے ہم مایا بھاگ برہم بھاگ ان دونون بھاگون سمیت
سنسار کو بناتی ہین اس سے پہلا بھاگ تو سچدانند بھاگ دوسرا مایا پرکرت وہ مایا نام کی پرشکت ہے اور ہم الیشری شکت کی بھری ہوئی ہین
وہ ہم سے علیحدہ نہین ہے جیسے چندرمان مین روشنی یہ مایا ہماری سبھاوستا ہمکا ہے سب جگت کے پرلے ہونے پر وہ ہم ہی مین لین ہوتی ہین پھر جب
سرشٹ ہونے پر ہوتی تو پرانیون کے کرم سے پھر ہو آتی ہے وہی مایا ہے جو ہماری انتر مُکھ اوستھا ہے وہ مایا جو بہر مُکھا اوستھا ہے وہ تم شبد
سے پوجت ہوئی اُسی پھر مکر تمو روپ سے ستوگن ہوتا ہے پھر سرشٹ کی آدھین رجوگن ہوتا ہے اور برہما بشن مہیش ترگنی ہین انمین سے
برہما مین رجوگن زیادہ ہے بشن مین ستوگن اور رودر مین تموگن زیادہ پھر برہما استھول دنیہہ بشن لنگ دنیہہ رودر کارن دنیہہ اور چوتھی ہم
اس سے علیحدہ ہین جو تینون گنون کی سامیا دستھا نا کہا مایا ہے وہ چوتھی حالت ہے اُسکے اونچے پر ہمارا برہم روپ ہے پھر نرگن اور سرگن
کے بھید سے روپ دو قسم کے ہین نرگن مایا بغیر سرگن مایا سمیت ـ پھر ہم سب جگت بنا کر اُسکے انتہ کرن مین پربیس کرجاتی ہین
اور جاندار کو اچھے بُرے کرم کرنے مین اُسکاتی جیسے کہ پہلے ہی اُسکا کرم تھا اور سرشٹ کی پرورش کرنے اور مارنے مین
برہما بشن اور رودر کو ہم ہی پریرنا کرتی ہین ہمارے ہی خوف سے ہوا بہتی ہے سورج تپتے اور جلتے اندرا پنا کام کرتے اگن جلاتی موت
مارتی ہے اسلیے ہم سب سے اُتم ہین ہمارے ہی پرشاد سے تم لوگون نے فتح حاصل کی تھی ہم ہی تم سبکو کٹھ پُتلی کے مانند نچاتی ہین
کبھی دیوتون کی طرف کبھی دیوتون کی فتح جیسے کام دیکھتی ہین کراتی ہین ہم اُس سرباتمکا کو تم لوگ بھُلا کر اپنے ہی غرور سے
مغرور ہو اور نہایت بیخبر اور غافل ہوئے سو اب ہمارا تم لوگون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیج پیدا ہوا ہے اب آج
سے سب طرح کا غرور چھوڑ سچدانند روپنی ہماری سرن مین آؤ اسطرح مول پرکرت بھگوتی دیوتون سے اُستت کی گئی پھر

انتردھیان ہوگئی تب سے غرور چھوڑ بھگوتی کا آرادھن کرنے لگے تینون سندھیاؤن مین گاتیری کا جپ اور جگیہ کے بھاگون سے دیبی کی سیوا سب کرنے لگے اسیطرح سب جگ مین سب لوگ گاتیری اونکار۔ ہرلیکھا منتر جپتے تھے نہ تو بید مین لبّن جی کی پوجا نہ دیکھیا کہین کہی ہر اور اسیطرح نہ شیو کی بلکہ سب بیدون نے گاتیری کی ہی پوجا لکھی ہر جس گاتیری سے بغیر برہمن نرک مین جاتے ہین اور صرف گاتیری کے جپنے سے برہمن بجا پاتا ہر

چوپائی

آن کرے کچھ چھے نہ کرئی
تیہی تج ہر ہر دیکھیا لیہین
تاسون کرت جگ مین سب لوگو
دیبی پادکمل کی پوجا

گاتیری جب نربھو ترئی
نرک جاہین تے نرتیہی دہین
گاتیری جپ رت گت شوگو
کرت رہے سب تج کے دوجا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین گوتم مُن کے شاپ
سون شردھا برہمنن کی انیو پاسن جاپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ کبھی کی بات ہر کہ پندرہ برس پرانیون کی تقدیر سے پانی نہ پڑا اسلیے کال پڑگیا جس سے مُردون کی گنتی نہین ہوسکتی تھی کوئی کوئی گھوڑے سُور وغیرہ بھوکھ کے مارے کھانے لگے کوئی آدمیون کے مُردے کھانے لگے اور لڑکون کی ماتا لڑکے کو عورت کو مرد کھانے لگے تب برہمن لوگون نے سُوچا کہ آج کل بڑے عابد گوتم رکھ ہین وہ ہماری تکلیف کو دور کردینگے سب ملکر وہین چلو وہ گاتیری بہت جپتے ہین سُنا ہر کہ وہان سُکال ہر کہ بہت لوگ اُنکے مکان پر گئے یہ سوچ کر سب برہمن لوگ اپنے بال بچون اور گؤون سمیت گوتم کے آشرم پر گئے وہان مشرق مغرب جنوب شمال سب طرفون سے یہی بچار کرکے سب لوگ آئے کیونکہ سب جگہ تو کال ہی تھا گوتم نے برہمنون کی سماج دیکھ آسن وغیرہ سامگری سے سبکی پوجا کی اور خیر وعافیت پوچھکر آنے کا سبب پوچھا اُن سبھون نے اپنے اپنے دُکھ کا سبب کہا گوتم نے اُن سبکو دُکھی جان بخوف کیا اور کہا کہ ای برہمنو یہ آپ ہی لوگون کی جگہ ہر اور مین آپ لوگون کا داس ہون پھر ایسے داس ہونے پر آپ کو کون فکر ہر مین دھن ہون کہ آپ لوگون کے درشن ہوے جنکے دیکھنے ہی سے بُرے کام اچھے کام ہوگئے ہین آپ لوگون نے ہمارے اوپر بڑی مہربانی کی اور مجھے پوتر کیا مجسے زیادہ دھن کون ہر آپ سندھیا کرکے سب لوگ یہان رہیے اسطرح سبکو سمجھا بجھا کر گوتم جی سرنجا کر گاتیری کی پرارتھنا کرنے لگے کہ ای بید کی ماتا پراتپرا تمکو نمسکار ہر بیا ہرتی مہامنتر روپنی اُنکار روپنی ساممیا دستھا تمکا ہرنیکار روپنی تمکو نمشکار ہر سوا ہا سُدھا رروپنی بھگت کو کلپ برچھ روپ تینون اوستھاؤن مین رہنے والی تمکو پرنام ہر اسیطرح جب مُن نے استت کی تو گاتیری نے خوش ہوکر درشن دیا اور ایک بھرا ہوا برتن دیکر مُن سے کہا کہ جو جو چاہو گے سب اسی برتن سے ملیگا اتنا کہکر گاتیری انتردھیان ہوگئین اسی برتن سے اناجون کے پہاڑون کے پہاڑ نکلے جو رسون کے سمیت تھے اور طرح طرح کے تنکے گھاس وغیرہ جانورون کے لیے نکلے کہانتک کہین جو جو مُن چاہتے تھے سب گاتیری کے بھرے ہوے برتن سے نکلتا تھا تب گوتم جی نے سب مُنیون کو بُلا کر روپیہ اور زیور وغیرہ پورن ماتر سے لیکر دیا اور بھینس وغیرہ ہاتھی اُس پورن پاتر سے نکلے جگیہ کی

سامگری سروا وغیرہ نکلین اُس سے سب برہمن گوتم جی کے کہنے سے جگیہ کرنے لگے جس سے وہ استھان سُرگ کے برابر ہوگیا اور جو کچھ
ترلوکی کے سُندر پدارتھ ہین سب گایتری کے پورن پاتر سے نکلے منیون کی عورتین زیور وغیرہ پہنکر دیوتون کی عورتون کے برابر اور منی لوگ
کپڑے وغیرہ سے دیوتون کے برابر معلوم ہونے لگے مُن کے آشرم پر ہمیشہ اُلساہ ہونے لگے نہ کسیکو بیماری ہوتی نہ دیتون سے خوف ہوتا مُن کا
آشرم تنو جوجن طول مین ہوگیا برہمن کو چھوڑ اور ذات اور چوپائے اور دور سے سب آشرم پر آئے اور اُنکی پرورش ہونے لگی مارے
جگیون کے کہین پتا نہین ملتا تھا جس سے سب دیوتا سُکھی ہوتے تھے بلکہ اندر نے دیوتون کی سبھا مین یہ کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ مُن
اس کال مین ہم لوگون کے کاپ برچھہ ہی ہوے جو معزز ہوکر منور تھہ پاتے ہین جو یہ نہوتے تو یہان زندگی کی امید مشکل تھی وہان زیست کی
امید کہان تھی۔ اس طرح بارہ برس تک گوتم جی نے مُنیون کی پرورش کی وہین مُن نے گایتری کا بڑا استھان بنایا جہان سب لوگون
سے پورشچرن کے طریقہ سے دیبی پوجی جاتی تھی اب تک وہان دیبی صبح کے وقت بال روپنی نظر آتی ہین اور دوپہر کو جوان شام کو
بوڑھی اُسی جگہ پر ایک دن نارد مُن آئے جو مہتی نام اپنی بین بجا بجا کر گایتری کے گُن گاتے تھے اور آکر مُنیون کی سبھا کے بیچ مین بیٹھے اور
گوتم وغیرہ مُنیون سے پوچھے جا کر گوتم کے جس کی کتھا کہنے لگے کہ اے گوتم جی اندر تمھارا جس جو کہ تمنے مُنیون کی پرورش کی بہت طرح سے
گایا کرتے ہین وہی ہم اندر کی بانی سُن تمکو دیکھنے آئے ہین آپ جگدمبا کے پرشاد سے دھن ہین اتنا کہ مُن جگدمبا کے مندر مین جا کر گایتری کی اُستت
کر دیو لوک کو چلے گئے تب مُن لوگ جو گوتم سے پاتے جاتے تھے اُنکی تعریف سُن نہ سہہ سکے اس سے بڑے رنجیدہ ہوتے اور سوچنے
لگے کہ جس طرح مُن کا ناس ہو وہی کرنا چاہیے مگر جب سُکال ہوکچھ دن پیچھے مینھ برسا تب سبھون نے سُنا کہ سب جگہ پر سُکال ہوئی
تب سب ملکر گوتم کو سراپ دینے مین طیار ہوئے۔ ہائے ہائے بڑے رنج کی بات ہے دھن اُن لوگون کے پتا ماتا جنکی
اس طرح کی بدنیت اولاد ہوئی اے راجہ وقت کی مہما کون بیان کر سکے دیکھیے مُنیون نے ایک مایا سے بہت بوڑھی گائے پیدا کی وہ
ہوم کے وقت گوتم مُن کی جگیہ کی جگہ مین گئی اُسے مُن نے دیکھ ہُنگ ہُنگ آواز کیکر روکا کہ وہ مرنے کے قریب تو تھی ہی اُسیوقت
مرگئی اور سب وہ دُشٹ مُن کہنے لگے کہ اس دُشٹ گوتم نے گائے مار ڈالی مُن ہوم کر نے اُٹھے تو بڑے متعجب ہوئے اور
دھیان لگا کر جب اُسکا سبب سوچا تو معلوم ہوا کہ یہ سب مُنیون نے کیا تب غصہ سے سُرخ آنکھین کر گوتم نے مُنیون کو سراپ دیا کہ جاؤ
تم بید ماتا گایتری کے دھیان اور جپ سے بیکھ ہو جاؤ اور بید اور بید کے کہے ہوئے دھرم اور اُسکی مارتا مین شیو اور شیو کے منتر اور شیو شاستر
مین اور مول پرکرت سری دیبی اور اُسکے دھیان اور کتھا مین اور دیبی کے منتر اور دیبی کے استھان کے انوسٹھان مین اور دیبی کے اُتساہ
دیکھنے اور شیو بھگت کے پوجنے مین رودراچھ بیل کے پتے اور سُدھ بھسم مین اور شرتی اور سمرتی سداچار اور گیان مارگ مین اور لاثانی
گیان اُنشٹھا اور شانتی اور رحم مین روزمرہ کی کرم اور اگن ہوتر سادھن مین گو دان اور پتَرون کے شرادھ مین کرچھر اور چاندراین اور
پرائسچت مین تم ہمیشہ رہو سری دیبی کو چھوڑ اور دیوتون مین تمھاری شردھا اور سنکھ چکر وغیرہ سے انکت ہو اور کپالک شاستر اور
بودھ شاستر کا عمل کرو اور پاکھنڈی ہو جاؤ والدین دوست بھائی لڑکی عورت کو بیچو اور دیوتا تیرتھ اور دھرم کے بیچنے والے ہو اور
ہمیشہ نیچ راہ کر کام شاستر کپالک مت اور بودھ شاستر مین مشغول ہو اور ماتا لڑکی بہن اور پرائی عورت سے صحبت کرو اور تم لوگون کی
اولاد عورت مرد سب ہمارے ہی سراپ سے جلے ہوئے تمھارے ہی برابر ہونگے بہت ہمارے کہنے سے کیا ہے سری مول پرکرت گایتری
تم لوگون پر غصہ ہو اور اندھ کوپ وغیرہ نرک کُنڈون مین تم لوگ ہمیشہ رہو اسطرح سراپ دے مُن آچمن کر کے گایتری کے درشن کو چلے گئے اور

گایتری کو پرنام کیا تب گایتری بھگوتی برہمنون کی یہ حالت دیکھ کر متعجب ہوئی اب بھی وہ مورت متعجب ہی نظر آتی ہی اور بھگوتی متعجب ہو
بولی اے گوتم سانپون کو دودھ پلانے سے زہر ہی بڑھتا ہی اب شانت ہو جاؤ کرم کی گت ایسی ہی ہی تب اسطرح دیبی کو پرنام کر اپنے
آسرم پر من گئے اُن برہمنون کو سراپ کے سبب سب گایتری بھول گئی یہ بڑا ہی تعجب ہوا تب سب نیچے مُنھ کر مُن کو پرنام کر شرمندہ
ہو مُن سے خوش ہو جاؤ کہنے لگے تب مُن جی مہربان ہو بولے کہ خیر اب جاؤ جب تک سری کرشن جی کا اوتار نہو گا تب تک تو اسی طرح
کمبھی پاک نرک مین رہو کیونکہ ہمارا سراپ جھوٹھا ہونے کا نہین پھر اوتار کے پیچھے کلجگ مین تم لوگون کا جنم ہوگا اور ہمارے سراپ
کے مٹانے کی خواہش ہوگی تو گایتری جپنا اتنا سبکو سمجھا اور رخصت کر گوتم شانت ہوئے اے جنمیجے جی اس سبب جب کرشن چندر
جی اس لوک سے چلے گئے تو وہ برہمن کمبھی پاک نرک سے اُترے اور وہی شاپ پائے ہوے لوگ تینون وقت کی سندھیا اور
گایتری اور بید کو چھوڑ کر پاکھنڈ کرنے لگے اور اگن ہوتر وغیرہ اچھے کرم اور سواہا سدھا کی بھگت چھوڑ کر مول پرکرت کو کبھی نہین جانتے
کوئی تپت مُدرا انکت کوئی کام آچاری کوئی کپالک کوئی کولک بودھ اور کوئی جین ہو گئے پنڈت بھی ہین مگر بُرے چال چلن مین
لگے ہین جو دوسرے کی استری کی خواہش رکھتے ہین وہ کمبھی پاک سے آئے ہین اور پھر جاوینگے اسلیے اے راجہ سب طرح وہ پرمیشری
پوجا کرنے کے لائق ہی نہ لشن کی پوجا بھلی نہ شیو کی ہمیشہ اوپاسنا شکت کی ہی جسکے بغیر نرک کو جاتا ہی اور جو آپنے پوچھا سب مفصلاً
بیان کیا اسکے اوپر مُن دویپ کا بیان کرتے ہین جو آدھبوشٹی پرم پد استھان ہی

ادھیاے دسوان

دوہا

کرب دشم ادھیاے مین برنن بیدھ پرکار	من دویپ کر جہی سُنت دیبی بھگت لسبار

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ برہم لوک سے اونچے جو سرب لوک ہی اسیکا مُن دویپ بھی نام ہی جہان دیبی رہتی ہین کیونکہ سب سے
زیادہ ہی اس سے سرب لوک کہلاتا ہی اور آسے پیشتر ہی پرابہامول پرکرتے اپنے من سے کیلاس سے زیادہ بیکنٹھ سے
بھی عمدہ بلکہ گولوک سے بھی سریشٹھ بنایا ہی کہانتک کہین سب سے زیادہ لوک بنایا اسکے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر لوک نہین
جو تینون لوکون کا چھتر ہی اور سب پاپون کا ناس کرنے والا برہمانڈون کا سایہ پھر اُتم لوک ہی من دویپ کے چارون طرف
بہت جوجن لمبا اور اتنا ہی چوڑا سدھا سمندر ہی جسمین سینکڑون لہرین چلتین ہین اور سرخ رنگ کا اچھی ریت سمیت سنکھون کا بھرا ہوا لہرون
کے آپس مین لگنے سے لہر کے کنون سے شیتل طرح طرح کی دھوجاون سمیت اور طرح طرح کے جانورون کے ادھر اُدھر آنے جانے
سے آراستہ ہی اُسکے شمال کی طرف لوہے کا سات جوجن لمبا چوڑا ایک امکان ہی جسمین طرح طرح کے ستر استر دھارن کیے نہایت
نہایت خوش ہوے رکھوالے چارون طرف سے موجود ہین جسمین چار دروازے ہین جنپر سو سو دوارپال کھڑے ہین جہان
طرح طرح کے گنون کے ساتھ دیبی بھگت سمیت دیوتا بھگوتی کو دیکھنے کو جاتے ہین اُنکے سینکڑون بمانون کر کے گھسا جاتا ہی اور وہان
نہایت آواز ہوتی ہی پھر گھوڑون کے ہنہنانے سے طرفون کے مُنھ بھرے ہوے جاتے ہین اور گنون کی کل کل آوازین ہوتی ہین
اور دیوتون کے نوکر کہی نوکر در وہان نظر آتے ہین جنکی آواز سے کوئی کسیکی بات نہین سُنتا قدم قدم پر میٹھے پانی کے

دوسرا اسکا ان ہی کی طرف شمال کی اُسکے موجود ہین پھلواریان طرح کی طرح آراستہ سے درختون کے جواہرات اور ہین بھرے نالے بھرے
ہمیشہ ہین وہان درخت جو ہین درخت کے طرح طرح اور مکان کے گوون جسمین ہی زیادہ حصے سو سے مکان والے پہلے مین بیچ یہ
سرسہ ۔ لکار کر دھ لو ۔ لکُل کٹھل ہین درخت یہ اکثر ہین دار خوشبو نہایت بلین نئی اور ہین رہتے نئے سمیت پھول اور پھل
کنکول ۔ سال تال ۔ تال ۔ بھلا جلکھنے ۔ پھلنی ۔ مچگند ۔ پاٹلی ۔ کپھرا لونگ ۔ درخت کا ہنگ ۔ بڑہل ۔ آنب ۔ کچنال ۔ دیودار
رم کنگ ۔ چمپا ۔ سرٹیا کٹ ۔ جمبھیر ۔ جیو ہو نبد ۔ لنکا ۔ انار ۔ ل پر ستال ۔ کرن ہشت ۔ کرن اشو ۔ بیل ۔ پناگ ۔ بھنک ناگ
کے بن کے دن ملکا اور ۔ تلسی ۔ بیل ۔ کرنیا ۔ رچک ۔ کوانچ ۔ املی ۔ کہدر ۔ درخت کا کھیر ۔ جوتھکا ۔ کھجور ۔ چندن ۔ گرو ۔ کالا
گونج سے آواز کی بھونرے اور کوکلا اور ہین باولیان سینکڑون کی طرح طرح جنمین ہین اور آراستہ بن سے درختون وغیرہ بن
اور سمیت جانورون کے طرح طرح درخت کے موسم کے طرح طرح اور ہی سایہ ہی عمدہ مین درختون سب اور ہین رہے
رہے کر آواز جھنڈ کے جھنڈ پرندون وغیرہ مینا طوطے جہان آراستہ سے ندیون والی کرنے پیدا جواہرات کے طرح طرح
اور ناچتے مور اور ہین رہی دوڑ ہرنیان اُدھر ادھر وہان اور چلتی ہوا خوشبودار جہان ہی آراستہ سے جھنڈون کے ہنسون اور ہین
کاب مین بیچ کے سالون دونون ان ہی کوس اٹھائیس مین اُنچائی اور کونہ چو جو ہی سال تامر جنوب کے سال انسیہ اس ہین گلتے
روپ بیچ رتن اور ہین مانند کے سونے بھی پتے اُسکے اور ہین مانند کے سونے پھول مین درختون جن کہ ہی پھلواری ایک کی برچھون
سنگھاسن کے پھولون جو لبسنت ہی رہتی لبسنت ہمیشہ مین سالون دونون اُن ۔ ہی جاتی تک جوجن دس طرف سب خوشبو جسکی پھل
سری ماد ھو اور ۔ سری مدہو اپنی برامت پیے رس کا پھولون آراستہ سے گہنے کے پھولون دھرے چھتر کا ہی پھولون ہوا بیٹھا پر
جہان ہی ہوا بھرا سے لگنے کے ہوا خوشبودار تک جوجن دس اُسکے ہین رہی کر لیلا گیندک ہوئی مسکراتی آہستہ آہستہ کہ جو سمیت عورتین دو
طرف کی جنوب سے سال تامر ۔ ہی رہا کر پورن کامنا کی کامیون آراستہ سے گیند کھیلنا ۱۲ لچھمی لبسنت اور رہتے موجود پہ گندھر سے طرح کی خوشبو
یہ جسکے ۔ ہی باٹکا سنتان بیچ کے سالون پیل اور سیس دو انہی ہی سال نیل جنوب اسکے ہی اونچا جوجن سات بھی یہ ہی سال سیس
ایسے کے امرت رس کا پھلون اُسکے ہی وبیراستہ آراستہ سے پھولون کے رنگ کے سونے اور ہی جاتی تک جوجن دس خوشبو کی پھولون
ہوے مرے مارے کے سنتاپ کہ جہان ہین عورتین دو سری تسیج اور سری شنکر اسکی ہی رت یکھم گر راجہ کا پھلواری اس ہی
پنکھا پیتے نکھے کے تاٹ جھنڈ کے جھنڈ کے عورتون اور ہی ہوا بھرا سے دیوتون اور سدھ کی طرح طرح اور ہین بیٹھے پر درختون لوگ
سال بدہ بیچ اور اُسکے ہی کا جوجن سات وپھیلا اسکا ہی سال پیل سے آگے ہی سال سیس ہی بھرا پانی ٹھنڈا جگہہ جگہہ اسطرح ہین رہی کر
آنکھین بیلی مانند کے بجلی جسکے ہی باہن بادل یعنی میگھ اُسکا اور ہی برکھارت راجہ کا سال اس اور ہی باٹکا کی درختون کے ہرچندن مین بیچ کے
سری نہبس اسکی ہی رہا چھوڑ دھارا کی پانی سے طرفون سب جو سمیت کار ونبوار اندر شبد گھو گر نا کر جبر کوچ ہی بادل اور ہین چمکدار
سمیت پتون نئے جسمین ہین عورتین بارہ یہ دھارا بانو اور ۔ سبدکا گھنیتی ہرکا نیکا سیکھ آمرتی نرتن ۔ اباڈولا لنی سیاما سر سری نہبسیہ اور
کا تالابون ہین رہے بہ سے زور نہایت بھاو کے ندون اور ندی اور ہی ہوتی ڈھپنی زمین جلسے پتے ہرے ہرے اور نئی اور درخت
لوک اس نے جنھون ہین گاتے گُن کا دیبی جو ہین رہتے وہان سدھ اور دیوتا اور ۔ دل کا راگیون کہ جیسے ہی رہا ڈبا ڈب پانی
جوجن سات آگے اسکے ہین رہتے سے خوشی اور آرام نہایت لوگ وہ ہین دیے لیے کے دیبی باولی تالاب کوان مین

اونچا نیچ لوہانمک سال ہی جسکے بیچ مندار باُنکا ہی جسمین طرح طرح کے پھول ستے اور پھل ہین اسکا راجہ سرورت ہی اسکی لچھمی اور اورج لچھمی دو
عورتین ہین اسمین طرح طرح کے سِدھ لوگ رہتے ہین اسکے آگے رُوپیہ سالک سات جوجن اونچا ہی جسکے بیچ مین پارجاتو نکا جنگل ہی جو ہمیشہ
پھولا اور پھلا رہتا ہی اسکے پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور وہان کے رہنے والے دیبی کے گُن گاتے ہین وہانکا مالک
ہمنیت سُرت ہی جو اپنے گنون سمیت وہان رہتا ہی اسکی میدھسری اور رتہسری دو عورتین ہین اور دیبی کے برت کرنیوالے سدھ لوگ وہان
رہتے ہین روپیہ سال کے آگے سات جوجن اونچا سوبرن سال ہی جو ست ہاٹک سے بنا ہی اسکے بیچ مین کدمب باُنکا اُتم پھول اور پھلون
سے آراستہ ہی وہان کدمب کے شراب کی ہزارون دھارا بہتی ہین جنکے پینے سے نہایت خوشی ہوتی ہی وہان کا راجہ شتسرت ہی اسکے
تپ سری اور تپیہ سری دو عورتین ہین انسے نہایت خوش ہمیشہ شتسرت رہتا ہی اور وہان طرح طرح کے بلاسون سمیت بہار
کرتے ہین جنھون نے یہان دیبی کے لیے دان دیا ہی سب اپنے پروار کے ساتھ وہان رہتے ہین سوکرن سال سے آگے سات جوجن
اونچا لپشب راگ اُتم سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور وہان کی زمین بھی لپشپ راگ مے اور بن اوپبن سب لپشپ راگ
مئی ہین اُسکا مکان رتنون کا ہی اور رتن ہی کے درخت بن کی زمین نیچی سب رتن مے اور پانی بھی رتن ہی کے رنگ کا ہی منڈپ
ستون تالاب کمل سب جو کچھ اُس مکان مین ہی رتن مے ہی اور بیچ سے ایک دوسرے کی بہ نسبت لاکھ حصہ زیادہ ہین سب برہانڈون
کے لیے دگپال وہان ہی سے بھیجے جاتے ہین اُنکی ایک ایک مورت یہان موجود رہتی ہی اسمین مشرق کی طرف اندر پوری ہی جسمین
طرح طرح کے اوپبن وغیرہ ہین اور اندر وہین رہتے ہین جسطرح اس اندر پوری مین آراستگی ہی اسکے سوحصے زیادہ اندر کی اُس
مَن دویپ والی پوری مین ہی وہان ایراوت پر سوار ہوے دیوتون کی فوج کے ساتھ اندر روشن ہین اور اندرانی دیوتون کے ساتھ
رہتی ہین اور اگن کون مین اگن پوری کے برابر اگن پوری موجود ہی اور سواہا سُدھا اپنی عورتون کے ساتھ اگن وہان رہتی ہی
وہان اُنکی سب سبھا ہے شمال مین جم پوری ہی جہان ڈنڈ دھارن کیے جمراج اپنے دوتون سمیت رہتے ہین نیرت دشا مین نیرت اپنی
سماج کے ساتھ رہتے مغرب مین برن پوری جہان جادون کے ساتھ برن جی رہتے ہین بایو کون مین بایو لوک وہان بایو اپنی عورت اور
گنون کے ساتھ براجتے ہین اور کبیر کی پوری ہی وہان بڑے موٹے تازے بڑے دھنوان کبیر جی رہتے ہین کبیر کے ساتھ سینا پت ہین
من بھدر - پورن بھدر - من مان - مَن کندر مَن بھوکھ - من سرگوی - مَن کار نک دھارک - وغیرہ چھ سینا کے مالکون سمیت کبیر
رہتے ہین الیشان کون مین رودر لوک بہت عمدہ ہی جو بڑے بڑے قیمتی رتنون سے بنا ہی جہان کے مالک رودر ہین جنکے مینو مان
وبپت نین بدھ پرشٹ بنیکٹ ایسے نام ہین انھین کے برابر اُنکے بے تعداد گن موجود ہین جو نہایت سخت خوف ناک اور آگ
منھ سے نکالتے ہوے کیسکے دس ہاتھ کیسکے سو کسی کے ہزار اور دس پانو دس گلے اور تین آنکھین ہین اور انترچھ مین چلنے والا
کوئی زمین پر گھومنے والا ہی جو جو رُودر ادہیائی مین رودر لکھے ہین اور سبھون سمیت بھدر کالی وغیرہ کروڑون رودرانیون سمیت
اور طرح طرح کی شکتیون اور ڈامری بیر بھدر سمیت رودر وہان رہتے ہین

چوپائی

منڈمال دھر گنگن ناگا	کندہر ناگ سہت انوراگا
بیاگھر چرم دھاری کچھالا	اوترہیہ اُور منھ بھو بیالا

چنتا بھسم بھوکھت سب انگا	پر تتھا و بپ گن سہت کرنگا
ندت اٹ ہاس کر گر جت	دنگ اُگہ بدھر ہوت اولزت
بھوت سنگ جُت بھوتا باسا	نام مہیشر سُبت پرکاسا
الیشانا شاپت ایشا نا	تہان براجت جُت بھو بانا

ادھیائے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیائے مین چنتا من گرہ بیج	پدم راگ آدک رچت پرنو سالن بیج

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لشپ راگ مے کے آگے کیسر کے مانند سُرخ باڑہ پدم راگ مے سال ہی جہان کی زمین بھی اُسی قسم کی ہی یہ دس جوجن اونچا ہی گو ون ہا کے گھر اور گھرون سمیت ہی اور اُسی پدم راگ مَن ہی کے سینکڑون کھمبے وہان لگے ہین اُسکے بیچ مین چونسٹھ کلا طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے جواہرات سے آراستہ وہان رہتی ہین اُن ہر ایک کے وہان علٰحدہ علٰحدہ لوک ہین اُنکی وہ الگ الگ مالک ہین اور پدم راگ کے چارون طرف ہین اور اپنے اپنے لوک کے لوگون سے سیوا کی ہوئی اپنی اپنی سواریون پر سوار براجتی ہین اُنکے نام کہتے ہین سُنو ۔ پنگلاچھی ۔ لشالاچھی ۔ سمروہ ۔ برڈہ ۔ سرڈھا ۔ سوا ہا ۔ سدھا ۔ ابھکشیا ۔ مایا ۔ سنگیا ۔ بسندھرا ۔ ترلوکت دھاتری ۔ ساوتری ۔ گایتری ۔ تروشیتری ۔ سروپا ۔ بھورروپا ۔ اسکند ماتا ۔ اچیوت پریا ۔ بملا ۔ املا ۔ ارنی ۔ آرنی ۔ بکرت ۔ پرکرت ۔ سرشٹ ۔ اشھت ۔ سنگرت ۔ سندھیا ۔ ماناستی ۔ ہنستی ۔ مردکا ۔ بجرکا ۔ دیوتا ۔ بھگوتی ۔ دیوکی ۔ کملاسنا ۔ ترمکھی ۔ سپت مکھی ۔ اُنبا ۔ سُر اسُر مردنی ۔ لمبوشٹھی ۔ اوردھ کیشی ۔ بھوشیرکہا ۔ برکودری ۔ رتھ ریکھا ۔ ششی ریکھا ۔ گگن ۔ بیگا ۔ پون بیگا ۔ اگرہی بھون بالا ۔ مدناترا ۔ انبگا ۔ انگت متہنا ۔ انگت میکھلا ۔ انگت کسما ۔ لشور روپا ۔ چہنکری ۔ اچھو بھیا ستیہ بادنی ۔ بھور روپا ۔ سچ برتا ۔ اودارا ۔ باگیشی ۔ یہ چونسٹھ ہوئین جو نہایت جلتی ہوئی زبان کے اور طرح طرح کے منہ سے آگ اگل رہی ہین اور کہتی ہین کہ ہم سب پانی پئین گی اگن کو ہرلینگی ہوا کو روک لینگی ۔ کُل جگت کو کھاجاونیگی نہایت غصہ سے ایسے بچن کہتی ہین سب دھنکھ بان دھارن کیے بڑے جنگ کے لیے طیار رہتی ہین جنکے دانتون کی کٹ کٹاہٹ سے طرفین بھری ہوئی ہین اور کنجی آنکھین کیے لمبے بال رکھائے سب طرح کے تیر اور ترکش لیے ہین ان ایک ایک کی سَو سَو اچھوہنی فوج ہی ایک ایک شکت کو لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرنے کی طاقت ہی اسطرح کی سَو اچھوہنی فوج ہی بھلا بھگوتی کیا نہین کرسکتین سب لڑائی کا سامان اُس سال مین موجود ہی رتھ ہاتھی گھوڑے اور ہتیارون کی گنتی نہین ہوسکتی کہ کتنے یہ سب ہونگے اس پدم راگ مے سال کے آگے گومید من سے بنا ہوا دس جوجن اونچا بڑا امکان ہی جو گُل دوپہری کے مانند روشن ہی اور اُسیطرح اُسکی زمین بھی ہی اور اُسی طرح کے گومید کے بنے ہوے وہان کے رہنے والون کے مکان بھی ہین اور پرندے کھمبا درخت باولی تالاب سب گومید ہی کے وہان بنے ہین اُسکے بیچ مین تبیس مہادیبی کی شکتیان ہتیارون کے چلانے مین ہوشیار گومید منیون سے آراستہ ہین ہر ایک لوک مین رہنے والی چارون طرف لشاچون سے پوجا کی جاتی ہین اور غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے مارومار و پھاڑو پھاڑو ایسے کلمے لڑائی مین ول لگائے

ہوئے کدرہی ہین ایک ایک مہاشکت کے دس دس اچھوہنی فوج ہی اُنمین ایک ایک شکت لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرسکتی ہی اُنکی مہاسینا
کیسے بیان کیجا سکتی ہی رتھ اور سواریون کی گنتی توہوہی نہین سکتی وہان دیبی کا سب لڑائی کا سامان رکھا ہی اُنکے نام کہتے ہین بدیاہی
لشٹ پر گیا سنی بالی - کھوہ ودرا - بیرجا پربھا نندپوکھنی ردہ واشبھا کال راتری - مہاراتری - کیرتی بکرتی - دنڈنی منڈلی - ندوکھنڈ
اشکھندنی لشنبہ نشمبھ متھنی مہکھاسرمردنی - اندرانی رودرانی سنکارده شربربنی ناری نارائنی ترسولنی پالنی امبکا اہلادنی - یہ شکتیان بھگوتی
کی ہین جو یہ غصہ کرین توبرہمانڈ ناس کردین اور شکست توانکو کبھی ہوتی ہی نہین گومیدک مے سے آگے عمدہ مَن کا نبایا ہوا دس
جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور دروازون سمیت زنجیر اور کپاٹ سے جڑا ہوا تو درختون سمیت سمجول سال ہی اُسکے بیچ کی زمین
ہیرے کی ہی اور گھر اور چورہ ہی اور بڑے بڑے رستے درختون کے تھالے درخت پنچھی اور بڑے بڑے کنوئین اور باولی
تالاب سب ہیرے کے بنے ہین وہان سری بھونیشری کی ایک داسی ایک ایک لاکھ دیبیون سے سیوا کی گئی مدگر بہت رہتی ہین
کوئی پنکھا کوئی آئینہ کوئی پان کوئی چتر اور کوئی چنور کوئی طرح طرح کے کپڑے کوئی پھول کوئی کیسر کوئی کاجل کوئی سیندور کوئی تصویر بنانیوالی
کوئی پانون دبانے والی کوئی زیورات پہنانے والی اور کہان تک کہین طرح طرح کے سامان لیے سب کھڑی ہین اور دیبی کی مہربانی
کے آگے تینون لوکون کوناچیز سمجھتی ہین یہ دیبی کی دوتی ہین جو شرنگار کرنے مین ہوشیار ہین انکے نام کہتے ہین سُنیئے انَنگ رُو پا
اننگ مدنا مدناترابھون بیگابھون پالکا سرب ششتر اننگ بیدنا اننگ میکھلا یہ بجلی کے مانند برابر بدن والی کردہنی بجاتے ہوے اور
بجتے ہوے نوپور پہنے ادھر اُدھر اندر باہر آتی اور جاتی ہین اور دوڑ دوڑ کر چیزین لاتی ہین سب اپنے کام مین ہوشیار ہین اور اُس مکان
سے باہر آٹھون طرفون مین اُنکے رہنے کی جاگہہ بنی ہی اس بجر سال سے آگے بیدورج من کا سال دس جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور
دروازون سے آراستہ ہی وہان کی زمین گلیان کوچے باولیان کنوین تالاب سب بیدورج مَن کی ہی بنے ہین وہان آٹھون طرفون مین
براہمی وغیرہ ماتاون کی جگہہ ہین جو اپنے گنون سے آراستہ ہین ہر ایک برہمانڈ کی ماتاؤن کی یہ سمشٹ روپ یہان اَستھت ہین
اُنکے نام یہ ہین - براہمی - ماہیشری - کوماری - بیشنوی - باراہی - اندرانی - چانمنڈا یہ ماتا ہین آٹھوین انکی مہالچھمی جی ہین یہ برہما
رودر وغیرہ دیوتون کے برابر ہین سب یہ جگت کا کلیان کرنے والی ہین اُس سال کے چارون حدون پر مہا بھگوتی کے باہن
سجے سجائے کھڑے رہتے ہین اُنمین کڑوڑون ہاتھی کروڑون پالکی نالکی وغیرہ ہنس سنگھ گرڑ مورا ور بیلون سمیت کروڑون سواریان
کھڑی ہین اور کروڑون بمان طرح طرح کی چیزون سمیت ہین بیدروج من سال سے آگے دس جوجن اونچا اندرنیل مَن سے بنا ہوا
ہی اُسکے بیچ مین جتنی باولی کنوین تالاب گھر اور پھلواریان ہین سب اندرنیل مَن سے بنے ہوے ہین وہان سولہ پنکھڑیکا ایک کنول ہی
گویا سُدرشن چکر ہی اُن سولہون مین سولہ شکتیون کے استھان بنے ہین جو سب سامان سے بھرے پُرے ہین اُن شکتیون کے
نام کہتے ہین سُنو - کرالی - بکرالی - اوما - سرستی - سری دُرگا - اوکھا - لچھمی - شُرتی - سمرتی - دھرتی - سردھا - میدھا مت
کانت سیہ سولہ ہوئین یہ سب لڑائی کرنے کے لیے ہتھیار اور استر دھارن کیے ہین یہ سب مایا کی سینا کی مالک ہین ہر ایک برہمانڈ
مین رہتی ہوئی شکتیون کی یہ نایکا ہین برہمانڈ کو چھویہ کرانے والی اور طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے ہمیشہ لڑائی مین
طیار رہتی ہین انکی طاقت سیش جی بھی نہین کہ سکتے اسکے آگے مُکتا پراکار ہی جو دس جوجن اونچا موتیون سے جڑا ہی اُسمین آٹھ
دیبی کی منتری رہتی ہین سب طرح دیبی کے برابر کام کرنے مین ہوشیار اور پنڈت ہین یہ طرح طرح کے برہمانڈ مین ہین

رہنے والے لوگون کے دل کی باتین پہلے ہی سے جان جاتی ہین اُنکے نام کہتے ہین۔ اننگ کسما۔ اننگ کسما تُرا۔ اننگ مدنا۔ اننگ مدناترا۔ بھون پالا۔ گگن بیگا۔ ششِ ریکھا۔ گگن ریکھا یہ سب بھالسی آنکس برابھی دھارن کیے ہوے لال رنگ ہین اور دیبی کو یہ سب منترنی جگت کے متعلق باتین سمجھایا کرتی ہین اس ٹکنا پراکار کے آگے مہا مارکت منڈ کا دس جوجن اونچا سال سب سے اوتم سولھوان ہی جو طرح طرح کے بھوگ سمیت ہی اسکے بیچ کی زمین اور گھر سب مرکت من کے ہی ہین اس مین بڑے لمبے چوڑے چھ کونے ہین اُن کونون مین رہنے والی دیبیون کا نام سنو مشرق کے کونے مین گاتیری چو مکھے برہماجی سمیت طرح طرح کے ہتیار لیے بیٹھی ہین اور گاتیری بھی برہماجی ہی کے مانند استر ستر دھارن کیے ہوے ہی اُنکی استت سب بید پوران شاستر سمرت یہ سب مورت دھارن کیے ہوے کرتے ہین جو برہما کے اوتار گاتیری کے اوتار بیاہرنی کے اوتار ہین وہ سب ہمیشہ وہان ہی رہتے ہین نیرت کون مین سنکھ چکر گدا کمل وغیرہ دھارن کیے ساوتری اور مہابشن جی کے مچھلی اور کچھوے وغیرہ کے اوتار ہین اور سب اوتار ساوتری کے وہان ہی ہین اور بایو کون مین مہارودر اور سرستی اُسی طرح کی رودر کے جو جو چھناسیا دھبید ہین وہ بھی وہین موجود ہین اور جو گوری کے بھید ہین وہ سب بسے ہین اور جو سٹھ آگم اور جو اور آگم ہین وہ سب مورت دھارن کیے ہوے وہان موجود ہین اگن کون مین رتنون کا گھڑا اور اسی طرح من کی پٹاری لیے کبیر جی طرح طرح کی دولتون سمیت مہالچھمی جی سمیت موجود ہین مغرب کی طرف رت سمیت کام پھالنسی۔ آنکس تیر ترکش دھارن کیے رہتے جو سولھون سنگارون کی مورت دھارن کیے ہین الیشان کون مین لنبٹ کے ساتھ گنیش جی پھالنسی اور آنکس دھرے بگھن کے ناس کرنے ولے رہتے ہین اور جو گنیش جی کی بھوتیان ہین وہ سب وہان رہتی ہین یہ برہما وغیرہ جگد لیشری بھگوتی کی سیوا کرتے ہین اسکے آگے سو جوجن اونچا پروال کا سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور سب وہان کی زمین اور مندر وغیرہ اُسی طرح کے ہین اُسکے بیچ مین پانچ بھوتون کی پانچ مالک رہتی ہین اُنکے نام یہ ہین ہرلایکھا۔ گگنا۔ رکتا۔ کرالکا۔ مہوچھکھا۔ یہ پانچ بھوتون کی برابر روشنی رکھتی ہین یہ پھالنسی آنکس برابھیت دھارن کیے طرح طرح کے زیور دیبی کے برابر پہنے نئی جوانی سے مغرور رہتی ہین اُس پروال سال سے آگے بہت جوجن پھیلا ہوا مہا سال رتنون سے بنا ہوا ہی جہان دیبی کے بہت مندر اور تالاب سب نورتن کے بنے ہوے ہین وہان سری مہادیبی مہابدیا وغیرہ اوتار ہین جنکی کروڑون سورجون کی روشنی ہی اور سات کروڑ مہا منتر کے دیوتا وہان ہین نورتن مے سے آگے چنتامن مہا گرہ ہی وہان جتنی چیزین ہین وہ چنتا من کی بنی ہین کیا چھوٹی کیا بڑی وہان کے استبھہ سورج چندرمان اور بجلی کی طرح کے پتھرون کے ہزارون بنے ہین جنکی روشنی سے آندر کی رکھی چیزین کچھ نظر نہین آتین۔

ادھیاے بارہوان

دوہا

بارہوین ادھیاے مین مَن گرہ برنن نیک
کر دیبی کر دھیان پُن برنو سب بدھ ٹھیک

بیاس جی کہتے ہین کہ وہی مَن گرہ دیبی کا بھون یعنی رہنے کی جگہ ہی جسمین ہزارون ستونون سمیت چار منڈپ ہین اُنکے نام یہ ہین۔ سرنگار منڈپ۔ مکت منڈپ۔ گیان منڈپ۔ ایکانت منڈپ۔ جو طرح طرح کی جھنڈیون سے آراستہ اور

دھوپ کی خوشبو سے خوشبودار اور کڑوڑون سورج کی مانند روشن ہو رہے ہین اُن منڈپون مین چارون طرف ۔ کاشمیر بنکا ۔ ملکا
بنکا کُند بنکا ہین جہان کستوری کے ہرن ہزارون بھرے ہین اُسیطرح بڑے کنول کے پھولون کا بن ہے جسمین رتنون کے سوپان ہین اور
امرت کے رس سے بھرا ہے جہان بھونرے گونج رہے اور ہنس کارنڈ سمیت ہے اور ان پھلواریون کی خوشبو سے مَن دویپ مہک
رہا ہے شرنگار منڈپ مین دیبی طرح طرح کے سرون سے گایا کرتی ہین اور مہادیبی جگدمبکا بیچ مین سنگھاسن پر رہا کرتی ہین مُکت منڈپ
مین بھگوتی سبکو چارون طرح کی مُکتیان دیتی ہین گیان منڈپ مین گیان کا اُپدیس سبکو کرتین چوتھے منڈپ مین منترنیون کے ساتھ بیٹھکر
جگت کی حفاظت کے لیے سری راج راجیشری بچار کرتین اور چنتامن گرہ مین دس سوپان سمیت ایک منچ ہے جس منچ کے برہما بشن رودر ایشر
چار پایہ کھڑے ہین اور سداشیو سپلک کے استھان پر ہین اُسکے اوپر بھونیشری مہادیبی رہتی ہین جو دیبی اپنی لیلا کے لیے دو بھاگ
کرتی ہین سرشٹ کرنے کے لیے اُسی بھگوتی کا آدھا حصہ مہیشر نام سے مشہور ہوجاتا ہے جو کام دیو کے درپ ناس کرنے کے لیے
تیار کڑوڑ کام دیوون کے مانند خوبصورت ہین اور جنکے پانچ منہ تین آنکھین ہین اور مَن اور زیورون سے آراستہ رہتے ہین برآست
کلھاڑا بر کو ہاتھون مین دھارن کیے سولہ برس کی عمر کے بیر ہمیشہ براجتے ہین جو کڑوڑ سورجون کے مانند روشن اور کڑوڑون
چندرمان کے مانند روشن اور کروڑون چندرما کے مانند ٹھنڈے ہین اور مصفا بلور کے مانند سفید تین آنکھون سمیت ہین انھین کی
گود مین سری بھونیشری دیبی بیٹھی رہتی ہے جو نورتنون کا ہار پہنے اور گرم سونے کا بنا ہوا اور بیدورج مَن سے جڑا ہوا بازو بند پہنے اور
نہایت روشن کانون کے زیورون سے آراستہ اپنی پیشانی کی روشنی سے آدھے چندرمان کو جیتی ہوئی انار کی سوبھا کی بھی جیتی کرنیوالی
کستوری کا تلک دیے عمدہ جوڑا من دھارن کیے جسمین رتنون کے سورج بنے ہین صاف ناک مین زیور پہنے موتیون کی مالا
دھارن کیے پانی پارے کافور استنون مین لگائے ہوئے بیش قیمت رتنون کا بنا مُکٹ سر پر دھرے بھونرون سے براجت مالاون سے
سُندھارے کالنک کی سیاہی چھوڑ جو سرد رت کا چندرمان ہے اُسکی روشنی کے مانند مُکھ کمل سے سجی ہوئی گنگاجی کے بھونرے کے مانند
گہری ناف دھارن کیے مانک کے ٹکڑون سے جڑی ہوئی انگوٹھی پہنے کمل کے مانند تینون آنکھون سے سجی ہوئی مہاراگ اور پدم
راگیون کے مانند بدن کا رنگ رتنون کی کردھنی اور رتنون ہی کے کنگن پہنے اور مَن سمیت زیور وغیرہ پہنے چمبیلی کی خوشبو سے بھری
ہوئی چھوٹے سر کے بال بہت اونچی اور سگھن استنون سمیت پھانسی انکس بربیت اور چار ہتیار ہاتھون مین لیے سب سنگھارون سمیت بہت
نازک بدن اور سُندرتا کا روپ ہی دھرے کرنا رس سمیت اپنے سُندر کی مدھورتا سے مین کو شرماتی ہوئی کروڑون سورج اور چندرمان
کی کانت دھارن کیے طرح طرح کی سکھی سہیلیون اور دیون سے گھری ہوئی اچھیا شکت گیان شکت (کام دیو) کریا شکت سمیت لجیا پشٹا تشٹ
کیرت کنت چھما دیا بدھ میدھا سمرت دھارن کیے جبکی استت کرنے کو موجود ہین اور بجیا ججا اجتا اپراجتا نیتا بلاسنی دوگدھری اگھورا
منگلا یہ بھی شکتیان پرامبا کی سیوا کرتی ہین اور دہنے بائین اور پدم اور سنکھ دو مہاندہ سب جگہ کھڑے رہتے انھین ندھیون سے رتن
بہنے والی سونا پہنے سات دھاتون کی بہنے والی ندیان بہتی ہین وہ سب سدھا سمندر جو مَن دویپ کے سب نشانون مین بھرا ہے اسمین گرتی
ہین ایسی بھونیشانی سری جگدمبکا اُن مہیشر جنکے بائین انگ مین براجتی ہین اسی سے سربشن ہوئے ہین نہین تو کاہیکو ہوتے اے راجہ
اس چنتامن گھر کا اندازہ سُنیے اسکا پھیلاؤ ہزار جوجن کا ہے اُسکے باہر باہر جو سال بیان کیے ہین وہ دوگنے ترتیب سے بڑھتے گئے
ہین یہ زمین مین نہین ہین بلکہ انترچھ مین ہین یہ بغیر آدھار کے براجتا ہے پرلی مین یہ کپڑے کے مانند سکڑ جاتا ہے سرشٹ کے وقت

پھیل جاتا ہی جتنے سال ہین سب سے زیادہ یہ چنتامن سال ہی جہان ساچھات بھگوتی آپ بیٹھی ہین اور جو جو دیبی کے پوجنے
والے ناگ لوک نرک لوک دیو لوک وغیرہ مین ہین وہ سب اخیر مین اسی جگہ پر پہونچتے ہین ای راجہ جو کوئی دیبی کے پوجنے مین
مشغول ہوکر دیبی کے چھترون مین شریر چھوڑتے وہ سب وہان جاتے جہان دیبی کے بڑے بڑے اُتساہ ہوتے ہین اور جہان گھی
دودھ دہی شہد امرت سنکہ کیبر جامن آنب اوکھ کے رسون کی ندیان بہا کرتی ہین اور منورتھ دینے والی باولیان اور کنوین وغیرہ ہین اور
وہان بیماریان اور بڑھاپا نہین ہوتا اور نہ وہان فکر غرور غصہ وغیرہ ہین اور وہان کے رہنے والے سب جوان اپنی اپنی عورتون کے
ساتھ بھوگ بھوگتے ہین اور سری بھونیشری کو بھجتے ہین کسی نے تو سالوک مُکت کسی نے سامیپ اور کسی نے سرُوپتا اور کسی نے
سارشٹ پائی ہی اور وہان سات کروڑ منتر روپ دھارن کیے ہوئے رہتے ہین اور سب بدیا بھی اُسی کی اُستت کرتی ہین ای راجہ
یہ ہمنے من دویپ کا بیان کیا جسکے کروڑون آنسون کے انس کے برابر سورج چندرمان کروڑون بجلیان اگن ان سبکی
ملی ہوئی روشنی نہین ہوسکتی جسکی روشنی کہین بدرم کہین مرکت من کہین بجلی کے برابر کہین دوپہر کے سورج کے برابر کہین کروڑون
بجلیون کے برابر کہین سیندور کہین نیل اندومن کے سمان کہین ہیرے کہین داوانل کے سمان کہین تپائے ہوئے سونیکے برابر کہین
سورج کے برابر کہین چندرمان کے مانند موجود ہی وہان درخت پہاڑون کی چوٹیان پتے پھول سب رتنون کے بھرے ہین اور مور کید
کوکلا طوطہ وغیرہ کے گھوسلون سے بھرا ہوا وہ لوک ہی جگہ جگہ نہایت خوبصورت اور دلچسپ چشمے بھرے ہوئے ہین جنکے
بیچ مین پھولے ہوئے رتنون کے کمل ہین جنکی خوشبو سے تنو جوجن مہک رہا ہی اور آہستہ آہستہ ہوا چلنے سے آہستہ آہستہ درخت ہل
ہین اور چنتامن کی روشنی سے سب جگہ دہک دہک کرکے جل رہی ہین درختون کے مجموعہ کی خوشبو اور دھوپ کی خوشبو سے
سب من دویپ خوشبودار ہو رہا ہی اور مینون کے جال سے سجا ہوا ہونے کے سبب سب دشا آراستہ ہین کہانتک گنا دین
ایشرج سنگار سرگیتا پراکرم سب سے عمدہ گن سب دیا وہان ہی موجود ہین راجاؤن کے آنند سے برہم لوک تک آنند سب
یہان چھپ جاتے ہین

چوپائی

من دویپ مہا اُر رو پا ۔ تم سن مین برنون سب بھوپا
مہا بھگوتی کر یہ سد نو ۔ سر لو تم دُکھ گن کر دمنو
یاکے سمرن ماتر سے پاپا ۔ سب بھاگت کہ دیپا دا پا
مرن سمے یہی سمرت جوئی ۔ تہین لبست وہ جن اگھ کھوئی
یہ ادھیاے پانچ جو کوئی ۔ پڑہت سبوپ بھی تنہ نہین ہوئی
اُر نوین گرہ نبوے جوئی ۔ یہی تب پڑھے سکل شبھ ہوئی

ادھیاے تیرہوان

دوہا

	دیبی سُکھ کینہو سوئی برنومت انو روپ		تیرہوین ادھیاے مین جم جنمیجہ بھوپ	

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اے راجہ آپنے جو جو پوچھا وہ سب اور جو جو نارد نے نارائن سے پوچھا وہ سب بیان کیا اِس دیبی کے پُران کو سُنکر آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہے اور دیبی کو بہت پیارا ہوتا ہے اے راجہ اب تم اپنے پتا کے اُدھار ہونے کے لیے دیبی جی کا جگیہ کرو جس سے تم اپنے پتا کی دُرگت جانکر رنجیدہ رہتے ہو پہلے آپ دیبی جی کا سب سے اُتم منتر لیجیے جو جنم کی سُپھلتا دینوالی ہے اُسکو بدھ بدھان سے گرہن کرنا ہوگا سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اُسی منتر کو ایسے بچن سُن اسی کی برار تھنا کرکے دبجھیا کی بدھ بدھان سے دیبی پرنو منتر اُنہی سری بیاس جی سے راجہ نے لیا پھر جب نوراتر آیا تو دھومیہ وغیرہ منیون کو بُلاکر امبا جگیہ بہت جلد کیا اور سری دیبی کے آگے یہ پُران دیبی بھاگوت بھگوتی کے خوش ہونے کے لیے برہمنون سے پڑھایا اسکے بعد بے تعداد برہمن اور کنواریون کو عمدہ بھوجن کرایا اور اور لڑکون اور غریب و بے وارثون کو بھی بھوجن کرایا پھر سب کو راجہ نے زر و دولت دیکر خوش کیا جیسے ہی راجہ جگیہ ختم کرکے اپنی جگہ بیٹھے ہین کہ ویسے ہی بین بجاتے ہوئے آسمان سے نارد مُن اُتر کر وہان آئے جو آگ کی لو کے مانند تیج دھارن کیے تھے اُنکو دیکھ راجہ جھٹ پٹ اُٹھ کھڑے ہوئے اور سب سامگری سے اُنکی پوجا کر خیر و عافیت پوچھی اور آنے کا سبب پوچھنے لگے کہ اے نارد جی کہان سے آتے آپ کا کون کام کرین آپکے آنے سے مین کرتارتھ ہوا ایسے راجہ کے بچن سُن مُن بولے اے راجہ آج سُرگ مین ہمنے ایک اَچرج دیکھا وہی آپ سے کہنے کو آئے ہین آپکے پتا نے کہ اپنے کرمون سے دُرگت پائی تھی وہ آج دیبہ روپ دھارن کر اپسرا اور دیوتون سے اَستُت کیے ہوے عمدہ بمان پر سوار ہو مَن دویپ کو گئے یہ بات صرف اس دیبی بھاگوت کے سُننے اور امبا مکھ کرنے سے ہوئی ہے اسلیے اے راجہ تم دھن ہو تمھاری زندگی سپھل ہوئی جو تمنے نرک سے اپنے پتا کو نکالا تم اب اپنے کل کے زیور ہوے تمھاری دیولوک مین بڑی کیرت ہوئی نارد کے ایسے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر راجہ بیاس جی کے چرن کملون پر گر پڑے اور بولے اے مہاراج آپکی مہربانی سے ہم کرتارتھ ہوئے اسکے عوض مین آپکا کون کام کرون صرف پرنام کرتا ہون آپ ہمیشہ مہربانی کیجیے اسیطرح سُنکر آشیرباد دے بھگوان بیاس جی بولے کہ اے راجہ سب چھوڑ دیبی کے چرن کمل بھجو اور ہمیشہ دل لگا کر دیبی بھاگوت پاٹ کرو اور دیبی کا جگیہ ہمیشہ کیا کرو ایسا کرنے سے تم بکبارگی سنسار سے چھوٹ جاؤگے لشن اور شیو کے اور پُران بھی ہین مگر وہ اس دیبی بھاگوت کے سولھوین حصے کو نہین پاسکتے کیونکہ یہ پُران بیدون کا سار ہے اور کیونکہ اسمین ہول پر کرت بھگوتی کا کیرتن ہے اسلیے اسکے برابر اور پُران کیسے ہوسکتے ہین اسکے پاٹ کرنے سے بید کے برابر پُن ہوتا اسلیے اُتم پنڈتون سے پڑھنے کے لائق ہے۔

چوپائی

	دھیومیادک بِج گیہ سدھارے		یہ نرپ سون کہہ بیاس پدھارے
	کرت چلے گے سب مُن ہنسا		مگ دیبی بھاگوت پرشنسا
	راج کرن لاگے سُکھ کھوجو		راجہ پڑھت سُنت یہی رُدجو

	شونک سکل کتھا مین گائی	
	جنمجیہ کی تمھین سُنائی	

ادھیاے چودھواں

دوہا

چودھوین ادھیاے مین بیاس گن پرسوت | سب پوران کرپھل کہیو سو برنون مضبوط

سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ جو دیبی بھاگوت آدھا اشلوک دیبی جی کے مُکھ کمل سے نکلا اور بید سدھانت کا بودھ کتھا اور برگد کے پتے پر بیٹھے ہوے بشن جی سے دیبی نے کہا تھا اُسی کو برہما جی نے اس سے پہلے سوکرکے پھلاو کیا اُسیکا سارانس نکالکر سری بیاس جی شنکر آچارج اپنے بیٹے کے پڑھانے کے لیے اٹھارہ ہزار اشلوک اور بارہون اسکندھ سمیت دیبی بھاگوت نام پوران بنایا اب بھی یہ پوران دیولوک مین بہت بڑا ہے اسکے برابرپُن دینیوالا پوتر اور پاپ ناس کرنیوالا اور پوران نہین اسکے ہر ایک فقرہ مین آدمی اشومیدھ جگیہ کا پھل پاتا ہے جو کپڑے اور النکار اور زیورون سے آراستہ کرکے پورانک پنڈت کی پوجا کر بیاس روپ سمجھکر برت رہکے اس پوران کو سنتا اور اپنے ہاتھ سے لکھ یا کاتب سے لکھوا کر بھادون کی پورنماسی کو سونیکے سنگھاسن پر رکھکر پورانک کو دیتا اور دچھنا اور بچھڑے سمیت دودھ والی گاے کپڑے اور زیورون سمیت سونیکی مالا پہنا کر اُسی پورانک کو دیتا اور اخیر مین جتنے اُسمین ادھیاے ہین یعنی تین سو اٹھارہ برہمن اور کنواری اور اُتنے ہی کنوارے لڑکون کو بھوجن کراکے کپڑے اور زیورون سے آراستہ کر دیبی روپ سمجھکر پوجتا اور کھیر کھلاتا اور خوشبو اور کیسر وغیرہ سے بھی پوجن کرتا دہ نہایت خوش ہوتا اس پوران کے دان سے زمین کے دان کے برابر پُن ہوتا اسیطرح جو سُنتا اور پوجا وغیرہ کرتا اس لوک مین سُکھی ہو مرکر دیبی کے پور کو جاتا ہے اور جو ہمیشہ بھگتی سے دیبی بھاگوت سنتا اسکو کبھی کچھ دُرلبھ نہین بے اولاد اس سے بیٹا پاوے روپیہ چاہنے والا دھن بدیا چاہنے والا بدیا پاوے اور دنیا مین اُسکی بڑی کیرت ہو اور بانجھ یا مرت بتسا یعنی جسکے اولاد پیدا ہوکر مرجاوے اور کاک بندھیا عورت اسے سُنے تو ان دوکھون سے چھوٹ جاتی ہے جسکے گھر مین یہ پُستک پوجا کی دھری رہتی ہے اُسکا مندر لچھمی اور سرستی دونون کبھی نہین چھوڑتین اور وہان کا رہنا بیتال ڈاکنی راچھس وغیرہ نہین چاہتے اور جسکو بخار آتا ہو اُسکو چھوکر اسے پڑھے تو اُسکا مع سوزش کے بخار جاتا رہتا ہے اسکے سُنو پاٹ کرنے سے سوکھے کا عارضہ زائل ہوجاتا جو تینون وقت کی سندھیا کرکے اسکا ایک ایک ادھیاے پڑھتا ہے وہ بڑا گیانی ہوتا ہے اور کام کے ہونے اور نہونے کے بچار مین جو شگون مُ اٹھاتا ہے جسطرح نوین اسکندھ مین کہ آئے ہین وہ اچھے پھل کو پاتا ہے جو کنوار کے نوراترین بھگت سے اسے ہمیشہ پڑھتا اُسکے اوپر خوش ہوکر بھگتی اپنی خواہش سے زیادہ پھل دیتی ہین اور جو شیو شیو لچھمی پاربتی کے لیے اسے پڑھتے اور سورج اور گنیش کے بھگت انکی شکتیون کی خوشی کے لیے بید کے لوگ گایتری کے لیے نوراترین پڑھتے وہ بھی پھل پاتے ہین کچھ خلاف نہین کیونکہ پوجا تو سبکی شکات ہی کی ہوتی ہے اسلیے شکات کی خوشی کے لیے برہمنون کو ہمیشہ پڑھنی چاہیے اور عورت اور شودر اسکو کبھی نہ پڑھین وہ برہمن کے مُنھ سے ہمیشہ سناکرین اب بہت کہنے سے کیا ہے سارانش کہتے ہین کیونکہ یہ پوران بید کا سارانس ہے اسلیے اسکے پڑھنے اور سُننے مین بید ہی کے برابر پھل ہے سوت جی کہتے ہین کہ اُس سچدانند روپی گایتری کا پرت پادن کرنے والی ہرنگ مئی دیبی کو پرنام کرتا ہون جو عقل کو پر پرنا کیگی اسطرح سُوت جی کے کلام سُن نیمکھارمعر کھ کے رہنے والے رکھیون نے سوت پورانک کی پوجا بخوبی تمام کی۔

چوپائی

چوپائی

دیبی پادکمل کے پوجک ۔ ہوے پرتن مُن گن بن دہجک
تیربرت پرم پاے سب بھاری ۔ سرون بربھاد پوران بچاری
کین پرنام سوت کے مُن گن ۔ باربار کر بہُت چھماپن
تم سنسار جلدہ تارن ہت ۔ نوکا روپ سوت ہمکو نت
یہی بدہ سکل مُنن نے آگے ۔ گمُ گیہ دُر گُم ہت لاگے
تہنے سُنانے پوران بہوُری ۔ تمت مُنن آنکہ کی جھوری
دے کمنے نیکہ سے سوتا ۔ امباپد رج مدھوپ سپوتا
ہبوسمایت یہ گرنتھ انوپا ۔ بیاس بھنت پادن پرت روپا

دیبی بھاگوت کے بارہوٗن اسکندھ ختم ہوئے

نام کتاب	قیمت
اودھبت رامائن - منظوم منشی جگناتھ شتر -	۶ پائی
آتما پوجن - از منشی میوالال متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس	۶ پائی
ترجمۂ بھونر گیت - از سورساگر زبان بھاشا مترجمہ منشی تھولال بھارگو کاغذ خانی -	۷/
رامائن سور کرت - ترجمہ منشی تھولال بھارگو -	۳/
مخزن برمھ گیان - مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود از لالہ جیدیال سنگھ -	۴/۳ پائی
ست نام بہار بندرابن - از رائے بندرابن جی -	۱۲/
ایکادشی مہاتم - از لالہ رام پرشاد -	۶ پائی
ترجمۂ پوتھی جاتکابھرن - مترجمہ لالہ جیگوپال عرضی نویس -	۱/۶ پائی
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ - از منشی رام سہاے تمنّا -	۱/
مہابھارت منظوم - از منشی طوطا رام شایان	۹/۶ پائی
گور بیواہ منظوم - از منشی رام سہاے تمنا لکھنوی	۳ پائی
سداماں چرتر منظوم - فارسی و اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہاے -	۶ پائی
رام گیتا منظوم - از منشی میوالال متخلص بہ عاجز -	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
کتھا نرسنگھ اوتار و چمن رکھیشر اوتار مرتبہ منشی تھولال بھارگو -	۶ پائی
پرہلاد چرتر - مسمی بہ رہس پنچ ادھیائی مترجمہ لالہ بنسی دھر - مطبوعہ غیر -	۶ پائی
جانکی بجے منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت -	۶ پائی
سیتا سوئمبر - منظوم از بابو گرور نرائن -	۲/
کتھا ست نارائن - مسمی بہ مثنوی دافع عذاب از منشی جوالا شنکر تخلص امیر -	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہاے -	۹ پائی
ایضاً حسب مراتب بالا -	۶ پائی
گیان چوسر - عجیب و غریب کھیل گیان بین - کاغذ خانی -	۶ پائی
اور خریدار فیصدی کے لیے	۴۲/ ب
کیرت ساگر - مؤلفہ منشی لالجی کایستھ -	۵/
اننت کتھا - باتصویر از منشی رام سہل تخلص مبارک -	۳ پائی
پرہلاد چرتر - منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری	۱/
ترجمۂ سداماں چرتر - منظوم مسمی بہ منظومۂ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ -	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
گنجد رکش - منظوم از منشی جگناتھ خوشتر -	۳ پائی
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن -	۳ پائی
شنکتھ چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت -	۳ پائی
کاشی استتی - از منشی چھٹن لال	۱/۶ پائی
اُمان پت دیگیجے - از منشی لالجی ل سوانح عمری سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی -	۱/۶ پائی
مجموعہ بدھان - یعنی مدن مکھ جینستا شال بھوجن کرن - گرو کرن - نت کرم بھرتری سٹک وغیرہ از منشی لالجی	۴/۶ پائی
دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	۱/
گیتا مہاتم - مترجمہ منشی لالجی -	۱/۶ پائی
پوتھی موگش گیان - از جیگوپال -	۶ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم مصنفہ بابو رام پرشاد لال صاحب	۳ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم از منشی رام سہاے تمنا -	۶ پائی
رام لیلا - منظوم باتصویر از منشی رام سہاے تمنا -	
کشن لیلا - منظوم باتصویر حسب م...	